جدید ایڈیشن

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيلًا
اور ہم نے ہر چیز کھول کر تفصیل سے بیان کر دی ہے

اشاریہ

مضامینِ قرآن

جلد اول

تفصیلُ البیَان ۔ فی ۔ مَقاصد القرُان

شمس العلماء مولانا سید ممتاز علی

الفیصل ناشران و تاجرانِ کتب
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

①

کِتابُ العَقائِد

②

کِتابُ الاحکام

③

کِتابُ الرِّسَالۃ

④

کِتابُ المَعاد

افضل حق قرشی
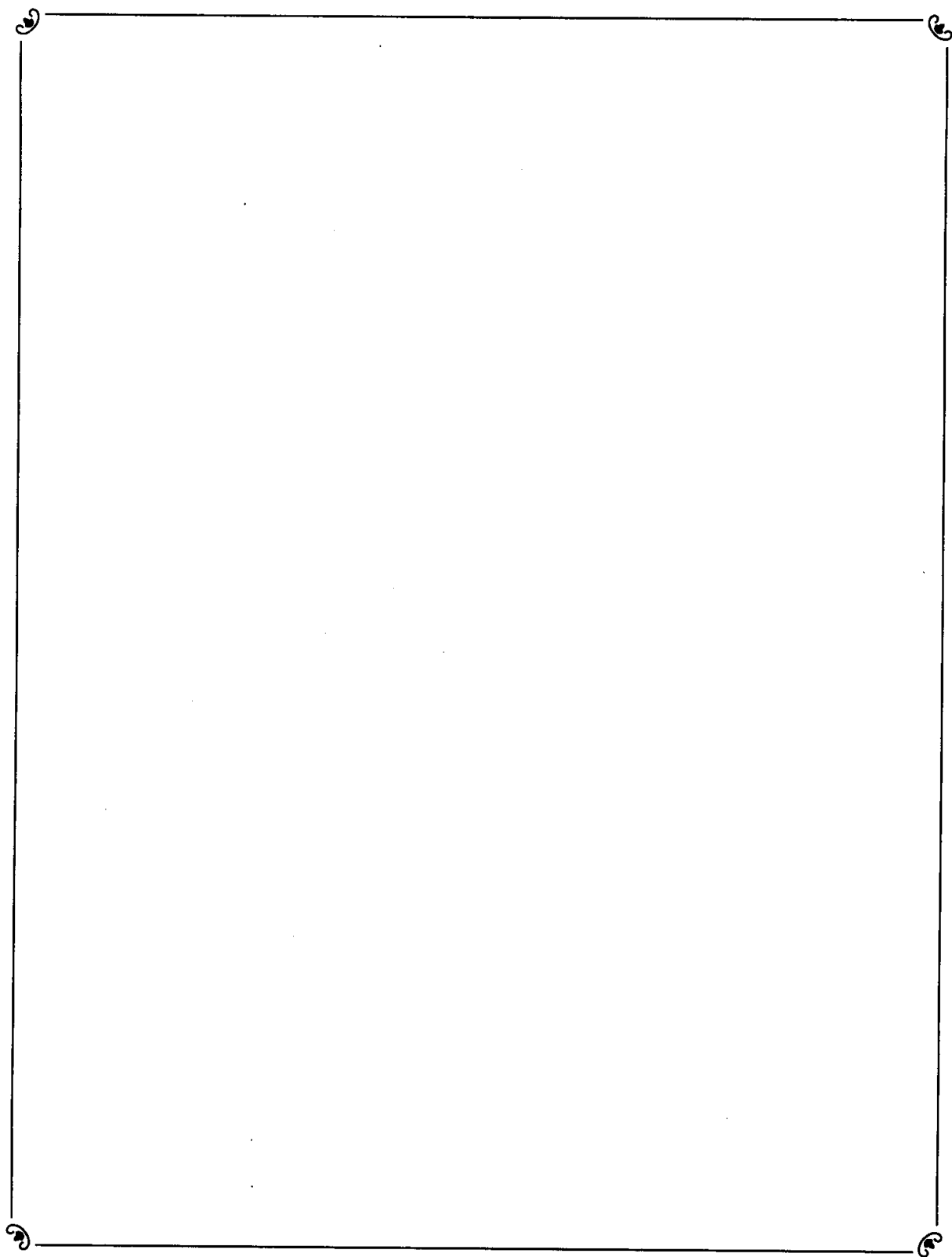
شمس العلماء مولانا سید ممتاز علی

آپ حضرت امام رضاؒ کی اولاد میں سے ہیں۔ آپ کے اجداد بخارا کے رہنے والے تھے، آپ کا خاندان عہد عالمگیری میں ہندوستان آیا اور جگادھری (ضلع انبالہ) کے قریب آباد ہوگیا۔ دو تین نسلیں وہیں مقیم رہیں۔ آخر ایک بزرگ میر ہاشم علی دیوبند میں جا کر آباد ہو گئے، ان کے بھانجے میر ستار علی نواب بہادر گڑھ کے مدار المہام مقرر ہوئے۔ انہی میر ستار علی کے صاحبزادے سید ذوالفقار علی تھے جو سید ممتاز علی کے والد تھے۔ سید ذوالفقار علی ادب فارسی میں امام بخش صہبائی کے شاگرد تھے۔ عربی سینٹ سٹیفنز کالج دلی سے پڑھی۔ شملہ میں ڈپٹی انسپکٹر مدارس، گجرات میں سررشتہ دار اور راولپنڈی میں تحصیلدار رہنے کے بعد ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوئے اور پنجاب کے متعدد اضلاع میں مقیم رہے۔

سید ممتاز علی ۲۷ ستمبر ۱۸۶۰ء کو راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ اتفاق سے یہ دن میلاد النبی ﷺ کا تھا۔ میلاد النبی ﷺ کے دن ولادت ہوئی۔ عمر بھر تحریک میلاد کی اشاعت کرتے رہے اور عید میلاد ہی کے اگلے دن انتقال ہوا۔ آپ کی باقاعدہ تعلیم کا آغاز پانچ برس کی عمر میں ہوا۔ دیوبند میں سید عبداللہ شاہ عرف منے شاہ کے مکتب میں پارہ عم، خالق باری اور کریما کا درس مکمل کیا۔ بعدازاں والد نے راولپنڈی بلالیا۔ یہاں آپ نے عربی صرف ونحو، فقہ ومنطق اور فارسی ادب کی تعلیم حاصل کی۔ ۱۸۷۳ء میں آپ کی والدہ کا انتقال ہوگیا۔ کچھ عرصہ بعد دیوبند جا کر دارالعلوم میں داخل ہوگئے۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا محمد یعقوب نانوتویؒ، مولانا سید احمد دہلویؒ، ملا محمود دیوبندیؒ اور مولانا محمد صدیق انبیٹھویؒ کے اسمائے گرامی شامل ہیں۔ اس وقت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ بقید حیات تھے۔ آپ نے ان کی صحبت سے بھی بہت کچھ استفادہ کیا۔ اسی زمانہ میں شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ بھی دارالعلوم میں زیر تعلیم تھے۔ سید ممتاز علی ان کے ہم سبق وہم جماعت رہے اور دونوں بزرگوں میں آخر دم تک محبت ومودت کا رشتہ نہایت استوار رہا۔ اسی اثناء میں آپ کے والد فیروز پور میں ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہوگئے اور انہوں نے آپ کو فیروز پور بلا لیا۔ ۱۸۷۴ء میں اتالیق کی مدد سے آپ نے انگریزی پڑھنا شروع کی۔ دو سال کی قلیل مدت میں آپ نے مڈل سکول کا امتحان پاس کرلیا۔ ۱۸۷۶ء میں گورنمنٹ ہائی سکول لاہور میں داخلہ لیا اور وہیں سے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔ میٹرک پاس کرنے کے بعد گورنمنٹ کالج لاہور میں داخل ہوئے۔ یہیں شمس العلماء مولانا محمد حسین آزاد سے ملاقات ہوئی۔ آپ کے والد اور آزاد کے والد مولوی محمد باقر کا گہرا دوستانہ تھا۔ اب

دونوں کے صاحبزادوں میں پرخلوص تعلقات قائم ہوگئے جو آزاد کے انتقال تک قائم رہے۔۱۸۸۴ء میں بی اے کا امتحان دیا لیکن کامیاب نہ ہو سکے۔ ۱۸۸۷ء میں بی ۔اے کا ارادہ ترک کر کے انڈین سول سروس کا امتحان دیا مگر اس میں کامیابی نہ ہوئی۔اسی سال چیف کورٹ لاہور میں بحیثیت مترجم ملازمت اختیار کر لی۔۱۸۸۸ء میں آپ کی شادی بھی ہوگئی لیکن ۱۸۹۱ء میں علالت کی بناء پر ملازمت سے مستعفی ہونا پڑا۔ آپ کی بیماری کی مندرجہ ذیل خبر ہفتہ وار سرمور گزٹ ناہن میں ''مولوی سید ممتاز علی کی بیماری'' کے عنوان سے شائع ہوئی:

> ہم نہایت افسوس اور دلی رنج سے اس بات کو لکھتے ہیں کہ مولوی سید ممتاز علی صاحب مترجم چیف کورٹ پنجاب نہایت سخت بیمار ہو گئے تھے۔ یہاں تک کہ زندگی سے مایوسی ہوگئی تھی۔مگر شکر کا مقام ہے کہ اب ان کی حالت روبصحت ہے اور یقین ہے کہ خداوند تعالیٰ آپ کو صحت عاجل اور شفائے کامل بخشے گا۔ صاحب موصوف تو اب تک نہایت مایوسی کی باتیں کرتے ہیں مگر خداوند کریم کی بخشش سے امید ہے کہ ہماری قوم کو کوئی ایسا صدمہ نہ پہنچاوے گا جس کے واسطے وہ اپنے آپ کو تیار ظاہر کرتے ہیں۔ یہ عالم اور نوجوان سید ہماری ہزاروں قومی آرزوؤں کا مرکز ہیں اور خدا ان کا حافظ و ناصر ہوگا۔۲

۱۸۹۲ء میں ایک سرکاری ملازمت کے حصول میں انہیں کامیابی ہوئی۔ غالباً یہ ملازمت بھی حسب منشاء نہ تھی اس لئے سال بھر سے زیادہ نہ چلی۔ اب ملازمت کا ارادہ ہی ترک کر دیا اور خانہ نشین ہو گئے۔ ۱۸۹۶ء کے اوائل میں اہلیہ کا انتقال ہوگیا۔۱۸۹۷ء میں سید احمد شفیع ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کی صاحبزادی محمدی بیگم سے عقد ثانی ہوا۔اس خاتون نے آپ کے اس ارادے کو بہت تقویت دی کہ عورتوں کی تعلیم و تہذیب کے لئے ایک زنانہ اخبار جاری کیا جائے۔چنانچہ ۱۸۹۸ء میں رفاہ عام کے نام سے ایک مطبع، دارالاشاعت پنجاب کے نام سے ایک مکتبہ اور تہذیب نسواں کے نام سے زنانہ اخبار جاری کیا۔۱۹۰۲ء میں پندرہ روزہ رسالہ ''تالیف واشاعت'' کے نام سے جاری کیا۔اس رسالے نے اقبال کے اہل زبان کے ساتھ معرکے میں اقبال کا بھرپور دفاع کیا۔۱۹۰۴ء میں ''مشیر مادر'' جاری کیا۔۳ نومبر ۱۹۰۸ء کو محمدی بیگم بھی فوت ہوگئیں۔ ۱۹۰۹ء میں آپ نے بچوں کیلئے ''پھول'' جاری کیا۔علمی و تعلیمی خدمات کے باعث ۱۹۳۴ء میں حکومت کی طرف سے آپ کو شمس العلماء کا خطاب ملا۔اس کے ایک سال بعد ۱۵ جون ۱۹۳۵ء کو گیارہ بجے شب حرکت قلب بند ہوجانے سے آپ کا انتقال ہوگیا۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دیوبند کے آبائی قبرستان میں دفن کئے گئے۔مولانا غلام رسول مہر نے آپ کی وفات پر اداریہ میں تحریر کیا۔

> سرسید احمد خان، محسن الملک، وقار الملک، شبلی، حالی، آزاد، نذیر احمد، ذکاء اللہ، شرر ہندوستان میں علم وعمل، ادب وشعر اور ترقی وتمدن کے جلیل القدر علمبردار تھے۔افسوس کہ ایک ایک کر کے سب رخصت ہو گئے۔اس بزم شبانہ کی یادگار مولانا سید ممتاز علی باقی تھے۔آخر ۱۵ جون کو وہ بھی واصل رفیق اعلیٰ ہو گئے۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔اب محفل بالکل سونی ہے اور زندہ دل پیران کہن میں سے کوئی باقی نہیں۔

ما کان قیس هلکه هلک واحد
ولکنه بنیان قوم تهدما

آج ہندوستان کے مسلمانوں کو علوم جدیدہ سے جتنا شغف اور تعلیم انگریزی کا جتنا بھی شوق ہے وہ سب کا سب سرسید کی مفید و مبارک تحریک کا نتیجہ ہے۔ اور پشاور سے لے کر راس کماری تک جتنے مسلمان خاندانوں کی عورتیں اور لڑکیاں معمولی شد بد رکھتی ہیں یا اعلیٰ تعلیم پا چکی ہیں یا پا رہی ہیں وہ سب بلا مبالغہ شمس العلماء مولانا سید ممتاز علی کے شرمندہ احسان ہیں جنھوں نے اپنی ساری عمر تعلیم و تہذیب نسواں کی نذر کردی۔ مولانا کا علم و فضل، آپ کی اصابت رائے، دیانت فکر اور پابندی وضع کا پایہ اس قدر بلند تھا کہ اگر وہ اپنے محدود دائرۂ عمل سے نکل کر قوم کی سیاسی و مذہبی رہنمائی کرتے تو ملک کے بہترین رہبروں کی صف اول میں ہوتے لیکن قوم کے ''نصف بہتر'' کی تعلیم و تہذیب مدت دراز تک معرض التواء میں پڑ جاتی کیونکہ اس دائرے میں بھی مولانا کا نعم البدل دستیاب ہونا بے حد دشوار تھا۔۳

آپ ۱۸۷۷ء میں دسویں جماعت کے طالب علم تھے کہ اسلام کے بارے میں تشکیک کا شکار ہو گئے۔ اپنے انگریزی کے بنگالی استاد بابو چندر ناتھ متر کے کہنے پر سرسید کو ایک مفصل خط لکھا۔ سرسید سے خط و کتابت کے نتیجے میں آپ کے تمام شکوک رفع ہو گئے اور سرسید آپ کے ذوق علمی اور قرآن فہمی کے اس قدر قائل ہو گئے کہ اپنی تفسیر میں جہاں کوئی دقت و اشکال پیدا ہوتی وہاں آپ سے مشورہ کئے بغیر آگے نہ بڑھتے۔ سرسید آپ کے مداح تھے اور آپ کے بارے میں نیک خواہشات رکھتے تھے۔ ایک خط میں لکھتے ہیں:

> میں آپ کی عنایت و محبت کا ہمیشہ شکر گذار ہوں اور آپ سے ایک خاص محبت اس خیال پر رکھتا ہوں کہ مجھ کو آپ سے قومی فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ خدا آپ کو زندہ رکھے اور بوڑھا کرے اور میرا جو خیال آپ کی نسبت ہے اس کو پورا کرے۔۴

ایک اور خط میں لکھتے ہیں:

> شکر خدا کہ ہماری قوم میں تم سا نوجوان لائق پیدا ہوا۔ خدا تم کو زندہ سلامت رکھے...... جو بات خدا نے ہم کو ڈاڑھی سفید ہونے کے بعد دی، وہ خدا نے تم کو اس عمر میں دی کہ شاید ابھی پوری ڈاڑھی بھی نہ نکلی ہوگی...... خدا تم کو زندہ رکھے اور جیسی ہم کو امید تمہاری ذات سے قوم کی بھلائی کی ہے، خدا اس کو پورا کرے۔۵

سرسید اس بات کے خواہشمند تھے کہ ان کا تہذیب الاخلاق، سید ممتاز علی اپنے اہتمام سے لاہور سے جاری کریں۔ سرسید خطوط میں آپ کو ''محبی و مکرمی'' اور ''محبی و مشفقی'' کہہ کر مخاطب کرتے ہیں۔ آپ کے نام سرسید کے خطوط کی تعداد ایک سو سے زائد ہے۔

شبلی سے بھی آپ کے مخلصانہ تعلقات تھے اور وہ بھی آپ کی علمیت و قابلیت کے مداح تھے۔ شبلی خطوط میں آپ کو ''اخ المعظم'' اور

''جناب من'' کہہ کر مخاطب کرتے ہیں۔ ان کی خواہش رہی کہ اپنے تصنیفی کاموں میں آپ کو اپنے ساتھ شریک تصنیف بنائیں۔

ایک خط میں لکھتے ہیں:

حقیقت یہ ہے کہ میں اور آپ مل کر کوئی تصنیف کریں تو بہت کام کی ہو۔٦

ایک اور خط میں لکھتے ہیں:

میں ایک سلسلہ تصنیف مشترکہ چھیڑنا چاہتا ہوں جس میں آپ کو ایک مقصد یہ پارٹ لینا تھا۔٧

آپ کی کتابوں کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ محاکمہ ولادت مسیح

۲۔ خیر القال فی ترجمہ المنقد من الضلال (اردو ترجمہ وحواشی) لاہور اسلامیہ پریس، ۱۸۹۰۔ ۱۵۷ص

۳۔ ردالملاحدہ (اردو ترجمہ وحواشی) لاہور مطبع رفاہ عام (س۔ن) ۵٦ص

۴۔ دربار اکبری۔ مصنفہ محمد حسین آزاد۔ ترتیب وتدوین۔ لاہور: دارالاشاعت پنجاب، ۱۸۹۸

۵۔ حقوق نسواں۔ لاہور: دارالاشاعت پنجاب، ۱۸۹۸۔ ۱۹۰ص

٦۔ شیخ حسن۔ لاہور: دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۲۰۔ ۸۴ص

٧۔ خانہ داری۔ لاہور: دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۲۲۔ ۲۲۰ص

۸۔ تذکرۃ الانبیاء۔ لاہور: دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۱۹۔ ۲۰۰ص

۹۔ پھوہڑ نامہ۔ لاہور: دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۲۴۔ ۱٦۰ص

۱۰۔ تفصیل البیان فی مقاصد القرآن۔ ٧جلد۔ لاہور: دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۳۱۔ ۱۹۳۵

۱۱۔ سبیل الرشاد۔ لاہور: دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۳۵۔۴، ۱۵۰ص

۱۲۔ ثبوت واجب الوجود

۱۳۔ خزینۃ الاسرار

۱۴۔ ترجمہ زاد المعاد

آپ کا سب سے بڑا علمی کارنامہ تفصیل البیان ہے جس کو آپ نے پچیس برس کی محنت سے ترتیب دیا تھا۔ یہ آیات قرآنی کا ایک مبسوط اشاریہ ہے جو معانی ومطالب کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں ایک موضوع ایک ہی مقام پر بیان نہیں ہوا بلکہ ایک عنوان پر روشنی ڈالنے والی متعدد آیات مختلف مقامات پر ملتی ہیں۔ لہٰذا ایک فرد جو کسی خاص موضوع کے ذیل میں آنے والی تمام آیات سے بیک وقت باخبر ہونا چاہتا ہو اس کے لئے یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک وہ تمام قرآن شروع سے آخر تک نہ پڑھے۔ یہ ایک دقت طلب مسئلہ ہے۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ قرآن میں زیر بحث آنے والے موضوعات سے متعلق آیات ایک ہی مقام پر جمع کر دی جائیں تاکہ ان سے کماحقہ استفادہ کیا جا سکے۔

اس ضرورت کے پیش نظر آپ نے نہایت جانفشانی اور عرق ریزی سے پانچ ہزار سے زائد عنوانات کا تعین کیا جو قرآن مجید کی جملہ آیات سے قائم ہو سکتے ہیں اور پھر ان کے ذیل میں آنے والی تمام آیات ایک مقام پر جمع کر دیں اور ساتھ ساتھ ان کا ترجمہ بھی درج کر دیا۔ ترجمہ کا کام آپ کے دوست مولانا نجم الدین سیوہاروی نے شروع کیا مگر وہ آدھا ترجمہ بھی نہ کر پائے تھے کہ انتقال فرما گئے۔ بقیہ کی تکمیل آپ نے خود کی۔

تفصیل البیان سات حصوں پر مشتمل ہے۔

کتاب العقائد

کتاب الاحکام

کتاب الرسالت

کتاب المعاد

کتاب الاخلاق

کتاب بدء الخلق

کتاب القصص

اس کام کے دوران آپ مختلف عوارض کا شکار بھی رہے لیکن ہمت نہ ہاری۔ آپ لکھتے ہیں:

میری دائمی دماغی علالت کی وجہ سے بارہا کام رکا اور بارہا شروع کیا گیا۔ ۱۹۲۸ء میں ایک اور مرض صعب میں مبتلا ہو گیا اور مجھے شفاخانے میں داخل ہونا پڑا اور عمل جراحی کی نوبت پہنچی۔ تب تو میں زیست سے ناامید ہو گیا۔ اس وقت مجھے اپنی زندگی کے بہت سے کاموں کے ادھورے رہ جانے پر افسوس اور رنج تھا۔ سب سے زیادہ اس قرآنی خدمت کے غیر مکمل رہنے کا صدمہ تھا اور یہ کام صرف غیر مکمل ہی نہ تھا بلکہ ایسی حالت میں تھا کہ میرے مسودے کی ترتیب مجوزہ کو کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا اور میں یہ سوچ کر بے حد کڑھتا تھا کہ یہ سب کیا کرایا کام میرے بعد برباد ہو جائے گا اور میری برسوں کی محنت اکارت جائے گی۔ مجھے اس حالت میں جو مجھے اپنی زندگی کا کنارہ معلوم ہوتا تھا یہ خیالات بہت اذیت دیتے تھے اور میری آنکھوں میں آنسو آ جاتے تھے۔ ایک رات جبکہ میری آنکھوں سے نیند بالکل اڑ گئی تھی، بڑے اضطرار کی حالت میں میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور عہد کیا کہ اگر میں مرض صعب سے جانبر ہو جاؤں اور مجھ میں لکھنے کی طاقت و ہمت آ جائے تو میں اپنا تمام وقت اس خدمت قرآنی میں صرف کروں گا اور جب تک اسے ختم نہ کر لوں گا اور کسی کام کی طرف توجہ نہ کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے یہ دعا قبول فرمائی اور میں شفایابی کے وقت سے برابر اس کام میں لگا رہا۔ ۸

اس اشاریے میں موضوعات کی تلاش کے لئے جو طریق کار مقرر کیا گیا ہے اس کی تفصیل انہی کی زبانی پڑھیے:

سب سے اول ہر موضوع بطور عنوان اوپر لکھا گیا ہے۔ پھر اس کے تحت میں متعدد ضمنی سرخیاں یا عنوان حاشیہ میں قائم کئے گئے ہیں۔ پھر ضمنی عنوان کے بعد حوالہ اس طرح دیا گیا ہے کہ ایک خط ارضی ڈال کر اس کے نیچے سورۃ کا نمبر دیا ہے اور اوپر آیت کا مثلاً (۷/۲۰) اس سے یہ مطلب ہے کہ ساتویں سورۃ کی بیسویں آیت۔

میں نے اس کتاب میں صرف حوالہ کے بیان پر اکتفا نہیں کیا بلکہ حوالہ دے کر سب آیات محولہ بھی ہر حوالہ کے ساتھ تحریر کر دی ہیں۔ سورۃ و آیت کے نمبر کا حوالہ دینے سے وہ آیت براہ راست فوراً مل جاتی ہے۔ شاید قرآن مجید کے مختلف چھاپوں کے نسخوں میں شمار آیات میں کہیں کچھ اختلاف ہو مگر اس اختلاف کی وجہ سے شمار آیات میں ایک یا دو سے زیادہ کا فرق کبھی نہیں پڑتا۔ جو صاحب اس کتاب کے حوالہ کے بموجب کوئی آیت تلاش کریں اور اتفاقاً وہ نہ ملے تو حوالہ مندرجہ سے پہلے اور پیچھے کی دو دو تین تین آیتیں پڑھیں تو یقیناً آیت مطلوبہ مل جائے گی۔۹

برعظیم پاک و ہند کے تمام جلیل القدر علماء اور بلند پایہ اخبارات و رسائل نے تفصیل البیان کی بے حد تعریف کی ہے اور سب کو تسلیم ہے کہ جو کام علماء کی ایک پوری جماعت سالہا سال میں انجام نہ دے سکتی تھی وہ آپ نے تن تنہا انجام دے دیا۔ ذیل میں چند اکابر کی آراء کے اقتباس درج کئے جاتے ہیں۔

مولانا محمد انور شاہ کشمیریؒ

خاکسار جملہ اہل اسلام خواص وعوام کی عالی خدمت میں باادب عرض گذار ہے کہ میرے علم میں اب تک کسی نے اتنے موضوعات اور عنوانات ترتیب نہیں دیئے جتنے سید صاحب کو سانح ہوئے ہیں۔ شاید بعد کے لوگ اسی سے مستفید ہوں یا کوئی جزئی اضافہ کریں۔ خواجہ امیر خسروؒ کا جو مصرعہ مشہور ہے' من نیز حاضر می شوم تصویر جاناں در بغل۔ حضرت شاہ عبدالقادرؒ اس کو تفسیر قرآن در بغل سے بدلتے تھے۔ سید صاحب کا حق ہے کہ وہ یوں پڑھیں۔ من نیز حاضر می شوم تبویب قرآن در بغل۔ امید ہے کہ سید صاحب کے صحیفہ اعمال میں یہ تبویب بجنسہٖ درج ہوگی اور ایسا صحیفہ ضرور یمین میں ہوگا۔

مولانا مفتی محمد کفایت اللہؒ

کتاب کا مطالعہ کرنے سے بے حد مسرت ہوئی۔ مطالب قرآنیہ کی تبویب و تفصیل بڑا کٹھن کام ہے۔ مگر میں نے دیکھا کہ حق تعالیٰ نے آپ کو اسے انجام دینے کی توفیق عطا فرمائی اور آپ کی اعانت کی۔ آپ نے جس طرز سے یہ کتاب مرتب فرمائی ہے وہ علماء، طلبہ، واعظین، لیکچرار، عوام مسلمین، غرض ہر طبقہ کے لئے مفید اور نفع بخش ہے۔ اب تک جو کتابیں اس موضوع پر لکھی گئی ہیں یہ کتاب ان سے بہتر اور سہل المأخذ

ثابت ہوگی۔ میں امید رکھتا ہوں کہ ہر طبقہ کے مسلمان اس کی قدر کریں گے اور خدا نے چاہا تو اس کو قبولیت عامہ حاصل ہو جائے گی۔ حق تعالیٰ آپ کو اس محنت شاقہ اور عرق ریزی کا صلہ جمیلہ جزیلہ عطاء فرمائے اور اس کو آپ کے لئے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین

مولانا محمد قطب الدین عبدالوالیؒ

حقیقتاً جناب نے جو محنت وسعی ہم معنی آیات قرآنی جمع کرنے میں کی ہے' اس کی جزا تو صاحب کلام ہی عطاء فرمانے والا ہے۔ مگر آئندہ نسلیں اہل اسلام کی آپ کے اس عظیم الشان کارنامہ کی دواما متشکر رہیں گی۔ اس دور الحاد و بے دینی میں یہ بڑی خدمت جناب نے کی ہے۔

مولانا محمد طیبؒ ناظم دارالعلوم دیوبند

علوم قرآن کی یہ تشکیل اور تسلسل کے ساتھ آیات قرآنی کی مضمون دار ترتیب' پھر ان مضامین پر حاوی جامع عنوانات' پھر کلی عنوانات کے نیچے جزئی سرخیاں' پھر اس کے ماتحت نہایت ہی وسیع تتبع وتلاش کے ساتھ جگہ جگہ سے آیتوں کو چننا اور پھر اس طویل الذیل ذخیرہ کا ابتدائی فہرست سے واضح پتہ دینا ایک ایسی زبردست خدمت ہے جو نام ہونے کے ساتھ عام بھی ہے اور جامع ہونے کے ساتھ کلیتہً نافع بھی ہے۔

پھر ان عنوانات سے فقط آیتوں اور مضامین ہی کا پتہ نہیں چل جاتا بلکہ ان آیات میں کھپے ہوئے مضامین کی حقیقت پر بھی اس لئے کافی روشنی پڑ جاتی ہے کہ جامع عنوان ہی مضمون کی روح اور اس کی اساس یا پورے مضمون کا خلاصہ ہوتا ہے۔ نیز جس طرح محدثین کا فقہ ان کے تراجم حدیث میں سمایا ہوتا ہے اسی طرح یہ تراجم قرآن قرانی حقائق واشگاف کرنے کے ساتھ ساتھ مصنف کی دماغی وفکری کاوش اور اس کے فقہ نفس کو کھلے طور پر نمایاں کر رہے ہیں۔ **فجزاه الله عنا و عن جميع المسلمين احسن الجزاء.**

چاہئے اور چاہئے ہی نہیں بلکہ حق واجب ہے کہ مسلمان جن کا طرہ امتیاز علوم قرآن سے شغف رکھنا اور اپنے اس مرکز ومحور علوم کے اردگرد پروانہ وار جمع ہونا ہے اس گنجینہ علوم قرآن کا نہایت شوق کے ساتھ پرتپاک خیر مقدم کریں۔ اور مصنف کے اس احسان وایثار کی جس کا تنہا مقصد جلب منفعت مالی نہیں بلکہ مسلمانوں کو ان کے اصلی اور حقیقی علوم سے باخبر کرنا ہے قدر کریں۔ **وهذا آخر كلامي و اول مرامي والحمد الله اولا واخراء**

مولانا ابوالکلام آزادؒ

قرآن کی آیات ومطالب کی تقسیم وتبویب پر جتنی کتابیں اس وقت تک شائع ہو چکی ہیں' یہ ان سب سے زیادہ بہتر اور زیادہ مفصل ہے۔ میں ان تمام لوگوں سے جو قرآن حکیم کے مطالعہ وتدبر کا ذوق رکھتے ہیں سفارش کروں گا کہ اس کتاب کا ایک نسخہ ضرور اپنے پاس رکھیں۔

مولانا حبیب الرحمٰن شروانیؒ

کتاب کی عظمت اور اس کے مفید ہونے کا اثر تو اسی وقت قلب پر ہوا تھا جب آپ نے براہ کرم اس کا مسودہ لاہور میں دکھایا تھا۔ اس وقت چاروں جلدوں کی فہرست مطالب پڑھی ہے۔ متن پر ایک نظر متفرق مقامات پر ڈالی ہے۔ اس سے مزید قوت خیال سابق کو ہوئی۔ بڑی دینی اور انسانی خدمت مسلمانوں کو کلام مجید سے قریب کر دینا ہے۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ کی کتاب اس میں بہت مدد بخشے گی۔

اس میں بھی کسی شبہ کی گنجائش نہیں کہ آپ نے بڑی محنت اور جاں فشانی اس کتاب کی تالیف میں کی ہے، جس کا شکر گذار ہر مسلمان کو بلکہ ہر انسان کو ہونا چاہیئے۔

مولانا سید سلیمان ندویؒ

تفصیل البیان فی مقاصد القرآن کی چار جلدوں کے مطالعہ کی سعادت حاصل ہوئی۔ کہہ نہیں سکتا کتنی خوشی حاصل ہوئی۔ اگر یہ جلدیں آج سے دو چار سال پہلے چھپی ہوتیں تو میری بڑی محنت بچ جاتی۔ سیرۃ کی چوتھی اور پانچویں جلد کے لئے آیتوں کی تلاش میں بڑی زحمتیں اٹھائیں۔ موجودہ فہرستیں زیادہ کارآمد نہ ہوسکیں، آپ نے بڑا کام کیا اور اس عمر میں وہ محنت کی جو نوجوانوں کے لئے بھی قابل رشک ہے۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اس خدمت کو بہ چشم رضا دیکھے گا اور قبول فرمائے گا۔ آپ اپنے اس مقبول و اہم کام پر میری دلی مبارکباد قبول فرمایئے۔

مولانا اسلم جیراجپوریؒ

مؤلف نے اس کتاب میں قرآن کریم کی آیات کو بہ ترتیب موضوع وعنوان فراہم کیا ہے۔ اس طرح پر کہ قرآن کو اول سے پڑھنا شروع کیا۔ ہر ہر آیت جس جس موضوع کے تحت میں آسکتی ہے یا جس جس موضوع کے تحت میں آنی مناسب ہے' اس اس کے تحت میں لکھی گئی۔ جو ان موضوعوں کے تحت میں نہیں آسکی' اس کے لئے ایک نیا موضوع یا عنوان قائم کیا اور اس کے ذیل میں لکھی گئی۔ مولوی عبیداللہ صاحب کی اقتباس الانوار اور مولانا وحید الزمان کی تبویب القرآن بھی ہماری نظر سے گذر چکی ہیں لیکن ان کے مقابلے میں یہ کتاب بہت زیادہ مفید اور کارآمد اور اپنے مقصد کو پورا کرنے والی ہے۔

درحقیقت ایک عرصہ سے طالبان قرآن اس ضرورت کو نہایت شدت کے ساتھ محسوس کر رہے ہیں کہ آیات قرآن بترتیب مضامین مرتب کی جائیں۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن کی جتنی تفسیریں لکھی گئی ہیں خواہ وہ عربی میں ہوں یا فارسی یا اردو میں حقائق قرآنی سمجھانے سے قاطبتہً قاصر ہیں۔ کیونکہ وہ ایک ایک آیت کی تشریح کرتی ہوئی چلی جاتی ہیں اور بہت کم ان حقائق سے بحث کرتی ہیں جن کا وہ آیت ایک حصہ ہوتی ہے۔ صورت یہ ہے کہ قرآن میں ایک حقیقت کی تعلیم ایک آیت میں شروع ہوتی ہے' دوسری جگہ کسی سورۃ میں اس پر کچھ اضافہ ہوتا ہے' پھر تیسرے مقام پر کوئی استثناء یا قید یا شرط بڑھائی جاتی ہے' پھر کہیں تکمیل یا تتمہ ہوتا ہے۔ اس طرح ایک مسئلہ قرآن کے مختلف مقامات میں پھیلا ہوتا ہے۔ اس کی پوری حقیقت سمجھنے کیلئے ان جملہ آیات کو ایک جگہ فراہم کرنا ضروری ہے تاکہ مکمل حقیقت ذہن میں آسکے۔ اس لئے علوم قرآن تفاسیر میں نہیں ہیں بلکہ خود قرآن میں ہیں اور آیات کو آیات کے ساتھ ملانے سے وہ سمجھ میں آتے ہیں۔ چنانچہ بعض لوگوں نے اس ضرورت سے قرآنی آیات کی تبویب شروع کی۔ جن میں سے اب تک سب سے بڑی اور بکارآمد کوشش یہ کتاب ہے...... اس کتاب کی خوبی اور مولف کی محنت کو میں نہایت قابل قدر سمجھتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ اس خدمت قرآن کے صلہ میں اللہ ان کو دین اور دنیا دونوں میں کامیاب کرے گا۔

خواجہ حسن نظامی دہلویؒ

میں اس کتاب کو موجودہ زمانہ میں قرآن مجید کی ہر خدمت سے زیادہ اور بڑی خدمت سمجھتا ہوں۔ میرا بیان اور میری تحریر اس کتاب کی خوبیوں کے لئے کافی نہیں ہے' جب تک کہ خود اس کتاب کو اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لیا جائے۔ اور جو دیکھے گا وہ عاشق ہو جائے گا۔ جو لوگ قرآن مجید کی تبلیغ کو اسلامی تبلیغ کے لئے سب سے اعلیٰ مقصد سمجھتے ہیں، میرے عقیدے میں وہ سب سے زیادہ عقل مند ہیں اور دور اندیش ہیں۔ اور میں ان سب سے عرض کرتا ہوں کہ مولانا سید ممتاز علی کی کتاب مقاصد القرآن ایسی کتاب ہے کہ جو تبلیغ القرآن کا سب سے اچھا ذریعہ ہے۔

مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ

سید ممتاز علی صاحب ملک کے ان چیدہ افراد میں سے ہیں جو مفید مسلمین جدت طرازی میں مشہور ہیں۔ آپ کی عمر کا بیشتر حصہ علم کی خدمت میں گذرا ہے۔ بہت سے مفید کام انجام دیئے۔ اس آخری عمر میں ایک نہایت ضروری کام انجام دینا چاہا ہے' خدا اس میں آپ کو کامیاب کرے۔ آپ نے مضامین قرآن شریف کے متعلق ایک مفصل فہرست تفصیل البیان چھپوانی شروع کی ہے۔ کتاب اپنی نوعیت میں نہایت مفید اور ضروری ہے۔ عام علماء کو حافظ قرآن نہ ہونے کے سبب ایک مضمون کی آیات بروقت تلاش کرنے اور بیان کرنے میں دقت ہوتی ہے اور قرآن فہمی میں بھی دشواری ہوتی ہے۔ آپ نے اس کتاب میں اس ضرورت کو پورا اور مشکل کو آسان کر دیا ہے۔ دیگر فہرستیں بھی بنی ہیں لیکن اس میں نفس مضمون کا خلاصہ مطلب مرقوم ہونے کے علاوہ ایک خاص جدت یہ بھی ہے کہ زمانہ حال میں جس قدر تمدنی یا سیاسی یا قومی و اجتماعی ضرورتیں لاحق ہو رہی ہیں' سید صاحب ممدوح نے ان کے متعلق بھی قرآن شریف سے آیات منتخب کر کے ان کے مناسب عنوانات مقرر کئے ہیں۔ مثلاً حب وطن، اتحاد و حمیت قومی اور سرمایہ داری وغیرہ وغیرہ۔ بہر حال یہ کتاب علماء، واعظین، مدرسین اور مناظرین کے لئے از بس مفید ہے۔۱۰

عبد المجید سالک لکھتے ہیں کہ مدت تک یہ کتاب مسودہ کی صورت میں رہی اور اکثر اکابر علم جو باہر سے لاہور آتے تھے اس مسودے سے استفادہ کرتے تھے۔ وہ مزید لکھتے ہیں:

> ایک دفعہ حضرت سید امین الحسینی مفتی اعظم فلسطین اور علوبہ پاشا لاہور آئے۔ مولوی سید ممتاز علی نے ان کو چائے کی دعوت دی اور تفصیل البیان دکھائی۔ مفتی اعظم نے اس کتاب کی بے حد تعریف کی اور کہا کہ ایسی کتاب عرب دنیا میں بھی موجود نہیں۔ نجوم الفرقان، فتح الرحمٰن وغیرہ موجود ہیں جن کا فائدہ صرف اس قدر ہے کہ ایک لفظ بھی یاد ہو تو آیت کا پتہ چل جاتا ہے۔ لیکن مسائل کی فہرست اور پھر ہر مسئلے کے متعلق تمام آیات کی یکجائی یہ خوبی عربی زبان کی کسی کتاب میں موجود نہیں۔ اس کتاب کو عربی میں بھی چھاپنا چاہیے۔۱۱

آپ کو قرآن مجید سے ایسا عشق تھا کہ وفات سے ایک دن پہلے بھی تفصیل البیان کی آخری جلد کے متعلق کام کر رہے تھے۔ حالانکہ طبیعت بے حد کمزور ہو رہی تھی اور ڈاکٹروں نے کام کرنے سے بالکل منع کر رکھا تھا۔

حواشی

۱۔عبدالمجید سالک۔یاران کہن۔لاہور:مطبوعات چٹان،۱۹۵۵۔ص۔۵۸
۲۔سرمور گزٹ۔یکم جون ۱۸۹۱
۳۔انقلاب۔۱۹جون ۱۹۳۵
۴۔سرسید بنام ممتاز علی۔مکتوبہ ۱۲جولائی ۱۸۷۹
۵۔ایضاً۔مکتوبہ ۲اگست ۱۸۷۹
۶۔شبلی بنام ممتاز علی۔مکتوبہ ۱۱مئی ۱۸۹۲
۷۔ایضاً۔مکتوبہ ۱۲۱کتوبر ۱۸۹۲
۸۔تفصیل البیان۔ص۔۵۔۶
.ایضاً۔ص۔۶۔۷
۱۰۔تعارفی کتابچہ تفصیل البیان فی مقاصد القرآن۔ص۔۸۔۱۲
۱۱۔سالک۔یاران کہن۔ص ۶۶

دیباچہ

یورپ میں ہوس ملک گیری کی جو آندھی زور شور سے چل رہی ہے اس نے ایشیا والوں کو بیدار کر دیا ہے اور انہوں نے سمجھ لیا ہے کہ اگر ہم باہمی اتحاد کو ترقی دے کر اپنے بچاؤ کی تدابیر جلد نہ کریں گے تو دنیا میں بحیثیت قوم ہمارا باقی رہنا مشکل ہے۔ اسی سلسلے میں ہم مسلمانوں میں بھی قومیت کی روح کو مضبوط کرنے کا خیال پیدا ہوا ہے اور وہ روز بروز استحکام پکڑتا جاتا ہے۔ اہل اسلام میں کہنے کو تو مدت سے ۷۳ فرقے بتائے جاتے تھے۔ لیکن اب ان کا شمار یقیناً اس تعداد سے کہیں زیادہ ہے اور اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ اسلام میں جس قدر فرقے پیدا ہوئے اس کے متناسب ہی ان کی قوم میں ضعف و افتراق نے ترقی پائی۔ کیونکہ ہر فرقہ بجائے خود موجودہ مسائل اسلام کے علاوہ کوئی نئی خصوصیت لے کر پیدا ہوتا ہے اور اسی خصوصیت کے لئے سب سے لڑتا جھگڑتا اور مناظرے کا ایک نیا لٹریچر پیدا کرتا ہے۔ ان حالات میں جتنی ایسی نئی خصوصیتیں پیدا ہوتی جائیں گی۔ اتنا ہی اصل مسائل دین سے بُعد بڑھتا جائے گا۔ اس لئے اس زمانے میں جو اتحاد و قومیت کی روح مسلمانوں میں پیدا ہوئی ہے۔ اس کا مقصد و طریق عمل یہ ہے کہ سب مختلف فرقے اپنی اپنی فرقہ وارانہ خصوصیتوں سے قطع نظر کر کے دین کے اہم مسائل کو جو سب میں مشترک ہیں اور اسلام کی بنیاد ہیں مضبوط کریں۔ اس کا عملی نتیجہ تمام دنیائے اسلام میں یہ نظر آ رہا ہے کہ جس قدر توجہ ہر فرقے کو زمانۂ قدیم میں خاص اپنی فقہ کی طرف تھی۔ اس میں بہت کمی آ گئی ہے اور لوگوں نے اس امر کو زیادہ اہم سمجھا کہ بجائے فقہ کے اس کے اس ماخذ کی طرف رجوع کیا جائے جس سے وہ فقہ مستنبط ہوئی ہے۔ چنانچہ اول اس خیال نے فقہ کی بجائے لوگوں کی توجہ حدیث کی طرف زیادہ منعطف کر دی۔ جس کے غائر مطالعہ سے ظاہر ہوا کہ حدیث اصلاً قرآن مجید کی تفسیر و تفصیل ہی ہے۔ یعنی مطالب قرآنی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال سے واضح کیا گیا ہے۔ چنانچہ قرآن مجید کے مسلسل اور بالاستیعاب مطالعہ کا خیال پیدا ہوا۔ بڑے بڑے سیاست دانوں کی جن میں متعدد مستند علمائے دین بھی داخل ہیں۔ یہ رائے ہے کہ چونکہ صرف قرآن مجید ہی سب اسلامی فرقوں کا مشترک فیہ اور معتمد علیہ حصہ ہے۔ اس لئے اگر جماعت اسلامی کو بحیثیت قوم ترقی دی جا سکتی ہے تو وہ اس کی طرف زیادہ توجہ کرنے سے دی جا سکتی ہے۔ ان حالات میں اس زمانے میں قرآن مجید کے مطالعہ کی شدید ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔

قرآن مجید کے مطالعہ سے ایک اور فائدہ بھی متصور ہے۔ قرآن مجید کے اکثر مقامات میں اللہ تعالیٰ نے مسلم قوم کو شرف خطاب سے

مشرف فرمایا ہے اور قومی انحطاط کے بواعث اور ترقی کے وسائل کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے۔ اس مخصوص طرز تخاطب سے مخاطبین جوش عمل سے معمور ہو جاتے ہیں اور ان کی قوت عمل المضاعف ہو جاتی ہے۔ ولولۂ عمل پیدا کرنے والا یہ انداز تخاطب کتب حدیث میں نسبتاً کم اور کتب فقہ میں بالکل ناپید ہے۔

اوپر کی تقریر سے یہ ظاہر ہے کہ جن لوگوں کو برسائے سیاسیات اس مطالعہ کی ضرورت ہے۔ وہ صرف اسی نظر سے اس کا مطالعہ نہیں کرنا چاہتے کہ وہ کوئی عبادت ہے اور اس سے انہیں کچھ ثواب حاصل ہوگا۔ بلکہ وہ قوم میں اتحاد اسلامی پیدا کرنے کی غرض سے قوم کے لئے ایک ایسا مجموعہ آداب مِلّی مرتب کرنا چاہتے ہیں۔ جس کی بناء سراسر قرآن پر ہو، جس کے منجانب اللہ ہونے میں کسی فرقۂ اسلام کو کلام نہیں۔ لیکن جو ماہرین سیاسیات قرآن مجید کے مطالعہ کے خواہش مند ہیں وہ بے حد مصروف بے انتہا عدیم الفرصت اور رات دن سیاسیات یا معاشیات میں منہمک ہیں۔ ایسی حالت میں وہ صرف ایسی کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ جن میں سب مضامین زمانہ حال کی کتابوں کی طرح مرتب ہوں۔ اور اول وآخر میں فہرست مضامین اور مفصل انڈکس ملحق ہوں تا کہ وہ جو مضمون پڑھنا چاہیں صفحہ معلوم کر کے بہت تھوڑے وقت میں پورا کا پورا ایک جگہ پڑھ لیں۔ میں نے اس مقصد کے حصول کے لئے بہت کوشش سے تمام آیات قرآنی کو مضمون وار ایک ترتیب خاص سے ایک ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ جس سے ایک حد تک اب یہ ممکن ہوگیا ہے کہ جس موضوع یا حکم یا مسئلہ پر قرآن مجید کی تعلیم معلوم کرنی ہو۔ وہ پوری کی پوری ایک جگہ نہایت آسانی سے بہت جلد مل جائے۔

جو کام میں نے سرانجام دیا ہے۔ وہ ایسا نہ تھا جس کی ضرورت سب سے پہلے مجھے ہی محسوس ہوئی ہو۔ نہیں مجھ سے پہلے کئی بزرگ خادمان دین نے اس راہ میں قدم رکھا۔ اور گو مجھے معلوم نہیں کہ کسی نے بالکل اسی نوع کی خدمت قرآن کی ہو جیسی میں نے کی ہے لیکن یہ بزرگ کچھ نہ کچھ ضرور کر گئے ہیں۔ چنانچہ جن کتابوں کے دیکھنے کا اتفاق ہوا اور جن میں سے بعض سے میں نے مدد بھی لی۔ ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں۔

۱۔ جواہر القرآن۔ حضرت امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ۔

۲۔ فتح الرحمٰن۔ لطلب آیات القرآن۔ ترتیب علمی زادہ فیض اللہ الحسینی مقدسی۔ اس کی مدد سے قرآن مجید کی جو آیت نکالنی مطلوب ہو فوراً نکالی جا سکتی ہے۔ یہ کتاب میرے کام کے سرانجام دہی میں سب سے زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے۔

۳۔ مفتاح کنوز القرآن۔ یہ کتاب ایک ترک عالم کی تصنیف ہے اور قازان ملک روس میں شائع ہوئی ہے۔ جب نواب عماد الملک سید حسین بلگرامی مرحوم حیدر آباد کو میرے اس کام کی خبر ہوئی تو انہوں نے از راہ عنایت یہ کتاب تحفتہً مجھے ارسال فرمائی۔ یہ کتاب فتح الرحمٰن کی مانند ہے۔

۴۔ تبویب القرآن۔ تصنیف مولانا حافظ وحید الزمان صاحب محدث حیدر آباد دکن۔

۵۔ اقتباس الانوار من کلام الغفار تصنیف مولوی عبید اللہ صاحب مرحوم لاہور۔

۶۔ الجواہر الصمدیہ۔ لاہور۔

۷۔ ولیل الحیر ان فی الکشف عن آیات القرآن۔ طبع مصر۔

۸۔ سبیکتہ الابریز۔ فی فہرس الکتاب العزیز۔

۹۔ نجوم الفرقان۔ مطبوعہ جرمنی

۱۰۔ مفتاح القرآن۔ مرزا قلیچ بیگ لڑکانہ

۱۱۔ آئینہ قرآن۔ پادری دیری صاحب۔

۱۲۔ تنقید القرآن۔ پادری عماد الدین۔

ان کتابوں میں سے حضرت امام غزالی کا رسالہ جواہر القرآن ایسی کتاب ہے جس کی ترتیب اصولاً کچھ میری کتاب سے ملتی جلتی سی ہے۔ مگر وہ نہایت ہی مختصر رسالہ ہے جس میں صرف اللہ کی ذات وصفات وافعال وغیرہ کے متعلق آیات جمع کی گئی ہیں۔ اس سے زیادہ بہتر اور بہت زیادہ ضخیم مولانا وحید الزمان صاحب کی تبویب القرآن ہے۔ گو اس میں بھی وہ تفصیل واستیعاب نہیں۔ جو مجھے مطلوب تھا۔

مولانا حافظ نذیر احمد صاحب مرحوم کی فہرست مضامین بھی جو ان کے ترجمتہ القرآن کے شروع میں لگی ہوئی ہے۔ اسی قسم کی کتابوں میں شمار ہوسکتی ہے۔ مگر اول تو وہ بے انتہا مختصر ومجمل وناکافی ہے۔ دوئم اس میں صرف مضامین کے حوالے دینے پر اکتفا کیا گیا ہے آیات نقل نہیں کی گئیں۔

اختصار واجمال کے علاوہ ان سب کتابوں میں ایک مشترک بات پائی جاتی ہے۔ وہ یہ کہ کتب مذکورہ میں سے ہر ایک کتاب درحقیقت کسی خاص مقصد کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے اور اثنائے تالیف میں اسی مقصد کی طرف دھیان رکھا گیا۔ یا یوں کہنا چاہئے کہ ان مصنفین نے کسی خاص نقطہ نظر کو ملحوظ رکھ کر صرف انہی آیات قرآنی کا تذکرہ کیا ہے۔ جن کی انہیں ضرورت تھی۔ مثلاً کتاب آئینہ قرآن جو اہل اسلام اور عیسائیوں کے مناظرہ میں کام آنے والی کتاب ہے۔ اس کے مصنف نے زیادہ اہتمام انہی آیات کے حوالے دینے کا کیا ہے جن کی ضرورت بیشتر اثنائے مناظرہ میں پڑتی ہے۔ دوسری آیات کی طرف بہت کم توجہ کی ہے۔

اسی طرح اقتباس الانوار ایسے غیر مسلم لوگوں کے مقابلہ میں لکھی گئی ہے جن کا دعویٰ تھا کہ قرآن مجید میں روحانی تعلیم نہیں ہے۔ اس لئے مصنف نے اسی موضوع کی طرف زیادہ خیال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ جو آیات معاملات داد وستد کے متعلق ہیں۔ ان کو قطعاً چھوڑ دیا ہے۔

لیکن میں نے ارادہ کیا کہ قرآن مجید کے جملہ مضامین پر نظر کر کے ہر مضمون کی تمام آیات کو ایک مخصوص عنوان کے ماتحت مرتب کر دیا جائے۔ چنانچہ میں نے قرآن مجید کو اوّل سے پڑھنا شروع کیا اور ہر آیت کی نسبت یہ سوچا کہ یہ آیت کس کس موضوع کے تحت میں آسکتی ہے جس جس موضوع کے ماتحت آنی مناسب پائی گئی۔ اس اس کے تحت میں لکھ دی۔ میں نے کام شروع کرنے کے لئے چند بہت مشہور موضوع اپنے سامنے رکھ لئے تھے لیکن جب کوئی آیت ایسی آتی تھی جو ان موضوعوں کے تحت میں نہیں آسکتی تھی۔ تو اس کے لئے ایک نیا موضوع یعنی عنوان قائم کرلیا جاتا تھا اور وہ آیت اس کے ذیل میں لکھ دی جاتی تھی۔ اس طرح یہ عمل انتخاب قرآن مجید کی ہر آیت کے متعلق کیا گیا۔ یہاں تک کہ جملہ آیات مضمون وار مرتب ہوگئیں۔ اس مجموعہ کی ضخامت قرآن مجید سے زیادہ ہوگئی۔ یہ اس لئے کہ ایک ایک دفعہ تو ہر آیت یوں لی گئی جس سے اس میں پورا قرآن مجید آگیا مگر بہت سی آیات کے کئی کئی پہلو نکلتے تھے۔ وہ دوبارہ سہ بارہ مختلف عنوانوں کے تحت میں لانی پڑیں۔

یہ کام دنوں یا مہینوں کا نہیں تھا۔ بلکہ برسوں کا تھا اور میں نے اپنی عمر کا بہت بڑا حصہ قرآن مجید کی اس خدمت میں صرف کیا۔
یہ کام ایسا آسان بھی نہ تھا۔ جیسا یہاں چند سطروں میں بیان کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ بلکہ اس میں طرح طرح کی دقتیں درپیش آئیں۔ اول یہ کام اس قسم کا تو تھا نہیں کہ میں دوسروں سے مدد لئے بغیر اول سے آخر تک خود سرانجام دے لیتا۔ بلکہ مجھے اس کام کے لئے متعدد مددگار رکھنے پڑے اور ان سے کام لینا پڑا۔ مگر افسوس مجھے ان مددگاروں سے سوا اس کے اور کچھ مدد نہ ملی، کہ جن جن آیات پر نشان کردوں۔ وہ ان کو نقل کر دیں۔ مگر میرا کام محض نقل کرانا ہی نہ تھا۔ نقل کرانا اس صورت میں تو مفید ہوسکتا تھا۔ جب عنوان یا موضوع متعین ہوتے۔ مثلاً کسی آیت میں صبر یا توکل یا توبہ کی تعریف کی گئی ہو۔ تو اس عنوان اور اس کے نیچے آیت کا نقل کر لینا کچھ مشکل نہیں لیکن جب آیت میں ظاہراً کوئی عنوان بیان نہ کیا گیا ہو تو اس کا تعین بعض حالتوں میں مشکل ہو جاتا ہے۔ مثلاً سورہ ہُود میں اس بات کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کے پاس اللہ کے رسول آئے۔ تو وہ جلد گھر میں گئے اور اُن کے لئے بھُنی ہوئی بچھڑے کی ران لے آئے اور جب انہوں نے کھانے سے انکار کیا تو ابراہیمؑ نے پوچھا کہ آپ کھاتے کیوں نہیں اور کھانا آگے بڑھایا۔ میں نے ان آیات کا عنوان مہمانداری قرار دیا ہے اور کھانے کے انکار پر جو پوچھا ہے کہ کیوں نہیں کھاتے۔ تو اس آیت سے یہ نکالا ہے۔ کہ مہمان کے ساتھ کچھ تکلف بھی ہونا چاہئے اور اسی ذیل میں حضرت لوطؑ کے قصّے کی وہ آیات نقل کی ہیں جہاں حضرت لوطؑ نے بدکردار لوگوں سے کہا تھا۔ کہ مجھے مہمانوں کے باب میں رسوا نہ کرو۔ اس سے یہ نکالا ہے کہ مہمان کی عزت کرنی چاہئے اور اس کی رسوائی کو اپنی رسوائی سمجھنا چاہئے۔ پھر جس آیت میں فرمایا گیا ہے کہ ہم نے ان بدمعاشوں کو اندھا کر دیا۔ اس سے یہ نکالا ہے کہ مہمان کے ساتھ بدسلوکی کرنے سے اللہ بھی ناخوش ہوتا ہے۔

اس زمانے میں حُبُّ الوطنی کا بہت جوش ہے اور اتحادِ قومی کے لئے اس کی بہت ضرورت ہے۔ اس کا ذکر صراحتاً اس نام سے گو قرآن مجید میں نہیں۔ مگر جن آیات میں لوگوں کو جہاد کے لئے اُبھارا گیا ہے۔ وہاں انہیں اِس بات کی غیرت دلائی ہے کہ تم ان لوگوں سے کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے تمہیں تمہارے ملک اور تمہارے گھروں سے نکالا۔ اس قسم کی آیات کے لئے میں نے جہاد کے علاوہ حُبّ الوطن کا عنوان بھی تجویز کیا ہے۔

جن آیات میں سیم وزر کے جمع کرنے اور اسے سینت سینت کر رکھنے کی مذمت بیان کی گئی ہے۔ اس کو ہمارے علماء بخل یا حرص کے تحت میں لکھتے آئے ہیں۔ میں نے بھی ان کو ان عنوانوں کے تحت میں لکھا لیکن ان کے علاوہ سیاسیات کے ضمن میں میں نے ان آیات کو سرمایہ داری کے عنوان کے تحت میں بھی لیا ہے۔

ہم مسلمانوں کو قومی قوت حاصل کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ میں نے قرآن مجید میں سے ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر ایسی تمام آیات جمع کی ہیں۔ جن میں قوت کی مدح کا کوئی نہ کوئی پہلو نکلتا تھا۔ غرض تعین عنوانات بہت مشکل کام اور کتاب کی جان تھا اور افسوس اس میں مجھے اپنے مددگاروں سے نشان شدہ آیات کو نقل کرنے کے سوا اور کچھ مدد نہ ملی اور اس باب میں مجھے اپنی ذات پر ہی بھروسہ کرنا پڑا اور جب کبھی یہ کام مددگاروں کی رائے پر چھوڑا گیا تو پڑتال کے وقت وہ بالکل ناقابل اطمینان پایا گیا اور ردّ کرنا پڑا۔

ترجمہ کی وجہ سے بھی ایک مشکل پیش آئی۔ ابتداء میں میرا ارادہ آیات کے ساتھ ترجمہ شائع کرنے کا نہ تھا اور یہ خیال تھا کہ شاید یہ تالیف

عوام الناس کے لئے چنداں کارآمد نہ ہو اور صرف علماء ہی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس لئے ترجمہ کی ضرورت نہیں لیکن بعد میں بعض احباب کے اصرار سے ترجمہ چھاپنا مناسب قرار پایا۔ اگر ارادہ پہلے سے ہوتا۔ تو آسانی سے انجام پا سکتا کہ جس قرآن مجید سے آیات نقل کی جاتی تھیں۔ ان کے ساتھ ہی ان کا ترجمہ بھی نقل کر لیا جاتا لیکن اس مجموعے کے تیار ہونے کے بعد اس کام کے لئے دوبارہ اتنی ہی ورق گردانی کی محنت اٹھانا اور ہر ایک آیت اور آیت کے ٹکڑوں کو پھر ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر نکالنا اور اس کا ترجمہ نقل کرنا بہت محنت کا کام تھا۔ مگر میں اپنے مرحوم دوست مولوی نجم الدین سہواردی سابق مدرس عربی گورنمنٹ ہائی سکول قصور کا بے انتہا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے ترجمے کا کام اپنے ذمے لے لیا۔ مگر افسوس وہ ابھی آدھا ترجمہ بھی نہ کرنے پائے تھے کہ انہوں نے انتقال فرمایا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اگر اس تالیف میں ان کی یہ مدد نہ ہوتی۔ تو شاید یہ تالیف بے ترجمہ ہی رہتی۔

میری دائمی دماغی علالت کی وجہ سے بارہا کام رُکا۔ اور بارہا شروع کیا گیا۔ ۱۹۶۸ء میں میں ایک اور مرض صعب میں مبتلا ہو گیا اور مجھے شفاخانے میں داخل ہونا پڑا۔ اور عمل جراحی کی نوبت پہنچی۔ تب تو میں زیست سے ناامید ہو گیا۔ اس وقت مجھے اپنی زندگی کے بہت سے کاموں کے ادھورے رہ جانے پر افسوس اور رنج تھا۔ سب سے زیادہ اس قرآنی خدمت کے غیر مکمل رہنے کا صدمہ تھا اور یہ کام صرف غیر مکمل ہی نہ تھا بلکہ ایسی حالت میں تھا کہ میرے مسودے کی ترتیب مجوزہ کو کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا اور میں یہ سوچ کر بے حد کُڑھتا تھا کہ یہ سب کیا کرایا کام میرے بعد برباد ہو جائے گا اور میری برسوں کی محنت اکارت جائیگی۔ مجھے اس حالت میں جو مجھے اپنی زندگی کا کنارہ معلوم ہوتا تھا۔ یہ خیالات بہت اذیت دیتے تھے اور میری آنکھوں میں آنسو آ جاتے تھے۔ ایک رات جبکہ میری آنکھوں سے نیند بالکل اُڑ گئی تھی۔ بڑے اضطرار کی حالت میں میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور عہد کیا کہ اگر میں اس مرض صعب سے جانبر ہو جاؤں اور مجھ میں لکھنے کی طاقت و ہمت آ جائے۔ تو میں اپنا تمام وقت اس خدمت قرآنی میں صرف کروں گا اور جب تک اسے ختم نہ کر لوں گا اور کسی کام کی طرف توجہ نہ کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے یہ دعا قبول فرمائی اور میں شفایابی کے وقت سے برابر اس کام میں لگا رہا اور جس قدر مسودہ تیار ہوتا گیا۔ کاتب کو دیتا اور اسے چھپواتا رہا۔ خدا کا شکر ہے کہ چھ حصوں میں سے چار حصے چھپ کر تیار ہو گئے۔ صرف دو باقی رہ گئے۔ وہ بھی بفضل خداء انشاء اللہ جلد تیار ہو جائیں گے۔ یہ چار حصے حسب ذیل ہیں:-

۱- **کتاب العقائد:** اس کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات و افعال کا بیان ہے اور وہ سب استدلالات بیان کئے گئے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کا وجود ثابت ہوتا ہے اور دوسرا حصہ ان آیات پر مشتمل ہے جو بدء الخلق سے تعلق رکھتی ہیں۔

۲- **کتاب الاحکام:** اس کے بھی دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں جملہ احکام فقہی جمع کئے گئے ہیں اور دوسرا حصہ جس کا نام کتاب الاخلاق ہے۔ آیات متعلقہ اخلاق پر مشتمل ہے۔

۳- **کتاب الرسالتہ:** اس میں یہ بیان ہے کہ قرآن مجید کب اور کس طرح نازل ہوا اور اس پر کافروں کے کیا کیا شبہات و اعتراضات تھے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان اعتراضات کے کیا کیا جواب دیئے گئے۔

۴- **کتاب المعاد:** یعنی قیامت کو جو واقعات پیش آنے والے ہیں۔ ان کا مفصل بیان موت کے وقت سے بہشت یا دوزخ میں داخل

ہونے تک۔

اس کتاب میں ہر موضوع کس طریق سے بیان کیا گیا ہے۔ تھوڑی سی اس کی تفصیل بھی ضروری ہے۔

سب سے اول ہر موضوع بطور عنوان اوپر لکھا گیا ہے۔ پھر اس کے تحت میں متعدد ضمنی سُرخیاں یا عنوان حاشیہ میں قائم کئے گئے ہیں۔ پھر ضمنی عنوان کے بعد حوالہ اس طرح دیا گیا ہے کہ ایک خط عرضی ڈال کر اس کے نیچے سورت کا نمبر دیا ہے اور اوپر آیت کا مثلاً 20/7۔ اس سے یہ مطلب ہے کہ ساتویں سورت کی بیسویں آیت۔

میں نے اس کتاب میں صرف حوالہ کے بیان پر اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ حوالہ دے کر سب آیات محولہ بھی ہر حوالہ کے ساتھ تحریر کر دی ہیں۔ میں نے اس مطلب کے لئے سیپارہ اور رکوع کا حوالہ دینا پسند نہیں کیا۔ جیسا کہ ایسے حوالے دینے میں عام دستور ہے۔

افسوس ہے اس طرح کے قرآن مجید نسبتاً کمیاب ہیں۔ کیونکہ عام طور پر قرآن مجید ایسے نہیں چھاپے جاتے۔ جن میں آیات پر ہند سے لگے ہوں۔ پھر بھی تھوڑا بہت رواج اس کا ہو رہا ہے اور ذرا سی کوشش سے ایسے قرآن مجید نہایت ارزاں ہدیے پر بآسانی مل سکتے ہیں۔ مجھے رکوعوں کا حوالہ اس لئے پسند نہیں کہ ایک آیت کی تلاش میں رکوع کی تمام آیات پڑھنی پڑتی ہیں لیکن سورت و آیات کے نمبر کا حوالہ دینے سے وہ آیت براہ راست فوراً مل جاتی ہے۔

شاید قرآن مجید کے مختلف چھاپوں کے نسخوں میں شمار آیات میں کہیں کچھ اختلاف ہو۔ مگر اس اختلاف کی وجہ سے شمار آیات میں ایک یا دو سے زیادہ کا فرق کبھی نہیں پڑتا۔ جو صاحب اس کتاب کے حوالہ کے بموجب کوئی آیت تلاش کریں اور اتفاقاً وہ نہ ملے تو حوالہ مندرجہ سے پہلے اور پیچھے کی دو دو تین تین آیتیں پڑھیں۔ تو یقیناً آیت مطلوبہ بآسانی مل جائے گی۔

اس کتاب میں درحقیقت آیات مضمون وار مرتب کرنا اس قدر مشکل کام نہیں تھا۔ جس قدر ان موضوعوں کے عنوان قائم کرنا۔ جن کی زمانہ حال میں ضرورت ہے اور جن کے متعلق صراحتاً نہیں تو اشارتاً یا دلالتاً قرآن مجید میں کچھ نہ کچھ کہا گیا ہے جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا گیا۔ مجھ سے جہاں تک ہوسکا ہے۔ میں نے ایسے مضامین کے نکالنے اور ان کے عنوان قائم کرنے میں بہت کوشش کی ہے۔ مثلاً اولوالعزمی، ثابت قدمی، پابندیٔ اوقات، حفظ صحت، قوت وغیرہ۔ مگر یہ ایسا کام ہے جس پر ایک سے زیادہ کام کرنے والوں کی کوشش کی ضرورت ہے۔ اس لئے میں اس اپنی حقیر خدمت کو کوئی کام نہیں بلکہ کام کی صرف داغ بیل ڈالنے کا درجہ دیتا ہوں۔ آگے سڑکیں نکالنا اور انہیں پختہ بنانا مجھ سے زیادہ قابل اصحاب کا کام ہے۔

فہرست مضامین جو ہر جلد کے ساتھ جُدا جُدا لگی ہے۔ وہ بہت مفصل ہے اور اس خیال سے کہ کسی موضوع کی تلاش میں مطلوبہ موضوع کا خدا جانے کونسا پہلو تلاش کرنے والے کے ذہن میں آئے۔ فہرست میں ہر موضوع کے متعدد پہلوؤں کو درج کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثلاً نماز سفر میں قصر کا حکم تلاش کرنا ہو۔ تو وہ سفر کے عنوان کے تحت میں بھی ملے گا۔ قصر کے بھی اور نماز کے بھی۔ افسوس جس استقصاء و استیعاب سے میں یہ کام انجام دینا چاہتا تھا۔ ویسا نہ ہوسکا۔ مگر اللہ کا شکر کس زبان سے ادا کروں کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے مجھے اتنا کام کرنے کی توفیق بخشی۔ اگر توفیق الٰہی شامل حال رہی تو باقی حصے بھی جن کا مسودہ تقریباً تیار ہے جلد شائع ہونگے۔ مجھے بخوبی معلوم ہے کہ اس کام میں بہت

سے سقم رہ گئے ہیں۔ اصولی بھی اور فروعی بھی۔ کوئی شخص مجھ سے زیادہ ان نقصوں سے آگاہ نہیں لیکن اگر یہ نسخے جلد نکل گئے تو دوسری بار چھاپنے کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ بہت سی اصلاحیں ہوسکیں گی اور احباب اور بزرگان دین مجھے جو بھی مشورہ دیں گے۔ ان پر شکریہ کے ساتھ کاربند ہو کر خاطر خواہ درستی کرسکوں گا۔

دیباچہ کو ختم کرنے سے پہلے مجھے اپنے ان دوستوں کا شکریہ ادا کرنا لازمی ہے۔ جن سے مجھے اس کام میں بیش بہا مدد ملی ہے سب سے مقدم مولوی نجم الدین صاحب سہواردی مرحوم ہیں۔ جن کا ذکر اوپر گذرا۔ افسوس وہ اس تالیف کے شائع ہونے سے پہلے انتقال کر گئے۔

میں اپنے فاضل دوست مولانا حافظ سید طلحہ صاحب حسنی ایم اے۔ پروفیسر اورنٹیل کالج لاہور کا بھی نہایت شکر گزار ہوں کہ وہ بھی اس کام میں دلچسپی لیتے اور وقتاً فوقتاً اپنے مفید مشوروں سے مجھے مدد دیتے رہے۔ چنانچہ اس کتاب کی کتاب الاخلاق میں ''خلقت انسان ازروئے قرآن'' کے ضمن میں جو عنوان ''جذبات انسان'' قائم کیا گیا ہے اور نیز عنوان سیاسیات آپ کے مشورے ہی سے قائم کئے گئے ہیں۔ سب سے آخر میں میرے ذمے اپنے دوست حافظ سلطان احمد صاحب کا شکریہ ہے جنہوں نے اس کتاب کے مسودے کا بہت سا حصّہ کئی بار نقل کیا اور کاپیوں اور پروفوں کی تصحیح بھی انہوں نے ہی کی۔ ان کے حافظ اور مصحح ہونے اور اردو عربی کتابت میں خوش قلم ہونے کی وجہ سے مجھے اس کام میں بہت ہی مدد ملی۔

اب آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری اس ناچیز خدمت کو قبول فرمائے اور اِسے میرے لئے باقیات صالحات میں سے ٹھیرائے اور ناظرین باتمکین سے التجا ہے کہ وہ ازراہِ مہربانی اس عاصی کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

غرض نقشے ست کزما یا دماند — کہ ہستی را نمے بینم بقائے
مگر صاحبدلے روزے برحمت — کند درکارِ ایں مسکیں دعائے

خاکسار سید ممتاز علی لاہور

مورخہ یکم رمضان المبارک ۱۳۴۹ھ

ترتیب

کتاب العقائد

وجود باری تعالیٰ پر دنیا کی مختلف چیزوں سے استدلال

دلائل توحید وعدم اشتراک در ذات وصفات حق تعالیٰ

توحید باری عز اسمہ

تنزیہ باری تعالیٰ شانہ

آیات تحمید

اللہ کی بے نیازی

اسماء صفات و اسماء حسنیٰ مثبت علم

علم غیب باری تعالیٰ شانہٗ

حکومت باری تعالیٰ شانہٗ

رحمت و رأفت

صفت احیاء قدرت باری عزاسمہٗ

ملکیت باری عزاسمہٗ

رزاقیت

اجر و ثواب

انعام اور نعمتیں

مشیت باری تعالیٰ شانہٗ

برکت جلال وعلوِ شان

سطوت وجبروت

ہر چیز کا اللہ کے مطیع ہونا

احاطہ

خیر وشر اللہ کی طرف سے

اللہ کا بندوں کو سمجھانا

آزمائش

اللہ تعالیٰ آسمان میں عرش پر

اعضائے انسانی کی نسبت اللہ کی طرف

تقدیر (جبر و اختیار)

کتاب الاحکام

تزکیۂ نفس

مایتعلق بالجبر و القدر و اختیار العباد فی افعالھم

اسلام

دعوت اسلام، تبلیغ

اللہ اور رسول کی اطاعت کا حکم

تقویٰ

دین کو جھٹلانا

شرک

کفر

موالاتِ با کفار

ارتداد

عبادت

کتاب العبادات الصلوٰۃ نماز

انبیائے سابقین کو نماز پڑھنے کا حکم

تمام نبی نماز پڑھا کرتے تھے

نماز اسلام

نماز جنازہ

استعاذہ

استغفار

ذکر

توبہ

رجوع الی اللہ

اعمال موجب مغفرت وفلاح آخرت

زکوٰۃ

صدقات

روزہ

لیلتہ القدر

حج

کعبہ

احکام المساجد

ہجرت

جہاد

نکاح

طلاق

رجعت

ایلاء

لعان

ظہار

رضاع

معاشرت النساء

پردہ

وصیت

میراث

قرض و رہن

سود

کتمان حق

شہادت

قصاص و دیت

الکبائر گناہ کبیرہ

(الف، قتل)

(ب۔زنا)

حدود، حدِّ زنا

لوٹ، مار، ڈکیتی

چوری کی سزا

حدقذف

ماپ تول میں کمی

شراب خوری وقمار بازی

دوسرے گناہ

امانت

خیانت

ظلم

فساد

امر بالمعروف والنہی عن المنکر

کتاب الرسالت

نزول قرآن

مقاصد نزولِ قرآن

اوصافِ قرآن

قرآن مجید کے منجانب اللہ ہونے کے دلائل

مواعظ القرآن، مناظرات

زہد کی ترغیب

متفرق نصائح

خلقت و فطرات انسانی از روئے قرآن

قرآن کے متعلق کافروں کے اقوال

آدب تلاوت قرآن

تورات

انجیل

صفات رُسل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے دلائل

قرآن میں پیشین گوئیاں

آپ کی رسالت پر کافروں کے اعتراضات اور ان کے جواب

آپؐ کے وہ اوصاف جو دوسرے انبیاء کے ساتھ مشترک ہیں

آپؐ کے مخصوص اوصاف

رسولؐ اور آپؐ کے اصحاب کے ساتھ کفار کی بدسلوکیاں

تکلیف شرعی سے آزادی نہ آپؐ کو اور نہ آپؐ کے عزیز و اقارب کو

ازواج مطہرات

اصحابؓ

کتاب المعاد

دارِ آخرت

کتابت اعمال

اعمال ضائع نہیں جاتے

جزائے اعمال

موت

موت کے بعد

حشر

قیامت

قیامت کی نشانیاں

نفخ صور

کائنات میں تبدیلیاں

اجرام سماوی میں انقلاب

نفخ صور دوبارہ

حساب

میزان

شفاعت

حساب کے بعد فیصلہ

دوزخ

دوزخ میں کون جائیں گے؟

دوزخیوں کی گفتگو اللہ تعالیٰ سے اور معبودان باطل کی اپنے پرستاروں سے

قیامت میں نیکی کا بدلہ

الاعراف

جنت

جنت میں کون لوگ داخل ہوں گے

جنت میں لذایذ روحانی

دیدار الٰہی سب سے بڑی نعمت

شرف حضوری

كِتابُ العَقائِد

وجودِ باری تعالیٰ پر دنیا کی مختلف چیزوں سے استدلال

۱۔ استدلال آسمان وزمین کی پیدائش اور ان کی اندرونی چیزوں سے

۱۔وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہارے لئے وہ سب کچھ پیدا کیا جو زمین میں ہے۔ پھر آسمان کی طرف قصد کیا تو ان کو سات آسمان بنا دیا۔

۔البقرۃ ۲:۲۹۔

۲۔(وہ) آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۷۔

۳۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لئے چلتی ہیں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور آسمان اور زمین کے درمیان ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دیا اور ہواؤں کے ادھر سے ادھر پھرانے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہے ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۴۔العمران ۳:۱۹۰۔العمران ۳:۱۹۱

۴۔بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور

۱۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ

۲۔ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

۳۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

۴۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

۵۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَيَوْمَ يَقُولُ كُن فَيَكُونُ

۶۔ أَوَلَمْ يَنظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ۝

کرتے (اور کہتے) ہیں کہ اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔

۔آل عمران ۳:۱۹۰ ۔ ۱۹۱۔

۵۔اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور جس دن وہ کہتا ہے کہ ہو جا تو ہو جاتا ہے۔

۔الانعام ۶:۷۳۔

۶۔کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت پر اور جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس پر اور نیز اس بات پر کہ ان کی میعاد قریب ہی آ گئی ہو، نظر نہیں ڈالی؟ تو اس کے بعد وہ اور کونسی بات پر ایمان لائیں گے۔

۔الاعراف ۷:۱۸۵۔

۷۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۸۔ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

۹۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ

۱۰۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

۱۱۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

۱۲۔ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝

۱۳۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ

۱۴۔ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۱۵۔ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝

۷۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس کے ذریعے ہر قسم کی روئیدگی (زمین سے) نکالی پھر ہم نے اس سے (لہلہاتا) سبزہ نکالا۔ اس (سبزے) سے ہم تہ بر تہ چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور میں سے اس کے گابھے سے (زمین کی طرف) جھکے ہوئے خوشے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار باہم ملتے جلتے اور مختلف۔ جب (اس پر) پھل آئے تو تم اس کے پھل اور اس کے پکنے کی طرف دیکھو۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الانعام ۶: ۹۹۔

۸۔ ان کے رسولوں نے کہا کیا (تمہیں) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اللہ (کے ہونے) میں شک ہے۔

۔ ابراہیم ۱۴: ۱۰۔

۲۔ زمین وآسمان مصلحت سے پیدا کئے

۹۔ (اے نبی ﷺ) کیا تو نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔

۔ ابراہیم ۱۴: ۱۹۔

۱۰۔ اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۲۔

۱۱۔ اس نے آسمان اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ تو اللہ تعالیٰ بہت بلند ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔

۔ النحل ۱۶: ۳۔

۱۲۔ کیا انہوں نے اپنے دل میں اس بات پر غور نہیں کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو کسی حکمت سے اور ایک مقررہ میعاد کے لیے پیدا کیا ہے اور بے شک اکثر آدمی اپنے پروردگار سے ملنے کا انکار کرتے ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۸۔

۱۳۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔

۔ النحل ۱۶: ۳۔

۱۴۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور اس لیے پیدا کیا کہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الجاثیة ۴۵: ۲۲۔

۱۵۔ ہم نے تو آسمانوں اور زمین اور ان کے اندر کی چیزوں کو کسی حکمت سے ایک مقررہ میعاد کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور جو منکر ہیں وہ ان باتوں سے جن سے انہیں ڈرایا جاتا ہے، منہ پھیر لیتے ہیں۔

۔ الاحقاف ۴۶: ۳۔

۱۶۔ بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لیے قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۔ الجاثیة ۴۵: ۳۔

۱۷۔ اور زمین میں یقین کرنے والوں کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔ الذّٰریٰت ۵۱: ۲۰۔

۱۸۔ اور آسمان کو ہم نے (اپنے) ہاتھوں سے بنایا اور بے شک ہم سمائی والے ہیں اور ہم ہی نے زمین کو بچھایا۔ تو ہم کیا اچھا بچھانے والے ہیں

۔ الذّٰریٰت ۵۱: ۴۷، ۴۸۔

۳۔ سات آسمانوں کی طرح زمینیں

۱۹۔ اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ان ہی کی طرح زمین پیدا کی ان کے درمیان (ہمارا) حکم اترتا ہے۔

۔ الطلاق ۶۵: ۱۲۔

۴۔ آسمان و زمین اور دنیا کو چھ روز میں پیدا کرنے سے استدلال

۲۰۔ بے شک تمہارا پروردگار اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا۔ وہ رات کو دن کا پردہ پوش بناتا ہے، رات اس کو تیزی سے ڈھونڈتی ہے۔

۔ الاعراف ۷: ۵۴۔

۲۱۔ بے شک تمہارا پروردگار اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا۔ وہ کام کا انتظام کرتا ہے کوئی (کسی کا) سفارشی نہیں ہے مگر ہاں اس کی اجازت کے بعد۔ یہ اللہ ہے تمہارا پروردگار۔ تو تم اسی

۱۶۔ إِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَآيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝
۱۷۔ وَفِي الْأَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوقِنِينَ ۝
۱۸۔ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِأَيْيدٍ وَّإِنَّا لَمُوسِعُونَ ۝ وَالْأَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُونَ ۝
۱۹۔ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۚ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ
۲۰۔ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا
۲۱۔ إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝
۲۲۔ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ
۲۳۔ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهِ خَبِيرًا ۝
۲۴۔ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

کو پوجو۔ کیا تم سوچتے نہیں؟

۔ یونس ۱۰: ۳۔

۲۲۔ اور وہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ اور (اس وقت) اس کا تخت پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون سب سے اچھے عمل کرنے والا ہے۔

۔ ھود ۱۱: ۷۔

۲۳۔ وہ جس نے آسمانوں اور زمین اور ان کے اندر کی چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قرار پکڑا وہ رحمٰن ہے۔ تو اس کو تو کسی خبردار سے پوچھ۔

۔ الفرقان ۲۵: ۵۹۔

۲۴۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین اور ان کے اندر کی چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر قرار پکڑا۔ اس کے سوا نہ تمہارا کوئی

دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

۔ السجدۃ ۳۲:۴۔

۵۔ زمین دو دن میں

۲۵۔ (اے نبی ﷺ) کہہ کہ کیا تم اس کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور تم اس کے لیے شریک ٹھہراتے ہو۔ یہ جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔ حٰمٓ السجدۃ۔ ۴۱:۹۔

۶۔ پہاڑ وغیرہ چار دن میں

۲۶۔ اور اس نے اس زمین میں اس کے اوپر پہاڑ کھڑے کیے۔ اور اس میں برکت رکھی اور اس میں اس کی پیداوار مقرر کی۔ (کل) چار دن میں۔ پوچھنے والوں کے لیے پورا جواب ہے۔

۔ حٰمٓ السجدۃ۔ ۴۱:۱۰۔

۷۔ سات آسمان دو دن میں

۲۷۔ پھر اس نے آسمان کی طرف قصد کیا اور وہ ایک دھواں سا تھا پھر اس سے اور زمین سے فرمایا کہ تم دونوں خوشی سے یا ناخوشی سے حاضر ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہم خوشی سے حاضر ہوئے۔ پھر دو دن میں ان کو سات آسمان بنا دیا اور ہر آسمان میں اس کا کام القا کر دیا اور قریب کے آسمان کو ہم نے (ستاروں کے) چراغوں سے سجایا اور (اس کی) حفاظت کی۔ یہ عزت والے جاننے والے کی ٹھہرائی بات ہے۔

۔ حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۱۱۔۱۲۔

۲۸۔ اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کے اندر کی چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا اور تھکن نے ہمیں چھوا تک بھی نہیں۔

۔ قٓ۔ ۵۰:۳۸۔

عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ۝

۲۵۔ قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۚ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۝

۲۶۔ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ۝

۲۷۔ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ۝ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۝

۲۸۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ڰ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ۝

۲۹۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ

۳۰۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

۳۱۔ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاۗءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ۝

۲۹۔ وہ وہ ہے جس نے آسمان اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا۔

۔ الحدید۔ ۵۷:۴۔

۸۔ آسمان کی خاص خصوصیتوں سے استدلال

۳۰۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمان کو بغیر ستون کے جسے تم دیکھتے ہو کھڑا کیا پھر عرش پر قرار پکڑا۔

۔ الرعد ۱۳:۲۔

ا۔ بروج

۳۱۔ اور بے شک ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو زینت دی۔ اور ہر ایک مردود شیطان سے ہم نے اس کی حفاظت کی۔ مگر ہاں جو کوئی (شیطان) چوری سے (کوئی بات) سن لے تو ایک ظاہر شعلہ اس کے پیچھے لگتا ہے۔

۔ الحجر ۱۵:۱۶۔۱۸۔

ب۔ سورج اور چاند

۳۲۔ برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں (سورج کا) ایک چراغ اور روشنی دینے والا چاند رکھا۔
۔الفرقان۲۵:۶۱۔

ج۔ آسمان کو چھت بنایا

۳۳۔ اور ہم نے آسمانوں کو ایک محفوظ چھت بنایا اور وہ اس کی نشانیوں سے منہ پھیر لیتے ہیں۔
۔الانبیاء۲۱:۳۲۔

د۔ آسمان بلاستون تھما ہوا

۳۴۔ اور وہ آسمان کو زمین پر گرنے سے تھامے ہوئے ہے مگر اس کے حکم سے گر سکتا ہے۔ بے شک اللہ لوگوں پر شفقت کرنے والا، مہربان ہے۔
۔الحج۲۲:۶۵۔

ہ۔ سات راستے

۳۵۔ اور بے شک ہم نے تمہارے اوپر سات راہیں پیدا کیں اور ہم مخلوق سے غافل نہیں ہیں۔
۔المؤمنون۲۳:۱۷۔

۳۶۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے جسے تم دیکھتے ہو، پیدا کیا۔
۔لقمٰن۳۱:۱۰۔

۳۷۔ اور ہم نے قریب کے آسمان کو (ستاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور اس کی حفاظت کی۔
۔حٰمٓ السجدۃ۔۴۱:۱۲۔

۳۸۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے کیسا (اچھا) بنایا اور زینت دی اور اس میں کوئی شگاف نہیں ہے۔
۔قٓ:۵۰:۶۔

۳۲۔ تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا۝

۳۳۔ وَ جَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۖۚ وَّ هُمْ عَنْ اٰیٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ۝

۳۴۔ وَ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۝

۳۵۔ وَ لَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖۗ وَ مَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِیْنَ۝

۳۶۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا

۳۷۔ وَ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖۗ وَ حِفْظًا ؕ

۳۸۔ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَ زَیَّنّٰهَا وَ مَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ۝

۳۹۔ وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ الْمِیْزَانَ۝

۴۰۔ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِیْرٌ۝ وَ لَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ۝

۴۱۔ اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا۝

۳۹۔ اور اس نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو رکھی۔
۔الرحمٰن۵۵:۷۔

۴۰۔ وہ جس نے ایک کے اوپر ایک سات آسمان پیدا کئے۔ (اے مخاطب!) تو رحمٰن کی پیدائش میں کوئی فرق نہیں دیکھتا۔ سو تو نظر پھرا بھلا تو کوئی شگاف دیکھتا ہے۔ پھر اور دو دفعہ نظر پھرا۔ نظر تیری طرف ذلیل ہو کر لوٹے گی اور وہ تھکی ہوئی ہوگی اور بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو (ستاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور ان (چراغوں) کو ہم نے شیطانوں کی مار بنایا اور ان کے لیے ہم نے دوزخ کا عذاب تیار کیا۔
۔الملک۶۷:۳۔۵۔

۴۱۔ کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ نے ایک کے اوپر ایک کس طرح سات آسمان پیدا کئے۔
۔نوح۷۱:۱۵۔

و۔ سات مضبوط آسمان

۴۲۔ اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔

۔النباء ۷۸: ۱۲۔

۴۳۔ اور (کیا وہ) آسمان کی طرف (نہیں دیکھتے) کہ وہ کس طرح بلند کیا گیا ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸: ۱۸۔

۹۔ زمین کی خاص خصوصیتوں سے استدلال

۴۴۔ اور وہ وہ ہے جس نے زمین پھیلائی اور اس میں پہاڑ اور نہریں رکھیں۔

۔الرعد ۱۳: ۳۔

۴۵۔ اور ہم نے زمین پھیلائی اور اس میں پہاڑ ڈال دیے اور اس میں ہر ایک مناسب چیز اگائی۔ اور اس میں ہم نے تمہارے لیے گزران کا سامان پیدا کیا۔

۔الحجر ۱۵: ۱۹-۲۰

۴۶۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑ رکھے کہ وہ ان کو لے کر ہل نہ جائے اور اس میں راہیں بنائیں تاکہ وہ راہ پائیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۳۱۔

۴۷۔ وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور تمہارے لیے اس میں راہیں چلائیں۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۵۳۔

۴۸۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے جسے تم دیکھتے ہو پیدا کیا اور زمین میں پہاڑ ڈال دیے کہ وہ تمہیں لے کر ہل نہ جائے اور اس میں ہر ایک قسم کے جانور پھیلا دیے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۰۔

۴۹۔ وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا

۴۲۔ وَبَنَیْنَا فَوْقَکُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝
۴۳۔ وَاِلَی السَّمَآءِ کَیْفَ رُفِعَتْ ۝
۴۴۔ وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا
۴۵۔ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ
۴۶۔ وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ۝
۴۷۔ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا
۴۸۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ
۴۹۔ اَلَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝
۵۰۔ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِیْجٍ ۝ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰی لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۝
۵۱۔ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ۝
۵۲۔ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

اور اس میں تمہارے لیے رستے رکھے تاکہ تم راہ پاؤ۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۰۔

۵۰۔ اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ ڈال دیے اور اس میں ہر قسم کی بارونق چیز اگائی۔ تمہیں اپنی (قدرت) دکھلائے اور ہر ایک رجوع کرنے والے بندے کی نصیحت کے لیے۔

۔ق ۵۰: ۷-۸

۵۱۔ وہ وہ ہے جس نے زمین کو تمہارے بس میں کر دیا۔ سو تم اس کی راہوں میں چلو اور اس کی (دی ہوئی) روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف زندہ ہو کر اٹھنا ہے۔

۔الملک ۶۷: ۱۵۔

۵۲۔ اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا تاکہ تم اس میں کشادہ راہیں چلو۔

۔نوح ۷۱: ۱۹-۲۰۔

۵۳۔کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔ زندوں اور مردوں کو؟ اور اس میں اونچے اونچے پہاڑ رکھے اور تمہیں پیاس بجھانے والا پانی پلایا۔

۔المرسلت۷۷: ۲۵۔۲۷۔

۵۴۔کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟

۔النباء۷۸: ۶۔

۵۵۔(اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا) زمین کی طرف کہ وہ کس طرح پھیلائی گئی ہے۔

۔الغاشیۃ۸۸: ۲۰۔

۱۰۔ زمین کے فوائد سے استدلال

۵۶۔اور بے شک ہم نے تمہیں زمین میں قدرت دی اور اس میں تمہارے گزران کے سامان پیدا کیے۔ تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۔الاعراف۷: ۱۰۔

۵۷۔اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو قرار گاہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورت بنائی پھر تمہاری صورتیں اچھی بنائیں اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں روزی دی۔ یہ اللہ ہے تمہارا پروردگار، سو برکت والا ہے اللہ، جہانوں کا پروردگار۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۴۔

۵۸۔اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا۔ تاکہ تم اس کی کشادہ راہوں میں چلو۔

۔نوح ۷۱: ۱۹۔۲۰۔

۵۹۔اور زمین جو ہے اس کو اس نے لوگوں کے (نفع کے) لیے رکھا ہے اس میں میوہ ہے اور خوشے والی کھجوریں۔ اور بھس والا غلہ اور خوشبو

۵۳۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءً فُرَاتًا ۝

۵۴۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝

۵۵۔ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝

۵۶۔ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۝

۵۷۔ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

۵۸۔ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

۵۹۔ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝

۶۰۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝

۶۱۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ شَامِخَاتٍ وَأَسْقَيْنَاكُمْ مَاءً فُرَاتًا ۝

۶۲۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي

دار پھول۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۱۰۔۱۲۔

۶۰۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور خدا کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے۔

۔الملک ۶۷: ۱۵۔

۶۱۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔ (یعنی) زندوں اور مردوں کو۔ اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔

۔ المرسلات۷۷: ۲۵۔۲۷۔

۶۲۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لیے چلتی ہیں

اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور آسمان اور زمین کے درمیان ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دیا اور ہواؤں کے ادھر سے ادھر پھرانے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہے ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۶۴-

۱۱۔ پیدائش آسمان و زمین اور اندھیرے، اجالے سے استدلال

۶۳۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور روشنی کو بنایا۔

-الانعام ۶:۱-

۱۲۔ آسمان و زمین کے معلق ہونے سے استدلال

۶۴۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک) یہ ہے کہ اس کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں۔

-الروم ۳۰:۲۵-

۱۳۔ پیدائش آسمان و زمین اور بولیوں اور رنگتوں کے اختلاف سے استدلال

۶۵۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کا اختلاف ہے۔ بے شک اس میں سارے جہانوں کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-الروم ۳۰:۲۲-

۱۴۔ آسمان و زمین کی پیدائش اور انسان کی صورتوں سے استدلال

۶۶۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو قرارگاہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں سو تمہیں

تجري في البحر بما ينفع الناس وما انزل الله من السماء من ماء فاحيا به الارض بعد موتها وبث فيها من كل دابة وتصريف الريح والسحاب المسخر بين السماء والارض لايت لقوم يعقلون ﴿۱۶۴﴾

۶۳۔ الحمد لله الذي خلق السموت والارض وجعل الظلمت والنور

۶۴۔ ومن ايته ان تقوم السماء والارض بامره

۶۵۔ ومن ايته خلق السموت والارض واختلاف السنتكم والوانكم ان في ذلك لايت للعلمين ﴿۲۲﴾

۶۶۔ الله الذي جعل لكم الارض قرارا والسماء بناء وصوركم فاحسن صوركم ورزقكم من الطيبت ذلكم الله ربكم فتبرك الله رب العلمين ﴿۶۴﴾

۶۷۔ خلق السموت والارض بالحق وصوركم فاحسن صوركم واليه المصير ﴿۳﴾

۶۸۔ فاطر السموت والارض جعل لكم من انفسكم ازواجا ومن الانعام ازواجا يذرؤكم فيه ليس كمثله شيء وهو السميع البصير ﴿۱۱﴾

۶۹۔ ومن ايته خلق السموت والارض وما بث فيهما من دابة

اچھی صورتیں دیں۔ اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں روزی دی۔ یہ اللہ ہے تمہارا پروردگار۔ سو برکت والا ہے اللہ، سارے جہانوں کا پروردگار۔

-المؤمن ۴۰:۶۴-

۶۷۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تمہاری صورتیں بنائیں۔ سو تمہیں اچھی صورتیں دیں اور (آخر) اسی کی طرف رجوع ہے۔

-التغابن ۶۴:۳-

۶۸۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا، اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے اور مویشیوں میں سے بھی جوڑے بنائے۔ اسی میں تم کو پھیلاتا ہے اس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۱۱-

۶۹۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین

وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾

۷۰۔ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

۷۱۔ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾

۷۲۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾

۷۳۔ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

۷۴۔ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

۷۵۔ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾

کی پیدائش اور جو جانور ان میں پھیلائے ہیں اور وہ ان کے جمع کرنے پر جب چاہے قادر ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۹۔

۱۵۔ چاند، سورج، ستاروں اور ان کے فوائد سے استدلال

۷۰۔صبح (کی پو) کا پھاڑنے والا اور اس نے رات کو (باعث) آرام اور سورج اور چاند کو گردش والا بنایا۔ یہ اندازہ ہے غالب جاننے والے کا۔ اور وہ، وہ ہے جس نے ستاروں کو پیدا کیا تا کہ تم خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں ان سے راہ پاؤ۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں تفصیل سے (اپنی قدرت کی) نشانیاں بیان کر دیں۔

۔الانعام ۶: ۹۷۔

۷۱۔وہ، وہ ہے جس نے سورج کو (ذریعہ) روشنی اور چاند کو نور بنایا۔ اور چاند کے لیے منزلیں ٹھہرائیں تا کہ تم (اس سے برسوں کی تعداد اور حساب معلوم کرو۔ اللہ نے اس کو بغیر کسی مصلحت کے پیدا نہیں کیا۔ وہ ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں تفصیل سے (اپنی قدرت کی) نشانیاں بیان کرتا ہے۔

۔یونس ۱۰: ۵۔

۷۲۔اور وہ، وہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا (چاند اور سورج) ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۳۳۔

۷۳۔اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے کہ ہم اس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اسی دم وہ اندھیرے میں ہو جاتے ہیں۔ اور سورج اپنی قرار گاہ پر چلتا ہے۔ یہ ٹھہرایا ہوا ہے غالب، جاننے والے کا۔ اور (رہا) چاند اس کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ وہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح لوٹ آتا ہے۔ نہ سورج ہی سے یہ ہو سکتا ہے کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھنے والی ہے اور سب ستارے ایک ایک گھیرے میں تیر رہے ہیں۔

۔یٰس ۳۶: ۳۷۔۴۰۔

۷۴۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند ہیں۔ تم نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۳۷۔

۷۵۔سورج اور چاند گردش میں ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۵۔

۷۶۔اور اس نے چاند کو ان آسمانوں میں نور بنایا اور سورج کو چراغ بنایا۔

۔نوح ۷۱:۱۶۔

۷۷۔اور ہم نے ایک روشن چراغ بنایا۔

۔النباء ۷۸:۱۳۔

۱۶۔ چاند، سورج اور ستاروں کے مسخر کرنے سے استدلال

۷۸۔اور سورج اور چاند اور ستاروں کو پیدا کیا جو حکم کے تابع ہیں۔خبردار ہو جاؤ اسی کا ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا۔ برکت والا ہے اللہ جہانوں کا پروردگار۔

۔الاعراف ۷:۵۴۔

۷۹۔اور اس نے سورج اور چاند کو تابع کیا۔ ہر ایک ایک مقررہ وقت تک چلتا ہے۔ وہ تفصیل سے نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم اپنے پروردگار کی ملاقات کا یقین کرو۔

۔الرعد ۱۳:۲۔

۸۰۔اور سورج اور چاند کو تمہارے لیے مسخر کیا کہ دونوں گردش میں ہیں

۔ابراہیم ۱۴:۳۳۔

۸۱۔اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ اور سب ستارے اس کے حکم سے مسخر ہیں۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔النحل ۱۶:۱۲۔

۸۲۔اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا ہر ایک ایک مقررہ وقت تک چلتا ہے۔سن لو کہ وہی غالب ہے، بخشنے والا۔

۔الزمر ۳۹:۵۔

۱۷۔ کشتیوں اور دریاؤں کے مسخر کرنے سے استدلال

۸۳۔اور کشتی میں (نشانی ہے) جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لیے چلتی ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۴۔

۸۴۔اور تمہارے لیے کشتیوں کو مسخر کیا تاکہ اس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور تمہارے لیے ندیوں کو مسخر کیا۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۲۔

۸۵۔(اے مخاطب!) کیا تو نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے ان تمام چیزوں کو جو زمین میں ہیں اور کشتیوں کو جو اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں، تمہارے بس میں کر دیا۔

۔الحج ۲۲:۶۵۔

۸۶۔اللہ وہ ہے جس نے سمندر کو تمہارے بس میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (روزی) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۱۲۔

۷۶۔ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝

۷۷۔ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝

۷۸۔ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۷۹۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝

۸۰۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ

۸۱۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۸۲۔ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝

۸۳۔ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ

۸۴۔ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝

۸۵۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ

۸۶۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۱۸۔ رات دن کے مسخر کرنے سے استدلال

۸۷۔اور اس نے تمہارے لیے رات اور دن کو مسخر کیا۔اور ہر چیز جو تم نے اس سے مانگی، تمہیں دی اور تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو ان کو گن نہ سکو۔ بے شک انسان بڑا ظالم اور بڑا ناشکرا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۳۔۳۴۔

۸۸۔اور تمہارے لیے رات اور دن کو مسخر کیا۔

۔النحل ۱۶: ۱۲۔

۱۹۔ تمام چیزوں کے مسخر کرنے سے استدلال

۸۹۔(اے مخاطب!) کیا تو نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے ان تمام چیزوں کو جو زمین میں ہیں اور کشتیوں کو جو اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں، تمہارے بس میں کر دیا۔

۔الحج ۲۲: ۶۵۔

۹۰۔کیا تم نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب کو تمہارا مسخر کر دیا اور تم پر اپنی نعمتیں ظاہر میں اور باطن میں کمال کو پہنچا دیں اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے جھگڑتا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۰۔

۹۱۔اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اس سب کو اپنی طرف سے تمہارا مسخر کر دیا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۱۳۔

۲۰۔ رات اور دن کے گھٹنے بڑھنے سے استدلال

۹۲۔وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر

۸۷۔وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝

۸۸۔وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ

۸۹۔اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ

۹۰۔اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۭ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝

۹۱۔وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۹۲۔يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ

۹۳۔يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

۹۴۔اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ مَّاۗءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۠ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

لپیٹتا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۵۔

۹۳۔وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ جانتا ہے جو سینوں میں چھپا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۶۔

۲۱۔ رات دن کے ادل بدل سے استدلال

۹۴۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لئے چلتی ہیں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور آسمان اور زمین کے درمیان ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دیا اور ہواؤں کے ادھر سے ادھر پھرانے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہے ان لوگوں کے لئے

جو سمجھ رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۶۴۔

۹۵۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں ان عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں جو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر (لیٹے) یاد کرتے اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ کارخانہ فضول پیدا نہیں کیا تو (ان سے) پاک ہے تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

-آل عمران ۳:۱۹۰-۱۹۱۔

۹۶۔ بے شک رات دن کے ادل بدل میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے، اس میں ان لوگوں کے لیے جو (گناہ سے) بچتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-یونس ۱۰:۶۔

۹۷۔ اور اسی کا کام رات دن کا ادل بدل ہے۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

-المؤمنون ۲۳:۸۰۔

۹۸۔ وہ رات اور دن کا ادل بدل کرتا رہتا ہے۔ بے شک اس میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے۔

-النور ۲۴:۴۴۔

۹۹۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے رات اور دن کو یکے بعد دیگر آنے جانے والا بنایا، اس کے لیے جو نصیحت پکڑنا چاہے یا شکر گزار بننا چاہے۔

-الفرقان ۲۵:۶۲۔

۱۰۰۔ اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے۔ ہم اس سے دن

وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۹۵۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

۹۶۔ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝

۹۷۔ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

۹۸۔ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝

۹۹۔ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۝

۱۰۰۔ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝

۱۰۱۔ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝

۱۰۲۔ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝

کو کھینچ لیتے ہیں تو اسی دم وہ اندھیرے میں ہو جاتے ہیں۔

-یٰس ۳۶:۳۷۔

۱۰۱۔ اور رات دن کے ادل بدل میں اور جو اللہ نے آسمان سے رزق (کا ذریعہ) اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا۔ اس میں اور ہواؤں کے اِدھر اُدھر پھرانے میں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں نشانیاں ہیں (اے نبی ﷺ!) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم حق حق تجھ پر پڑھتے ہیں۔ تو وہ اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد اور کونسی بات پر ایمان لائیں گے۔؟

-الجاثیۃ ۴۵:۵-۶

۱۰۲۔ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن بنایا دکھلانے والا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں، (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

- یونس ۱۰:۶۷۔

۱۰۳۔ اور وہ، وہ ہے جس نے تمہارے لیے رات کو پردہ پوش اور نیند کو آرام اور دن کو اٹھنے کے لیے بنایا۔

۔الفرقان ۲۵: ۴۷۔

۱۰۴۔ کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ ہم نے رات بنائی تا کہ وہ اس میں آرام کریں اور دن بنایا دکھانے والا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے قدرت کی نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔

۔النمل ۲۷: ۸۶۔

۱۰۵۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے رات اور دن میں تمہارا سونا اور تمہارا اس کے فضل (روزی) کو تلاش کرنا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۲۳۔

۱۰۶۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تا کہ تم اس میں آرام کرو اور دن بنایا دکھانے والا۔ بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے۔ لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۱۔

۱۰۷۔ اور ہم نے تمہاری نیند کو آرام بنایا۔ اور رات کو ہم نے پردہ پوش بنایا۔ اور دن کو ہم نے معاش (کا ذریعہ) بنایا۔

۔النباء ۷۸: ۹۔۱۱۔

۲۲۔ سایہ کے گھٹنے بڑھنے سے استدلال

۱۰۸۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے اپنے پروردگار کی طرف نظر نہیں کی کہ اس نے کس طرح سایہ کو پھیلایا اور اگر وہ چاہتا تو ضرور اس کو ایک جگہ ٹھہرا رکھتا۔ پھر ہم نے

۱۰۳۔ وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝

۱۰۴۔ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۱۰۵۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝

۱۰۶۔ اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝

۱۰۷۔ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝

۱۰۸۔ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۙ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۝

۱۰۹۔ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ

سورج کو اس پر دلیل ٹھہرایا پھر ہم نے اس کو اپنی طرف تھوڑا تھوڑا سمیٹا۔

۔الفرقان ۲۵: ۴۵۔۴۶۔

۲۳۔ بارش اور اس سے زمین کو زندہ کرنے اور اس کی مختلف پیداوار سے استدلال

۱۰۹۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں **لوگوں** کے نفع کے لیے چلتی ہیں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور آسمان اور زمین کے درمیان ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دیا اور ہواؤں کے ادھر سے ادھر پھرانے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہے ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں (قدرت

کی) نشانیاں ہیں۔

-البقرۃ۲: ۱۶۴-

۱۱۰۔وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس کے ذریعے تمہارے کھانے کے لیے (زمین سے) پھل نکالے تو تم جان بوجھ کر اللہ کے لیے شریک نہ ٹھہراؤ۔

-البقرۃ۲: ۲۲-

۱۱۱۔اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس کے ذریعے ہر قسم کی روئیدگی (زمین سے) نکالی پھر ہم نے اس سے (لہلہاتا) سبزہ نکالا۔ اس (سبزے) سے ہم تہ بہ تہ چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور میں سے اس کے گابھے سے (زمین کی طرف) جھکے ہوئے خوشے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار باہم ملتے جلتے اور مختلف۔ جب (اس پر) پھل آئے تو تم اس کے پھل اور اس کے پکنے کی طرف دیکھو۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-الانعام۶: ۹۹-

۱۱۲۔اور وہی ہے جس نے ٹیٹوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر چڑھائے ہوئے باغ اور کھجوریں اور کھیتیاں پیدا کیں جن کے مزے کھانے میں مختلف ہیں اور زیتون، اور انار باہم ملتے جلتے اور مختلف پیدا کیے۔ تم اس کے پھل میں سے جب اس پر پھل آئے کھاؤ اور اس کے کاٹنے کے دن اس کا حق (محتاجوں کو) دو اور فضول خرچی نہ کرو۔ بے شک وہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

-الانعام۶: ۱۴۱-

۱۱۳۔اور وہ، وہ ہے جو اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے (لوگوں کو) خوش خبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل اٹھاتی ہیں تو ہم اس کو ایک مردہ بستی کی طرف ہانک لے جاتے ہیں پھر ہم اس سے پانی اتارتے ہیں پھر اس کے ذریعے ہم ہر قسم کے پھل (زمین سے) نکالتے ہیں اسی طرح ہم مردوں کو نکالیں گے شاید (اس سے) تم نصیحت پکڑو اور جو پاکیزہ بستی ہے اس کی کھیتی اس کے پروردگار کے حکم سے (زمین سے) نکلتی ہے اور جو خبیث ہے اس سے تھوڑا ہی نکلتا ہے۔ یوں ہم ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار ہیں ہیر پھیر کر (اپنی قدرت کی) نشانیاں بیان کرتے ہیں۔

-الاعراف۷: ۵۷-۵۸-

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ

۱۱۰۔ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

۱۱۱۔ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

۱۱۲۔ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۗ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ

۱۱۳۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۗ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۗ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ

۱۱۴۔ اور ہر قسم کے پھلوں میں سے دو قسم کے جوڑے پیدا کر دیے۔ وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں اور زمین میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے قطعے ہیں اور انگوروں کے باغ اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں دو شاخی ان کو ایک ہی طرح کا پانی دیا جاتا ہے۔ اور ہم ان میں سے بعض کو بعض پر مزے میں بڑھا دیتے ہیں۔ بے شک اس میں (ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الرعد ۱۳: ۳۔۴۔

۱۱۵۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لیے پھل (زمین سے) نکالے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۲۔

۱۱۶۔ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا۔ اسی سے (تمہارا) پینا ہے اور اسی سے درخت ہیں جن میں تم (اپنے مویشی) چراتے ہو۔ وہ تمہارے لیے اس (بارش) کے ذریعے کھیتی اور زیتون اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے پھل اگاتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں (قدرت کی) نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۔۱۱۔

۱۱۷۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو (حق بات کو) سنتے ہیں، (قدرت کی) ایک نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۵۔

۱۱۴۔ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۱۱۵۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ

۱۱۶۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۱۱۷۔ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝

۱۱۸۔ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ۝ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ۝

۱۱۹۔ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

۱۱۸۔ وہ جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا اور تمہارے لیے اس میں راہیں چلائیں اور آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس کے ذریعے مختلف قسم کی روئیدگی (زمین سے) نکالی کہ اور اپنے جانوروں کو چراؤ۔ بے شک اس میں عقل والوں کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۵۳۔۵۴۔

۱۱۹۔ کیا ان لوگوں نے جو کافر ہوئے ہیں اس بات پر نظر نہیں ڈالی کہ آسمان اور زمین دونوں باہم ملے ہوئے تھے تو ہم نے ان دونوں کو جدا کیا اور پانی سے ہم نے ایک زندہ چیز کو پیدا کیا تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے؟

۔الانبیاء ۲۱: ۳۰۔

۱۲۰۔کیا تو نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا کہ (اس سے) زمین سبز ہو جاتی ہے۔ بے شک اللہ باریک بیں، خبردار ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۳۔

۱۲۱۔اور اس نے ایک اندازہ پر آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس کو زمین میں ٹھہرایا اور بے شک ہم اس کے (زمین سے) لے جانے پر قادر ہیں۔ پھر ہم نے اس سے تمہارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے۔ اس میں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں اور ان ہی سے تم کھاتے ہو۔ اور وہ درخت پیدا کیا جو طورِ سینا سے نکلتا ہے۔ وہ اپنے ساتھ کھانے والوں کے لیے چکنائی سالن لیے ہوئے اگتا ہے۔

۔المؤمنون۔۲۳:۱۸۔۲۰۔

۱۲۲۔اور وہ (اللہ) وہ ہے جو اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے خوش خبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا تاکہ ہم اس سے ایک مردہ بستی کو زندہ کریں اور جو چوپائے ہم نے پیدا کیے ہیں انہیں اور بہت سے آدمیوں کو پلائیں اور بے شک ہم نے اس کو ان کے درمیان ہیر پھیر کر بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ سو اکثر آدمیوں نے سوائے ناشکری کے اور سب باتوں سے انکار کیا۔

الفرقان۔۲۵:۴۸۔۵۰۔

۱۲۳۔کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں کتنی ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔ بے شک اس میں (قدرت کی) نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں اور بے شک تیرا پروردگار ہی

۱۲۰۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ

۱۲۱۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ

۱۲۲۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا لِّنُحْیِ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا

۱۲۳۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ

۱۲۴۔ فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى

۱۲۵۔ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

غالب، مہربان ہے۔

۔الشعراء ۲۶:۷۔۹۔

۱۲۴۔سو تو اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کر وہ کس طرح زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔

۔الروم ۳۰:۵۰۔

۱۲۵۔بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لیے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان

گھرے رہتے ہیں عقل مندوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۶۴-

۱۲۶۔ اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا۔ پھر زمین میں ہر قسم کی نفیس چیز اگائی۔

-لقمٰن ۳۱: ۱۰-

۱۲۷۔ کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی کو ہانک لے جاتے ہیں پھر ہم اس کے ذریعے (زمین سے) کھیتی نکالتے ہیں۔ اس سے ان کے مویشی اور وہ خود کھاتے ہیں، تو کیا وہ دیکھتے نہیں؟

-السجدۃ ۳۲: ۲۷-

۱۲۸۔ اور اللہ وہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے۔ پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں تو ہم اسے ایک مردہ بستی کی طرف ہانک لے جاتے ہیں پھر ہم اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتے ہیں، اسی طرح قیامت کو اٹھنا ہے۔

-فاطر ۳۵: ۹-

۱۲۹۔ کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس سے مختلف رنگوں کے پھل (زمین سے) نکالے اور پہاڑوں میں مختلف رنگوں (یعنی درجوں) کے سفید اور سرخ ٹکڑے ہیں اور بعض کالے بھجنگ ہیں۔

-فاطر ۳۵: ۲۷-

۱۳۰۔ اور ایک نشانی ان کے لیے مردہ زمین ہے۔ اسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے ہم نے

دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

۱۲۶۔ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾

۱۲۷۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ۭ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

۱۲۸۔ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ﴿۹﴾

۱۲۹۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾

۱۳۰۔ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ښ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

۱۳۱۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

دانے نکالے۔ سو اسی سے وہ کھاتے ہیں اور اس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور اس میں ہم نے چشمے جاری کیے تاکہ وہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ کام ان کے ہاتھوں نے نہیں کیا۔ تو وہ شکر نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ جس نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کیے اس (روئیدگی) سے بھی جس کو زمین اگاتی ہے اور ان کی جانوں سے بھی اور ان چیزوں سے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے۔

-یٰسٓ ۳۶: ۳۳-۳۶-

۱۳۱۔ کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس کو زمین میں چشموں میں چلایا، پھر وہ اس سے مختلف رنگوں کی کھیتی (زمین سے) نکالتا ہے، پھر وہ خشک ہو جاتی ہے اور تو اس کو زرد دیکھتا ہے۔ پھر اس کو چورا چورا کر دیتا ہے۔ بے شک اس میں عقل مندوں

کے لیے نصیحت ہے۔

الزمر ۳۹: ۲۱

۱۳۲۔ وہ (اللہ) وہ ہے جو تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلاتا ہے۔ اور تمہارے لیے آسمان سے روزی اتارتا ہے اور نصیحت تو وہی قبول کرتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع ہوتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۱۳۔

۱۳۳۔ اور رات دن کے ادل بدل میں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے روزی اتاری پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور ہواؤں کے ادھر سے اوپر پھرانے میں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۵۔

۱۳۴۔ جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ بے شک ہم نے تمہارے لیے (اپنی قدرت کی) نشانیاں بیان کر دیں تاکہ تم سمجھو۔

۔الحدید ۵۷: ۱۷۔

۱۳۵۔ اور ہم نے نچوڑنے والی بدلیوں سے بکثرت گرنے والا پانی اتارا۔ تاکہ ہم اس سے دانے اور روئیدگی (زمین سے) نکالیں اور گھن کے باغ۔

۔النباء ۷۸: ۱۴۔ ۱۶۔

۱۳۶۔ سو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے کہ ہم نے اوپر سے زور سے پانی ڈالا۔ پھر ہم نے زمین کو ایک طرح پھاڑ دیا۔ پھر ہم نے اس میں دانے اگائے اور انگور اور ترکاریاں۔ اور زیتون اور کھجوریں۔ اور گھن کے

حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۲۱

۱۳۲۔ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۝۱۳

۱۳۳۔ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۵

۱۳۴۔ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۱۷

۱۳۵۔ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَاۗءً ثَجَّاجًا ۝۱۴ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝۱۵ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝۱۶

۱۳۶۔ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝۲۴ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاۗءَ صَبًّا ۝۲۵ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۝۲۶ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۝۲۷ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝۲۸ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝۲۹ وَّحَدَاۗىِٕقَ غُلْبًا ۝۳۰ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۝۳۱ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝۳۲

۱۳۷۔ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝۹۵

۱۳۸۔ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝۶۳ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝۶۴ لَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝۶۵ اِنَّا

باغ۔ اور میوے اور دوب تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے نفع کے لیے۔

۔عبس ۸۰: ۲۴۔ ۳۲۔

۲۴۔ گٹھلی اور دانے کے چیرنے سے استدلال

۱۳۷۔ بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کا چیرنے والا ہے۔ وہ زندے کو مردے سے نکالتا ہے۔ اور مردے کو زندے سے نکالنے والا ہے۔ یہ اللہ ہے پھر تم کہاں سے پھیر دیے جاتے ہو۔

۔الانعام ۶: ۹۵۔

۲۵۔ کھیتی سے استدلال

۱۳۸۔ بھلا بتاؤ تو تم جو کھیتی کرتے ہو، تم اس کو بوتے ہو یا ہم بونے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو ہم اسے چورا چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ بے شک ہم پر ڈنڈ ڈالا گیا نہیں بلکہ ہم

محروم کئے گئے۔

-الواقعۃ ۵۶: ۶۳-۶۷۔

۲۶۔ پانی سے استدلال

۱۳۹۔ بھلا بتاؤ تو وہ پانی جسے تم پیتے ہو، تم نے اسے بادل سے اتارا ہے یا ہم اتارنے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے کڑوا کردیں تو تم شکر کیوں نہیں کرتے؟

-الواقعۃ ۵۶: ۶۸-۷۰۔

۲۷۔ رس بھری ہواؤں اور بارش سے استدلال

۱۴۰۔ اور ہم نے (پانی سے) بوجھل ہوائیں بھیجیں۔ پھر ہم نے آسمان سے پانی اتارا پھر وہ پانی ہم نے تمہیں پلایا۔ اور تم اس کا ذخیرہ جمع کرنے والے نہیں ہو۔

-الحجر ۱۵: ۲۲۔

۱۴۱۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جو اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ اور ہم نے آسمان سے پاک پانی اتارا تاکہ ہم اس سے ایک مردہ بستی کو زندہ کریں اور جو چوپائے ہم نے پیدا کئے ہیں انہیں اور بہت سے آدمیوں کو وہ پانی پلائیں اور بے شک ہم نے اس (قرآن) کو ان کے درمیان کئی طرح پر بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ مگر اکثر لوگوں نے ناشکری کے علاوہ کسی بات کو قبول نہ کیا۔

-الفرقان ۲۵: ۴۸-۵۰۔

۱۴۲۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے اور اس لیے بھیجتا ہے تاکہ تمہیں رحمت کا ذائقہ چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل (روزی) تلاش کرو تاکہ تم شکر گزار رہو۔

-الروم ۳۰: ۴۶۔

لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾

۱۳۹۔ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

۱۴۰۔ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ﴿٢٢﴾

۱۴۱۔ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾

۱۴۲۔ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٤٦﴾

۱۴۳۔ اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهُ فِي السَّمَاءِ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ ۖ فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمُبْلِسِينَ ﴿٤٩﴾ فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾

۱۴۴۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي

۱۴۳۔ اللہ وہ ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے۔ سو وہ بادل اٹھاتی ہیں۔ پھر وہ اسے آسمان میں جس طرح چاہتا ہے پھیلا دیتا ہے۔ اور اس کو تہ بہ تہ کرتا ہے۔ پھر تو دیکھتا ہے کہ مینہ اس کے درمیان سے نکلتا ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے، پہنچا دیتا ہے، تو وہ اسی دم خوشیاں منانے لگتے ہیں۔ اور اگرچہ وہ اس وقت سے پہلے اس سے پیشتر کہ وہ ان پر اتارا جائے، پورے ناامید تھے۔ سو تو اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ بے شک یہ (اللہ) مُردوں کا زندہ کرنے والا ہے، وہ ہر شے پر قادر ہے۔

-الروم ۳۰: ۴۸-۵۰۔

۲۸۔ بادل، اولوں، بجلی اور گرج وغیرہ سے استدلال

۱۴۴۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل

بدل میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لیے چلتی ہیں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور آسمان اور زمین کے درمیان ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دیا اور ہواؤں کے ادھر سے ادھر پھرانے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہے، ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۶۴-

۱۴۵۔وہ (اللہ) وہ ہے جو تمہیں ڈرانے اور طمع دلانے کے لیے بجلی (کی چمک) دکھلاتا ہے اور (پانی سے) بوجھل بادل پیدا کرتا ہے۔اور گرج اس کی تعریف کے ساتھ (اس کی) پاکی بیان کرتی ہے اور اس کے ڈر سے فرشتے بھی (اس کی پاکی بیان کرتے ہیں) اور وہ گرنے والی بجلی بھیجتا ہے۔اور اسے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے، گرا دیتا ہے وہ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ سخت عذاب والا ہے۔

-الرعد ۱۳:۱۲-۱۳-

۱۴۶۔(اے مخاطب!) کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ بادلوں کو ہنکاتا ہے پھر ان کے درمیان ملاپ پیدا کرتا ہے پھر اس کو تہ برتہ کر دیتا ہے، پھر تو دیکھتا ہے کہ مینہ اس کے درمیان سے نکلتا ہے اور آسمان سے ان پہاڑوں میں سے جو اس میں ہیں، اولے اتارتا ہے پھر انہیں جس پر چاہتا ہے گراتا ہے۔اور جس سے چاہتا ہے پھیر لیتا ہے۔قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کو اچک لے جائے۔

-النور ۲۴:۴۳-

۱۴۷۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک)

تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (۱۶۴)

۱۴۵۔هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ (۱۲) وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ (۱۳)

۱۴۶۔أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُزْجِي سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ فَيُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَصْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهِ يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ (۴۳)

۱۴۷۔وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُحْيِي بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (۲۴)

۱۴۸۔وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ (۲۸)

۱۴۹۔إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا

یہ ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اور لالچ دلانے کے لیے بجلی (کی چمک) دکھلاتا ہے اور آسمان سے پانی اتارتا ہے۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں، (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-الروم ۳۰:۲۴-

۱۴۸۔اور وہ (اللہ) وہ ہے جو اس کے بعد کہ وہ (بارش سے) ناامید ہوتے ہیں مینہ اتارتا ہے۔اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے۔اور وہی کارساز ہے، قابل تعریف۔

-الشوریٰ ۴۲:۲۸-

۲۹۔ہواؤں کے اِدھر اُدھر گھمانے سے استدلال

۱۴۹۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لیے چلتی ہیں

اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور آسمان اور زمین کے درمیان ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دیا اور ہواؤں کے ادھر سے ادھر پھرانے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہے، ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۶۴-

۱۵۰-اور رات دن کے ادل بدل میں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے رزق (کا ذریعہ مینہ) اتارا پھر اس نے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور ہواؤں کے اِدھر اُدھر پھرانے میں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۵-

۳۰- دریا میں کشتیوں اور جہازوں کے چلنے سے استدلال

۱۵۱-وہ (اللہ) وہ ہے جو تمہیں جنگل اور دریا میں چلاتا ہے یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو اور وہ انہیں لے کر اچھی ہواؤں کے ساتھ چلتی ہیں اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں تو ان کشتیوں پر زور کی آندھی آ جاتی ہے اور ہر جانب سے انہیں موج آ گھیرتی ہے اور وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ (موجوں میں) گھر گئے، تو (اس وقت) وہ اللہ کو خالص اسی کی عبادت کرتے ہوئے پکارتے ہیں کہ (اے اللہ!) اگر تو نے ہمیں اس سے بچا لیا تو ہم ضرور ہی شکر گزار ہوں گے۔ پھر جب وہ انہیں بچا لیتا ہے تو فوراً ہی وہ ناحق زمین میں سرکشی کرتے ہیں۔

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۱۵۰-وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۱۵۱-هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۱۵۲-وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۱۵۳-رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ

لوگو! اس کے سوا اور کچھ نہیں کہ تمہاری سرکشی تمہاری ہی جانوں کے نقصان کے لیے ہے، دنیا کی زندگی کا فائدہ اٹھا لو پھر ہماری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے۔ سو ہم تمہیں وہ باتیں جتلا دیں گے جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

-یونس ۱۰: ۲۲-۲۳-

۱۵۲-اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے سمندر کو (تمہارے) بس میں کیا تاکہ تم اس سے (نکال کر) تازہ گوشت کھاؤ۔ اور اس سے زیور نکالو جسے تم پہنتے ہو اور (اے مخاطب!) تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو پھاڑتی (چلی جاتی) ہیں اور (یہ اس لیے ہے) تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

-النحل ۱۶: ۱۴-

۱۵۳-(لوگو!) تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لیے سمندر میں کشتیاں

چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی) تلاش کرو۔ بے شک وہ تم پر مہربان ہے۔ اور جب سمندر میں تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو، سب بھولے بسرے ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تمہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو تم (اس کی طرف سے) منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ناشکرا ہے۔

-بنی اسرائیل ۶۶:۱۷-۶۷-

۱۵۴۔اور تم ان (مویشیوں) پر اور کشتیوں پر سوار کیے جاتے ہو۔

-المؤمنون ۲۲:۲۳-

۱۵۵۔(اے مخاطب!) کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ کے فضل سے کشتیاں سمندر میں چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلائے۔ بے شک اس میں ہر صابر، شکر گزار کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-لقمٰن ۳۱:۳۱-

۱۵۶۔اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو (نوح علیہ السلام کی) بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ اور ان کے لیے ہم نے اسی کی مانند اور سواریاں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔

-یٰسٓ-۳۶:۴۱-۴۲-

۱۵۷۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے سمندر میں (چلنے والی) پہاڑوں کی مانند کشتیاں ہیں اگر وہ چاہے تو ہوا کو بند کر دے تو وہ اپنی پیٹھ پر کھڑی (کی کھڑی) رہ جائیں۔ بے شک اس میں ہر ایک صابر شکر گزار کے لیے (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں یا وہ (اگر چاہے) تو ان کشتیوں کو ان بداعمالیوں کی سزا میں جو انہوں نے کی ہیں، تباہ کر دے اور بہتوں کو معاف کرے۔

-الشوریٰ-۴۲:۳۲-۳۴-

۱۵۸۔اور اسی کے لیے چلنے والی کشتیاں ہیں جو سمندر

كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٦﴾ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾

۱۵۴۔وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٢٢﴾

۱۵۵۔أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُم مِّنْ آيَاتِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣١﴾

۱۵۶۔وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾

۱۵۷۔وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ إِن يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَىٰ ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣٣﴾ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَن كَثِيرٍ ﴿٣٤﴾

۱۵۸۔وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾

۱۵۹۔وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾

۱۶۰۔مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾

۱۶۱۔يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾

میں پہاڑوں کی طرح کھڑی ہوئی ہوتی ہیں۔

-الرحمٰن ۵۵:۲۴-

۳۱۔ دو دریاؤں کے باہم چلنے اور ایک دوسرے کا پانی نہ ملنے سے استدلال

۱۵۹۔اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے دو سمندر باہم ملائے یہ ایک میٹھا ہے، پیاس بجھانے والا۔ اور یہ دوسرا کھاری ہے، کڑوا اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط روک پیدا کر دی ہے۔

-الفرقان ۲۵:۵۳-

۱۶۰۔اس نے دو دریاؤں کو ملایا اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے چلتے ہیں ان کے درمیان ایک آڑ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کرتے۔

-الرحمٰن ۵۵:۱۹-۲۰-

۳۲۔ دریا سے موتی اور مونگا نکالنے سے استدلال

۱۶۱۔ان دونوں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔

-الرحمٰن ۵۵:۲۲-

۳۳۔ شہابِ ثاقب سے استدلال

۱۶۲۔(اے جنو اور آدمیو!) اگر تم آسمان کی طرف چڑھنا چاہو تو تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے اور تم بدلہ نہ لے سکو۔

-الرحمٰن-۵۵:۳۵-

۳۴۔ پہاڑوں سے استدلال

۱۶۳۔اور (اللہ نے) پہاڑوں کو میخ بنایا۔

-النباء۷۸:۷-

۱۶۴۔اور (کیا وہ) پہاڑوں کی طرف (نہیں دیکھتے؟) کہ وہ کیسے گاڑے گئے ہیں۔

-الغاشیۃ۸۸:۱۹-

۳۵۔ آگ کے درخت سے استدلال

۱۶۵۔بھلا تم نے اس آگ کو بھی دیکھا جو تم جلاتے ہو۔ تم نے اس کا درخت پیدا کیا ہے یا ہم (اس کے) پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم نے ان کو مسافروں کے لیے نصیحت اور فائدہ بنایا ہے۔

-الواقعۃ ۵۶:۷۱-۷۳-

۳۶۔ زمین میں جان داروں کے پھیلانے سے استدلال

۱۶۶۔بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے ادل بدل میں اور کشتیوں میں جو سمندر میں لوگوں کے نفع کے لیے چلتی ہیں اور اس میں کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا اور آسمان اور زمین کے درمیان ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دیا اور ہواؤں کے ادھر سے ادھر پھرانے میں اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہے، ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-البقرۃ۲:۱۶۴-

۱۶۷۔اور تمہاری پیدائش میں اور جو جان دار وہ (زمین میں) پھیلاتا ہے ان میں، ان لوگوں کے لیے جو یقین

۱۶۲۔يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿۳۵﴾

۱۶۳۔وَّالْجِبَالَ أَوْتَادًا ﴿۷﴾

۱۶۴۔وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿۱۹﴾

۱۶۵۔أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿۷۱﴾ أَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿۷۳﴾

۱۶۶۔إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِن مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۷۔وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۴﴾

۱۶۸۔وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا ۗ لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۵﴾ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿۶﴾ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنفُسِ ۚ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۷﴾ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَزِينَةً ۚ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۸﴾

لاتے ہیں، (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

-الجاثیۃ-۴۵:۴-

۳۷۔ قسم قسم کے جانوروں اور پرندوں اور ان کے فوائد وغیرہ سے استدلال

۱۶۸۔اور چوپاؤں کو تمہارے لیے پیدا کیا۔ ان (کی کھالوں اور بالوں) میں گرمی ہے اور بہت سے نفع اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور ان میں تمہارے لیے جمال ہے جب تم شام کو چرا کر لاتے ہو اور جب صبح کو چرانے لے جاتے ہو۔ اور ان شہروں تک تمہارے بوجھ اٹھا کر لے جاتے ہیں جن تک تم بغیر ادھ مرا ہوئے نہیں پہنچ سکتے تھے۔ بے شک تمہارا پروردگار شفیق، مہربان ہے۔ اور (ہم نے) گھوڑے اور خچر اور گدھے پیدا کیے تا کہ تم ان پر سواری کرو اور وہ تمہارے لیے زینت ہوں اور وہ، وہ چیزیں پیدا کرتا ہے جنہیں تم نہیں جانتے۔

-النحل ۱۶:۵-۸-

۱۶۹۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّارِبِينَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۚ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾

۱۶۹۔ اور بے شک تمہارے لیے چوپایوں میں عبرت پکڑنے کی جگہ ہے ہم تم کو اس چیز میں سے جو ان کے پیٹوں میں بھرا ہے، گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ نکال کر پلاتے ہیں جو پینے والوں کے حلق سے آسانی سے اتر جاتا ہے اور کھجوروں کے پھلوں اور انگوروں سے (عبرت حاصل کرو) اور اس سے تم نشہ اور اچھی خوراک حاصل کرتے ہو۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں (قدرت کی) نشانی ہے۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرے پروردگار نے شہد کی مکھی کے دل میں ڈال دیا کہ تو پہاڑوں پر اور درختوں پر اور ان (بیلوں) پر جنہیں لوگ ٹٹیوں پر چڑھاتے ہیں گھر بنا۔ پھر ہر قسم کے پھل کھا اور اپنے پروردگار کی راہوں میں جو آسان ہیں چل۔ ان کے پیٹوں سے مختلف رنگوں کا شربت نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں (قدرت کی) نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۶۶۔۶۹۔

۱۷۰۔ أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُمْ بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾

۱۷۰۔ کیا وہ پرندوں کی طرف نہیں دیکھتے جو آسمان کے آدھ میں مسخر ہیں، انہیں اللہ کے سوا کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں نشانیاں ہیں اور اللہ نے تمہارے گھروں سے رہنے کی جگہ بنائی اور چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لیے گھر بنائے جنہیں تم اپنے سفر کے دن اور اپنے ٹھہرنے کے دن ہلکا پاتے ہو۔ اور ان کی اونوں اور ان کی پشموں اور ان کے بالوں سے ایک مدت تک کے لیے (تمہارے) اسباب اور فائدے کی چیزیں بنائیں اور اللہ نے منجملہ اپنی پیدائش کی ہوئی چیزوں کے تمہارے لیے سائے پیدا کئے اور تمہارے لیے پہاڑوں سے چھپنے کی جگہ بنائی اور تمہارے لیے وہ کُرتے بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور (نیز) وہ کرتے جو تمہیں تمہاری لڑائی سے بچاتے ہیں۔ یوں وہ تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے تا کہ تم اطاعت کرو۔

۔النحل ۱۶: ۷۹۔ ۸۱۔

۱۷۱۔ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهَا وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢١﴾

۱۷۱۔ اور بے شک تمہارے لیے چوپایوں میں عبرت کی جگہ ہے کہ ہم تمہیں اس چیز سے جو ان کے پیٹوں میں ہے (دودھ) پلاتے ہیں اور ان میں تمہارے لیے اور بہت سے نفع ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳: ۲۱۔

۱۷۲۔اور اللہ نے ہر ایک جان دار کو پانی سے پیدا کیا تو کوئی ان میں وہ ہے جو اپنے پیٹ کے بل چلتا ہے۔اور کوئی ان میں وہ ہے جو دو پاؤں پر چلتا ہے اور کوئی ان میں وہ ہے جو چار (پاؤں) پر چلتا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

-النور ۲۴:۴۵-

۱۷۳۔اور آدمیوں اور جانوروں اور چارپایوں میں سے جن کے رنگ مختلف ہیں اسی طرح (پیدا کئے)۔ بات یہ ہے کہ اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے صرف عالم ہی ڈرتے ہیں۔ بے شک اللہ غالب ہے، بخشنے والا۔

-فاطر ۳۵:۲۸-

۱۷۴۔کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے ان کے لیے منجملہ ان چیزوں کے جو ہمارے ہاتھوں نے بنائیں، چوپائے پیدا کئے کہ وہ ان کے مالک بنے ہوئے ہیں اور انہیں ہم نے ان کا مطیع کر دیا کہ بعض ان میں سے ان کی سواری ہیں اور ان میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں اور ان میں ان کے لیے بہت سے نفعے اور پینے کی چیزیں ہیں، تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟

-یٰسٓ ۳۶:۷۱-۷۳-

۱۷۵۔اور (اللہ ہی نے) تمہارے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے اتارے۔

-الزمر ۳۹:۶-

۱۷۶۔اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے چوپائے پیدا کئے تا کہ تم ان میں سے بعض پر سوار ہو اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو اور تمہارے لیے ان میں اور بھی

۱۷۲۔ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۱۷۳۔ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝

۱۷۴۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝

۱۷۵۔ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ

۱۷۶۔ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ۝

۱۷۷۔ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

نفعے ہیں اور (یہ اس لیے ہے) تا کہ تم ان پر (سوار ہو کر) اپنے دل کی مراد کو پہنچو۔ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو۔ اور وہ تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلاتا ہے تو تم اللہ کی کونسی نشانیوں کا انکار کرتے ہو۔

-المؤمن ۴۰:۷۹-۸۱-

۱۷۷۔اور (اللہ وہ ہے) جس نے تمام قسموں کو پیدا کیا اور تمہارے لیے کشتیوں اور چوپایوں سے وہ چیز پیدا کر دی جس پر تم سوار ہوتے ہو تا کہ تم ان کی پیٹھوں پر سوار ہو۔ پھر جب تم ان پر سوار ہو جاؤ، اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو اور کہو کہ پاک ہے وہ جس نے اس کو ہمارے بس میں کیا۔ اور ہم اس کو بس میں کرنے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

-الزخرف ۴۳:۱۲-۱۴-

۱۷۸۔کیا انہوں نے اپنے اوپر کی طرف پرندوں کو نہیں دیکھا کہ پر کھولے ہوئے ہیں اور سمیٹ لیتے ہیں۔ انہیں رحمٰن کے سوا کوئی تھامے ہوئے نہیں ہے۔ بے شک وہ ہر شے کا دیکھنے والا ہے۔

۔الملک ۶۷ :۱۹ ۔

۱۷۹۔تو کیا وہ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسا (عجیب اور نافع) پیدا کیا گیا ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸ :۱۷ ۔

۳۸۔ ہر شے کے جوڑا جوڑا پیدا کرنے سے استدلال

۱۸۰۔اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں نر و مادہ بنایا۔

۔فاطر ۳۵ :۱۱ ۔

۱۸۱۔اور اس نے تمہارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے اتارے۔

۔الزمر ۳۹ :۶ ۔

۱۸۲۔اور (اللہ وہ ہے) جس نے تمام قسمیں پیدا کیں اور تمہارے لیے کشتیوں اور چوپایوں سے وہ چیز بنائی جس پر تم سوار ہوتے ہو۔

۔الزخرف ۴۳ :۱۲ ۔

۱۸۳۔اور ہم نے ہر چیز سے جوڑا جوڑا پیدا کیا تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

۔الذٰریٰت ۵۱ :۴۹ ۔

۱۸۴۔اور ہم نے تمہیں نر و مادہ پیدا کیا۔

۔النبأ ۷۸ :۸ ۔

۳۹۔ انسان کی پیدائش، اس کے خاص کمالات اور اس کی مختلف حالتوں سے استدلال

۱۸۵۔وہ (اللہ) وہ ہے جو رحموں میں جس طرح چاہتا

۱۷۸۔اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ ؔ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ۝

۱۷۹۔اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی الْاِبِلِ كَیْفَ خُلِقَتْ ۝

۱۸۰۔وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ

۱۸۱۔وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ ؕ

۱۸۲۔وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝

۱۸۳۔وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَیْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

۱۸۴۔وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝

۱۸۵۔هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ

۱۸۶۔یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ

۱۸۷۔هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝

۱۸۸۔وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ

ہے، تمہاری صورتیں بناتا ہے۔

۔آل عمران ۳ :۶ ۔

۱۸۶۔لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مردوں اور عورتوں کو (زمین) پر پھیلا دیا۔

۔النساء ۴ :۱ ۔

۱۸۷۔وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں (گیلی) مٹی سے پیدا کیا پھر تمہاری میعاد مقرر کی اور ایک میعاد اس کے ہاں مقرر ہے پھر بھی تم (اس میعاد میں) شک کرتے ہو۔

۔الانعام ۶ :۲ ۔

۱۸۸۔اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر (تمہارے لیے) ایک جگہ ٹھہرنے کی ہے اور ایک جگہ سونپے جانے کی۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے جو سمجھ رکھتے ہیں

(اپنی قدرت کی) نشانیاں تفصیل سے بیان کردیں۔

-الانعام ۶: ۹۸-

۱۸۹۔وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کا جوڑا بنایا تا کہ وہ اس کی طرف آرام پکڑے۔ پھر جب اس مرد نے اس عورت کو ڈھانپ لیا تو وہ ایک ہلکے بوجھ سے بوجھل ہوگئی اور اس کو لے کر چلی پھری۔

-الاعراف ۷: ۱۸۹-

۱۹۰۔اور بے شک ہم نے انسان کو بجتی ہوئی مٹی سے جو سڑے ہوئے گارے سے بنی تھی پیدا کیا اور جو جن ہیں انہیں ہم نے اس سے پہلے لو کی آگ سے پیدا کیا۔

-الحجر ۱۵: ۲۶-۲۷-

۱۹۱۔(اللہ نے) انسان کو نطفے سے پیدا کیا تو اسی دم وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔

-النحل ۱۶: ۴-

۱۹۲۔اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر وہ تمہیں مارے گا اور کوئی تم میں وہ ہے جو ذلیل ترین عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تا کہ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے بے شک اللہ علم والا، قدرت والا ہے۔

-النحل ۱۶: ۷۰-

۱۹۳۔اور اللہ ہی نے تم میں سے بعض کو بعض پر روزی میں فضیلت دی۔ تو جو لوگ فضیلت دیے گئے وہ اپنی روزی ان (لونڈی) غلاموں پر لوٹانے والے نہیں ہیں جو ان کے ہاتھ کا مال ہیں کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟

-النحل ۱۶: ۷۱-

فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ ۝

۱۸۹۔هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ

۱۹۰۔وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ۝

۱۹۱۔خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ۝

۱۹۲۔وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ۝

۱۹۳۔وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِیْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَهُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ۝

۱۹۴۔وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِیْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ یَكْفُرُوْنَ ۝

۱۹۵۔وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْۤ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا ۝

۱۹۶۔مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝

۱۹۴۔اور اللہ نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے اور تمہارے جوڑوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور پاکیزہ چیزوں سے تمہیں روزی دی۔ تو کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟

-النحل ۱۶: ۷۲-

۱۹۵۔اور کچھ شک نہیں کہ ہم نے اولادِ آدم کو بزرگی دی اور انہیں خشکی اور سمندر میں (سواریوں پر) سوار کیا، اور پاکیزہ چیزوں سے انہیں روزی دی۔ جو مخلوق ہم نے پیدا کی ہے ان میں سے بہتوں پر انہیں بزرگی دی۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۷۰-

۱۹۶۔اسی زمین سے ہم نے تمہیں پیدا کیا اور اسی میں ہم تمہیں پھر لوٹائیں گے اور اسی سے تمہیں دوسری بار نکالیں گے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۵۵-

۱۹۷۔اور بے شک ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اس کو نطفہ کی شکل میں ایک مضبوط قرارگاہ میں رکھا۔ پھر نطفے کو ہم نے خونِ منجمد بنایا پھر خونِ منجمد کو ہم نے گوشت کا لوتھڑا بنایا۔ پھر گوشت کے لوتھڑے کو ہم نے ہڈیاں بنایا۔ پھر ہڈیوں پر ہم نے گوشت چڑھایا پھر ہم نے اس کو ایک اور طرح کی پیدائش میں پیدا کیا۔ تو برکت والا ہے اللہ، جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔

۔المؤمنون:۲۳:۱۲۔۱۴۔

۱۹۸۔اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

۔المؤمنون۔۲۳:۷۹۔

۱۹۹۔اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے آدمی کو پانی سے پیدا کیا پھر اس کے لیے رشتہ اور سسرال مقرر کی اور تیرا پروردگار قدرت والا ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۵۴۔

۲۰۰۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک) یہ ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اسی دم تم بشر ہو گئے کہ پھیلے ہوئے ہو۔

۔الروم ۳۰:۲۰۔

۲۰۱۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے (ایک) یہ ہے کہ اس نے تمہارے تم ہی میں سے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم ان کی طرف آرام پکڑو۔ اور تمہارے درمیان محبت اور شفقت پیدا کی۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں، (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الروم ۳۰:۲۱۔

۱۹۷۔وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝

۱۹۸۔وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

۱۹۹۔وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝

۲۰۰۔وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ إِذَا أَنتُم بَشَرٌ تَنتَشِرُونَ ۝

۲۰۱۔وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُم مَّوَدَّةً وَرَحْمَةً ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۲۰۲۔اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِن بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ۝

۲۰۳۔الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝

۲۰۴۔وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَلَا

۲۰۲۔اللہ وہ ہے جس نے تمہیں ناتواں پیدا کیا پھر ناتوانی کے بعد قوت دی پھر قوت کے بعد (پھر) ناتوانی اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور وہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔الروم ۳۰:۵۴۔

۲۰۳۔وہ جس نے ہر چیز کو جو اس نے پیدا کی ہے، اچھا بنایا۔ اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی پھر اس کی نسل حقیر پانی کے خلاصے (منی) سے بنائی۔

۔السجدۃ ۳۲:۷۔۸۔

۲۰۴۔اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں نر و مادہ بنایا اور بغیر اس کے علم کے نہ کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے اور نہ کوئی بڑی عمر والا عمر دیا جاتا ہے اور نہ اس کی عمر سے

کچھ کم کیا جاتا ہے مگر سب کچھ ایک کتاب میں (لکھا) ہے۔ بے شک یہ بات 'اللہ پر آسان ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۱۔

۲۰۵۔وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زمین میں (اگلوں کا) جانشین کیا۔

۔فاطر ۳۵: ۳۹۔

۲۰۶۔اور جسے ہم بڑی عمر دیتے ہیں اسے ہم پیدائش میں (کمزوری کی طرف) الٹ دیتے ہیں تو کیا وہ (اس بات کو) سمجھتے نہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۶۸۔

۲۰۷۔کیا انسان نے یہ نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے نطفے سے پیدا کیا۔تو پیدا ہوتے ہی وہ کھلا جھگڑالو ہو گیا۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۷۷۔

۲۰۸۔اس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا اور تمہارے لیے چوپایوں کے آٹھ جوڑے پیدا کیے۔وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین تاریکیوں میں ایک پیدائش کے بعد دوسری طرح کی پیدائش میں پیدا کرتا رہتا ہے۔یہی اللہ ہے تمہارا پروردگار جس کی بادشاہت ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو؟

۔الزمر ۳۹: ۶۔

۲۰۹۔وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے۔پھر تمہیں پالتا ہے تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔پھر تمہاری قوت کو گھٹاتا ہے تا کہ تم بوڑھے ہو جاؤ اور کوئی تم میں وہ ہے جو (بڑھاپے) سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور (یہ اس لیے ہے) تا کہ تم ایک مقرر میعاد کو پہنچو۔اور تا کہ تم سمجھو۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۷۔

يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

۲۰۵۔ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ

۲۰۶۔ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝

۲۰۷۔ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝

۲۰۸۔ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝

۲۰۹۔ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

۲۱۰۔ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَاۗبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

۲۱۱۔ اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝

۲۱۲۔ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَاۗنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

۲۱۳۔ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝

۲۱۰۔اور (لوگو!) تمہاری پیدائش میں اور جو جان دار وہ (زمین میں) پھیلاتا ہے ان میں، ان لوگوں کے لیے جو یقین لاتے ہیں (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۴۔

۲۱۱۔رحمٰن نے انسان پیدا کیا۔اس کو بولنا سکھایا۔

۔الرحمٰن۔۵۵: ۱۔۴۔

۲۱۲۔انسان کو ٹھیکرے کی مانند کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا۔اور جنوں کو ڈیک مارنے والی آگ سے پیدا کیا۔تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاتے ہو؟

۔الرحمٰن ۵۵: ۱۴۔۱۶۔

۲۱۳۔ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ بھلا بتاؤ تو تم جو منی ٹپکاتے ہو تم اسے پیدا کرتے ہو یا ہم (اس کے) پیدا کرنے والے ہیں۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۵۷۔۵۹۔

۲۱۴۔ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی تم میں مومن اور اللہ ان اعمال کو جو تم کر رہے ہو دیکھتا ہے۔

۔التغابن ۶۴:۔۲۔

۲۱۵۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

۔الملک ۶۷:۲۴۔

۲۱۶۔ تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی بزرگی کا اعتقاد نہیں کرتے اور حالانکہ اس نے تمہیں کئی طرح کی تبدیلیوں سے پیدا کیا۔

۔نوح ۷۱:۱۳۔۱۴۔

۲۱۷۔ اور اللہ نے تمہیں زمین سے ایک طرح کا اگانا اگایا پھر وہ اسی میں تمہیں لوٹائے گا اور ایک بار (پھر تمہیں) نکالے گا۔

۔نوح ۷۱:۱۷۔۱۸۔

۲۱۸۔ بلکہ انسان اپنے اوپر آپ ہی حجت ہے۔ اگرچہ وہ عذر کیا کرے۔

۔القیٰمۃ ۷۵:۱۴۔۱۵۔

۲۱۹۔ بے شک انسان پر زمانے میں سے ایک ایسا وقت بھی گزرا ہے کہ وہ کوئی چیز قابلِ تذکرہ نہ تھا۔ ہم نے انسان کو (مرد اور عورت کے) مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ ہم اسے آزمائیں سو ہم نے اسے سننے والا، دیکھنے والا بنایا۔ ہم نے اسے راہ دکھلا دی اب یا وہ شکر گزار رہے اور یا ناشکرا۔

۔الدھر ۷۶:۱۔۳۔

۲۲۰۔ کیا ہم نے تمہیں (منی کے) بے قدر پانی سے نہیں پیدا کیا۔ پھر ہم نے اسے ایک مضبوط قرار گاہ میں

۲۱۴۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنكُمْ كَافِرٌ وَمِنكُم مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢﴾

۲۱۵۔ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

۲۱۶۔ مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا ﴿١٣﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿١٤﴾

۲۱۷۔ وَاللَّهُ أَنبَتَكُم مِّنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ﴿١٧﴾ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ﴿١٨﴾

۲۱۸۔ بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿١٤﴾ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿١٥﴾

۲۱۹۔ هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ﴿١﴾ إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٢﴾ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ﴿٣﴾

۲۲۰۔ أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿٢١﴾ إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَادِرُونَ ﴿٢٣﴾

۲۲۱۔ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ﴿٨﴾

۲۲۲۔ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ﴿١﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾

۲۲۳۔ وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

۲۲۴۔ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

رکھا، ایک وقت مقرر تک۔ پھر ہم نے اندازہ کیا سو ہم اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔

۔المرسلت ۷۷: ۲۰ ۔ ۲۳ ۔

۲۲۱۔ اور ہم نے تمہیں نر و مادہ پیدا کیا۔

۔النباء ۷۸:۸۔

۲۲۲۔ (اے نبی ﷺ!) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھ جس نے پیدا کیا۔ اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔

۔العلق ۹۶:۱۔۲۔

۴۰۔ پیدائشِ سمع و بصر اور قلوب سے استدلال

۲۲۳۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کیے۔ تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۔المؤمنون ۲۳:۷۸۔

۲۲۴۔ پھر اس نے اس (انسان) کو ٹھیک کیا اور اس میں اپنی روح

پھونک دی اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کیے۔ تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۔السجدۃ ۳۲۔۹۔

۲۲۵۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

۔الملک ۶۷: ۲۳۔

۴۱۔ نیند سے بیدار ہونے سے استدلال

۲۲۶۔اور وہ (اللہ) وہ ہے جو رات کو تمہیں (سلا کر) مار دیتا ہے۔ اور جو کمائی تم دن میں کرتے ہو، وہ جانتا ہے۔ پھر وہ تمہیں دن میں (نیند سے) اٹھاتا ہے تاکہ مقررہ وقت پورا کیا جائے پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں تمہارے اعمال جتلا دے گا جو تم (دنیا میں) کرتے تھے۔

۔الانعام ۶: ۶۰۔

۴۲۔ انسان کو سختیوں اور تکالیف کے بچانے سے استدلال

۲۲۷۔(اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ تم کو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے کون نجات دیتا ہے جسے تم گڑگڑا گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو کہ اگر اس نے ہمیں اس مصیبت سے نجات دی تو ضرور شکر گزاروں سے ہوں گے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر سختی سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔

۔الانعام ۶: ۶۳۔۶۴۔

۴۳۔ لباس سے استدلال

۲۲۸۔اے بنی آدم! کچھ شک نہیں کہ ہم نے تم پر لباس اتارا جو تمہاری شرم گاہوں کو ڈھانپتا ہے اور زینت کا لباس اتارا اور پرہیز گاری کا جو لباس ہے وہ بہتر ہے۔ یہ (سب) اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۔الاعراف ۷: ۲۶۔

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

۲۲۵۔ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

۲۲۶۔ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۲۲۷۔ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝

۲۲۸۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝

۲۲۹۔ وَفِي السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝

۲۳۰۔ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝

۲۳۱۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝

۴۴۔ آسمان میں روزی ہونے سے استدلال

۲۲۹۔اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور وہ بات جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے۔

۔الذّٰریٰت۔ ۵۱۔ ۲۲۔

۴۵۔ نفوسِ انسانی سے استدلال

۲۳۰۔اور خود تمہاری جانوں میں (نشانیاں ہیں) تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

۔الذّٰریٰت۔ ۵۱: ۲۱۔

۴۶۔ رنگوں کے اختلاف سے استدلال

۲۳۱۔اور اس کی (قدرت) کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری بولیوں اور رنگتوں کا اختلاف ہے۔ بے شک اس میں جہان والوں کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۲۲۔

۲۳۲۔ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳﴾

۲۳۳۔ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۳۴۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ

۲۳۵۔ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۶۔ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾

۲۳۷۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾

۲۳۸۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

۲۳۹۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾

۲۴۰۔ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَىِٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾

۲۴۱۔ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓي اَنْ نُّبَدِّلَ

۲۳۲۔ اور جو کچھ اس نے تمہارے لیے زمین میں پھیلایا کہ اس کے رنگ مختلف ہیں۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو نصیحت پکڑتے ہیں (قدرت کی) نشانی ہے۔

۔النحل ۱۶:۱۳۔

۴۷۔ موت اور حیات سے استدلال

۲۳۳۔ تم اللہ کا کس طرح انکار کرتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے اس نے تمہیں زندہ کیا پھر وہ تمہیں مارے گا پھر (دوبارہ) تمہیں زندہ کرے گا۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۔

۲۳۴۔ اور وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کا زندے سے نکالنے والا ہے۔

۔الانعام ۶:۹۶۔

۲۳۵۔ اور بے شک ہم ہی زندہ رکھتے اور مارتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث ہیں۔

۔الحجر ۱۵:۲۳۔

۲۳۶۔ اور ہم نے پانی سے ہر ایک زندہ چیز کو پیدا کیا تو کیا وہ (اس پر) ایمان نہیں لاتے؟

۔الانبیاء ۲۱:۳۰۔

۲۳۷۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زندہ کیا پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ بے شک انسان ناشکرا ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۶۔

۲۳۸۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۸۰۔

۲۳۹۔ وہ زندے کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے اور اسی طرح (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔

۔الروم ۳۰:۱۹۔

۲۴۰۔ تو کیا تم اس بات کے قبول کرنے میں ڈھیلے پڑتے ہو؟ اور اپنا حصہ تم یہ ٹھہراتے ہو کہ تم (اس کو) جھٹلاتے ہو۔ پس کیوں نہیں (اس وقت) جب جان حلق میں آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت (کیفیت) دیکھتے ہو اور تمہاری بہ نسبت ہم اس جان کے زیادہ قریب ہیں لیکن تم دیکھتے نہیں۔ پس اگر تم کسی کے زیر حکم نہیں ہو تو کیوں نہیں اس کو لوٹا لیتے اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔

۔الواقعۃ ۵۶:۸۱۔۸۷۔

۲۴۱۔ ہم نے تمہارے درمیان موت مقدر کی اور ہم عاجز نہیں ہیں اس بات سے کہ تمہیں تمہاری مثل سے بدل دیں اور تمہیں اس جہان

میں پیدا کریں جسے تم نہیں جانتے۔ اور کچھ شک نہیں کہ تم پہلی (دفعہ کی) پیدائش کو جانتے ہو تو تم نصیحت کیوں نہیں پکڑتے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۶۰۔ ۶۲۔

۲۴۲۔ برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون سب سے اچھے عمل کرنے والا ہے اور وہی غالب ہے بخشنے والا۔

۔الملک ۶۷: ۱۔ ۲۔

۴۸۔ غزوۂ بدر کی فتح سے استدلال

۲۴۳۔ (مسلمانو!) بے شک تمہارے لیے ان دو جماعتوں میں (قدرت کی) نشانی تھی، جو بدر کے دن آپس میں بھڑ پڑی تھیں۔ ایک جماعت تو اللہ کی راہ میں لڑ رہی تھی، دوسری کافر تھی۔ وہ ان کو دیکھتی آنکھوں اپنے سے دو چند دیکھ رہے تھے اور اللہ اپنی مدد سے جسے چاہے قوت دے۔ بے شک اس میں آنکھوں والوں کے لیے عبرت ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۳۔

دلائلِ توحید و عدمِ اشتراک در ذات وصفاتِ حق سبحانہٗ تعالیٰ

۱۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ تم کو خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے کون نجات دیتا ہے جسے تم گڑگڑا گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو کہ اگر اس نے ہمیں اس مصیبت سے نجات دی تو ضرور شکر گزاروں سے ہوں

اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝

۲۴۲۔ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝

۲۴۳۔ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۖ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ ۚ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهِ مَنْ يَشَاءُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِأُولِي الْأَبْصَارِ ۝

۱۔ قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَئِنْ أَنْجَانَا مِنْ هَٰذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ قُلِ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ۝

۲۔ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ۝ كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

گے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر سختی سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔

۔الانعام ۶: ۶۳۔ ۶۴۔

۲۔ اے نبی ﷺ! پوچھ کہ تمہیں آسمان اور زمین سے روزی کون پہنچاتا ہے یا کان اور آنکھوں کا کون مالک ہے اور کون زندے کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے نکالتا ہے اور کون کام کا انتظام کرتا ہے؟ وہ کہیں گے کہ اللہ۔ تو کہہ کیا تم (اس سے) ڈرتے نہیں؟ پس یہی اللہ ہے تمہارا سچا پروردگار۔ سو حق کے بعد سوائے گمراہی کے اور کیا ہے۔ تو تم کہاں سے پھیر دیے جاتے ہو؟ یوں تیرے پروردگار کی بات ان لوگوں پر جو نافرمانی کرتے ہیں، پوری ہوئی کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ پوچھ کہ کیا کوئی تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں میں ایسا ہے جو پہلے پیدا کرے پھر اس کو دوبارہ کرے۔ کہہ دے کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے

دوبارہ کرے گا تو تم کہاں سے پھیر دیے جاتے ہو۔ پوچھ کیا کوئی تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں میں ایسا ہے جو حق کی طرف رہنمائی کرے۔ کہہ دے کہ اللہ ہی حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے تو کیا جو حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے وہ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس کا حکم مانا جائے یا وہ جو بغیر اس کے کہ اس کو رستہ بتلایا جائے خود بھی رستہ نہیں پاتا۔ سو تمہیں کیا ہو گیا تم کیسا فیصلہ کرتے ہو اور ان میں سے اکثر تو محض اٹکل پر چلتے ہیں کچھ شک نہیں کہ اٹکل حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتی۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۳۱-۳۶-

۳-اور اللہ نے زمین میں پہاڑ ڈال دیے کہ وہ تمہیں لے کر ہل نہ جائے اور نہریں اور راہیں پیدا کیں تا کہ تم راہ پاؤ۔ اور راہ کی نشانیاں پیدا کیں اور وہ ستاروں سے راہ پاتے ہیں۔ تو کیا وہ جو پیدا کرتا ہے اس کے برابر ہے جو کچھ پیدا نہیں کرتا؟ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

-النحل ۱۶: ۱۵-۱۷-

۴-تو کیا تمہارے پروردگار نے تمہیں لڑکوں کے لیے انتخاب کیا اور خود فرشتوں سے بیٹیاں اختیار کیں۔ بے شک تم بڑی (بھاری) بات کہتے ہو۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں بار بار سمجھایا تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور وہ ان کی نفرت ہی بڑھاتا ہے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر اس کے ساتھ جیسا کہ وہ کہتے ہیں اور معبود

الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ۭ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُھُمْ اِلَّا ظَنًّا ۭ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَـيْـــًٔـا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝

۳-وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَعَلٰمٰتٍ ۭ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

۴-اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ۭ وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِـهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ۝

۵-اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

۶-مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا

ہوتے تو اس صورت میں وہ ضرور صاحبِ عرش پر (چڑھائی) کی راہ ڈھونڈ لیتے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۴۰-۴۲-

۵-کیا انہوں نے ایسے معبود اختیار کیے ہیں جنہیں وہ زمین سے بنا کر کھڑا کرتے ہیں۔ اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو وہ دونوں ضرور تباہ ہو جاتے۔ تو اللہ، عرش کا مالک ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۲۱-۲۲-

۶-اللہ نے کوئی بیٹا بیٹی اختیار نہیں کیا اور اس کے ساتھ کوئی معبود نہیں

ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی پیدا کی ہوئی مخلوق کو الگ لے بیٹھتا اور ضرور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا۔ اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳: ۹۱۔

۷۔ بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور کس نے تمہارے لیے آسمان سے پانی اتارا؟ ہم ہی نے اس کو اتار کر اس سے بارونق باغ اگائے۔ تمہاری طاقت نہیں کہ تم ان کے درخت اگاؤ۔ کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟ (کوئی نہیں) بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو راہِ حق سے انحراف کرتے ہیں۔ بھلا وہ کون ہے جس نے زمین کو قرار گاہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں جاری کیں اور اس میں پہاڑ پیدا کیے اور دو دریاؤں کے درمیان آڑ پیدا کی؟ کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟ (کوئی بھی نہیں) بلکہ ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔ بھلا وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا جب وہ اس سے دعا مانگتا ہے قبول کرتا ہے اور تکلیف کو ہٹا دیتا ہے اور تمہیں زمین میں جانشین کرتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟ تم بہت ہی کم نصیحت پکڑتے ہو۔ بھلا وہ کون ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راہ دکھلاتا ہے اور اپنی رحمت (یعنی بارش) کے آگے آگے بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟ اللہ تو ان کے شرک سے بالاتر ہے۔ بھلا وہ کون ہے جو پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ کرے گا اور کون تمہیں آسمان اور زمین سے روزی پہنچاتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی سند لاؤ۔

۔النحل۔ ۲۷: ۶۰۔ ۶۴۔

خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝۹۱

۷۔ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَاۗىِٕقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝۶۰ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۱ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْۗءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاۗءَ الْاَرْضِ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۶۲ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۶۳ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۶۴

۸۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَاۗءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ۝۷۱ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝۷۲

۹۔ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۶۱

۸۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا یہ تو بتلاؤ کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک ہمیشہ تم پر رات ہی رکھے تو اللہ کے سوا ایسا کونسا معبود ہے جو تمہیں (دن کی) روشنی لادے تو کیا تم سنتے نہیں؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ کہ بھلا بتلاؤ تو اگر اللہ قیامت کے دن تک ہمیشہ تم پر دن ہی رکھے تو اللہ کے سوا ایسا کونسا معبود ہے جو تمہیں رات لادے جس میں آرام کرو، تو کیا تم دیکھتے نہیں؟

۔القصص ۲۸: ۷۱۔ ۷۲۔

۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ پھر وہ کہاں سے (حق سے) پھیر دیے جاتے ہیں؟

۔العنکبوت ۲۹: ۶۱۔

۱۰۔ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝

۱۱۔ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

۱۲۔ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ وَأَلْقَىٰ فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝

۱۳۔ هَٰذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

۱۴۔ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ۝

۱۵۔ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

۱۶۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

۱۰۔ اور اگر تو ان سے پوچھے کہ کس نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو کہنا کہ اللہ کا شکر ہے لیکن اکثر ان میں سے سمجھتے نہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۶۳۔

۱۱۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تمہیں رزق دیا پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ کیا تمہارے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان باتوں میں سے کوئی بات کر سکے؟ وہ ان کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔

۔الروم ۳۰:۴۰۔

۱۲۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستون جسے تم دیکھتے ہو، پیدا کیا اور زمین میں پہاڑ ڈال دیے کہ وہ تمہیں لے کر ہل نہ جائے اور اس میں ہر ایک جان دار کو پھیلا دیا اور ہم نے آسمان سے پانی اتارا پھر ہم نے اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۰۔

۱۳۔ یہ اللہ کی پیدائش ہے اب تم مجھے دکھلاؤ کہ انہوں نے کیا پیدا کیا جو اس کے سوا ہیں۔ کچھ بھی نہیں، ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۱۔

۱۴۔ کیا تم نے اس پر نظر نہیں کی کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اللہ نے سب تمہارے بس میں کر دیا اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں کامل کر دیں اور لوگوں میں کوئی وہ بھی ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم اور بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے جھگڑتا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۲۰۔

۱۵۔ اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو کہہ کہ اللہ کا شکر ہے مگر ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔

۔لقمٰن ۳۱:۲۵

۱۶۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگایا ہر ایک مقرر وقت تک چلتا ہے۔ اور یہ کہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خبردار ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۲۹۔

۱۷۔ یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی (معبود) برحق ہے اور جس کو وہ اس کے سوا پکارتے ہیں باطل ہے اور اللہ ہی بلند مرتبہ، عالی قدر ہے۔

۔لقمٰن۔ ۳۱۔ ۳۰۔

۱۸۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا یا ہر ایک ایک مقرر وقت تک چلتا ہے۔ یہی اللہ ہے تمہارا پروردگار، اسی کی بادشاہت ہے اور جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو، تس بھر بھی اختیار نہیں رکھتے۔ اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سنیں تو تمہاری بات قبول نہ کریں اور قیامت کے دن تمہارے شرک کے منکر ہوں گے اور (اے نبی ﷺ!) خبردار کی مانند تجھے نہ بتلائے گا۔

۔فاطر ۳۵:۱۳۔ ۱۴۔

۱۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا تم نے اپنے ان شریکوں (کے حال) پر نظر ڈالی، جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے بھی تو دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی یا آسمانوں میں ان کا ساجھا ہے یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس (کتاب) سے کسی کھلی دلیل پر ہیں۔ کوئی نہیں بلکہ ظالم بعض بعض کو نرے دھوکے ہی کے وعدے دیتے رہتے ہیں۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کو اس بات سے روکے ہوئے ہے کہ وہ (اپنی جگہ سے) ٹل جائیں اور اگر وہ ٹل جائیں تو اس کے بعد کوئی انہیں نہ تھام سکے۔ بے شک وہ بردبار ہے،

۱۷۔ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝

۱۸ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ ۝ إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ۝

۱۹۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ أَمْ آتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِنْهُ بَلْ إِنْ يَعِدُ الظّٰلِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۝ إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۝

۲۰۔ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝

بخشنے والا۔

۔فاطر ۳۵:۴۰۔ ۴۱۔

۲۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ تو کہہ تم مجھے یہ تو بتلاؤ کہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ اس کی بھیجی ہوئی تکلیف ہٹا سکتے ہیں یا اگر وہ مجھ پر رحمت کرنے کا ارادہ کرے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ تو کہہ کہ مجھے اللہ کافی ہے۔ بھروسا کرنے والے اسی پر بھروسا کرتے ہیں۔

۔الزمر ۳۹:۳۸۔

۲۱۔کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی پکڑے ہیں (اے نبی ﷺ!) کہہ کہ اگر چہ وہ کسی چیز کا نہ اختیار رکھتے ہوں اور نہ سمجھتے ہوں۔تو کہہ ساری سفارش اللہ ہی کے لیے ہے۔ اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔الزمر ۳۹:۴۳۔۴۴۔

۲۲۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو ان سے پوچھے کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو ضرور یہی کہیں گے کہ ان کو غالب، جاننے والے نے پیدا کیا ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۹۔

۲۳۔اور اگر تو ان سے پوچھے کہ خود انہیں کس نے پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے۔پھر وہ کہاں سے پھیر دیے جاتے ہیں؟

۔الزخرف ۴۳:۸۷۔

۲۴۔کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کی طرف نظر نہیں ڈالی کہ پر پھیلائے ہوئے ہیں اور سمیٹ لیتے ہیں اور انہیں سوائے رحمٰن کے اور کوئی روکے ہوئے نہیں۔ بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ بھلا وہ کون ہے جو تمہارے لیے لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابلے میں تمہاری مدد کرے؟ کافر تو نرے دھوکے میں ہیں۔ بھلا وہ کون ہے کہ اگر اللہ اپنی روزی روک لے تو تمہیں روزی دے۔کوئی نہیں، بلکہ وہ لوگ سرکشی اور نفرت میں بڑھتے جاتے ہیں۔تو کیا جو شخص اوندھا اپنے منہ کے بل چلتا ہے وہ ہدایت پر ہے یا وہ جو سیدھا راہ پر سیدھا چلتا ہے؟

۔الملک ۶۷:۱۹۔۲۲۔

۲۱۔ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ۝ قُل لِّلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۲۲۔ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝

۲۳۔ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝

۲۴۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝ أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

۲۵۔ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۱۔ دلیلِ ابطالِ الوہیتِ مسیح علیہ السلام

۲۵۔ بے شک وہ لوگ کافر ہوئے جنہوں نے کہا کہ اللہ ہی مریم کا بیٹا مسیح ہے۔(اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ بھلا وہ کون ہے جو اللہ کے ہاں سے کچھ اختیار رکھتا ہو۔اگر اللہ یہ چاہے کہ مریم کے بیٹے مسیح اور اس کی ماں کو اور ان سب کو جو زمین میں ہیں، ہلاک کر دے اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کی بادشاہت ہے۔ جو وہ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔المائدۃ ۵:۱۷۔

۲۶۔ مریم کا بیٹا مسیح تو محض ایک رسول ہے۔ اس سے پہلے بھی رسول گزر چکے ہیں اور اس کی ماں صدیقہ ہے وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے (اے نبی ﷺ!) ہم ان کے لیے کس طرح (اپنی وحدانیت کی) نشانیاں بیان کرتے ہیں۔ پھر دیکھ کہ کہاں سے (حق سے) پھیر دیے جاتے ہیں۔ (اے نبی ﷺ) پوچھ کہ کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں نقصان ہی پہنچا سکے اور نہ نفع ہی۔ اور اللہ جو ہے وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۷۵۔۷۶۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کے مستحقِ عبادت ہونے کی دلیل

۲۷۔ اور مجھے کیا ہوا جو میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔یٰس ۳۶: ۲۲۔

۲۸۔ اے انسان! تجھے کس چیز نے تیرے کرم کرنے والے پروردگار کے بارے میں فریب دیا۔ جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے ٹھیک کیا۔ پھر تجھے ہموار کیا۔ جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا۔ (فریب تو کسی نے) ہرگز نہیں دیا بلکہ تم قیامت کو جھٹلاتے ہو۔

۔الانفطار ۸۲: ۶۔۹۔

۲۹۔ (یہ جو کچھ ہوا محض) قریش کو الفت دلانے کے لیے انہیں جاڑوں اور گرمیوں کے سفر کی الفت دلانے کے لیے تو انہیں چاہیے کہ وہ بھی اس گھر کے پروردگار کی عبادت کریں جس نے بھوک میں انہیں کھانا دیا اور انہیں خوف سے امن دیا۔

۔قریش ۱۰۶: ۱۔۴۔

۲۶۔ مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۖ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ ۗ انْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ انْظُرْ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۚ وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

۲۷۔ وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۲۸۔ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِي أَيِّ صُورَةٍ مَا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ۝

۲۹۔ لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ۝ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۝

۱۔ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝

۲۔ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ

۳۔ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۴۔ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ

توحیدِ باری عزاسمہٗ

۱۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

۱۔ اس رحمٰن و رحیم کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۳۔

۲۔ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے (ہمیشہ) رہنے والا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۵ و آلِ عمران ۳: ۲

۳۔ اس غالب، حکمت والے کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۸۔

۴۔ اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔النساء ۴: ۸۷ و طٰہٰ ۲۰: ۸ و التغابن ۶۴: ۱۳

۵۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔الانعام۶:۱۰۲،۱۰۶ و الاعراف۷:۱۵۸

والتوبة:۹:۳۱،۱۲۹ والرعد،۱۳:۳۰ والقصص ۲۸:۸۸

و فاطر۔۳۵:۳ والزمر ۳۹:۶ والمومن ۴۰:۳،۶۲۔

۶۔پس اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں اور قرآن جیسی کوئی سورت نہ بنا سکیں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔ھود ۱۱:۱۴۔

۷۔میرے سوا کوئی معبود نہیں تم مجھی سے ڈرو۔

۔النحل۔۱۶:۲۔

۸۔بے شک میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو (اے موسیٰ!) تو میری عبادت کر اور میری یاد کے لیے نماز پڑھتا رہ۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۴۔

۹۔تمہارا معبود تو بس وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔طٰہٰ ۲۰:۹۸۔

۱۰۔اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول بھی بھیجا اس کی طرف ہم یہی وحی بھیجتے رہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو میری ہی عبادت کرو۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۵۔

۱۱۔اور (اے نبی ﷺ) ذوالنون (یعنی یونس) کو یاد کر۔ جب وہ غصے میں بھر کر گیا اور اس نے یہ خیال کیا کہ ہم اس پر تنگی نہیں ڈالیں گے پھر اندھیروں میں اس نے ہمیں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، کچھ شک نہیں کہ میں ظالموں میں ہوں۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۷۔

۵۔لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

۶۔فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

۷۔لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ

۸۔اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ

۹۔اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

۱۰۔وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ

۱۱۔وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

۱۲۔لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

۱۳۔اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

۱۴۔وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

۱۵۔هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

۱۶۔لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ

۱۷۔فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

۱۲۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ مالک ہے عرشِ بزرگ کا۔

۔المومنون ۲۳:۱۱۶۔

۱۳۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ مالک ہے عرشِ عظیم کا۔

۔النمل ۲۷:۲۶۔

۱۴۔اور وہ اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔القصص ۲۸:۷۰۔

۱۵۔وہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۔المومن ۴۰:۶۵۔

۱۶۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے، تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔

۔الدخان ۴۴:۸۔

۱۷۔پس (اے نبی ﷺ!) تو جان لے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

محمد ۴۷:۱۹

۱۸۔وہ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔
۔الحشر ۵۹: ۲۲۔

۱۹۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو (اے نبی ﷺ!) تو اسی کو کارساز پکڑ۔
۔المزمل ۷۳: ۹۔

۲۰۔اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
۔آل عمران ۳: ۶۲۔

۲۱۔اور بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔اس نے ان سے کہا کہ بھائیو! اللہ ہی کو پوجو،اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔
۔الاعراف ۷: ۵۹ و المؤمنون ۲۳: ۲۳

۲۲۔اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا اس نے ان سے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو،اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں ہے۔
۔الاعراف ۷: ۶۵ و ہود ۱۱: ۵۰

۲۳۔اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا اس نے ان سے کہا کہ بھائیو! اللہ کو پوجو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔
۔الاعراف ۷: ۷۳ و ہود ۱۱: ۶۱

۲۴۔اور ہم نے مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا اس نے ان سے کہا بھائیو! اللہ کو پوجو اس کے سوا تمہارا اور کوئی معبود نہیں ہے۔
۔الاعراف ۷: ۸۵۔ہود ۱۱: ۸۴

۲۵۔پھر ہم نے ان میں ان ہی میں سے رسول بھیجے کہ اللہ کی عبادت کرو۔تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔
۔المؤمنون ۲۳: ۳۲۔

۲۶۔اللہ نے کوئی اولاد نہیں پکڑی اور اس کے ساتھ کوئی معبود نہیں اگر ایسا ہوتا تو ضرور ہر ایک معبود اپنی مخلوق کو الگ لے بیٹھتا اور ان میں سے بعضے بعضوں پر ضرور

۱۸۔هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
۱۹۔لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ○
۲۰۔وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ
۲۱۔لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ
۲۲۔وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ
۲۳۔وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ
۲۴۔وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ
۲۵۔فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ
۲۶۔مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
۲۷۔اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى قُلْ لَّآ اَشْهَدُ
۲۸۔ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ
۲۹۔اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ
۳۰۔وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
۳۱۔اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

چڑھائی کرتے۔
۔المؤمنون ۲۳: ۹۱۔

۲۷۔کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں یہ گواہی نہیں دیتا۔
۔الانعام ۶: ۱۹۔

۲۸۔کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟
۔النمل ۲۷: ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴۔

۲۹۔کیا ان کے لیے اللہ کے سوا کوئی اور معبود ہے۔
۔الطور ۵۲: ۴۳۔

۲۔ معبودِ حقیقی صرف ایک اللہ ہی ہے

۳۰۔اور (لوگو!) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔
۔البقرۃ ۲: ۱۶۳۔

۳۱۔صرف اللہ ہی ایک معبود ہے۔
۔النساء ۴: ۱۷۱۔

۳۲۔ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

۳۲۔اور سوائے ایک معبود کے اور کوئی معبود نہیں ہے۔

۔المائدۃ ۵:۷۳۔

۳۳۔ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝

۳۳۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔

۔الانعام ۶:۱۹۔

۳۴۔ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِیُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِیَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِیَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

۳۴۔یہ لوگوں کے لیے پیغام رسانی ہے اور (اس لیے ہے) تاکہ وہ اس سے ڈرائے جائیں اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہ تو صرف ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

۔ابراہیم ۱۴:۵۲۔

۳۵۔ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

۳۵۔(لوگو!) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔

۔النحل ۱۶:۲۲۔

۳۶۔ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَیْنِ اثْنَیْنِ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

۳۶۔اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود نہ بناؤ وہ تو فقط ایک ہی معبود ہے۔

۔النحل ۱۶:۵۱۔

۳۷۔ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

۳۷۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہوں۔ میری طرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود فقط ایک ہی معبود ہے۔

۔الکہف ۱۸:۱۱۰ وحٰم السجدۃ ۴۱:۶

۳۸۔ قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

۳۸۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میری طرف تو بس یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود فقط ایک ہی معبود ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۰۸۔

۳۹۔ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِیْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِیْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا

۳۹۔کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب کے پاس موت آئی تھی۔ جب اس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا تھا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کرو گے۔ انہوں نے کہا تھا کہ ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق کے معبود، ایک ہی معبود کی عبادت کریں گے۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۳۔

۴۰۔ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا

۴۰۔اور ان کو حکم دیا گیا کہ وہ ایک ہی معبود کی عبادت کریں۔

۔التوبۃ ۹:۳۱۔

۴۱۔ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ

۴۱۔اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

(العنکبوت ۲۹:۴۶)

۴۲۔ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝

۴۲۔قسم ہے قطار باندھنے والوں کی، پھر ڈانٹ دے کر جھڑکنے والوں کی، پھر یاد کرنے کے لیے پڑھنے والوں کی۔ بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۔۴۔

۴۳۔ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

۴۳۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو محض ایک ڈرانے والا ہوں اور سوائے اللہ کے جو اکیلا زبردست ہے اور کوئی معبود نہیں ہے۔

۔ص ۳۸:۶۵۔

۴۴۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝

۴۴۔(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہے۔

۔الاخلاص ۱۱۲:۱۔

۳۔ اللہ کا کوئی شریک نہیں

۴۵۔اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

-الانعام ۶: ۱۶۳۔

۴۶۔اور (اے نبی ﷺ!) کہہ کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے نہ اولاد اختیار کی اور نہ اس کا بادشاہت میں کوئی شریک ہوا اور نہ ذلت سے بچانے کے لیے اس کا کوئی دوست ہوا اور اس کی بڑائی بیان کر۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۱۱۔

۴۷۔اور بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں ہوا۔

-الفرقان ۲۵: ۲۔

۴۔ اور اس کا ہمسر کوئی نہیں

۴۸۔اور اس کا ہمسر کوئی نہیں۔

-الاخلاص ۱۱۲: ۴۔

۵۔ صرف اللہ ہی حق ہے اس کے سوا سب باطل ہیں

۴۹۔یہ اس لیے ہے کہ اللہ جو ہے وہی حق ہے اور اس کے سوا جسے وہ پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اللہ جو ہے وہی عالی مرتبہ بڑا ہے۔

-الحج ۲۲: ۶۲۔

۶۔ آسمان و زمین وغیرہ کی پیدائش میں شیطانوں کا ساجھا نہیں

۵۰۔میں نے ان (شیاطین) کو نہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے وقت (ساجھے کے لیے) موجود کیا تھا اور نہ خود ان کی پیدائش کے وقت اور میں گمراہ کرنے والوں کو قوتِ بازو بنانے والا نہیں ہوں۔

-الکہف ۱۸: ۵۱۔

۷۔ آسمان و زمین میں صرف ایک ہی معبود ہے

۵۱۔اور وہ (اللہ) وہ ہے جو آسمانوں میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے۔

-الزخرف ۴۳: ۸۴۔

۴۵۔لَا شَرِيكَ لَهُ

۴۶۔وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿١١١﴾

۴۷۔وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ

۴۸۔وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿٤﴾

۴۹۔ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِن دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٦٢﴾

۵۰۔مَّا أَشْهَدتُّهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنفُسِهِمْ وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ﴿٥١﴾

۵۱۔وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ

۵۲۔شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ

۱۔قَالُوا سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا

۲۔سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾

۸۔ اللہ کی وحدانیت پر خود اللہ اور فرشتوں اور اہلِ علم کی شہادت

۵۲۔اللہ نے یہ گواہی دی کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، اور فرشتوں اور اہلِ علم نے بھی کھڑے ہو کر انصاف سے گواہی دی۔

-آل عمران ۳: ۱۸۔

تنزیہ باری تعالیٰ شانہٗ

۱۔ اللہ پاک ہے

۱۔فرشتوں نے کہا تو پاک ہے ہمیں اس سے زیادہ کچھ معلوم نہیں جتنا تو نے ہمیں بتلا دیا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۳۲۔

۲۔(اے اللہ) تو پاک ہے۔ ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

-آل عمران ۳: ۱۹۱

۳۔ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ

۴۔ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ

۵۔ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

۶۔ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۸﴾

۷۔ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ

۸۔ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾

۹۔ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾

۱۰۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

۱۱۔ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾

۱۲۔ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ

۱۳۔ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ

۱۴۔ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸﴾

۱۵۔ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

۳۔ (عیسیٰ علیہ السلام نے) کہا تو پاک ہے مجھ سے نہیں ہوسکتا کہ میں وہ بات کہوں جس (کے کہنے) کا مجھے حق نہیں ہے۔

-المائدۃ ۵:۱۱۶-

۴۔ پھر جب (موسیٰ علیہ السلام) ہوش میں آیا تو کہا کہ تو پاک ہے، میں نے تیری طرف رجوع کیا۔

-الاعراف ۷:۱۴۳-

۵۔ ان بہشتیوں کا قول بہشت میں یہ ہوگا کہ اے اللہ تو پاک ہے۔

-یونس ۱۰:۱۰-

۶۔ اور اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں نہیں ہوں۔

-یوسف ۱۲:۱۰۸-

۷۔ پاک ہے وہ (اللہ) جو اپنے بندے (محمد ﷺ) کو رات میں مسجد الحرام سے مسجدِ اقصیٰ کی طرف جس کے گرد ہم نے برکت رکھی ہے، لے گیا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱-

۸۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ میرا پروردگار پاک ہے۔ میں تو محض اس کا بھیجا ہوا ایک آدمی ہوں۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۹۳-

۹۔ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ ضرور پورا ہو کر رہتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۸-

۱۰۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۸۷-

۱۱۔ اور جب تم نے اس کو سنا تھا تو کیوں نہیں کہہ دیا کہ ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ایسی (نامعقول) بات کو زبان پر لائیں۔ (اے اللہ) تو پاک ہے یہ تو بڑا بھاری بہتان ہے۔

-النور ۲۴:۱۶-

۱۲۔ (قیامت کے دن جھوٹے معبود) کہیں گے کہ تو پاک ہے ہمیں لائق نہیں کہ ہم تیرے سوا دوسرے کارساز پکڑیں۔

-الفرقان ۲۵:۱۸-

۱۳۔ (قیامت کو فرشتے) کہیں گے کہ تو پاک ہے تو ہی ہمارا کارساز ہے، وہ نہیں ہیں۔

-سبا ۳۴:۴۱-

۱۴۔ اور پاک ہے اللہ سارے جہان کا پروردگار۔

-النحل ۲۷:۸-

۱۵۔ سو تم اللہ کی پاکی بیان کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔

-الروم ۳۰:۱۷-

۱۶۔ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۱۷۔ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

۱۸۔ سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝

۱۹۔ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

۲۰۔ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ

۲۱۔ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ

۲۲۔ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

۲۳۔ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ

۲۴۔ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِیُّ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۭ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۲۵۔ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۝

۲۶۔ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ

۱۶۔ پاک ہے وہ جس نے تمام قسموں کو پیدا کیا۔ ان چیزوں سے بھی جو زمین اگاتی ہے اور ان کی جانوں سے بھی اور اس چیز سے بھی جو وہ نہیں جانتے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۳۶۔

۱۷۔ پس پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۸۳۔

۱۸۔ پاک ہے وہ جس نے اس (سواری) کو ہمارے بس میں کر دیا۔ اور ہم اس کو بس میں کرنے والے نہیں تھے۔

۔الزخرف ۴۳:۱۳۔

۱۹۔ وہ بولے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بے شک ہم ظالم تھے۔

۔القلم ۶۸:۲۹۔

۲۔ اللہ اولاد سے پاک ہے

۲۰۔ اور انہوں نے کہا کہ اللہ نے اولاد اختیار کی ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۶۔

۲۱۔ وہ اس بات سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔

۔النساء ۴:۱۷۱۔

۲۲۔ اور مشرکوں نے اللہ کے لیے جنوں میں شریک ٹھہرائے حالانکہ اسی نے انہیں پیدا کیا۔ اور بے علمی سے اس کے لیے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لیں اور تو ان وصفوں سے جو بیان کرتے ہیں پاک اور بالاتر ہے۔

۔الانعام ۶:۱۰۰۔

۲۳۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کے اولاد کہاں سے ہو اس کے تو بیوی تک بھی نہیں اور اس نے ہر شے کو پیدا کیا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۰۱۔

۲۴۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے اولاد اختیار کی ہے وہ تو اس سے پاک ہے۔ وہ تو بے پروا ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تمہارے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے۔ کیا تم اللہ کے ذمہ وہ بات لگاتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں؟

۔یونس ۱۰:۶۸۔

۲۵۔ اور وہ اللہ کے لیے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں اور ان کے لیے جو وہ چاہیں۔ (سبحان اللہ) وہ تو پاک ہے۔

۔النحل ۱۶:۵۷۔

۲۶۔ اللہ کی یہ شان نہیں کہ اولاد اختیار کرے وہ تو (اس سے) پاک ہے۔

۔مریم ۱۹:۳۵۔

۲۷۔اورانہوں نے کہا کہ رحمٰن نے اولاد اختیار کی ہے۔ کچھ شک نہیں کہ تم ایک ایسی نامعقول بات لائے ہو، قریب ہے کہ آسمان اس سے پھٹ جائیں اورزمین شق ہو جائے اور پہاڑ چورا چورا ہو کر گر پڑیں، اس سے کہ انہوں نے رحمٰن کے لیے اولاد کا دعوٰی کیا اور رحمٰن کی شان کے لائق نہیں کہ وہ اولاد رکھے۔

۔مریم ۱۹: ۸۸۔۹۲۔

۲۸۔اورانہوں نے کہا کہ رحمٰن نے اولاد اختیار کی ہے وہ اس سے پاک ہے بلکہ (فرشتے تو) عزت والے بندے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۲۶۔

۲۹۔اگر وہ اللہ اولاد اختیار کرنا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا چن لیتا۔ وہ تو پاک ہے وہ اللہ ایک ہے، زبردست۔

۔الزمر ۳۹: ۴۔

۳۰۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر رحمٰن کے اولاد ہوتی تو میں (اس کا) سب سے پہلے پوجنے والا ہوتا۔ آسمانوں اور زمین اور عرش والا ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۱۔۸۲۔

۳۔ اللہ نے اولاد اور بیوی اختیار نہیں کی

۳۱۔اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عزت بہت بلند ہے۔ اس نے نہ بیوی اختیار کی اور نہ اولاد۔

۔الجن ۷۲۔۳

۴۔ اللہ توالد وتناسل کے بکھیڑے سے پاک ہے

۳۲۔نہ اس نے جنا اور نہ خود جنا گیا۔

۔الاخلاص ۱۱۲: ۳۔

۵۔ اللہ شرک سے پاک ہے

۳۳۔وہ ان کے شرک سے پاک ہے۔

۔التوبة ۹: ۳۱۔

۲۷۔ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۝ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝ أَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝

۲۸۔ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ ۝

۲۹۔ لَوْ أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ سُبْحٰنَهُ ۖ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

۳۰۔ قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَأَنَا أَوَّلُ الْعٰبِدِينَ ۝ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝

۳۱۔ وَأَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝

۳۲۔ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُولَدْ ۝

۳۳۔ سُبْحٰنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

۳۴۔ سُبْحٰنَهُ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

۳۵۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

۳۶۔ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

۳۷۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

۳۸۔ أَمْ لَهُمْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

۳۴۔وہ ان کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔

۔یونس ۱۰: ۱۸ والنحل ۱۶: ۱ والروم ۳۰: ۴۰ والزمر ۳۹: ۶۷۔

۳۵۔اس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا وہ ان کے شرک سے بالاتر ہے۔

۔النحل ۱۶: ۳۔

۳۶۔اللہ ان کے شرک سے بالاتر ہے۔

۔النمل ۲۷: ۶۳۔

۳۷۔اللہ ان کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔

۔القصص ۲۸: ۶۸۔

۳۸۔کیا ان کے لیے اللہ کے سوا معبود ہیں؟ اللہ تو ان کے شرک سے پاک ہے۔

۔الطور ۵۲: ۴۳۔

۳۹۔ اللہ ان کے شرک سے پاک ہے۔

۔الحشر ۵۹: ۲۳۔

۶۔ اللہ ان اوصاف سے پاک ہے جو مشرک بیان کرتے ہیں

۴۰۔ وہ ان باتوں سے جو وہ (اس کی نسبت) کہتے ہیں، پاک اور بالاتر ہے بڑی اونچائی پر۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۴۳۔

۴۱۔ پس اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۲۲۔

۴۲۔ اللہ ان وصفوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳: ۹۱ و الصٰفٰت ۳۷: ۱۵۹۔

۴۳۔ (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار عزت والا ان وصفوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔الصٰفٰت ۳۷: ۱۸۰۔

۷۔ فرشتے اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں

۴۴۔ بے شک وہ (فرشتے) جو تیرے پروردگار کے پاس ہیں، اس کی عبادت سے غرور نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۶۔

۴۵۔ اور گرج اس کی تعریف کے ساتھ (اس کی) پاکی بیان کرتی ہے اور سب فرشتے بھی اس کے ڈر سے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۳۔

۴۶۔ فرشتے رات دن اس کی پاکی بیان کرتے سستی نہیں کرتے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۲۰۔

۴۷۔ اور تو (قیامت کو) فرشتوں کو عرش کا گرد گھیرے ہوئے دیکھے گا۔ وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹: ۷۵۔

۴۸۔ وہ فرشتے جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور وہ جو اس کے گرد ہیں، اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۔

۴۹۔ پھر اگر وہ لوگ غرور کریں تو وہ فرشتے جو تیرے پروردگار کے پاس ہیں، رات دن اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ تھکتے نہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۸۔

۵۰۔ اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۵۔

۸۔ گرج اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے

۵۱۔ اور گرج اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے ڈر سے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۳۔

۳۹۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ

۴۰۔ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا

۴۱۔ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

۴۲۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

۴۳۔ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

۴۴۔ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ

۴۵۔ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ

۴۶۔ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ

۴۷۔ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

۴۸۔ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

۴۹۔ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ

۵۰۔ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

۵۱۔ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ

۹۔ آسمان وزمین کی تمام چیزیں اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں

۵۲۔(اے نبی ﷺ !) کیا تو نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ جو ہے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور پرندے صف باندھے ہوئے۔ ہر ایک نے اپنی اپنی نماز اور تسبیح معلوم کر لی ہے۔

۔النور ۲۴۔ ۴۱۔

۵۳۔ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں، سب اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم ان کے پاکی بیان کرنے کو نہیں سمجھتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۴۴۔

۵۴۔جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔الحدید ۵۷:۱۔

۵۵۔جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۱ والصف ۶۱:۱۔

۵۶۔جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۲۴۔

۵۷۔جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔الجمعۃ ۶۲:۱ والتغابن۔۶۴:۱۔

۱۰۔ اللہ کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں

۵۸۔اور اللہ کے لیے اچھے اچھے نام ہیں۔ تو تم اس کو ان ناموں سے پکارو۔

۔الاعراف ۷:۱۸۰۔

۵۹۔(اے نبی ﷺ !) کہہ دے کہ تم اللہ کو پکارو یا تم رحمٰن کو پکارو۔

۵۲۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ

۵۳۔ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ

۵۴۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

۵۵۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ

۵۶۔ سَبَّحَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

۵۷۔ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ

۵۸۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۠

۵۹۔ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

۶۰۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

۶۱۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝

۶۲۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝

جس کو بھی پکارو گے تو اسی کے نام اچھے اچھے ہیں۔ اسی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۰۔

۶۰۔وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا، درست کرنے والا، صورتیں بنانے والا۔ اسی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہی غالب، حکمت والا ہے۔

۔الحشر ۵۹:۲۴۔

۱۱۔ اللہ لہو ولعب اور عبث سے بری ہے

۶۱۔اور ہم نے آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو دل لگی کرتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔ اگر ہم اپنے لیے کھلونا بنانا چاہتے تو ہم اس کو اپنے پاس سے بنا لیتے اگر ہم ایسا کرنے والے ہوتے۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۶۔۱۷۔

۶۲۔تو کیا تم نے یہ خیال کیا ہے کہ ہم نے تمہیں بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۱۵۔

۶۳۔اور ہم نے آسمان اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو رائیگاں پیدا نہیں کیا۔

۔ص ۳۸:۲۷۔

۶۴۔اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو دل لگی کرتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔ ان کو کسی بڑے مقصد کے لیے پیدا کیا ہے لیکن ان میں سے اکثر اس بات کو نہیں جانتے۔

۔الدخان ۴۴:۳۸۔۳۹۔

۱۲۔ اللہ اونگھ اور نیند سے بری ہے

۶۵۔نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۵۔

۱۳۔ اللہ تکان سے بری ہے

۶۶۔اور آسمانوں اور زمین کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں اور وہ بلند مرتبہ ہے، عظمت والا۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۵۔

۶۷۔اور بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان کی چیزوں کو چھ دن میں پیدا کیا اور کسی قسم کے تکان نے ہمیں نہیں چھوا۔

۔ق ۵۰:۳۸۔

۱۴۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے

۶۸۔اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

۔النساء ۴:۱۲۲ ویونس۔۱۰:۴ ولقمان۔۳۱:۹۔

۶۹۔اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔

۔الکھف ۱۸:۹۸۔

۷۰۔خبردار ہو جا۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر اس بات کو نہیں جانتے۔

۔یونس ۱۰:۵۵۔

۶۳۔وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا

۶۴۔وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

۶۵۔لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

۶۶۔وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

۶۷۔وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾

۶۸۔وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا

۶۹۔وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿۹۸﴾

۷۰۔اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾

۷۱۔فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

۷۲۔اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٝ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾

۷۳۔يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ٝ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۵﴾

۷۴۔فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

۷۱۔پس (اے نبی ﷺ) تو صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ لوگ جو یقین نہیں لاتے کہیں تجھے چھچھورا نہ بنا دیں۔

۔الروم ۳۰:۶۰۔

۷۲۔بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو کہیں دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور وہ فریب دینے والا (شیطان) اللہ کے بارے میں تمہیں فریب نہ دے۔

۔لقمان ۳۱:۳۳۔

۷۳۔لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو کہیں تمہیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور وہ فریب دینے والا (شیطان) اللہ کے بارہ میں تمہیں فریب نہ دے۔

۔فاطر ۳۵:۵۔

۷۴۔پس (اے نبی ﷺ!) تو صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۵۵، ۷۷

۷۵۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔
-الاحقاف ۴۶:۱۷-

۷۵۔ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

۱۵۔ اللہ کا وعدہ ضرور پورا ہونے والا ہے

۷۶۔ بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہونا ہی تھا۔
-بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۸-

۷۶۔ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝

۷۷۔ بے شک اس کا وعدہ پورا ہونے والا ہے۔
-مریم ۱۹:۶۱-

۷۷۔ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝

۷۸۔ جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اللہ کی مقررہ میعاد ضرور آنے والی ہے۔
-العنکبوت ۲۹:۵-

۷۸۔ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ

۱۶۔ اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا

۷۹۔ بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔
-الرعد ۱۳:۳۱-

۷۹۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

۸۰۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو یہ گمان ہرگز نہ کر کہ اللہ اپنا وعدہ جو اس نے اپنے رسولوں سے کیا، خلاف کرنے والا ہے۔ بے شک اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا۔
-ابراہیم ۱۴:۴۷-

۸۰۔ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

۸۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) وہ تجھ سے عذاب کے لیے جلدی مچاتے ہیں اور اللہ اپنے وعدے کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا۔
-الحج ۲۲:۴۷-

۸۱۔ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ

۸۲۔ اللہ کا وعدہ ہے اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے۔
-الروم ۳۰:۶-

۸۲۔ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۸۳۔ اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔
-الزمر ۳۹:۲۰-

۸۳۔ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ۝

۱۷۔ اللہ کو بھول چوک نہیں لگتی

۸۴۔ اور تیرا پروردگار بھولنے والا نہیں۔
-مریم ۱۹:۶۴-

۸۴۔ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝

۸۵۔ میرا پروردگار نہ بہکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔
طٰہٰ ۲۰:۵۲-

۸۵۔ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ۝

۱۸۔ اللہ ظلم سے بری ہے

۸۶۔ اور اللہ جہان والوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔
-آل عمران ۳:۱۰۸-

۸۶۔ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

۸۷۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی جانوں پر خود ظلم کرتے ہیں۔
-آل عمران ۳:۱۱۷-

۸۷۔ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

۸۸۔ اور یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔
-آل عمران ۳:۱۸۲ والانفال ۸:۵۱ و الحج ۲۲:۱۰-

۸۸۔ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

۸۹۔ بے شک اللہ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا۔
-النساء ۴:۴۰-

۸۹۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

۹۰۔ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾
۹۱۔ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۷۰﴾
۹۲۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّ لٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾
۹۳۔ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
۹۴۔ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾
۹۵۔ وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾
۹۶۔ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾
۹۷۔ وَ لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾
۹۸۔ ذِكْرٰى ۛ وَ مَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۰۹﴾
۹۹۔ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾
۱۰۰۔ وَ مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾
۱۰۱۔ وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾
۱۰۲۔ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾
۱۰۳۔ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَ مَاۤ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾
۱۰۴۔ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَ اٰمَنْتُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

۹۰۔ یہ اس لیے ہے کہ تیرا پروردگار بستیوں کو جب اس کے باشندے بے خبر ہوں ظلم سے ہلاک کرنے والا نہیں ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۳۱۔

۹۱۔ سو اللہ کی تو یہ شان نہ تھی کہ وہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ظلم کرتے تھے۔

۔التوبۃ ۹: ۷۰ و الروم ۳۰: ۹

۹۲۔ بے شک اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا۔ لیکن لوگ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۴۴۔

۹۳۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا۔

۔ہود ۱۱: ۱۰۱۔

۹۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کی یہ شان نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور ان کے باشندے نیکوکار ہوں۔

۔ہود۔ ۱۱: ۱۱۷۔

۹۵۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ظلم کرتے تھے۔

۔النحل ۱۶: ۳۳۔

۹۶۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

۔النحل۔ ۱۶: ۱۱۸

۹۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

۔الکہف ۱۸: ۴۹۔

۹۸۔ ہم نصیحت دیتے ہیں اور ہم ظالم نہیں ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۰۹۔

۹۹۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ظلم کرتے تھے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۰۔

۱۰۰۔ اور اللہ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

۔المومن ۴۰: ۳۱۔

۱۰۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۶۔

۱۰۲۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی ظالم تھے۔

۔الزخرف ۴۳: ۷۶۔

۱۰۳۔ میرے ہاں بات نہیں بدلتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔

۔قٓ ۵۰: ۲۹۔

۱۰۴۔ اگر تم ایمان لاؤ اور شکر کرو تو اللہ کو تمہارے عذاب دینے سے کیا مطلب اور اللہ قدردان ہے، جاننے والا۔

۔النساء ۴: ۱۴۷۔

۱۹۔ اللہ ازلی اور ابدی ہے اس کو فنا نہیں

۱۰۵۔اور (اے نبی ﷺ !) تیرے پروردگار ہی کی ذات باقی رہے گی جو بزرگی اور عزت والی ہے۔
-الرحمٰن ۵۵:۲۷-

۱۰۶۔وہی اول ہے اور آخر ہے اور ظاہر اور باطن ہے اور وہ ہر شے کو جانتا ہے۔
-الحدید ۵۷:۳-

۲۰۔ کوئی آنکھ اللہ کو نہیں پا سکتی

۱۰۷۔اس کو آنکھیں نہیں پاتیں اور وہ آنکھوں کو پاتا ہے اور وہ ہے باریک بین، خبردار۔
-الانعام ۶:۱۰۳-

۲۱۔ اللہ بری باتوں کا حکم نہیں دیتا

۱۰۸۔اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔
-الاعراف ۷:۲۸-

۲۲۔اللہ کھانے پینے سے بری ہے

۱۰۹۔اور وہ کھانا دیتا ہے اور اس کو کھانا نہیں دیا جاتا۔
-الانعام ۶:۱۴-

۱۱۰۔اللہ بے پرواہے۔
-الاخلاص ۱۱۲:۲-

۲۳۔اللہ سچا ہے

۱۱۱۔اور بے شک ہم سچے ہیں۔
-الانعام ۶:۱۴۶-

۲۴۔اللہ سے بڑھ کر کوئی سچا نہیں ہے

۱۱۲۔اور اللہ سے بڑھ کر سچی بات کس کی ہے۔
-النساء ۴:۸۷-

۱۱۳۔اور اللہ سے بڑھ کر سچ کہنے والا کون ہے۔
-النساء ۴:۱۲۲

۲۵۔ اللہ کا کلام حق ہے

۱۱۴۔بعض دوسروں سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے پروردگار

۱۰۵۔وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝
۱۰۶۔هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝
۱۰۷۔لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۡ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝
۱۰۸۔اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ
۱۰۹۔وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ
۱۱۰۔اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
۱۱۱۔وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝
۱۱۲۔وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝
۱۱۳۔وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝
۱۱۴۔قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ
۱۱۵۔قَالَ فَالْحَقُّ ۡ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۝
۱۱۶۔اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
۱۱۷۔اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝
۱۱۸۔ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ

نے کیا فرمایا؟ وہ جواب دیتے ہیں کہ حق فرمایا۔
-سبا ۳۴:۲۳-

۱۱۵۔خدا نے فرمایا کہ یہ حق ہے اور میں حق ہی کہتا ہوں۔
-ص ۳۸:۸۴-

۲۶۔اللہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا

۱۱۶۔بے شک اللہ حد سے باہر ہونے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
-البقرۃ ۲:۱۹۰ و المائدۃ ۵:۸۷

۱۱۷۔بے شک وہ حد سے باہر ہونے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
-الاعراف ۷:۵۵-

۲۷۔اللہ کسی قوم سے اپنی دی ہوئی نعمت اس وقت تک نہیں چھینتا جب تک وہ قوم ہی خود اپنی حالت نہ بدلے

۱۱۸۔یہ اس لیے کہ اللہ کسی نعمت کو جس کے ساتھ اس نے کسی قوم پر انعام کیا ہے اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنے دلوں کی حالت نہ بدلیں۔
-الانفال ۸:۵۳-

۱۱۹۔ بے شک اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا، جب تک کہ وہ اپنے دلوں کی حالت نہ بدلیں۔

۔الرعد ۱۳: ۱۱۔

۲۸۔ اللہ کسی کو رسول بھیجنے سے پہلے ہلاک نہیں کرتا

۱۲۰۔ اور ہم نے جو بستی بھی ہلاک کی پہلے اس میں ڈرانے والے ضرور بھیجے۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۰۸۔

۱۲۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار بستیوں کو تاوقتیکہ وہ ان میں سے بڑی بستی میں رسول نہ بھیج دے جو انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنایا کریں، ہلاک کرنے والا نہیں ہے اور ہم بستیوں کو ایسی حالت میں ہلاک کرنے والے نہیں ہیں کہ ان کے باشندے ظالم نہ ہوں۔

۔القصص ۲۸: ۵۹۔

۲۹۔ اللہ کا کلام نہیں بدلتا

۱۲۲۔ اور اللہ کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں ہے۔

۔الانعام ۶: ۳۴۔

۱۲۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کی بات سچائی اور انصاف کے ساتھ پوری ہوئی اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۱۵۔

۱۲۴۔ اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہے۔

۔یونس ۱۰: ۶۴۔

۱۲۵۔ اس کی باتوں کا بدلنے والا کوئی نہیں ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۲۷۔

۱۲۶۔ میرے ہاں بات بدلی نہیں جاتی۔

۔قٓ ۵۰: ۲۹۔

۱۱۹۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ

۱۲۰۔ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ

۱۲۱۔ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ

۱۲۲۔ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ

۱۲۳۔ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ

۱۲۴۔ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ

۱۲۵۔ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ

۱۲۶۔ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ

۱۲۷۔ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا

۱۲۸۔ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا

۱۲۹۔ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا

۱۳۰۔ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا

۱۳۱۔ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ

۳۰۔ اللہ کے طریق میں تبدیلی نہیں

۱۲۷۔ (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے جو ہم نے اپنے رسول بھیجے تھے یہ ان کی رسم ہے اور تو ہماری عادت میں تبدیلی نہ پائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۷۷۔

۱۲۸۔ یہ اللہ کی عادت ہے ان لوگوں میں جو پہلے گزر چکے ہیں تو اللہ کی عادت میں تبدیلی نہ پائے گا۔

۔الاحزاب ۳۳: ۶۲۔

۱۲۹۔ پس تو ہرگز اللہ کی عادت میں تبدیلی نہ پائے گا۔ اور ہرگز اللہ کی عادت میں ٹل جانا نہ پائے گا۔

۔فاطر ۳۵: ۴۳۔

۱۳۰۔ اور تو اللہ کی عادت میں ہرگز تبدیلی نہ پائے گا۔

۔الفتح ۴۸: ۲۳۔

۱۳۱۔ اللہ کی پیدائش میں تبدیلی نہیں ہے۔

۔الروم ۳۰: ۳۰۔

آیاتِ تحمید

ا۔ اللہ مستحقِ حمد ہے

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۲۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۳۔ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۴۔ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۵۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ

۶۔ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا

۷۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝

۸۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۹۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

۱۰۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا

۱۱۔ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۲۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۱۔سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

-الفاتحۃ ۱:۱ و المؤمن ۴۰:۶۵

۲۔اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

-الانعام ۶:۴۵ و الصّٰفّٰت ۳۷:۱۸۲-

۳۔اور ان (بہشتیوں) کا اخیر قول یہ ہوگا کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

-یونس ۱۰:۱۰-

۴۔کہا جائے گا کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

-الزمر ۳۹:۷۵-

۵۔سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیروں اور روشنی کو بنایا۔

-الانعام ۶:۱-

۶۔اور وہ (بہشتی) کہیں گے کہ سب تعریف اللہ کے لیے جس نے ہمیں اس کی طرف راہ دکھلائی۔

-الاعراف ۷:۴۳-

۷۔سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحاق بخشا۔ بے شک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔

-ابراہیم ۱۴:۳۹-

۸۔سب تعریف اللہ کے لیے ہے پر ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے۔

-النحل ۱۶:۷۵ و الزمر ۳۹:۲۹

۹۔اور (اے نبی ﷺ!) کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے نہ اولاد اختیار کی اور نہ اس کا سلطنت میں کوئی شریک ہوا اور نہ ذلت سے بچانے والا اس کے لیے کوئی دوست ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۱-

۱۰۔سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور کچھ کجی اس میں نہیں رکھی۔

-الکہف ۱۸:۱-

۱۱۔پھر (اے نوح علیہ السلام) جب تو اور تیرے ساتھی کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں ظالم لوگوں (کے پنجہ) سے نجات دی۔

-المؤمنون ۲۳:۲۸-

۱۲۔اور بے شک ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم دیا اور انہوں نے کہا کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایمان دار بندوں پر بزرگی دی۔

-النمل ۲۷:۱۵

۱۳۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

-النمل ۲۷: ۵۹ و العنکبوت ۲۹: ۶۳-

۱۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) کہہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے وہ تمہیں عنقریب اپنی نشانیاں دکھلائے گا اور تم انہیں پہچان لو گے۔

-النمل ۲۷: ۹۳-

۱۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے لیکن ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے۔

-لقمٰن ۳۱: ۲۵-

۱۶۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اسی کی ملک ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے اور وہی حکمت والا ہے، خبردار۔

-سبا ۳۴: ۱-

۱۷۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، فرشتوں کو رسول بنانے والا ہے جن کے دو دو تین تین اور چار چار بازو ہیں اور وہ پیدائش میں جو چاہتا ہے زیادہ کر دیتا ہے۔

-فاطر ۳۵: ۱-

۱۸۔ اور وہ (بہشتی) کہیں گے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم سے غم کو دور کر دیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا، قدردان ہے۔

-فاطر ۳۵: ۳۴-

۱۹۔ اور وہ (بہشتی) کہیں گے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھلایا۔

-الزمر ۳۹: ۷۴-

۲۰۔ سو تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں کا

۱۳۔ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

۱۴۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا

۱۵۔ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۱۶۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

۱۷۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰۗىِٕكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاۗءُ ۭ

۱۸۔ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ۝

۱۹۔ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ

۲۰۔ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۲۱۔ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ

۲۲۔ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۲۳۔ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

۲۴۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

۲۵۔ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

پروردگار ہے اور زمین کا پروردگار ہے اور سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۳۶-

۲۱۔ اسی کے لیے دنیا اور آخرت میں سب تعریف ہے۔

-القصص ۲۸: ۷۰-

۲۲۔ اور اسی کے لیے تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں۔

-الروم ۳۰: ۱۸-

۲۳۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف

-التغابن ۶۴: ۱-

۲۴۔ اور جان لو کہ اللہ بے پروا ہے، قابل تعریف۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۷-

۲۵۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اگر تم اور جو زمین میں ہیں وہ سب کفر کریں تو بے شک اللہ بے پروا ہے، قابل تعریف۔

-ابراہیم ۱۴: ۸-

۲۶۔وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ
۲۷۔وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ
۲۸۔اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ
۲۹۔وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ
۳۰۔اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
۳۱۔وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ
۳۲۔وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ
۳۳۔وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ
۳۴۔الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ
۳۵۔وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ
۳۶۔وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ
۳۷۔تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ
۳۸۔وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ
۳۹۔وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا

۲۶۔اور بے شک اللہ بے پروا ہے، قابلِ تعریف۔

۔الحج ۲۲: ۶۴۔

۲۷۔اور جو کفر کرے تو بے شک اللہ بے پروا ہے قابلِ تعریف۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۲۔

۲۸۔اور بے شک اللہ بے پرواہے قابلِ تعریف۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۶۔

۲۹۔اور اللہ بے پرواہے، قابلِ تعریف۔

۔التغابن ۶۴: ۶۔

۳۰۔بے شک وہی قابلِ تعریف ہے، بزرگی والا۔

۔ھود ۱۱: ۷۳۔

۳۱۔اور اللہ بے پرواہے، قابلِ تعریف۔

۔فاطر ۳۵: ۱۵۔

۳۲۔اور جو کوئی حق سے پھر جائے تو بے شک اللہ بے پروا ہے، قابلِ تعریف۔

۔الحدید ۵۷: ۲۴ والممتحنۃ ۶۰: ۶۔

۳۳۔اور وہی کارساز ہے، قابلِ تعریف

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۸۔

۳۴۔(اے نبی ﷺ!) یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے تیری طرف اس لیے اتارا ہے کہ تو لوگوں کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لائے (یعنی) ان کے پروردگار کے حکم سے غالب، قابلِ تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف۔

۔ابراہیم ۱۴: ۱۔

۳۵۔اور وہ (بہشتی) پاکیزہ قول کی طرف راہ دکھلائے گئے اور قابلِ تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف رہنمائی کئے گئے۔

۔الحج ۲۲: ۲۴۔

۳۶۔اور (قرآن) غالب قابلِ تعریف (اللہ) کے رستے کی طرف رہبری کرتا ہے۔

۔سبا ۳۴: ۶۔

۳۷۔(اس کا) نازل کرنا حکمت والے، قابلِ تعریف کی طرف سے ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۲۔

۳۸۔اور وہ (کافر) ان (مومنوں) سے بجز اس کے اور کسی بات سے ناخوش نہ ہوئے کہ وہ غالب، قابلِ تعریف اللہ پر ایمان رکھتے تھے۔

۔البروج ۸۵: ۸۔

۳۹۔اور اللہ بے پروا، ہے قابلِ تعریف۔

۔النساء ۴: ۱۳۱۔

اللہ کی بے نیازی

۱۔ اللہ بے پرواہے

۱۔ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَلِیْمٌ
۲۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ
۳۔ وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِیًّا حَمِیْدًا
۴۔ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ الْغَنِیُّ ؕ
۵۔ وَقَالَ مُوْسٰٓی اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ حَمِیْدٌ
۶۔ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ
۷۔ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ
۸۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ
۹۔ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ
۱۰۔ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ
۱۱۔ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْكُمْ
۱۲۔ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ یَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا یَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ
۱۳۔ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ
۱۴۔ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ یَّهْدُوْنَنَا

۱۔ اور اللہ بے پرواہے، بردبار۔
۔البقرۃ ۲:۲۶۳۔

۲۔ اور جان لو کہ اللہ بے پرواہے، قابل تعریف۔
۔البقرۃ ۲:۲۶۷۔

۳۔ اور اللہ بے پروا، قابل تعریف ہے۔
۔النساء ۴:۱۳۱۔

۴۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے اولاد رکھی ہے وہ تو پاک ہے۔ وہ بے پرواہے۔
۔یونس ۱۰:۶۸۔

۵۔ اور موسیٰ نے کہا کہ اگر تم اور وہ سب لوگ جو زمین میں ہیں، کفر کریں تو بے شک اللہ بے پرواہے، قابلِ تعریف۔
۔ابراہیم ۱۴:۸۔

۶۔ اور بے شک اللہ جو ہے وہی بے پروا ہے، قابلِ تعریف۔
۔الحج ۲۲:۶۴۔

۷۔ اور جو شخص کفر کرے تو بے شک میرا رب بے پرواہے، کرم کرنے والا۔
۔النمل ۲۷:۴۰۔

۸۔ بے شک اللہ بے پروا، قابلِ تعریف ہے۔
۔لقمٰن ۳۱:۲۶۔

۹۔ اور جو کفر کرے تو بے شک اللہ بے پرواہے قابلِ تعریف۔
۔لقمٰن ۳۱:۱۲۔

۱۰۔ لوگو! تم اللہ کی طرف محتاج ہو۔ اللہ بے پروا ہے، قابل تعریف۔
۔فاطر ۳۵:۱۵۔

۱۱۔ اور اگر تم کفر کرو تو بے شک اللہ تم سے بے پرواہے۔
۔الزمر ۳۹:۷۔

۱۲۔ خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ تمہیں اس لیے بلایا جاتا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ سو بعض تم میں سے وہ ہیں جو بخیلی کرتے ہیں اور جو بخیلی کرتا ہے وہ اپنی ذات سے بخیلی کرتا ہے اور اللہ بے پروا ہے اور تم محتاج ہو۔ اور اگر تم (حق سے) منہ پھیرو گے تو وہ تمہارے بدلے اور لوگوں کو لا موجود کرے گا پھر وہ تمہاری طرح نہ ہوں گے۔
۔محمد ۴۷:۳۸۔

۱۳۔ اور جو منہ پھیرے گا تو بے شک اللہ بے پروا، قابلِ تعریف ہے۔
الحدید ۵۷:۲۴۔ الممتحنۃ ۶۰:۶۔

۱۴۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی دلیلیں لے کر آتے تھے تو وہ کہتے تھے کہ کیا آدمی ہمیں ہدایت کریں گے۔ تو انہوں نے انکار کیا اور منہ پھیرا اور اللہ نے بے پروائی کی اور اللہ بے پرواہے،

قابلِ تعریف۔

-التغابن ۶۴: ۶-

۲۔ اللہ تمام جہانوں سے بے پرواہے

۱۵۔اور جو کوئی کفر کرے تو بے شک اللہ جہان والوں سے بے پرواہے۔

-آل عمران ۳: ۹۷-

۱۶۔اور جو شخص محنت کرتا ہے، وہ اپنے ہی نفع کے لیے محنت کرتا ہے۔ بے شک اللہ جہان والوں سے بے پرواہے۔

-العنکبوت ۲۹: ۶-

۳۔ اللہ کو بندوں کی کچھ پروا نہیں

۱۷۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرے پروردگار کو تمہاری کیا پروا، اگر تم اس کو نہ پکارو؟ سو تم جھٹلا چکے اب اس کی سزا تمہیں چمٹ کر رہے گی۔

-الفرقان ۲۵: ۷۷-

۴۔ اللہ کے پاس ہر چیز کے خزانے موجود ہیں

۱۸۔اور کوئی شے ایسی نہیں ہے جس کے خزانے ہمارے پاس موجود نہ ہوں اور ہم اس کو مقررہ اندازہ سے زیادہ نہیں اتارتے۔

-الحجر ۱۵: ۲۱-

۵۔ اللہ کو بندوں کے سب اعمال کی خبر ہے

۱۹۔اور اللہ اس سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۴، ۲۷۱ و آل عمران ۳: ۱۸۰ و الحدید ۵۷: ۱۰ والمجادلة ۵۸: ۳، ۱۱ والتغابن ۶۴: ۸-

۲۰۔اور اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

-آل عمران ۳: ۱۵۳ والتوبہ ۹: ۱۶ والمجادلة ۵۸: ۱۳ والمنافقون ۶۳: ۱۱-

۲۱۔بے شک اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

-المائدۃ ۵: ۸ والنور ۲۴: ۵۳ والحشر ۵۹: ۱۸-

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

۱۵۔وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۶۔وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۷۔قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝

۱۸۔وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝

۱۹۔وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

۲۰۔وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

۲۱۔إِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

۲۲۔وَّأَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

۲۳۔إِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

۲۴۔إِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝

۲۵۔إِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝

۲۶۔إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝

۲۷۔إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

۲۸۔فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

۲۲۔اور یہ کہ اللہ اس سے جو تم کرتے ہو، خبردار ہے۔

-لقمٰن ۳۱: ۲۹-

۲۳۔بے شک وہ اس سے جو وہ کرتے ہیں، خبردار ہے۔

-ھود ۱۱: ۱۱۱-

۲۴۔بے شک اللہ ان باتوں سے خبردار ہے جو وہ کرتے ہیں۔

-النور ۲۴: ۳۰-

۲۵۔بے شک وہ ان باتوں سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

-النمل ۲۷: ۸۸-

۲۶۔بے شک اللہ جاننے والا، خبردار ہے۔

-النساء ۴: ۳۵-

۲۷۔بے شک اللہ ان باتوں سے جو تم کرتے ہو، خبردار ہے۔

-النساء ۴: ۹۴ و الاحزاب ۳۳: ۲-

۲۸۔تو بے شک اللہ ان باتوں سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

-النساء ۴: ۱۲۸، ۱۳۵-

۲۹۔ بلکہ اللہ ان باتوں سے جو تم کرتے ہو خبردار ہے۔

-الفتح-۴۸: ۱۱-

۳۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے، دیکھنے والا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۷-

۳۱۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے، دیکھنے والا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۳۰، ۹۶-

۳۲۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۵۸-

۳۳۔ اور اللہ ان باتوں سے غافل نہیں جو تم کرتے ہو۔

-البقرۃ ۲: ۷۴، ۸۵، ۱۴۰ و آل عمران-۳: ۹۹-

۳۴۔ اور اللہ ان باتوں سے غافل نہیں ہے جو وہ کرتے ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۴۴-

۳۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار ان باتوں سے غافل نہیں ہے جو وہ کرتے ہیں۔

-الانعام ۶: ۱۳۲-

۳۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار ان باتوں سے غافل نہیں ہے جو تم لوگ کرتے ہو۔

-ھود ۱۱: ۱۲۳ و النمل ۲۷: ۹۳-

۳۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو اللہ کو ان باتوں سے غافل نہ جان جو ظالم کرتے ہیں۔

-ابراہیم ۱۴: ۴۲-

۲۹۔ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿۱۱﴾

۳۰۔ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهٖ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿۱۷﴾

۳۱۔ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿۳۰﴾

۳۲۔ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوبِ عِبَادِهٖ خَبِيرًا ﴿۵۸﴾

۳۳۔ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿﴾

۳۴۔ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۴۴﴾

۳۵۔ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۲﴾

۳۶۔ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۲۳﴾

۳۷۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُونَ

۳۸۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌۢ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۳۶﴾

۳۹۔ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۹۱﴾

۴۰۔ وَاللّٰهُ عَلِيمٌۢ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿﴾

۴۱۔ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿﴾

۴۲۔ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۲۵﴾

۴۳۔ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۲۸﴾

۳۸۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۳۶-

۳۹۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

-النحل ۱۶: ۹۱-

۴۰۔ اور اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

-النور ۲۴: ۴۱-

۴۱۔ اور وہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

-الزمر ۳۹: ۷۰-

۴۲۔ اور وہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

-الشوریٰ ۴۲: ۲۵-

۴۳۔ اور اللہ ان باتوں کو جو تم کرتے ہو جانتا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۸۳ و النور ۲۴: ۲۸-

۴۴۔ اور اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔یوسف۱۲: ۱۹۔

۴۵۔ کیوں نہیں بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔النحل۱۶: ۲۸۔

۴۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر وہ تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے کہ اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔الحج۲۲: ۶۸۔

۴۷۔ بے شک میں جو کچھ تم کرتے ہو جانتا ہوں۔

۔المؤمنون۲۳: ۵۱۔

۴۸۔ (شعیب علیہ السلام نے) کہا کہ میرا پروردگار خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔الشعراء۲۶: ۱۸۸۔

۴۹۔ اور اللہ تمہارے عملوں کو جانتا ہے۔

۔محمد۴۷: ۳۰۔

۵۰۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔فاطر۳۵: ۸۔

۵۱۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔العنکبوت۲۹: ۴۵۔

۵۲۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو۔

۔یوسف۱۲: ۷۷۔

۵۳۔ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔المؤمنون۲۳: ۹۶۔

۵۴۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔البقرۃ۲: ۹۶ وآل عمران۳: ۱۶۳ والمائدۃ۵: ۷۱۔

۴۴۔ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

۴۵۔ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

۴۶۔ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾

۴۷۔ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۵۱﴾

۴۸۔ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

۴۹۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾

۵۰۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۸﴾

۵۱۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾

۵۲۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾

۵۳۔ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾

۵۴۔ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

۵۵۔ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

۵۶۔ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾

۵۷۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾

۵۸۔ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾

۵۹۔ فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾

۵۵۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔الحجرات۴۹: ۱۸۔

۵۶۔ بے شک اللہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۔البقرۃ۲: ۱۱۰، ۲۳۷۔

۵۷۔ اور جان لو کہ اللہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۔البقرۃ۲: ۲۳۳۔

۵۸۔ اور اللہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو، دیکھتا ہے۔

۔البقرۃ۲: ۲۶۵ وآل عمران۳: ۱۵۶ والانفال۸: ۷۲ والحدید۵۷: ۴ والممتحنۃ۶۰: ۳ والتغابن۶۴: ۲۔

۵۹۔ سو بے شک اللہ جو وہ کرتے ہیں، دیکھتا ہے۔

۔الانفال۸: ۳۹۔

۶۰۔ بے شک وہ ان کاموں کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۔ہود ۱۱:۱۱۲ و حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۴۰۔

۶۱۔اور اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۹ والفتح ۴۸:۲۴۔

۶۲۔بے شک میں جو تم کرتے ہو دیکھتا ہوں۔

۔سبا ۳۴:۱۱۔

۶۳۔اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۵، ۲۰۔

۶۴۔بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۴۴۔

۶۵۔بے شک وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے، دیکھنے والا۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۷۔

۶۶۔بے شک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے، دیکھنے والا۔

۔فاطر ۳۵:۳۱۔

۶۷۔سو بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۴۵۔

۶۸۔کیوں نہیں۔بے شک اس کا پروردگار اس کو دیکھتا ہے۔

۔الانشقاق ۸۴:۱۵۔

۶۹۔بے شک اس دن ان کا پروردگار ان سے خبردار ہے۔

۔العٰدیٰت ۱۰۰:۱۱

۶۔ اللہ بندوں کو، ان کے حالات وصفات اور حرکات وسکنات کو جانتا ہے

۷۰۔اللہ نے معلوم کرلیا کہ تم اپنی جانوں کی خیانت کیا

۶۰۔اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ
۶۱۔وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا
۶۲۔اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ
۶۳۔وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ
۶۴۔اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ
۶۵۔اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ
۶۶۔اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ
۶۷۔فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا
۶۸۔بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا
۶۹۔اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ
۷۰۔عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ
۷۱۔عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
۷۲۔قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ
۷۳۔اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا
۷۴۔وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ

کرتے تھے۔سو وہ تم پر مہربان ہوا اور اس نے تمہیں معاف کر دیا۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۷۔

۷۱۔اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان (عورتوں) کا تذکرہ کرتے رہو گے۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۵۔

۷۲۔بے شک ہم جانتے ہیں کہ تجھے وہ بات غمگین کرتی ہے جو وہ کہتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۳۳۔

۷۳۔اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا اور اس نے معلوم کرلیا کہ تم میں کمزوری ہے۔

۔الانفال ۸:۶۶۔

۷۴۔اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ (منافق) جھوٹے ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۴۲۔

۷۵۔ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ
۷۶۔ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ
۷۷۔ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ
۷۸۔ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ
۷۹۔ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ
۸۰۔ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ
۸۱۔ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ
۸۲۔ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا
۸۳۔ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ
۸۴۔ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا
۸۵۔ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ
۸۶۔ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
۸۷۔ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا

۷۵۔ اور مدینے والوں میں سے بعض نفاق پر اڑے ہوئے ہیں (اے نبی ﷺ!) تو انہیں نہیں جانتا ہم انہیں جانتے ہیں۔

۔التوبہ ۹: ۱۰۱۔

۷۶۔ بے شک میرا پروردگار ان (عورتوں) کے مکر سے واقف ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۵۰۔

۷۷۔ وہ جانتا ہے جو ہر شخص اچھے برے عمل کرتا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۴۲۔

۷۸۔ اور بے شک ہم نے ان لوگوں کو جان لیا جو تم میں سے آگے بڑھنے والے ہیں اور ان کو بھی جان لیا جو پیچھے رہ جاتے ہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۲۴۔

۷۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم جانتے ہیں کہ جو باتیں وہ کہتے ہیں ان سے تیرا دل تنگ ہوتا ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۹۷۔

۸۰۔ اور بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو اس کو صرف ایک آدمی سکھلاتا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۳۔

۸۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ان (اصحاب کہف) کی تعداد میرا پروردگار جانتا ہے ان کی تعداد تھوڑے ہی آدمی جانتے ہیں۔

۔الکہف۔ ۱۸: ۲۲۔

۸۲۔ بے شک اس نے انہیں گھیر رکھا ہے اور ان کی گنتی گن رکھی ہے۔

۔مریم ۱۹: ۹۴۔

۸۳۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) کہا کہ ان اگلی امتوں کا علم میرے پروردگار کے پاس ایک کتاب میں ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۵۲۔

۸۴۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے آنکھ بچا کر چھپ کر نکل جاتے ہیں۔

۔النور ۲۴: ۶۳۔

۸۵۔ بے شک وہ جانتا ہے جس حالت پر تم ہو اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ وہ انہیں بتلا دے گا جو کچھ انہوں نے کیا ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔النور ۲۴: ۶۴۔

۸۶۔ بے شک اللہ جانتا ہے جس کو وہ اس کے سوا پکارتے ہیں اور وہی غالب، حکمت والا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۲۔

۸۷۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو تم میں سے (جہاد سے) روکنے والے ہیں اور ان کو جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہماری طرف آؤ، جانتا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۱۸۔

٨٨۔رسولوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۱۶۔

٨٩۔جس دن وہ (قیامت کے) کھلے میدان میں ہوں گے ان کی اللہ پر کوئی چیز چھپی نہ رہے گی۔

۔المؤمن ۴۰:۱۶۔

٩٠۔اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور تمہارے رہنے کی جگہ کو جانتا ہے۔

۔محمد ۴۷:۱۹۔

٩١۔بے شک ہمیں معلوم ہے جو کچھ زمین ان (کے جسموں) سے کم کرتی ہے اور ہمارے پاس حفاظت کرنے والی ایک کتاب ہے۔

۔قٓ ۵۰:۴۔

٩٢۔(اے نبی ﷺ) بے شک تیرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی اس کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہے۔

۔النجم ۵۳:۳۰۔

٩٣۔وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے زمین سے تمہیں پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں چھپے ہوتے ہو تو اپنے آپ کو پاک نہ بتلاؤ۔ وہی خوب جانتا ہے جو اس سے ڈرتا ہے۔

۔النجم ۵۳:۳۲۔

٩٤۔اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔

۔الممتحنۃ ۶۰:۱۰۔

٩٥۔اور (اے نبی ﷺ!) اللہ جانتا ہے کہ بے شک تو اس کا رسول ہے۔

۔المنافقون ۶۳:۱۔

٨٨۔ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝

٨٩۔ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ

٩٠۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝

٩١۔ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝

٩٢۔ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۝

٩٣۔ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝

٩٤۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ

٩٥۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ

٩٦۔ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝ بِاَيِّىكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

٩٧۔ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝

٩٨۔ لِيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

٩٩۔ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَ

٩٦۔سو (اے نبی ﷺ!) عنقریب ہی تو بھی دیکھ لے گا اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون فتنے میں پڑا ہے۔ بے شک تیرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی ان کو بھی خوب جانتا ہے جو راہ پانے والے ہیں۔

۔القلم ۶۸:۵-۷۔

٩٧۔اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ تم میں بعض جھٹلانے والے ہیں۔

۔الحاقۃ ۶۹:۴۹۔

٩٨۔(وہ رسولوں پر نگہبان اس لیے مقرر کرتا ہے) تا کہ معلوم ہو جاوے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیے۔ اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس کو اس نے گھیر رکھا ہے اور ہر شے کی گنتی گن رکھی ہے۔

۔الجن ۷۲:۲۸۔

٩٩۔(اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار جانتا ہے کہ تو رات

کے دو تہائی اور اس کے آدھے اور اس کے ایک تہائی کے قریب (نماز میں) کھڑا رہتا ہے اور ایک جماعت بھی ان میں سے جو تیرے ساتھ ہیں۔ اور اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے، اس نے معلوم کر لیا کہ تم اس کو ہرگز نہ نباہ سکو گے۔ سو وہ تم پر مہربان ہوا تو قرآن میں سے جتنا آسان سمجھو، پڑھ لیا کرو۔ اسے معلوم ہے کہ تم میں سے بعض بیمار ہوں گے اور کچھ لوگ اللہ کا فضل (یعنی روزی) ڈھونڈنے کے لیے ملک میں سفر کریں گے اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑیں گے۔

۔المزمل ۷۳: ۲۰۔

۱۰۰۔ اور اللہ ان باتوں کو جانتا ہے جو وہ دل میں رکھتے ہیں۔

۔الانشقاق ۸۴: ۲۳۔

۱۰۱۔ کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

۔العلق۔ ۹۶: ۱۴۔

۷۔ اللہ بندوں کے آگے اور پیچھے کے حالات وواقعات جانتا ہے

۱۰۲۔ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے سوائے اتنے کے جتنا وہ چاہے اور کسی چیز پر احاطہ نہیں رکھتے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۵۔

۱۰۳۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور ان کا علم اس کا احاطہ نہیں کرتا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۰۔

۱۰۴۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے (فرشتوں کے) آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سفارش نہیں کریں گے مگر اسی کی جس سے وہ راضی ہے اور وہ اس کے خوف

طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ۭ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ۭ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

۱۰۰۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ

۱۰۱۔ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى

۱۰۲۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ

۱۰۳۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا

۱۰۴۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ

۱۰۵۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ

۱۰۶۔ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۭ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ

۱۰۷۔ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ

سے کانپتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۲۸۔

۱۰۵۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۔الحج ۲۲: ۷۶۔

۸۔ اللہ حاملہ کے حمل اور وضعِ حمل کو جانتا ہے

۱۰۶۔ اللہ جانتا ہے جو ہر عورت (پیٹ میں) اٹھاتی ہے اور جو کچھ رحم گھٹاتے ہیں اور جو کچھ بڑھاتے ہیں اور ہر چیز اس کے پاس ایک اندازہ پر ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۸۔

۱۰۷۔ اور بغیر اس کے علم کے نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۱۔

۱۰۸۔قیامت کا علم اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور جو پھل اپنے غلافوں سے نکلتے ہیں اور جو عورت حاملہ ہوتی ہے اور جو جنتی ہے سب اس کے علم سے ہوتا ہے اور جس دن وہ انہیں پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں وہ کہیں گے کہ ہم نے تو تجھے خبر دے دی کہ ہم میں سے کوئی بھی اس بات کا گواہ نہیں ہے (کہ تیرے شریک ہیں)۔

۔حٰمٓ السجدۃ۔ ۴۱:۴۷۔

۹۔ اللہ ظالموں کو جانتا ہے

۱۰۹۔اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔

البقرۃ۲:۹۵۔۲۴۶ والتوبۃ۹:۴۷ والجمعۃ۶۲:۷

۱۱۰۔اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

۔الانعام۔۶:۵۸۔

۱۰۔ اللہ مفسدوں کو جانتا ہے

۱۱۱۔اور اللہ فساد کرنے والے اور اصلاح کرنے والے ہر ایک کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ۲ : ۲۲۰۔

۱۱۲۔پھر اگر وہ روگردانی کریں تو بے شک اللہ مفسدوں کو جانتا ہے۔

۔آل عمران۳:۶۳۔

۱۱۔ اللہ متقیوں کو جانتا ہے

۱۱۳۔اور اللہ متقیوں کو جانتا ہے۔

۔آل عمران۳:۱۱۵ والتوبۃ۔۹:۴۴۔

۱۱۴۔وہ تمہیں خوب طرح جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں چھپے تھے تو تم اپنے آپ کو پاک نہ کہو وہی خوب جانتا ہے جو متقی ہے۔

۔النجم۵۳:۳۲۔

۱۰۸۔اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ

۱۰۹۔وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ

۱۱۰۔وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ

۱۱۱۔وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ

۱۱۲۔فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ

۱۱۳۔وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ

۱۱۴۔هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى

۱۱۵۔وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ

۱۱۶۔وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ

۱۱۷۔وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ

۱۱۸۔وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ

۱۱۹۔وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ

۱۲۔ اللہ بندوں کے نیکی کے کاموں کو جانتا ہے

۱۱۵۔اور جو نیک کام بھی تم کرو اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ۲:۱۹۷۔

۱۱۶۔اور نیکی کا جو کام بھی تم کرو گے تو بے شک اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ۔۲:۲۱۵۔

۱۱۷۔اور جو مال بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تو بے شک اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ۲:۲۷۳۔

۱۱۸۔اور جو چیز بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تو بے شک اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔آل عمران۳:۹۲۔

۱۱۹۔اور جو خرچ تم اللہ کی راہ میں کرو یا جو منت تم مانو، تو بے شک اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ۲:۲۷۰۔

۱۲۰۔ کیا اللہ شکر گزاروں کے حال سے خوب طرح واقف نہیں ہے۔

۔الانعام۶:۵۳۔

۱۲۰۔ اَلَیۡسَ اللّٰہُ بِاَعۡلَمَ بِالشّٰکِرِیۡنَ ﴿۵۳﴾

۱۳۔ اللہ کو ہر شے کا علم ہے

۱۲۱۔ وَھُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۲۹﴾

۱۲۲۔ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۲۳۱﴾

۱۲۳۔ وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۲۸۲﴾

۱۲۴۔ وَاَنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۹۷﴾

۱۲۵۔ اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۷۵﴾

۱۲۶۔ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۱۲﴾

۱۲۷۔ وَھُوَ بِکُلِّ خَلۡقٍ عَلِیۡمٌ ﴿۷۹﴾

۱۲۸۔ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمًا ﴿۳۲﴾

۱۲۹۔ وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمًا ﴿۴۰﴾

۱۳۰۔ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمًا ﴿۵۴﴾

۱۳۱۔ وَسِعَ رَبِّیۡ کُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا

۱۳۲۔ وَسِعَ رَبُّنَا کُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا

۱۳۳۔ اِنَّمَاۤ اِلٰـھُکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ وَسِعَ کُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ﴿۹۸﴾

۱۳۴۔ رَبَّنَا وَسِعۡتَ کُلَّ شَیۡءٍ رَّحۡمَۃً وَّعِلۡمًا

۱۳۵۔ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ﴿۱۲﴾

۱۲۱۔ اور وہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ۲:۲۹ والانعام۶:۱۰۱ والحدید۵۷:۳۔

۱۲۲۔ اور جان لو کہ اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ۲:۲۳۱۔

۱۲۳۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ۲:۲۸۲ والنساء۴:۱۷۶ والنور۲۴:۳۵،۶۴ والحجرات۴۹:۱۶ والتغابن۶۴:۱۱۔

۱۲۴۔ اور یہ کہ اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔المائدۃ۵:۹۷۔

۱۲۵۔ بے شک اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔الانفال۸:۷۵ و التوبۃ۹:۱۱۵ و القصص ۲۹:۶۲ و المجادلۃ۵۸:۷

۱۲۶۔ بے شک وہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔الشوریٰ۔۴۲:۱۲۔

۱۲۷۔ اور وہ ساری مخلوق کو جانتا ہے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۷۹۔

۱۲۸۔ بے شک اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

۔النساء۴:۳۲۔

۱۲۹۔ اور اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

۔الاحزاب۳۳:۴۰و الفتح۴۸:۲۶

۱۳۰۔ پس بے شک اللہ ہر شے کا جاننے والا ہے۔

۔الاحزاب۳۳:۵۴۔

۱۳۱۔ میرا پروردگار علم میں ہر شے کو سمائے ہوئے ہے۔

۔الانعام۶:۸۰۔

۱۳۲۔ ہمارا پروردگار علم میں ہر شے کو سمائے ہوئے ہے۔

۔الاعراف۷:۸۹۔

۱۳۳۔ (لوگو!) تمہارا معبود تو بس اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ علم کے لحاظ سے ہر شے پر حاوی ہے۔

۔طٰہٰ۲۰:۹۸۔

۱۳۴۔ اے ہمارے پروردگار! تو بلحاظِ رحمت اور علم کے ہر شے پر حاوی ہے۔

۔المؤمن۴۰:۷۔

۱۳۵۔ اور یہ کہ اللہ کا علم ہر شے پر محیط ہے۔

۔الطلاق۶۵:۱۲۔

۱۳۶۔ اور ہم ہر شے کو جانتے ہیں۔
-الانبیاء ۲۱:۸۱-

۱۳۶۔ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝

۱۳۷۔ اور تو ہر شے پر موجود ہے۔
-المائدۃ۵:۱۱۷-

۱۳۷۔ وَ اَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

۱۴۔ اللہ کا کام علم سے ہے

۱۳۸۔ لیکن اللہ اس (قرآن) کی گواہی دیتا ہے جو اس نے تیری طرف اتارا ہے، اس نے اس کو اپنے علم سے اتارا ہے۔
-النساء۴:۱۶۶-

۱۳۸۔ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ

۱۳۹۔ سو البتہ ہم ان پر (قیامت کو) علم سے (ان کے اعمال) بیان کریں گے اور ہم (ان کے کرتے وقت) کہیں غائب نہیں تھے۔
-الاعراف۷:۷-

۱۳۹۔ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّ مَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝

۱۴۰۔ اور بے شک ہم ان کے پاس ایک ایسی کتاب لائے ہیں جسے ہم نے علم کے ساتھ تفصیل سے بیان کیا ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ہدایت اور رحمت ہے۔
-الاعراف۷:۵۲-

۱۴۰۔ وَ لَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۱۴۱۔ پس اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں (قرآن جیسی کوئی سورت نہ لاسکیں) تو جان لو کہ وہ اللہ ہی کے علم سے اتارا گیا ہے۔
-ھود ۱۱:۱۴-

۱۴۱۔ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ

۱۴۲۔ اور بے شک ہم نے اس سے پہلے ابراہیم کو اس کی سمجھ دی اور ہم اس کو جانتے تھے۔
-الانبیاء ۲۱:۵۱-

۱۴۲۔ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝

۱۴۳۔ اور بے شک ہم نے انہیں علم کے ساتھ جہان والوں پر پسند کیا۔
-الدخان ۴۴:۳۲-

۱۴۳۔ وَ لَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۵۔ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

۱۴۴۔ (اللہ نے) فرمایا بے شک میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔
-البقرۃ۲:۳۰-

۱۴۴۔ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۱۴۵۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
-البقرۃ۲:۲۱۶، ۲۳۲ و آل عمران۳:۶۶ والنور ۲۴:۱۹-

۱۴۵۔ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۱۴۶۔ تم انہیں نہیں جانتے، اللہ انہیں جانتا ہے۔
-الانفال۸:۶۰-

۱۴۶۔ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ

۱۴۷۔ بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
-النحل ۱۶:۷۴-

۱۴۷۔ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۱۴۸۔ سو اس نے وہ بات جان لی جو تم نے نہیں جانی۔ سو اس نے اس سے ورے ہی ایک نزدیک فتح دی۔
-الفتح۴۸:۲۷-

۱۴۸۔ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝

اسمائے صفات و اسمائے حسنیٰ مثبت علم

۱۔ سمیع و علیم

۱۔ بے شک تو ہی سننے والا، جاننے والا ہے۔
-البقرۃ۲:۱۲۷ و آل عمران۳:۳۴-

۱۔ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

۲۔ اور وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ۲:۱۳۷ والانعام۶:۱۳، ۱۱۵ و العنکبوت۲۹:۵، ۶۰۔

۳۔ اور اللہ جو ہے وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔المائدۃ۵:۷۶۔

۴۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الانفال۸:۶۱ و یوسف۱۲:۳۴ و الشعراء۲۶:۲۲۰ وحٰمٓ السجدۃ۴۱:۳۶ والدخان۴۴:۶۔

۵۔ وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔یونس۱۰:۶۵۔

۶۔ اور جان لو کہ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ۲:۲۴۴۔

۷۔ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ۲:۱۸۱ والانفال۸:۱۷ و الحجرات۴۹:۱۔

۸۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ۲:۲۲۴ وآل عمران۳:۳۴، ۱۲۱ والتوبۃ۹:۹۸، ۱۰۳ والنور۲۴:۲۱، ۶۰۔

۹۔ پس بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ۲:۲۲۷۔

۱۰۔ بے شک وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الاعراف۷:۲۰۰۔

۱۱۔ اور بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الانفال۸:۴۲۔

۱۲۔ اور یہ کہ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الانفال۸:۵۳۔

۲۔ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳۷﴾
۳۔ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۷۶﴾
۴۔ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۱﴾
۵۔ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۵﴾
۶۔ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۴۴﴾
۷۔ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۸۱﴾
۸۔ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۸۱﴾
۹۔ فَإِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۲۷﴾
۱۰۔ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۰۰﴾
۱۱۔ وَإِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۴۲﴾
۱۲۔ وَأَنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۵۳﴾
۱۳۔ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۳۲﴾
۱۴۔ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۸۳﴾
۱۵۔ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۲﴾
۱۶۔ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۶﴾
۱۷۔ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۲۸﴾

۲۔ علیم وحکیم

۱۳۔ بے شک تو ہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔البقرۃ۲:۳۲۔

۱۴۔ بے شک وہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔یوسف۱۲:۸۳، ۱۰۰۔

۱۵۔ اور وہی جاننے والا حکمت والا ہے۔

۔التحریم۶۶:۲۔

۱۶۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔النساء۴:۲۶ والانفال۸:۷۱ والتوبۃ۹:۱۵، ۶۰، ۹۷، ۱۰۶، ۱۱۰ والحج۲۲:۵۲ والنور۲۴:۱۸، ۵۸، ۵۹ والحجرات۴۹:۸ والممتحنۃ۶۰:۱۰۔

۱۷۔ بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔التوبۃ۹:۲۸۔

۱۸۔(اے نبی ﷺ !) بے شک تیرا پروردگار جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔یوسف ۱۲:۶۔

۳۔ علیم و حلیم

۱۹۔اور اللہ جاننے والا، بردبار ہے۔

۔النساء ۴:۱۲۔

۲۰۔اور بے شک اللہ جاننے والا، بردبار ہے۔

۔الحج ۲۲:۵۹۔

۴۔ علیم و قدیر

۲۱۔بے شک اللہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔النحل ۱۶:۷۰۔

۲۲۔اور وہی جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔الروم ۳۰:۵۴۔

۲۳۔بے شک وہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۵۰۔

۵۔ علیم و خبیر

۲۴۔بے شک اللہ جاننے والا، خبردار ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۳۴ والحجرات ۴۹:۱۳۔

۲۵۔(رسول اللہ ﷺ نے) کہا کہ مجھے جاننے والے، خبردار نے خبر دی ہے۔

۔التحریم ۶۶:۳۔

۶۔ حکیم و علیم

۲۶۔(اے نبی ﷺ !) بے شک تیرا پروردگار حکمت والا، جاننے والا ہے۔

۔الانعام ۶:۸۳، ۱۲۸۔

۲۷۔بے شک وہی حکمت والا، جاننے والا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۳۹ والحجر ۱۵:۲۵۔

۱۸۔اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝
۱۹۔وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝
۲۰۔وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝
۲۱۔اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝
۲۲۔وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝
۲۳۔اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝
۲۴۔اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝
۲۵۔قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝
۲۶۔اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝
۲۷۔اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝
۲۸۔وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝
۲۹۔اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝
۳۰۔وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝
۳۱۔اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝
۳۲۔وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝

۲۸۔اور وہی حکمت والا، جاننے والا ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۸۴۔

۲۹۔بے شک وہی حکمت والا، جاننے والا ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۳۰۔

۳۰۔اور (اے نبی ﷺ !) کچھ شک نہیں کہ تجھ پر قرآن کا القا حکمت والے، جاننے والے کے پاس سے کیا جاتا ہے۔

۔النحل ۲۷:۶۔

۷۔ خلاق و علیم

۳۱۔(اے نبی ﷺ !) کچھ شک نہیں کہ تیرا پروردگار ہی پیدا کرنے والا، جاننے والا ہے۔

۔الحجر ۱۵:۸۶۔

۳۲۔اور وہی پیدا کرنے والا، جاننے والا ہے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۸۱۔

۸۔ واسع وعلیم

۳۳۔ بے شک اللہ گنجائش والا ہے، جاننے والا۔

-البقرۃ۲:۱۱۵-

۳۴۔اور اللہ سمائی والا، جاننے والا ہے۔

-البقرۃ۲:۲۴۷، ۲۶۱، ۲۶۸ و آل عمران۔۳:۷۳ والمائدۃ۔۵:۵۴ والنور۔۲۴:۳۲-

۹۔ شاکر وعلیم

۳۵۔پس بے شک اللہ قدردان ہے، جاننے والا۔

-البقرۃ۲:۱۵۸-

۱۰۔ عزیز وعلیم

۳۶۔صبح (کی پو) کا پھاڑنے والا اور اس نے رات کو آرام کے لیے بنایا اور سورج اور چاند کو گردش پھرنے والا بنایا۔ یہ اندازہ ہے غالب، جاننے والے کا۔

-الانعام۶:۹۶-

۳۷۔اور سورج اپنی قرار گاہ پر چلتا ہے۔ یہ اندازہ ہے غالب، جاننے والے کا۔

-یٰسٓ۳۶:۳۸-

۳۸۔اور وہی غالب، جاننے والا ہے۔

-النمل۲۷:۷۸-

۳۹۔حٰمٓ کتاب (قرآن) کا اتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے، جاننے والا۔

-المؤمن۴۰:۱-۲-

۴۰۔اور ہم نے نزدیک کے آسمان کو (ستاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور (اس کی) حفاظت کی۔ یہ اندازہ ہے غالب، جاننے والے کا۔

-حٰمٓ السجدۃ۴۱:۱۲-

۴۱۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو ان سے پوچھے، کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ ان کو غالب، جاننے والے نے پیدا کیا ہے۔

-الزخرف۴۳:۹-

۱۱۔ فتّاح وعلیم

۴۲۔اور وہ فیصلہ کرنے والا، جاننے والا ہے۔

-سبا۳۴:۲۶-

۱۲۔ خبیر

۴۳۔اور (اے نبی ﷺ!) تجھے خبردار کی مانند کوئی خبر نہ دے گا۔

-فاطر۳۵:۱۴-

۱۳۔ لطیف وخبیر

۴۴۔اور وہ باریک بیں ہے، خبردار۔

-الانعام۶:۱۰۳-

۴۵۔کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا حال آنکہ وہ باریک بیں ہے، خبردار۔

-الملک۶۷:۱۴-

۳۳۔ إِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾

۳۴۔ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۲۶۸﴾

۳۵۔ فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ﴿۱۵۸﴾

۳۶۔ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۹۶﴾

۳۷۔ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿۷۸﴾

۳۹۔ حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۲﴾

۴۰۔ وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۱۲﴾

۴۱۔ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿۹﴾

۴۲۔ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ﴿۲۶﴾

۴۳۔ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿۱۴﴾

۴۴۔ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۰۳﴾

۴۵۔ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۴﴾

۴۶۔ بے شک اللہ باریک بین ہے، خبردار۔

۔الحج ۲۲: ۶۳ و لقمٰن ۳۱: ۱۶۔

۱۴۔ حکیم و خبیر

۴۷۔ اور وہی اپنے بندوں پر زبردست ہے اور وہ حکمت والا ہے، خبردار۔

۔الانعام ۶: ۱۸۔

۴۸۔ اور وہی حکمت والا ہے، خبردار۔

الانعام ۶: ۷۳ و سبا ۳۴۔

۴۹۔ یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں (دلائل سے) مضبوط کی گئی ہیں پھر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں حکمت والے، خبردار کی طرف سے۔

۔ھود ۱۱: ۱۔

۱۵۔ سمیع و بصیر

۵۰۔ بے شک وہی سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱ و المؤمن ۴۰: ۵۶

۵۱۔ یہ اس لیے بھی کہ اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور یہ کہ اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۶۱۔

۵۲۔ بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۷۵ و لقمٰن ۳۱: ۲۸ و المجادلۃ ۵۸: ۱۔

۵۳۔ بے شک اللہ ہی سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۲۰۔

۵۴۔ اور وہی سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۱۔

۴۶۔ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾

۴۷۔ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾

۴۸۔ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱﴾

۴۹۔ الۗرٰ ۣ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿۱﴾

۵۰۔ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱﴾

۵۱۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾

۵۲۔ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۷۵﴾

۵۳۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾

۵۴۔ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾

۵۵۔ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾

۵۶۔ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾

۵۷۔ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾

۵۸۔ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿۳۵﴾

۵۹۔ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾

۵۵۔ بے شک وہ ہر شے کا دیکھنے والا ہے۔

۔الملک ۶۷: ۱۹۔

۵۶۔ اور اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۳۴۔

۵۷۔ بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۔النساء ۴: ۵۸۔

۵۸۔ (اے اللہ!) بے شک تو ہمیں دیکھتا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۳۵۔

۵۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار دیکھنے والا ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۲۰۔

علمِ غیبِ باری تعالیٰ شانہٗ

۱۔ اللہ عالم الغیب ہے

۱۔(اے اللہ!) بے شک تو چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔
۔المائدۃ۵:۹ ۰ ۱،۶ ۱ ۱۔

۲۔کیا انہیں یہ معلوم نہیں کہ اللہ ان کی چھپی باتوں کو اور ان کی سرگوشیوں کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔
۔التوبۃ۹:۷۸۔

۳۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بے شک میرا پروردگار حق کو پھیلاتا ہے اور وہ چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔
۔سبا۳۴:۴۸۔

۴۔وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے اور وہی ہے حکمت والا، خبردار۔
۔الانعام۶:۷۳۔

۵۔پھر تم چھپے اور کھلے کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
۔التوبۃ۹:۹۴ و الجمعۃ ۶۲:۸

۶۔اور عنقریب ہی تم چھپے اور کھلے کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
۔التوبۃ۹:۱۰۵۔

۷۔وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے بلند مرتبہ، عالی قدر۔
۔الرعد۱۳:۹۔

۸۔وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے۔تو وہ ان کے شرک سے بالاتر ہے۔
۔المؤمنون۲۳:۹۲۔

۹۔یہ (اللہ) چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے غالب، مہربان۔
۔السجدۃ۳۲:۶۔

۱۰۔(اے نبی ﷺ!) یوں کہا کر کہ اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے۔
۔الزمر۳۹:۴۶۔

۱۱۔وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے۔وہی ہے مہربان، رحم والا۔
۔الحشر۵۹:۲۲۔

۱۲۔وہ چھپے اور کھلے کا جاننے والا، غالب، حکمت والا ہے۔
۔التغابن۶۴:۱۸۔

۱۳۔وہ غیب کا جاننے والا ہے۔سو وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔
۔الجن۷۲:۲۶۔

۱۴۔(فرشتوں نے) کہا کہ تو پاک ہے ہمیں اس کے سوا جتنا تو نے ہمیں بتلا دیا اور کچھ علم نہیں۔بے شک تو ہی جاننے والا، حکمت والا ہے۔
۔البقرۃ۲:۳۲۔

۱۵۔اور اس کی حقیقت سوائے اللہ کے اور کوئی نہیں جانتا۔
۔آل عمران۳:۷۔

۱۔اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾
۲۔اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۷۸﴾
۳۔قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾
۴۔عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾
۵۔ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
۶۔وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
۷۔عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾
۸۔عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾
۹۔ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶﴾
۱۰۔قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
۱۱۔عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾
۱۲۔عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾
۱۳۔عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾
۱۴۔قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۲﴾
۱۵۔وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ

۱۶۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور میں غیب نہیں جانتا اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

۔الانعام ۶: ۵۰۔

۱۷۔اور غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں انہیں اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو کچھ جنگل اور دریا میں ہے اور (درخت سے) کوئی پتہ بغیر اس کے علم کے نہیں گرتا۔ اور زمین کی تاریکیوں میں نہ کوئی دانہ ہے اور نہ کوئی تر چیز اور نہ کوئی خشک مگر سب ہی ایک کھلی کتاب میں مندرج ہے۔

۔الانعام ۶: ۵۹۔

۱۸۔(اے نبی ﷺ!) وہ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اس کے قائم ہونے کا وقت کیا ہے؟ کہہ دے کہ اس کا علم تو بس میرے پروردگار ہی کے پاس ہے وہی اس کو اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری چیز ہے، وہ تم پر یک لخت ہی آ جائے گی وہ تجھ سے اس طرح پوچھتے ہیں کہ گویا تو اس کی ٹوہ میں لگا ہوا ہے۔ کہہ دے کہ بس اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے لیکن (اس بات کو) بہت سے آدمی نہیں جانتے۔ کہہ دے کہ میں تو اپنی جان کے نفع اور نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جس قدر اللہ چاہے۔ اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو میں (اپنے لیے) بہت سی بھلائی اکٹھی کر لیتا اور مجھے (کبھی کوئی) تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں صرف ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۷۔۱۸۸۔

۱۹۔اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے

۱۶۔قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ

۱۷۔وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

۱۸۔يَسْــــَٔـلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْــــَٔـلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۱۹۔وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ

۲۰۔وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ڜ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ

۲۱۔قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ

۲۲۔قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَمَا

خزانے ہیں اور میں غیب بھی جانتا ہوں اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ ان لوگوں کے بارے میں جنہیں تمہاری آنکھیں حقارت سے دیکھتی ہیں، یہ کہتا ہوں کہ اللہ ہرگز انہیں کوئی خوبی نہیں دے گا۔

۔ھود ۱۱: ۳۱۔

۲۰۔اور (کیا تمہیں ان کی خبر نہیں پہنچی) جو ان (اقوامِ نوح و عاد و ثمود) کے بعد ہوئے۔ جنہیں سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔

۔ابراہیم ۱۴: ۹۔

۲۱۔موسیٰ نے کہا کہ ان (پہلی قوموں) کا علم میرے پروردگار کے پاس ایک کتاب میں ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۵۲۔

۲۲۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو آسمانوں اور زمین میں ہے،

ان میں اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا اور انہیں یہ بھی خبر نہیں کہ وہ کب (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔

-النمل ۲۷:۶۵-

۲۳۔ بے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ اتارتا ہے اور وہی جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل اسے کیا پیش آئے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔ بے شک اللہ ہی جاننے والا، خبردار ہے۔

-لقمٰن ۳۱:۳۴-

۲۴۔ (اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ اس کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۶۳-

۲۵۔ پھر جب وہ (عصا) گر پڑا تو جنوں نے جان لیا کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو (اتنی مدت) ذلت کے عذاب میں نہ رہتے۔

-سبا ۳۴:۱۴-

۲۶۔ اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے۔

-الدخان ۴۴:۸۵-

۲۷۔ (ہود علیہ السلام نے) کہا کہ علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے۔

-الاحقاف ۴۶:۲۳-

۲۸۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے۔

-النجم ۵۳:۳۵-

۲۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

-الملک ۶۷:۲۶-

يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾

۲۳۔ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾

۲۴۔ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ ۚ

۲۵۔ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿١٤﴾

۲۶۔ وَعِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ

۲۷۔ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ

۲۸۔ أَعِندَهُ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ﴿٣٥﴾

۲۹۔ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾

۳۰۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ﴿٤٢﴾ فِيمَ أَنتَ مِن ذِكْرَاهَا ﴿٤٣﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ مُنتَهَاهَا ﴿٤٤﴾

۳۱۔ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٣٣﴾

۳۲۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٥﴾

۳۰۔ (اے نبی ﷺ) وہ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اس کے قائم ہونے کا وقت کونسا ہے۔ تو اس کے ذکر سے کس خیال میں ہے۔ اس کی اخیر حد تیرے پروردگار ہی کی طرف ہے۔

-النازعات ۷۹:۴۲-۴۴-

۳۔ اللہ زمین و آسمان کی تمام چیزیں اور ان کے اسرار جانتا ہے

۳۱۔ بے شک میں آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو جانتا ہوں اور اس کو بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

-البقرۃ ۲:۳۳-

۳۲۔ بے شک اللہ پر کوئی بات چھپی ہوئی نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

-آل عمران ۳:۵-

۳۳۔اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔آل عمران ۳:۲۹۔

۳۴۔یہ اس لیے ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور یہ کہ اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۹۷۔

۳۵۔اور (اے نبی ﷺ!) تو جس حال میں بھی ہوتا ہے اور اس (اللہ) کی طرف سے قرآن میں سے جو کچھ بھی پڑھتا ہے اور تم لوگ جو کوئی کام بھی کرتے ہو، ہم ہر وقت تمہارے اوپر موجود رہتے ہیں۔ جب تم اس میں پڑتے ہو اور تیرے پروردگار سے ذرہ بھر چیز بھی چھپی ہوئی نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی۔ سب ہی کچھ کھول کر بیان کرنے والی کتاب میں موجود ہے۔

۔یونس ۱۰:۶۱۔

۳۶۔اور آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور سب کام اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے تو تو اس کی عبادت کر اور اس پر توکل کر۔

۔ھود ۱۱:۱۲۳۔

۳۷۔اور زمین میں جو جان دار بھی ہے اس کی روزی اللہ ہی کے ذمے ہے اور وہی اس کے ٹھہرنے اور اس کے سونپے جانے کی جگہ جانتا ہے۔ سب کچھ ایک کھلی کتاب میں مندرج ہے۔

۔ھود ۱۱:۶۔

۳۳۔وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۹

۳۴۔ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۹۷

۳۵۔وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶۱

۳۶۔وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ

۳۷۔وَمَا مِنْ دَاۗبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶

۳۸۔رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ وَمَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝۳۸

۳۹۔وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۷۷

۴۰۔وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

۳۸۔اے ہمارے پروردگار! بے شک تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں اور اللہ پر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔ نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۸۔

۳۹۔اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور قیامت کا ہونا تو ایک پلک جھپکنے کی مانند ہے یا وہ اس سے زیادہ قریب ہے۔ بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔النحل ۱۶:۷۷۔

۴۰۔اور (اے نبی ﷺ!) انہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں تیرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۵۔

۴۱۔اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں ہیں وہ ان کو کیسا کچھ دیکھنے والا اور سننے والا ہے؟

۔الکہف ۱۸: ۲۶۔

۴۲۔(رسول اللہ ﷺ نے) کہا میرا پروردگار اس بات کو جو آسمان اور زمین میں ہے جانتا ہے اور وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۴۔

۴۳۔کیا تو نے یہ معلوم نہیں کیا کہ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے، اللہ جانتا ہے۔ بے شک کتاب میں مندرج ہے، بے شک یہ (بات) اللہ پر آسان ہے۔

۔الحج ۲۲: ۷۰۔

۴۴۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اس (قرآن) کو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین میں چھپی باتوں کو جانتا ہے۔ بے شک وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۔

۴۵۔اور آسمان اور زمین میں کوئی چھپی ہوئی چیز ایسی نہیں ہے جو کھول کر بیان کرنے والی کتاب میں مندرج نہ ہو۔

۔النمل ۲۷: ۷۵۔

۴۶۔وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۲۔

۴۷۔بیٹا اگر وہ چھپی چیز ایک رائی کے دانے کے برابر بھی ہو پھر وہ کسی پتھر میں (چھپی) ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں، اللہ اس کو نکال لاتا ہے۔ بے شک اللہ باریک بین، خبردار ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۶۔

۴۱۔لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ

۴۲۔قٰلَ رَبِّىْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۫ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

۴۳۔اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِىْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

۴۴۔قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِىْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۴۵۔وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

۴۶۔يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

۴۷۔يٰبُنَىَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِىْ صَخْرَةٍ اَوْ فِى السَّمٰوٰتِ اَوْ فِى الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝

۴۸۔يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝

۴۹۔وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّىْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

۵۰۔اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

۴۸۔وہ جانتا ہے جو کچھ زمین کے اندر داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے نیچے اترتا ہے اور جو کچھ اس پر چڑھتا ہے اور وہی مہربان، بخشنے والا ہے۔

۔سبا ۳۴: ۲۔

۴۹۔اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کیوں نہیں! مجھے اپنے پروردگار کی قسم، وہ تم پر ضرور آئے گی۔ وہ غیب دان ہے اس سے ایک ذرہ بھر چیز بھی چھپی ہوئی نہیں ہے۔ نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ اس سے چھوٹی اور نہ بڑی، سب ہی کچھ کھلی کتاب میں مندرج ہے۔

۔سبا ۳۴: ۳۔

۵۰۔بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۳۸۔

۵۱۔اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔الحجرات ۴۹:۱۶۔

۵۲۔بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی باتوں کو جانتا ہے اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

۔الحجرات: ۴۹:۱۸۔

۵۳۔وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں بھی تم ہو۔

۔الحدید۔۵۷:۴۔

۵۴۔(اے مخاطب!) کیا تجھے یہ معلوم نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ جب کبھی تین آدمیوں میں کوئی سرگوشی ہوتی ہے تو ضرور چوتھا ان میں وہ ہوتا ہے اور پانچ میں ہوتی ہے تو چھٹا ان میں وہ ہوتا ہے اور اس سے کم میں ہو تو اور زیادہ میں ہو تو، وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوں۔

۔المجادلۃ ۵۸:۷۔

۴۔ اللہ ان سب باتوں کو جانتا ہے جو بندے ظاہر کرتے یا چھپاتے ہیں

۵۵۔اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

۔البقرۃ ۲:۳۳۔

۵۶۔کیا وہ یہ بات نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۷۷۔

۵۱۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٦﴾

۵۲۔ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾

۵۳۔ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ

۵۴۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ

۵۵۔ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾

۵۶۔ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾

۵۷۔ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ

۵۸۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿١٦٧﴾

۵۹۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾

۶۰۔ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿٣﴾

۶۱۔ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾

۵۷۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر تم اس بات کو چھپاؤ جو تمہارے سینوں میں ہے یا اس کو ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۲۹۔

۵۸۔اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔

۔آل عمران ۳:۱۶۷۔

۵۹۔اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

۔المائدۃ ۵:۹۹ والنور ۲۴:۲۹۔

۶۰۔اور آسمانوں اور زمین میں وہی معبود ہے۔ وہ تمہارے بھیدوں اور آشکارا باتوں کو جانتا ہے اور اسے بھی جانتا ہے جو تم کماتے ہو۔

۔الانعام ۶:۳۔

۶۱۔کیا انہوں نے یہ نہیں جانا کہ اللہ ان کی چھپی باتوں اور ان کی سرگوشیوں کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔

۔التوبۃ ۹:۷۸۔

۶۲۔ خبردار ہو جاوہ اپنے سینوں کو لپیٹتے ہیں تا کہ اس سے چھپ جائیں۔ خبردار ہو جا کہ وہ اپنے کپڑے (اپنے اوپر) لپیٹتے ہیں۔ وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

۔ھود ۱۱:۵۔

۶۳۔ تم میں سے جو شخص بات کو چھپائے اور جو اس کو پکار کر کہے اور وہ جو رات کو چھپنے والا ہے اور دن کو راہ چلنے والا سب برابر ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۱۰۔

۶۴۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۸۔

۶۵۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۱۹۔

۶۶۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

۔النحل ۱۶:۲۳۔

۶۷۔ اور اگر تو پکار کر بات کہے تو بے شک وہ بھید اور چھپی بات کو جانتا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۷۔

۶۸۔ بے شک وہ پکار کر کہی ہوئی بات کو بھی جانتا ہے اور جو بات تم چھپاتے ہو اسے بھی جانتا ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۱۰۔

۶۹۔ کیوں نہ اِس اللہ کو سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین میں چھپی ہوئی چیزوں کو نکالتا ہے اور جانتا ہے جو تم

۶۲۔ أَلَآ إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۚ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ

۶۳۔ سَوَآءٌ مِّنكُم مَّنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَن جَهَرَ بِهِۦ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝١٠

۶۴۔ رَبَّنَآ إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِى وَمَا نُعْلِنُ ۗ

۶۵۔ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝١٩

۶۶۔ لَا جَرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ

۶۷۔ وَإِن تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُۥ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى ۝٧

۶۸۔ إِنَّهُۥ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ۝١١٠

۶۹۔ أَلَّا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِى يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِى السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝٢٥

۷۰۔ إِن تُبْدُوا شَيْـًٔا أَوْ تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمًا ۝٥٤

۷۱۔ فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝٧٦

۷۲۔ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝٢٦

۷۳۔ وَأَنَا۠ أَعْلَمُ بِمَآ أَخْفَيْتُمْ وَمَآ أَعْلَنتُمْ ۚ

چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

۔النمل ۲۷:۲۵۔

۷۰۔ اگر تم کسی بات کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو کچھ شک نہیں کہ اللہ تو ہر بات کو جانتا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۴۔

۷۱۔ سو (اے نبی ﷺ!) ان کا قول تجھے غم میں نہ ڈالے بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶:۷۶۔

۷۲۔ اور اللہ ان کے چھپا کر بات کرنے کو جانتا ہے۔

۔محمد ۴۷:۲۶۔

۷۳۔ اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔

۔الممتحنۃ ۶۰:۱۔

۷۴۔ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔
۔التغابن ۶۴:۴۔

۷۵۔ بے شک وہ کھلی بات کو اور جو چھپی ہوئی ہے اس کو جانتا ہے۔
۔الاعلیٰ ۸۷:۷۔

۵۔ اللہ لوگوں کے دلوں اور سینوں کے حالات سے واقف ہے

۷۶۔ اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔ تو تم اس سے ڈرو اور جان لو کہ بے شک اللہ بخشنے والا، بردبار ہے۔
۔البقرۃ ۲:۲۳۵۔

۷۷۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ اگر تم اس بات کو چھپاؤ جو تمہارے سینوں میں ہے یا اس کو ظاہر کرو، اللہ اس کو جان لے گا۔
۔آل عمران ۳:۲۹۔

۷۸۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ سینوں میں (چھپا) ہے۔
۔آل عمران ۳:۱۱۹ والمائدۃ ۵:۷ ولقمٰن ۳۱:۲۳۔

۷۹۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ سینوں میں (چھپا) ہے۔
۔آل عمران ۳:۱۵۴۔

۸۰۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے۔
۔النساء ۴:۶۳۔

۸۱۔ اگر میں نے یہ بات کہی ہے تو بے شک تو اسے جانتا ہے۔ تو جانتا ہے جو میرے دل میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے دل میں ہے۔ بے شک تو ہی چھپی باتوں کا جاننے والا ہے۔
۔المائدۃ ۵:۱۱۶۔

۷۴۔ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ
۷۵۔ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝
۷۶۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝
۷۷۔ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ
۷۸۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝
۷۹۔ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝
۸۰۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ
۸۱۔ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝
۸۲۔ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝
۸۳۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚ
۸۴۔ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝
۸۵۔ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝
۸۶۔ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۸۲۔ بے شک وہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے۔
۔الانفال ۸:۴۳ وھود ۱۱:۵ وفاطر ۳۵:۳۸ والزمر ۳۹:۷ والشوریٰ ۴۲:۲۴۔

۸۳۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے۔
۔ھود ۱۱:۳۱۔

۸۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار ان باتوں کو جانتا ہے جو ان کے سینوں میں چھپی ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔
۔النمل ۲۷:۷۴۔

۸۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار جانتا ہے جو کچھ ان کے سینوں میں چھپا ہے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔
۔القصص ۲۸:۶۹۔

۸۶۔ کیا اللہ ان باتوں کو بہتر جاننے والا نہیں ہے جو جہان والوں کے سینوں میں (چھپی) ہیں۔
۔العنکبوت ۲۹:۱۰۔

۸۷۔ اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۱۔

۸۸۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو اور جو کچھ سینے چھپاتے ہیں اس کو جانتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۱۹۔

۸۹۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک اللہ مومنوں سے جس وقت وہ تجھ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے راضی ہوا اور اس نے جو کچھ ان کے دلوں میں تھا معلوم کر لیا۔

۔الفتح ۴۸: ۱۸۔

۹۰۔ اور بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو جو وسوسے اس کے دل میں پیدا ہوتے ہیں اور ہم اس کے جان کی رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

۔قٓ ۵۰: ۱۶۔

۹۱۔ اور وہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۶۔

۹۲۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۴۔

۹۳۔ اور (خواہ) تم اپنی بات آہستہ کہو یا اسے پکار کر کہو بے شک وہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے۔

۔الملک ۶۷: ۱۳۔

۸۷۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ

۸۸۔ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾

۸۹۔ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

۹۰۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾

۹۱۔ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾

۹۲۔ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴﴾

۹۳۔ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾

۱۔ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ

۲۔ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿۶۲﴾

۳۔ وَّلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

۴۔ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾

۵۔ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾

حکومتِ باری تعالیٰ شانہٗ

۱۔ حکومت اللہ کے سوا کسی کی نہیں

۱۔ حکومت سوائے اللہ کے کسی کی نہیں۔

۔الانعام ۶: ۵۷ و یوسف ۱۲: ۴۰، ۶۷۔

۲۔ خبردار ہو کہ حکم اس کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

۔الانعام ۶: ۶۲۔

۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں رکھتا۔

۔الکہف ۱۸: ۲۶۔

۴۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۔القصص ۲۸: ۷۰، ۸۸۔

۵۔ پس حکم اللہ ہی کا ہے جو عالی مرتبہ، بڑا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۱۲۔

۲۔ ہر جان دار اللہ کے بس میں ہے

۶۔ کوئی زمین پر چلنے والا ایسا نہیں ہے جس کی چوٹی وہ پکڑے ہوئے نہ ہو۔

۔ھود ۱۱:۵۶۔

۳۔ فرشتے اللہ کے حکم کے بغیر نہیں اترتے

۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم (فرشتے) بغیر تیرے پروردگار کے حکم کے نہیں اترتے۔

۔مریم ۱۹:۶۴۔

۴۔ سب کام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہیں

۸۔ خبردار ہو جاؤ کہ پیدا کرنا اور حکم کرنا اسی کے لیے مخصوص ہے۔

۔الاعراف ۷:۵۴۔

۹۔ بلکہ تمام کام اللہ ہی کے قبضے میں ہے۔

۔الرعد ۱۳:۳۱۔

۱۰۔ سب سے پہلے اور سب کے بعد اللہ ہی کا حکم ہے۔

۔الروم ۳۰:۴۔

۱۱۔ اور حکم اس دن اللہ ہی کا ہے۔

۔الانفطار ۸۲:۱۹۔

۵۔ اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے

۱۲۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۱۔

۶۔ اللہ کا حکم کوئی نہیں ہٹا سکتا

۱۳۔ اور اللہ حکم دیتا ہے کوئی اس کے حکم کو پیچھے ڈالنے والا نہیں ہے۔

۔الرعد ۱۳:۴۱۔

۷۔ اللہ سب حاکموں سے بہتر حاکم ہے

۱۴۔ اور (اے اللہ!) تو ہی سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم ہے۔

۔ھود ۱۱:۴۵۔

۶۔ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا

۷۔ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ

۸۔ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ

۹۔ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا

۱۰۔ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ

۱۱۔ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾

۱۲۔ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱﴾

۱۳۔ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ

۱۴۔ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾

۱۵۔ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

۱۶۔ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸﴾

۱۷۔ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

۱۸۔ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾

۱۹۔ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

۱۵۔ اور وہ سب سے بہتر حاکم ہے

۔الاعراف ۷:۸۷ و یونس ۱۰:۱۰۹ و یوسف ۱۲:۸۰۔

۱۶۔ کیا اللہ سب حاکموں پر حاکم نہیں ہے؟

۔التین ۹۵:۸۔

۸۔ اللہ قیامت کو ان میں فیصلہ کرے گا

۱۷۔ سو اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۳۔

۱۸۔ سو اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ اور اللہ کافروں کو ایمان داروں پر ہرگز الزام کی راہ نہیں دے گا۔

۔النساء ۴:۱۴۱۔

۱۹۔ ملک اس دن اللہ ہی کا ہے۔ وہی ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

۔الحج ۲۲:۵۶۔

۲۰۔ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾

۲۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

۲۲۔ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۳۔ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ

۲۴۔ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾

۲۵۔ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾

۲۶۔ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

۲۷۔ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾

۲۸۔ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

۲۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

۲۰۔ اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔

-الحج ۲۲:۶۹-

۲۱۔ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہیں اور بے دین اور نصاریٰ اور مجوس اور جنہوں نے شرک کیا، بے شک اللہ قیامت کے دن ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

-الحج ۲۲:۱۷-

۲۲۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار ہی قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

-السجدۃ ۳۲:۲۵-

۲۳۔ (لوگو!) قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ہی تمہیں کچھ نفع دیں گے اور نہ تمہاری اولاد ہی۔ وہی (اللہ) تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔

-الممتحنۃ ۶۰:۳-

۹۔ اللہ قیامت کے دن اعمال سے آگاہ کرے گا

۲۴۔ اور عنقریب ہی اللہ انہیں ان کے وہ اعمال جتلا دے گا جو وہ کرتے رہتے ہیں۔

-المائدۃ ۵:۱۴-

۲۵۔ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ سو وہ تمہیں تمہارے وہ اعمال جتلا دے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہتے ہو۔

-المائدۃ ۵:۴۸-

۲۶۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ سو وہ تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتا دے گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

-المائدۃ ۵:۱۰۵-

۲۷۔ پھر اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں (تمہارے اعمال) جتا دے گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

-الانعام ۶:۶۰-

۲۸۔ اسی طرح ہم نے ہر ایک امت کو اس کے اعمال اچھے کر دکھلائے ہیں۔ پھر انہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ سو وہ انہیں (ان کے اعمال) جتا دے گا جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

-الانعام ۶:۱۰۸-

۲۹۔ بے شک جنہوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فریق ہو گئے۔ (اے نبی ﷺ!) تجھے ان سے کچھ لگاؤ نہیں ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے پھر وہ انہیں (ان کے وہ اعمال) جتا دے گا جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

-الانعام ۶:۱۵۹-

۳۰۔ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾

۳۱۔ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾

۳۲۔ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾

۳۳۔ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

۳۴۔ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا

۳۵۔ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

۳۶۔ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾

۳۷۔ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا

۳۸۔ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

۳۹۔ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا

۴۰۔ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا

۴۱۔ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۴۲۔ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾

۳۰۔ پھر تمہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ سو وہ تمہیں تمہاری ان باتوں کو جتادے گا جن میں تم (دنیا میں) اختلاف کیا کرتے تھے۔

-الانعام۶:۱۶۴-

۳۱۔ پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے۔ سو وہ تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتادے گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

-التوبة۹:۹۴-

۳۲۔ اور عنقریب ہی تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے۔ سو وہ تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتادے گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

-التوبة۹:۱۰۵-

۳۳۔ پھر تمہیں ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے سو ہم تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتا دیں گے جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

-یونس۱۰:۲۳-

۳۴۔ اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے وہ انہیں جتلادے گا جو جو انہوں نے کیا ہے۔

-النور۲۴:۶۴-

۳۵۔ تمہیں میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ سو میں تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتلادوں گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

-العنکبوت۲۹:۸-

۳۶۔ پھر تمہیں میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ سو میں تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتلادوں گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

-لقمٰن۳۱:۱۵-

۳۷۔ ہماری ہی طرف انہیں لوٹ کر آنا ہے۔ سو ہم انہیں جتلا دیں گے جو جو کچھ انہوں نے کیا ہے۔

-لقمٰن۳۱:۲۳-

۳۸۔ پھر تمہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ سو وہ تمہیں (تمہارے وہ اعمال) جتلادے گا جو تم کرتے رہتے ہو۔

-الزمر۳۹:۷-

۳۹۔ سو ہم ضرور ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ہے جتلادیں گے۔

-حٰمٓ السجدة۴۱:۵۰-

۴۰۔ جس دن اللہ ان سب کو اکٹھا کرے گا تو انہیں جتلا دے گا جو جو کچھ انہوں نے کیا ہے۔

-المجادلة۵۸:۶-

۴۱۔ پھر وہ قیامت کے دن انہیں جتلادے گا جو جو کچھ انہوں نے کیا ہے۔

-المجادلة۵۸:۷-

۴۲۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہتے ہیں۔

-یونس۱۰:۹۳ والجاثیة۴۵:۱۷-

۴۳۔(اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار اپنے حکم سے ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

-النمل ۲۷:۷۸-

۴۴۔اور اللہ حق حق حکم کرتا ہے اور جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ حکم نہیں کرتے۔

-المؤمن ۴۰:۲۰-

۴۵۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ہمارا پروردگار ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان حق کے مطابق فیصلہ کرے گا اور وہی فیصلہ کرنے والا، جاننے والا ہے۔

-سبا ۳۴:۲۶-

۴۶۔اور (لوگو!) جس بات میں تم نے اختلاف کیا ہے اس کا فیصلہ اللہ ہی کی طرف ہے۔یہی اللہ میرا پروردگار ہے۔میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

-الشوریٰ ۴۲:۱۰-

۱۰۔ اللہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

۴۷۔اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق حق فیصلہ کردے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

-الاعراف ۷:۸۹-

۱۱۔ اللہ استہزا کی جزا دیتا ہے

۴۸۔اللہ ان کے ساتھ ٹھٹھا کرتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۵-

۱۲۔ اللہ مکر کی جزا دیتا ہے

۴۹۔اور وہ ایک چال چلے اور اللہ بھی ایک چال چلا۔اور اللہ سب چال چلنے والوں سے بہتر ہے۔

-آل عمران ۳:۵۴-

۵۰۔اور وہ چال چلتے ہیں اور اللہ بھی چال چلتا ہے اور

۴۳۔اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ

۴۴۔وَاللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَىْءٍ

۴۵۔قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾

۴۶۔وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَىْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۱۰﴾

۴۷۔رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾

۴۸۔اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ

۴۹۔وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾

۵۰۔وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

۵۱۔وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِىْٓ اٰيَاتِنَا قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۵۲۔وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا

۵۳۔وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾

اللہ سب چال چلنے والوں سے بہتر ہے۔

-الانفال ۸:۳۰-

۵۱۔اور جب ہم لوگوں کو کسی تکلیف کے بعد جو انہیں پہنچتی ہو، اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اسی دم وہ ہماری آیتوں میں چالیں چلنے لگتے ہیں (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ کی چال بڑی تیزی سے چلتی ہے۔بے شک ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لکھتے رہتے ہیں، تم جو جو چالیں چلتے ہو۔

-یونس ۱۰:۲۱-

۵۲۔اور بے شک وہ لوگ بھی جو ان سے پہلے ہوئے ہیں چال چلے تھے سو سب چال اللہ ہی کے لیے ہے۔

-الرعد ۱۳:۴۲-

۵۳۔اور بے شک انہوں نے اپنا داؤ چلایا اور ان کا داؤ اللہ کے ہاں (لکھا) ہے اور ان کا داؤ ایسا ہے کہ اس سے پہاڑ (اپنی جگہ سے) ٹل جائیں۔

-ابراہیم ۱۴:۴۶-

۵۴۔ بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی داؤ کھیلا تھا۔ سو اللہ کا عذاب ان کی عمارتوں پر نیوؤں کی طرف سے آیا تو ان کے اوپر سے ان پر چھت گر پڑی۔

۔النحل ۲۶:۱۶۔

۵۵۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور انہیں خبر تک بھی نہ ہوئی۔

۔النمل ۵۰:۲۷۔

۵۶۔ بے شک وہ ایک داؤ کھیلتے ہیں اور میں بھی ایک داؤ کھیلتا ہوں۔

۔الطارق ۸۶:۱۵۔۱۶۔

۱۴۔ اللہ تمسخر کی جزا دیتا ہے

۵۷۔ اللہ ان سے تمسخر کرتا ہے۔

۔التوبہ ۷۹:۹۔

۵۴۔ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ

۵۵۔ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۞

۵۶۔ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۞ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۞

۵۷۔ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ

رحمت ورأفت

۱۔ اللہ نیک راہ بتلاتا ہے

۱۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے (احکام) بیان کردے اور تمہیں ان لوگوں کی راہ پر لگادے جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اور تم پر مہربان ہو اور اللہ علم والا، حکمت والا ہے ۔ اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر مہربان ہو اور جو لوگ خواہشاتِ نفسانی کے پیچھے پڑے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم (راہِ حق سے) بہت دور جا پڑو۔

۔النساء ۴۔۲۶۔۲۷۔

۲۔ بے شک (نیک) راہ دکھلانا ہمارا ذمہ ہے۔

۔الیل ۱۲:۹۲۔

۲۔ اللہ بندوں پر آسانی چاہتا ہے

۳۔ اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور وہ تم پر سختی نہیں چاہتا۔

۔البقرۃ ۱۸۵:۲۔

۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے یتیموں کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ ان کی اصلاح بہتر ہے اور اگر تم ان میں مل کر رہو تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ مفسد اور اصلاح کرنے والے کو جانتا ہے اور اگر چاہتا تو تم پر دشواری ڈال دیتا۔ بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا۔

۔البقرۃ۔ ۲۲۰:۲۔

۳۔ اللہ بندوں کا بوجھ ہلکا کرنا چاہتا ہے

۵۔ یہ (دیت کا) حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے بوجھ ہلکا اور اس کی رحمت ہے۔

۔البقرۃ ۱۷۸:۲۔

۱۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۞ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۟ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۞

۲۔ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۞

۳۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

۴۔ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۚ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۚ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۞

۵۔ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۚ

٦۔ اللہ چاہتا ہے کہ تمہارا بوجھ ہلکا کرے اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

۔النساء ۴: ۲۸۔

۴۔ اللہ نے دین میں تنگی نہیں رکھی

۷۔ اللہ یہ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی ڈالے لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور (یہ اس لیے) تاکہ وہ تم پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم (اس کا) شکر کرو۔

۔المائدۃ ۵: ۶۔

۸۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا اس کی راہ میں جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں برگزیدہ کیا اور دین میں تم پر کچھ تنگی نہیں کی۔

۔الحج ۲۲: ۷۸۔

۵۔ اللہ کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

۹۔ اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اس کے فائدے کے لیے ہے جو وہ اچھے کام کرے اور اس پر وبال ہے جو وہ برے کام کرے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۶۔

۱۰۔ ہم کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۔الانعام ۶: ۱۵۲ والاعراف ۷: ۴۲ والمؤمنون ۲۳: ۶۲۔

۱۱۔ اللہ کسی جان کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اختیار اس نے اسے دیا ہے۔

۔الطلاق ۶۵: ۷۔

۶۔ اللہ جنت اور مغفرت اور سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے

۱۲۔ اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۱۔

۱۳۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔

۔یونس ۱۰: ۲۵۔

٦۔ يُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿۲۸﴾

٧۔ مَا يُرِيدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۶﴾

٨۔ وَجَاهِدُوا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ

٩۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۚ

١٠۔ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

١١۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتٰهَا ۚ

١٢۔ وَاللّٰهُ يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ ۚ

١٣۔ وَاللّٰهُ يَدْعُوا إِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۚ

١٤۔ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

١٥۔ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا ۚ

١٦۔ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ

١٧۔ نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۴۹﴾

۱۴۔ وہ تمہیں اس لیے بلاتا ہے تاکہ تمہیں تمہارے گناہ بخش دے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۱۰۔

۷۔ اللہ مغفرت و فضل کا وعدہ فرماتا ہے

۱۵۔ اور اللہ اپنی طرف سے تمہیں مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۸۔

۸۔ اللہ گناہ بخشنے والا ہے

۱۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار لوگوں کے لیے باوجود ان کے ظلم کے بخشش کرنے والا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۶۔

۱۷۔ (اے نبی ﷺ!) میرے بندوں کو خبر دے دے کہ میں ہی بخشنے والا، مہربان ہوں۔

۔الحجر ۱۵: ۴۹۔

۱۸۔ بے شک اللہ تمام گناہ بخش دیتا ہے۔ بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔

۔الزمر ۳۹:۵۳۔

۱۹۔ وہ گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۳۔

۲۰۔ (اے نبی ﷺ!) تجھ سے صرف وہی بات کہی جاتی ہے جو تجھ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی تھی۔ بے شک تیرا پروردگار مغفرت والا اور دردناک عذاب والا ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۴۳۔

۲۱۔ (اے نبی ﷺ!) جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بدکاریوں سے بچتے ہیں مگر چھوٹے گناہ ان سے ہو جاتے ہیں، بے شک تیرا پروردگار وسیع مغفرت والا ہے۔

۔النجم ۵۳:۳۲۔

۲۲۔ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دہرا حصہ دے گا اور تمہارے لیے روشنی کر دے گا جس میں چلو گے اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۸۔

۲۳۔ وہ (اللہ) اس کا حق دار ہے کہ اس کا خوف کیا جائے اور وہ بخشش والا ہے۔

۔المدثر ۷۴:۵۶۔

۹۔ اللہ کے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں ہے

۲۴۔ اور اللہ کے سوا اور کون گناہ بخشتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۳۵۔

۱۰۔ اللہ خطائیں معاف فرماتا ہے

۲۵۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور خطائیں معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو، جانتا ہے۔

۔الشورٰی ۴۲:۲۵۔

۱۸۔ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۵۳﴾

۱۹۔ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ

۲۰۔ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿۴۳﴾

۲۱۔ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ

۲۲۔ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۸﴾

۲۳۔ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

۲۴۔ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ

۲۵۔ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۲۵﴾

۲۶۔ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ﴿۳۰﴾

۲۷۔ وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰۲﴾

۲۸۔ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۲۵﴾

۲۶۔ اور تمہیں جو مصیبت بھی پہنچتی ہے وہ ان اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کیے ہیں اور بہت سی خطائیں وہ معاف کر دیتا ہے۔

۔الشورٰی۔ ۴۲:۳۰۔

۱۱۔ اللہ بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے

۲۷۔ اور کچھ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کر لیا۔ انہوں نے ملے جلے عمل کیے، ایک عمل اچھا اور دوسرا برا۔ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۲۔

۲۸۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور خطائیں معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو، جانتا ہے۔

۔الشورٰی۔ ۴۲:۲۵۔

۱۲۔ اللہ بندوں کی دعا قبول فرماتا ہے

۲۹۔اور تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

۔المؤمن ۴۰:۶۰۔

۳۰۔اور وہ ان کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے۔

۔الشوریٰ۔۴۲:۲۶۔

۱۳۔ اللہ جو شریعت منسوخ کرتا ہے اس سے بہتر شریعت دیتا ہے

۳۱۔جو آیت ہم منسوخ کرتے ہیں یا اسے (تیرے دل سے) بھلا دیتے ہیں تو ہم اس کی جگہ اس سے بہتر یا اس کی مانند لاتے ہیں۔

۔البقرۃ۲:۱۰۶۔

۱۴۔ اللہ مصیبتوں اور سختیوں سے نجات دیتا ہے

۳۲۔(اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ تمہیں جنگل اور دریا کی تاریکیوں سے کون نجات دیتا ہے۔ جسے تم گڑگڑا گڑگڑا اور چپکے چپکے پکارتے ہو کہ اگر اس نے ہمیں اس سختی سے نجات دے دی تو ہم ضرور ہی اس کے شکر گزار ہوں گے۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر ایک سختی سے نجات دیتا ہے۔ پھر بھی تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو۔

۔الانعام۶:۶۳۔۶۴۔

۱۵۔ اللہ رحمت والا ہے

۳۳۔اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار بے پروا ہے، رحمت والا۔

۔الانعام۶:۱۳۳۔

۳۴۔اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار بخشنے والا، رحمت والا ہے۔

۔الکہف۱۸:۵۸۔

۲۹۔وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيْٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

۳۰۔وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

۳۱۔مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ط

۳۲۔ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۳﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۶۴﴾

۳۳۔وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ط

۳۴۔وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ط

۳۵۔ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ط

۳۶۔فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

۳۷۔وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ط

۳۸۔رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

۳۹۔قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾

۱۶۔ اللہ نے رحمت اپنے اوپر لکھ لی ہے

۳۵۔اس نے اپنے اوپر رحمت لازم کر لی ہے۔

۔الانعام۶:۱۲۔

۱۷۔ اللہ کی رحمت وسیع ہے

۳۶۔پھر (اے نبی ﷺ!) اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو کہہ دے کہ تمہارا پروردگار بڑی رحمت والا ہے اور گنہگار لوگوں سے اس کا عذاب ہٹایا نہیں جاتا۔

۔الانعام۶:۱۴۷۔

۳۷۔اور میری رحمت ہر شے کو اپنے اندر سما لیتی ہے۔

۔الاعراف۷:۱۵۶۔

۳۸۔ ہمارا پروردگار رحمت اور علم کے لحاظ سے ہر شے پر حاوی ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۷۔

۱۸۔ اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیے۔

۳۹۔(ابراہیم علیہ السلام نے) کہا کہ اپنے پروردگار کی رحمت سے

سوائے گمراہوں کے اور کون ناامید ہوتا ہے۔
-الحجر ۱۵: ۵۶-

۴۰۔(اے نبی ﷺ !میری طرف سے) کہہ دے کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتیاں کی ہیں، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔
-الزمر ۳۹: ۵۳-

۱۹۔ اللہ نے رحمت سے دن اور رات بنائے

۴۱۔اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات اور دن بنائے تا کہ تم رات میں آرام کرو اور تا کہ دن میں اس کا فضل (روزی) تلاش کرو اور تا کہ تم شکر کرو۔
-القصص ۲۸: ۷۳-

۲۰۔ کشتیوں اور جہازوں کا غرق نہ ہونا اللہ کی رحمت سے ہے

۴۲۔اور اگر ہم چاہیں تو انہیں (دریا میں) غرق کر دیں پھر نہ ان کا کوئی مددگار ہو اور نہ وہ چھڑائے جائیں مگر یہ ہماری رحمت ہے اور ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ پہنچایا ہے۔
-یٰسٓ ۳۶: ۴۳-

۲۱۔ اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال اور ظلموں پر پکڑتا تو روئے زمین پر کوئی جان دار جیتا نہ چھوڑتا اور بہت جلد انہیں عذاب دیتا

۴۳۔اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے پکڑے تو روئے زمین پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑے لیکن وہ انہیں ایک مقرر وقت تک مہلت دیتا ہے۔
-النحل ۱۶: ۶۱-

۴۴۔اور (اے نبی ﷺ !) تیرا پروردگار بخشنے والا، رحمت والا ہے اگر وہ ان کی کرتوتوں کے سبب انہیں پکڑے تو جلد ہی ان پر عذاب بھیج دے۔مگر ان کے لیے

۴۰۔ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ

۴۱۔ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۴۲۔ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝

۴۳۔ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

۴۴۔ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۝

۴۵۔ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝

۴۶۔ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝

۴۷۔ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝

ایک وعدہ ہے کہ اس سے بچ کر وہ کہیں پناہ نہیں پائیں گے۔
-الکہف ۱۸: ۵۸-

۴۵۔اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کی سزا میں پکڑے تو روئے زمین پر کوئی چلنے والا نہ چھوڑے مگر وہ انہیں ایک خاص وقت تک مہلت دیتا ہے۔ پھر جب ان کا وقت آجائے گا تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا ہے۔
-فاطر ۳۵: ۴۵-

۲۲۔ مومنوں پر اللہ کی خاص رحمت

۴۶۔وہ (اللہ) وہ ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ تا کہ وہ تمہیں (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (ایمان کی) روشنی میں لائے۔اور وہ مومنوں پر مہربان ہے۔
-الاحزاب ۳۳: ۴۳-

۲۳۔ اللہ محبت کرنے والا ہے

۴۷۔اور وہ بخشنے والا، محبت کرنے والا ہے۔
-البروج ۸۵: ۱۴-

۴۸۔اور وہ ان لوگوں کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۲۶۔

۲۴۔اللہ لوگوں پر فضل رکھتا ہے

۴۹۔بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر آدمی شکر نہیں کرتے۔

-البقرۃ ۲:۲۴۳ والمؤمن ۴۰:۶۱۔

۵۰۔بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر ان میں سے اس کا شکر نہیں کرتے۔

-یونس ۱۰:۶۰۔

۵۱۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر اس کا شکر نہیں کرتے۔

-النمل ۲۷:۷۳۔

۲۵۔اللہ جہاں والوں پر فضل رکھتا ہے

۵۲۔لیکن اللہ جہان والوں پر فضل کرنے والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۵۱۔

۲۶۔اللہ مومنوں پر فضل رکھتا ہے

۵۳۔اور اللہ مومنوں پر فضل کرنے والا ہے۔

-آل عمران ۳:۱۵۲۔

۲۷۔اللہ بڑے فضل والا ہے

۵۴۔اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۰۵ و آل عمران ۳:۷۴ والانفال ۸:۲۹ والجمعۃ ۶۲:۴ والحدید ۵۷:۲۱، ۲۹۔

۲۸۔اللہ نے علم سکھلایا

۵۵۔(اے نبی ﷺ!) پڑھ اور تیرا پروردگار کرم کرنے والا ہے۔ جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھلایا۔ انسان کو وہ کچھ سکھلایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔

-العلق ۹۶:۳-۵۔

۴۸۔ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾

۴۹۔ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٤٣﴾

۵۰۔ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾

۵۱۔ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾

۵۲۔ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٢٥١﴾

۵۳۔ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾

۵۴۔ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

۵۵۔ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ﴿٣﴾ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿٤﴾ عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿٥﴾

۵۶۔ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

۵۷۔ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٦١﴾

۵۸۔ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۗ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَالٍ ﴿١١﴾

۲۹۔اللہ نے خوف سے امن دیا

۵۶۔اور اللہ نے انہیں خوف سے امن دیا۔

-قریش ۱۰۶:۴۔

۳۰۔اللہ کی طرف سے بندوں پر نگہبان مقرر ہیں

۵۷۔اور اللہ تم پر نگہبان بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے فرشتے اس کو مار ڈالتے ہیں اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔

-الانعام ۶:۶۱۔

۵۸۔اس (آدمی) کے لیے چوکیدار ہیں اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے کی طرف سے، اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ اپنے دلوں کی حالت نہیں بدلتے اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے ٹلتا نہیں اور ان کے لیے اس کے سوا کوئی کارساز نہیں ہے۔

-الرعد ۱۳:۱۱۔

۵۹۔ جس وقت دو لینے والے لے لیتے ہیں، ایک دہنی طرف اور ایک بائیں طرف بیٹھا ہے۔ آدمی جو بات بھی بولتا ہے اس کے پاس ایک چوکیدار تیار ہے۔

۔ق ۵۰: ۱۷۔۱۸۔

۶۰۔ قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی۔ اور تو کیا جانے رات کو آنے والا کیا ہے۔ تارا ہے کوئی شخص ایسا نہیں ہے جس پر ایک نگہبان مقرر نہ ہو۔

۔الطارق ۸۶: ۱۔۴۔

۳۱۔ اللہ خود بندوں کا نگہبان ہے

۶۱۔ بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

۔النساء ۴: ۱۔

۶۲۔ (عیسیٰ علیہ السلام قیامت کو کہیں گے) پھر جب تو نے مجھے اپنی طرف اٹھالیا تو تو ان پر نگہبان تھا۔

۔المائدۃ ۵: ۱۱۷۔

۶۳۔ اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۲

۳۲۔ اللہ ہر شے کا کارساز ہے اور ذمہ دار ہے

۶۴۔ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۷۳۔

۶۵۔ اور وہ شے پر نگہبان ہے، کارساز ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۰۲۔

۶۶۔ اور اللہ ہر شے پر کارساز ہے۔

۔ھود ۱۱: ۱۲۔

۶۷۔ پھر انہوں نے اس کو اپنا قول قرار دیا تو اس نے کہا

۵۹۔ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝

۶۰۔ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

۶۱۔ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝

۶۲۔ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ

۶۳۔ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۝

۶۴۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝

۶۵۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝

۶۶۔ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝

۶۷۔ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝

۶۸۔ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝

۶۹۔ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝

۷۰۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

۷۱۔ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝

کہ جو ہم کہتے ہیں اس پر اللہ کارساز ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۶۶۔

۶۸۔ اور جو ہم کہتے ہیں، اللہ اس پر کارساز ہے۔

۔القصص ۲۸: ۲۸۔

۶۹۔ اللہ ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر شے پر کارساز ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۶۲۔

۷۰۔ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

۔النساء ۴: ۸۱، ۱۳۲، ۱۷۱ و الاحزاب ۳۳: ۳، ۴۸۔

۷۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار کافی کارساز ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۵۔

صفتِ احیاء

۱۔ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
۲۔ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾
۳۔ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ
۴۔ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ
۵۔ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ
۶۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۭ
۷۔ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾
۸۔ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾
۹۔ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ
۱۰۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى
۱۱۔ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ
۱۲۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ
۱۳۔ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾
۱۴۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۔تم اللہ کا کس طرح انکار کرتے ہو حال آنکہ تم مردہ تھے پھر اس نے تمہیں زندہ کیا پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کردے گا۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۔

۲۔یوں اللہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھلاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۔البقرۃ ۲:۷۳۔

۳۔اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۸۔

۴۔اور (اے اللہ) تو زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۲۷۔

۵۔اور اللہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

۔الانعام ۳:۱۵۶۔

۶۔وہ زندے کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کا زندہ سے نکالنے والا ہے۔

۔الانعام ۶:۹۵۔

۷۔وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۔یونس ۱۰:۵۶۔

۸۔اور بے شک ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث ہیں۔

۔الحجر ۱۵:۲۳۔

۹۔اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کیا۔

۔النحل ۱۶:۶۵۔

۱۰۔یہ اس لیے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۔

۱۱۔اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے تمہیں زندہ کیا پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا۔

۔الحج ۲۲:۶۶۔

۱۲۔اور وہ وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۸۰۔

۱۳۔اور وہ (اللہ ہے) جو مجھے مارے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔

۔الشعراء ۲۶:۸۱۔

۱۴۔وہ زندے کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے نکالتا ہے اور زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم (قیامت کو) نکالے جاؤ گے۔

۔الروم ۳۰:۱۹۔

۱۵۔اور وہ آسمان سے پانی اتارتا ہے پھر اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے (قدرت کی) نشانیاں ہیں جو سمجھتے ہیں۔

-الروم ۳۰: ۲۴-

۱۶۔اللہ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں روزی دی پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں جلائے گا۔

-الروم ۳۰: ۴۰-

۱۷۔سو تو اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ بے شک یہ (اللہ) مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔

-الروم ۳۰: ۵۰-

۱۸۔بے شک ہم مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو (از قسمِ اعمال) انہوں نے آگے بھیجا ہے اس کو اور ان کے پاؤں کے نشانوں کو لکھتے ہیں اور ہر شے کو ہم نے ایک ظاہر کتاب (لوحِ محفوظ) میں شمار کر رکھا ہے۔

-یٰسٓ ۳۶: ۱۲-

۱۹۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ان (بوسیدہ ہڈیوں) کو وہ زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی دفعہ پیدا کیا ہے۔

-یٰسٓ ۳۶: ۷۹-

۲۰۔بے شک وہ جس نے زمین کو زندہ کیا، مردوں کا زندہ کرنے والا ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۹-

۲۱۔کیا انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز پکڑے ہیں۔ سو اللہ ہی کارساز ہے اور وہی مردے زندہ کرتا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۹-

۲۲۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں زندہ

۱۵۔وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيِ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

۱۶۔اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ

۱۷۔فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ

۱۸۔اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾

۱۹۔قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

۲۰۔اِنَّ الَّذِيْۤ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ

۲۱۔اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫

۲۲۔قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

۲۳۔اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْيِ َۧ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰۤى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

۲۴۔اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾

۲۵۔وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾

۲۶۔اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

کرتا ہے پھر وہی تمہیں مارے گا۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۲۶-

۲۳۔کیا انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں، وہ اس پر قادر ہے کہ مردے زندہ کر دے۔ کیوں نہیں! بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے۔

-الاحقاف ۴۶: ۳۳-

۲۴۔بے شک ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف (ہر ایک کو) رجوع ہونا ہے۔

-قٓ ۵۰: ۴۳-

۲۵۔اور کچھ شک نہیں کہ اسی کا کام مارنا اور جلانا ہے۔

-النجم ۵۳: ۴۴-

۲۶۔جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔

-الحدید ۵۷: ۱۷-

۲۷۔ کیا یہ (خالق) اس بات پر قادر نہیں ہے کہ مردے زندہ کردے۔

۔القیامۃ۷۵: ۴۰۔

۲۸۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

۔الاعراف۷: ۱۵۸ والتوبۃ۹: ۱۱۶ والدخان۴۴: ۸ والحدید۵۷: ۲۔

۲۹۔ وہ (اللہ) وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے۔

۔المؤمن۴۰: ۶۸۔

۲۷۔ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْـِۧيَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

۲۸۔ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

۲۹۔ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

قدرتِ باری عزاسمہٗ

۱۔ اللہ قادر ہے

۱۔ سو بے شک اللہ معاف کرنے والا، قدرت والا ہے۔

۔النساء۴: ۱۴۹۔

۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار قدرت والا ہے۔

۔الفرقان۲۵: ۵۴۔

۳۔ بے شک وہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔فاطر۳۵: ۴۴۔

۴۔ بے شک اللہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔النحل۱۶: ۷۰۔

۵۔ بے شک وہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔الشوریٰ۴۲: ۵۰۔

۶۔ اور اللہ قدرت والا ہے۔

۔الممتحنۃ۶۰: ۷۔

۷۔ اور وہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔الروم۳۰: ۵۴۔

۱۔ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾

۲۔ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿۵۴﴾

۳۔ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾

۴۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۷۰﴾

۵۔ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

۶۔ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ

۷۔ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾

۸۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾

۹۔ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾

۱۰۔ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾

۱۱۔ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾

۱۲۔ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾

۲۔ اللہ ہر شے پر قادر ہے

۸۔ بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔البقرۃ۲: ۲۰، ۱۰۹، ۱۴۸ وآل عمران۳: ۱۶۵ والنور۲۴: ۴۵۔

۹۔ کیا تو نے یہ نہیں جانا کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔البقرۃ۲: ۱۰۶۔

۱۰۔ (عزیر نے) کہا کہ میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔البقرۃ۲: ۲۵۹۔

۱۱۔ اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔البقرۃ۲: ۲۸۴ وآل عمران۳: ۲۹، ۱۸۹ والمائدۃ۵: ۱۷، ۱۹، ۴۰ والانفال۸: ۴۱ والتوبۃ۹: ۳۹ والحشر۵۹: ۶۔

۱۲۔ بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔

۔آل عمران۳: ۲۶ والتحریم۶۶: ۸۔

۱۳۔اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔المائدۃ۵: ۱۲۰ وھود۱۱: ۴ والروم۳۰۔ ۵۰ والشوریٰ۴۲: ۹ والحدید۵۷: ۲ والتغابن۶۴: ۱ والملک۶۷: ۱۔

۱۴۔پس وہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔الانعام۶: ۱۷۔

۱۵۔اور یہ کہ وہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔الحج۲۲: ۶۔

۱۶۔بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔حٰم السجدۃ۴۱: ۳۹۔

۱۷۔کیوں نہیں۔بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔الاحقاف۴۶: ۳۳۔

۱۸۔اللہ وہ ہے۔جس نے سات آسمان پیدا کئے اور انہیں کی مانند زمین۔ان کے درمیان (اس کا) حکم اترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔الطلاق۶۵: ۱۲۔

۱۹۔اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔الاحزاب۳۳: ۲۷ والفتح۴۸: ۲۱۔

۳۔ اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے

۲۰۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بے شک اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے۔

۔الانعام۶: ۳۷۔

۴۔ اللہ لوگوں کی مثل پیدا کرنے پر قادر ہے

۲۱۔کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس بات پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے اور پیدا کر دے۔

۔بنی اسرائیل۱۷: ۹۹۔

۱۳۔وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۲۰﴾

۱۴۔فَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۷﴾

۱۵۔وَاَنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۶﴾

۱۶۔اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۹﴾

۱۷۔بَلٰۤی اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۳﴾

۱۸۔اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ

۱۹۔وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ﴿۲۷﴾

۲۰۔قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَةً

۲۱۔اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

۲۲۔اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ

۲۳۔وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِیْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰی جَمْعِهِمْ اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ ﴿۲۹﴾

۲۴۔اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ یَعْیَ

۲۲۔کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اس بات پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسے اور پیدا کر دے۔

۔یٰسٓ۳۶: ۸۱۔

۵۔ اللہ تمام جان داروں کو ایک جگہ جمع کرنے پر قادر ہے

۲۳۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے اور وہ جانور جو اس نے ان میں پھیلائے ہیں اور وہ ان کے اکٹھا کرنے پر جب چاہے قادر ہے۔

۔الشوریٰ۴۲: ۲۹۔

۶۔ اللہ مردوں کے زندہ کرنے پر قادر ہے

۲۴۔کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ ان کی پیدائش سے نہیں تھکا، اس بات پر بھی قادر

ہے کہ وہ مردے زندہ کردے۔

-الاحقاف ۴۶:۳۳-

۲۵-کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم (بوسیدہ) ہڈیوں کو ہرگز جمع نہ کریں گے۔ کیوں نہیں۔ ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کے پوروں کو درست بنادیں۔

-القیامۃ ۷۵:۳-۴-

۲۶-کیا یہ (اللہ) اس بات پر قادر نہیں ہے کہ وہ مردے زندہ کردے۔

-القیامۃ ۷۵:۴۰-

۲۷-بے شک وہ اس کے واپس لوٹانے پر قادر ہے۔

-الطارق-۸:۸۶-

۷۔ اللہ زمین کو پانی سے محروم کرنے پر قادر ہے

۲۸-اور ہم نے اندازہ کے ساتھ آسمان سے پانی اتارا۔ پھر ہم نے اسے زمین میں ٹھہرایا اور ہم اس کے لے جانے پر قادر ہیں۔

-المؤمنون ۲۳:۱۸-

۸۔ اللہ مظلوموں کی مدد پر قادر ہے

۲۹-اور یہ کہ اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے۔

-الحج ۲۲:۳۹-

۹۔ اللہ چاہے تو کان اور آنکھیں چھین لے

۳۰-اور اگر اللہ چاہے تو ان کے کان آنکھیں لے جائے۔

-البقرۃ ۲:۲۰-

۳۱-اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں ناپید کردیں پھر وہ

بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ

۲۵- اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ

۲۶- اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى

۲۷- اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ

۲۸- وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۚ

۲۹- وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ

۳۰- وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ

۳۱- وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ

۳۲- اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا

۳۳- وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ

۳۴- اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

آگے رستہ پکڑیں تو وہ کہاں سے دیکھیں۔

-یٰسٓ ۳۶:۶۶-

۱۰۔ اللہ چاہے تو سب کو مار کر ایک نئی مخلوق پیدا کردے

۳۲-لوگو! وہ اگر چاہے تو تم سب کو ناپید کردے اور (تمہاری جگہ) دوسرے لوگ لاموجود کرے اور اللہ اس پر قادر ہے۔

-النساء ۴:۱۳۳-

۳۳-اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار بے پروا، رحمت والا ہے وہ اگر چاہے تو تمہیں ناپید کردے اور تمہارے ناپیدا کرنے کے بعد جسے چاہے تمہارا جانشین کردے جیسا کہ اس نے تمہیں دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا۔

-الانعام ۶:۱۳۳-

۳۴-(اے مخاطب!) کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ اللہ نے

آسمان اور زمین کو کسی مصلحت سے پیدا کیا۔ وہ اگر چاہے تو تمہیں ناپید کر دے اور ایک نئی مخلوق لا بسائے۔ اور یہ بات اللہ پر دشوار نہیں ہے۔

-ابراہیم ۱۴: ۱۹-۲۰-

۳۵۔ وہ اگر چاہے تو تمہیں ناپید کر دے اور ایک نئی مخلوق لا بسائے۔ اور یہ بات اللہ پر دشوار نہیں ہے۔

فاطر ۳۵: ۱۶-۱۷

۳۶۔ سو میں مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی قسم کھاتا ہوں کہ بے شک ہم قادر ہیں اس بات پر کہ ان کو (ناپید کر کے) ان سے بہتر آدمی بدل دیں اور ہم عاجز نہیں ہیں۔

-المعارج ۷۰: ۴۰-۴۱-

۳۷۔ ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کئے اور جب ہم چاہیں یک بارگی ہی انہیں ان کی مانند لوگوں سے بدل دیں۔

-الدھر ۷۶: ۲۸-

۱۱۔ اللہ چاہے تو لوگوں کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرادے

۳۸۔ تو کیا انہوں نے ان چیزوں پر نظر نہیں ڈالی جو آسمان اور زمین سے ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا آسمان سے ایک ٹکڑا ان پر گرا دیں۔ بے شک اس میں ہر بندے کے لیے جو (اس کی طرف) رجوع کرنے والا ہے (قدرت کی) ایک نشانی ہے۔

-سبا ۳۴: ۹-

۱۲۔ اللہ بندوں پر عذاب بھیجنے اور باہم لڑوا دینے پر قادر ہے

۳۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہارے مختلف فرقے کر دے اور تم

وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝

۳۵۔ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝

۳۶۔ فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝ عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝

۳۷۔ نَّحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۖ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ۝

۳۸۔ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُم مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ إِن نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝

۳۹۔ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَن يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّن فَوْقِكُمْ أَوْ مِن تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَيُذِيقَ بَعْضَكُم بَأْسَ بَعْضٍ ۗ انظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُونَ ۝

۴۰۔ قُل رَّبِّ إِمَّا تُرِيَنِّي مَا يُوعَدُونَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَإِنَّا عَلَىٰ أَن نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقَادِرُونَ ۝

۴۱۔ وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ ۝

میں بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھائے۔ (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ہم کس طرح قسم قسم کی نشانیاں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں۔

-الانعام ۶: ۶۵-

۱۳۔ اللہ اپنے وعدۂ عذاب کے پورا کرنے پر قادر ہے

۴۰۔ (اے نبی ﷺ!) دعا کیا کر کہ اے میرے پروردگار! اگر تو مجھے وہ عذاب دکھائے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو اے میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا اور بے شک ہم اس بات پر کہ ہم تجھے وہ عذاب دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں، قادر ہیں۔

-المؤمنون ۲۳: ۹۳-۹۵-

۱۴۔ اللہ چاہے تو لوگوں کو غرق کر دے

۴۱۔ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں۔ پھر نہ کوئی ان کا مددگار ہی ہو اور نہ وہ چھڑائے ہی جائیں۔

-یٰسٓ ۳۶: ۴۳-

۱۵۔ اللہ چاہے تو لوگوں کی صورتیں بدل دے

۴۲۔اور اگر ہم چاہیں تو جہاں وہ ہیں وہیں ان کی صورتیں بدل دیں پھر نہ وہ آگے چل سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔

-یٰسٓ ۳۶: ۶۷-

۱۶۔ اللہ چاہے تو آدمیوں سے فرشتے پیدا کردے

۴۳۔اور اگر ہم چاہیں تو تم (آدمیوں) میں سے فرشتے پیدا کردیں جو زمین میں چلیں پھریں۔

-الزخرف ۴۳: ۶۰-

۱۷۔ اللہ چاہے تو وحی کو لے جائے

۴۴۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر ہم چاہیں تو وہ (قرآن) جو ہم نے بذریعہ وحی تیری طرف بھیجا ہے (دنیا سے) اٹھا لے جائیں۔ پھر تو اپنے لیے ہمارے مقابلے میں کوئی کار ساز نہ پائے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۸۶-

۱۸۔ اللہ چاہے تو پیغمبر کے دل پر مہر لگادے

۴۵۔سو (اے نبی ﷺ) اگر اللہ چاہتا تو تیرے دل پر مہر کر دیتا اور اللہ تو اپنے احکام سے باطل کو مٹاتا اور حق کو ثابت رکھتا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۲۴-

۱۹۔ اللہ چاہتا تو بستی میں ایک پیغمبر بھیج دیتا

۴۶۔اور اگر ہم چاہتے تو ہم ضرور ہر بستی میں ایک ڈرانے والا (پیغمبر) بھیج دیتے۔

-الفرقان ۲۵: ۵۱-

۲۰۔ اللہ جو چاہے پیدا کرے

۴۷۔وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

-آل عمران ۳: ۴۷ والمائدۃ ۵: ۱۷ والروم ۳۰: ۵۴-

۴۸۔اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

-النور ۲۴: ۴۵-

۴۲ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾

۴۳۔ وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿٦٠﴾

۴۴۔ وَلَئِنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿٨٦﴾

۴۵۔ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ۭ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۭ

۴۶۔ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾

۴۷۔ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۭ

۴۸۔ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۭ

۴۹۔ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۭ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۭ

۵۰۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾

۵۱۔ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾

۵۲۔ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾

۵۳۔ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿١٤﴾

۴۹۔اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جو چاہتا ہے) پسند کرتا ہے۔ان کا اختیار نہیں ہے۔

-القصص ۲۸: ۶۸-

۲۱۔ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے

۵۰۔لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۵۳-

۵۱۔(فرشتے نے) کہا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

-آل عمران ۳: ۴۰-

۵۲۔اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

-ابراہیم ۱۴: ۲۷-

۵۳۔بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

-الحج ۲۲: ۱۴-

۵۴۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔الحج ۲۲:۱۸۔

۵۵۔(اے نبی ﷺ!) بے تیرا پروردگار جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے۔

۔ھود ۱۱:۱۰۷۔

۵۶۔وہ جو چاہتا ہے کہ کر ڈالتا ہے۔

۔البروج۔۸۵۔۱۶۔

۲۲۔ اللہ کو کوئی عاجز کرنے والا نہیں

۵۷۔اور تم (ہمیں) عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

۔الانعام ۶:۱۳۴ و یونس ۱۰:۵۳ و ھود ۱۱:۳۳۔

۵۸۔اور جو لوگ کافر ہوئے ہیں وہ یہ خیال نہ کریں کہ وہ (ہم سے) آگے بڑھ گئے ہیں وہ ہمیں عاجز نہیں کریں گے۔

۔الانفال ۸:۵۹۔

۵۹۔اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

۔التوبۃ ۹:۲۔

۶۰۔اور اگر تم (حق سے) منہ پھیرو تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

۔التوبۃ ۹:۳۔

۶۱۔ یہ لوگ زمین میں رہ کر ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔

۔ھود ۱۱:۲۰۔

۶۲۔تو وہ ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔

۔النحل ۱۶:۴۶۔

۶۳۔(اے نبی ﷺ!) یہ خیال ہرگز نہ کر کہ جو لوگ کافر

۵۴۔ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ⑱
۵۵۔ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ⑩⑦
۵۶۔ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ⑯
۵۷۔ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ㉝
۵۸۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ㊾
۵۹۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ
۶۰۔ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِى اللّٰهِ ؕ
۶۱۔ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ
۶۲۔ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ㊻
۶۳۔ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ
۶۴۔ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ④
۶۵۔ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ㉒
۶۶۔ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ㊿①
۶۷۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَىْءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ ؕ

ہوئے ہیں وہ زمین میں رہ کر ہمیں عاجز کر دیں گے۔

۔النور ۲۴:۵۷۔

۶۴۔کیا ان لوگوں نے جو بدیاں کرتے رہتے ہیں، یہ خیال کیا ہے کہ ہم سے جیت جائیں گے۔وہ فیصلہ برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۔

۶۵۔اور تم ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہو نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار

۔العنکبوت ۲۹:۲۲۔

۶۶۔اور وہ ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔

۔الزمر۔۳۹:۵۱۔

۶۷۔اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں اسے کوئی چیز عاجز کر دے۔

۔فاطر ۳۵:۴۴۔

۶۸۔اور تم زمین میں (اس کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

۔الشوریٰ۔۴۲: ۳۱۔

۶۹۔اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا وہ زمین میں اللہ کو عاجز کرنے والا نہیں ہے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۳۲۔

۷۰۔اور بے شک تم نے یقین کر لیا کہ ہم زمین میں رہ کر اللہ کو ہرگز عاجز نہ کر سکیں گے اور بھاگ کر بھی اسے ہرگز عاجز نہ کر سکیں گے۔

۔الجن ۷۲: ۱۲۔

۲۳۔اگر رائی کے دانے کی برابر بھی کوئی چیز چھپی ہوگی تو اللہ وہ نکال کر لا موجود کرے گا

۷۱۔بیٹا! اگر وہ چھپی چیز رائی کے دانے کی برابر بھی ہو پھر وہ کسی پتھر میں چھپی ہو یا آسمانوں میں یا زمین میں، اللہ اس کو نکال کر لا موجود کرے گا۔ بے شک اللہ باریک بین ہے، خبردار۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۶۔

۲۴۔تم سب کا پیدا کرنا اور پھر اٹھانا ویسا ہی ہے جیسا ایک جان کا

۷۲۔لوگو! تمہارا پیدا کرنا اور تمہارا دوبارہ اٹھانا ایسا ہی (آسان) ہے جیسا ایک جان کا۔ بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۸۔

۲۵۔اللہ ہزار سال کا کام ایک دن میں کر سکتا ہے

۷۳۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرے پروردگار کے ہاں ایک دن ان ہزار برس کی برابر ہے جو تم گنتے ہو۔

۔الحج۔۲۲: ۴۷۔

۲۶۔اللہ کا کام پلک جھپکنے میں ہو سکتا ہے

۷۴۔اور ہمارا کام تو ایک دفعہ ہی ہو جاتا ہے، جیسے آنکھ جھپکنا۔

۔القمر ۵۴: ۵۰۔

۶۸۔وَمَآ أَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْأَرْضِ

۶۹۔وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ

۷۰۔وَّأَنَّا ظَنَنَّآ أَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝

۷۱۔يٰبُنَيَّ إِنَّهَآ إِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمٰوٰتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝

۷۲۔مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۗ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

۷۳۔وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝

۷۴۔وَمَآ أَمْرُنَآ إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ ۝

۷۵۔بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضٰٓى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

۷۶۔إِذَا قَضٰٓى أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

۷۷۔إِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۖ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

۷۸۔وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ

۲۷۔اللہ کے ہوجا کہنے سے ہر چیز ہو جاتی ہے

۷۵۔آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا، جب وہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے تو اس سے صرف اتنا ہی کہتا ہے، ہوجا تو وہ ہو جاتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۷۔

۷۶۔جب وہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے تو اس سے صرف اتنا ہی کہتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہو جاتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۴۷ و مریم ۱۹: ۳۵۔

۷۷۔بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے ہاں ایسی ہی ہے جیسی آدم کی مثال کہ اس کو مٹی سے پیدا کیا پھر اس سے کہا ہوجا سو وہ ہو گیا۔

۔آل عمران ۳: ۵۹۔

۷۸۔اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو کسی مصلحت سے پیدا کیا اور جس دن کہتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہو جاتا ہے۔

۔الانعام ۶: ۷۳۔

۷۹۔ہمارا کہنا کسی سے جب ہم اسے چاہیں، صرف اتنا ہوتا ہے کہ اس سے کہہ دیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۴۰۔

۸۰۔اس کا کام جب وہ کسی شے کو چاہتا ہے صرف اتنا ہوتا ہے کہ اس سے کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۸۲۔

۸۱۔سو جب وہ کسی کام کو کرنا چاہتا ہے تو اس سے صرف اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۸۔

۲۸۔ اللہ وسعت والا ہے

۸۲۔اور آسمان جو ہے اسے ہم نے (اپنے) ہاتھ سے بنایا اور بے شک ہم گنجائش والے ہیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۴۷۔

۷۹۔ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَیْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ

۸۰۔ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ

۸۱۔ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ

۸۲۔ وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ

ملکیتِ باری عزاسمہٗ

۱۔ مشرق و مغرب سب اللہ ہی کا ہے

۱۔اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۵۔

۲۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۴۲۔

۳۔اسی کی بادشاہت ہے۔

فاطر ۳۵: ۱۳ والزمر ۳۹: ۶ والتغابن ۶۴: ۱۔

۴۔کیا تجھے یہ معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۰۷ والمائدۃ ۵: ۴۰۔

۵۔اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۹ والنور ۲۴: ۴۲ والجاثیۃ ۴۵: ۲۷ والفتح ۴۸: ۱۴۔

۶۔اور آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۱۷، ۱۸۔

۷۔آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور جو کچھ ان میں ہے اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۱۲۰۔

۸۔آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۹۔

۹۔آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۸ والزمر ۳۹: ۴۴ والحدید ۵۷: ۲، ۵۔

۱۰۔بے شک اللہ جو ہے، آسمان اور زمین کی بادشاہت اسی کے لیے ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۱۱۶۔

۱۔ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

۲۔ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

۳۔ لَهُ الْمُلْكُ

۴۔ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۵۔ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۶۔ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا

۷۔ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْهِنَّ

۸۔ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۹۔ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۱۰۔ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۱۱۔وہ (وہ ہے) جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے۔

۔الفرقان ۲:۲۵

۱۲۔برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے۔

۔الملک ۱:۶۷۔

۱۳۔اور برکت والا ہے وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کی بادشاہت ہے۔

۔الزخرف ۸۵:۴۳۔

۱۴۔(وہ ہے) جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور اللہ ہر شے پر موجود ہے۔

۔البروج ۸۵۔۹۔

۱۵۔اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

۔آل عمران ۱۰۹:۳، ۱۲۹ والنساء ۱۲۶:۴، ۱۳۱، ۱۳۲۔

۱۶۔اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

۔البقرۃ ۲۸۴:۲۔

۱۷۔بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اسی کا ہے۔

۔البقرۃ ۱۱۶:۲۔

۱۸۔اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

۔البقرۃ ۲۵۵:۲ والنساء ۱۷۱:۴ ویونس ۶۸:۱۰ والحج ۶۴:۲۲ وسبا ۱:۳۴ و الشوریٰ ۴:۴۲، ۵۳۔

۱۹۔(اے نبی ﷺ!) کہہ کہ اللہ ملک کے مالک! تو جسے چاہے ملک دے۔

۔آل عمران ۲۶:۳۔

۲۰۔اور اگر تم کفر کرو، بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

۔النساء ۱۳۱:۴)۔

۱۱۔الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
۱۲۔تَبٰرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ
۱۳۔وَتَبٰرَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
۱۴۔الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ
۱۵۔وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
۱۶۔لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
۱۷۔بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
۱۸۔لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
۱۹۔قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
۲۰۔وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
۲۱۔وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
۲۲۔قُلْ لِمَنْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ قُلْ لِلّٰهِ
۲۳۔وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
۲۴۔أَلَآ إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
۲۵۔أَلَآ إِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

۲۱۔اور اگر تم کفر کرو تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں، اور زمین میں ہے۔

۔النساء ۱۷۰:۴

۲۲۔(اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کس کا ہے۔ کہہ دے کہ اللہ ہی کا ہے۔

۔الانعام ۱۲:۶۔

۲۳۔اور اسی کا ہے جو کچھ رات اور دن میں رہتا ہے۔

۔الانعام ۱۳:۶۔

۲۴۔خبردار ہو کہ بے شک جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے۔

۔یونس ۵۵:۱۰، والنور ۶۴:۲۴۔

۲۵۔خبردار ہو جا کہ بے شک جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین ہے، اللہ ہی کا ہے۔

۔یونس ۶۶:۱۰۔

۲۶۔ اللہ وہ ہے جس کے لیے وہ تمام چیزیں ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۔

۲۷۔ اور اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسی کے لیے لازم عبادت ہے۔ تو کیا تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو۔

۔النحل ۱۶: ۵۲۔

۲۸۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۶۔

۲۹۔ اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۹ والروم ۳۰: ۲۶۔

۳۰۔ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۶۔

۲۔ فرشتوں کا اول و آخر مالک اللہ ہی ہے

۳۱۔ اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے۔

۔مریم ۱۹: ۶۴۔

۳۔ آسمان اور زمین کی کنجیوں کا مالک اللہ ہے

۳۲۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۶۳ والشوریٰ ۴۲: ۱۲۔

۴۔ آسمان اور زمین کے لشکروں کا مالک اللہ ہے

۳۳۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے لیے ہیں۔

۔الفتح ۴۸: ۴، ۷۔

۵۔ آسمان اور زمین کے خزانوں کا مالک اللہ ہے

۳۴۔ اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے لیے ہیں۔

۔المنافقون ۶۳: ۷۔

۲۶۔ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
۲۷۔ وَلَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّیْنُ وَاصِبًا اَفَغَیْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿۵۲﴾
۲۸۔ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ﴿۶﴾
۲۹۔ وَلَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
۳۰۔ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
۳۱۔ لَهٗ مَا بَیْنَ اَیْدِیْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَیْنَ ذٰلِكَ
۳۲۔ لَهٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
۳۳۔ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
۳۴۔ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
۳۵۔ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ
۳۶۔ وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
۳۷۔ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْهَا وَاِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ﴿۴۰﴾
۳۸۔ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۳﴾

۶۔ زمین کا مالک اللہ ہے

۳۵۔ بے شک زمین اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۲۸۔

۷۔ آسمان اور زمین کی میراث اللہ ہی کی ہے

۳۶۔ اور آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۰ والحدید ۵۷: ۱۰۔

۳۷۔ بے شک ہم ہی زمین کے اور جو زمین پر ہیں ان کے وارث ہوں گے اور ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۔مریم ۱۹: ۴۰۔

۸۔ قیامت کو صرف اللہ ہی ملک ہوگی

۳۸۔ وہ مالک ہے قیامت کے دن کا۔

۔الفاتحۃ ۱: ۳۔

۳۹۔اور جس دن صور پھونکا جائے گا، اسی کی بادشاہت ہوگی۔

۔الانعام ۶: ۷۳۔

۴۰۔بادشاہت اس دن اللہ کی ہے۔

۔الحج ۲۲: ۵۶۔

۴۱۔اس دن بادشاہت رحمٰن ہی کے لیے ثابت ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۲۶۔

۴۲۔آج بادشاہت کس کی ہے؟ اللہ ہی کی جو اکیلا ہے، زبردست۔

۔المؤمن ۴۰: ۱۶۔

۹۔ اول و آخر سب کا مالک اللہ ہی ہے

۴۳۔سو دنیا اور آخرت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔النجم ۵۳: ۲۵۔

۴۴۔اور بے شک ہمارے ہی لیے دنیا اور آخرت ہے۔

۔الیل ۹۲: ۱۳۔

۳۹۔وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

۴۰۔اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ

۴۱۔اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ الْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ

۴۲۔لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

۴۳۔فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾

۴۴۔وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾

رزاقیت

۱۔ روزی دینے والا اللہ ہی ہے

۱۔اور وہ کھانا کھلاتا ہے اور اس کو کھانا نہیں کھلایا جاتا۔

۔الانعام ۶: ۱۴۔

۲۔اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ ہم ہی تمہیں بھی روزی دیتے ہیں اور انہیں بھی۔

۔الانعام۔ ۶: ۱۵۱۔

۳۔(اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ تمہیں آسمان اور زمین سے روزی کون دیتا ہے یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں کا مالک ہے اور مردے سے زندے اور زندے سے مردے کو کون نکالتا ہے اور کام کی تدبیر کون کرتا ہے؟ وہ اس کا بھی جواب یہی دیں گے کہ اللہ۔ تو کہنا کہ پھر تم (اس سے) ڈرتے نہیں؟

۔یونس ۱۰: ۳۱۔

۴۔اور مفلسی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو ہم ہی انہیں اور تمہیں روزی دیتے ہیں۔

۔بنی اسرائیل۔ ۱۷: ۳۱۔

۵۔(اے نبی ﷺ!) ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے ہم تجھے روزی دیتے ہیں۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۳۲۔

۶۔اور (اللہ) وہ (ہے) جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۷۹۔

۱۔وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ

۲۔وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ

۳۔قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۱﴾

۴۔وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ

۵۔لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ

۶۔وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿۷۹﴾

۷۔ بھلا کون پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ کرے گا اور آسمان اور زمین سے تمہیں روزی کون دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر تم سچے ہو تو اپنی سند لاؤ۔

۔النمل ۲۷: ۶۴۔

۸۔ اور کتنے ہی جانور ہیں جو اپنی روزی اپنے ساتھ اٹھائے نہیں پھرتے۔ اللہ انہیں روزی دیتا ہے اور تمہیں بھی۔

۔العنکبوت ۲۹: ۶۰۔

۹۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ تمہیں آسمانوں اور زمین سے روزی کون دیتا ہے؟ کہہ دے کہ اللہ ہی۔ اور ہم یا تم یا تو ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں۔

۔سبا ۳۴: ۲۴۔

۱۰۔ لوگو! اللہ کی نعمت جو تم پر ہے اس کو یاد کرو۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہو؟ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو تم کہاں سے (حق سے) لوٹائے جاتے ہو۔

۔فاطر ۳۵: ۳۔

۱۱۔ بھلا اگر وہ اپنی روزی روک لے تو وہ کون ہے جو تمہیں روزی دے؟ کوئی نہیں، بلکہ سرکشی اور (حق سے) بھاگنے میں لگے ہوئے ہیں۔

۔الملک ۶۷: ۲۱۔

۱۲۔ بے شک اللہ ہی روزی دینے والا ہے، بڑی مضبوط قوت والا۔

۔الذّریٰت۔ ۵۱: ۵۸۔

۱۳۔ وہ جس نے بھوک میں انہیں کھانا دیا۔

۔قریش ۱۰۶: ۴۔

۷۔ اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ

۸۔ وَ كَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖۗ اَللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَ اِیَّاكُمْ

۹۔ قُلْ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوْ اِیَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ

۱۰۔ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖؗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ

۱۱۔ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ

۱۲۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ

۱۳۔ الَّذِیْۤ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ۬

۱۴۔ وَ لَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ یُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ؕ

۱۵۔ اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ؕ وَ فَرِحُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ مَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ

۱۶۔ اِنَّ رَبَّكَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ؕ

۲۔ اللہ جس قدر چاہتا ہے روزی دیتا ہے۔

۱۴۔ اور اگر اللہ اپنے بندوں کی روزی فراخ کر دیتا تو وہ لوگ ضرور ملک میں سرکشی کرتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے سے اتارتا ہے۔

۔الشوریٰ۔ ۴۲: ۲۷۔

۳۔ اللہ جیسا چاہتا ہے روزی فراخ یا تنگ کرتا ہے

۱۵۔ اللہ جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے اور وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہیں اور آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی زندگی چندروزہ فائدہ ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۲۶۔

۱۶۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے۔ تنگ کرتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۰۔

۱۷۔وہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔

۔القصص ۲۸:۸۲۔

۱۸۔اللہ اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔

۔العنبکوت ۲۹:۶۲

۱۹۔کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کرتا ہے ۔بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں (اس کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔

۔الروم ۳۰:۳۷۔

۲۰۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بے شک میرا پروردگار جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔سبا ۳۴:۳۶۔

۲۱۔(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ بے شک میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے۔اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور جو چیز تم (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہو وہ اس کا عوض دیتا ہے۔

۔سبا ۳۴:۳۹۔

۲۲۔کیا انہیں یہ معلوم نہیں کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں قدرت کی نشانیاں ہیں۔

۔الزمر ۳۹:۵۲۔

۲۳۔وہ جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور

۱۷۔ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ

۱۸۔ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ

۱۹۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

۲۰۔ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

۲۱۔ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۚ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ

۲۲۔ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

۲۳۔ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ

۲۴۔ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

۲۵۔ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

۲۶۔ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۲۔

۴۔ اللہ جسے چاہے بے حساب روزی دیتا ہے

۲۴۔اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۲ والنور ۲۴:۳۸۔

۲۵۔بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۳۷۔

۲۶۔اور تو جسے چاہے بے حساب روزی دے۔

۔آل عمران ۳:۲۷۔

۲۷۔اور اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۹۔

۵۔ اللہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے

۲۸۔اور (اے اللہ!) ہمیں روزی دے اور تو ہی بہتر روزی دینے والا ہے۔

۔المائدۃ۵:۱۱۴۔

۲۹۔اور بے شک اللہ ہی بہتر روزی دینے والا ہے۔

۔الحج ۲۲:۵۸۔

۳۰۔اور وہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

۔المومنون۲۳:۷۲ وسبا۳۴:۳۹۔

۳۱۔اور اللہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

الجمعہ۶۲:۱۱

اجر و ثواب

۱۔ اللہ کسی کے ایمان کو ضائع نہیں کرتا

۱۔اور اللہ ایسا نہیں کہ وہ تمہارے ایمان کو اکارت کر دے۔

۔البقرۃ۲:۱۴۳۔

۲۔اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کو قوت دی اور اللہ کو اچھی طرح قرض دیا تو میں ضرور تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تمہیں ضرور ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے (درختوں) کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔المائدۃ۵:۱۲۔

۲۔ اللہ نیکیوں کا عوض دو چند دیتا ہے

۳۔وہ کون ہے جو اللہ کو عمدگی کے ساتھ قرض دے کہ وہ اس کے لیے اس کو کئی گنا کر دے بہت سے مراتب تک۔

۔البقرۃ۲:۲۴۵۔

۲۸۔ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

۲۹۔ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾

۳۰۔ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾

۳۱۔ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

۱۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ

۲۔ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

۳۔ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً

۴۔ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾

۵۔ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾

۶۔ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾

۷۔ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

۴۔اور اگر (ایک ذرہ) نیکی ہو تو وہ اس کو دو چند کر دے گا۔ اور اپنے پاس سے بڑا بھاری ثواب دے گا۔

۔النساء۴:۴۰۔

۵۔وہ کون ہے جو اللہ کو عمدگی سے قرض دے کہ وہ اس کے لیے اس کو دو چند کر دے اور اس کے لیے عزت کا اجر ہو۔

۔الحدید۵۷:۱۱۔

۶۔بے شک خیرات دینے والے مرد اور خیرات دینے والی عورتیں اور وہ جو اللہ کو عمدگی سے قرض دیتے ہیں، انہیں دو چند دیا جائے گا اور ان کے لیے باعزت اجر ہے۔

۔الحدید۵۷:۱۸۔

۷۔اگر تم اللہ کو اچھی طرح قرض دو گے، وہ اس کو تمہارے لیے دو چند کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ قدر دان، بردبار ہے۔

۔التغابن۶۴:۱۷۔

۳۔ اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے

۸۔اور جو دنیا کا ثواب چاہے ہم اسے اس میں سے دیں گے اور جو آخرت کا ثواب چاہے گا ہم اسے اسی میں سے دیں گے اور ہم شکر گزاروں کو عوض دیں گے۔

۔آل عمران ۳:۱۴۵۔

۹۔جو شخص دنیا کا ثواب چاہے تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب ہے۔

۔النساء ۴:۱۳۴۔

۴۔ اللہ کے پاس اجرِ عظیم

۱۰۔اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو محض فتنہ ہیں اور اللہ جو ہے اس کے پاس بڑا بھاری ثواب ہے۔

۔الانفال ۸:۲۸۔

۱۱۔بے شک اللہ کے پاس بڑا بھاری ثواب ہے۔

۔التوبۃ ۹:۲۲۔

۱۲۔تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو محض فتنہ ہیں اور اللہ کے پاس بڑا بھاری ثواب ہے۔

۔التغابن ۶۴:۱۵۔

انعام اور نعمتیں

۱۔ اللہ کی نعمتوں کا شمار نہیں ہوسکتا

۱۔اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو انہیں گن نہ سکو گے۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۴ و النحل ۱۶:۱۸۔

۲۔ ہر ہر نعمت اللہ ہی کی طرف سے ہے

۲۔اور تمہارے پاس جو نعمت بھی ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے اور جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کے آگے گر پڑتے ہو۔

۔النحل ۱۶:۵۳۔

۸۔وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْیَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِی الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۴۵﴾

۹۔مَنْ كَانَ یُرِیْدُ ثَوَابَ الدُّنْیَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

۱۰۔وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۸﴾

۱۱۔اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۲﴾

۱۲۔اِنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۵﴾

۱۔وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ

۲۔وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَیْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿۵۳﴾

۳۔وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِیْلَ تَقِیْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِیْلَ تَقِیْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ یُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾

۴۔اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ

۵۔اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ

۳۔ اللہ کی عام نعمتیں

۳۔اور اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں میں سے تمہارے لیے سایہ پیدا کیا اور پہاڑوں میں تمہارے لیے چھپنے کی جگہیں بنائیں اور تمہارے کرتے جو تمہیں گرمی سے محفوظ رکھتے ہیں اور وہ کرتے جو تمہیں تمہاری لڑائی (کی زد) سے بچاتے ہیں۔یوں وہ تم پر اپنی نعمت پوری کرتا ہے تاکہ تم فرماں بردار ہو۔

۔النحل ۱۶:۸۱۔

۴۔کیا تم نے یہ نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ نے سب کو تمہارے کام میں لگا دیا اور اپنی نعمتیں تم پر کامل کیں، ظاہر میں بھی اور باطن میں بھی۔

۔لقمٰن ۳۱:۲۰۔

۵۔کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ کے فضل سے سمندر میں کشتیاں چلتی ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱:۳۱۔

۶۔اور یہ کہ وہی ہنساتا ہے اور رولاتا ہے۔اور وہی مارتا اور جلاتا ہے۔اسی نے نراور مادہ دوقسمیں پیدا کیں۔ایک نطفہ سے جب وہ ٹپکایا جاتا ہے۔اور اسی کے ذمے پچھلی پیدائش ہے۔اور اسی نے دولت مند اور خزانے والا کیا۔اور وہی شعرٰی (ستارے) کا پروردگار ہے۔اور اسی نے عادِاول کو ہلاک کیا۔اور ثمود کو پس باقی نہ چھوڑا۔اور اس سے پہلے نوح کی قوم کو۔بے شک وہ بڑے ظالم اور سرکش تھے۔اور ان بستیوں کو جو الٹ دی گئی تھیں، دے مارا۔پس اس پر وہ چیز چھا گئی جو چھا گئی۔تو تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت میں شک کرتا ہے؟

۔النجم ۵۳: ۴۳۔۵۵۔

۴۔ انسان کس کس نعمت کی ناشکری کرے گا؟

۷۔رحمٰن نے قرآن پڑھایا۔اس نے انسان کو پیدا کیا پھر اس کو بولنا سکھایا۔سورج اور چاند ایک حساب سے چل رہے ہیں اور بوٹیاں اور درخت (اس کو) سجدہ کر رہے ہیں اور اسی نے آسمان بلند کیا۔اور ترازو قائم کی کہ تولنے میں سے حد سے تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ پورا تولو۔اور تول کم مت کرو۔اور اسی نے خلقت کے لیے

۶۔ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۝ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۝ وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ۝ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۝

۷۔ الرَّحْمَٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝

زمین بچھائی۔اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں، جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں۔اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے۔اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کی

کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا۔ اور اسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے۔ وہی دونوں مشرقوں اور مغربوں کا مالک ہے۔ تو (اے گروہِ جن وانس) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے۔ اسی نے دو دریا چلائے جو آپس میں ملتے ہیں۔ دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے۔ (کہ وہ اس سے) بڑھ نہیں سکتے۔ تو تم اپنے پرودگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان دونوں دریاؤں میں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑ کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ جو زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے اور تمہارے پروردگار کی ذات جو صاحبِ عظمت اور بزرگ ہے، باقی رہ جائے گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے۔ آسمان اور زمین میں جو کوئی ہے سب اسی سے مانگتا ہے۔ اور وہ ہر روز مخلوق کے کام میں ہے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اے دونوں گروہو! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اے گروہِ جن و انس! اگر تم آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ۔ اور زور کے سوا تو تم نکل سکنے ہی کے نہیں۔ تو

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾

تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ تم پر آگ کے شعلے اور دھواں برسایا جائے تو تم دفع نہ کر سکو گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ تیل کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بابت پوچھا جائے گا اور نہ کسی جن سے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ گنہگار اپنے چہروں ہی سے پہچانے

جائیں گے۔ تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ یہی وہ دوزخ ہے جسے گنہگار لوگ جھوٹ سمجھتے تھے۔ وہ کھولتے پانی کے درمیان دوڑتے پھریں گے۔ تو تم اپنے پرودگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لیے دو باغ ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ وہ باغ بہت سی ٹہنیوں والے ہوں گے۔ تو تم اپنے پرروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان میں دو چشمے بھی بہ رہے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان میں سب میوے دو دو قسم کے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ (اہلِ جنت) ایسے فرشوں پر جن کے بستر اطلس کے ہیں تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کے میوے جھک رہے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان میں نیچی نظر رکھنے والی عورتیں ہوں گی جن کو ان سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ اور بھی ہے؟ تو تم اپنے پرودگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اور ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ دونوں نہایت سرسبز و شاداب ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان میں دو چشمے ابل رہے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان میں میوے

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

اور کھجوریں اور انار کے درخت ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اس میں نیک سیرت اور خوب صورت عورتیں ہوں گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ اور وہ حوریں خیموں کے اندر علیحدہ بیٹھی ہوں گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ ان کو اہلِ جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو نہ مانو گے؟ (اے پیغمبر ﷺ!) تیرا پروردگار جو صاحبِ جلال و عظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔

-الرحمٰن ۵۵: ۱-۷۸-

مشیتِ باری تعالیٰ شانہٗ

۱۔ ہدایت اور گمراہی سب اللہ ہی کی طرف سے ہے

۱۔ اللہ اس (مثال) سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو اس سے ہدایت کرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۔

۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان میں سے بعض وہ ہیں جو تیری طرف کان لگاتے ہیں۔ تو کیا تو بہروں کو سنا دے گا اگرچہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں۔

۔یونس ۱۰: ۴۲۔

۳۔ اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو تیری طرف دیکھتے ہیں تو کیا تو اندھوں کو دکھا دے گا اگرچہ انہیں نظر نہ آتا ہو۔

۔یونس ۱۰: ۴۳۔

۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھ سے پہلے پہلے، پیغمبروں کی امتوں میں بھی رسول بھیجے تھے اور جو رسول بھی ان کے پاس آتا تھا اسی کی وہ ہنسی اڑاتے تھے۔ اسی طرح کا انکار ہم گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش پڑ چکی ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۱۰۔۱۳

۵۔ (اے نبی ﷺ!) اگر تو ان کی ہدایت پر حریص ہو تو کچھ شک نہیں کہ اللہ اس کو ہدایت نہیں کرتا جو دوسروں کو گمراہ کرتا ہے اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔

۔النحل ۱۶: ۳۷۔

۶۔ اور اللہ حق کہتا ہے اور وہی راہ دکھلاتا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۴۔

۲۔ اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے

۷۔ وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۴۲۔

۱۔ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ

۲۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

۳۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

۴۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

۵۔ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

۶۔ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝

۷۔ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۸۔ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

۹۔ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۱۰۔ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ

۱۱۔ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۱۲۔ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝

۸۔ (اے نبی ﷺ!) ان کو ہدایت پر لانا تیرا کام نہیں ہے لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۲۔

۹۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۳۔

۱۰۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے یہ ہدایت دیتا ہے۔

۔الانعام ۶: ۸۸۔

۱۱۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگاتا ہے۔

۔یونس ۱۰: ۲۵۔

۱۲۔ اور بے شک اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۱۶۔

۱۳۔ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُورِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

۱۴۔ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

۱۵۔ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝

۱۶۔ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

۱۷۔ نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ

۱۸۔ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۱۹۔ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ

۲۰۔ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝

۲۱۔ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

۲۲۔ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۲۳۔ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ

۲۴۔ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

۱۳۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی طرف ہدایت کرتا ہے۔
۔النور ۳۵:۲۴۔

۱۴۔ (اے نبی ﷺ!) اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ تو جسے چاہے ہدایت نہیں کر سکتا۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہی ان لوگوں کو خوب طرح جانتا ہے جو ہدایت پر ہیں۔
۔القصص۔۵۶:۲۸۔

۱۵۔ اور زندے اور مردے برابر نہیں ہیں۔ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور تو انہیں نہیں سنا سکتا جو قبروں میں (گڑے) ہیں۔ تو تو صرف ایک ڈرانے والا ہے۔
۔فاطر ۳۵:۲۲۔۲۳۔

۱۶۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے یہ ہدایت دیتا ہے۔
۔الزمر ۳۹:۲۳۔

۱۷۔ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں اس (قرآن) سے ہدایت کرتے ہیں۔
۔الشوریٰ۔۵۲:۴۲۔

۳۔ اللہ جسے چاہے گمراہ کرے جسے چاہے ہدایت دے

۱۸۔ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔
۔الانعام ۶:۳۹۔

۱۹۔ (اے اللہ!) تو اس (فتنے) سے جسے چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت کرے۔
۔الاعراف ۷:۱۵۵۔

۲۰۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بے شک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہوتا ہے اسے اپنی طرف لگاتا ہے۔
۔الرعد۔۱۳:۲۷۔

۲۱۔ سو اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔
۔ابراہیم۔۱۴:۴۔

۲۲۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور تم سب کو ایک ہی فریق کر دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور تم سے ان عملوں کی بابت ضرور پوچھا جائے گا جو (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔
۔النحل ۱۶:۹۳۔

۲۳۔ تو کیا وہ شخص جس کو اس کے برے عمل اچھے کر کے دکھلائے گئے اور اس نے ان کو اچھا سمجھا (ہدایت پا سکتا ہے؟) بے شک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔ تو ان پر حسرت کھا کھا کر کہیں تیری جان ہی نہ نکل جائے۔
۔فاطر ۳۵:۸۔

۲۴۔ یوں ہی اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔
۔المدثر ۷۴:۳۱۔

۴۔ جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں

۲۵۔کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جسے اللہ نے گمراہ کیا ہے اسے ہدایت کرو اور (اے نبی ﷺ!) جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے تو ہرگز کوئی راہ ہدایت نہ پائے گا۔

۔النساء۴: ۸۸۔

۲۶۔اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے تو ہرگز کوئی راہ نہ پائے گا۔

۔النساء۔۴: ۱۴۳۔

۲۷۔اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے اس کے لیے تو اللہ کی طرف سے کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ ہی کو یہ منظور نہیں کہ ان کے دلوں کو پاک کرے۔

۔المائدۃ۵: ۴۱۔

۲۸۔جسے اللہ ہدایت کرے وہی ہدایت پر ہے اور جسے گمراہ کرے وہی لوگ گھاٹے میں ہیں۔

۔الاعراف۷: ۱۷۸۔

۲۹۔جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ہے۔

۔الاعراف۷: ۱۸۶۔

۳۰۔اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ہے۔

۔الرعد۱۳: ۳۳ والزمر ۳۹: ۲۳، ۳۶ والمؤمن ۴۰: ۳۳۔

۳۱۔اور جسے اللہ ہدایت کرے وہی ہدایت پر ہے اور جسے وہ گمراہ کرے ان کے لیے تو اس کے سوا ہرگز دوست نہ پائے گا۔

۔بنی اسرائیل۱۷: ۹۷۔

۲۵۔ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا

۲۶۔ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا

۲۷۔ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔـا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ

۲۸۔ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

۲۹۔ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ

۳۰۔ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ

۳۱۔ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِهٖ

۳۲۔ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا

۳۳۔ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ

۳۴۔ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ

۳۵۔ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ

۳۲۔جسے اللہ ہدایت کرے وہی ہدایت پر ہے اور جسے وہ گمراہ کرے اس کے لیے تو ہرگز کوئی راہ بتانے والا دوست نہ پائے گا۔

۔الکہف۱۸: ۱۷۔

۳۳۔اور جسے اللہ نے روشنی نہیں دی اس کے لیے کوئی روشنی نہیں ہے۔

۔النور۔۲۴: ۴۰۔

۳۴۔بلکہ ظالم بغیر علم کے اپنی خواہشاتِ نفسانی پر چلتے ہیں۔ سو جسے اللہ گمراہ کرے اسے کون ہدایت کرسکتا ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

۔الروم۔۳۰: ۲۹۔

۳۵۔اور جسے اللہ گم راہ کرے تو اس کے گمراہ کرنے کے بعد اس کا کوئی کارساز نہیں ہے۔

۔الشوریٰ۴۲: ۴۴۔

۳۶۔ اور جسے اللہ گم راہ کرے اس کے لیے کوئی راہ ہدایت نہیں ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۶۔

۳۷۔ سو اللہ کے گمراہ کرنے کے بعد اسے کون ہدایت کرے۔ تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

۔الجاثیۃ ۴۵: ۲۳۔

۵۔ جسے اللہ ہدایت کر دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں

۳۸۔ اور جسے اللہ ہدایت کرے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۳۷۔

۶۔ اللہ مومنوں کو سیدھی راہ پر لگاتا ہے

۳۹۔ اور بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں، سیدھی راہ پر لگانے والا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۵۴۔

۴۰۔ اور جو رجوع ہوتا ہے، اسے وہ اپنی طرف لگاتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۳۔

۷۔ اللہ بدکاروں کو ہدایت نہیں کرتا

۴۱۔ اور اللہ بدکاروں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰۸ والتوبۃ ۹: ۲۴، ۸۰ والصف ۶۱: ۵۔

۴۲۔ بے شک اللہ بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المنافقون ۶۳: ۶۔

۸۔ اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا

۴۳۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۸ وآل عمران ۳: ۸۶ والتوبۃ ۹: ۱۹ والصف ۶۱: ۷ والجمعۃ ۶۲: ۵۔

۴۴۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المائدۃ ۵: ۵۱ والانعام ۶: ۱۴۴ و القصص ۲۸: ۵۱ و الاحقاف ۴۶: ۱۰۔

۳۶۔ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ

۳۷۔ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ

۳۸۔ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ

۳۹۔ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

۴۰۔ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ

۴۱۔ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ

۴۲۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ

۴۳۔ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ

۴۴۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ

۴۵۔ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ

۴۶۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ

۴۷۔ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ

۴۸۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ

۴۹۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ

۹۔ اللہ کافروں کو ہدایت نہیں کرتا

۴۵۔ اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۴ والتوبۃ ۹: ۳۷۔

۴۶۔ بے شک اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المائدۃ ۵: ۶۷۔

۴۷۔ اور یہ کہ اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۷۔

۱۰۔ اللہ جھوٹوں کو ہدایت نہیں کرتا

۴۸۔ بے شک اللہ کسی جھوٹے ناشکر گزار کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔الزمر ۳۹: ۳۔

۴۹۔ بے شک اللہ کسی جھوٹے حد سے نکل جانے والے کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المؤمن ۴۰: ۲۸۔

۱۱۔ اللہ نے منافقوں کا مرض بڑھایا

۵۰۔سو اللہ نے ان کا مرض (نفاق) اور بڑھا دیا۔

-البقرۃ۲: ۱۰۔

۱۲۔ اللہ منافقوں اور کافروں کی گمراہی بڑھاتا ہے

۵۱۔اور اللہ انہیں انہیں کی گمراہی میں بڑھاتا ہے کہ بھٹکتے رہیں۔

-البقرۃ۲: ۱۵۔

۵۲۔اور ہم ان کے دلوں اور ان کی آنکھوں کو (حق کی طرف سے) پھیر دیں گے جیسا کہ وہ اس پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے تھے اور ہم انہیں ان کی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیں گے۔

-الانعام۶: ۱۱۰۔

۵۳۔اور وہ انہیں ان کی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑتا ہے۔

-الاعراف۷: ۱۸۶۔

۵۴۔سو جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے ہم انہیں ان کی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیتے ہیں۔

-یونس۱۰: ۱۱۔

۱۳۔ اللہ بدکاروں کو گمراہ کرتا ہے

۵۵۔اور اس (مثال) سے اللہ بدکاروں ہی کو گمراہ کرتا ہے۔ جو اللہ کے عہد کو اس کے پکا کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں۔اور جس رشتہ کے ملائے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اس کو کاٹ ڈالتے ہیں اور ملک میں فساد ڈالتے ہیں وہی لوگ گھاٹے میں ہیں۔

-البقرۃ۲: ۲۶۔۲۷۔

۱۴۔ اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے

۵۶۔اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔

-المؤمن۴۰: ۷۴۔

۱۵۔ اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے

۵۷۔اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے۔

-ابراہیم۱۴: ۲۷۔

۵۰۔فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا

۵۱۔وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۵﴾

۵۲۔وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۱۰﴾

۵۳۔وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۸۶﴾

۵۴۔فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۱﴾

۵۵۔وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفٰسِقِينَ ﴿۲۶﴾ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿۲۷﴾

۵۶۔كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِينَ ﴿۷۴﴾

۵۷۔وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِينَ

۵۸۔كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ﴿۳۴﴾

۵۹۔سَأَصْرِفُ عَنْ آيٰتِيَ الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَإِنْ يَّرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا بِهَا وَإِنْ يَّرَوْا سَبِيلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا وَإِنْ يَّرَوْا سَبِيلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيٰتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ ﴿۱۴۶﴾

۱۶۔ اللہ زیادتی کرنے والوں کو گمراہ کرتا ہے

۵۸۔یوں اللہ اس شخص کو گمراہ کرتا ہے جو حد سے باہر نکل جانے والا، (دین میں) شک کرنے والا ہے۔

-المؤمن۴۰: ۳۴۔

۱۷۔ اللہ متکبروں کو اپنی آیتوں سے پھیرتا ہے

۵۹۔میں اپنی آیتوں سے ان لوگوں کو پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق اکڑتے ہیں اور اگر وہ ساری نشانیاں بھی دیکھ لیں تو ان پر ایمان نہ لائیں اور اگر نیکی کی راہ دیکھیں تو اسے اپنی راہ نہ بنائیں۔اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اسے اپنی راہ بنائیں۔ یہ اس لیے ہے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل رہے۔

-الاعراف۷: ۱۴۶۔

۱۸۔ اللہ نیک راہ بیان کئے بغیر کسی کو گمراہ نہیں کرتا

۶۰۔ اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی قوم کو بعد اس کے کہ وہ انہیں ہدایت کر چکا ہے جب تک کہ ان کے لیے وہ باتیں بیان نہ کردے جس سے وہ بچیں، گمراہ کردے۔

-التوبہ۹:۱۱۵-

۱۹۔ اللہ کافروں کے دلوں میں پر مہر کرتا ہے

۶۱۔ اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔

-البقرۃ۲:۷-

۶۲۔ بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔ سو وہ بہت تھوڑا ایمان لاتے ہیں۔

-النساء۴:۱۵۵-

۶۳۔ اور ہم ان کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں سو وہ نہیں سنتے۔

-الاعراف۷:۱۰۰-

۶۴۔ اور اللہ کافروں کے دلوں پر اسی طرح مہر لگا دیا کرتا ہے۔

-الاعراف۷:۱۰۱-

۶۵۔ اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔ سو وہ کچھ نہیں جانتے۔

-التوبہ۹:۹۳-

۶۶۔ یوں ہم حد سے باہر نکل جانے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

-یونس۱۰:۷۴-

۶۷۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں اور ان کی آنکھوں پر مہر لگا دی ہے اور یہی لوگ غافل ہیں۔

-النحل۱۶:۱۰۸-

۶۰۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ

۶۱۔ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ

۶۲۔ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾

۶۳۔ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۶۴۔ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

۶۵۔ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾

۶۶۔ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۷۴﴾

۶۷۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

۶۸۔ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

۶۹۔ اَلَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾

۷۰۔ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾

۶۸۔ یوں اللہ ان لوگوں کے دلوں پر جو علم نہیں رکھتے، مہر لگا دیتا ہے۔

-الروم۳۰:۵۹-

۶۹۔ جو لوگ اللہ کی آیتوں میں بغیر سند کے جو (اللہ کی طرف سے) ان کے پاس آئی ہو، جھگڑتے ہیں، اللہ کے نزدیک اور ان لوگوں کے نزدیک جو ایمان لائے ہیں بڑی بیزاری کی بات ہے۔ یوں اللہ تکبر کرنے والے سرکش کے دل پر مہر کر دیتا ہے۔

-المؤمن۴۰:۳۵-

۷۰۔ (اے نبی ﷺ!) بھلا تو نے اس شخص کو بھی دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا اور اللہ نے اس کو علم ہوتے ساتے گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ تو اللہ کے گمراہ کرنے کے بعد اسے کون ہدایت کرے تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

-الجاثیہ۴۵:۲۳-

۷۱۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور وہ اپنی خواہشات نفسانی کے پیچھے پڑے ہیں۔

۔محمد ۴۷:۱۶۔

۲۰۔ اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر کر دیتا

۷۲۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت پر اکٹھا کر دیتا۔

۔الانعام ۶:۳۵۔

۷۳۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ کامل دلیل اللہ ہی کی ہے۔ وہ اگر چاہتا تو تم سب کو ہدایت پر کر دیتا ہے۔

۔الانعام۔ ۶:۱۴۹۔

۷۴۔ تو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں صبر نہیں آیا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب آدمیوں کو ہدایت پر کر دیتا۔

۔الرعد۔ ۱۳:۳۱۔

۷۵۔ اور سیدھا رستہ اللہ ہی تک پہنچتا ہے اور کوئی ان میں ٹیڑھا ہے اور اگر وہ چاہتا تو ضرور تم سب کو ہدایت پر کر دیتا۔

۔النحل ۱۶:۹۔

۷۶۔ اور اگر ہم چاہتے تو ضرور ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے لیکن میری بات پوری ہوئی کہ میں ضرور جنوں اور آدمیوں، سب سے دوزخ کو بھر دوں گا۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۳۔

۲۱۔ اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی مذہب پر کر دیتا

۷۷۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی فریق کر دیتا لیکن اس لیے نہیں کیا تا کہ وہ تمہیں ان چیزوں میں جو اس نے تمہیں دی ہیں آزمائے۔ تو تم نیکیوں کی طرف لپکو۔

۔المائدۃ ۵:۴۸۔

۷۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر تیرا پروردگار چاہتا تو

۷۱۔ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝

۷۲۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ

۷۳۔ قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

۷۴۔ أَفَلَمْ يَيْأَسِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا ۗ

۷۵۔ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝

۷۶۔ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۷۷۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ

۷۸۔ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝ إِلَّا مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۷۹۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

۸۰۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً

۸۱۔ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۗ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝

ضرور سب آدمیوں کو ایک ہی فریق کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ مگر ہاں وہ جس پر تیرا پروردگار رحم فرمائے۔ اور اسی اختلاف کے لیے اس نے انہیں پیدا کیا ہے اور تیرے پروردگار کی بات پوری ہوئی کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور آدمیوں، سب ہی سے بھروں گا۔

۔ھود ۱۱:۱۱۸۔۱۱۹۔

۷۹۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور تمہیں ایک ہی فریق کر دیتا ہے۔

۔النحل ۱۶:۹۳۔

۸۰۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ضرور انہیں ایک ہی فریق کر دیتا۔

۔الشوریٰ ۴۲:۸۔

۲۲۔ اللہ چاہتا تو شرک نہ ہوتا

۸۱۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھے ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا اور تو ان پر داروغہ نہیں ہے۔

۔الانعام ۶:۱۰۷۔

۲۳۔ اللہ چاہتا تو شیاطین اور جنات کا فریب نہ چلتا

۸۲۔ اور (اے نبی ﷺ جس طرح یہ لوگ تیرے دشمن ہو رہے ہیں) اسی طرح ہم نے انسانوں اور جنوں کے شیطانوں کو ہر ایک نبی کا دشمن بنا دیا تھا کہ ان کے بعض بعض کی طرف فریب دینے کے لیے ملمع کی ہوئی باتیں ڈالتے رہتے ہیں۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کر سکتے تو تو انہیں اور ان کے افترا کو چھوڑ۔

۔الانعام ۶: ۱۱۲۔

۲۴۔ اللہ چاہتا تو مشرک اپنی اولاد کو قتل نہ کرتے

۸۳۔ اور اسی طرح بہت سے مشرکین کی نظر میں ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے ان کی اولاد کا قتل کرنا اچھا کر دکھلایا ہے تا کہ وہ ان کو ہلاک کریں اور تا کہ ان پر ان کا دین مشتبہ کر دیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ کام نہ کرتے تو (نبی ﷺ) تو انہیں اور ان کے افترا کو چھوڑ۔

۔الانعام ۶: ۱۳۷۔

۲۵۔ اللہ چاہتا تو لوگ آپس میں قتال نہ کرتے

۸۴۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ جو ان سے پیچھے ہوئے اس بات کے بعد کہ ان کے پاس کھلی دلیلیں آ چکی تھیں، آپس میں نہ لڑتے۔ لیکن انہوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو کوئی ان میں سے ایمان لایا اور کسی نے ان میں سے کفر کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۳۔

۲۶۔ اللہ جسے چاہے لڑکا لڑکی دیتا ہے

۸۵۔ وہ جو چاہتا پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے لڑکی دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۹۔

۸۲۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

۸۳۔ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

۸۴۔ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۟

۸۵۔ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾

۸۶۔ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

۸۷۔ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

۸۸۔ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾

۸۹۔ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

۹۰۔ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ

۲۷۔ جسے چاہے دونوں دیتا ہے

۸۶۔ یا انہیں لڑکے اور لڑکیاں دونوں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے۔ بے شک وہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۵۰۔

۲۸۔ اللہ جسے چاہے معاف کرے جسے چاہے عذاب دے

۸۷۔ پھر جسے چاہتا ہے بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔

البقرۃ ۲: ۲۸۴۔

۸۸۔ جسے چاہتا ہے بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۲۹۔

۸۹۔ وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۱۸۔

۹۰۔ وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخشتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۰۔

۹۱۔(اللہ نے) فرمایا میرا عذاب جو ہے جسے میں چاہتا ہوں پہنچاتا ہوں۔

-الاعراف۷:۱۵۶-

۹۲۔وہ جسے چاہتا ہے بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الفتح۴۸:۱۴-

۲۹۔ اللہ جس پر چاہے رحم کرے جسے چاہے عذاب دے

۹۳۔تمہارا پروردگار تمہیں خوب جانتا ہے۔اگر وہ چاہے تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے۔

-بنی اسرائیل۱۷:۵۴-

۹۴۔وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے۔

-العنکبوت۲۹:۲۱-

۳۰۔ اللہ جسے چاہے ملک دیتا ہے

۹۵۔اور اللہ اپنا ملک جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔

-البقرۃ۲:۲۴۷-

۳۱۔ اللہ جس سے چاہے ملک چھین لے

۹۶۔(اے نبی ﷺ! یوں) کہا کر کہ اے میرے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے ملک دے اور جس سے چاہے ملک نکال لے۔

-آل عمران۳:۲۶-

۳۲۔ اللہ جسے چاہے دوچند دے

۹۷۔اور اللہ جسے چاہتا ہے، دوچند دیتا ہے۔

-البقرۃ۲:۲۶۱-

۳۳۔ اللہ جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے

۹۸۔بلکہ اس کے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں۔جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے۔

-المائدۃ۵:۶۴-

۹۱۔قَالَ عَذَابِیٓ اُصِیۡبُ بِهٖ مَنۡ اَشَآءُ
۹۲۔یَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَ کَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا
۹۳۔رَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِکُمۡ ؕ اِنۡ یَّشَاۡ یَرۡحَمۡکُمۡ اَوۡ اِنۡ یَّشَاۡ یُعَذِّبۡکُمۡ ؕ
۹۴۔یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ وَ یَرۡحَمُ مَنۡ یَّشَآءُ
۹۵۔وَ اللّٰهُ یُؤۡتِیۡ مُلۡکَهٗ مَنۡ یَّشَآءُ
۹۶۔قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ
۹۷۔وَ اللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنۡ یَّشَآءُ
۹۸۔بَلۡ یَدٰهُ مَبۡسُوۡطَتٰنِ ۙ یُنۡفِقُ کَیۡفَ یَشَآءُ
۹۹۔وَ یَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ
۱۰۰۔ثُمَّ یَتُوۡبُ اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ عَلٰی مَنۡ یَّشَآءُ
۱۰۱۔قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

۳۴۔ اللہ جس کی چاہے توبہ قبول کرتا ہے

۹۹۔اور اللہ جس پر چاہتا ہے مہربان ہوتا ہے۔

-التوبۃ۹:۱۵-

۱۰۰۔پھر اس کے بعد اللہ جس پر چاہتا ہے مہربان ہوتا ہے۔

-التوبۃ۹:۲۷-

۳۵۔ اللہ جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت

۱۰۱۔(اے نبی ﷺ! یوں) کہا کر کہ اے میرے اللہ، ملک کے مالک! تو جسے چاہے ملک دے اور جس سے چاہے ملک چھین لے اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے۔تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔

-آل عمران۳:۲۶-

۳۶۔ اللہ ہر چیز کا حصہ دیتا ہے

۱۰۲۔ اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے۔

۔النساء۸۵:۴۔

۳۷۔ اللہ جس پر چاہے اپنے رسولوں کو مسلط کرتا ہے

۱۰۳۔ لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے، غلبہ دیتا ہے۔

۔الحشر۶:۵۹۔

۳۸۔ اللہ جسے چاہے پاک کرے

۱۰۴۔ (اے نبی ﷺ) کیا تو نے ان کی طرف نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاک بتلاتے ہیں بلکہ اللہ جس کو چاہے پاک کرے اور ان پر تاگہ برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

۔النساء۴۹:۴۔

۱۰۵۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے۔

النور۲۱:۲۴

۳۹۔ اللہ جس پر چاہے احسان کرے

۱۰۶۔ لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔

۔ابراھیم۱۱:۱۴۔

۴۰۔ اللہ رسالت کے لیے جسے چاہے چن لے

۱۰۷۔ اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ وہ تمہیں غیب پر مطلع کر دے لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چنتا ہے۔

۔آل عمران۱۷۹:۳۔

۱۰۸۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنی طرف چن لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہوتا ہے اسے اپنی طرف ہدایت کرتا ہے۔

۔الشوریٰ۔۱۳:۴۲۔

۴۱۔ اللہ جس پر چاہے اپنے حکم سے روح کا القا کرے

۱۰۹۔ وہ اونچے درجے والا ہے، عرش کا مالک۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے روح کا القا کرتا ہے تاکہ انہیں قیامت کے دن سے ڈرائے۔

۔المؤمن۱۵:۴۰۔

۴۲۔ اللہ جس کے چاہے درجے بلند کرے

۱۱۰۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔

۔الانعام۸۳:۶ و یوسف۷۶:۱۲۔

۴۳۔ اللہ جسے چاہے حکمت دے

۱۱۱۔ وہ جسے چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی گئی اسے بڑی خیر دی گئی اور نصیحت تو عقل مند ہی پکڑتے ہیں۔

۔البقرۃ۲۶۹:۲۔

۴۴۔ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت سے خاص کرے

۱۱۲۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ مخصوص کر لیتا ہے۔

۔البقرۃ۱۰۵:۲۔

۱۰۲۔ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾

۱۰۳۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ

۱۰۴۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾

۱۰۵۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

۱۰۶۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

۱۰۷۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪

۱۰۸۔ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

۱۰۹۔ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾

۱۱۰۔ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ

۱۱۱۔ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾

۱۱۲۔ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

۱۱۳۔ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ مخصوص کر لیتا ہے۔
۔آل عمران ۳: ۷۴۔

۱۱۳۔ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

۱۱۴۔ ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت سے حصہ دیتے ہیں۔
۔یوسف ۱۲: ۵۶۔

۱۱۴۔ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ

۱۱۵۔ لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔
۔الشوریٰ ۴۲: ۸۔

۱۱۵۔ وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ

۱۱۶۔ یہ کہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔
۔الفتح ۴۸: ۲۵۔

۱۱۶۔ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

۱۱۷۔ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔
۔الدھر ۷۶: ۳۱۔

۱۱۷۔ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ

۴۵۔ فضل اللہ کے ہاتھ ہے وہ جسے چاہے دے

۱۱۸۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ بے شک فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ جسے چاہتا ہے، دیتا ہے۔
۔آل عمران ۳: ۷۳۔

۱۱۸۔ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

۱۱۹۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے، دیتا ہے۔
۔المائدۃ ۵: ۵۴ و الجمعۃ ۶۲: ۴۔

۱۱۹۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

۱۲۰۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔
۔الحدید ۵۷: ۲۱۔

۱۲۰۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾

۱۲۱۔ اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔
۔(الحدید ۵۷: ۲۹۔

۱۲۱۔ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾

برکتِ جلال و علوِّ شان

۱۔ اللہ بڑی برکت والا ہے

۱۔ برکت والا ہے اللہ، جہانوں کا پروردگار۔
۔الاعراف ۷: ۵۴۔

۱۔ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾

۲۔ سو برکت والا ہے اللہ، جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔
۔المؤمنون ۲۳: ۱۴۔

۲۔ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾

۳۔ برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندے پر (حق و باطل میں) فرق کرنے والا قرآن اتارا تاکہ وہ جہان والوں کو ڈرانے والا ہو۔
۔الفرقان ۲۵: ۱۔

۳۔ تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ﴿۱﴾

۴۔ برکت والا ہے وہ کہ اگر چاہے تو تیرے لیے اس سے بہتر سامان پیدا کر دے (یعنی) باغ، جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہوں اور تیرے لیے محل بنا دے۔
۔الفرقان ۲۵: ۱۰۔

۴۔ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾

۵۔ برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور اس میں (سورج کا) ایک چراغ اور روشنی دینے والا چاند رکھا۔
۔الفرقان ۲۵: ۶۱۔

۶۔ سو برکت والا ہے اللہ، جہانوں کا پروردگار۔
۔المؤمن ۴۰: ۶۴۔

۷۔ اور برکت والا ہے وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی بادشاہت ہے۔
۔الزخرف ۴۳: ۸۵۔

۸۔ برکت والا ہے تیرے پروردگار کا نام، جو بزرگی اور عزت والا ہے۔
۔الرحمٰن ۵۵: ۷۸۔

۹۔ برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں ملک ہے۔
۔الملک ۶۷: ۱۔

۵۔ تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ۝
۶۔ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
۷۔ وَتَبٰرَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا
۸۔ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝
۹۔ تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ
۱۰۔ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝
۱۱۔ وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ۝
۱۲۔ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْیَا
۱۳۔ وَمَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ وَمَا هِیَ اِلَّا ذِكْرٰی لِلْبَشَرِ ۝
۱۴۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
۱۵۔ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ
۱۶۔ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِیًّا ۝

۲۔ اللہ کے کلمات تمام دریاؤں کی سیاہی اور تمام درختوں کے قلموں سے لکھے جائیں تب بھی ختم نہ ہوں

۱۰۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ اگر میرے پروردگار کے کلمات (حکمت لکھنے) کے لیے سمندر سیاہی بن جائے تو ضرور سمندر اس سے پہلے ہی نبڑ جائے کہ میرے پروردگار کے کلمات (حکمت) ختم ہوں اگر چہ ہم اتنی ہی مدد اور لائیں۔
۔الکہف ۱۸: ۱۰۹۔

۱۱۔ اور اگر وہ تمام درخت جو زمین میں ہیں قلم بن جائیں اور سمندر ان کی سیاہی۔ اس کے بعد سات سمندر اور تو بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔ بے شک اللہ غالب ہے، حکمت والا۔
۔لقمٰن ۳۱: ۲۷۔

۳۔ اللہ کا بول بالا ہے

۱۲۔ اور اللہ کی بات جو ہے، وہی اونچی ہے۔
۔التوبۃ ۹: ۴۰۔

۴۔ اللہ کے لشکر کو سوائے اس کے کوئی نہیں جانتا

۱۳۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرے پروردگار کے لشکروں کو سوائے اس کے اور کوئی نہیں جانتا اور وہ قیامت تو لوگوں کے لیے یاددہانی ہے اور بس۔
۔المدثر ۷۴: ۳۱۔

۵۔ اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے

۱۴۔ اللہ آسمانوں اور زمین کی روشنی ہے۔
۔النور ۲۴: ۳۵۔

۶۔ اللہ کی مثل کوئی چیز نہیں

۱۵۔ اس کی مثل کوئی چیز نہیں۔
۔الشوریٰ ۴۲: ۱۱۔

۷۔ اللہ کا ہم نام کوئی نہیں

۱۶۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو اس کا کوئی ہم نام جانتا ہے؟
۔مریم ۱۹: ۶۵۔

۸۔ اللہ کی شان عالی ہے

۱۷۔اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان اونچی ہے۔نہ اس نے بیوی اختیار کی نہ اولاد۔

-الجن۷۲:۳۔

۹۔ اللہ بڑے درجے والا ہے

۱۸۔سو اونچا ہے اللہ، سچا بادشاہ۔

-طٰہٰ۲۰:۱۱۴ والمومنون۲۳:۱۱۶۔

۱۰۔ اللہ کی مثل اعلیٰ ہے

۱۹۔اور اللہ ہی کی کہاوت اعلیٰ ہے۔

النحل۱۶:۶۰۔

۲۰۔اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی کہاوت اعلیٰ ہے اور وہی غالب، حکمت والا ہے۔

-الروم۳۰:۲۷۔

۱۱۔ آسمانوں اور زمین میں بڑائی اللہ ہی کو ہے

۲۱۔اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے بڑائی ہے اور وہی غالب ہے، حکمت والا۔

-الجاثیۃ۴۵:۳۷۔

۱۲۔ اللہ صاحب جلال واکرام ہے

۲۲۔اور (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کی بزرگی اور عزت والی ذات ہی باقی رہے گی۔

-الرحمٰن۵۵:۲۷۔

۲۳۔(اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کا نام جو بزرگی اور عزت والا ہے برکت والا ہے۔

-الرحمن۵۵:۷۸۔

۱۳۔ اللہ عرش پر ہے

۲۴۔(خدائے) رحمٰن عرش پر قائم ہے۔

-طٰہٰ۲۰:۵۔

۱۴۔ اللہ عرش کا مالک ہے

۲۵۔اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

-التوبۃ۹:۱۲۹۔

۱۷۔وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾

۱۸۔فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ

۱۹۔وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى

۲۰۔وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾

۲۱۔وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾

۲۲۔وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾

۲۳۔تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

۲۴۔اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿۵﴾

۲۵۔وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

۲۶۔فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۷۔لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

۲۸۔اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾

۲۹۔سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾

۳۰۔ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾

۲۶۔سو اللہ عرش کا مالک ہے۔ان اوصاف سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

-الانبیاء۲۱:۲۲۔

۲۷۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ عرشِ کریم کا مالک ہے۔

-المومنون۲۳:۱۱۶۔

۲۸۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

-النمل۲۷:۲۶۔

۲۹۔آسمانوں اور زمین کا پروردگار، عرش کا مالک ان اوصاف سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

-الزخرف۴۳:۸۲۔

۳۰۔وہ عرشِ بزرگ کا مالک ہے۔

-البروج۸۵:۱۵۔

۱۵۔ اللہ کی کرسی آسمان اور زمین کی وسعت رکھتی ہے

۳۱۔اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۵۔

۱۶۔ اللہ سے کوئی پوچھ نہیں

۳۲۔اس سے نہیں پوچھا جاتا جو وہ کرتا ہے اور ان سے پوچھا جائے گا۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۳۔

۱۷۔ اللہ سے سب اہلِ آسمان وزمین سوال کرتے ہیں

۳۳۔جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس سے مانگتے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۲۹۔

۱۸۔ اللہ روز نئی شان میں ہے

۳۴۔ہر دن ایک نئی شان میں ہے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۲۹۔

۱۹۔ قیامت کو اللہ کے آگے کوئی نہ بول سکے گا

۳۵۔آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کا پروردگار، رحمٰن۔ وہ اس سے ایک بات کرنے کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔جس دن روح (جبریل علیہ السلام) اور سب فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو وہ کچھ نہ بولیں گے مگر وہ جسے رحمٰن اجازت دے اور وہ درست بات کہے گا۔یہ دن حق ہے۔پس جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہونے کی راہ پکڑے۔

۔النباء ۷۸:۳۷۔۳۹۔

۲۰۔ اللہ کے ہاں اس کی اجازت بغیر کوئی سفارش نہیں کرسکتا

۳۶۔وہ کون ہے جو بغیر اس کی اجازت کے سفارش کرے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۵۔

۳۱۔ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

۳۲۔ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ۝

۳۳۔ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

۳۴۔ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝

۳۵۔ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝

۳۶۔ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

۳۷۔ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ

۳۸۔ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝

۱۔ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۳۷۔کوئی سفارش کرنے والا نہیں مگر اس کی اجازت کے بعد۔

۔یونس ۱۰:۳۔

۲۱۔ اللہ کسی سے منہ در منہ بغیر واسطہ بات نہیں کرتا

۳۸۔اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ اللہ اس سے روبرو ہو کر کلام کرے مگر ہاں وحی بھیج کر یا پردے کے پیچھے سے یا یہ کہ وہ کوئی فرشتہ بھیجے اور وہ اس کے حکم سے جو وہ چاہے وحی کرے۔بے شک وہ بلند مرتبہ،حکمت والا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۵۱۔

سطوت و جبروت

۱۔ اللہ کی برائی بھلائی کوئی نہیں روک سکتا

۱۔اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس تکلیف کا سوائے اس کے اور کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔الانعام ۶:۱۷۔

۲۔اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس تکلیف کا سوائے اس کے اور کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچانے کا ارادہ کرے تو کوئی اس کے فضل کا ہٹانے والا نہیں۔ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے پہنچائے اور وہی بخشنے والا، مہربان ہے۔

-یونس ۱۰: ۱۰۷-

۳۔اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو کوئی اس کا دفع کرنے والا نہیں ہے اور اس کے سوا کوئی ان کا کارساز نہیں ہے۔

-الرعد ۱۳: ۱۱-

۴۔کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ ہم زمین (کفر) کو اس کی ہر طرف سے گھٹاتے چلے جاتے ہیں اور اللہ حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کو ہٹانے والا نہیں ہے۔

-الرعد ۱۳: ۴۱-

۵۔(اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ بھلا وہ کون ہے جو تمہیں اللہ سے جب وہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے یا تم پر رحمت کرنا چاہے بچا سکے۔

-الاحزاب ۳۳: ۱۷-

۶۔اللہ بندوں کے لیے جو رحمت کھول دیتا ہے اس کا کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جسے وہ روک لیتا ہے تو اس کے بعد کوئی اس کا چھوڑنے والا نہیں ہے۔اور وہی غالب، حکمت والا ہے۔

-فاطر ۳۵: ۲-

۲۔ اللہ جس کی اہانت کرے اس کا کوئی اکرام کرنے والا نہیں

۷۔اور جس کی اللہ اہانت کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں ہے۔

-الحج ۲۲: ۱۸-

۲۔وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

۳۔وَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ ۝

۴۔أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۚ

۵۔قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ

۶۔مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۷۔وَمَنْ يُهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُكْرِمٍ

۸۔مَا لَكُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ

۹۔قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللّٰهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝

۱۰۔وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝

۱۱۔وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝

۳۔ اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں

۸۔تمہارے لیے کوئی اللہ سے بچانے والا نہیں ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۳۳-

۹۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ مجھے اللہ سے ہرگز کوئی پناہ نہیں دے گا اور میں اس کے سوا ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا۔

-الجن ۷۲: ۲۲-

۴۔ اللہ کے سوا کوئی حمایتی نہیں

۱۰۔اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔

-البقرۃ ۲: ۱۰۷ والتوبۃ ۹: ۱۱۶ والعنکبوت ۲۹: ۲۲ والشوریٰ ۴۲: ۳۱-

۱۱۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو بعد اس کے بھی کہ تیرے پاس علم آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلا تو تیرے لیے اللہ کی طرف سے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔

-البقرۃ ۲: ۱۲۰-

۱۲۔ جو برا کام کرے گا اس کو اس کا عوض دیا جائے گا اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست پائے گا اور نہ کوئی مددگار۔

۔النساء۴: ۱۲۳۔

۱۳۔ اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

۔النساء۴: ۱۷۳۔

۱۴۔ ان کے لیے اس کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔

۔الانعام۔۶: ۵۱۔

۱۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو اس قرآن کے ساتھ نصیحت کر۔ مبادا کوئی شخص اپنے کیے کی سزا میں مبتلائے مصیبت ہو جائے اس کے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا ہے۔

۔الانعام۶: ۷۰۔

۱۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آچکا، ان کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے تیرے لیے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی حفاظت کرنے والا۔

۔الرعد۱۳: ۳۷۔

۱۷۔ ان کے لیے اس کے سوا کوئی دوست نہیں ہے۔

۔الکہف۱۸: ۲۶۔

۱۸۔ تمہارے لیے اس کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔

۔السجدۃ۳۲: ۴۔

۱۹۔ اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے بعد اس کے لیے کوئی دوست نہیں ہے۔

۔الشوریٰ۴۲: ۴۴۔

۱۲۔ مَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا یُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا یَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿۱۲۳﴾

۱۳۔ وَّلَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿۱۷۳﴾

۱۴۔ لَیْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ

۱۵۔ وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ ۚ

۱۶۔ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾

۱۷۔ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ ۡ

۱۸۔ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا شَفِیْعٍ ؕ

۱۹۔ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِیٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

۲۰۔ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۲۲﴾

۲۱۔ اِنْ یَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ یَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

۲۲۔ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾

۵۔ اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں

۲۰۔ اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔

۔البقرۃ۲: ۱۰۷ والتوبۃ۹: ۱۱۶ والعنکبوت۲۹: ۲۲ والاحزاب۳۳: ۱۷ والشوریٰ۴۲: ۳۱۔

۲۱۔ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تمہاری مدد چھوڑ دے تو وہ کون ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کرے؟

۔آل عمران۳: ۱۶۰۔

۲۲۔ بھلا وہ کون ہے جو تمہارے لیے لشکر ہو کر خدائے رحمٰن کے سوا تم کو مدد دے؟ کافر تو محض دھوکے میں (پڑے) ہیں۔

۔الملک۶۷: ۲۰۔

۶۔ اللہ قہر والا ہے

۲۳۔اور وہی اپنے بندوں کے اوپر غالب ہے۔

-الانعام۶:۱۸-۶۱

۲۴۔اے میرے قید خانے کے دو ساتھیو! بھلا متفرق پروردگار بہتر ہیں یا ایک زبردست اللہ۔

-یوسف۱۲:۳۹-

۲۵۔اور وہ اکیلا ہے، زبردست۔

-الرعد۱۳:۱۶-

۲۶۔وہ اکیلے زبردست اللہ کے سامنے ہوں گے۔

-ابراہیم۱۴:۴۸-

۲۷۔اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے زبردست۔

-صٓ۳۸:۶۵-

۲۸۔وہ اللہ اکیلا ہے، زبردست۔

-الزمر۳۹:۴-

۲۹۔آج ملک کس کا ہے؟ اللہ کا جو اکیلا ہے، زبردست۔

-المؤمن۴۰:۱۶-

۷۔ اللہ غالب ہے

۳۰۔اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے۔ لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے۔

-یوسف۱۲:۲۱-

۳۱۔اللہ نے لکھ لیا ہے کہ ضرور میں اور میرے رسول ہی غالب رہیں گے۔ بے شک اللہ قوت والا ہے، غالب۔

-المجادلۃ۵۸-۲۱-

۸۔ قوت اللہ ہی کو ہے

۳۲۔بے شک سب قوت اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ سخت عذاب والا ہے۔

-البقرۃ۲:۱۶۵-

۲۳۔وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ

۲۴۔يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾

۲۵۔وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

۲۶۔وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾

۲۷۔وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾

۲۸۔هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۴﴾

۲۹۔لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

۳۰۔وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ أَمْرِهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۱﴾

۳۱۔كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۲۱﴾

۳۲۔أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾

۳۳۔إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

۳۴۔إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿۶۶﴾

۳۵۔إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۴۰﴾

۳۶۔وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿۲۵﴾

۳۷۔إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾

۳۸۔وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿۱۹﴾

۳۳۔بے شک اللہ قوت والا، سخت عذاب والا ہے۔

-الانفال۸:۵۲-

۳۴۔(اے نبی ﷺ) بے شک تیرا پروردگار وہی ہے قوت والا، غالب۔

-ہود۱۱:۶۶-

۳۵۔بے شک اللہ قوت والا ہے، غالب۔

-الحج۲۲:۴۰،۷۴-

۳۶۔اور اللہ قوت والا ہے، غالب۔

-الاحزاب۳۳:۲۵-

۳۷۔بے شک وہ قوی ہے، سخت عذاب والا۔

-المؤمن۴۰:۲۲-

۳۸۔اور وہی ہے قوت والا، غالب۔

-الشوریٰ۴۲:۱۹-

۳۹۔ بے شک اللہ ہی روزی دینے والا، مضبوط قوت والا ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۵۸۔

۴۰۔ بے شک اللہ قوت والا ہے، زبردست۔

۔الحدید ۵۷:۲۵ والمجادلۃ ۵۸:۲۱۔

۹۔ عزت اللہ ہی کو ہے

۴۱۔ کیا وہ ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں۔ تو عزت تو ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔النساء ۴:۱۳۹۔

۴۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھے ان کا قول غم میں نہ ڈالے۔ بے شک عزت ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔یونس ۱۰:۶۵۔

۴۳۔ جو شخص عزت چاہتا ہے تو عزت تو ساری اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۰۔

۴۴۔ (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار جو عزت کا مالک ہے ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۸۰۔

۴۵۔ اور اللہ ہی کے لیے عزت ہے اور اس کے رسول کے لیے اور مومنوں کے لیے۔ لیکن منافق (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔المنافقون ۶۳:۸۔

۱۰۔ اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا

۴۶۔ اور اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا۔

۔آل عمران ۳:۴ والمائدۃ ۵:۹۵۔

۴۷۔ بے شک اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا۔

۔ابراہیم ۱۴:۴۷۔

۴۸۔ کیا اللہ غالب، بدلہ لینے والا نہیں ہے؟

۔الزمر ۳۹:۳۷۔

۳۹۔ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿٥٨﴾

۴۰۔ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾

۴۱۔ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ﴿١٣٩﴾

۴۲۔ وَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ

۴۳۔ مَن كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۚ

۴۴۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾

۴۵۔ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨﴾

۴۶۔ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٤﴾

۴۷۔ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ﴿٤٧﴾

۴۸۔ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ ﴿٣٧﴾

۴۹۔ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ﴿١٢﴾ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾

۵۰۔ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾

۵۱۔ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾

۵۲۔ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿١٩٩﴾

۵۳۔ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾

۱۱۔ اللہ کی پکڑ سخت ہے

۴۹۔ بے شک تیرے پروردگار کی پکڑ سخت ہے۔ بے شک وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور دوبارہ کرے گا۔

۔البروج ۸۵:۱۲-۱۳۔

۱۲۔ اللہ جلد حساب لینے والا

۵۰۔ اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۰۲ والنور ۲۴:۳۹۔

۵۱۔ سو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۹۔

۵۲۔ بے شک اللہ جلدی حساب لینے والا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۹۹ والمائدۃ ۵:۴ وابراہیم ۱۴:۵۱ والمؤمن ۴۰:۱۷۔

۵۳۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۴۱۔

۱۳۔ اللہ جلد عذاب کرنے والا ہے

۵۴۔ بے شک تیرا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے۔

۔الانعام۶:۱۶۵۔

۵۵۔ بے شک تیرا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے۔

۔الاعراف۷:۱۶۷۔

۱۴۔ اللہ سخت عذاب والا ہے

۵۶۔اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔البقرۃ۲:۱۹۶ والانفال۸:۲۵۔

۵۷۔پس بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔البقرۃ۲:۲۱۱ والانفال۸:۱۳ والحشر ۵۹:۴۔

۵۸۔اور اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔آل عمران۳:۱۱ والانفال۸:۴۸۔

۵۹۔بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔المائدۃ۵:۲ والحشر ۵۹:۷۔

۶۰۔جان لو کہ بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔المائدۃ۵:۹۸۔

۶۱۔بے شک اللہ زبردست، سخت عذاب والا ہے۔

۔الانفال۸:۵۲۔

۶۲۔اور بے شک تیرا پروردگار سخت عذاب والا ہے۔

۔الرعد۱۳:۶۔

۶۳۔سخت عذاب والا۔

۔المؤمن ۴۰:۳۔

۶۴۔بے شک وہ قوت والا، سخت عذاب والا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۲۲۔

۶۵۔اور یہ کہ اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔البقرۃ۲:۱۶۵۔

۵۴۔اِنَّ رَبَّكَ سَرِيۡعُ الۡعِقَابِ
۵۵۔اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيۡعُ الۡعِقَابِ
۵۶۔وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾
۵۷۔فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾
۵۸۔وَاللّٰهُ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۱﴾
۵۹۔اِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲﴾
۶۰۔اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ
۶۱۔اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۵۲﴾
۶۲۔وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۶﴾
۶۳۔شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ
۶۴۔اِنَّهٗ قَوِىٌّ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۲﴾
۶۵۔وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾
۶۶۔اِنَّ عَذَابِىۡ لَشَدِيۡدٌ ﴿۷﴾
۶۷۔وَلٰـكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيۡدٌ ﴿۲﴾
۶۸۔وَاَنَّ عَذَابِىۡ هُوَ الۡعَذَابُ الۡاَ لِيۡمُ ﴿۵۰﴾
۶۹۔اِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ مَغۡفِرَةٍ وَّذُوۡ عِقَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۴۳﴾

۱۵۔ اللہ کا عذاب سخت ہے

۶۶۔بے شک میرا عذاب سخت ہے۔

۔ابراہیم۱۴:۷۔

۶۷۔لیکن اللہ کا عذاب سخت ہے۔

۔الحج۲۲:۲۔

۱۶۔ اللہ کا عذاب دردناک ہے

۶۸۔اور یہ کہ جو میرا عذاب ہے وہی دردناک عذاب ہے۔

۔الحجر۱۵:۵۰۔

۶۹۔(اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار مغفرت والا اور وہ دردناک عذاب والا ہے۔

۔حٰم السجدۃ۔۴۱:۴۳۔

۱۷۔ ہر چیز کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے

۷۰۔ اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۰ وآل عمران ۳: ۱۰۹ والانفال ۸: ۴۴ والحج ۲۲: ۷۶ وفاطر ۳۵: ۴ والحدید ۵۷: ۵۔

۷۱۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

۔الحج ۲۲: ۴۱۔

۷۲۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۲۔

۷۳۔ سن لو کہ سب کام اللہ ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۵۳۔

ہر چیز کا اللہ کے مطیع ہونا

۱۔ ہر چیز اللہ کی مطیع ہے

۱۔ سب اس کے فرماں بردار ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۶ والروم ۳۰: ۲۶۔

۲۔ تو کیا وہ اللہ کے دین کے سوا (اور کوئی دین) ڈھونڈتے ہیں۔ حال آنکہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے اور ناخوشی سے سب اسی کے فرماں بردار ہیں اور وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۔آل عمران ۳: ۸۲۔

۳۔ آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے رحمٰن کے پاس سب ہی بندہ بن کر حاضر ہوں گے۔ بے شک اس نے ان سب کو گھیر رکھا ہے اور ان کی گنتی گن رکھی ہے۔

۔مریم ۱۹: ۹۳۔۹۴۔

۴۔ اور اس زندہ، قائم رہنے والے کے آگے چہرے جھکے ہوئے ہوں گے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۱۔

۵۔ پھر اس نے آسمان کی طرف قصد کیا اور وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ خوشی سے یا ناخوشی سے آؤ۔ ان دونوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آئے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۱۔

۲۔ آسمان وزمین کی کل مخلوق سر بہ سجدہ ہے

۶۔ اور جو آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی اور ناخوشی سے اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور ان کے سائے بھی صبح بھی اور شام بھی۔

۔الرعد ۱۳: ۱۵۔

۷۰۔ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۲۱۰﴾

۷۱۔ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿۴۱﴾

۷۲۔ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿۲۲﴾

۷۳۔ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴿۵۳﴾

۱۔ كُلٌّ لَهُ قَانِتُونَ ﴿۱۱۶﴾

۲۔ أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿۸۳﴾

۳۔ إِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي الرَّحْمَٰنِ عَبْدًا ﴿۹۳﴾ لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿۹۴﴾

۴۔ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ

۵۔ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ ﴿۱۱﴾

۶۔ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿۱۵﴾

۷۔کیا جو چیز اللہ نے پیدا کی ہے اس پر انہوں نے نظر نہیں کی کہ ان کے سائے اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے دہنی طرف سے اور بائیں طرف سے پھرتے رہتے ہیں اور وہ سب ذلیل ہیں اور جان داروں میں سے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی اور وہ غرور نہیں کرتے۔ اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے، ڈرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

۔النحل ۱۶:۴۸۔۵۰۔

۸۔(اے نبی ﷺ!) کیا تو نے اس بات پر نظر نہیں کی کہ اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے اور بہت سے آدمی اور بہت سے (آدمی) ایسے ہیں کہ ان پر عذاب حق ہو چکا ہے۔

۔الحج ۲۲:۱۸۔

۹۔اور ستارے اور درخت سجدہ کرتے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۶۔

۲۔ اللہ کے حکم بغیر موت نہیں آسکتی

۱۰۔اور کسی جان سے نہیں ہو سکتا کہ وہ بغیر اللہ کے حکم کے مر جائے۔ لکھا ہوا وقت مقرر کیا ہوا ہے۔

۔آل عمران۔۳:۱۴۵۔

احاطہ

۱۔ اللہ کا ہر چیز پر احاطہ

۱۔اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۔

۷۔ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِّلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ ﴿٤٨﴾ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِن دَابَّةٍ وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُم مِّن فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٥٠﴾

۸۔ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَمَن فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ

۹۔ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿٦﴾

۱۰۔ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَن تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّؤَجَّلًا ۗ

۱۔ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿١٩﴾

۲۔ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾

۳۔ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ﴿١٠٨﴾

۴۔ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطًا ﴿١٢٦﴾

۵۔ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٤٧﴾

۶۔ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾

۲۔بے شک اللہ ان اعمال پر جو وہ کرتے ہیں احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۲۰۔

۳۔اور اللہ ان اعمال پر جو وہ کرتے ہیں احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۔النساء ۴:۱۰۸۔

۴۔اور اللہ ہر شے پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۔النساء ۴:۱۲۶

۵۔اور اللہ ان اعمال پر جو وہ کرتے ہیں احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۔الانفال ۸:۴۷۔

۶۔بے شک میرا پروردگار ان اعمال پر جو تم کرتے ہو احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۔ھود ۱۱:۹۲۔

۷۔اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب ہم نے تجھ سے کہا تھا کہ بے شک تیرے پروردگار نے لوگوں کا احاطہ کر رکھا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۶۰۔

۸۔اور ہم نے خبرداری سے اس چیز کا احاطہ کر رکھا تھا جو اس (ذوالقرنین) کے پاس تھی۔

۔الکہف ۱۸: ۹۱۔

۹۔خبردار ہو، بے شک وہ ہر شے پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۵۴۔

۱۰۔اور (ہم نے) ایک اور (فتح دی) جس پر تم قادر نہیں تھے۔اللہ اس کو گھیرے ہوئے تھا۔

۔الفتح ۴۸: ۲۱۔

۱۱۔اور یہ کہ اللہ نے اپنے علم سے ہر شے پر احاطہ کر رکھا ہے۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۲۔

۱۲۔اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس کو اس نے گھیر رکھا ہے اور ہر شے کی گنتی گن رکھی ہے۔

۔الجن ۷۲: ۲۸۔

۱۳۔اور اللہ ان کے پیچھے سے انہیں گھیرے ہوئے ہے۔

۔البروج ۸۵: ۲۰۔

۲۔ اللہ ہر جگہ موجود ہے

۱۴۔سو جدھر تم منہ پھیرو وہیں اللہ کی ذات موجود ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۵۔

۱۵۔اور جہاں کہیں بھی تم ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۴۔

۱۶۔نہ تین شخصوں میں باہم سرگوشی ہوتی ہے کہ وہ ان میں چوتھا نہ ہو۔اور نہ پانچ کی کہ وہ ان میں چھٹا نہ ہو اور نہ اس سے کم کی ہوتی ہے اور نہ زیادہ کی مگر وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوں۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۷۔

۳۔ اللہ بندوں کے قریب ہے

۱۷۔اور (اے نبی ﷺ!) جب تجھ سے میرے بندے میری بابت پوچھیں تو (جان لے کہ) بے شک میں ان کے قریب ہوں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۶۔

۱۸۔اور ہم اس سے اس کی جان کی رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔

۔ق ۵۰: ۱۶۔

۱۹۔اور ہم اس (مرنے والے) کے تم سے زیادہ قریب ہیں لیکن تم (ہمیں) دیکھتے نہیں۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۸۵۔

۷۔ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ

۸۔ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا

۹۔ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ

۱۰۔ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا

۱۱۔ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

۱۲۔ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا

۱۳۔ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ

۱۴۔ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ

۱۵۔ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ

۱۶۔ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا

۱۷۔ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ

۱۸۔ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ

۱۹۔ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ

خیروشر اللہ کی طرف سے

۱۔ ہر برائی بھلائی اللہ ہی کی طرف سے ہے

۱۔اور اگر انہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تیری طرف سے ہے۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔سو ان لوگوں کو کیا ہو گیا کہ بات کو سمجھنے کے قریب ہی نہیں لگتے۔

۔النساء ۴:۷۸۔

۲۔پھر جب ان کے پاس کوئی بھلائی آتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ ہمارے لیے ہے اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست بتلاتے ہیں۔خبردار ہو جاؤ کہ تمہاری نحوست تو اللہ کے پاس سے ہے۔لیکن ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔الاعراف ۷:۱۳۱۔

۳۔جو مصیبت بھی زمین میں یا تمہاری جانوں پر پڑتی ہے ایسی نہیں ہے جو اس سے پہلے ہی کہ ہم اسے پیدا کریں، کتاب میں نہ لکھی جا چکی ہو۔بے شک یہ (لکھنا) اللہ پر آسان ہے۔

الحدید ۵۷:۲۲۔

۴۔جو مصیبت بھی آتی ہے اللہ ہی کے حکم سے آتی ہے اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اللہ اس کا دل ہدایت پر کر دے گا۔

۔التغابن ۶۴:۱۱۔

۲۔ بھلائی اللہ کی طرف سے ہے اور برائی اپنی طرف سے

۵۔جو بھلائی تجھے پہنچتی ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو تکلیف تجھے پہنچتی ہے وہ تیری ذات کی طرف سے ہے۔

۔النساء ۴:۷۹۔

۱۔وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۭ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ فَمَالِ هٰٓؤُلَاۗءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝

۲۔فَاِذَا جَاۗءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰۗىِٕرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۳۔مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

۴۔مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ

۵۔مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ

۶۔وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ

۷۔وَمَا تَشَاۗءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

۸۔وَمَا تَشَاۗءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۹۔وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

۳۔ قبولیتِ نصیحت اللہ کے اختیار میں

۶۔اور وہ بغیر اس کے کہ اللہ چاہے نصیحت نہیں پکڑ سکتے۔

۔المدثر ۷۴:۵۶۔

۴۔ انسان کی مشیت اللہ کی مشیت پر موقوف ہے

۷۔اور تم بغیر اس کے کہ اللہ چاہے چاہ ہی نہیں سکتے۔بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔الدھر ۷۶۔۳۰۔

۸۔اور تم جب ہی چاہو گے جب اللہ، جہانوں کا پروردگار چاہے۔

۔التکویر ۸۱:۲۹۔

۵۔ اللہ جس کی چاہے مدد کرتا ہے

۹۔اور اللہ اپنی مدد سے جسے چاہتا ہے قوت دیتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۳۔

۱۰۔اللہ کی مدد سے (مومن خوش ہوں گے) وہ جس کی چاہے مدد کرے اور وہی غالب، مہربان ہے۔
-الروم ۳۰:۵۔

۶۔ مدد اللہ ہی کی طرف سے ہے

۱۱۔اور فتح نہیں ہے کہ مگر اللہ کی طرف سے جو غالب ہے، حکمت والا۔
-آل عمران ۳:۱۲۶۔

۱۲۔اور فتح اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بے شک اللہ غالب ہے، حکمت والا۔
-الانفال ۸:۱۰۔

اللہ کا بندوں کو سمجھانا

۱۔ اللہ آیتیں بیان کرتا ہے

۱۔یوں اللہ تمہارے لیے (اپنی) نشانیاں بیان کرتا ہے تا کہ تم غور کرو۔
-البقرۃ ۲:۲۱۹، ۲۲۶۔

۲۔(اے نبی ﷺ!) دیکھ ہم ان کے لیے کس طرح اپنی نشانیاں بیان کرتے ہیں پھر دیکھ کہ وہ کہاں سے الٹے کیے جاتے ہیں۔
-المائدۃ ۵:۷۵۔

۳۔(اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ہم کس طرح ہیر پھیر کر نشانیاں بیان کرتے ہیں۔ پھر بھی وہ منہ پھیرے چلے جا رہے ہیں۔
-الانعام ۶:۴۶۔

۴۔(اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ہم کس طرح نشانیاں بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سمجھیں۔
-الانعام ۶:۶۵۔

۵۔اور (اے نبی ﷺ!) یوں ہم بار بار نشانیاں بیان کرتے ہیں اور (اس لیے کرتے ہیں) تا کہ وہ کہیں تو نے (قرآن) پڑھ کر

۱۰۔ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۵

۱۱۔ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۱۲۶

۱۲۔ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰

۱۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱۹

۲۔ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۷۵

۳۔ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝۴۶

۴۔ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝۶۵

۵۔ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۰۵

۶۔ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝۵۸

۷۔ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۱

۸۔ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۸

۹۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۵۹

۱۰۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۶۱

سنایا اور ہم ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں اس کو کھول کر بیان کر دیں۔
-الانعام ۶:۱۰۵۔

۶۔یوں ہم ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار ہیں نشانیاں بیان کرتے ہیں۔
-الاعراف ۷:۵۸۔

۷۔اور ہم ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں۔
-التوبۃ ۹:۱۱۔

۸۔اور اللہ تمہارے لیے نشانیاں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔
-النور ۲۴:۱۸۔

۹۔یوں اللہ تمہارے لیے نشانیاں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔
-النور ۲۴:۵۹۔

۱۰۔یوں اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تا کہ تم سمجھو۔
-النور ۲۴:۶۱۔

۱۱۔ یوں اللہ لوگوں کے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تا کہ وہ پرہیزگار ہو جائیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۷-

۱۲۔ اور اللہ لوگوں کے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

-البقرۃ ۲: ۲۲۱-

۱۳۔ یوں اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تا کہ تم سمجھو۔

-البقرۃ ۲: ۲۴۲-

۱۴۔ یوں اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

-آل عمران ۳: ۱۰۳-

۱۵۔ یوں اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تا کہ تم شکرگزار رہو۔

-المائدۃ ۵: ۸۹-

۱۶۔ یوں اللہ تمہارے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے۔

-النور ۲۴: ۵۹-

۱۷۔ اور یوں ہم تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں اور اس لیے کرتے ہیں کہ گنہگاروں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

-الانعام ۶: ۵۵-

۱۸۔ یوں ہم ان لوگوں کے لیے نشانیاں بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

-الاعراف ۷: ۳۲-

۱۹۔ اور یوں ہم تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں اور اس لیے کرتے ہیں تا کہ وہ (حق کی طرف) رجوع کریں۔

-الاعراف ۷: ۱۷۴-

۲۰۔ اور ہم ان لوگوں کے لیے نشانیاں بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔

-التوبۃ ۹: ۱۱-

۲۱۔ یوں ہم ان لوگوں کے لیے تفصیل سے نشانیاں بیان

۱۱۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

۱۲۔ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾

۱۳۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾

۱۴۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

۱۵۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

۱۶۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ اٰيٰتِهٖ ؕ

۱۷۔ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾

۱۸۔ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

۱۹۔ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾

۲۰۔ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾

۲۱۔ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۲۔ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾

۲۳۔ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾

۲۴۔ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾

۲۵۔ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

کرتے ہیں جو غور (فکر) کرتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۲۴-

۲۲۔ یوں ہم ان لوگوں کے لیے تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں جو سمجھ رکھتے ہیں۔

-الروم ۳۰: ۲۸-

۲۳۔ اللہ ان لوگوں کے لیے تفصیل سے نشانیاں بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۵-

۲۴۔ اللہ تفصیل سے نشانیاں بیان کرتا ہے تا کہ تم اپنے پروردگار کی ملاقات کا یقین کرو۔

-الرعد ۱۳: ۲-

۲۵۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے جو یقین لاتے ہیں نشانیاں بیان کر دیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۱۸-

۲۶۔ بے شک ہم نے تمہارے لیے اگر تم سمجھتے ہو نشانیاں بیان کر دیں۔

۔آل عمران ۳: ۱۱۸۔

۲۷۔ بے شک ہم نے تمہارے لیے نشانیاں بیان کر دیں تا کہ تم سمجھو۔

۔الحدید ۵۷: ۱۷۔

۲۸۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کر دیں۔

۔الانعام ۶: ۹۷۔

۲۹۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کر دیں۔

۔الانعام ۶: ۹۸۔

۳۰۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت پکڑتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کر دیں۔

۔الانعام ۶: ۱۲۶۔

۳۱۔ اور بے شک ہم ان کے پاس ایک ایسی کتاب لائے ہیں جسے ہم نے علم کے ساتھ تفصیل سے بیان کیا ہے۔ ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں ہدایت اور رحمت ہے۔

۔الاعراف ۷: ۵۲۔

۳۲۔ اور (قرآن میں) ہم نے ہر شے کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۲۔

۲۔ اللہ حدیں بیان کرتا ہے

۳۳۔ اور اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں جنہیں وہ ان لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۰۔

۲۶۔ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

۲۷۔ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾

۲۸۔ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

۲۹۔ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾

۳۰۔ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

۳۱۔ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

۳۲۔ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿۱۲﴾

۳۳۔ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾

۳۴۔ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾

۳۵۔ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾

۳۶۔ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ

۳۷۔ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ وَمَا يَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

۳۸۔ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۳۔ اللہ مثالیں بیان کرتا ہے

۳۴۔ یوں اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۷۔

۳۵۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۵۔

۳۶۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے۔

۔النور ۲۴: ۳۵۔

۳۷۔ اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں اور ان کو وہی سمجھتے ہیں جو جاننے والے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۳۔

۳۸۔ اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ غور کریں۔

۔الحشر ۵۹: ۲۱۔

۳۹۔ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ﴿۴۵﴾

۴۰۔ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ

۴۱۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۵﴾

۴۲۔ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۖ هَلْ يَسْتَوُونَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۷۵﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۷۶﴾

۴۳۔ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿۱۱۲﴾

۴۴۔ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِنْ أَنْفُسِكُمْ ۖ هَلْ لَكُمْ مِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْنَاكُمْ فَأَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ كَخِيفَتِكُمْ أَنْفُسَكُمْ ۚ

۴۵۔ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا

۳۹۔اور ہم نے تمہارے لیے مثالیں بیان کیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۵۔

۴۰۔اور ہر ایک (ہلاک شدہ قوم) کے لیے ہم نے مثالیں بیان کیں۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۹۔

۴۱۔(اے نبی ﷺ!) کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کیسی اچھی مثال بیان فرمائی۔ ستھری بات ستھرے درخت کی مانند ہے اس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں، وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل دیتا رہتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۴۔۲۵

۴۲۔اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی۔ ایک شخص غلام ہے دوسرے کے بس میں، جو کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا اور ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنے ہاں سے عمدہ روزی دی۔ وہ اسے چھپا کر اور کھلے خزانے خرچ کرتا رہتا ہے۔ کیا وہ (دونوں) برابر ہیں؟ الحمدللہ۔ لیکن اکثر ان میں سے اس بات کو نہیں جانتے۔ اور اللہ نے دو آدمیوں کی مثال بیان فرمائی۔ ایک ان میں گونگا ہے جو کسی بات پر قادر نہیں اور وہ اپنے آقا پر بار ہے۔ جہاں وہ اس کو بھیجتا ہے وہاں سے کوئی بھلائی نہیں لاتا۔ کیا یہ شخص اس کی برابر ہوسکتا ہے جو انصاف کے ساتھ حکم دیتا ہے اور سیدھی راہ پر ہے۔

۔النحل ۱۶: ۷۵۔۷۶۔

۴۳۔اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان فرمائی جو ہر طرح سے امن و چین میں تھی۔ اس کو ہر جگہ سے با فراغت اس کی روزی پہنچتی تھی۔ اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اسے بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا ان اعمال کی سزا میں جو وہ کرتے تھے۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۲۔

۴۴۔(لوگو!) اللہ نے تمہارے لیے تمہارے ہی درمیان سے ایک مثال بیان فرمائی ہے۔ کیا تمہارے ہاتھ کے مال لونڈی غلاموں میں سے اس روزی میں تمہارے کوئی شریک ہیں جو ہم نے تمہیں دی ہے کہ تم (اور وہ) اس میں برابر ہو اور تم ان سے اسی طرح ڈرتے ہو جیسا تم اپنے آپس کے لوگوں سے ڈرتے ہو۔

۔الروم ۳۰: ۲۸۔

۴۵۔اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے ایک آدمی میں کئی بدخو شریک

ہیں اور ایک آدمی پورا ایک آدمی کے لیے (غلام) ہے۔ کیا یہ دونوں مثال میں برابر ہیں؟

-الزمر ۳۹:۲۹-

۴۶۔اللہ نے کافروں کے لیے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی۔ وہ دونوں ہمارے دو نیک بخت بندوں کے تحت میں تھیں انہوں نے ان کی خیانت کی تو وہ دونوں بندے اللہ کے ہاں (ان عورتوں کے) کچھ کام نہ آئے اور ان عورتوں سے کہا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی آگ میں داخل ہو۔اور جو لوگ ایمان لائے ان کے لیے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کی۔ جب اس نے کہا تھا کہ اے میرے پروردگار! میرے لیے اپنے ہاں بہشت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے عملوں سے بچا اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔ اور عمران کی بیٹی مریم کی مثال بیان کی جس نے اپنی پاک دامنی کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور اس نے اپنے پروردگار کے احکام اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرماں برداروں میں تھی۔

-التحریم ۶۶:۱۰-۱۲-

۴۔ اللہ نے ہر طرح کی مثال بیان کردی

۴۷۔اور بے شک ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اس قرآن میں ہر ایک طرح کی مثال بیان کردی ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۸۹-

۴۸۔اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے ہر ایک طرح کی مثال بیان کردی ہے۔

-الکہف ۱۸:۵۴-

۴۹۔اور بے شک ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اس قرآن میں ہر ایک طرح کی مثال بیان کردی ہے۔

-الروم ۳۰:۵۸ و الزمر ۳۹:۲۷

لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ

۴۶۔ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝

۴۷۔ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۡ

۴۸۔ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ

۴۹۔ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ

۵۰۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ

۵۱۔ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝

۵۲۔ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝

۵۔ اللہ مچھر یا اس سے بھی حقیر چیز کی مثال بیان کرنے سے نہیں رکتا

۵۰۔بے شک اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ وہ ایک مچھر یا اس سے بھی کسی ادنیٰ چیز کی مثال بیان کرے۔

-البقرۃ ۲:۲۶-

۶۔ اللہ حق کو باطل پر غالب کرتا ہے

۵۱۔بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں تو حق اس کا دماغ توڑ دیتا ہے اور اسی دم وہ باطل نیست و نابود ہو جاتا ہے اور جو باتیں تم بیان کرتے ہو ان سے تمہارے لیے خرابی ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۱۸-

۵۲۔(اے پیغمبر!) تو کہہ دے کہ میرا پروردگار حق کے حربے چلا رہا ہے، غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا۔

-سبا ۳۴:۴۸-

۷۔ اللہ آدمیوں اور فرشتوں میں سے رسول انتخاب کرتا ہے

۵۳۔ بے شک اللہ فرشتوں اور آدمیوں میں سے رسول انتخاب کرتا ہے۔ بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۷۵۔

۸۔ اللہ اندازہ کرتا ہے

۵۴۔ اللہ رات اور دن کو اندازہ پر رکھتا ہے۔

۔المزمل ۷۳: ۲۰۔

۵۵۔ پھر ہم نے اندازہ کیا تو ہم کیسا اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔

۔المرسلات ۷۷: ۲۳۔

۵۳۔ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

۵۴۔ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ

۵۵۔ فَقَدَرْنَا ڰ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝

۱۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ

۲۔ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ

۳۔ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ

۴۔ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ

۵۔ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ

۷۔ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ

۸۔ كَذٰلِكَ ڔ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

آزمایش

۱۔ اللہ لوگوں کو آزماتا ہے

۱۔ اور ہم ضرور تمہیں کسی قدر خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی کے ساتھ آزمائیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۵۵۔

۲۔ پھر جب طالوت لشکروں کو ساتھ لے کر جدا ہوا تو کہا کہ اللہ ایک نہر کے ذریعہ تمہارا امتحان لینے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۹۔

۳۔ پھر اللہ نے تمہیں ان سے پھیر دیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے اور اس نے تمہاری خطا معاف کر دی۔

۔آل عمران ۳: ۱۵۲۔

۴۔ اور یہ اس لیے ہے کہ اللہ جو کچھ تمہارے سینوں میں چھپا ہے اس کو جانچ لے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اس کو خالص کر دے۔

۔آل عمران ۳: ۱۵۴۔

۵۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ چاہتا ہے کہ وہ تمہیں ان چیزوں میں جو اس نے تمہیں دی ہیں آزمائے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۸۔

۶۔ مسلمانو! اللہ تمہیں کسی قدر شکار سے آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں گے۔ تاکہ اللہ معلوم کرے کہ کون بن دیکھے اس سے ڈرتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۹۴۔

۷۔ اور وہ اللہ وہ ہے جس نے تمہیں زمین میں جانشین بنایا اور تم میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کیے تاکہ وہ تمہیں ان چیزوں میں آزمائے جو اس نے تمہیں دی ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۶۵۔

۸۔ یوں ہم ان کا امتحان لیتے تھے اس لیے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔

۔الاعراف ۷: ۱۶۳۔

۹۔ اور ہم نے بھلائیوں اور برائیوں سے ان کا امتحان لیا کہ شاید وہ (حق کی طرف) لوٹیں۔

-الاعراف ۷: ۱۶۸-

۱۰۔ اور وہ (اللہ) وہ ہے جس نے چھ دن میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون سب سے اچھے عمل کرتا ہے۔

-ھود ۱۱: ۷-

۱۱۔ اللہ تو بس اس سے تمہیں آزماتا ہے۔

-النحل ۱۶: ۹۲-

۱۲۔ بے شک جو چیز بھی زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لیے زینت بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون سب سے اچھے عمل کرنے والا ہے۔

-الکہف ۱۸: ۷-

۱۳۔ اور ہم تمہیں تمہارے خیر اور شر میں پھنسا کر آزمائش کرتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۳۵-

۱۴۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں اور بے شک ہم (تمہیں) آزماتے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳: ۳۰-

۱۵۔ پھر جب سلیمان نے اس (بلقیس کے تخت) کو اپنے پاس بچھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ آیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔

-النمل ۲۷: ۴۰-

۱۶۔ اور اگر اللہ چاہے تو ان سے (ابھی) بدلہ لے لے لیکن اس لیے نہیں لیتا کہ وہ تمہیں بعض کو بعض کے ذریعے سے آزمائے۔

-محمد ۴۷: ۴-

۱۷۔ اور بے شک ہم تمہیں آزمائیں گے کہ ہم تم میں سے مجاہدین اور صابروں کو معلوم کر لیں اور ہم تمہاری خبروں کو جانچ لیں۔

-محمد ۴۷: ۳۱-

۱۸۔ تاکہ وہ تمہیں جانچ لے کہ تم میں کون سب سے اچھے عمل کرنے والا ہے۔

-الملک ۶۷: ۲-

۱۹۔ بے شک ہم نے انہیں اسی طرح آزمایا جیسا کہ ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا۔

-القلم ۶۸: ۱۷-

۹۔ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾

۱۰۔ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا

۱۱۔ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ

۱۲۔ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾

۱۳۔ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً

۱۴۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾

۱۵۔ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ

۱۶۔ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ

۱۷۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ وَنَبْلُوَا اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾

۱۸۔ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا

۱۹۔ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

کافروں کو مہلت

۱۔اور جو لوگ انکار کر رہے ہیں وہ خیال نہ کریں کہ ہم جو ان کو ڈھیل دے رہے ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ہم تو ان کو صرف اس لیے ڈھیل دے رہے ہیں کہ وہ اور گناہ سمیٹ لیں اور ان کو ذلت کی مار ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۷۸۔

۲۔اور ہم ان کو مہلت دیتے ہیں۔ ہمارا داؤ بے شک بڑا پکا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۸۳ و القلم ۶۸:۴۵۔

۳۔اور تجھ سے پہلے بھی پیغمبروں کی ہنسی اڑائی جا چکی ہے تو ہم نے منکروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا تو ہماری سزا کیسی تھی۔

۔الرعد ۱۳:۳۲۔

۴۔اور مدین والے (پیغمبروں کو جھٹلا چکے) اور موسیٰ بھی جھٹلائے گئے تو ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا (دیکھا) ہماری خفگی کیسی تھی۔

۔الحج ۲۲:۴۴۔

۵۔اور بہت سی بستیاں ہیں جن کو ہم نے مہلت دی اور وہ نافرمان تھیں۔ پھر ہم نے ان کو پکڑ لیا اور سب کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔

۔الحج ۲۲:۴۸۔

۶۔اور جھٹلانے والے خوش حال لوگ ہیں ہم کو اور ان کو رہنے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دو۔

۔المزمل ۷۳:۱۱۔

۷۔تو کافروں کو مہلت دو۔ان کو تھوڑی سی مہلت۔

۔الطارق ۸۶:۱۷۔

۱۔ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۷۸﴾

۲۔ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿۱۸۳﴾

۳۔ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾

۴۔ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۴۴﴾

۵۔ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿۴۸﴾

۶۔ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿۱۱﴾

۷۔ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

۱۔ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ

۲۔ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ

۳۔ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ

۴۔ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾

قربِ حق

۱۔تو جدھر منہ کر لو ادھر ہی اللہ کا سامنا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۵۔

۲۔اور جب میرے بندے تجھ سے میرے بارہ میں سوال کریں، تو میں ان کے قریب ہوں۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۶۔

۳۔اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔

۔الانفال ۸:۲۴۔

۴۔اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے عملوں کے ثواب میں ہرگز کمی نہیں کرے گا۔

۔محمد ۴۷:۳۵۔

۵۔اور ہم شہ رگ سے بھی زیادہ اس سے قریب ہیں۔

-قٓ ۵۰:۱۶-

۶۔اور ہم تمہاری نسبت اس سے بھی زیادہ قریب ہیں لیکن تم نہیں دیکھتے۔

-الواقعة ۵۶:۸۵-

۷۔اور تم لوگ کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔

-الحدید ۵۷:۴-

۸۔اور اس سے کم ہوں یا زیادہ کہیں بھی ہوں وہ ضرور ان کے ساتھ ہوتا ہے۔

-المجادلة ۵۸:۷-

حیٰوۃ

۱۔اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔زندہ سنبھالنے والا نہ اس کو اونگ آتی ہے نہ نیند۔

-البقرة ۲:۲۵۵-

۲۔اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔زندہ سنبھالنے والا۔

-آل عمران ۳:۲-

۳۔اور (قیامت کو) اس زندہ و پائندہ کے روبرو سب کے منہ جھکے ہوں گے اور جو شخص ظلم کا بوجھ اپنے پر لادے گا، اسی کی تباہی ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۱۱-

۴۔اور اس زندہ پر بھروسہ رکھ جس کو موت نہیں اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتا رہ۔

-الفرقان ۲۵:۵۸-

۵۔وہی ہمیشہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔تو خالص اسی کا فرماں بردار ہو کر اسی کی عبادت کر۔سب

۵۔وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝

۶۔وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُونَ ۝

۷۔وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ

۸۔وَلَا أَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ أَيْنَ مَا كَانُوا

۱۔اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

۲۔اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝

۳۔وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝

۴۔وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ

۵۔هُوَ الْحَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝

۱۔وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝

۲۔إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ ۝

۳۔إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝

۴۔إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنٰهُ أَنْ نَّقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝

تعریفیں خدا ہی کو ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

-المؤمن ۴۰:۶۵-

ارادہ

۱۔لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

-البقرة ۲:۲۵۳-

۲۔بے شک خدا جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

-المائدة ۵:۱-

۳۔بے شک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

-ہود ۱۱:۱۰۷-

۴۔جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو بس ہمارا اتنا ہی کہنا ہوتا ہے کہ ہو۔وہ ہو جاتی ہے۔

-النحل ۱۶:۴۰-

۵۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرگزرتا ہے۔

۔الحج ۲۲:۱۴۔

۶۔ خدا جس کو چاہے ہدایت دے۔

۔الحج ۲۲:۱۶۔

۷۔ اس کی تو یہ شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اسے اتنا فرما دیتا ہے کہ ہو اور وہ ہو جاتی ہے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۸۲۔

۸۔ جو چاہتا ہے کرگزرتا ہے۔

۔البروج ۸۵:۱۶۔

۵۔ اِنَّ اللّٰہَ یَفۡعَلُ مَا یُرِیۡدُ ۝

۶۔ وَ اَنَّ اللّٰہَ یَہۡدِیۡ مَنۡ یُّرِیۡدُ ۝

۷۔ اِنَّمَاۤ اَمۡرُہٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیۡـًٔا اَنۡ یَّقُوۡلَ لَہٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ۝

۸۔ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ ۝

قرضِ حسنہ

۱۔ کوئی ہے جو اللہ کو خوش دلی کے ساتھ قرضِ حسنہ دے کہ اللہ اس کے قرض کو کئی گنا بڑھا دے۔

۔البقرۃ ۲:۲۴۵۔

۲۔ اور فرمایا کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ اگر تم نمازیں پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہمارے پیغمبروں پر ایمان لاتے اور ان کی مدد کرتے اور خوش دلی سے اللہ کو قرض دیتے رہو گے تو ہم ضرور بالضرور تمہارے گناہ تم پر سے دور کردیں گے اور ضرور بالضرور ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

۔المائدۃ ۵:۱۲۔

۳۔ ایسا کون ہے جو اللہ کو خوش دلی سے قرض دے اور وہ اس کا دوگنا اس کو ادا کرے اور بڑا عمدہ اجر دے۔

۔الحدید ۵۷:۱۱۔

۴۔ بے شک خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں اور جو اللہ کو خوش دلی سے قرض دیتے ہیں ان کو دوگنا ادا کردیا جاوے گا اور ان کو عزت کا اجر ملے گا۔

۔الحدید ۵۷:۱۸۔

۵۔ اگر تم اللہ کو خوش دلی سے قرض دو تو وہ تم کو اس کا دونا دے گا اور تمہارے گناہ معاف کردے گا۔ اور اللہ بڑا قدردان اور بردبار ہے۔

۔التغابن ۶۴:۱۷۔

۶۔ اور نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو خوش دلی سے قرض دیا کرو۔ اور جو نیکی اپنے لیے پہلے سے بھیج دو گے اس کو اللہ کے ہاں پاؤ گے وہ بہتر ہے اور اجر بھی بڑا۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۱۔ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یُقۡرِضُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗۤ اَضۡعَافًا کَثِیۡرَۃً ؕ

۲۔ وَ قَالَ اللّٰہُ اِنِّیۡ مَعَکُمۡ ؕ لَئِنۡ اَقَمۡتُمُ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَیۡتُمُ الزَّکٰوۃَ وَ اٰمَنۡتُمۡ بِرُسُلِیۡ وَ عَزَّرۡتُمُوۡہُمۡ وَ اَقۡرَضۡتُمُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا لَّاُکَفِّرَنَّ عَنۡکُمۡ سَیِّاٰتِکُمۡ وَ لَاُدۡخِلَنَّکُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ ۚ

۳۔ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یُقۡرِضُ اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ وَ لَہٗۤ اَجۡرٌ کَرِیۡمٌ ۝

۴۔ اِنَّ الۡمُصَّدِّقِیۡنَ وَ الۡمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقۡرَضُوا اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَہُمۡ وَ لَہُمۡ اَجۡرٌ کَرِیۡمٌ ۝

۵۔ اِنۡ تُقۡرِضُوا اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا یُّضٰعِفۡہُ لَکُمۡ وَ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ ؕ وَ اللّٰہُ شَکُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ۝

۶۔ وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَ اَقۡرِضُوا اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِکُمۡ مِّنۡ خَیۡرٍ تَجِدُوۡہُ عِنۡدَ اللّٰہِ ہُوَ خَیۡرًا وَّ اَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ

اللہ تعالیٰ آسمان میں عرش پر

۱۔ اللہ آسمان میں

۱۔کیا تم کو اس سے جو آسمان میں ہے یہ خوف نہیں کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے۔جبکہ وہ تھرتھرا رہی ہے۔

۔الملک۶۷:۱۶۔

۲۔کیا تم کو اس سے جو آسمان میں ہے، یہ خوف نہیں کہ وہ تم پر پتھروں کی بارش کرے۔

۔الملک۶۷:۱۷۔

۳۔اور وہی وہ ذات ہے جو آسمان میں معبود ہے۔اور وہی زمین میں معبود ہے۔

۔الزخرف۴۳:۸۴۔

۲۔ اللہ عرش پر

۴۔پھر وہ عرش پر متمکن ہوا۔

۔الاعراف۷:۵۴ و یونس ۱۰:۳ والرعد۱۳:۲ والفرقان۲۵:۵۹ والسجدۃ۳۲:۴ والحدید۵۷:۴۔

۵۔اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

۔التوبۃ۹:۱۲۹۔

۶۔اور اس کا عرش پانی پر تھا۔

۔ھود ۱۱:۷۔

۷۔تو اس صورت میں انہوں نے مالکِ عرش تک پہنچنے کی راہ نکال لی ہوتی۔

۔بنی اسرائیل۱۷:۴۲۔

۸۔رحمان عرش پر متمکن ہے۔

۔طٰہٰ۲۰:۵۔

۹۔تو اللہ جو عرش کا مالک ہے ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں، پاک ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۲۔

۱۔ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾

۲۔اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

۳۔وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ

۴۔ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

۵۔وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

۶۔وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ

۷۔اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾

۸۔اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿۵﴾

۹۔فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾

۱۰۔اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾

۱۱۔لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

۱۲۔وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

۱۳۔اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

۱۴۔رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ

۱۰۔اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

۔النمل۲۷:۲۶۔

۱۱۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہی عرشِ کریم کا مالک ہے۔

۔المؤمنون۲۳:۱۱۶۔

۱۲۔اور تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرداگرد حلقہ باندھے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں۔

۔الزمر ۳۹:۷۵۔

۱۳۔جو فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔اور جو اس کے گرداگرد ہیں، وہ سب اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں۔

۔المؤمن ۴۰:۷۔

۱۴۔بلند درجوں والا، عرش کا مالک۔

۔المؤمن ۴۰:۱۵۔

۱۵۔آسمانوں اور زمین کا مالک عرش کا مالک، ان باتوں سے جو یہ بناتے ہیں پاک ہے۔
۔الزخرف ۴۳:۸۲۔

۱۶۔اور اس روز تیرے پروردگار کے عرش کو ان کے اوپر آٹھ (فرشتے) اٹھائے ہوئے ہوں گے۔
۔الحاقۃ ۶۹:۱۷۔

۱۷۔قوت والا، مالکِ عرش کی جناب میں معزز۔
۔التکویر ۸۱:۲۰۔

۱۸۔اور وہ بخشنے والا، محبت کرنے والا، عرش کا مالک، عالی شان ہے۔
۔البروج ۸۵:۱۴۔۱۵۔

۳۔ اللہ کی کرسی

۱۹۔اس کی کرسی آسمانوں پر اور زمین پر پھیلی ہوئی ہے۔
۔البقرۃ ۲:۲۵۵۔

اعضائے انسانی کی نسبت اللہ کی طرف

۱۔ اللہ کی آنکھیں

۲۰۔اور اس لیے کہ تو ہماری نگرانی میں پرورش پائے۔
۔طٰہٰ ۲۰:۳۹۔

۲۱۔کہ ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشتی بنا۔
۔ھود ۱۱:۳۷ والمؤمنون ۲۳:۲۷۔

۲۲۔کہ تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔
۔الطور ۵۲:۴۸۔

۲۳۔وہ ہماری آنکھوں کے سامنے تیر رہی تھی۔
۔القمر ۵۴:۱۴۔

۲۔ اللہ کا منہ

۲۴۔ادھر ہی اللہ کا منہ ہے۔
۔البقرۃ ۲:۱۱۵۔

۱۵۔سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾
۱۶۔وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾
۱۷۔ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾
۱۸۔وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾
۱۹۔وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
۲۰۔وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾
۲۱۔وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا
۲۲۔فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا
۲۳۔تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا
۲۴۔فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ
۲۵۔اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ
۲۶۔وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
۲۷۔خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ...... تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ
۲۸۔وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾
۲۹۔اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ

۲۵۔اللہ ہی کا منہ کر کے (خرچ کرتے ہو)۔
۔البقرۃ ۲:۲۷۲۔

۲۶۔اور جنہوں نے اپنے پروردگار کا منہ کر کے صبر کیا۔
۔الرعد ۱۳:۲۲۔

۲۷۔بہتر ہے ان کے لیے جو اللہ کے منہ کے طالب ہیں...... جو تم اللہ کے منہ کے طالب ہو کر (زکوٰۃ) دیتے ہو۔
۔الروم ۳۰:۳۸۔۳۹۔

۲۸۔اور صرف تیرے پروردگار کا منہ باقی رہ جائے گا، جو جلال و اکرام والا ہے۔
۔الرحمٰن ۵۵:۲۷۔

۲۹۔ہم تو تم کو صرف اللہ کا منہ کر کے کھلاتے ہیں۔
۔الدھر ۷۶:۹۔

۳۰۔صرف اپنے پروردگارِ عالی شان کے منہ کا طالب ہے۔

۔اللیل ۹۲: ۲۰۔

۳۔ اللہ کا نفس

۳۱۔تو میرے (نفس) دل کا حال جانتا ہے۔میں تیرے نفس کا حال نہیں جانتا۔

۔المائدۃ ۵: ۱۱۶۔

۳۲۔اس نے (لوگوں پر) رحم کرنا اپنے نفس پر لازم کرلیا ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۲۔

۳۳۔تمہارے پروردگار نے رحم کرنا اپنے نفس پر لازم کیا ہے۔

۔الانعام ۶: ۵۴۔

۳۴۔اور میں نے تجھ کو اپنے نفس کے لیے تیار کیا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۴۱۔

۳۵۔اور اللہ تم کو اپنے نفس سے ڈراتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۲۸، ۳۰۔

۴۔ اللہ کا ہاتھ

۳۶۔تیرے ہی ہاتھ میں سب خیر ہے۔

۔آل عمران ۳: ۲۶۔

۳۷۔تو کہہ دے کہ بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

۔آل عمران ۳: ۷۳۔

۳۸۔اور یہودی بولے اللہ کا ہاتھ تنگ ہو رہا ہے۔انہیں کے ہاتھ تنگ رہیں اور ان کے قول پر خدا کی لعنت۔نہیں اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں وہ جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۶۴۔

۳۹۔کہہ دے کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۸۸۔

۴۰۔ہم نے ان کے لیے چار پائے بنائے کہ وہ بھی ہمارے ہاتھ کے بنائے ہوئے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۷۱۔

۴۱۔پس پاک ہے وہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے۔اور تم (مرکر) اسی کی طرف لوٹائے جانے والے ہو۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۸۳۔

۴۲۔جس کو ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنایا، اس کو سجدہ کرنے سے تجھ کو کس چیز نے روکا؟

۔صٓ ۳۸: ۷۵۔

۴۳۔خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۱۰۔

۳۰۔ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ

۳۱۔ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ

۳۲۔ كَتَبَ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

۳۳۔ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

۳۴۔ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي

۳۵۔ وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ

۳۶۔ بِيَدِكَ الْخَيْرُ

۳۷۔ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ

۳۸۔ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ

۳۹۔ قُلْ مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

۴۰۔ خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا

۴۱۔ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

۴۲۔ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ

۴۳۔ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ

۴۴۔ اللہ اور اس کے رسول کے ہاتھوں کے آگے باتیں نہ بنایا کرو۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۔

۴۵۔ اور آسمان کو ہم نے اپنے ہاتھ سے بنایا۔ اور ہم ہر طرح کی قدرت رکھتے ہیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۴۷۔

۴۶۔ برکت والی ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے۔

۔الملک ۶۷: ۱۔

۵۔ اللہ کا داہنا ہاتھ

۴۷۔ اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹: ۶۷۔

۶۔ اللہ کی مٹھی

۴۸۔ اور قیامت کے دن زمین سب کی سب اس کی مٹھی میں ہوگی۔

۔الزمر ۳۹: ۶۷۔

۷۔ پنڈلی کا کھولا جانا

۴۹۔ جس روز پنڈلی کھول دی جائے گی اور وہ سجدہ کی طرف بلائے جائیں گے، سو وہ سجدہ نہ کرسکیں گے۔

۔القلم ۶۸: ۴۲۔

تقدیر

جبر و اختیار

۱۔ اللہ کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے

۱۔ اور کوئی چیز نہیں کہ ہمارے پاس اس کے خزانے نہ بھرے پڑے ہوں۔ مگر ہم ایک مقررہ اندازہ سے انہیں اتارتے ہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۲۱۔

۲۔ ہم نے سب چیزوں کو ایک اندازہ کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

۔القمر ۵۴: ۴۹۔

۴۴۔ لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

۴۵۔ وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾

۴۶۔ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ

۴۷۔ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ

۴۸۔ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

۴۹۔ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾

۱۔ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۡ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾

۲۔ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾

۳۔ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾

۴۔ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ ۪ۙ

۵۔ وَمَاۤ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴﴾

۶۔ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ

۷۔ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖۤ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ

۳۔ بے شک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کیا ہے۔

۔الطلاق ۶۵: ۳۔

۴۔ اور جس نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کیا اور رستے لگادیا۔

۔الاعلیٰ ۸۷: ۳۔

۲۔ ہر بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے

۵۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لیے ایک میعادِ مقرر لکھی ہوئی تھی۔

۔الحجر ۱۵: ۴۔

۶۔ بے شک یہ سب کتاب میں لکھا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۷۰۔

۷۔ اور نہ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور نہ بچہ جنتی ہے مگر اللہ ہی کے علم سے۔ اور نہ کسی شخص کی عمر زیادہ اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے مگر یہ سب کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۱۱۔

۸۔ اور یہ لوگ جو کچھ کر چکے ہیں وہ کتابوں میں لکھا ہوا ہے اور ہر ایک چھوٹا اور بڑا کام لکھا ہوا ہے۔

۔القمر ۵۴: ۵۲۔ ۵۳۔

۹۔ جتنی مصیبتیں زمین پر اور جو خود تم پر نازل ہوتی ہیں وہ سب ان کے پیدا کرنے سے پہلے ہم نے کتاب میں لکھ رکھی ہیں۔ بے شک اللہ کے نزدیک آسان ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ کوئی چیز تم سے جاتی رہے تو اس کا رنج نہ کرو اور کوئی نعمت اللہ تم کو عطا کرے تو اس پر اتراؤ مت۔ اور اللہ کسی اترانے والے، شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔

۔الحدید ۵۷: ۲۲۔ ۲۳۔

۳۔ اللہ کے پاس حق بولتی کتاب ہے

۱۰۔ اور ہم کسی شخص کی طاقت سے بڑھ کر اس پر بوجھ نہیں ڈالتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو ٹھیک حال بتاتی ہے۔ اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

۔المؤمنون ۲۳: ۶۲۔

۴۔ کتاب المحو والاثبات

۱۱۔ اللہ جس کو چاہتا ہے منسوخ کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اس کے پاس اصل کتاب ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۳۹۔

۵۔ کل کام آسمان سے اترتے ہیں

۱۲۔ آسمان سے زمین تک ہر امر کا انتظام کرتا ہے پھر جب تمہاری گنتی سے ہزار برس کی مدت کا ایک دن ہوگا، اس دن تمام انتظام اس کے حضور میں گزرے گا۔

۔السجدۃ ۳۲: ۵۔

۶۔ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے

۱۳۔ کہہ دے سب اللہ کی طرف سے ہے۔

۔النساء ۴: ۷۸۔

۸۔ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُسْتَطَرٌ ۝

۹۔ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝

۱۰۔ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝

۱۱۔ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ۝

۱۲۔ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ۝

۱۳۔ قُلْ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ

۱۴۔ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ

۱۵۔ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

۱۶۔ وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

۱۴۔ اللہ کے اذن بغیر کوئی مصیبت نہیں آتی۔

۔التغابن ۶۴: ۱۱۔

۷۔ اللہ کی مرضی بغیر انسان کچھ نہیں کر سکتا

۱۵۔ تو کافروں کو تم نے قتل نہیں کیا بلکہ ان کو اللہ نے قتل کیا۔ اور جب تم نے تیر چلائے تو تم نے نہیں چلائے بلکہ اللہ نے چلائے اور تاکہ مسلمانوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام عنایت فرمائے۔ بے شک اللہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

۔الانفال ۸: ۱۷۔

۸۔ لوگوں کا اختلاف اللہ کی مرضی سے ہے

۱۶۔ اور لوگ پہلے ایک ہی طریقے پر تھے۔ پھر ان میں اختلاف ہو گیا۔ اور اگر تیرے پروردگار کی طرف سے پہلے سے وعدہ نہ ہوا ہوتا تو جن چیزوں میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں، ان کے درمیان کبھی کا ان کا فیصلہ کر دیا گیا ہوتا۔

۔یونس ۱۰: ۱۹۔

۱۷۔ اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا۔ لیکن لوگ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ مگر جس پر تیرا پروردگار فضل کرے۔ اور اسی لیے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور تیرے پروردگار کا فرمودہ پورا ہو کر رہے گا کہ ہم جن اور آدمیوں، سب سے دوزخ بھر دیں گے۔

۔ھود ۱۱:۱۱۸۔۱۱۹۔

۹۔ انسان کا دل اللہ کے اختیار میں ہے

۱۸۔ اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔

۔الانفال ۸:۲۴۔

۱۰۔ لوگوں کا ایمان لانا اللہ کے حکم پر موقوف ہے

۱۹۔ جو لوگ تیرے پروردگار کے حکم کے مستوجب ٹھہر چکے ہیں وہ تو جب تک عذابِ دردناک نہ دیکھ لیں گے کسی طرح ایمان لانے والے نہیں ہیں اگرچہ تمام معجزے ان کے سامنے آجائیں۔

۔یونس ۱۰:۹۶۔۹۷۔

۲۰۔ اور تیرا پروردگار چاہتا تو جتنے آدمی زمین پر ہیں سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تو لوگوں کو مجبور کر سکتا ہے کہ وہ ایمان لے آئیں اور بے حکمِ الٰہی کسی شخص کے اختیار میں نہیں کہ ایمان لے آئے۔ اور اللہ گندگی انہیں پر ڈالتا ہے۔ جو عقل کو کام میں نہیں لاتے۔

۔یونس ۱۰:۹۹۔۱۰۰۔

۱۱۔ اللہ کا لکھا ہوا انسان کو پہنچتا ہے

۲۱۔ کہہ دے کہ جو کچھ اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے اس کے سوا کوئی مصیبت ہم کو نہیں پہنچ سکتی۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو بس اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

۔التوبۃ ۹:۵۱۔

۱۷۔ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

۱۸۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ

۱۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۹۷﴾

۲۰۔ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِى الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۹﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

۲۱۔ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

۲۲۔ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ

۲۳۔ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ ؕ

۲۴۔ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ

۱۲۔ میعادِ زندگی مقرر کی گئی

۲۲۔ وہ ہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر ایک معیاد ٹھہرا دی۔

۔الانعام ۶:۲۔

۱۳۔ عمریں لکھی ہوئی ہیں

۲۳۔ اور نہ کسی عورت کو حمل رہتا ہے اور نہ وہ بچہ جنتی ہے مگر اللہ ہی کے علم سے۔ اور نہ کسی شخص کی عمر زیادہ اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۱۔

۱۴۔ عمریں مقرر ہیں

۲۴۔ ہم نے تمہارے درمیان موت کا تعین کر دیا ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶:۶۰۔

۱۵۔ موت کا وقت مقرر ہے

۲۵۔اور کوئی شخص اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا۔وقتِ مقرر لکھا ہے۔

-آل عمران ۳:۱۴۵۔

۱۶۔ موت کا وقت بدل نہیں سکتا

۲۶۔بے شک اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت جب آ جاتا ہے تو وہ ٹل نہیں سکتا۔

-نوح ۷۱:۴۔

۲۷۔اور ہر ایک قوم کے مٹنے کا ایک وقت ہے۔ پھر جب اس کا وقت آ پہنچتا ہے تو نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے۔

-الاعراف ۷:۳۴۔

۲۸۔ہر ایک قوم کے لیے ایک میعاد مقرر ہے۔ جب وہ وقت آ پہنچتا ہے تو اس سے ایک گھڑی نہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

-یونس ۱۰:۴۹۔

۲۹۔کوئی قوم نہ اپنے وقت سے آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

-الحجر ۱۵:۵۔

۳۰۔پھر جب ان کا وقت آ پہنچتا ہے تو اس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

-النحل ۱۶:۶۱۔

۳۱۔کہہ دے کہ تمہارے ساتھ جس دن کا وعدہ ہے، تم نہ اس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔

-سبا ۳۴:۳۰۔

۳۲۔اور جب کسی کی موت موجود ہوتی ہے تو اللہ کبھی اس کو مہلت نہیں دیا کرتا ہے۔

-المنافقون ۶۳:۱۱۔

۲۵۔وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا

۲۶۔اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ

۲۷۔وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ

۲۸۔لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ

۲۹۔مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

۳۰۔فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ

۳۱۔قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ

۳۲۔وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا

۳۳۔يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ

۳۴۔اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ

۳۵۔قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ

۳۶۔اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى

۳۳۔کہتے ہیں کہ ہمارا کچھ بھی بس چلتا ہوتا تو ہم یہاں مارے ہی نہ جاتے۔ کہہ دے کہ تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی قسمت میں مارا جانا لکھا تھا، گھروں سے نکل خود اپنے پچھڑنے کی جگہ آ موجود ہوتے۔

-آل عمران ۳:۱۵۴۔

۳۴۔تم کہیں بھی ہو موت تو تم کو آ کر رہے گی۔ اگر چہ پکے گنبدوں ہی میں کیوں نہ ہو۔

-النساء ۴:۷۸۔

۳۵۔کہہ دے اگر موت یا قتل سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو ہرگز فائدہ نہیں دے گا۔

-الاحزاب ۳۳:۱۶۔

۱۸۔ انسان کی مرضی پوری نہیں ہو سکتی

۳۶۔کیا انسان کی تمنائیں پوری ہوئی ہیں۔سو آخرت اور دنیا سب اللہ کے اختیار میں ہے۔

-النجم ۵۳:۲۴-۲۵۔

۱۹۔ نیکی اللہ سے، بدی انسان سے

۳۷۔اور تجھے کوئی فائدہ پہنچے تو اللہ کی طرف سے ہے۔اور تجھے کوئی تکلیف پہنچے تو وہ تیرے نفس کی طرف سے ہے۔

۔النساء۴:۷۹۔

۲۰۔ اللہ کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

۳۸۔کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہ دی جائے گی۔

۔البقرۃ۲:۲۳۳۔

۳۹۔اللہ کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

۔البقرۃ۲:۲۸۶۔

۴۰۔اور ہم کسی کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۔المؤمنون۲۳:۶۲۔

۴۱۔ہم کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۔الانعام۶:۱۵۲ و الاعراف۷:۴۲

۴۲۔اللہ نے جس کو جتنا دے رکھا ہے اس سے زیادہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا۔

۔الطلاق۶۵:۷۔

۲۱۔ انسان کو خدا نے نیک و بد دونوں رستے دکھائے

۴۳۔پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری اسے سجھا دی۔

۔الشمس۹۱:۸۔

۳۷۔مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ

۳۸۔لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

۳۹۔لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ

۴۰۔وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا

۴۱۔لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

۴۲۔لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ

۴۳۔فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝۸

کِتابُ الاحکام

کتاب الایمان

۱۔ ایمان لانے کا حکم

۱۔ تو اللہ اور رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر تم ایمان لاؤ اور خدا سے ڈرو تو تمہارے لیے بڑا اجر ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۷۹۔

۲۔ مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو اس نے اپنے رسول پر اتاری ہے۔ اور اس کتاب پر بھی جو پہلے اتاری ہے۔

۔النساء ۴: ۱۳۶۔

۳۔ لوگو! تمہارے پاس رسول تمہارے پروردگار کے پاس سے دینِ حق لے کر آیا ہے تو تم ایمان لاؤ کہ تمہارے لیے بہتر ہوگا۔

۔النساء ۴: ۱۷۰۔

۴۔ تو اللہ اور اس کے امی رسول پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اس کی باتوں پر یقین رکھتا ہے اور اس کی پیروی کروتا کہ تم ہدایت پاؤ۔

۔الاعراف ۷: ۱۵۸۔

۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے لوگو! اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں ان کو تو پوجتا نہیں جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو لیکن میں اس خدا کو پوجتا ہوں جو تمہیں موت دیتا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔

۔یونس ۱۰: ۱۰۴۔

۶۔ تا کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کی عزت کرو اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرو۔

۔الفتح ۴۸: ۹۔

۱۔ فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۷۹﴾

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَالْكِتَابِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۚ

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ ۚ

۴۔ فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۸﴾

۵۔ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلَٰكِنْ أَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۴﴾

۶۔ لِتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ۚ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿۹﴾

۷۔ آمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ

۸۔ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۙ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۸﴾

۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ

۱۰۔ فَآمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۸﴾

۷۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔

۔الحدید ۵۷: ۷۔

۸۔ اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور رسول تم کو پکار رہا ہے تا کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور خدا تم سے تمہارا عہد لے چکا ہے اگر تم مومن ہو تو یقین کرو۔

۔الحدید ۵۷: ۸۔

۹۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔

۔الحدید ۵۷: ۲۸۔

۱۰۔ تو اللہ اور اس کے رسول اور اس نور پر ایمان لاؤ جو ہم نے اتارا ہے اور اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۸۔

۱۱۔ تو انہیں کیا ہوا کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

۔الانشقاق ۸۴: ۲۰۔

۲۔ سارے پیغمبروں اور ان کی کتابوں پر ایمان لانے کا حکم

۱۲۔ کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس کتاب پر جو ہم پر نازل کی گئی اور اس پر جو کچھ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب پر اتارا گیا اور جو کچھ موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا اور جو کچھ دوسرے نبیوں کو ان کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا ہم ان میں سے کسی کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۶۔

۱۳۔ کہو کہ ہم اس پر ایمان لائے جو ہم پر اتارا گیا اور جو تم پر اتارا گیا اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۶۔

۳۔ ایمان لانے اور جہاد کرنے کا اجر، مغفرت اور دخولِ جنت

۱۴۔ مسلمانو! میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اپنے جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ وہ تمہیں تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کردے گا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اور رہنے کے باغوں میں ستھرے

۱۱۔ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲۰﴾

۱۲۔ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۱۳۶﴾

۱۳۔ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۴۶﴾

۱۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۲﴾ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾

۱۵۔ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۹﴾

۱۶۔ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ

مکانات دے گا۔ یہی بڑی کامیابی ہے اور ایک اور چیز دے گا جسے تم پسند کرتے ہو خدا کی طرف سے مدد اور جلد فتح اور ایمان داروں کو بشارت دے۔

۔الصف ۶۱: ۱۰-۱۳۔

۱۵۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اس کے گناہ معاف کر دے گا اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۹۔

۴۔ ایمان دار اور حاجیوں کو پانی پلانے والے برابر نہیں

۱۶۔ کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجدِ حرام کے آباد رکھنے کا

ثواب اس کے برابر کیا جو اللہ اور قیامت پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ اللہ کے ہاں تو وہ برابر ہیں نہیں اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-التوبہ ۹:۱۹-

۵۔ نزولِ عذاب کے وقت ایمان قبول نہیں

۱۷۔ کیا اس موقعہ پر جب کہ عذاب آگیا تم اس پر ایمان لائے اب ایمان لائے اور تم اس کے آنے کو جلد مانگتے تھے۔

-یونس ۱۰:۵۱-

۱۸۔ پس جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو ان کا ایمان لانا ان کو نفع نہیں پہنچا سکتا تھا۔ یہ اللہ کی عادت ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے۔

-المؤمن-۴۰:۸۵-

۶۔ ایمان نہ لانے سے عذاب

۱۹۔ کہہ دے کہ نظر کرو آسمانوں اور زمین میں کیا کچھ ہے اور نشانیاں اور ڈراوے ان لوگوں کو کیا نفع پہنچا سکتے ہیں جو ایمان نہیں لاتے۔ تو کیا یہ لوگ ان ہی لوگوں کے دنوں کے منتظر ہیں جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں؟ تو کہہ تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔ پھر ہم اپنے رسولوں کو اور جو ایمان لائے ان کو بچا لیتے ہیں، اسی طرح مومنوں کو نجات دینا ہم پر حق ہے۔

-یونس ۱۰:۱۰۱-۱۰۳-

۷۔ ایمان میں صرف اقرار معتبر نہیں

۲۰۔ اللہ ایسا نہیں کہ مومنوں کو اس حالت پر چھوڑے رکھے جس پر تم ہو۔ جب تک کہ وہ ناپاک کو پاک سے جدا

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۹

۱۷۔ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۭ اٰۗلْــٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝۵۱

۱۸۔ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

۱۹۔ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰۱ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝۱۰۲ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۳

۲۰۔ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰي مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ

۲۱۔ الۗمّۗ ۝۱ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝۲ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝۳

۲۲۔ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ڰ

نہ کر دے۔

-آل عمران ۳:۱۷۹-

۲۱۔ کیا لوگوں نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ وہ اتنا کہنے پر چھوڑ دیے جائیں کہ ہم ایمان لے آئے اور ان کی آزمائش نہ کی جائے۔ اور بے شک ہم نے ان لوگوں کو آزمایا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ تو اللہ نے ان کو جان لیا جو اپنے ایمان میں سچے تھے اور ان کو بھی جان لیا جو جھوٹے تھے۔

-العنکبوت ۲۹:۱-۳-

۸۔ ایمان کا بڑھنا

۲۲۔ وہ جن سے لوگوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے لیے ایک لشکر جمع کیا ہے تو تم ان سے ڈرو۔ تو اس بات نے ان کا ایمان اور بڑھا دیا۔

-آل عمران ۳:۱۷۳-

۲۳۔اور جب مومنوں نے لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ تو وہی ہے جس کا ہم سے اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ فرمایا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور ان کا ایمان اور فرماں برداری اور بڑھی۔

۔الاحزاب ۳۳: ۲۲۔

۲۴۔اور جو لوگ ہدایت پر ہو گئے ہیں اس نے ان کو اور زیادہ ہدایت دی ہے اور ان کو ان کی پرہیز گاری عطا فرمائی۔

۔محمد ۴۷: ۱۷۔

۲۵۔تا کہ وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ہے یقین کریں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ ایمان اور زیادہ کریں اور اہل کتاب اور مومن شک میں نہ پڑیں۔

۔المدثر ۷۴: ۳۱۔

۲۶۔مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

۔الانفال ۸: ۲۔

۲۷۔اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو کوئی ان میں سے کہتا ہے کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھایا۔سو جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا ایمان اس نے بڑھا دیا اور وہ خوشی کرتے ہیں۔

التوبۃ ۹: ۱۲۴۔

۲۸۔وہ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسلی نازل کی تا کہ وہ اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھائیں۔

۔الفتح ۴۸: ۴۔

۲۳۔ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ؀

۲۴۔ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ؀

۲۵۔ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ

۲۶۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ؀

۲۷۔ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ؀

۲۸۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ

۲۹۔ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَ اۨلْحُسْنٰى ۚ

۳۰۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ؀

۳۱۔ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ؀

۹۔ مومنوں کو نیک جزا

۲۹۔لیکن جو ایمان لایا اور اس نے نیک کام کئے اس کے لیے نیک جزا ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۸۸۔

۳۰۔اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ہم ضرور ان سے ان کے گناہ دور کر دیں گے اور ہم ان کو ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے ہیں اچھی جزا دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۷۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ کا مومنوں کی طرف رجوع

۳۱۔کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربان ہو اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۷۳۔

۱۱۔ مومن نیکوکار کم ہیں

۳۲۔لیکن جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے اور وہ تھوڑے ہیں۔

۔صٓ ۳۸: ۲۴۔

۱۲۔ مومن سچے ہیں

۳۳۔یہی لوگ سچے ہیں۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۵۔

۳۴۔اور جولوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی سچے ہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۱۹۔

۱۳۔ مومن اور مشرک کی تمثیل

۳۵۔اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں (مختلف المزاج اور بدخو) اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟ (نہیں) الحمدللہ بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۔الزمر ۳۹: ۲۹۔

۱۴۔ مومنوں کے لیے دعائے فرشتگان

۳۶۔ جولوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لیے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے، ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے پروردگار! ان کو

۳۲۔ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ قَلِیۡلٌ مَّا ہُمۡ ؕ

۳۳۔ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الصّٰدِقُوۡنَ ﴿۱۵﴾

۳۴۔ وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰہِ وَ رُسُلِہٖۤ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الصِّدِّیۡقُوۡنَ ٭ۖ

۳۵۔ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا رَّجُلًا فِیۡہِ شُرَکَآءُ مُتَشٰکِسُوۡنَ وَ رَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ ہَلۡ یَسۡتَوِیٰنِ مَثَلًا ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ۚ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۹﴾

۳۶۔ اَلَّذِیۡنَ یَحۡمِلُوۡنَ الۡعَرۡشَ وَ مَنۡ حَوۡلَہٗ یُسَبِّحُوۡنَ بِحَمۡدِ رَبِّہِمۡ وَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ وَ یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۚ رَبَّنَا وَسِعۡتَ کُلَّ شَیۡءٍ رَّحۡمَۃً وَّ عِلۡمًا فَاغۡفِرۡ لِلَّذِیۡنَ تَابُوۡا وَ اتَّبَعُوۡا سَبِیۡلَکَ وَ قِہِمۡ عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا وَ اَدۡخِلۡہُمۡ جَنّٰتِ عَدۡنِ ۣالَّتِیۡ وَعَدۡتَّہُمۡ وَ مَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِہِمۡ وَ اَزۡوَاجِہِمۡ وَ ذُرِّیّٰتِہِمۡ ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۙ﴿۸﴾ وَ قِہِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ وَ مَنۡ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ رَحِمۡتَہٗ ؕ وَ ذٰلِکَ ہُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ٪﴿۹﴾

۳۷۔ وَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوا امۡرَاَتَ فِرۡعَوۡنَ ۘ اِذۡ قَالَتۡ رَبِّ ابۡنِ لِیۡ عِنۡدَکَ بَیۡتًا فِی الۡجَنَّۃِ وَ نَجِّنِیۡ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ وَ عَمَلِہٖ وَ نَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ

ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تُو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور جو اُن کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔ اور ان کو عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اُس روز عذابوں سے بچالے گا تو بے شک اس پر مہربانی فرمائی۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۷-۹۔

۱۵۔ مومنوں کی مثال دو بیویوں سے

۳۷۔اور اللہ نے مومنوں کے لیے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اُس نے اللہ سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار! میرے لیے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشت مآل) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما۔ اور (دوسری) عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی

شرم گاہ کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھی اور فرماں برداروں میں سے تھیں۔

-التحریم-۶۶: ۱۱-۱۲-

۱۶۔ مومن صاحبِ تقوٰی اور اس کے حق دار

۳۸۔ اور ان کو پرہیز گاری کی بات پر لگائے رکھا اور وہ اس کے لائق اور سزاوار تھے۔

-الفتح ۴۸: ۲۶-

۱۷۔ مومنوں کا قرآن پر ایمان

۳۹۔ اور جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت رکھتے ہیں۔

-الانعام ۶: ۹۲-

۱۸۔ مومن اور کافر برابر نہیں

۴۰۔ بھلا جو شخص (کفر کی وجہ سے) مردہ تھا پھر ہم نے (اسلام کی توفیق دے کر) اسے زندہ کیا اور اس کے لیے روشنی پیدا کی جس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے، اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہے، ان سے نکل نہیں سکتا۔ اسی طرح کافروں کے لیے ان کے عمل اچھے کر کے دکھلائے گئے ہیں۔

-الانعام ۶: ۱۲۲-

۴۱۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرم پیدا کیے تا کہ وہ اس بستی میں فساد پھیلائیں اور جو فساد پھیلاتے ہیں اپنے ہی نقصان کے لیے پھیلاتے ہیں اور وہ سمجھتے نہیں۔

-الانعام ۶: ۱۲۳-

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾

۳۸۔ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا

۳۹۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾

۴۰۔ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

۴۱۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

۴۲۔ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾

۴۳۔ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾

۴۴۔ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹﴾

۴۵۔ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْۗءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

۱۹۔ مومن اور فاسق برابر نہیں

۴۲۔ تو کیا جو مومن ہے اس کی مانند ہے جو بدکار ہے۔ وہ برابر نہیں ہیں۔

-السجدۃ ۳۲: ۱۸-

۴۳۔ کیا ہم ان کو جو ایمان لائے اور نیک کام کیے، ملک میں فساد پھیلانے والوں کی برابر کر دیں گے یا ہم پرہیز گاروں کو بدکاروں کی برابر کر دیں گے۔

-صٓ ۳۸: ۲۸-

۲۰۔ مومنوں کے ساتھ اللہ ہے

۴۴۔ اور بے شک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔

-الانفال ۸: ۱۹-

۴۵۔ اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہیں اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، وہ اور گنہگار برابر نہیں ہیں۔ تم لوگ کم غور کرتے ہو۔

-المؤمن ۴۰: ۵۸-

۴۶۔ کیا ان لوگوں نے جنہوں نے بدیاں کیں یہ خیال کر رکھا ہے کہ ہم ان کو ان کے برابر کر دیں گے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے۔ (نہیں) ان کی تو زندگی اور موت برابر ہے وہ برا فیصلہ کرتے ہیں۔

۴۶۔ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ اجْتَرَحُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْیَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ۗ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾

۔الجاثیۃ ۴۵: ۲۱۔

۲۱۔ نیکو کار مومنوں کو زمین کی حکومت، تمکین دین اور امن کا وعدہ

۴۷۔ اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، وہ انہیں ضرور ضرور ملک میں اپنا جانشین بنائے گا، جیسا کہ اس نے ان سے پہلوں کو جانشین بنایا تھا اور ان کے لیے ان کے دین کو جو اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے، جما دے گا اور ان کے خائف ہونے کے بعد ان کو امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے، میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گے اور جس نے اس انعام کے بعد بھی کفر کیا تو وہی لوگ بدکار ہیں۔

۴۷۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِی الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَیُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِیْنَهُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَهُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۚ یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِكُوْنَ بِیْ شَیْـًٔا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

۔النور ۲۴: ۵۵۔

۲۲۔ مومنوں کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک

۴۸۔ کوئی شخص نہیں جانتا جو آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لیے چھپا کر رکھی گئی ہے، بدلہ میں ان کاموں کے جو وہ کرتے تھے۔

۴۸۔ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

۔السجدۃ ۳۲: ۱۷۔

۲۳۔ مومن نیک بختوں میں داخل ہوں گے

۴۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم ضرور انہیں نیک بختوں میں داخل کریں گے۔

۴۹۔ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِی الصّٰلِحِیْنَ ﴿۹﴾

۔العنکبوت ۲۹: ۹۔

۲۴۔ قیامت کو مومنوں کے آگے آگے اور دہنی طرف روشنی چلے گی

۵۰۔ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۗ

۵۰۔ ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۱۹۔

۵۱۔ یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰی نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۲﴾

۵۱۔ جس دن تو مسلمان مردوں اور عورتوں کو دیکھے گا کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کی دہنی طرف چلتا ہوگا اور کہا جائے گا کہ آج تمہارے لیے ایسے باغوں کی خوش خبری ہے جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۱۲۔

۵۲۔ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ

۵۲۔ اور تمہارے لیے نور پیدا کر دے گا۔ جس کی روشنی میں تم چلو گے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۸۔

۵۳۔ نُوْرُهُمْ یَسْعٰی بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا

۵۳۔ ان کا نور ان کے آگے آگے، ان کے دہنی طرف چلتا ہوگا اور وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارا نور ہمارے لیے کامل کر اور

ہمیں بخش دے۔ بے شک تو ہر شے پر قادر ہے۔

-التحریم ۶۶: ۸-

۲۵۔ مومن قیامت کو تختوں پر بیٹھے کافروں پر ہنسیں گے

۵۴۔ سو آج وہ لوگ جو ایمان لائے کفار پر ہنس رہے ہیں تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہیں۔ بھلا کافروں کو اس کا عوض دیا گیا جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

-المطففین ۸۳: ۳۴-۳۶-

۲۶۔ مومنوں کو بشارت

۵۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے یہ خوش خبری سنا کہ ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں جب کبھی بھی ان کو ان باغوں میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو وہ کہیں گے، یہ تو وہی ہیں جو ہم کو اس سے پہلے دیا جا چکا ہے اور ان کو ایک ہی سے پھل دیے جائیں گے اور ان کے لیے ان باغوں میں پاک بیبیاں ہیں اور وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے۔

-البقرة ۲: ۲۵-

۵۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) مومنوں کو بشارت دے۔

-البقرة ۲: ۲۲۳ والصف ۶۱: ۱۳-

۵۷۔ ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت اور رضا مندی کی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے جن میں ان کے لیے پائیدار نعمت ہے۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ بے شک اللہ جو ہے اس کے پاس بڑا ثواب ہے۔

-التوبة ۹: ۲۱-۲۲-

نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ⑧

۵۴۔ فَالْیَوْمَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ یَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ ۙ یَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾

۵۵۔ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾

۵۶۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲۲۳﴾

۵۷۔ یُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِیْهَا نَعِیْمٌ مُّقِیْمٌ ۙ ﴿۲۱﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۲﴾

۵۸۔ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾

۵۹۔ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾

۶۰۔ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ

۵۸۔ توبہ کرنے والے ہیں، عبادت گزار، (اللہ کی) تعریف کرنے والے، (راہِ خدا میں) سفر کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، اچھی باتوں کی ہدایت کرنے والے، اور بری باتوں سے روکنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے اور (اے نبی ﷺ!) تو مومنوں کو بشارت دے۔

-التوبة ۹: ۱۱۲-

۵۹۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے خوش خبری ہے اور اچھی بازگشت۔

-الرعد ۱۳: ۲۹-

۶۰۔ (کتاب) درست چیز ہے تاکہ سخت عذاب سے جو اس کی طرف سے آئے گا انہیں ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک کام کرتے ہیں بشارت دے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے۔ وہ ہمیشہ اسی میں

رہیں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۲۔۳۔

۶۱۔اور جو لوگ بتوں سے بچے کہ انہیں پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کی، ان کے لیے بشارت ہے۔تو (اے نبی ﷺ!) میرے بندوں کو بشارت دے جو بات کو سنتے ہیں پھر اس میں اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی ہے اور یہی عقل مند ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۱۷۔۱۸

۶۲۔یہی (وہ) ہے جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو بشارت دیتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تم سے اس (وعظ) پر کچھ مزدوری نہیں مانگتا مگر ہاں رشتے کی محبت اور جو نیکی کرے گا ہم اس نیکی میں اس کے لیے خوبی زیادہ کر دیں گے۔ اللہ بخشنے والا، قدر دان ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۳۔

۶۳۔جس دن تو مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھے گا کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دہنی طرف دوڑ رہا ہوگا (اور ان سے کہا جائے گا) کہ آج تمہارے لیے بشارت ہے (یعنی) ایسے باغ جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہی میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۱۲۔

۶۴۔بے شک یہ قرآن اس رستے پر لگاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک کام کرتے ہیں بشارت

يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ

۶۱۔ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۙ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ

۶۲۔ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ

۶۳۔ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

۶۴۔ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا

۶۵۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا

۶۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا

۶۷۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا

دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۔

۶۵۔اور مومنوں کو بشارت دے کہ ان پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۴۷۔

۲۷۔ مومنوں کو اجر

۶۶۔اور جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور انہوں نے ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کیا، وہی لوگ ہیں جنہیں اللہ ان کے اجر دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۔النساء ۴: ۱۵۲۔

۶۷۔بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے تو ہم اس کا اجر ضائع نہیں کرتے جس نے اچھا کام کیا۔

۔الکہف ۱۸: ۳۰۔

٦٨۔اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیز گاری اختیار کرو تو وہ تمہارے اجر تمہیں دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔

۔محمد٤٧:٣٦۔

٦٩۔ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے۔

۔الحدید٥٧:١٩۔

٧٠۔جس نے نیک کام کئے خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان دار ہے، ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی کے ساتھ زندہ کریں گے اور ان کے اپنے عملوں کا جو وہ کیا کرتے تھے انہیں اجر دیں گے۔

۔النحل١٦:٩٧۔

٧١۔بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز کو قائم رکھا اور زکوۃ دی ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں ان کا ثواب موجود ہے اور نہ ان پر خوف ہی ہے اور نہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔البقرۃ٢:٢٧٧۔

٢٨۔ مومنوں کو پورا اجر بلکہ اس سے بھی زیادہ

٧٢۔لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ان کو ان کے پورے اجر دے گا۔

۔آل عمران٣:٥٧۔

٧٣۔لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ ان کو ان کے پورے اجر دے گا اور اپنے فضل سے زیادہ بھی دے گا۔

۔النساء٤:١٧٣۔

٧٤۔اور وہ ان کی بات مانتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ بھی دے گا۔

۔الشوریٰ٤٢:٢٦۔

٦٨۔وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾

٦٩۔لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ

٧٠۔مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٧﴾

٧١۔إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٧﴾

٧٢۔وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ

٧٣۔فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ

٧٤۔وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ

٧٥۔قَيِّمًا لِيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾ مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ﴿٣﴾

٧٦۔إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٨﴾

٧٧۔إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٢٥﴾

٢٩۔ مومنوں کو اچھا اجر

٧٥۔(کتاب) درست چیز ہے تاکہ سخت عذاب سے جو اس کی طرف سے آئے گا انہیں ڈرائے اور مومنوں کو جو نیک کام کرتے ہیں بشارت دے کہ ان کے لیے اچھا اجر ہے۔وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔الکہف١٨:٢۔

٣٠۔ مومنوں کو بے انتہا اجر

٧٦۔بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

۔حٰم السجدۃ٤١:٨۔

٧٧۔مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

۔الانشقاق٨٤:٢٥۔

۷۸۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

۔التین ۹۵:۶۔

۳۱۔ مومنوں کو اجرِ آخرت

۷۹۔ اور بے شک آخرت کا اجر ان کے لیے جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے، بہتر ہے۔

۔یوسف ۱۲:۵۷۔

۳۲۔ مومنوں کو اجرِ کبیر

۸۰۔ بے شک یہ قرآن اس رستے پر لگاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک کام کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۹۔

۸۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

۔فاطر ۳۵:۷۔

۸۲۔ پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے (اللہ کی راہ میں اپنا مال) خرچ کیا ان کے لیے بڑا اجر ہے۔

۔الحدید ۵۷:۷۔

۳۳۔ مومنوں کو اجرِ کریم

۸۳۔ ان کی دعا جس دن وہ اس سے ملیں گے سلام ہوگی اور اس نے ان کے لیے عزت کا اجر تیار کیا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۴۔

۳۴۔ مومنوں کو اجرِ عظیم

۸۴۔ اور عنقریب ہی اللہ مومنوں کو اجرِ عظیم دے گا۔

۔النساء ۴:۱۴۶۔

۸۵۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

۔المائدۃ ۵:۹۔

۷۸۔ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٦﴾

۷۹۔ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٥٧﴾

۸۰۔ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ﴿٩﴾

۸۱۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾

۸۲۔ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَأَنفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾

۸۳۔ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ﴿٤٤﴾

۸۴۔ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٤٦﴾

۸۵۔ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٩﴾

۸۶۔ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾

۸۷۔ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٥﴾

۸۶۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ بے شک اللہ جو ہے اس کے پاس اجرِ عظیم ہے۔

۔التوبۃ ۹:۲۲۔

۸۷۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کو محفوظ رکھنے والے مرد اور محفوظ رکھنے والی عورتیں، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور بڑا بھاری اجر تیار کیا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۵۔

۸۸۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ ان لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۲۹۔

۳۵۔ مومنوں کے لیے مغفرت

۸۹۔ ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس درجے اور مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔انفال ۸: ۴۔

۹۰۔ ان کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔الانفال ۸: ۷۴۔

۹۱۔ اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۹۔

۹۲۔ اور بے شک میں اس شخص کو بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے پھر ہدایت پر قائم رہا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۸۲۔

۹۳۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔الحج ۲۲: ۵۰۔

۹۴۔ تاکہ اللہ ان لوگوں کو عوض دے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، وہی ہیں جن کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔سبا ۳۴: ۴۔

۹۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۷۔

۸۸۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝۲۹

۸۹۔ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴

۹۰۔ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۷۴

۹۱۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۹

۹۲۔ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ۝۸۲

۹۳۔ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۵۰

۹۴۔ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴

۹۵۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۷

۹۶۔ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۷۰

۹۷۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّاۗىِٕمِيْنَ وَالصّٰۗىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝۳۵

۹۸۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ

۹۶۔ اور وہ تمہیں بخشے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الانفال ۸: ۷۰ و الحدید ۵۷: ۲۸۔

۹۷۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کو محفوظ رکھنے والے مرد اور محفوظ رکھنے والی عورتیں، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور بڑا بھاری اجر تیار کیا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۵۔

۹۸۔ محمد (ﷺ) اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ

کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تُو اُن کو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جُھکے ہوئے سربسجود ہیں اور خدا کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرتِ) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی۔ پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

-الفتح ۴۸:۲۹-

۳۶۔ مومنوں کو عزت کی روزی

۹۹۔ یہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

-الانفال ۸:۴-

۱۰۰۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لیے (اللہ کے ہاں) بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

الانفال ۸:۷۴-

۱۰۱۔ تاکہ اللہ ان لوگوں کو عوض دے جو ایمان لائے

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

۹۹۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۗ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾

۱۰۰۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۗ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾

۱۰۱۔ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾

۱۰۲۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾

۱۰۳۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ

۱۰۴۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور انہوں نے نیک کام کیے، وہی ہیں جن کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

-سبا ۳۴:۴-

۳۷۔ مومنوں کو ہمیشہ کے لیے جنت

۱۰۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے وہی جنتی ہیں وہ ہمیشہ اسی (جنت) میں رہیں گے۔

-البقرۃ ۲:۸۲-

۱۰۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے انہیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔

-النساء ۴:۵۷، ۱۲۲-

۱۰۴۔ اور جو کوئی نیک کام کرے مرد ہو یا عورت اور ایمان دار بھی ہو تو

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

۱۰۵۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾

۱۰۶۔ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾

۱۰۷۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۲﴾

۱۰۸۔ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾

۱۰۹۔ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾

۱۱۰۔ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۟ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾

۱۱۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۹﴾ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر تل بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

-النساء ۴: ۱۲۴-

۱۰۵۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے (اور) ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف دیتے نہیں، تو یہی لوگ جنتی ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

-الاعراف ۷: ۴۲-

۱۰۶۔ اور انہیں ان کا پروردگار اپنی رحمت اور رضا مندی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے جن میں ان کے لیے پائیدار نعمت ہے۔

-التوبة ۹: ۲۱-

۱۰۷۔ وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ بے شک اللہ جو ہے اس کے پاس بڑا ثواب ہے۔

-التوبة ۹: ۲۲-

۱۰۸۔ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور نیز رہنے کے باغوں میں ستھرے گھروں کا اور اللہ کی رضا مندی اس سے بھی بڑی چیز ہے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

-التوبة ۹: ۷۲-

۱۰۹۔ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کئے ہیں جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

-التوبة ۹: ۸۹-

۱۱۰۔ بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو اس بات کے بدلے میں خرید لیا ہے کہ ان کے لیے جنت ہے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں پھر قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں۔ یہ اللہ کا اس پر سچا وعدہ ہے توراۃ اور انجیل اور قرآن میں اور اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کو پورا کرنے والا کون ہے۔ تو تم اپنی اس بیع سے خوش ہو جو تم نے اس سے کی ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

-التوبة ۹: ۱۱۱-

۱۱۱۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انہیں ان کا پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے ایسے باغوں کی طرف راہ دکھائے گا کہ نعمت کے باغوں میں ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ ان میں ان کا یہ قول ہو گا کہ اے اللہ! تو پاک ہے اور ان میں ان کی دعا سلام ہو گی اور ان کا آخر قول یہ ہو گا کہ سب تعریف اللہ کے

لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

-یونس ۱۰:۹-۱۰-

۱۱۲-بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اپنے پروردگار کی طرف عاجزی کرتے رہے، وہی جنتی ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

-ھود ۱۱:۲۳-

۱۱۳-بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کی مہمانی کے لیے فردوس کے باغ ہیں۔ وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ ان سے علیحدہ ہونا نہیں چاہیں گے۔

-الکھف ۱۸:۱۰۸-

۱۱۴-مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیا وہی جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا۔ باغوں میں جن کا وعدہ غیب سے خدا نے اپنے بندوں کے ساتھ کیا ہے۔ بے شک اس کا وعدہ آنے والا ہے۔ ان میں وہ سوائے سلام کے کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔ اوز ان کے لیے ان میں صبح اور شام ان کی روزی ہے۔ یہی وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں سے اس کو کریں گے جو پرہیز گار ہوگا۔

-مریم ۱۹:۶۰-۶۳

۱۱۵-اور جو اس کے پاس ایمان دار ہو کر آئے اور اس نے نیک کام کئے ہوں تو یہی لوگ ہیں جن کے لیے اونچے درجے ہیں۔ (یعنی) رہنے کے باغ جن کے

تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَٰمٌ ۚ وَءَاخِرُ دَعْوَىٰهُمْ أَنِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ⑩

۱۱۲-إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَأَخْبَتُوٓا۟ إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ⑳

۱۱۳-إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ ٱلْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَٰلِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ۝

۱۱۴-إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَأُو۟لَٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ ٱلْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْـًٔا ۝ جَنَّٰتِ عَدْنٍ ٱلَّتِى وَعَدَ ٱلرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُۥ بِٱلْغَيْبِ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ وَعْدُهُۥ مَأْتِيًّا ۝ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَٰمًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝ تِلْكَ ٱلْجَنَّةُ ٱلَّتِى نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيًّا ۝

۱۱۵-وَمَن يَأْتِهِۦ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلدَّرَجَٰتُ ٱلْعُلَىٰ ۝ جَنَّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَآءُ مَن تَزَكَّىٰ ۝

۱۱٦-إِنَّ ٱللَّهَ يُدْخِلُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝

۱۱۷-إِنَّ ٱللَّهَ يُدْخِلُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَ

درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے اور یہی اس شخص کا عوض ہے جو پاک ہوا۔

-طٰہٰ ۲۰:۷۵-۷٦

۱۱٦-بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

-الحج ۲۲:۱۴-

۱۱۷-بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے)

نیچے نہریں جاری ہیں انہیں ان میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔ اور وہاں ان کی پوشاک ریشمی ہو گی۔

-الحج ۲۲: ۲۳-

۱۱۸۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

-الحج ۲۲: ۵۶-

۱۱۹۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم انہیں جنت کے بالا خانوں میں بسائیں گے۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ ہمیشہ وہ انہیں میں رہیں گے۔ کام کرنے والوں کا بھی کیا ہی اچھا اجر ہے یعنی ان کا جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

-العنکبوت ۲۹: ۵۸-۵۹-

۱۲۰۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ان کے لیے نعمت کے باغ ہیں اور وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ حق ہے اور وہی غالب، حکمت والا ہے۔

-لقمٰن ۳۱: ۸-۹

۱۲۱۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لیے مہمانی کے طور پر رہنے کے باغ ہیں، بدلہ اس کا جو وہ کرتے تھے۔

-السجدۃ ۳۲: ۱۹-

۱۲۲۔ اور جس نے نیک کام کئے مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان دار ہے تو وہی جنت میں داخل ہوں گے۔ وہاں وہ بے حساب روزی دیے جائیں گے۔

-المؤمن ۴۰: ۴۰-

لِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾

۱۱۸۔ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٥٦﴾

۱۱۹۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٥٨﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾

۱۲۰۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ﴿٨﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾

۱۲۱۔ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

۱۲۲۔ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾

۱۲۳۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٢٢﴾

۱۲۴۔ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾

۱۲۵۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ

۱۲۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ بہشت کے باغوں کے سبزہ زاروں میں ہوں گے، ان کے لیے جو وہ چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہو گا۔ یہی بڑا فضل ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۲۲-

۱۲۴۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے وہ فرماں بردار ہیں ان سے کہا جائے گا کہ تم اور تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہو۔ تم آؤ بھگت کئے جاؤ گے۔

-الزخرف ۴۳: ۶۹-۷۰

۱۲۵۔ ان پر سونے کی طشتریوں اور پیالوں کا دور کیا جائے گا اور اس میں وہ چیز ہے جسے دل چاہتے ہیں اور جس سے آنکھیں لذت پاتی ہیں اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ جنت ہے جس کے تم اپنے عملوں کے باعث وارث بنائے گئے۔ تمہارے لیے بہت سا میوہ ہے

جس سے تم کھاؤ گے۔

-الزخرف ۴۳: ۷۱-۷۳-

۱۲۶۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جس طرح چوپائے کھاتے ہیں اور آگ ان کا ٹھکانا ہے۔

-محمد ۴۷: ۱۲-

۱۲۷۔ تاکہ اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے اور ان سے ان کے گناہ دور کردے گا اور یہی اللہ کے ہاں بڑی کامیابی ہے۔

-الفتح ۴۸: ۵-

۱۲۸۔ اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔

-المجادلہ ۵۸: ۲۲-

۱۲۹۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کردے گا اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

-التغابن ۶۴: ۹-

۱۳۰۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا وہ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں

وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾

۱۲۶۔ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿١٢﴾

۱۲۷۔ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٥﴾

۱۲۸۔ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

۱۲۹۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾

۱۳۰۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿١١﴾

۱۳۱۔ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ

۱۳۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿١١﴾

کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ بے شک اللہ نے اس کو اچھی روزی عنایت فرمائی۔

-الطلاق ۶۵: ۱۱-

۱۳۱۔ امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم سے تمہارے گناہ دور کردے اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ جس دن اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے ذلیل نہیں کرے گا۔

-التحریم ۶۶: ۸-

۱۳۲۔ بے شک جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

-البروج ۸۵: ۱۱-

۱۳۳۔تو (اے روحِ پاک!) تو میرے بندوں میں داخل ہوا اور میری جنت میں داخل ہو۔

۔الفجر ۸۹: ۲۹۔۳۰۔

۱۳۴۔ان کا عوض ان کے پروردگار کے ہاں ایسے باغ ہیں جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ہمیشہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔

۔البینۃ۔۹۸: ۸۔

۱۳۵۔جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن (کے ایمان) کا نور اُن کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے (تو اُن سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ آج تمہارے لیے) باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہیں ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔الحدید۔۵۷: ۱۲۔

۱۳۶۔(اے نبی ﷺ!) تو ان لوگوں کو جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں ایسا نہیں پائے گا کہ اس شخص سے محبت رکھیں جو اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے اگرچہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے والے۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا اور اپنی تائید سے ان کو قوت دی اور وہ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت ہیں۔ سن لو کہ اللہ کی جو جماعت ہے وہی فلاح پانے والی ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۲۲۔

۱۳۳۔ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾

۱۳۴۔ جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

۱۳۵۔ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾

۱۳۶۔ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾

۱۳۷۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾

۱۳۸۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٢٢﴾

۱۳۹۔ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَ

۳۸۔ مومنوں کی باغ میں آؤ بھگت

۱۳۷۔لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، وہ باغ میں آؤ بھگت کئے جائیں گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۵۔

۳۹۔ایمان داروں کو بہشت میں پاکیزہ مکان

۱۳۸۔اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ بہشت کے باغوں کے سبزہ زاروں میں ہوں گے، ان کے لیے جو وہ چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۲۔

۱۳۹۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہو گئے۔ (اُن سے کہا جائے گا) کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت (و

احترام) کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔ اُن پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دَور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے (موجود ہوگا) اور (اے اہلِ جنت) تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیے گئے ہو تمہارے اعمال کا صِلہ ہے۔ وہاں تمہارے لیے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے۔

۔الزخرف۴۳: ۶۹،۷۳۔

۱۴۰۔ مومنین اور مومنات سے اللہ نے ایسی جنت کا وعدہ کیا ہے جس کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ مکانات کا بھی اور خدا کی خوشنودی ہوگی، جو سب نعمتوں سے بڑھ کر ہے۔ یہ اعلیٰ درجہ کی کامیابی ہے۔

۔التوبہ ۹: ۷۲۔

۱۴۱۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو ایسی جنت میں داخل کرے گا جس کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور پاکیزہ مکانات میں جو ہمیشہ کی جنت میں ہوں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

۔الصف ۶۱: ۱۲۔

۴۰۔ مومنوں کے لیے جنت میں بالا خانے

۱۴۲۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے بہشت میں رہنے کو بالا خانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا اور یہ لوگ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔الفرقان ۲۵: ۷۵-۷۶

۱۴۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

أَكْوَابٍ ۚ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ۝

۱۴۰۔ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

۱۴۱۔ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

۱۴۲۔ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ

۱۴۳۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُم مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝

۱۴۴۔ مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ۝

۱۴۵۔ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّن فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۚ

نیک کام کئے ان کو ہم بہشت کے بالا خانوں میں جگہ دیں گے جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، نیک عمل کرنے والے۔ جنہوں نے دنیا میں صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے رہے ان کا (بھی کیا ہی) اچھا اجر ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۸-۵۹۔

۱۴۴۔ جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل بھی کئے آخرت میں ایسے لوگوں کے لیے ان کے عمل کا دوہرا عوض ہے اور وہ بہشت کے بالا خانوں میں اطمینان سے بیٹھے ہوں گے۔

۔سبا ۳۴: ۳۷۔

۱۴۵۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لیے بہشت میں بالا خانے ہیں اور بالا خانوں کے اوپر اور بالا خانے بنے

ہوئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

۔الزمر ۳۹: ۲۰۔

۱۴۱۔ مومنوں کو ان کے اعمال کا عوض دو چند

۱۴۶۔ جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل بھی کیے آخرت میں ایسے لوگوں کے لیے ان کے عمل کا دوہرا عوض ہے اور وہ بہشت کے بالا خانوں میں اطمینان سے بیٹھے ہوں گے۔

۔سبا۔ ۳۴: ۳۷۔

۱۴۷۔ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دہرا حصہ دے گا۔

۔الحدید۔ ۵۷: ۲۸۔

۱۴۲۔ مومنوں پر اللہ کی رحمت

۱۴۸۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۸۔

۱۴۹۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور سوائے چند آدمیوں کے شیطان کے تابع ہوتے۔

۔النساء ۴: ۸۳۔

۱۵۰۔ لیکن جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کو مضبوطی سے پکڑا وہ ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور ان کو اپنی طرف سیدھے رستے پر لگا دے گا۔

۔النساء ۴: ۱۷۵۔

۱۵۱۔ ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت اور رضا مندی کی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے، جن میں ان کے لیے پائدار نعمت ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۲۱۔

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

۱۴۶۔ مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۞

۱۴۷۔ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ

۱۴۸۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞

۱۴۹۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۞

۱۵۰۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۞

۱۵۱۔ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۞

۱۵۲۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۞

۱۵۳۔ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۞

۱۵۲۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ وہ اچھی باتوں کی ہدایت کرتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ وہی ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بے شک اللہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۷۱۔

۱۵۳۔ اور دیہاتیوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے۔ اور جو مال وہ (راہِ خدا میں) خرچ کرتا ہے اس کو اللہ کی نزدیکی اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ بناتا ہے۔ سن لو کہ بے شک وہ ان کے لیے خدا کی نزدیکی کا باعث ہے۔ اللہ عنقریب ان کو اپنی رحمت میں داخل کرے گا بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۹۹۔

۱۵۴۔لیکن جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیئے، انہیں ان کا پروردگار اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہی روشن کامیابی ہے۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۳۰۔

۴۳۔ مومنوں کے گناہوں کا کفارہ

۱۵۵۔اور جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیئے، ہم ضرور ان سے ان کے گناہ دور کردیں گے اور ہم ان کو ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے ہیں، اچھی جزا دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۷۔

۱۵۶۔اور جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیئے اور نیز اس (کتاب) پر ایمان لائے جو محمد پر اتاری گئی ہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے، اللہ ان سے ان کے گناہ دور کردے گا اور ان کے دلوں کو درست کردے گا۔

۔محمد ۴۷: ۲۔

۱۵۷۔تاکہ وہ ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے اور ان سے ان کے گناہ دور کردے گا۔ اور یہی اللہ کے ہاں بڑی کامیابی ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۵۔

۱۵۸۔اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کردے گا۔

۔التغابن ۶۴: ۹۔

۴۴۔ مومن اللہ کے ہاں گواہ ہیں

۱۵۹۔اور جولوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے

۱۵۴۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝

۱۵۵۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۱۵۶۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝

۱۵۷۔ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

۱۵۸۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

۱۵۹۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

۱۶۰۔ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝

۱۶۱۔ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ

وہی اپنے پروردگار کے ہاں صدیق اور گواہ ہیں۔ ان کے لیے ان کا اجر اور ان کا نور ہے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی دوزخی ہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۱۹۔

۴۵۔ مومن بڑے نصیب والے ہیں

۱۶۰۔پھر وہ ان میں سے ہوا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو رحم کرنے کی وصیت کرتے رہے، وہی دائیں جانب والے ہیں۔

۔البلد ۹۰: ۱۷-۱۸۔

۴۶۔ مومن قیامت سے ڈرتے ہیں

۱۶۱۔اس (قیامت) کی جلدی وہی مچاتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں

رکھتے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ حق ہے۔

مِنۡهَا ۙ وَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا الۡحَقُّ ؕ

-الشوریٰ ۴۲:۱۸۔

۴۷۔ مومنوں کے لیے اللہ کے ہاں خیر

۱۶۲۔ سو جو چیز بھی تمہیں دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ ان لوگوں کے لیے بہتر اور باقی رہنے والی ہیں۔ ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

۱۶۲۔ فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ

-الشوریٰ ۴۲:۳۶۔

۴۸۔ مومنوں کے لیے پاکیزہ زندگی

۱۶۳۔ جس نے نیک کام کیے خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان دار ہے، ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی کے ساتھ زندہ کریں گے اور ان کے اپنے عملوں کا جو وہ کیا کرتے تھے، انہیں اجر دیں گے۔

۱۶۳۔ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجۡزِيَنَّهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝

-النحل ۱۶:۹۷۔

۴۹۔ مومن سب ایک ہیں

۱۶۴۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور جنہوں نے (نبی ﷺ کو) جگہ دی اور مدد کی، وہی ایک دوسرے کے وارث ہیں اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت نہیں کی تمہارا ان کی وراثت سے کوئی تعلق نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر وہ دین میں تم سے مدد مانگیں تو تم پر مدد دینا واجب ہے مگر اس قوم کے مقابلے میں نہیں جن کے ساتھ تمہارا عہد ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۱۶۴۔ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِيۡنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوۡۤا اُولٰۤـئِكَ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يُهَاجِرُوۡا مَا لَـكُمۡ مِّنۡ وَّلَايَتِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوۡا ۚ وَاِنِ اسۡتَـنۡصَرُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ فَعَلَيۡكُمُ النَّصۡرُ اِلَّا عَلٰى قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ مِّيۡثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ۝

-الانفال ۸:۷۲۔

۱۶۵۔ اور جو بعد میں ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کیا وہ تمہیں میں سے ہیں اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں ایک ایک کے وارث میں ہیں۔ بے شک اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۱۶۵۔ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدُ وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا مَعَكُمۡ فَاُولٰۤـئِكَ مِنۡكُمۡ ؕ وَاُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰى بِبَعۡضٍ فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ۝

-الانفال ۸:۷۵۔

۱۶۶۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ وہ اچھی باتوں کی ہدایت کرتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ وہی ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بے شک اللہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔

۱۶۶۔ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيۡعُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ اُولٰۤـئِكَ سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ۝

-التوبۃ ۹:۷۱۔

۱۶۷۔ مومن تو بس ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔

۱۶۷۔ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ

الحجرات ۴۹:۱۰

۵۰۔ مومنوں کو ہدایت

۱۶۸۔سو اللہ نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اپنے ارادے سے اس کو حق کی طرف لگا دیا جس میں انہوں نے اختلاف کیا۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۳۔

۱۶۹۔سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کو مضبوطی سے پکڑا وہ ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور ان کو اپنی طرف سیدھا رستہ دکھلائے گا۔

۔النساء ۴:۱۷۵۔

۱۷۰۔جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا، وہی ہیں جن کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت پر ہیں۔

۔الانعام ۶:۸۲۔

۱۷۱۔اور وہ پاکیزہ قول کی طرف ہدایت کئے گئے اور اللہ کے رستے کی طرف ہدایت کئے گئے۔

۔الحج ۲۲:۲۴۔

۱۷۲۔اور اللہ تم کو سیدھے رستے پر چلائے۔

۔الفتح ۴۸:۲۰۔

۱۷۳۔اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے گا وہ اس کا دل ہدایت پر لگا دے گا۔

۔التغابن ۶۴:۱۱۔

۱۷۴۔(پیغمبر نے) کہا جو بات آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا پروردگار اُسے جانتا ہے اور وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۴۔

۱۷۵۔بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہے۔تو

۱۶۸۔فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ

۱۶۹۔فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا

۱۷۰۔الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ

۱۷۱۔وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ

۱۷۲۔وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا

۱۷۳۔وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهُ

۱۷۴۔قُلْ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

۱۷۵۔أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ

۱۷۶۔وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا

۱۷۷۔لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَآمَنُوا ثُمَّ اتَّقَوْا وَأَحْسَنُوا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟

۔الزمر ۳۹:۱۹

۱۷۶۔اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے۔

۔بنی سرائیل ۱۷:۱۹۔

۵۱۔ مومنوں پر ایمان لانے سے پہلے افعال کا گناہ نہیں ہے

۱۷۷۔جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ان پر اس میں جو انہوں نے کھایا کچھ گناہ نہیں وہ جو ڈرے اور ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے پھر ڈرے اور ایمان لائے اور پھر ڈرے اور نیکی کی اور اللہ نیکوکاروں سے محبت رکھتا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۹۳۔

۵۲۔ مومنوں کے نیک اعمال ضائع نہیں

۱۷۸۔ پھر جو کوئی نیک کام کرے اور وہ ایمان دار بھی ہو تو اس کی جاں فشانی کی ناقدری نہیں ہے اور بے شک ہم اس کو لکھنے والے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۹۴-

۵۳۔ مومنوں کو ایمان کی زیادتی

۱۷۹۔ اور ہم نے دوزخ کے (داروغہ) فرشتے بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لیے مقرر کیا ہے۔ (اور) اس لیے کہ اہلِ کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہلِ کتاب اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لیے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر (ہیں) کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے اللہ کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لیے نصیحت ہے۔

-المدثر۔ ۷۴: ۳۱-

۱۸۰۔ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو کوئی ان میں سے کہتا ہے کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھایا۔ سو جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا ایمان اس نے بڑھا دیا اور وہ خوشی کرتے ہیں۔

-التوبۃ ۹: ۱۲۴

۱۸۱۔ مومن تو وہ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو

۱۷۸۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝

۱۷۹۔ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۗ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۗ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝

۱۸۰۔ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝

۱۸۱۔ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۗ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۱۸۲۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۗ

ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اُن کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

-الانفال۔ ۸: ۲۔ ۴-

۱۸۲۔ وہ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسلی نازل کی تاکہ وہ اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھائیں۔

-الفتح ۴۸: ۴-

۵۴۔ مومنوں کو نصیحت نفع دیتی ہے

۱۸۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو نصیحت کر کہ بے شک نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۵۵۔

۵۵۔ مومن حق پر ہیں

۱۸۴۔ یہ اس لیے ہے کہ جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے باطل کی پیروی کی اور کچھ شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے انہوں نے اس حق کی پیروی کی جو ان کے پروردگار کی طرف سے آیا ہے۔ یوں اللہ لوگوں سے ان کی کہاوتیں بیان کرتا ہے۔

۔محمد ۴۷: ۳۔

۵۶۔ مومنوں پر تسلی کا نزول

۱۸۵۔ پھر اللہ نے اپنی تسلی اپنے رسول اور مومنوں پر نازل فرمائی۔

۔التوبۃ ۹: ۲۶۔

۱۸۶۔ وہ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسلی نازل کی تاکہ وہ اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھائیں۔

۔الفتح ۴۸: ۴۔

۱۸۷۔ سو اللہ نے ان پر تسلی نازل کی۔

الفتح ۴۸: ۱۸۔

۱۸۸۔ پھر اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر اپنی (طرف سے) تسلی اتاری۔

۔الفتح ۴۸: ۲۶۔

۵۷۔ مومن نیکوکار، بے خوف و بے غم ہیں

۱۸۹۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دی، ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس ان کا ثواب موجود ہے اور نہ ان پر خوف ہی ہے اور نہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۷۔

۱۸۳۔ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾

۱۸۴۔ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾

۱۸۵۔ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

۱۸۶۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ

۱۸۷۔ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ

۱۸۸۔ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

۱۸۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾

۱۹۰۔ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾

۱۹۱۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾

۱۹۲۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿۱۱۲﴾

۵۸۔ مومن بے خوف و غم ہیں

۱۹۰۔ سو جو کوئی ایمان لایا اور اصلاح پر آ گیا تو ان پر نہ کچھ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔الانعام ۶: ۴۸۔

۵۹۔ مومنوں کو امن

۱۹۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم کے ساتھ نہیں ملایا، انہیں کے لیے امن ہے اور وہی ہدایت پر ہیں۔

۔الانعام ۶: ۸۲۔

۶۰۔ نیکوکار مومنوں کو ظلم اور دباؤ کا خوف نہیں

۱۹۲۔ اور جو کوئی نیک کام کرے اور وہ ایمان دار بھی ہو، وہ نہ ظلم سے ڈرے گا اور نہ کسی قسم کے دباؤ سے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۲۔

۱۹۳۔ پھر جو کوئی اپنے پروردگار پر ایمان لائے گا وہ نہ نقصان سے ڈرے گا اور نہ ظلم سے۔

۔الجن ۷۲: ۱۳۔

۶۱۔ مومنوں کی جان و مال میں آزمائش اور ان کا اہلِ کتاب اور مشرکوں سے دکھ سہنا

۱۹۴۔ تم ضرور اپنے مالوں اور جانوں میں آزمائے جاؤ گے اور ضرور ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور ان سے جنہوں نے شرک اختیار کیا ہے بہت سی تکلیف کی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرو تو بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

۔آلِ عمران ۳: ۱۸۶۔

۱۹۵۔ جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔

۔النساء ۴: ۷۶۔

۶۲۔ مومنوں کو فلاح

۱۹۶۔ اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۵ و النور ۲۴: ۵۱۔

۱۹۷۔ بے شک مومنوں نے فلاح پائی۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۔

۶۳۔ مومن مشرک سے بہتر ہے

۱۹۸۔ اور بے شک ایمان دار لونڈی (آزاد) مشرکہ سے بہتر ہے۔۔۔۔ اور بے شک ایمان دار غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۱۔

۶۴۔ مومنوں کو اللہ اندھیرے سے اجالے میں لاتا ہے

۱۹۹۔ وہ انہیں تاریکیوں سے روشنی میں نکالتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۷۔

۲۰۰۔ تاکہ اللہ تمہیں تاریکیوں سے روشنی میں نکالے۔

۔الحدید ۵۷: ۹۔

۱۹۳۔ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝

۱۹۴۔ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۟ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

۱۹۵۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

۱۹۶۔ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۱۹۷۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

۱۹۸۔ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ۔۔۔۔ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

۱۹۹۔ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ

۲۰۰۔ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ

۲۰۱۔ لِيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ

۲۰۲۔ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ڐ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۝

۲۰۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝

۲۰۱۔ تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، تاریکیوں سے روشنی میں نکالے۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۱۔

۶۵۔ مومنوں کو دنیا اور آخرت میں مضبوط قول پر ثبات

۲۰۲۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں انہیں اللہ مضبوط قول (کلمۂ توحید) پر دنیا کی زندگی اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۷۔

۶۶۔ مومنوں سے اللہ کی محبت

۲۰۳۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، عنقریب رحمٰن ان کے لیے (لوگوں کے دلوں میں) رغبت پیدا کر دے گا۔

۔مریم ۱۹: ۹۶۔

۶۷۔ مومنوں کی ایمان دار اولاد کا آخرت میں اپنے باپوں سے ملنا اور جنت میں عیش ونشاط کے ساتھ انہیں کے درجوں میں رہنا

۲۰۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان لانے میں ان کی پیروی کی ہم ان سے ان کی اولاد کو ملا دیں گے اور ہم ان کے عمل (کے ثواب) میں سے کچھ کم نہیں کریں گے ہر ایک مرد اپنے کیئے کے بدلے گرو ہے۔ اور ہم ان کے لیے میووں اور گوشت کی جس قسم کا وہ چاہیں گے زیادتی کر دیں گے۔ اس بہشت میں وہ ایک دوسرے سے پیالے جھپٹتے ہوں گے۔ نہ اس میں کوئی بیہودگی ہوگی اور نہ کوئی گناہ۔ اور ان پر ان کے خوب صورت لڑکے دورہ کریں گے گویا وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں۔

۔الطور ۵۲: ۲۱۔۲۴۔

۶۸۔ نیکوکار مومن بہترین خلائق ہیں

۲۰۵۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیئے، وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں۔

۔البینة ۹۸: ۷۔

۶۹۔ مومنوں کی اللہ نے اپنے غیبی فیض سے مدد کی

۲۰۶۔ وہی ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور اپنے فضل سے ان کی مدد کی۔

۔المجادلة ۵۸: ۲۲۔

۷۰۔ مومن کی اللہ کی جماعت ہیں

۲۰۷۔ یہی اللہ کا گروہ ہے۔ سن لو کہ اللہ کا جو گروہ ہے، وہی فلاح پانے والا ہے۔

۔المجادلة ۵۸: ۲۲۔

۲۰۴۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ﴿٢١﴾ وَأَمْدَدْنَاهُم بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾

۲۰۵۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾

۲۰۶۔ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ

۲۰۷۔ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾

۲۰۸۔ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَن يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿١٨﴾

۲۰۹۔ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾

۲۱۰۔ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ

۷۱۔ مومن عقل مند ہیں

۲۰۸۔ اور جو لوگ بتوں سے بچے کہ انہیں پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کی، ان کے لیے بشارت ہے۔ تو (اے نبی ﷺ!) میرے بندوں کو بشارت دے جو بات کو سنتے ہیں پھر اس میں اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت کی ہے اور یہی عقل مند ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۱۷۔۱۸

۲۰۹۔ ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت اور رضا مندی کی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے، جن میں ان کے لیے پائدار نعمت ہے۔

۔التوبة ۹: ۲۱۔

۷۲۔ مومنوں سے اللہ کی رضامندی

۲۱۰۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔

۔المجادلة ۵۸: ۲۲ و البینة ۹۸: ۸۔

۲۱۱۔ اے اطمینان والی روح! اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر۔ وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی۔ سو میرے بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں داخل ہو۔

۔الفجر ۸۹:۲۷۔۳۰۔

۷۳۔ مومنوں پر اللہ کا فضل

۲۱۲۔ پھر جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کو مضبوطی سے پکڑا وہ ان کو عنقریب اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور ان کو اپنی طرف سیدھے رستے پر لگا دے گا۔

۔النساء ۴:۱۷۵۔

۲۱۳۔ اور مومنوں کو بشارت دے کہ ان پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۷۔

۲۱۴۔ ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت اور رضامندی کی اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے، جن میں ان کے لیے پائدار نعمت ہے۔

۔التوبة ۹:۲۱۔

۷۴۔ مومنوں کے بڑے درجے

۲۱۵۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا، وہ اللہ کے نزدیک بڑے درجے والے ہیں اور وہ اپنی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

۔التوبة ۹:۲۰۔

۲۱۶۔ اور جو اس کے پاس مومن ہو کر آئے اور اس نے نیک کام کئے تو یہی وہ ہیں جن کے لیے اونچے درجے ہیں۔

۔طٰه ۲۰:۷۵۔

۲۱۱۔ يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۝ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۝

۲۱۲۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝

۲۱۳۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۝

۲۱۴۔ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ۝

۲۱۵۔ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝

۲۱۶۔ وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ۝

۲۱۷۔ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن تَزَكَّىٰ ۝

۲۱۸۔ يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۚ

۲۱۹۔ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنتُمْ قَلِيلٌ مُّسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَن يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُم بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

۲۱۷۔ رہنے کے باغ جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے اور یہی اس شخص کا عوض ہے جو پاک ہوا۔

۔طٰه ۲۰:۷۶۔

۲۱۸۔ اللہ ان کے جو تم میں سے ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا ہے، درجے بلند کرے گا۔

۔المجادلة ۵۸:۱۱۔

۷۵۔ مومنوں پر اللہ کی مدد

۲۱۹۔ اور وہ وقت یاد کرو جب تم تھوڑے تھے، ملک میں کمزور خیال کئے جاتے تھے، اس بات سے ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اچک لیں۔ سو اس نے تمہیں ٹھکانا دیا اور اپنی مدد سے تمہیں قوت دی اور ستھری چیزوں سے تمہیں روزی دی تاکہ تم شکر کرو۔

۔الانفال ۸:۲۶۔

۲۲۰۔ اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر ضروری ہے۔

-الروم ۳۰: ۴۷-

۲۲۱۔ بے شک ہم اپنے رسولوں کی اور جو ایمان لاتے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں مدد کریں گے اور نیز جس دن گواہ کھڑے ہونگے۔

-المومن ۴۰: ۵۱-

۷۶۔ مومنوں کا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے سب سے زیادہ تعلق ہے

۲۲۲۔ ابراہیم سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر (آخر الزماں) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور اللہ مومنوں کا کارساز ہے۔

-آل عمران ۳: ۶۸-

۷۷۔ مومنوں کو اللہ نے آگ کے گڑھے سے نکالا

۲۲۳۔ اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور اختلاف نہ کرو اور اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈالی سو تم اس کے فضل سے آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے سو اس نے تمہیں اس سے رہائی دی۔ یوں اللہ تم سے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

-آل عمران ۳: ۱۰۳-

۷۸۔ مومنوں کا دوست اللہ ہے

۲۲۴۔ بلکہ اللہ تمہارا مالک ہے اور وہی اچھا مددگار ہے۔

-آل عمران ۳: ۱۵۰-

۲۲۵۔ اللہ ان کا مددگار ہے جو ایمان لائے۔

-البقرۃ ۲: ۲۵۷-

۲۲۰۔ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۲۱۔ إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝

۲۲۲۔ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۲۳۔ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

۲۲۴۔ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ۝

۲۲۵۔ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا

۲۲۶۔ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۲۲۷۔ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ ۝

۲۲۸۔ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

۲۲۶۔ اور اللہ مومنوں کا مددگار ہے۔

-آل عمران ۳: ۶۸-

۲۲۷۔ یہ اس لیے ہے کہ اللہ ان کا مددگار ہے جو ایمان لائے اور کافروں کا کوئی مددگار نہیں۔

-محمد ۴۷: ۱۱-

۷۹۔ مومنوں پر اللہ کا احسان

۲۲۸۔ بے شک اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب اس نے تم میں تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا۔ وہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا اور انہیں کتاب اور حکمت کی باتیں سکھلاتا ہے، اگرچہ اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔

-آل عمران ۳: ۱۶۴-

۸۰۔صفاتِ مومنین

۲۲۹۔لیکن جو لوگ ایمان لائے وہ جانتے ہیں کہ وہ (مثال) ان کے پروردگار کی طرف سے ٹھیک ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۔

۲۳۰۔اور لوگوں میں کوئی ایسے بھی ہیں جو اللہ کے سوا شریک ٹھہراتے ہیں وہ ان سے اللہ کی محبت کی مانند محبت رکھتے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ اللہ سے اس سے بہت زیادہ محبت رکھتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۵۔

۲۳۱۔رسول ایمان لایا جو اس کے پروردگار کی طرف سے اس پر اتارا گیا ہے اور مومن بھی۔ ہر ایک اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور حکم مانا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم تیری معافی چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۵۔

۲۳۲۔مومن تو بس وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ ان کا ایمان اور بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔ جو لوگ نماز کو قائم رکھتے ہیں اور اس مال میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔ وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔الانفال ۸: ۲۔۴۔

۲۳۳۔اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی

۲۲۹۔فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ

۲۳۰۔وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ

۲۳۱۔اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝

۲۳۲۔اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْهِمْ اٰیٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ۝

۲۳۳۔وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ۝

۲۳۴۔وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ یَّقُوْلُ اَیُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ اِیْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِیْمَانًا وَّهُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ۝

۲۳۵۔اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِیَحْكُمَ بَیْنَهُمْ اَنْ یَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے (مسلمانوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی، وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔الانفال ۸: ۷۴۔

۲۳۴۔اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو کوئی ان میں سے کہتا ہے کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان بڑھایا۔ سو جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کا ایمان اس نے بڑھا دیا اور وہ خوشی کرتے ہیں۔

۔التوبۃ ۹: ۱۲۴۔

۲۳۵۔مومنوں کا تو بس یہی قول ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تا کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مانا اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔النور ۲۴: ۵۱۔

۲۳۶۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

۲۳۷۔ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

۲۳۸۔ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ

۲۳۹۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ

۲۴۰۔ لَّا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

۲۳۶۔ مومن تو بس وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور جب وہ اس کے ساتھ کسی ایسی بات کے لیے جمع ہوتے ہیں، جن میں جمع ہونے کی ضرورت ہے تو جب تک اس سے اجازت نہ لے لیں نہیں جاتے۔ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ تجھ سے اجازت مانگتے ہیں، وہی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب وہ تجھ سے اپنے کسی ضروری کام کے لیے اجازت مانگیں تو جس کو تو چاہے ان میں سے اجازت دے دے اور اللہ سے ان کے لیے معافی مانگ۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النور ۲۴: ۶۲۔

۲۳۷۔ جو لوگ نماز کو قائم رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ وہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۴۔۵۔

۲۳۸۔ ہماری آیتوں پر تو بس وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں ان آیتوں سے نصیحت کی جاتی ہیں تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ (اس کی) پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ غرور نہیں کرتے۔ خواب گاہوں سے ان کے پہلو علیحدہ ہو جاتے ہیں اپنے پروردگار کو ڈر اور لالچ سے پکارتے ہیں اور جو ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۔السجدۃ ۳۲: ۱۵۔۱۶۔

۲۳۹۔ مومن تو بس وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر انہوں نے اس میں کچھ شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے جہاد کیا۔ وہی (اپنے ایمان میں) سچے ہیں۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۵۔

۲۴۰۔ (اے نبی ﷺ!) تو ان لوگوں کو جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں، ایسا نہیں پائے گا کہ اس شخص سے محبت رکھیں جو اللہ اور اس کے رسول کا مخالف ہے اگرچہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے والے۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا اور اپنی تائید سے ان کو قوت دی اور وہ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ یہی لوگ اللہ کی جماعت ہیں۔ سن لو کہ اللہ کی جو جماعت ہے، وہی فلاح پانے والی ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۲۲۔

تزکیۂ نفس

۱۔ اپنے آپ کو پاک نہ کہو

۱۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں چھپے تھے۔ تو اپنے آپ کو پاک نہ کہو۔ وہ خوب جانتا ہے جو متقی ہے۔

۔النجم ۵۳:۳۲۔

۲۔ تزکیۂ نفس کرنے والوں کو فلاح

۲۔ قسم ہے سورج اور اس کی روشنی کی اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے اور دن کی جب وہ اس کو روشن کرے اور رات کی جب وہ اس پر چھا جائے اور آسمان اور اس کے بنانے کی اور زمین اور اس کے پھیلانے کی اور جان اور اس کے درست بنانے کی۔ پھر اس نے اس کو سمجھ دی اس کی بدکاری اور پرہیزگاری کی۔ بے شک وہ مراد کو پہنچا جس نے اس کو سنوار لیا۔

۔الشمس ۹۱:۱۔۹۔

۳۔ تزکیۂ نفس نہ کرنے والوں کی نامرادی

۳۔ اور نامراد ہوا جس نے اس کو خاک میں دبا دیا۔

۔الشمس ۹۱:۱۰۔

ماتعلق بالجبر والقدر واختیار العباد فی افعالھم

۱۔ اللہ کے ہاں ہر شے کا اندازہ مقرر ہے

۱۔ اور کوئی شے ایسی نہیں ہے جس کے ہمارے پاس خزانے موجود نہ ہوں اور ہم اس کو مقررہ اندازے کے ساتھ اتارتے ہیں۔

۔الحجر ۱۵:۲۱۔

۱۔ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝

۲۔ وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۝ وَالسَّمَاۗءِ وَمَا بَنٰىهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝

۳۔ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝

۱۔ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَاۗىِٕنُهٗ ۡ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝

۲۔ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ۝

۳۔ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝

۴۔ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝

۵۔ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝

۶۔ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ

۷۔ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ

۲۔ بے شک ہم نے ہر شے کو ایک اندازے کے ساتھ پیدا کیا ہے۔

۔القمر ۵۴:۴۹۔

۳۔ بے شک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کیا ہے۔

۔الطلاق ۶۵:۳۔

۴۔ اور وہ جس نے اندازہ کیا پھر راہ بتائی۔

۔الاعلیٰ ۸۷:۳۔

۲۔ ہر ایک بات کتاب میں لکھی ہوئی ہے

۵۔ اور ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا اس کے لیے معلوم نوشتہ تھا۔

۔الحجر ۱۵:۴۔

۶۔ بے شک یہ کتاب میں ہے۔

۔الحج ۲۲:۷۰۔

۷۔ اور کوئی عورت نہ پیٹ میں رکھتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اللہ کے علم سے اور نہ کوئی دراز عمر عمر دیا جاتا ہے اور نہ اس کی عمر سے کچھ کم کیا جاتا ہے مگر کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۱۔

۸۔اور ہر بات جو انہوں نے کی ہے کتاب میں موجود ہے اور چھوٹا بڑا کام لکھا ہوا ہے۔

۔القمر ۵۴: ۵۲۔۵۳۔

۹۔کوئی مصیبت زمین میں نہیں پہنچتی اور نہ تمہاری جانوں میں جو اس سے پہلے کتاب میں لکھی ہوئی نہ ہو کہ ہم اس مصیبت کو پیدا کریں۔ بے شک یہ (کام) اللہ پر آسان ہے۔ تاکہ جو شے تم سے جاتی رہے اس پر تم غم نہ کرو اور جو اس نے تم کو دیا ہے اس سے خوش نہ ہو اور اللہ ہر بڑائی مارنے والے، شیخی خورے کو دوست نہیں رکھتا۔

۔الحدید ۵۷: ۲۲۔۲۳۔

۳۔ اللہ کے پاس حق بولتی کتاب ہے

۱۰۔اور ہم کسی جی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔المومنون ۲۳: ۶۲۔

۴۔ کتاب المحو والاثبات

۱۱۔اللہ جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور (جو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے اور اس کے پاس اصل کتاب ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۳۹۔

۵۔ کل کام آسمان سے اترتے ہیں

۱۲۔آسمان سے زمین کی طرف اتار کر کام کی تدبیر کرتا ہے پھر وہ کام اس کی طرف اوپر چڑھ جاتا ہے اس دن میں جس کی مقدار ہزار سال ہے ان سالوں سے جو تم گنتے ہو۔

۔السجدۃ ۳۲: ۵۔

۶۔ اللہ کی مرضی کے بغیر انسان کچھ نہیں کر سکتا

۱۳۔سو تم نے ان کو قتل نہیں کیا لیکن اللہ نے ان کو قتل کیا اور (اے پیغمبر ﷺ!) جب تو نے (ان کی طرف) پھینکا تھا تو

۸۔ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾

۹۔ مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٢﴾ لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾

۱۰۔ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنطِقُ بِالْحَقِّ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٢﴾

۱۱۔ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِندَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ﴿٣٩﴾

۱۲۔ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾

۱۳۔ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

۱۴۔ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۖ

۱۵۔ مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ

۱۶۔ وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

(حقیقت میں) تو نے نہیں پھینکا تھا لیکن اللہ نے پھینکا تھا، تاکہ مومنوں کی طرف سے اچھی طرح آزمائش کرے۔ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الانفال ۸: ۱۷۔

۷۔ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے

۱۴۔کہہ دے کہ (راحت و تکلیف) سب اللہ کی طرف سے ہے۔

۔النساء ۴: ۷۸۔

۱۵۔کوئی مصیبت بھی اللہ کے حکم کے بغیر نہیں پہنچتی۔

۔التغابن ۶۴: ۱۱۔

۸۔ لوگوں کا اختلاف اللہ کی طرف سے ہے

۱۶۔اور سب آدمی ایک ہی جماعت تھے پھر وہ مختلف ہو گئے اور اگر ایک بات نہ ہوتی جو تیرے پروردگار کی طرف سے پہلے ہی مقرر ہو چکی ہے تو ان

کے درمیان ان باتوں میں جن میں وہ باہم اختلاف کرتے ہیں کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

-یونس ۱۰:۱۹-

۱۷۔اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی جماعت بنا دیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے مگر وہ جس پر تیرا پروردگار رحم کرے اور اس نے اسی (اختلاف) کے لیے ان کو پیدا کیا ہے اور تیرے پروردگار کی بات پوری ہوگئی کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور آدمیوں سے سب سے ہی بھر دوں گا۔

-ہود ۱۱:۱۱۸-۱۱۹-

۹۔ لوگوں کا ایمان لانا اللہ کے حکم پر موقوف ہے

۱۸۔بے شک جن لوگوں پر تیرے پروردگار کی بات پوری ہوگئی وہ ایمان نہیں لائیں گے اگرچہ ان کے پاس ہر ایک نشانی آجائے یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔

-یونس ۱۰:۹۶-۹۷-

۱۹۔اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو وہ سب جو زمین میں ہیں ایک ساتھ ہی ایمان لے آتے۔تو کیا تو لوگوں کو مجبور کرے گا کہ وہ ایمان لے آئیں۔اور کسی جان کا کام نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لے آئے اور اللہ ان پر جو عقل نہیں رکھتے پلیدی ڈالتا ہے۔

-یونس ۱۰:۹۹-۱۰۰-

۱۰۔ انسان کا دل اللہ کے اختیار میں ہے

۲۰۔اور جان لو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔

-الانفال ۸:۲۴-

مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

۱۷۔ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝

۱۸۔ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝

۱۹۔ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَن فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَن تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝

۲۰۔ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ

۲۱۔ قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

۲۲۔ الٓرٰ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ۝ رُّبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ذَرْهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَمَتَّعُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ۝ مَّا تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝

۱۱۔ اللہ کا لکھا ہوا انسان کو پہنچتا ہے

۲۱۔کہہ دے کہ ہم کو ہرگز مصیبت نہیں پہنچے گی مگر اتنی ہی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے۔وہی ہمارا مالک ہے اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔

-التوبۃ ۹:۵۱-

۱۲۔ کوئی شے مقررہ وقت سے آگے پیچھے نہیں ہٹ سکتی

۲۲۔یہ کتاب اور بیان کرنے والے قرآن کی آیتیں ہیں۔بہت ہوگا کہ وہ لوگ جو کافر ہیں، چاہیں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔انہیں چھوڑ کہ کھائیں اور فائدہ اٹھائیں اور اُمید اُن کو غفلت میں رکھے۔عنقریب ہی وہ معلوم کرلیں گے اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی جس کے لیے معلوم نوشتہ نہ ہو۔کوئی اُمت نہ اپنی معیاد سے آگے جاتی ہے اور نہ پیچھے رہتی ہے۔

-الحجر ۱۵:۱-۵-

۲۳۔ اور ہر ایک اُمت کے لیے ایک میعاد ہے جب آ جاتی ہے تو نہ ایک ساعت پیچھے رہتے ہیں اور نہ آگے جاتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۳۴۔

۲۴۔ ہر امت کے لیے ایک میعاد ہے پھر جب ان کی میعاد آ جاتی ہے تو نہ ایک ساعت پیچھے رہتے ہیں اور نہ آگے جاتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۴۹۔

۲۵۔ پھر جب ان کی میعاد آ جاتی ہے تو نہ ایک ساعت پیچھے رہتے ہیں اور نہ آگے جاتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۶۱۔

۲۶۔ کہہ دے کہ تمہارے لیے ایک دن مقرر ہے۔ اس سے نہ تم ایک ساعت پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھو گے۔

۔سبا ۳۴: ۳۰۔

۱۳۔ اللہ کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

۲۷۔ کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۳۔

۲۸۔ اللہ کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۶۔

۲۹۔ اور ہم کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۔المومنون ۲۳: ۶۲۔

۳۰۔ ہم کسی جان کو اُس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۔الانعام ۶: ۱۵۲ و الاعراف ۷: ۴۲۔

۳۱۔ اللہ کسی جان کو اُس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جس قدر اُس نے اسے دیا ہے۔

۔الطلاق ۶۵: ۷۔

۲۳۔ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۴﴾

۲۴۔ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۴۹﴾

۲۵۔ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۶۱﴾

۲۶۔ قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿۳۰﴾

۲۷۔ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

۲۸۔ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

۲۹۔ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

۳۰۔ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ

۳۱۔ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا ۚ

۳۲۔ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ﴿۵﴾ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ﴿۶﴾ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ﴿۷﴾ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ﴿۸﴾ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ﴿۹﴾ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ﴿۱۰﴾ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ ﴿۱۱﴾

۳۳۔ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ﴿۸﴾

۳۴۔ مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَفْسِكَ ۚ

۱۴۔ اللہ نیکوں کو نیکی کی توفیق دیتا ہے اور بدوں کو بدی کی

۳۲۔ سو جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور ڈرا اور اچھی بات کو سچ جانا ہم اس کو نیکی کی توفیق دیں گے۔ لیکن جس نے بخل کیا اور بے پروائی کی اور اچھی بات کو جھوٹ جانا، ہم اسے بدی کی توفیق دیں گے۔ اور اس کا مال کچھ کام نہ آئے گا جب وہ اوندھا گرے گا۔

اللیل ۹۲: ۵۔۱۱

۱۵۔ انسان کو اللہ نے نیک و بد دونوں رستے دکھلا دیے ہیں

۳۳۔ پھر اللہ نے اس کے دل میں اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری ڈالی۔

۔الشمس ۹۱: ۸۔

۱۶۔ نیکی اللہ کی طرف سے اور بدی انسان کی طرف سے

۳۴۔ جو بھلائی تجھے پہنچی وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو تکلیف تجھے پہنچی وہ تیرے نفس کی طرف سے ہے۔

۔النساء ۴: ۷۹۔

۱۷۔ انسان کی مرضی پوری نہیں ہوسکتی

۳۵۔کہیں انسان کو من مانی مراد بھی ملی ہے۔سو آخرت اور دنیا سب کچھ اللہ کے اختیار میں ہے۔

-النجم ۵۳-۲۴-۲۵

اسلام

۱۔ اسلام لانے کا حکم

۱۔ کہہ دے کیا ہم اللہ کے سوا اس کو پکاریں جو نہ ہم کو نفع پہنچا سکے اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکے اور کیا ہم اس کے بعد کہ اللہ نے ہم کو ہدایت پر لگا دیا ہے اس شخص کی طرح اپنی ایڑیوں پر (کفر کی طرف) لوٹ جائیں جس کو جنوں نے جنگل میں حیران چھوڑ دیا ہے، اس کے کچھ دوست ہیں جو اس کو ہدایت کی طرف بلاتے ہیں کہ ہمارے پاس آ۔ کہہ دے اللہ ہی کی ہدایت اصلی ہدایت ہے اور ہمیں تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ جہانوں کے پروردگار کے فرماں بردار رہیں۔

-الانعام ۶: ۷۱-

۲۔سو تم اسی کا حکم مانو اور (اے نبی ﷺ) تو نیکوں کو بشارت دے۔

-الحج ۲۲: ۳۴-

۳۔اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں رہوں۔

-النحل ۲۷: ۹۱-

۴۔تو تو ایک خدا کا ہو کر دین کی طرف منہ اپنا قائم رکھ۔یہ خدا کی بنائی ہوئی سرشت ہے۔جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔اللہ کی پیدائش میں تبدیلی نہیں ہے۔یہی دین

۳۵۔اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰی ۞ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰی ۞

۱۔قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

۲۔فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۞

۳۔وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۞

۴۔فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِىْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۞

۵۔فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۞

۶۔وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۞

۷۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِى السِّلْمِ كَآفَّةً ۠

۸۔وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ

سیدھا ہے۔لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے۔

-الروم ۳۰: ۳۰-

۵۔تو تو سیدھے دین کی طرف اپنا رخ قائم رکھ اس سے پہلے کہ وہ دن آ موجود ہو جسے اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں ہے۔اُس دن وہ (مومن اور کافر) ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں گے۔

-الروم ۳۰: ۴۳-

۶۔اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

-الزمر ۳۹: ۱۲-

۲۔ اسلام میں پورے طور پر داخل ہو

۷۔مسلمانو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو۔

-البقرہ ۲-۲۰۸-

۸۔اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرماں بردار بنو

اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے (اور) پھر تمہاری مدد نہ کی جائے۔

الزمر ۳۹: ۵۴

لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

۹۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں جہانوں کے پروردگار کا فرماں بردار بنوں۔

۹۔ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

-المؤمن ۴۰: ۶۶-

۳۔ دین اسلام پر قائم رہو

۱۰۔ پس تو جیسا تجھے حکم دیا گیا ہے قائم رہ اور وہ بھی جنہوں نے تیرے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کیا ہے اور سرکشی نہ کرو۔ بے شک اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۱۰۔ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

-ھود ۱۱: ۱۱۲-

۱۱۔ اور ان کی طرف نہ جھکو جنہوں نے ظلم کیا ہے کہ تمہیں آگ پکڑ لے اور تمہارا اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں اور پھر تمہاری مدد بھی نہیں کی جاتی ہے۔

۱۱۔ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

-ھود ۱۱: ۱۱۳-

۱۲۔ پس تو اسی کی طرف بلا اور جس طرح تجھے حکم دیا گیا ہے قائم رہ اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور کہہ کہ میں اس کتاب پر جو اللہ نے اتاری ہے ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہمارا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار بھی۔ ہمارے لیے ہمارے اعمال اور تمہارے لیے تمہارے اعمال۔ ہمارے درمیان اور تمہارے درمیان کچھ جھگڑا نہیں ہے۔

۱۲۔ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

-الشوریٰ ۴۲: ۱۵-

۱۳۔ پھر ہم نے تجھے دین کی ایک راہ پر لگا دیا ہے تو تو اسی پر چل اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چل جو کچھ نہیں جانتے۔ وہ اللہ کے مقابلے میں تیرے کچھ کام نہ آئیں گے اور بے شک ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ متقیوں کا دوست ہے۔

۱۳۔ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰي شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

-الجاثیۃ ۴۵: ۱۸-۱۹-

۴۔ اسلام لانے سے کسی پر احسان نہیں بلکہ خود اسلام لانے والے پر اللہ کا احسان ہے

۱۴۔ کہہ دے کیا تم اللہ کو اپنی دین داری جتلاتے ہو حالانکہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔ وہ تجھ پر یہ احسان رکھتے ہیں کہ وہ اسلام لائے۔ تو کہہ دے کہ مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ دھرو بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تم کو ایمان کی طرف لگا دیا اگر تم سچے ہو۔

۱۴۔ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

-الحجرات ۴۹: ۱۶-۱۷-

۵۔ اسلام ہی پر مرو

۱۵۔ پس تم مسلمان ہی ہو کر مرو۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۲۔

۶۔ اللہ کے دین کی مدد کرو

۱۶۔ مسلمانو! اللہ کے (دین کے) مددگار بن جاؤ۔

الصف ۶۱: ۱۴۔

۷۔ دین تو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے

۱۷۔ بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۹۔

۱۸۔ پھر اگر وہ بھی تمہاری طرح ایمان لے آئیں تو بے شک انہوں نے ہدایت پائی اور اگر وہ منہ موڑیں تو بے شک وہ اختلاف میں ہیں۔ سو تجھے اللہ ان کے شر سے کافی ہے اور وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۷۔

۸۔ ہدایت صرف اسلام ہی میں منحصر ہے

۱۹۔ پھر اگر وہ تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے کہ میں نے اپنا رخ اللہ کے تابع کر دیا اور انہوں نے بھی جنہوں نے میرا اتباع کیا ہے اور ان لوگوں سے جن کو کتاب دی گئی ہے اور عرب کے ان پڑھوں سے پوچھ کہ تم بھی اسلام لے آئے۔ پھر اگر وہ اسلام لے آئیں تو بے شک وہ ہدایت پر ہو گئے اور اگر وہ منہ موڑیں تو تیرا ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۲۰۔

۲۰۔ سو جو اسلام لایا تو ایسے ہی لوگ ہیں جنہوں نے راہ راست کا قصد کیا۔

۔الجن ۷۲: ۱۴۔

۹۔ اسلام کے سوا کوئی دین مقبول نہیں

۲۱۔ اور جو شخص اسلام کے سوا اور کوئی دین تلاش کرے گا تو وہ

۱۵۔ فَلَا تَمُوتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

۱۶۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ

۱۷۔ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ

۱۸۔ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۳۷﴾

۱۹۔ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِیَ لِلّٰهِ وَ مَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَ قُلْ لِّلَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ الْاُمِّیّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾

۲۱۔ وَ مَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ هُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۸۵﴾

۲۲۔ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِیْ شِقَاقٍ ۚ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۳۷﴾

۲۳۔ وَ هٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِیْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾

۲۴۔ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَیْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ۚ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ

دین اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں وہ گھاٹا اٹھانے والوں میں ہوگا۔

۔آل عمران ۳: ۸۵۔

۲۲۔ پھر اگر وہ بھی تمہاری طرح ایمان لے آئیں تو بے شک انہوں نے ہدایت پائی اور اگر وہ منہ موڑیں تو بے شک وہ اختلاف میں ہیں۔ سو تجھے اللہ ان کے شر سے کافی ہے اور وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۳۷۔

۱۰۔ دین اسلام اللہ کا سیدھا رستہ ہے

۲۳۔ اور یہ تیرے پروردگار کی سیدھی راہ ہے۔ ہم نے ان لوگوں کے لیے تفصیل سے نشانیاں بیان کر دی ہیں جو نصیحت پکڑتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۲۶۔

۲۴۔ کہہ دے آؤ میں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کیا ہے۔ حکم دیا ہے کہ اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور

ماں باپ کے ساتھ احسان کرو اور محتاجی کی وجہ سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو ہم تم کو روزی دیتے ہیں اور ان کو بھی اور بے حیائی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ جو اُن میں ظاہر ہیں، اس کے بھی اور جو چھپی ہیں اس کے بھی۔ اور اس جان کو ناحق نہ مارو جس کا اللہ نے احترام کیا ہے۔ یہ ہے جس کے ساتھ اس نے تم کو وصیت کی ہے شاید تم سمجھو اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جاؤ مگر ایسے طریق پر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور ماپ اور تول کو انصاف کے ساتھ پورا رکھو۔ ہم کسی جان کو اس کی گنجایش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ اور جب تم بات کہو تو انصاف کو مدنظر رکھو اگرچہ کوئی رشتہ دار ہی ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو۔ یہ ہے جس کی اس نے تمہیں وصیت کی ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور یہ کہ یہ میرا رستہ ہے سیدھا۔ تو تم اسی پر چلو اور دوسرے رستوں پر نہ چلو کہ وہ رستے تمہیں اس کے رستے سے جدا کر دیں۔ یہ ہے جس کی اس نے تمہیں وصیت کی ہے تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

-الانعام ۶: ۱۵۱-۱۵۳-

۲۵- اور اس سے اچھا کس کا دین جس نے اپنے رُخ کو اللہ کا فرماں بردار بنایا اور وہ نیکوکار ہے اور اس نے ایک خدا کا ہو کر دینِ ابراہیم کی پیروی کی ہے؟

-النساء ۴: ۱۲۵-

۱۱- دینِ اسلام سے بہتر کوئی دین نہیں

۲۶- اور اس سے اچھا کس کا قول جس نے (لوگوں کو) اللہ کی طرف بلایا اور نیک کام کیے اور کہا کہ میں فرماں

نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۖ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾ وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾

۲۵- وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۗ

۲۶- وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٣﴾

۲۷- يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

۲۸- مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٦﴾

۲۹- وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي

برداروں میں ہوں؟

-حٰم السجدۃ ۴۱: ۳۳-

۱۲- دینِ اسلام میں اللہ نے آسانی رکھی ہے سختی نہیں رکھی

۲۷- اللہ تم پر آسانی کرنا چاہتا ہے اور وہ تم پر سختی کرنا نہیں چاہتا۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۵-

۲۸- اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی ڈالے لیکن وہ چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

-المائدۃ ۵: ۶-

۲۹- اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ اس کی راہ میں جہاد کرنے کا حق ہے۔ اسی نے تم کو برگزیدہ کیا اور دین میں تم پر کچھ تنگی نہیں رکھی۔ تمہارے باپ ابراہیم کا دین مشروع کیا۔ اسی نے تمہارا مسلمان نام

رکھا ہے۔

۔الحج ۲۲:۷۸۔

۱۳۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

۳۰۔اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔اس کے نفع کے لیے ہے جو اس نے اچھا کیا اور اس پر وبال ہے جو اس نے بُرا کیا۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۶۔

۳۱۔اور کسی جان کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جو اس نے اس کو دیا ہے۔

۔الطلاق ۶۵:۷۔

۳۲۔ہم کسی جان کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔

۔الانعام ۶:۱۵۲ و الاعراف ۷:۴۲ و المومنون ۲۳:۶۲۔

۱۴۔ ضعیفوں، لنگڑوں، اندھوں اور مریضوں وغیرہ معذورین پر جمعہ جماعات اور جہاد وغیرہ کی تکلیف نہیں ہے

۳۳۔نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ بیماروں پر اور نہ ان پر جو شے نہیں پاتے جس کو وہ خرچ کریں، کوئی گناہ۔جب اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی کریں، نیکو کاروں پر کوئی الزام نہیں ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔اور نہ ان پر گناہ ہے کہ جب وہ تیرے پاس آتے ہیں کہ تو ان کو سوار کردے تو تو کہتا کہ میں وہ (سواری) نہیں پاتا جس پر میں تم کو سوار کردوں۔تب وہ واپس ہوتے ہیں اور اُن کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں اس غم میں کہ وہ نہیں پاتے جو

الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ

۳۰۔ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ

۳۱۔ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا

۳۲۔ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

۳۳۔ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَىٰ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ۝

۳۴۔ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ

۳۵۔ وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝

۳۶۔ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ

وہ خرچ کریں۔

۔التوبۃ ۹:۹۱۔۹۲۔

۳۴۔نہ اندھے پر گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔

۔النور ۲۴:۶۱ و الفتح ۴۸:۱۷۔

۱۵۔ اسلام بڑا محکم کڑا ہے

۳۵۔اور جو اپنے رخ کو اللہ کا فرماں بردار بنادے اور وہ نیکو کار ہو اس نے بے شک مضبوط دستے کو پکڑ لیا اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۲۲۔

۱۶۔ اللہ دینِ اسلام سے راضی ہے

۳۶۔آج کافر تمہارے دین سے مایوس ہو گئے تو تم اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔آج میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو کامل کردیا اور

تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے دین اسلام سے راضی ہوا۔

-المائدۃ۵:۳-

۱۷۔ دینِ اسلام نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ علیہم السلام وغیرہ کا ایک ہی ہے

۳۷۔ (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب ابراہیم سے اس کے پروردگار نے کہا کہ اسلام لا۔ تو اس نے کہا کہ میں جہانوں کے پروردگار کے لیے اسلام لایا۔ اور اسی کی وصیت ابراہیم اور یعقوب نے اپنے اپنے بیٹوں کو کی کہ بیٹو اللہ نے تمہارے لیے یہ دین منتخب کیا ہے، تو تم مسلمان ہی مرنا۔ (منکرو!) کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب کو موت آئی تھی۔ جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا کہ تم میرے بعد کس کو پوجو گے؟ تو انہوں نے کہا کہ ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادوں ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے معبود کو (یعنی) ایک ہی معبود کو پوجیں گے اور اسی کے نافرماں بردار ہیں۔

-البقرۃ۲: ۱۳۱-۱۳۳-

۳۸۔ اللہ نے تمہارے لیے وہ دین جاری کیا ہے جس کی اُس نے نوح کو وصیت کی تھی اور جس کی ہم نے تیری طرف وحی کی اور جس کی ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو وصیت کی تھی۔ یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو۔ مشرکین کو وہ دین ناگوار ہے جس کی طرف تو انہیں بلاتا ہے۔

-الشوریٰ۴۲: ۱۳-

۳۹۔ اور ان کو بجز اس کے اور کچھ حکم نہیں دیا کہ ایک طرف کے ہو کر خالص اللہ ہی کی فرماں برداری کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کریں اور نماز کو قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیتے رہیں اور یہی سیدھا دین ہے۔

-البینۃ۹۸: ۵-

الْاِسْلَامَ دِيْنًا

۳۷۔ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ۭ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَاۗىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ښ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾

۳۸۔ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَي الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۭ

۳۹۔ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ڏ حُنَفَاۗءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝۵

۴۰۔ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾

۴۱۔ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾

۴۲۔ وَقُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾

۱۸۔ اسلام سے لغزش کی ممانعت

۴۰۔ پھر اگر تم اس کے بعد بھی کہ تمہارے پاس کھلی دلیلیں آ چکی ہیں ڈگمگا گئے تو جان لو کہ بے شک اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

-البقرۃ۲: ۲۰۹-

۴۱۔ کیا یہ (کافر) اسی کے منتظر ہیں کہ اُن کے پاس بادلوں کے سائبانوں میں خدا اور فرشتے آ موجود ہوں اور معاملہ طے ہو جائے اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

-البقرۃ۲: ۲۱۰-

۱۹۔ غلبۂ اسلام کی پیش گوئیاں

۴۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ حق آ گیا اور باطل پاش پاش ہو گیا۔ بے شک باطل پاش پاش ہونے والا ہی تھا۔

-بنی اسرائیل۱۷: ۸۱-

۴۳۔قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۴۔قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾

۴۵۔اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾

۴۶۔يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۹﴾

۴۷۔بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

۴۸۔مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۬

۴۹۔صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

۴۳۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ رات اور دن میں رحمٰن سے تمہاری حفاظت کون کرتا ہے؟ (کوئی نہیں) بلکہ وہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔کیا ان کے ایسے معبود ہیں جو ہمارے سوا ان کو بچا سکیں؟ وہ نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہمارے مقابلے میں کوئی اُن کا ساتھی ہے۔ بلکہ ہم نے اُن کو اور اُن کے باپ دادوں کو دنیا میں برومند کیا۔ یہاں تک کہ ان پر عمریں طویل ہوگئیں۔تو کیا یہ لوگ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین (کفر) کو اس کی چاروں طرف سے گھٹاتے چلے آتے ہیں، تو کیا وہ غالب آئیں گے؟

۔الانبیاء ۲۱:۴۲۔۴۴۔

۴۴۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرا پروردگار چھپی باتوں کا جاننے والا حق کو پھیلا رہا ہے۔ کہہ دے کہ حق آگیا اور (آئندہ) باطل نہ ابتدا کرے گا اور نہ لوٹ کر آئے گا۔

۔سبا ۳۴:۴۸۔۴۹۔

۴۵۔اس کی طرف پاکیزہ کلام چڑھتے ہیں اور نیک کاموں کو وہ اپنی طرف اٹھالیتا ہے اور جو لوگ بُری بُری تجویزیں سوچتے رہتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور ان لوگوں کا فریب تباہ ہوگا۔

۔فاطر ۳۵:۱۰۔

۴۶۔کافر چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور (دین اسلام) کو اپنے مونہوں سے (پھونک مار کر) بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے۔وہ (خدا) وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اس دین کو تمام دینوں پر غالب کرے اگر چہ مشرکوں کو برا معلوم ہو۔

۔الصف ۶۱:۸۔۹

۲۰۔ مسلمان نیکوکار بے خوف و بے غم ہیں

۴۷۔ہاں جس نے اپنا رخ اللہ کے سپرد کر دیا اور وہ نیکوکار رہے، اس کے لیے اُس کے پروردگار کے ہاں اس کا ثواب ہے اور نہ اُن پر کچھ خوف ہی ہے اور وہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۲۔

۲۱۔ مسلمان نام ابراہیم علیہ السلام نے رکھا ہے

۴۸۔(اسلام) تمہارے باپ ابراہیم کا دین (ہے) اُسی نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔

۔الحج ۲۲:۷۸۔

۲۲۔ مسلمان اللہ کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں

۴۹۔(مسلمانو! کہو کہ) ہم اللہ کے رنگ میں رنگ گئے اور اللہ سے اچھا رنگنے والا کون ہے اور ہم صرف اِسی کو پوجتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۸۔

۲۳۔ مسلمانوں کا اللہ کارساز ہے

۵۰۔ ان کے لیے پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی اُن کا کارساز ہے، بدلہ اس کا جو وہ کرتے تھے۔

۔الانعام ۶: ۱۲۷۔

۲۴۔ مسلمانوں کی سلطنت کی نسبت زبور کی پیش گوئی

۵۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ ہم نے تورات کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ ملک (شام) کے وارث میرے نیک بندے ہوں گے۔ بے شک اس میں عبادت گزار لوگوں کے لیے پیغام پہنچا دینا ہے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۰۵۔

۲۵۔ مسلمان اللہ کے نور پر ہیں

۵۲۔ تو کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہے (کافروں جیسا ہو سکتا ہے؟)۔

۔الزمر ۳۹: ۲۲۔

۲۶۔ مسلمانوں پر فرشتوں کا نزول جنت کی بشارت کے ساتھ

۵۳۔ بے شک جنہوں نے کہا اللہ ہمارا پروردگار ہے پھر وہ اس پر قائم رہے، اُن پر فرشتے اترتے ہیں کہ تم نہ خوف کرو اور نہ غم کرو۔ اور اُس جنت کی بشارت پاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۰۔

۵۴۔ ہم تمہارے دنیا کی زندگی اور آخرت میں کارساز ہیں اور تمہارے لیے اس (جنت) میں وہ چیز ہے جس کو تمہارا جی چاہے گا اور (نیز) تمہارے لیے اس میں وہ چیز ہے جو تم مانگو گے۔ بخشنے والے، مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۱۔۳۲

۵۰۔ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

۵۱۔ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ إِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

۵۲۔ أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهِ

۵۳۔ إِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ أَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَأَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

۵۴۔ نَحْنُ أَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾

۵۵۔ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ أَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ إِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ أَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَأْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ إِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾

۱۔ يٰٓأَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا

۲۷۔ مسلمان اور مجرم برابر نہیں ہیں

۵۵۔ تو کیا ہم مسلمانوں کو گنہگاروں کی برابر کر دیں گے۔ تمہیں کیا ہوا کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو؟ کیا تمہارے لیے اس میں وہ چیز ہے جو تم پسند کرو یا تمہارے لیے ہم پر قسمیں ہیں جو قیامت کے دن تک پہنچنے والی ہیں کہ تمہارے لیے وہ ہے جو تم حکم لگاؤ؟ (اے نبی ﷺ!) ان سے پوچھ کہ اس بات کا ان میں سے کون ٹھیکے دار ہے۔ یا ان کے لیے شریک ہیں؟ اگر وہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لائیں۔

۔القلم ۶۸: ۳۵۔۴۱۔

دعوتِ اسلام، تبلیغ

۱۔ تبلیغ کا حکم

۱۔ اے رسول! اُس پیغام کو (لوگوں تک) پہنچا دے جو تیرے

پروردگار کی طرف سے تجھ پر اتارا گیا ہے اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تو نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا۔

۔المائدۃ ۵:۶۷۔

۲۔پس جو تجھے حکم دیا جاتا ہے ظاہر کر اور مشرکوں سے کنارہ کشی اختیار کر۔

۔الحجر ۱۵:۹۴۔

۳۔اپنے پروردگار کے رستے کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلا اور اُن سے ایسے طور پر جھگڑا کر کہ وہ بہت ہی اچھا ہو۔ بے شک تیرا پروردگار خوب جانتا ہے جو اُس کی راہ سے پھرا ہوا ہے اور وہی ان کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہیں۔

۔النحل۔۱۶:۱۲۵۔

۴۔سو وہ اس بارے میں تجھ سے جھگڑا نہ کریں اور تو (اُن کو) اپنے پروردگار کی طرف بلا بے شک تو سیدھے رستے پر ہے۔

۔الحج ۲۲:۶۷۔

۵۔اور اپنے پروردگار کی طرف بلا اور مشرکوں میں مت ہو۔

۔القصص ۲۸:۸۷۔

۶۔پس تو اسی کے لیے بلا اور (اس پر) قائم رہ جیسا کہ تجھے حکم دیا گیا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۵۔

۲۔ لوگوں کو سمجھانے کا حکم

۷۔اور جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے ہیں ان پر کافروں کے متعلق کوئی مؤاخذہ نہیں لیکن (اُن کا فرض) نصیحت کرنا ہے۔شاید وہ ڈریں اور (اے پیغمبر ﷺ!) اُن کو چھوڑ جنھوں نے اپنا دین کھیل اور ٹھٹھا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے اُن کو دھوکا دے رکھا ہے اور تو اس قرآن سے نصیحت کر۔کہیں کوئی جان اپنے کیئے کی وجہ سے مبتلائے مصیبت نہ ہو جائے۔

۔الانعام ۶:۶۹۔۷۰۔

بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ

۲۔فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۴﴾

۳۔ ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۲۵﴾

۴۔فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿۶۷﴾

۵۔وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۸۷﴾

۶۔فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ

۷۔وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَيْءٍ وَلَٰكِن ذِكْرَىٰ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ

۸۔فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ﴿۴۵﴾

۹۔وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرَىٰ تَنفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۵﴾

۱۰۔فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿۲۹﴾

۱۱۔فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ﴿۱۰﴾

۱۲۔فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ﴿۲۱﴾

۸۔پس قرآن سے اس کو سمجھا جو میرے ڈرانے سے ڈرتا ہے۔

۔قٓ۔۵۰:۴۵۔

۹۔اور نصیحت کر۔بے شک نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے۔

۔الذّٰریٰت۔۵۱:۵۵

۱۰۔پس تو نصیحت کر۔تو اپنے پروردگار کے فضل سے نہ جنوں (کو تابع کرنے) والا ہے اور نہ دیوانہ۔

۔الطور ۵۲:۲۹۔

۱۱۔پس تو نصیحت نہ کر اگر نصیحت نفع دے۔ جو ڈرتا ہے وہ نصیحت پکڑے گا۔

۔الاعلیٰ ۸۷:۹۔۱۰۔

۱۲۔پس تو نصیحت کر۔تو تو نصیحت ہی کرنے والا ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۲۱۔

۳۔ اللہ کے بندے نصیحت کو بغور سنتے ہیں

۱۳۔اور وہ (اللہ کے بندے ہیں) کہ جب اُن کو اُن کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

-الشعراء ۲۵:۷۳-

۴۔ اچھی باتوں کی حمایت کرنا اور بری باتوں سے منع مسلمانوں کا فرض ہے

۱۴۔اور تم میں ایک جماعت ہو جو لوگوں کو خیر کی طرف بلائے اور اچھی بات کا حکم دے اور بری بات سے روکے اور ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

-آل عمران ۳:۱۰۴-

۱۵۔(مسلمانو!) تم بہتر اُمت ہو جو لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے نکالی گئی ہے تم اچھی بات کا حکم دیتے ہو اور بری بات سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

-آل عمران ۳:۱۱۰-

۱۶۔(مسلمان) اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھی بات کا حکم دیتے ہیں اور بری بات سے روکتے ہیں اور نیکی کے کاموں کی طرف جلدی کرتے ہیں اور وہی نیک بختوں میں ہیں۔

-آل عمران ۳:۱۱۴-

۱۷۔ان کی اکثر سرگوشیوں میں خیر نہیں ہے مگر (اس کی) جس نے خیرات کا حکم دیا یا کسی نیک کام کا یا لوگوں میں اصلاح کا اور جو یہ کام اللہ کی رضا مندی چاہنے کے لیے کرے گا ہم عنقریب ہی اُس کو بڑا ثواب دیں گے۔

-النساء ۴:۱۱۴-

۱۸۔(پیغمبر ﷺ) اُن کو اچھی باتوں کا حکم دیتا ہے اور ان کو بری باتوں سے روکتا ہے۔

-الاعراف ۷:۱۵۷-

۱۹۔(اے پیغمبر ﷺ!) معافی کو لازم پکڑ اور نیک بات کا حکم دے اور جاہلوں سے کنارہ کش رہ

-الاعراف ۷:۱۹۹-

۲۰۔اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق ہیں وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں۔

-التوبۃ ۹:۷۱-

۲۱۔اور اچھی بات کا حکم دے اور بری بات سے منع کر۔

-لقمٰن ۳۱:۱۷-

۱۳۔وَالَّذِیْنَ اِذَا ذُکِّرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ یَخِرُّوْا عَلَیْهَا صُمًّا وَّ عُمْیَانًا ۝
۱۴ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
۱۵۔ كُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ
۱۶۔یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُسَارِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝
۱۷۔لَا خَیْرَ فِیْ كَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَیْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝
۱۸۔یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ
۱۹۔خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِیْنَ ۝
۲۰۔وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۘ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
۲۱۔وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

۵۔ بنی اسرائیل لوگوں کو برے کاموں سے منع نہ کرنے پر داوٗد اور عیسیٰ علیہما السلام کی زبانی ملعون قرار دیے گئے

۲۲۔ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

۲۲۔ بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ داوٗد اور عیسیٰ بن مریم کی زبان پر ملعون قرار دیے گئے۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے باہر نکل جاتے تھے۔ بری بات سے جو وہ کیا کرتے تھے، کسی کو نہیں روکتے تھے البتہ بُرا کام ہے جو وہ کرتے تھے۔

۔المائدۃ ۵: ۷۸۔۷۹۔

۶۔ اپنی اصلاح کے بعد کسی کی گمراہی سے ضرر نہیں

۲۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۭ

۲۳۔ مسلمانو! اپنے اوپر اپنی جانوں کی اصلاح لازم پکڑو۔ جب تم خود ہدایت پر ہو گئے تو جو گمراہ ہوگا اس کا گمراہ ہونا تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچائے گا۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰۵۔

۷۔ لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ

۲۴۔ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ

۲۴۔ اور اس قرآن کے ذریعے ان لوگوں کو ڈرا جو اس سے ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کے ہاں اکٹھے کیے جائیں گے۔ اُن کے لیے اس کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔

۔الانعام ۶: ۵۱۔

۲۵۔ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ

۲۵۔ کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے اُن ہی میں سے ایک شخص کی طرف وحی بھیجی کہ لوگوں کو (عذاب سے) ڈرا اور مسلمانوں کو بشارت دے کہ ان کے لیے راستی کا قدم (بلند مرتبہ) ہے۔

۔یونس ۱۰: ۲۔

۲۶۔ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ

۲۶۔ اور لوگوں کو اس دن سے ڈرا جس دن ان پر عذاب آئے گا۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۴۔

۲۷۔ يُنَزِّلُ الْمَلٰۗىِٕكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝

۲۷۔ خدا فرشتوں کو وحی کے ساتھ اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اتارتا ہے کہ لوگوں کو اس بات سے ڈراؤ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو مجھی سے ڈرو۔

۔النحل ۱۶: ۲۔

۲۸۔ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ

۲۸۔ اور ان کو حسرت کے دن سے ڈرا جب (ہر بات کا) فیصلہ کیا جائے گا۔

۔مریم ۱۹: ۳۹۔

۲۹۔اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرا۔

-الشعراء ۲۶:۲۱۴-

۳۰۔اور اُن کو قیامت کے دن سے ڈرا جب دل (مارے خوف کے) حلق کے قریب ہوں گے، غم سے بھرے ہوئے۔

-المؤمن ۴۰:۱۸-

۳۱۔ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کو ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب آ جائے۔

نوح ۷۱:۱

۳۲۔اے جھرمٹ مارنے والے، اُٹھ اور ڈرا۔

-المدثر ۷۴:۱-۲

اللہ اور رسول کی اطاعت کا حکم

۱۔ رسول اس غرض سے بھیجے گئے ہیں کہ لوگ ان کی اطاعت کریں

۱۔اور ہم نے جو رسول بھی بھیجا وہ اسی لیے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔

-النساء ۴:۶۴-

۲۔ رسولوں کے آنے سے اعمالِ بد کی سزا ملتی ہے

۲۔اور ہر ایک اُمت کے لیے رسول ہوتا ہے پھر جب ان کا رسول آ جاتا ہے تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

-یونس ۱۰:۴۷-

۳۔اور ہم (کسی کو) عذاب دینے والے نہیں جب تک

۲۹۔ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾

۳۰۔ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ

۳۱۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنذِرْ قَوْمَكَ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١﴾

۳۲۔ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿١﴾ قُمْ فَأَنذِرْ ﴿٢﴾

۱۔ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ

۲۔ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

۳۔ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿١٥﴾

۴۔ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾

۵۔ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾

کہ ایک رسول نہ بھیج دیں۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۵-

۳۔ رسولوں کے جھٹلانے والوں کو اللہ ڈھیل دیتا ہے

۴۔اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں ہم درجہ بدرجہ (گمراہی میں) کھینچیں گے ایسی طرح کہ انہیں خبر بھی نہ ہو گی اور میں انہیں ڈھیل دوں گا۔ بے شک میرا داؤ مضبوط ہے۔

-الاعراف ۷:۱۸۲-۱۸۳-

۴۔ رسولوں کے جھٹلانے والوں کے اعمال اکارت ہیں

۵۔اور جنہوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اُن کے عمل اکارت گئے۔ انہیں صرف اسی طرح کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

-الاعراف ۷:۱۴۷-

۵۔ رسولوں کے جھٹلانے والے دوزخی ہیں

٦۔ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ
اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا
يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا
وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ
لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ حَتّٰٓي اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ
رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ڛ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّ
لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ
فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاۗءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰي
يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ
مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾
٧۔ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ
بَعْدِهِمْ ڜ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ
اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ

٦۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے غرور کیا وہی دوزخی ہیں۔ وہ ہمیشہ (دوزخ) میں رہیں گے۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟ یہی وہ ہیں جنہیں (تقدیر کے) لکھے ہوئے سے اُن کا حصہ پہنچے گا یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے (فرشتے) انہیں وفات دینے آئیں گے تو پوچھیں گے کہ وہ کہاں ہیں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ جواب دیں گے کہ وہ ہم سے کھوئے گئے اور وہ اپنی جانوں پر گواہی دیں گے کہ وہ کافر تھے۔ (اللہ) فرمائے گا کہ تم جنوں اور انسانوں کی اُن جماعتوں میں داخل ہو جاؤ جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ جب (اُس میں) کوئی امت داخل ہو گی وہ اپنی ساتھ والی پر لعنت بھیجے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ سب اس میں رل مل جائیں گے تو ان کی پچھلی جماعت پہلی کے بارے میں کہے گی کہ ہمارے رب! یہی ہیں جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔ تو تو انہیں آگ کا دہرا عذاب دے۔ (اللہ) فرمائے گا کہ ہر ایک کو دہرا ہے لیکن تمہیں معلوم نہیں۔ اور ان کی پہلی جماعت پچھلی جماعت سے کہے گی تمہیں ہم پر کچھ فوقیت نہیں تو تم عذاب (کا مزہ) چکھو، بدلہ اس کا جو تم کمایا کرتے تھے۔ بے شک جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن (کے قبول کرنے) سے غرور کیا، ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے تاوقتیکہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ نکل جائے۔ وہ جنت میں داخل نہیں ہوں گے اور گنہگاروں کو ہم اسی طرح کی سزا دیا کرتے ہیں۔ اُن کے لیے دوزخ سے فرش ہے اور (اسی کا) ان کے اوپر اوڑھنا ہے اور ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

-الاعراف ۷: ۳٦-۴۱-

٧۔ کیا تمہارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے ہو گذرے ہیں (یعنی) قومِ نوح اور عاد اور ثمود کی اور اُن کی جو اُن کے بعد ہوئے انہیں سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔ اُن کے رسول اُن کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے تو انہوں نے اُن کے مونہوں کو اپنے ہاتھوں سے بند کر دیا اور کہا کہ جس چیز کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے ہیں اور بے شک ہم اس (اللہ) کی طرف سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو شک میں ہیں۔ اُن کے رسولوں نے کہا کیا آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اللہ کے بارے میں بھی

تمہیں شک ہے؟ وہ تمہیں اپنی طرف اس لیے بلاتا ہے تاکہ تمہارے گناہ بخش دے اور ایک ٹھہری ہوئی میعاد تک تمہیں مہلت دے۔ انہوں نے کہا کہ تم تو ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔ تم یہ چاہتے ہو کہ ہم کو اُن (معبودوں سے) روک دو جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں۔ تو تم ہمارے پاس کوئی کھلی سند لاؤ۔ اُن کے رسولوں نے اُن سے کہا کہ ہم بھی تمہاری ہی طرح کے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان کرے اور ہماری طاقت میں نہیں کہ بغیر اللہ کے حکم کے ہم تمہارے پاس کوئی سند لے آئیں اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ رکھیں حال آنکہ ہماری راہوں پر اس نے ہمیں لگا دیا اور جو ایذا تم ہمیں دیتے ہو اس پر ہم ضرور صبر کریں گے اور بھروسہ رکھنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔ اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم ضرور تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے یا تم ضرور ہمارے مذہب میں واپس آ جاؤ گے۔ تب اُن کے پروردگار نے اُن کی طرف وحی کی کہ ہم ضرور اُن ظالموں کو ہلاک کر کے رہیں گے اور اُن کے (ہلاک کرنے کے) بعد ضرور تمہیں اسی ملک میں بسائیں گے۔ یہ (وعدہ) اس لیے ہے جو میرے آگے کھڑے ہونے سے ڈرا اور میرے ڈراوے سے ڈرا اور انہوں نے (اللہ سے) فتح مانگی اور ہر ایک سرکش دشمن ناکامیاب رہا۔ اس کے آگے دوزخ ہے اور وہ پانی پلایا جائے گا جو پیپ ہے۔ اُسے وہ گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور حلق سے نہ اتار سکے گا اور ہر طرف سے اُسے موت گھیرے ہوئے ہوگی اور وہ مرے گا نہیں اور اس کے آگے (پیچھے) سخت

إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٩﴾ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ قَالُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيدُونَ أَن تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَمَا كَانَ لَنَا أَن نَّأْتِيَكُم بِسُلْطَانٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾ وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا آذَيْتُمُونَا ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُم مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۖ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ﴿١٤﴾ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿١٥﴾ مِّن وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِن مَّاءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۖ وَمِن وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾

۸۔ إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٤٨﴾

۹۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ﴿١٢﴾ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ۚ أُولَٰئِكَ الْأَحْزَابُ ﴿١٣﴾ إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾

عذاب ہوگا۔

-ابراہیم ۱۴: ۹-۱۷-

۸۔ بے شک ہماری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ عذاب اس پر ہو گا جس نے (دینِ حق کو) جھٹلایا اور (اُس سے) مونھ موڑا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۴۸-

۹۔ اُن سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میخوں والے فرعون نے جھٹلایا اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن والوں نے۔ یہی (مکذبین کی) جماعتیں ہیں۔ سب ہی نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرا عذاب حق ثابت ہوگیا۔

-صٓ ۳۸: ۱۲-۱۴-

٦۔ رسولوں کا اتباع کرنے والے قیامت کو بے خوف و بے غم ہوں گے

۱۰۔ پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو میری ہدایت پر چلا ان پر نہ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۳۸۔

۱۱۔ اے اولادِ آدم! اگر تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں جو تم پر میری آیتیں پڑھیں تو (اُن کو سن کر) جو ڈرا اور اصلاح پر آ گیا اُن پر نہ کچھ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔الاعراف ۷: ۳۵۔

۷۔ اللہ سے محبت کرنے والوں کو اتباعِ رسول کا حکم

۱۲۔ کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا، رحیم ہے۔

۔آل عمران ۳: ۳۱۔

۸۔ اللہ اور اس کے رسول محمد ﷺ کی اطاعت کا حکم

۱۳۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔

۔آل عمران ۳: ۳۲۔

۱۴۔ اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔آل عمران ۳: ۱۳۲۔

۱۵۔ مسلمانو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور جو تم میں سے حاکم ہیں اُن کی بھی۔ پھر اگر تم (اور

۱۰۔ فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّي هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾

۱۱۔ يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۙ فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۵﴾

۱۲۔ قُلْ إِن كُنتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۳۱﴾

۱۳۔ قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۖ

۱۴۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۳۲﴾

۱۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ ۖ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿۵۹﴾

۱۶۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِن رَّبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ وَإِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۷۰﴾

۱۷۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۹۲﴾

احکام) کسی بات میں جھگڑ پڑو تو اس (کے فیصلے) کو اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو اگر تم اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو (تمہارے حق میں) بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا۔

۔النساء ۴: ۵۹۔

۱۶۔ لوگو! تمہارے پاس رسول تمہارے پروردگار کی طرف سے دین حق لے کر آ چکا ہے تو تم (اُس پر) ایمان لاؤ تمہارے حق میں بہتر ہو گا۔ اور اگر تم کفر کرو گے تو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۷۰۔

۱۷۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ڈرو۔ پھر اگر تم مونہہ موڑ دو گے تو جان لو کہ ہمارے رسول کا ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔المائدۃ ۵: ۹۲۔

۱۸۔ (اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے مالِ غنیمت کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ مالِ غنیمت اللہ کے لیے ہے اور رسول کے لیے تو تم اللہ سے ڈرو اور اپنے درمیان (کے معاملات) کو درست کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم ایمان دار ہو۔

۔الانفال ۸: ۱۔

۱۹۔ مسلمانو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اُس سے روگردانی نہ کرو اور تم تو سنتے ہو اور اُن لوگوں کی مانند نہ ہو جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ سنتے نہیں۔

۔الانفال ۸: ۲۰۔ ۲۱۔

۲۰۔ مسلمانو اللہ اور رسول کی بات قبول کرو جب رسول تمہیں اُس بات کی طرف بلائے جس میں تمہاری زندگی ہے اور جان لو کہ اللہ انسان اور اس کے دل کے درمیان آڑے آ جاتا ہے اور یہ (بات بھی جان لو) کہ تم اُسی کی طرف) اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۔الانفال ۸: ۲۴۔

۲۱۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو کہ تم بزدل ہو جاؤ اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے اور صبر کرو۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸: ۴۶۔

۲۲۔ اور انہوں نے اللہ کی سخت قسمیں کھائیں کہ اگر تو انہیں حکم دے گا تو وہ ضرور نکل جائیں گے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم قسمیں نہ کھاؤ معقول طریقہ پر فرماں برداری (مقصود) ہے۔ بے شک اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ کی اطاعت کرو۔ اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر تم مونہہ پھیرو تو اس (رسول) کے ذمے وہ ہے جو اُس پر بوجھ ڈالا گیا ہے اور تمہارے ذمے وہ ہے جو تم پر بوجھ ڈالا گیا ہے اور اگر تم اس کی اطاعت کرو گے تو تم ہدایت پا جاؤ گے اور رسول کا ذمہ تو صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔النور ۲۴: ۵۳۔ ۵۴۔

۲۳۔ اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔النور ۲۴: ۵۶۔

۲۴۔ (لوگو!) تمہارے لیے رسول اللہ کے اندر ایک اچھا نمونہ موجود ہے (یعنی) اس کے لیے جو اللہ اور قیامت کے ہونے کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۲۱۔

۲۵۔ اور (اے نبی ﷺ! کی بیبیو) اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۳۔

۱۸۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱

۱۹۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ۚۖ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۲۱

۲۰۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝۲۴

۲۱۔ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ۚ۴۶

۲۲۔ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۵۳ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۵۴

۲۳۔ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۵۶

۲۴۔ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝ؕ۲۱

۲۵۔ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

۲۶۔(لوگو!) اپنے پروردگار کی بات قبول کرو اس سے پہلے کہ وہ آ موجود ہو جس کو اللہ کی طرف سے ٹلنا نہیں ہے۔ اس دن نہ تمہارے لیے کوئی جائے پناہ ہے اور نہ تمہارے لیے انکار(کی گنجایش) ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۷۔

۲۷۔مسلمانو اللہ کی اطاعت اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے عملوں کو اکارت نہ کرو۔

۔محمد ۴۷:۳۳۔

۲۸۔اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو۔

۔المجادلہ ۵۸:۱۳۔

۲۹۔اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو پھر تم منہ موڑو تو ہمارے رسول کا ذمہ تو صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔التغابن ۶۴:۱۲۔

۹۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں ہدایت اور بڑا بھاری اجر ہے

۳۰۔اور اگر ہم اُن پر یہ بات فرض کر دیتے کہ تم اپنے آپ کو مار ڈالو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں چند آدمیوں کے سوا یہ بات کوئی نہ کرتا اور اگر وہ اس بات کو کرتے جس کی انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان کے لیے بہتر اور زیادہ ثابت قدمی کا باعث ہوتا اور اس وقت ہم ان کو اپنے ہاں سے ضرور بڑا بھاری ثواب دیتے اور ضرور انہیں سیدھی راہ پر لگا دیتے۔

۔النساء ۴:۶۶۔۶۸۔

۱۰۔ رسول کی اطاعت بعینہٖ خدا کی اطاعت ہے

۳۱۔جو کوئی رسول کی اطاعت کرے گا اس نے بے شک اللہ کی اطاعت کی۔

۔النساء ۴:۸۰۔

۲۶۔اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ۝۴۷

۲۷۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ۝۳۳

۲۸۔وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ

۲۹۔وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۱۲

۳۰۔وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۝۶۶ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۶۷ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝۶۸

۳۱۔مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

۳۲۔وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝۳۶

۳۳۔وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝۵۲

۱۱۔ اللہ اور رسول کا حکم رد کرنے کا کسی مسلمان کو مرد ہو یا عورت اختیار نہیں ہے

۳۲۔اور کسی مسلمان مرد اور مسلمان عورت کو جب اللہ اور اُس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کر دے یہ حق حاصل نہیں ہے کہ اُن کو اپنے کام کے بارے میں اختیار ہو اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو بے شک وہ کھلی گمراہی میں جا پڑا۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۶۔

۱۲۔ اللہ اور رسول کے تابع دار اپنی مراد کو پہنچیں گے

۳۳۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرے گا اور پرہیز گاری اختیار کرے گا تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں۔

۔النور ۲۴:۵۲۔

۳۴۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اس نے بے شک بڑی کامیابی حاصل کی۔

۔الاحزاب ۳۳: ۷۱۔

۱۳۔ قیامت کو اللہ اور رسول کے تابع دار نبیوں، صدیقوں، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوں گے

۳۵۔ اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا تو وہ اُن کے ساتھ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے (یعنی) نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیک بختوں کے اور یہی اچھے رفیق ہیں۔ یہ فضیلت اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ کافی جاننے والا ہے۔

۔النساء ۴: ۶۹۔ ۷۰۔

۱۴۔ اللہ اور رسول کے تابع داروں کو جنت

۳۶۔ یہ اللہ کی (مقرر کی ہوئی) حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ اُن ہی (باغوں) میں رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔النساء ۴: ۱۳۔

۳۷۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اُس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔الفتح ۴۸: ۱۷۔

۱۵۔ اللہ اور رسول کے نافرمان گمراہ ہیں

۳۸۔ اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی بے شک وہ کھلی گمراہی میں جا پڑا۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۶۔

۱۶۔ اللہ اور رسول کے مخالف رد ہیں

۳۹۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ

۳۴۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾

۳۵۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾

۳۶۔ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾

۳۷۔ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

۳۸۔ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾

۳۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۚ﴿۵﴾

۴۰۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

۴۱۔ يَوْمَىِٕذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۭ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾

کرتے ہیں ہلاک کئے گئے جیسا کہ وہ لوگ ہلاک کیے گئے جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں اور بے شک ہم نے کھلی آیتیں اُتاری ہیں اور کافروں کے لیے ذلت کی مار ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۵۔

۱۷۔ اللہ اور رسول کے مخالف ذلیل ہوں گے

۴۰۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرتے ہیں وہی ذلیلوں میں ہیں۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۲۰۔

۱۸۔ قیامت کو رسول کے نافرمان زمین کا پیوند ہونے کی تمنا کریں گے

۴۱۔ اُس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی یہ تمنا کریں گے کہ کاش وہ زمین کا پیوند کر دیے جائیں اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپائیں گے۔

۔النساء ۴: ۴۲۔

۱۹۔ اللہ اور رسول کے نافرمانوں کو عذابِ دوزخ ہوگا

۴۲۔اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی (مقرر کی ہوئی) حدوں سے باہر ہو جائے گا، اللہ اُسے آگ میں داخل کرے گا جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے اور اس کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

-النساء۴:۱۴-

۴۳۔اور جو اس کے بعد بھی کہ اُس پر راہِ ہدایت کھل گیا ہے رسول کی مخالفت کرے گا اور مومنوں کی راہ چھوڑ کر دوسری راہ چلے گا ہم بھی اُسے اسی طرف پھیر دیں گے جس طرف وہ خود پھرا ہے اور اُسے دوزخ میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

-النساء۴:۱۱۵-

۴۴۔اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو بے شک اللہ (اس کو) سخت عذاب (دینے) والا ہے۔

-الانفال۸:۱۳-

۴۵۔کیا انہوں نے یہ معلوم نہیں کیا کہ جو اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرے گا اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہے گا۔ یہی تو بڑی رسوائی ہے۔

-التوبۃ۹:۶۳-

۴۶۔اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا بے شک اُس کے لیے دوزخ کی آگ (تیار) ہے۔ ایسے لوگ ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔

-الجن۷۲:۲۳-

۴۲۔وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَ لَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾

۴۳۔وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾

۴۴۔وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾

۴۵۔اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۳﴾

۴۶۔وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ﴿۲۳﴾

تقوٰی

۱۔ خدا سے ڈرنے کا حکم

۱۔اور مجھی سے ڈرو

-البقرۃ۲:۴۰-

۲۔اور مجھی سے ڈرو۔

-البقرۃ۲:۴۱-

۳۔پس اُن (کافروں) سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

-البقرۃ۲:۱۵۰-

۴۔اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

-البقرۃ۲:۱۸۹ و آل عمران۳:۱۳۰، ۲۰۰

۵۔اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

-البقرۃ۲:۱۹۴-

۶۔اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے۔

-البقرۃ۲:۱۹۶-

۷۔اور اے عقل والو! مجھ سے ڈرو۔

-البقرۃ۲:۱۹۷-

۱۔وَ اِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾

۲۔وَ اِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾

۳۔فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ اخْشَوْنِيْ ٭

۴۔وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾

۵۔وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

۶۔وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾

۷۔وَ اتَّقُوْنِ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾

۸۔اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰۳۔

۹۔اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اُس سے ملنے والے ہو اور (اے نبی ﷺ!) مومنوں کو بشارت دے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۳۔

۱۰۔اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۱۔

۱۱۔اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم جو کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۳۔

۱۲۔اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا، بردبار ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۵۔

۱۳۔مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہا ہے اس کو چھوڑ دو اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۸۔

۱۴۔اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تم کو تعلیم دیتا ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔اور اس کو چاہیے کہ اللہ اپنے پروردگار سے ڈرے

۔البقرۃ ۲: ۲۸۲-۲۸۳

۱۵۔اور اللہ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۲۸۔

۱۶۔اور اللہ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ بندوں

۸۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

۹۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾

۱۰۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾

۱۱۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾

۱۲۔وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾

۱۳۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾

۱۴۔وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۭ

۱۵۔وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾

۱۶۔وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾

۱۷۔فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۵۰﴾

۱۸۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

۱۹۔فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

۲۰۔يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ

پر مہربان ہے۔

۔آل عمران ۳: ۳۰۔

۱۷۔پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

۔آل عمران ۔۳: ۵۰ و

الشعراء ۲۶: ۱۰۸، ۱۱۰، ۱۲۶، ۱۳۱، ۱۴۴، ۱۵۰، ۱۶۳، ۱۷۹

والزخرف ۔۴۳: ۶۳۔

۱۸۔مسلمانو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مسلمان ہو کر مرو۔

۔آل عمران ۳: ۱۰۲۔

۱۹۔پس اللہ سے ڈرو تا کہ تم شکر گزار ہو۔

۔آل عمران ۳: ۱۲۳۔

۲۰۔لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے

پیدا کیا اور اُسی (جان) سے اس کا جوڑا پیدا کیا اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتوں کو پھیلایا اور اللہ سے ڈرو جس کے ذریعہ سے تم سوال کرتے ہو اور رشتوں سے ڈرو۔ بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

۔النساء ۴: ۱۔

۲۱۔ اور ڈریں وہ لوگ کہ اگر وہ اپنے پیچھے چھوٹے بچے چھوڑ مریں تو اُن کے بارہ میں انہیں خوف ہو۔ تو انہیں چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور درست بات کہیں۔

۔النساء ۴: ۹۔

۲۲۔ اور ہم نے ان لوگوں کو جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی اور تم کو تاکیدی حکم دیا کہ اللہ سے ڈرو۔

۔النساء ۴: ۱۳۱۔

۲۳۔ اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۲ والحشر ۵۹: ۷۔

۲۴۔ آج کافر تمہارے دین کی طرف سے مایوس ہو گئے تو تم ان سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔

۔المائدۃ ۵: ۳۔

۲۵۔ اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۔

۲۶۔ اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ جانتا ہے جو سینوں میں (چھپا) ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۷۔

۲۷۔ اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۸۔

مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ①

۲۱۔ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ⑨

۲۲۔ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنِ اتَّقُوا اللَّهَ ۚ

۲۳۔ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ②

۲۴۔ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۚ

۲۵۔ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ④

۲۶۔ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑦

۲۷۔ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑧

۲۸۔ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑪

۲۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ㉟

۳۰۔ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۚ

۳۱۔ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ㊿

۳۲۔ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ⑪

۲۸۔ اور اللہ سے ڈرو اور چاہیے کہ مومن اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔

۔المائدۃ ۵: ۱۱۔

۲۹۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

۔المائدۃ ۵: ۳۵۔

۳۰۔ تو تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچو۔

۔المائدۃ ۵: ۴۴۔

۳۱۔ اور اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

۔المائدۃ ۵: ۵۷۔

۳۲۔ اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو۔

۔المائدۃ ۵: ۸۸ والممتحنۃ ۶۰: ۱۱۔

۳۳۔وَ اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ احْذَرُوْا
۳۴۔وَ اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْٓ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ
۳۵۔فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ
۳۶۔وَ اتَّقُوا اللّٰہَ وَ اسْمَعُوْا وَ اللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ
۳۷۔قَالَ اتَّقُوا اللّٰہَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ
۳۸۔وَ اَنْ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اتَّقُوْہُ وَ ھُوَ الَّذِیْٓ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ
۳۹۔وَ ھٰذَا کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ مُبٰرَکٌ فَاتَّبِعُوْہُ وَ اتَّقُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ
۴۰۔وَ اتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
۴۱۔یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ
۴۲۔فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ لَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ اَلَیْسَ مِنْکُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ
۴۳۔وَ اتَّقُوا اللّٰہَ وَ لَا تُخْزُوْنِ
۴۴۔لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ
۴۵۔فَاِیَّایَ فَارْھَبُوْنِ
۴۶۔یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ اِنَّ زَلْزَلَۃَ السَّاعَۃِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ
۴۷۔وَ اَنَا رَبُّکُمْ فَاتَّقُوْنِ
۴۸۔وَ اتَّقُوا الَّذِیْٓ اَمَدَّکُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ

۳۳۔اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور ڈرتے رہو۔
۔المائدۃ۵:۹۲۔

۳۴۔اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔
۔المائدۃ۔۵:۹۶ والمجادلۃ۔۵۸:۹۔

۳۵۔سوائے عقل مندو! اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔
۔المائدۃ۵:۱۰۰۔

۳۶۔اور اللہ سے ڈرو اور سنو اور اللہ بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔
۔المائدۃ۵:۱۰۸۔

۳۷۔(عیسیٰ علیہ السلام نے) کہا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔
۔المائدۃ۵:۱۱۲۔

۳۸۔اور یہ کہ تم نماز کو قائم رکھو اور اس سے ڈرو اور وہی ہے جس کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔
۔الانعام۶:۷۲۔

۳۹۔اور یہ کتاب ہے اس کو ہم نے اتارا ہے، برکت والی ہے۔تو اس کی پیروی کرو اور ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔
۔الانعام۶:۱۵۵۔

۴۰۔اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔
۔الانفال۸:۶۹۔

۴۱۔مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہی رہو۔
۔التوبۃ۹:۱۱۹۔

۴۲۔پس اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے میں رسوا نہ کرو۔کیا تم میں کوئی شائستہ آدمی نہیں ہے؟
۔ھود ۱۱:۷۸۔

۴۳۔اور اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔
۔الحجر۱۵:۶۹۔

۴۴۔میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو۔
۔النحل۱۶:۲۔

۴۵۔پس خاص مجھی سے ڈرو۔
۔النحل۱۶:۵۱۔

۴۶۔لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو بے شک قیامت کا دھکا بڑی چیز ہے۔
۔الحج۲۲:۱۔

۴۷۔اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو مجھی سے ڈرو۔
۔المؤمنون۲۳:۵۲۔

۴۸۔اور اللہ سے ڈرو جس نے تم کو اس چیز کے ساتھ مدد دی جو تم جانتے ہو۔
۔الشعراء۲۶:۱۳۲۔

۴۹۔ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالْجِبِلَّۃَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۸۴﴾

۵۰۔ وَاِبْرٰہِیْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِہِ اعْبُدُوا اللّٰہَ وَاتَّقُوْہُ ؕ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾

۵۱۔ مُنِیْبِیْنَ اِلَیْہِ وَاتَّقُوْہُ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿۳۱﴾

۵۲۔ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ وَاخْشَوْا یَوْمًا لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِہٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ ہُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِہٖ شَیْئًا ؕ

۵۳۔ یٰۤاَیُّہَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰہَ وَلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ﴿۱﴾

۵۴۔ وَاتَّقِیْنَ اللّٰہَ ؕ

۵۵۔ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ﴿۷۰﴾

۵۶۔ قُلْ یٰعِبَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّکُمْ ؕ

۵۷۔ ذٰلِکَ یُخَوِّفُ اللّٰہُ بِہٖ عِبَادَہٗ ؕ یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾

۵۸۔ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱﴾

۵۹۔ وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۰﴾

۴۹۔ اور اللہ سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلی خلقت کو پیدا کیا۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۸۴۔

۵۰۔ اور (اے نبی ﷺ!) ابراہیم کو یاد کر جب اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

۔العنکبوت ۲۹: ۱۶۔

۵۱۔ اس کی طرف رجوع ہو کر اور اس سے ڈرو اور نماز پڑھو اور مشرکوں میں نہ ہو۔

۔الروم ۳۰: ۳۱۔

۵۲۔ لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو اور اُس دن سے ڈرو جس میں نہ باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا اور نہ بیٹا ہی اپنے باپ کے کچھ کام آنے والا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۳۳۔

۵۳۔ اے نبی! اللہ سے ڈر اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان۔ بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۱۔

۵۴۔ اور (اے نبی ﷺ کی بیبیو!) اللہ سے ڈرو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۵۔

۵۵۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور درست بات کہو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۷۰۔

۵۶۔ (اے نبی ﷺ! میری طرف سے) کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو، اپنے پروردگار سے ڈرو۔

۔الزمر ۳۹: ۱۰۔

۵۷۔ یہ (عذاب) اللہ اس سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تو اے میرے بندو! مجھ سے ڈرو۔

۔الزمر ۳۹: ۱۶۔

۵۸۔ مسلمانو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھا کرو اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۔

۵۹۔ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۰۔

۶۰۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

۔الحجرات ۴۹:۱۲۔

۶۱۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ کہ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دہرا حصہ دے اور تمہارے لیے نور پیدا کر دے جس کی روشنی میں تم چلو اور تمہیں بخش دے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۸۔

۶۲۔ تاکہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل سے کسی چیز پر قادر نہیں ہیں اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۹۔

۶۳۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور چاہیے کہ ہر ایک جان اس شے پر نظر رکھے جو اس نے کل کے لیے آگے بھیجی ہے اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ اُن باتوں سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

۔الحشر ۵۹:۱۸۔

۶۴۔ پس جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرو اور (حکم) سنو اور اطاعت کرو۔

۔التغابن ۶۴:۱۶۔

۶۵۔ اور اللہ اپنے پروردگار سے ڈرو۔

۔الطلاق ۶۵:۱۔

۶۶۔ پس اے عقل مندو! اللہ سے ڈرو وہ عقل مند جو ایمان لائے ہیں اللہ نے تمہاری طرف نصیحت اُتاری ہے۔

۔الطلاق ۶۵:۱۰۔

۶۷۔ یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔

۔نوح ۷۱:۳۔

۶۰۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾

۶۱۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۸﴾

۶۲۔ لِّئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۹﴾

۶۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾

۶۴۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا

۶۵۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۖ

۶۶۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنزَلَ اللّٰهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ﴿۱۰﴾

۶۷۔ أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ﴿۳﴾

۶۸۔ وَتَخْشَى النَّاسَ ۖ وَاللّٰهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَاهُ ۖ

۶۹۔ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

۷۰۔ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۴۸﴾

۲۔ ڈر صرف اللہ ہی کا چاہیے

۶۸۔ اور تو لوگوں سے ڈرتا ہے اور اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تو اس سے ڈرے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۷۔

۶۹۔ وہی اس کا اہل ہے کہ اُس سے ڈریں اور وہی مغفرت کرنے کا اہل ہے۔

۔المدثر ۷۴:۵۶۔

۳۔ قیامت سے ڈرو

۷۰۔ اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی جان کسی جان کی طرف سے کچھ کفایت نہ کرے گی اور نہ اس کی طرف سے سفارش ہی قبول کی جائے گی۔ اور نہ اس سے کچھ عوض لیا جائے گا اور نہ اُن کی مدد ہی کی جائے گی۔

۔البقرۃ ۲:۴۸۔

٧١۔ اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی جان کسی جان کے کچھ کام نہ آئے گی اور نہ اس سے عوض ہی قبول کیا جائے گا اور نہ اس کو سفارش ہی نفع دے گی اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی۔

۔البقرة ٢: ١٢٣۔

٧٢۔ اور اُس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر ہر ایک جان کو جو اس نے (اچھا یا برا) کمایا ہے پورا پورا دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔البقرة ٢: ٢٨١۔

۴۔ دوزخ سے ڈرو

٧٣۔ پس اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں وہ آگ کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

۔البقرة ٢: ٢۴۔

٧۴۔ اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

۔آل عمران ٣: ١٣١۔

۵۔ متقی ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں

٧۵۔ یہی لوگ (جو متقی ہیں) اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔

۔لقمٰن ٣١: ۵۔

٦۔ متقی شیطان سے چوکنے رہتے ہیں

٧٦۔ بے شک جو لوگ ڈرتے ہیں جب انہیں شیطانی وسوسہ پہنچتا ہے تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں پھر فوراً ہی وہ بینا ہو جاتے ہیں۔

۔الاعراف ٧: ٢٠١۔

٧۔ متقیوں کے اعمال مقبول

٧٧۔ اللہ تو بس متقیوں ہی سے (اعمال) قبول کرتا ہے۔

۔المائدة ۵: ٢٧۔

٨۔ اللہ متقیوں کا دوست ہے

٧٨۔ اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

۔البقرة ٢: ١٩۴ والتوبة ٩: ٣٦، ١٢٣۔

٧١۔ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾

٧٢۔ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾

٧٣۔ فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾

٧۴۔ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿١٣١﴾

٧۵۔ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥﴾

٧٦۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾

٧٧۔ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾

٧٨۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾

٧٩۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾

٨٠۔ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩﴾

٨١۔ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾

٨٢۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧﴾

٧٩۔ بے شک اللہ اُن کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیکوکار ہیں۔

۔النحل ١٦: ١٢٨۔

٩۔ بے شک اللہ ان کے ساتھ ہے جو ڈرتے ہیں اور جو نیکوکار ہیں

٨٠۔ اور اللہ متقیوں کا دوست ہے۔

۔الجاثیة ۴۵: ١٩۔

١٠۔ اللہ متقیوں سے محبت رکھتا ہے

٨١۔ ہاں جس نے اپنے عہد کو پورا کیا اور ڈرا تو بے شک اللہ متقیوں سے محبت رکھتا ہے۔

۔آل عمران ٣: ٧٦۔

٨٢۔ بے شک اللہ متقیوں سے محبت رکھتا ہے۔

۔التوبة ٩: ٧۔

۱۱۔ قیامت کو متقی اللہ کے مہمان ہوں گے

۸۳۔ جس دن ہم متقیوں کو رحمٰن کی طرف وفد بنا کر اکٹھا کریں گے۔

۔مریم ۱۹:۸۵۔

۱۲۔ اللہ کے ہاں سب سے زیادہ عزت اسی کی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے

۸۴۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا ہے جو تم میں سب سے زیادہ متقی ہے۔

۔الحجرات ۴۹:۱۳۔

۱۳۔ اللہ سے ڈرنے والوں کا نیک انجام

۸۵۔ اور آخرت اس کے لیے بہتر ہے جو ڈرا۔

۔النساء ۴:۷۷۔

۸۶۔ اور دنیا کی زندگی تو نرا کھیل اور دل بہلاوَ ہے اور بے شک آخرت کا گھر اُن لوگوں کے لیے جو ڈرتے ہیں بہتر ہے۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔الانعام ۶:۳۲۔

۸۷۔ اور نیک انجام متقیوں کا ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۲۸۔

۸۸۔ اور آخرت کا گھر ان کے لیے بہتر ہے جو ڈرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۶۹۔

۸۹۔ بے شک نیک انجام متقیوں کا ہے۔

۔ہود ۱۱:۴۹۔

۹۰۔ اور بے شک آخرت کا گھر اُن کے لیے جو ڈرتے ہیں بہتر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔یوسف ۱۲:۱۰۹۔

۹۱۔ اور نیک انجام تقوٰی کا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۳۲۔

۸۳۔ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿۸۵﴾

۸۴۔ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقٰكُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿۱۳﴾

۸۵۔ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى

۸۶۔ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۳۲﴾

۸۷۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۸﴾

۸۸۔ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ

۸۹۔ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۴۹﴾

۹۰۔ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰۹﴾

۹۱۔ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾

۹۲۔ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۸۳﴾

۹۳۔ وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۳۵﴾

۹۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۹﴾

۹۲۔ وہ آخرت کا گھر، یہ ہم اُن لوگوں کو دیں گے جو زمین میں نہ بڑائی چاہتے ہیں اور نہ فساد اور نیک انجام متقیوں کا ہے۔

۔القصص ۲۸:۸۳۔

۹۳۔ اور آخرت تیرے پروردگار کے ہاں متقیوں کے لیے ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۳۵۔

۱۴۔ متقیوں کے لیے گناہوں کا کفارہ اور مغفرت اور بڑا بھاری اجر ہے

۹۴۔ مسلمانو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لیے (فتح کے ذریعے حق و باطل میں) امتیاز پیدا کر دے گا اور تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۔الانفال ۸:۲۹۔

۹۵۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور درست بات کہو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۷۰۔

۹۶۔ وہ تمہارے اعمال درست کردے گا اور تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو بے شک اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔

۔الاحزاب ۳۳: ۷۱۔

۹۷۔ (اے نبی ﷺ!) تو تو بس اسی کو ڈرا سکتا ہے جو نصیحت کے پیچھے لگا اور بغیر دیکھے رحمٰن سے ڈرا۔ تو تو اُسے مغفرت اور عزت کے اجر کی بشارت دے۔

۔یٰسٓ۔ ۳۶: ۱۱۔

۹۸۔ اور جو سچی بات لایا اور (جس نے) اس کو سچ جانا تو وہی لوگ متقی ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۳۳۔

۹۹۔ اُن کے لیے جو وہ چاہیں اُن کے پروردگار کے ہاں موجود ہے۔ یہی نیکوکاروں کی جزا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۳۴۔

۱۰۰۔ تاکہ اللہ اُن سے وہ برے کام جو انہوں نے کئے ہیں دور کردے اور ان کو اُن کے اچھے کاموں کا جو وہ کرتے رہے ہیں، اجر دے۔

۔الزمر ۳۹: ۳۵۔

۱۰۱۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے گناہ اس سے دور کردے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا۔

۔الطلاق ۶۵: ۵۔

۹۵۔ يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾

۹۶۔ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾

۹۷۔ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾

۹۸۔ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾

۹۹۔ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾

۱۰۰۔ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

۱۰۱۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ﴿۵﴾

۱۰۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾

۱۰۳۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾

۱۰۴۔ الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚۛ فِيْهِ ۚۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ

۱۰۲۔ جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔

۔الملک ۶۷: ۱۲۔

۱۵۔ ڈرنے والوں سے اللہ تعالیٰ رضامند ہے

۱۰۳۔ اللہ اُن سے خوش ہوا اور وہ اللہ سے خوش ہوئے، یہ اجر اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرا۔

۔البینۃ ۹۸: ۸۔

۱۶۔ متقیوں کے صفات

۱۰۴۔ اس کتاب میں کچھ شک نہیں۔ ہدایت ہے متقیوں کے لیے جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں اس (کتاب) پر جو تیری طرف اتاری گئی اور اس پر جو تجھ سے پہلے اتاری

گئی اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱-۴-

۱۰۵۔اور جو سچی بات لایا اور جس نے اس کو سچ جانا تو ایسے ہی لوگ متقی ہیں۔

-الزمر ۳۹: ۳۳-

۱۷۔ اللہ سے ڈرنے والوں کو بے گمان روزی

۱۰۶۔اور جو اللہ سے ڈرے گا، اللہ اس کے لیے راہ نکال دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے روزی دے گا جہاں سے اُس کو گمان بھی نہ ہوگا۔

-الطلاق ۶۵: ۲-

۱۸۔ ڈرنے والوں کے کام میں اللہ آسانی کرے گا

۱۰۷۔اور جو اللہ سے ڈرے گا اور اللہ اُس کے کام میں آسانی پیدا کر دے گا۔

-الطلاق ۶۵: ۴-

۱۹۔ قیامت کو متقی کفار پر غالب ہوں گے

۱۰۸۔اور جو ڈرتے ہیں وہ قیامت کے دن اُن (کافروں) کے اوپر ہوں گے۔

-البقرۃ ۲: ۲۱۲-

۲۰۔ ڈرنے والوں کے لیے نہروں والی جنتیں اور طرح طرح کے آرام و آسائش

۱۰۹۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کیا میں تمہیں اس سے بہتر بات بتلاؤں؟ اُن لوگوں کے لیے جو ڈرے اُن کے پروردگار کے ہاں ایسے باغ ہیں جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور پاک بیویاں ہیں اور اللہ کی طرف سے رضامندی ہے اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔

-آل عمران ۳: ۱۵-

هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾

۱۰۵۔ وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿٣٣﴾

۱۰۶۔ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

۱۰۷۔ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ﴿٤﴾

۱۰۸۔ وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۱۰۹۔ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُم بِخَيْرٍ مِّن ذَٰلِكُمْ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾

۱۱۰۔ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾

۱۱۱۔ الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ ﴿١٧﴾

۱۱۲۔ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ﴿١٩٨﴾

۱۱۳۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٤٥﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ ﴿٤٦﴾

۱۱۰۔وہ (ڈرنے والے) جو کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

-آل عمران ۳: ۱۶-

۱۱۱۔وہ ہیں صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے اور فرماں بردار اور خرچ کرنے والے اور صبح کے وقتوں میں معافی مانگنے والے۔

-آل عمران ۳: ۱۷-

۱۱۲۔لیکن جو اپنے پروردگار سے ڈرے اُن کے لیے باغ ہیں جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں۔وہ ہمیشہ انہیں میں رہنے والے ہیں۔یہ اللہ کے پاس سے مہمانی ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے لیے بہتر ہے۔

-آل عمران ۳: ۱۹۸-

۱۱۳۔بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہیں (کہا جائے گا) ان میں امن سے سلامتی کے ساتھ داخل ہو۔

-الحجر ۱۵: ۴۵-۴۶-

۱۱۴۔ اور ان لوگوں سے جو ڈرے پوچھا گیا کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے؟ انہوں نے کہا خیر۔ جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لیے نیکی ہے۔ اور آخرت کا گھر بہتر ہے اور بے شک متقیوں کا گھر اچھا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۳۰۔

۱۱۵۔ ہمیشہ رہنے کے باغ جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں ان کے لیے ان باغوں میں وہ ہوگا جو وہ چاہیں گے۔ اللہ متقیوں کو ایسی ہی جزا دیتا ہے۔ جن کو فرشتے ایسی حالت میں مارتے ہیں کہ وہ پاک ہیں (اور) کہتے ہیں کہ تم پر سلام ہو جنت میں داخل ہو، بدلہ اس کا جو تم کرتے تھے۔

۔النحل ۱۶: ۳۱۔۳۲

۱۱۶۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ بھلا یہ (عذاب) بہتر ہے یا ہمیشہ کا بہشت جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۵۔

۱۱۷۔ اور بہشت متقیوں کے قریب کر دیا جائے گا۔

۔الشعراء ۲۶: ۹۰۔

۱۱۸۔ یہ تو نصیحت ہے اور بے شک متقیوں کے لیے اچھا ٹھکانا ہے۔ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے ان میں وہ تکیہ لگائے (بیٹھے) ہوں گے ان میں وہ بہت سے میوے اور پینے کی چیزیں منگواتے ہوں گے۔ اور ان کے پاس ہی نیچی آنکھیں رکھنے والی ہم عمر عورتیں ہوں گی۔ یہ ہے جس کا تم سے قیامت کے دن کے لیے وعدہ کیا جاتا ہے۔ بے شک یہ

۱۱۴۔ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۰﴾

۱۱۵۔ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾

۱۱۶۔ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

۱۱۷۔ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾

۱۱۸۔ هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾

۱۱۹۔ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾

۱۲۰۔ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا

ہمارا رزق ہے جس کے لیے ختم ہونا نہیں ہے۔

۔صٓ ۳۸: ۴۹۔۵۴۔

۱۱۹۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرے، ان کے لیے بالا خانے ہیں۔ ان بالا خانوں کے اوپر اور بالا خانے بنائے ہوئے ہیں۔ ان کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اللہ کا وعدہ کیا ہوا ہے۔ اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۔الزمر ۳۹: ۲۰۔

۱۲۰۔ اور وہ لوگ جو اپنے پروردگار سے ڈرے گروہ گروہ بہشت کی طرف ہانکے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس میں آئیں گے اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور ان سے ان کے نگہبان کہیں گے، تم پر سلام ہو تم خوش حال ہوئے۔ پس اس میں داخل ہو ہمیشہ کے لیے اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس

نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہم کو (اس) زمین کا وارث کیا کہ ہم بہشت میں سے جہاں چاہتے ہیں جگہ لیتے ہیں۔ عمل کرنے والوں کا اجر اچھا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۷۳۔۷۴۔

۱۲۱۔ بے شک متقی امن کے مقام میں ہیں باغوں اور چشموں میں۔ وہ ریشمیں مہین اور دبیز لباس پہنیں گے۔ ایک دوسرے کے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے یہ حال ہوگا اور ہم ان کو بڑی بڑی آنکھوں والی گوری عورتوں سے بیاہ دیں گے۔ وہاں امن کے ساتھ ہر ایک میوہ منگواتے ہوں گے۔ اس میں سوائے پہلی (دنیا کی) موت کے موت نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔

۔الدخان ۴۴: ۵۱۔۵۶۔

۱۲۲۔ یہ تیرے پروردگار کا فضل ہے، یہی بڑی کامیابی ہے۔

۔الدخان ۴۴: ۵۷۔

۱۲۳۔ اور جنت متقیوں کے قریب کی جائے گی۔ دور نہیں ہوگی۔

۔قٓ ۵۰: ۳۱۔

۱۲۴۔ بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہیں۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۱۵۔

۱۲۵۔ بے شک متقی باغوں اور نعمت میں ہیں۔

۔الطور ۵۲: ۱۷۔

۱۲۶۔ بے شک متقی باغوں اور نہر میں ہیں سچ کی مجلس میں قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

۔القمر ۵۴: ۵۴۔۵۵

الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٧٤﴾

۱۲۱۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ مِنْ سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

۱۲۲۔ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

۱۲۳۔ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٣١﴾

۱۲۴۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٥﴾

۱۲۵۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ﴿١٧﴾

۱۲۶۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

۱۲۷۔ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٣٤﴾

۱۲۸۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ﴿٤١﴾ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٤٢﴾ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٤﴾

۱۲۹۔ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَكَأْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ﴿٣٥﴾ جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ

۱۲۷۔ بے شک متقیوں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں نعمتوں والے باغ ہیں۔

۔القلم ۶۸: ۳۴۔

۱۲۸۔ بے شک متقی سایوں اور چشموں میں ہیں اور میووں میں جس قسم سے چاہیں۔ کھاؤ اور پیو، گوارا بدلہ اس کا جو (عمل) تم کرتے تھے۔ بے شک ہم نیکو کاروں کو ایسا ہی عوض دیتے ہیں۔

۔المرسلات ۷۷: ۴۱۔۴۴

۱۲۹۔ بے شک متقیوں کے لیے کامیابی ہے (یعنی) باغ اور انگور اور کنواری ہم عمر عورتیں اور چھلکتے پیالے۔ نہ اس میں بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھٹلانا۔ تیرے پروردگار کی طرف سے بدلہ ہے۔ حساب کی رو سے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کے پروردگار،

رحمٰن کی طرف سے۔ لوگ اس کی ہیبت کی وجہ سے اس سے بات کرنے پر قادر نہ ہوں گے۔

۔النبا ۷۸: ۳۱۔۳۷

۱۳۰۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اور اس نے اپنے نفس کو خواہش سے روکا تو بے شک اس کا جنت ہی ٹھکانا ہے۔

۔النازعات ۷۹: ۴۰۔۴۱۔

۲۱۔ ڈرنے والوں لیے دو جنتیں

۱۳۱۔ اور اس کے لیے جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا دو جنتیں ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۴۶۔

۲۲۔ متقیوں کو دوزخ سے نجات

۱۳۲۔ پھر ہم ان کو جو ڈرے (دوزخ سے)، بچالیں گے اور ظالموں کو اسی میں گھٹنوں کے بل پڑا رہنے دیں گے۔

۔مریم ۱۹: ۷۲۔

۱۳۳۔ اور اللہ ان کو جو ڈرے ان کی کامیابی کے ساتھ بچالے گا۔ نہ ان کو تکلیف ہی پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹: ۶۱۔

۱۳۴۔ اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔

۔الدخان ۴۴: ۵۶۔

۱۳۵۔ خوشیاں کرتے ہوں گے اس پر جو ان کو ان کے پروردگار نے دیا اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالیا۔

۔الطور ۵۲: ۱۸۔

عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾

۱۳۰۔ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾

۱۳۱۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾

۱۳۲۔ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾

۱۳۳۔ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾

۱۳۴۔ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾

۱۳۵۔ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾

۱۳۶۔ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾

۱۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾

۲۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ اَلَيْسَ

۲۳۔ قیامت کو متقی بے خوف و بے غم ہوں گے

۱۳۶۔ دوست اس دن بعض بعض کے دشمن ہوں گے مگر متقی (ان سے کہا جائے گا) کہ اے میرے بندو! آج نہ تم پر کچھ خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔

۔الزخرف ۴۳: ۶۷۔۶۸

دین کو جھٹلانا

۱۔ سچی بات کو جھٹلانے والوں سے بڑھ کر کوئی ظالم نہیں

۱۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا حق کو جب اس کے پاس آیا، جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

۔العنکبوت ۲۹: ۶۸۔

۲۔ پس اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ بولا یا سچ کو

جب اس کے پاس آیا جھٹلایا؟ کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

-الزمر ۳۹: ۳۲-

۲۵۔ اللہ کی آیتوں کو جھٹلانے والوں سے بڑھ کر کوئی ظالم نہیں

۳۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟

-الانعام ۶: ۲۱-

۴۔سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟

-الاعراف ۷: ۳۷-

۲۶۔ اللہ کی آیتوں کو جھٹلانے کی ممانعت

۵۔اور ان لوگوں میں سے ہرگز نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کہ تو گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائے۔

-یونس ۱۰: ۹۵-

۲۷۔ اللہ کی آیتیں جھٹلانے والے بہرے اور گونگے ہیں

۶۔اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے، تاریکیوں میں پڑے ہیں۔

-الانعام ۶: ۳۹-

۲۸۔ اللہ کی آیتیں جھٹلانے والوں کو عذاب

۷۔اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو عذاب چھٹے گا، اس لیے کہ وہ بدکاری کرتے تھے۔

-الانعام ۶: ۴۹-

۸۔اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

-الحج ۲۲: ۵۷-

۹۔اور لیکن جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور قیامت کی

فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِينَ

۳۔وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ

۴۔فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ

۵۔وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخٰسِرِينَ

۶۔وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ

۷۔وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ

۸۔وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا فَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ

۹۔وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَأُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ

۱۰۔وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَآ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ

۱۱۔وَلَوْ تَرٰى إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

۱۲۔وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَآ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ

ملاقات کو جھٹلایا، وہی عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔

-الروم ۳۰: ۱۶-

۲۹۔ اللہ کی آیتیں جھٹلانے والوں کو آگ

۱۰۔اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی آگ میں جانے والے ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

-البقرۃ ۲: ۳۹-

۱۱۔اور کاش تو دیکھے جب وہ آگ پر کھڑے کیے جائیں گے کہیں گے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹائے جائیں اور اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور ایمان لانے والوں میں ہوں۔

-الانعام ۶: ۲۷-

۱۲۔اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان (کو ماننے) سے غرور کیا، وہی دوزخی ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

-الاعراف ۷: ۳۶-

۱۳۔ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿۱۰۴﴾ أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿۱۰۵﴾

۱۴۔ فَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿۱۶﴾

۱۵۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿۱۰﴾

۱۶۔ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۰﴾ لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۴۱﴾

۱۷۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿۸۳﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿۸۵﴾

۱۸۔ هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنطِقُونَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ ﴿۳۶﴾

۱۹۔ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۲﴾

۱۳۔ ان کے چہروں کو آگ جھلس دی گی اور اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے۔ کیا میری آیتیں تم پر نہیں پڑھی جاتی تھیں۔ پس تم ان کو جھٹلاتے تھے۔

۔المؤمنون۲۳: ۱۰۴۔۱۰۵۔

۱۴۔ پس میں نے تم کو آگ سے ڈرا دیا جو ڈیکیں مارتی ہے۔ اس میں وہی بدنصیب داخل ہوگا جس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔

۔اللیل۹۲: ۱۴۔۱۶۔

۳۰۔ اللہ کی آیتیں جھٹلانے والے دوزخی ہیں

۱۵۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی دوزخی ہیں۔

۔المائدۃ۵: ۱۰، ۸۶۔

۱۶۔ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان (کے ماننے) سے غرور کیا ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے۔ اور وہ بہشت میں داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور ہم گنہگاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ان کے لیے دوزخ سے بچھونا ہے اور ان کے اوپر (اسی کے) لحاف ہیں اور ہم ظالموں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

۔الاعراف۷: ۴۰۔۴۱

۳۱۔ اللہ کی آیتیں جھٹلانے والے نہ قیامت کو کچھ بول سکیں گے اور نہ انہیں عذر کرنے کی اجازت ملے گی

۱۷۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک جماعت ان لوگوں کی جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں پھر وہ بعض کے بعض ملنے تک کھڑے کیے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ حاضر ہو جائیں گے خدا فرمائے گا کہ تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور علم سے تم نے ان پر احاطہ نہیں کیا یا تم کیا کرتے تھے۔ اور ان پر ان کے ظلم کے سبب بات پوری ہو جائے گی سو وہ بول نہ سکیں گے۔

۔النمل۲۷: ۸۴۔۸۵۔

۱۸۔ یہ وہ دن ہے کہ وہ بول نہ سکیں گے اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ وہ عذر کریں۔

۔المرسلات۷۷: ۳۵۔۳۶۔

۳۲۔ اللہ کی آیتیں جھٹلانے والوں کو اللہ ڈھیل دیتا ہے

۱۹۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم ان کو درجہ بدرجہ گمراہی میں کھینچیں گے، اس راہ سے کہ انہیں معلوم نہیں۔

۔الاعراف۷: ۱۸۲۔

۲۰۔ اور میں ان کو مہلت دوں گا۔ بے شک میرا داؤ مضبوط ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۳۔

۲۱۔ پس مجھے اور اس کو چھوڑ، جو اس بات کو جھٹلاتا ہے ہم ان کو درجہ بدرجہ گمراہی میں کھینچیں گے، اس راہ سے کہ انہیں معلوم نہیں۔

۔القلم ۶۸: ۴۴۔

۳۳۔ اللہ کی آیتیں جھٹلانے والوں کی بری مثال جیسے ہانپتا کتا

۲۲۔ اور تو ان پر اس شخص کی خبر پڑھ جس کو ہم نے اپنی آیتیں دیں تو وہ ان سے باہر ہو گیا۔ پس شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا اور اگر ہم چاہتے تو ان ہی سے اس کا درجہ بلند کرتے لیکن وہ زمین کی طرف جھکا اور اپنی خواہش پر چلا تو اس کی مثال کتے جیسی ہے۔ اگر تو اس پر بوجھ رکھے تو زبان باہر نکال دے۔ اور اگر اس کو چھوڑ دے تو بھی زبان نکال دے۔ یہ مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا سو تو قصہ پڑھے جاتا کہ وہ سوچیں۔ بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۷۵۔۱۷۷۔

۲۳۔ بری ہے مثال ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔الجمعۃ ۶۲: ۵۔

۲۰۔ وَأُمْلِي لَهُمْ ۚ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿۱۸۳﴾

۲۱۔ فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ ۖ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۴﴾

۲۲۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۚ ذَّٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۱۷۶﴾ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿۱۷۷﴾

۲۳۔ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۵﴾

۲۴۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ﴿۶۹﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۷۰﴾ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿۷۱﴾

۲۵۔ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿۵۱﴾ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن

۳۴۔ قرآن اور رسولوں کی تکذیب کرنے والوں کے لیے آگ، گرم پانی، طوق، زنجیر اور سینڈھ کھانا

۲۴۔ کیا تو نے ان لوگوں (کے حال) پر نظر نہیں کی جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ وہ کہاں سے لوٹا دیے جاتے ہیں۔ جنہوں نے کتاب اور ان احکام کو جھٹلایا، جن کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا۔ سو وہ عنقریب معلوم کر لیں گے۔ جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں بھی، گرم پانی میں گھسیٹے جائیں گے پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۹۔ ۷۱۔

۲۵۔ پھر اے جھٹلانے والے گمراہو! تم ضرور سینڈھ کے درخت سے (خوراک) کھانے والے ہو۔ سو اسی سے پیٹ بھرنے والے

ہو پھر اس پر گرم پانی پینے والے ہو۔ سوتوں سے اونٹوں کی طرح پینے والے ہو۔ یہ انصاف کے دن ان کی مہمانی ہے۔

-الواقعة ۵۶: ۵۱-۵۶۔

۲۶۔ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو اس کی گرم پانی سے مہمانی ہے اور دوزخ میں داخل ہونا۔ بے شک یہی یقینی حق ہے۔

-الواقعة ۵۶: ۹۲-۹۵۔

۳۵۔ احکامِ قرآن کے جھٹلانے والوں کے لیے، نارِ جہنم، گلے میں اٹکتا کھانا، عذابِ الیم، تین شاخوں والا تکلیف دہ سایہ

۲۷۔ سو خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی جو اپنی بکواس میں کھیلتے ہیں جس دن وہ دوزخ کی آگ کی طرف دھکے دیے جائیں گے۔ یہی وہ آگ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ کیا یہ جادو ہے یا تم دیکھتے نہیں؟ اس میں داخل ہو۔ پھر صبر کرو یا نہ صبر کرو تمہارے لیے برابر ہے تم کو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

-الطور ۵۲: ۱۱-۱۶۔

۲۸۔ اور مجھے اور جھٹلانے والوں اہلِ نعمت کو چھوڑ۔ اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے۔ بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور آگ اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک عذاب۔

-المزمل ۷۳: ۱۱-۱۳۔

زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾

۲۶۔ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾

۲۷۔ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

۲۸۔ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾

۲۹۔ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۵﴾

۳۰۔ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ

۲۹۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔

-المرسلٰت ۷۷: ۱۵، ۱۹، ۲۴، ۲۸، ۳۴، ۴۰، ۴۵، ۴۷، ۴۹۔

۳۰۔ اس (آگ) کی طرف چلو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ تین شاخوں والے سایہ کی طرف چلو۔ نہ ٹھنڈا سایہ ہی ہے اور نہ گرمی ہی سے نفع دیتا ہے۔ بے شک وہ آگ محلوں کی مانند چنگاریاں پھینکتی ہے گویا وہ چنگاریاں زرد اونٹ ہیں۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔ یہ دن ہے فیصلے کا ہم نے (اس میں) تم کو اور پہلوں کو جمع کیا۔ اگر تمہارے پاس کوئی داؤ ہے تو مجھ پر چلاؤ۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔ کھاؤ اور تھوڑا سا فائدہ اٹھاؤ۔ بے شک تم گنہگار رہو۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ نماز پڑھو تم نماز نہیں پڑھتے۔ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔ سو وہ اس (نصیحت) کے

بعد اور کونسی بات پر ایمان لائیں گے۔

-المرسلت-۷۷: ۲۹-۳۳،۳۷،۴۰،۴۵،۵۰

۳۱۔خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

-المطففین-۸۳: ۱۰-۱۱

۳۶۔ اللہ کی آیتوں اور قیامت کے منکرین کے اعمال باطل ہیں

۳۲۔اور جنہوں نے ہماری آیتوں اور قیامت کی ملاقات کو جھٹلایا، ان کے اعمال اکارت گئے۔ان کو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔

-الاعراف۷: ۱۴۷-

۳۷۔ قیامت کو جھٹلانے والے گھاٹے میں ہیں

۳۳۔ بے شک وہ لوگ گھاٹے میں ہیں جنہوں نے اللہ کے ملنے کو جھٹلایا۔ یہاں تک کہ جب اچانک ان پر قیامت آگئی تو کہنے لگے ہائے ہماری حسرت! اس پر جو ہم نے قیامت کے بارے میں کوتاہی کی اور وہ اپنی پیٹھوں پر اپنے (گناہوں کے) بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے۔سن لو برا ہے جو وہ اٹھاتے ہیں۔

-الانعام۶: ۳۱-

۳۴۔ بے شک وہ لوگ گھاٹے میں ہیں جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھٹلایا اور ہدایت پانے والے نہیں ہیں۔

-یونس ۱۰: ۴۵-

۳۸۔منکرینِ قیامت کے لیے دوزخ

۳۵۔ بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا اور ہم نے اس کے

كَيْدٌ فَكِيدُونِ ﴿٣٩﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٠﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ ﴿٤٦﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٧﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ﴿٤٨﴾ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿٤٩﴾ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٠﴾

۳۱۔وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿١١﴾

۳۲۔وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٧﴾

۳۳۔قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٣١﴾

۳۴۔قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾

۳۵۔بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ﴿١١﴾

۳۶۔وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ﴿١١﴾

۳۷۔وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾

لیے جس نے قیامت کو جھٹلایا دوزخ تیار کیا ہے۔

-الفرقان۲۵: ۱۱-

۳۹۔منکرینِ قیامت کے لیے ویل

۳۶۔خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔

-المطففین۸۳: ۱۰-۱۱-

۴۰۔منکرینِ دوزخ کے لیے وہی دوزخ

۳۷۔لیکن جنہوں نے نافرمانی کی ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی وہ یہ چاہیں گے کہ اس سے نکلیں اسی میں پھر لوٹا دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ اس آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

-السجدۃ۳۲: ۲۰-

۳۸۔اور ہم ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا ہے، کہیں گے کہ اس آگ کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

۔سبا ۳۴: ۴۲۔

۳۹۔یہی وہ آگ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

۔الطور ۵۲: ۱۴۔

شرک

۱۔ شرک کی ممانعت

۱۔سو تم اللہ کے شریک نہ ٹھہراؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۔

۲۔اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

۔النساء ۴: ۳۶۔

۳۔کہہ دے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۳۶۔

۴۔سو جو شخص اپنے پروردگار کی ملاقات کا امیدوار ہو اس کو چاہیے کہ نیک کام کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

۔الکہف ۱۸: ۱۱۰۔

۵۔اور وہ وقت یاد کر جب ہم نے ابراہیم کے لیے خانہ کعبہ کی جگہ مقرر کر دی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا۔

۔الحج ۲۲: ۲۶۔

۳۸۔وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿٤٢﴾

۳۹۔هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٤﴾

۱۔فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

۲۔وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

۳۔قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ ۚ إِلَيْهِ أَدْعُو وَإِلَيْهِ مَآبِ ﴿٣٦﴾

۴۔فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿١١٠﴾

۵۔وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا

۶۔فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ﴿٣٠﴾ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ

۷۔وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٤﴾

۸۔وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۘ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

۹۔وَلَا تَدْعُ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۖ فَإِن فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٦﴾

۶۔سو تم بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات کہنے سے بچو اللہ کی طرف جھکتے ہوئے اس کے ساتھ شریک نہ کرتے ہوئے۔

۔الحج ۲۲: ۳۰۔ ۳۱۔

۷۔اور تم مشرکوں میں ہرگز نہ ہو۔

۔الانعام ۶: ۱۴ و یونس ۱۰: ۱۰۵ و القصص ۲۸: ۸۷۔

۸۔اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکار اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

۔القصص ۲۸: ۸۸۔

۹۔اور اللہ کے سوا کسی ایسی چیز کو نہ پکار جو نہ تجھے نفع پہنچائے اور نہ تجھے کچھ نقصان پہنچا سکے۔ اگر تو نے یہ کیا تو اس وقت بے شک تو ظالموں میں ہوگا۔

۔یونس ۱۰: ۱۰۶۔

۱۰۔لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾

۱۱۔وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾

۱۲۔وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾

۱۳۔يٰبُنَىَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ

۱۴۔وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ﴿۵﴾

۱۵۔وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

۱۶۔وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِى الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۫

۱۷۔حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِىْ بِهِ الرِّيْحُ فِىْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾

۱۸۔اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۳﴾

۱۹۔اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ

۲۰۔اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾

۱۰۔اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکار کہ تو ملامت کیا ہوا بے مددگار بیٹھا رہ جائے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲۲-

۱۱۔اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہرا کہ تو ملامت کیا ہوا اور راندہ ہو کر دوزخ میں ڈالا جائے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۳۹-

۱۲۔اور نماز کو قائم رکھو اور مشرکوں میں نہ ہو۔

-الروم ۳۰: ۳۱-

۱۳۔بے شک اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا۔

-لقمٰن ۳۱: ۱۳-

۱۴۔اور (شرک کی) نجاست سے الگ رہ۔

-المدثر ۷۴: ۵-

۲۔ اللہ کے ساتھ شرک کرنے میں والدین کی اطاعت نہیں

۱۵۔اور اگر ماں باپ تجھ سے یہ کوشش کریں کہ میرے ساتھ اس چیز کو شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہا نہ مان، میری ہی طرف تمہارا رجوع ہے۔ پھر میں اس کی تمہیں خبر دوں گا جو تم کیا کرتے تھے۔

-العنکبوت ۲۹: ۸-

۱۶۔اور اگر ماں باپ تجھ سے یہ کوشش کریں تو اس چیز کو میرا شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں ہے تو ان کا کہا نہ مان اور دنیا میں ان کے ساتھ پسندیدہ طور پر رہ۔

-لقمٰن ۳۱: ۱۵-

۳۔ قباحتِ شرک کی ایک تمثیل

۱۷۔صرف ایک اللہ کے ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھیرا کر اور جو شخص (کسی کو) اللہ کے ساتھ شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اُس کو پرندے اُچک لے جائیں یا ہوا کسی دور جگہ اُڑا کر پھینک دے۔

-الحج ۲۲: ۳۱-

۴۔ شرک بڑا ظلم ہے

۱۸۔بے شک شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔

-لقمٰن ۳۱: ۱۳-

۵۔ شرک کی بخشش نہیں

۱۹۔بے شک اللہ یہ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے سوا جس کو چاہے بخش دے گا۔

-النساء ۴: ۴۸-

۲۰۔بے شک اللہ یہ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے سوا جس کو چاہے بخش دے گا اور جو کوئی اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ بے شک پرلے درجے کی گمراہی میں جا پڑا۔

-النساء ۴: ۱۱۶-

۶۔ شرک کی صحت پر کوئی دلیل نہیں ہے

۲۱۔ سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ قُلْ هَلْ عِندَكُم مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ لَنَا ۖ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا ۖ فَإِن شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَهُم بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ﴿۱۵۰﴾

۲۱۔ مشرکین کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا ہی اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کرتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھا (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے جسے تم ہمارے لیے نکالو تو تم صرف گمان پر چلتے ہو اور تم صرف عقلیں دوڑاتے ہو۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ کامل حجت اللہ ہی کی ہے اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت پر کر دیتا۔ کہہ دے کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو یہ گواہی دیں کہ اللہ نے یہ حرام کیا پھر اگر وہ گواہی بھی دیں تو تو ان کے ساتھ گواہی نہ دے۔ اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چل جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۴۸۔۱۵۰۔

۲۲۔ مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ

۲۲۔ اور تم اس کے سوا صرف ناموں کو پوجتے ہو جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ نے ان کے بارہ میں کوئی سند تو اتاری نہیں۔

۔یوسف ۱۲: ۴۰۔

۲۳۔ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ﴿۷۱﴾

۲۳۔ اور وہ اللہ کے سوا اس کو پوجتے ہیں جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور اس کو جس کا انہیں علم بھی نہیں ہے۔ اور ظالموں کا کوئی بھی مددگار نہیں ہے۔

۔الحج ۲۲: ۷۱۔

۲۴۔ أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿۳۵﴾

۲۴۔ کیا ہم نے ان پر کوئی سند اتاری ہے جو اس کو بتلائے جس کو وہ اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۳۵۔

۲۵۔ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمَاوَاتِ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ إِن يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُم بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿۴۰﴾

۲۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا تم نے اپنے ٹھہرائے ہوئے ان شریکوں پر بھی نظر کی جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے تو دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی یا ان کا آسمانوں میں کچھ حصہ ہے یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس سے کسی پکی سند پر ہیں۔ کوئی نہیں۔ بلکہ یہ ظالم ایک ایک کو نرا دھوکا دیتے ہیں۔

۔فاطر ۳۵: ۴۰۔

۲۶۔ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵۶﴾ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۵۷﴾

۲۶۔ یا تمہارے پاس کوئی کھلی دلیل ہے تو تم اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۵۶۔۱۵۷

۲۷۔یا ان کے ٹھہرائے ہوئے ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے وہ دین نکالا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی اور اگر ایک فیصل بات نہ ہو چکی ہوتی (کہ حساب کتاب قیامت کو ہوگا) تو ان کے درمیان ابھی فیصلہ کیا جاتا اور بے شک جو ظالم ہیں، ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-الشوریٰ۔۴۲: ۲۱-

۲۸۔یا ہم نے اس (قرآن) سے پہلے انہیں کوئی کتاب دی ہے کہ وہ اس کو پکڑے ہوئے ہیں۔

-الزخرف۴۳: ۲۱-

۲۹۔اور (اے نبی علیہ السلام!) جو رسول ہم نے تجھ سے پہلے بھیجے تھے ان سے پوچھ کیا ہم نے رحمٰن کے سوا دوسرے معبود بنائے ہیں جو پوجے جائیں۔

-الزخرف۴۳: ۴۵-

۳۰۔(اے نبی علیہ السلام!) کہہ دے کہ بھلا تم نے انہیں بھی دیکھا جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے بھی تو دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی ہے۔یا ان کا آسمانوں میں کچھ ساجھا ہے۔میرے پاس اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی کتاب یا کوئی علمِ روایت لاؤ اگر تم سچے ہو۔

-الاحقاف۴۶: ۴-

۳۱۔یہ (بت) تو صرف نرے نام ہیں جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں۔اللہ نے ان کے بارے میں کوئی سند نہیں اتاری۔

-النجم۵۳: ۲۳-

۷۔ مشرک اپنے شرک اور بداعمالیوں کا الزام اللہ پر لگاتے

۳۲۔مشرکین کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک ہی

۲۷۔ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۲۸۔ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ۝

۲۹۔ وَسْـَٔـلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۝

۳۰۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

۳۱۔ اِنْ هِىَ اِلَّآ اَسْمَاۗءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ

۳۲۔ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰي ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَاۗءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝

کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا ہی اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کرتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھا (اے نبی علیہ السلام!) کہہ دے کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے جسے تم ہمارے لیے نکالو تو تم صرف گمان پر چلتے ہو اور تم صرف عقلیں دوڑاتے ہو۔ (اے نبی علیہ السلام!) کہہ دے کہ کامل حجت اللہ ہی کی ہے اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت پر کر دیتا۔ کہہ دے کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو یہ گواہی دیں کہ اللہ نے یہ حرام کیا پھر اگر وہ گواہی بھی دیں تو تو ان کے ساتھ گواہی نہ دے۔ اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چل جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

-الانعام۶: ۱۴۸-۱۵۰-

۳۳۔ اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کو نہ پوجتے۔ نہ ہم اور ہمارے باپ دادا اور نہ ہم بغیر اس کی مرضی کے کوئی چیز حرام کرتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ تو کیا رسولوں کا ذمہ سوائے کھول کر پیغام پہنچا دینے کے اور بھی کچھ ہے۔

-النحل ۱۶: ۳۵-

۳۴۔ اور انہوں نے کہا کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم انہیں نہ پوجتے۔ انہیں اس کے متعلق کچھ علم نہیں ہے۔ وہ نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

-الزخرف ۴۳: ۲۰-

۸۔ مشرکوں نے اللہ کی قدر نہیں کی

۳۵۔ انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جو اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ بے شک اللہ زبردست، غالب ہے۔

-الحج ۲۲: ۷۴-

۳۶۔ اور انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جو اس کی قدر کرنے کا حق ہے حالانکہ تمام زمین اس کی مٹھی میں ہے اور آسمان اس کے دہنے ہاتھ میں لپیٹے ہوئے ہیں۔

-الزمر ۳۹: ۶۷-

۹۔ مشرک مسجدیں آباد نہیں کر سکتے

۳۷۔ مشرکوں کا کام نہیں ہے کہ وہ اپنی جانوں پر کفر کی شہادت دیتے ہوئے اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں۔

-التوبۃ ۹: ۱۷-

۱۰۔ مشرک بتوں کی عبادت سے اللہ کا قرب چاہتے ہیں

۳۸۔ اور جنہوں نے اس کے سوا دوسرے معبود پکڑے ہیں

۳۳۔ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٣٥﴾

۳۴۔ وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُم ۗ مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٢٠﴾

۳۵۔ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٧٤﴾

۳۶۔ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۚ

۳۷۔ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَن يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنفُسِهِم بِالْكُفْرِ ۚ

۳۸۔ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ

۳۹۔ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا ۚ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَن يُعَمَّرَ ۗ

۴۰۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ

(وہ کہتے ہیں کہ) ہم انہیں محض اس لیے پوجتے ہیں کہ وہ اللہ کے ہمیں قریب کر دیں۔ بے شک اللہ ان کے درمیان جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں فیصلہ کرے گا۔

-الزمر ۳۹: ۳-

۱۱۔ مشرک ہزار برس کی زندگی چاہتے ہیں

۳۹۔ اور جنہوں نے شرک کیا ان میں ہر ایک یہی چاہتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس کی عمر دیا جائے اور یہ بات کہ اس کو (اتنی) عمر دی جائے اس کو عذاب سے دور کرنے والی نہیں ہے۔

-البقرۃ ۲: ۹۶-

۱۲۔ مشرک ناپاک ہیں

۴۰۔ مسلمانو! مشرک تو ناپاک ہیں تو وہ اپنے اس سال کے بعد مسجد

الحرام کے قریب نہ جانے پائیں اور اگر تم محتاجی سے ڈرتے ہو، اللہ تمہیں اپنے فضل سے اگر اس نے چاہا غنی کردے گا۔

-التوبۃ ۹:۲۸-

۱۳۔ مشرکوں کے لیے استغفار کی ممانعت

۴۱۔ نبی کو اور ان کو جو ایمان لائے مناسب نہیں ہے کہ وہ مشرکوں کی بخشش کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہوں۔ اس کے بعد کہ ان پر ظاہر ہو چکا ہے کہ وہ دوزخی ہیں۔

-التوبۃ ۹:۱۱۳-

۱۴۔ مشرک اور مومن کی تمثیل عبد سے

۴۲۔ اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے (رات دن) پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے۔ تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے۔ اور اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی مِلک) ہے (بے اختیار و ناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے وہ جہاں اُسے بھیجتا ہے (خیر سے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے، دونوں برابر ہیں؟

-النحل ۱۶:۷۵-۷۶-

الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٨﴾

۴۱۔ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾

۴۲۔ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا ۖ هَلْ يَسْتَوُونَ ۚ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ ۙ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٦﴾

۴۳۔ وَجَعَلُوا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَائِنَا ۖ فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَىٰ شُرَكَائِهِمْ ۗ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيرٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَاؤُهُمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوهُ ۖ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوا هٰذِهِ أَنْعَامٌ

۱۵۔ مشرک اپنی کھیتی اور مویشیوں میں سے ایک حصہ اللہ کے لیے مقرر کرتے اور ایک حصہ بتوں کے لیے

۴۳۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے اس کی پیدا کی ہوئی کھیتی اور مویشیوں میں ایک حصہ مقرر کیا اور اپنے خیال میں کہا کہ یہ اللہ کے لیے ہے اور یہ ہمارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کے لیے۔ سو جو ان کے شریکوں کے لیے ہے، وہ اللہ کو نہیں پہنچتا اور جو اللہ کے لیے ہے، وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے۔ بہت برا ہے جو فیصلہ کرتے ہیں۔ اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کی نظروں میں ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے ان کی اولاد کا قتل کرنا اچھا کر دکھلایا۔ تاکہ وہ ان کو ہلاک کریں اور ان پر ان کا دین مشتبہ کر دیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے تو (اے نبی ﷺ!) تو ان کو ان کے افترا میں چھوڑ دے اور

انہوں نے کہا کہ یہ چوپائے اور کھیتی اچھوتی ہیں اس کو سوائے اس کے جسے ہم اپنے خیال کے مطابق چاہیں اور کوئی نہ کھائے اور کچھ چارپائے ایسے ہیں کہ ان کی پیٹھ (پر سواری اور لادنا) حرام ہے اور کچھ چوپائے ایسے ہیں جن پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام نہیں لیتے۔ اللہ پر افترا کرتے ہیں۔ سو اللہ انہیں افترا کی جزا دے گا جو وہ کرتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا کہ جو (بچہ) ان چارپایوں کے پیٹوں میں ہے وہ خالص ہمارے مردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر وہ (بچہ) مردہ ہو تو وہ سب اس میں شریک ہیں۔ اللہ انہیں ان کی ان باتوں کی سزا دے گا۔ بے شک وہ حکمت والا، جاننے والا ہے۔ بے شک وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے نادانی سے بغیر علم کے اپنی اولاد کو قتل کیا اور اللہ پر بہتان باندھ کر اس روزی کو حرام کیا جو اللہ نے نہیں دی۔ بے شک وہ گمراہ ہو گئے اور وہ ہدایت پانے والے نہیں ہیں۔

-الانعام-۶: ۱۳۶-۱۴۰-

۴۴۔ اور اُن (بتوں) کے لیے جنہیں وہ جانتے تک نہیں (کہ وہ کون ہیں) اس روزی میں سے ایک حصہ مقرر کرتے ہیں جو ہم نے انہیں دی۔ اللہ کی قسم! تم سے اس افترا کی بابت پوچھا جائے گا جو تم کر رہے ہو۔

-النحل ۱۶: ۵۶-

۱۶۔ مشرکوں کے اعمال اکارت ہیں

۴۵۔ اور اگر وہ شرک کرتے تو ضرور ان کے وہ عمل اکارت جاتے جو وہ کیا کرتے تھے۔

-الانعام ۶: ۸۸-

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

۴۴۔ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ تَاللّٰهِ لَتُسْــَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۴۵۔ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾

۴۶۔ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

۴۷۔ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾

۴۸۔ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ

۴۶۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال اکارت گئے۔

-التوبۃ ۹: ۱۷-

۴۷۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ اے جاہلو! کیا تم مجھے یہ حکم دیتے ہو کہ میں غیر اللہ کی عبادت کروں اور تیری طرف اور ان پیغمبروں کی طرف جو تجھ سے پہلے ہو گزرے ہیں یہ وحی کی گئی کہ اگر تو نے شرک کیا تو تیرا ہر ایک نیک عمل اکارت جائے گا اور تو ضرور گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائے گا۔

-الزمر ۳۹: ۶۴-۶۵-

۱۷۔ مشرکوں پر اللہ کا غضب اور لعنت

۴۸۔ اور اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو مشرک

مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانی رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہیں بری گردش ہے اور اللہ کا ان پر غضب نازل ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کیا ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔الفتح ۴۸:۶۔

۴۹۔اور خرابی ہے مشرکوں کی

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۶۔

۵۰۔ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱:۷۔

۱۸۔ مشرک اللہ پر بہتان باندھتے ہیں

۵۱۔اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے اس نے بے شک بڑا بہتان باندھا۔

۔النساء۔ ۴:۴۸۔

۱۹۔ مشرک شیطان کو پکارتے ہیں

۵۲۔اور وہ اس کے سوا محض عورتوں ہی کو پکارتے ہیں۔ اور وہ محض شیطان سرکش ہی کو پکارتے ہیں جس پر اللہ نے لعنت کی۔

۔النساء ۴:۱۱۷، ۱۱۸۔

۲۰۔ مشرکین کے معبودوں کا عجز

۵۳۔ کیا وہ ان (بتوں) کو شریک کرتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں۔ اور نہ ان کی ہی مدد کر سکتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لیے برابر ہے کہ تم ان کو بلاؤ یا تم

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝

۴۹۔ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝

۵۰۔ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

۵۱۔ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝

۵۲۔ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ لَّعَنَهُ اللّٰهُ

۵۳۔ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ۝ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝ اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ڮ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ۝ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

خاموش رہو۔ بے شک جنہیں تم اللہ کے سوا بلاتے ہو وہ تمہاری ہی طرح کے بندے ہیں۔ تو تم انہیں بلاؤ اگر تم سچے ہو تو وہ تمہاری پکار کا جواب دیں۔ کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے وہ چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہیں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہیں یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہیں (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو بلاؤ پھر مجھ پر اپنا ہر ایک داؤ چلاؤ اور مجھے مہلت نہ دو اور جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو، وہ نہ تمہاری ہی مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی جانوں ہی کی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو سنیں نہیں اور تو انہیں دیکھتا ہے کہ وہ تیری طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ دیکھتے نہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۹۱۔۱۹۸۔

۵۴۔ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ⑱

۵۵۔ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ۭ

۵۶۔ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ڬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ⑯

۵۷۔ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـــًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ⑳

۵۸۔ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ㉑

۵۹۔ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـــًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۚ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ㊴

۶۰۔ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ㊶ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ

۵۴۔اور وہ اللہ کے سوا اس کو پوجتے ہیں جو نہ انہیں نقصان ہی پہنچا سکے اور نہ انہیں نفع ہی پہنچا سکے اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں (اے نبی علیہ السلام ﷺ!) کہہ دے کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ نہ آسمان میں جانتا ہے اور نہ زمین میں؟ وہ تو پاک ہے اور ان کے شرک سے بالاتر ہے۔

-یونس ۱۰:۱۸-

۵۵۔اسی کو پکارنا حق ہے اور جو لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کو کچھ جواب نہیں دے سکتے (ان کی مثال) اس شخص کی طرح (ہے) جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو۔تاکہ وہ اس کے منہ میں پہنچ جائے حالانکہ وہ کبھی اس تک پہنچنے والا نہیں ہے۔

-الرعد ۱۳:۱۴-

۵۶۔(اے نبی علیہ السلام ﷺ!) کہہ دے کیا تم نے اس کے سوا اور کارساز پکڑ لیے ہیں۔جو نہ اپنی جانوں کے نفع ہی پر قادر ہیں اور نہ نقصان ہی پر۔(اے نبی علیہ السلام ﷺ!) کہہ دے کیا اندھا اور بینا برابر ہے یا اندھیریاں اور نور برابر ہے یا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک ٹھہرائے ہیں جنہوں نے اس کی پیدائش جیسی پیدائش کی ہے پھر پیدائش ان پر مشتبہ ہوگئی ہے۔کہہ دے کہ اللہ ہی ہر شے کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی اکیلا زبردست ہے۔

-الرعد ۱۳:۱۶-

۵۷۔اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کرتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں۔

-النحل ۱۶:۲۰-

۵۸۔مردہ ہیں بے جان اور وہ نہیں جانتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔

-النحل ۱۶:۲۱-

۵۹۔اور وہ اللہ کے سوا اس کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین سے کسی چیز کے روزی دینے کا اختیار نہیں رکھتا اور اس کی طاقت نہیں جانتے تو اللہ کے لیے کہاوتیں بیان نہ کرو۔بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

-النحل ۱۶:۷۳-۷۴-

۶۰۔(اے نبی علیہ السلام ﷺ!) کہہ دے کہ ان کو بلاؤ جن کے تم اللہ کے سوا مدعی ہو۔وہ نہ تو تم سے تکلیف ہٹا سکتے ہیں اور نہ ڈال سکتے ہیں۔وہ تو

اپنے پروردگار کی طرف خود اپنا وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں سے کون اس سے زیادہ قریب ہے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرے پروردگار کا عذاب ڈرنے ہی کی چیز ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۵۶۔۵۷۔

۶۱۔اور انہوں نے اس کے سوا دوسرے معبود پکڑے ہیں جو کچھ پیدا نہیں کرتے اور آپ پیدا کئے جاتے ہیں اور وہ اپنی جانوں کے نہ نفع پر قادر ہیں اور نہ نقصان پر اور نہ موت پر اختیار رکھتے ہیں اور نہ زندگی پر اور نہ کھڑا کرنے پر۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۔

۶۲۔لوگو! ایک مثال بیان کی گئی ہے اسے سنو۔ کچھ شک نہیں کہ وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ایک مکھی تک بھی پیدا نہیں کر سکتے اگر چہ سب اس کے لیے جمع ہو جائیں اور اگر مکھی کوئی چیز ان سے چھین لے جائے تو اس چیز کو اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (دونوں) کمزور ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۷۳۔

۶۳۔اور وہ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پوجتے ہیں جو نہ انہیں نفع ہی پہنچائے اور نہ انہیں نقصان ہی پہنچائے اور کافر اپنے اپنے پروردگار کی مخالفت پر کمر باندھے ہوئے ہے۔

الفرقان ۲۵: ۵۵

۶۴۔(اے نبی علیہ ﷺ !) کہہ دے کہ تم انہیں پکارو جن کے تم اللہ کے سوا مدعی ہو وہ تو ایک ذرہ بھر بھی اختیار نہیں رکھتے نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان کا ان دونوں میں ساجھا ہے! اور نہ ان کا کوئی پشت پناہ ہے۔

۔سبا ۳۴: ۲۲۔

أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿٥٧﴾

۶۱۔ وَاتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً لَّا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ﴿٣﴾

۶۲۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَهُ ۖ وَإِن يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنقِذُوهُ مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ﴿٧٣﴾

۶۳۔ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾

۶۴۔ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ ﴿٢٢﴾

۶۵۔ قُلْ أَرُونِيَ الَّذِينَ أَلْحَقْتُم بِهِ شُرَكَاءَ ۖ كَلَّا ۚ بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

۶۶۔ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿٤٢﴾

۶۷۔ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾

۶۸۔ إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ

۶۵۔(اے نبی علیہ ﷺ !) کہہ دے کہ مجھے اپنے وہ شریک تو دکھلاؤ جنہیں تم نے اس کے ساتھ ملا رکھا ہے (اس کا شریک) ہرگز نہیں بلکہ وہ تو اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

۔سبا ۳۴: ۲۷۔

۶۶۔سو آج کوئی تم میں سے نہ ایک دوسرے کے نفع پر اختیار رکھتا ہے اور نہ نقصان پر اور ہم ان سے جنہوں نے ظلم کیا ہے کہیں گے کہ اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

۔سبا ۳۴: ۴۲۔

۶۷۔اور جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ ایک ریشے کے بھی مالک نہیں ہیں۔

۔فاطر ۳۵: ۱۳۔

۶۸۔اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہیں جواب نہ دیں اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار

کریں گے اور خبردار (اللہ) کی طرح تجھے کوئی بھی خبر نہیں دے گا۔

۔فاطر ۳۵: ۱۴۔

۶۹۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا تم نے اپنے ان شریکوں کو بھی دیکھا جن کے تم اللہ کے سوا مدعی ہو۔ مجھے دکھلاؤ تو انہوں نے کون سی زمین پیدا کی یا ان کا آسمانوں میں کچھ حصہ ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۴۰۔

۷۰۔کیا ان کے ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لیے وہ دین مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۱۔

۷۱۔کیا میں اس کے سوا ایسے معبود اختیار کروں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان کی سفارش مجھے کچھ نفع پہنچائے اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔ کچھ شک نہیں کہ ایسی صورت میں تو میں کھلی گمراہی میں ہوں۔

۔یٰس ۳۶: ۲۳۔۲۴۔

۷۲۔اور انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود پکڑے ہیں کہ شائد وہ ان کی مدد کریں۔ وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے لیے ایک لشکر ہے جو حاضر کیا جائے گا۔

۔یٰس ۳۶: ۷۴۔۷۵۔

۷۳۔کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی پکڑے ہیں (اے نبی ﷺ) کہہ دے اگرچہ وہ کسی بات کا اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ سمجھتے ہوں۔

۔الزمر ۳۹: ۴۳۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ

۶۹۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ

۷۰۔ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰۗؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ

۷۱۔ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَـيْـــًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۚ اِنِّىْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

۷۲۔ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۭ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ

۷۳۔ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَـيْـــًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ

۷۴۔ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

۷۵۔ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ

۷۶۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ

۷۴۔اور اللہ حق حق حکم کرتا ہے اور وہ جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں کچھ حکم نہیں کرتے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ جو ہے وہی سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۲۰۔

۷۵۔اور جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے مگر ہاں جس نے ٹھیک ٹھیک گواہی دی اور وہ (اس بات کو) جانتے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۶۔

۷۶ (اے نبی ﷺ) کہہ دے بھلا تم نے انہیں دیکھا بھی جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے بھی تو دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی یا ان کا آسمانوں میں کچھ ساجھا ہے اگر تم سچے ہو تو اس (قرآن) سے پہلے کی کوئی عملی سند میرے پاس لاؤ اور اس

سے بڑھ کر گمراہ کون جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارے جو اس کو روزِ قیامت تک جواب نہ دیں اور وہ ان کی پکار سے بھی بے خبر ہیں؟

-الاحقاف ۴۶:۴-۵-

۲۱۔ قیامت کو مشرکوں کے معبود ان سے بیزار ہوں گے

۷۷۔جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر ان لوگوں کو جنہوں نے شرک کیا ہے، حکم دیں گے کہ اپنی جگہ قائم رہو تم اور تمہارے شریک بھی پھر ہم ان کے درمیان پھوٹ ڈال دیں گے اور ان کے ٹھیرائے ہوئے شریک کہیں گے کہ تم ہمیں نہیں پوجتے تھے۔سو ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ہم تو تمہاری عبادت سے بے خبر تھے۔اس موقعہ پر ہر شخص ان عملوں کو جو اس نے آگے بھیجے ہیں جانچ لے گا اور وہ اللہ اپنے مالکِ حقیقی کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہے گا۔

-یونس ۱۰:۲۸-۳۰-

۷۸۔اور جب وہ لوگ جنہوں نے شریک کیا ہے اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! یہ ہمارے ٹھہرائے ہوئے شریک ہیں جنہیں ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے تو وہ ان کی طرف یہ بات ڈالیں گے کہ بے شک تم جھوٹے ہو۔

-النحل ۱۶:۸۶-

۷۹۔اورانہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود پکڑے

أَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝

۷۷۔وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا إِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

۷۸۔وَإِذَا رَاَ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

۷۹۔وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝

۸۰۔وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ أَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ أَغْوَيْنَا ۚ أَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّأْنَآ إِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا إِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ۝ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

ہیں تاکہ وہ ان کے لیے مددگار ہوں۔ ہرگز نہیں وہ تو ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور ان کے دشمن ہو جائیں گے۔

-مریم ۱۹:۸۱-۸۲-

۸۰۔اور جس دن وہ انہیں پکارے گا پھر پوچھے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم دعوٰی کیا کرتے تھے۔جن لوگوں پر (عذاب) کی بات ثابت ہو گئی ہے۔وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! یہی وہ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا جیسا کہ ہم خود گمراہ ہوئے تھے۔ہم تیری طرف (ان سے) بیزاری ظاہر کرتے ہیں۔ یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو بلاؤ وہ انہیں بلائیں گے تو وہ ان کو جواب نہیں دیں گے۔اور وہ عذاب کو دیکھیں گے کاش وہ ہدایت پر ہوتے اور جس دن انہیں پکارے گا پھر کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟ سو اس دن ان سے کچھ جواب نہ بن

پڑے گا اور نہ وہ ایک دوسرے سے پوچھ سکیں گے۔

-القصص ۲۸: ۶۲-۶۶-

۸۱۔ اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک سے منکر ہو جائیں گے۔

-فاطر ۳۵: ۱۴-

۸۲۔ اور بعض بعض سے پوچھتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوں گے وہ کہیں گے کہ تم ہمارے پاس دہنی طرف سے آیا کرتے تھے۔ وہ جواب دیں گے نہیں بلکہ تم خود ہی ایمان نہیں لائے تھے اور ہمارا تم پر کچھ دباؤ نہیں تھا۔ بلکہ تم خود گمراہ لوگ تھے۔

-الصٰفّٰت ۳۷: ۲۷-۳۰-

۸۳۔ اور جب (قیامت کو) لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ (معبود) ان کے دشمن ہو جائیں گے اور ان کی عبادت کے منکر ہوں گے۔

-الاحقاف ۴۶: ۶-

۸۴۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے پوچھے گا، کیا یہ لوگ تمہیں پوجا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا کارساز ہے وہ نہیں ہیں بلکہ یہ تو جنوں کو پوجا کرتے تھے۔ ان میں سے اکثر انہیں پر ایمان رکھتے تھے۔

-سبا ۳۴: ۴۰-۴۱-

۸۵۔ اور جس دن وہ انہیں اور جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے، جمع کرے گا پھر پوچھے گا کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراہ کیا تھا یا وہ آپ ہی راہ سے بھٹک گئے تھے؟ وہ کہیں گے تو پاک ہے، ہمارا حق نہیں تھا کہ ہم تیرے سوا اور دوسرے کارساز پکڑتے لیکن تو نے

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾

۸۱۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ

۸۲۔ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾

۸۳۔ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۶﴾

۸۴۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾

۸۵۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ

۸۶۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ

انہیں اور ان کے باپ دادوں کو برومند کیا یہاں تک کہ وہ نصیحت کو بھول گئے اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ سو جو تم کہتے ہو اس میں انہوں نے تمہیں جھٹلایا۔ تم نہ (عذاب کو) ٹال سکتے ہو اور نہ مدد ہی کر سکتے ہو۔

-الفرقان ۲۵: ۱۷-۱۹-

۲۳۔ قیامت کو مشرک اپنے معبودوں سے بیزار ہوں گے اور اپنے شرک کا انکار کریں گے

۸۶۔ اور جس دن ہم ان سب کو ایک جگہ اکٹھا کریں گے پھر ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا ہے کہیں گے کہ تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریک جن کا تم دعوٰی کیا کرتے تھے کہاں ہیں؟ پھر ان کا عذر بجز اس کے اور کچھ نہ ہوگا کہ وہ کہیں گے کہ ہمیں اپنے پروردگار اللہ کی قسم! ہم تو

مشرک نہیں تھے۔

-الانعام ۶: ۲۲-۲۳-

۸۷۔اور وہ اس دن اللہ کی طرف صلح (کا پیغام) ڈالیں گے اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

-النحل ۱۶: ۸۷-

۸۸۔اور ان کا ان کے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی سفارشی نہیں ہوگا اور وہ شریکوں (کی عبادت) کا انکار کریں گے۔

-الروم ۳۰-۱۳-

۸۹۔پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں جنہیں تم شریک ٹھہراتے تھے اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے کہ وہ تو ہم سے کھوئے گئے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو بھی نہیں پکارا کرتے تھے۔ یوں اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۷۳-۷۴-

۹۰۔اور جس دن اللہ ان کو پکار کر کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے کہ ہم تجھے خبر دیتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی واقف نہیں اور جنہیں وہ پہلے پکارا کرتے تھے وہ ان سے کھوئے جائیں گے اور وہ یقین کرلیں گے کہ ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۷-۴۸-

۲۴۔ قیامت کو مشرکوں کا افترا سب جاتا رہے گا

۹۱۔اس موقع پر ہر ایک شخص جانچ لے گا جو اس نے آگے بھیجا ہے اور وہ اپنے سچے مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے وہ ان سے جاتا رہے گا۔ دیکھ انہوں نے کیسا اپنی جانوں پر جھوٹ بولا اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا۔

-یونس ۱۰: ۳۰-

۹۲۔دیکھو انہوں نے اپنے اُوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے سب اُن سے جاتا رہا۔

-الانعام ۶: ۲۴-

۹۳۔اور ہم ہر ایک امت میں سے ایک گواہ نکالیں گے پھر ہم کہیں گے کہ اپنی سند لاؤ۔ اس وقت وہ جان لیں گے کہ حق اللہ ہی کے لیے ہے اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے وہ سب ان سے جاتا رہے گا۔

-القصص ۲۸: ۷۵-

۹۴۔اور وہ اس دن اللہ کی طرف صلح (کا پیغام) ڈالیں گے اور جو افترا وہ کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

-النحل ۱۶: ۸۷-

۲۵۔ قیامت کو مشرکوں سے ان کے شرک اور اجابت انبیا کی نسبت سوال

۹۵۔اور جس دن وہ انہیں پکارے گا پھر پوچھے گا کہ میرے وہ

قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝

۸۷۔ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ۣالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

۸۸۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَاۗىِٕهِمْ شُفَعٰۗؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝

۸۹۔ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَـيْـــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۹۰۔ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝

۹۱۔ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

۹۲۔ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

۹۳۔ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

۹۴۔ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ۣالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

۹۵۔ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا

شریک کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے۔ جن لوگوں پر (عذاب) کی بات ثابت ہو گئی ہے، وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! یہی وہ ہیں جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا جیسا کہ ہم خود گمراہ ہوئے تھے۔ ہم تیری طرف (ان سے) بیزاری ظاہر کرتے ہیں۔ یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کو بلاؤ۔ وہ انہیں بلائیں گے تو وہ ان کو جواب نہیں دیں گے۔ اور وہ عذاب کو دیکھیں گے کاش وہ ہدایت پر ہوتے اور جس دن انہیں پکارے گا پھر کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟ سو اس دن ان سے کچھ جواب نہ بن پڑے گا اور نہ وہ ایک دوسرے سے پوچھ سکیں گے۔

-القصص ۲۸: ۶۲-۶۶-

۹۶۔ اور جس دن وہ ان کو پکارے گا پھر کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تم دعویٰ کرتے تھے۔

-القصص ۲۸: ۷۴-

۹۷۔ جنہوں نے ظلم کیا ہے انہیں اور ان کی بیویوں کو اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے جمع کرو اور انہیں دوزخ کا راستہ دکھلاؤ اور انہیں کھڑا رکھو ان سے پوچھا جائے گا تمہیں کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے بلکہ آج وہ نیچی گردن کئے ہوئے ہیں اور ان میں سے ایک ایک کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ کہیں گے کہ تم ہمیں بہکانے کے لیے ہماری دہنی طرف سے ہمارے پاس آتے تھے وہ جواب دیں گے نہیں بلکہ تم خود ایمان والے نہیں

غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿۶۳﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿۶۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۶۶﴾

۹۶- وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿۷۴﴾

۹۷- احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوهُمْ ۖ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ﴿۲۶﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۲۷﴾ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿۲۸﴾ قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ ۖ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ إِنَّا لَذَائِقُونَ ﴿۳۱﴾ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ ﴿۳۲﴾ فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿۳۳﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿۳۴﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُو آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَجْنُونٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳۷﴾ إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۹﴾

تھے۔ اور ہمارا تم پر کچھ دباؤ تو تھا نہیں بلکہ تم خود ہی گمراہ لوگ تھے۔ سو ہم پر ہمارے پروردگار کی بات پوری ہوئی۔ بے شک ہم (عذاب) چکھنے والے ہیں۔ ہم نے تمہیں گمراہ کیا، بے شک ہم خود ہی گمراہ تھے۔ سو اس دن وہ سب عذاب میں شریک ہوں گے۔ بے شک ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی (سلوک) کرتے ہیں۔ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو وہ اکڑتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ کیا ہم ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور وہ دیوانہ نہیں ہے بلکہ وہ تو دینِ حق لایا ہے اور اس نے رسولوں کی تصدیق کی ہے۔ بے شک تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو اور تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۲۲-۳۹-

۲۶۔ مشرک باپ دادا کی تقلید کرتے ہیں

۹۸۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

۹۹۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

۱۰۰۔ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

۱۰۱۔ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۸﴾

۱۰۲۔ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

۱۰۳۔ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

۱۰۴۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾

۱۰۵۔ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾

۱۰۶۔ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ

۹۸۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی اُنہیں کی تقلید کیے جائیں گے)۔

-البقرۃ ۲: ۱۷۰

۹۹۔ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی؟)۔

-المائدۃ ۵: ۱۰۴ -

۱۰۰۔ اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور اللہ نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہہ دو کہ اللہ بے حیائی کے کام کرنے کا ہرگز حکم نہیں دیتا۔ بھلا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

-الاعراف ۷: ۲۸ -

۱۰۱۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

-یونس ۱۰: ۷۸ -

۱۰۲۔ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی پرستش کرتے دیکھا ہے۔

-الانبیاء ۲۱: ۵۳-

۱۰۳۔ انہوں نے کہا (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

-الشعراء ۲۶: ۷۴-

۱۰۴۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو (تب بھی)۔

-لقمٰن ۳۱: ۲۱-

۱۰۵۔ اُنہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا۔ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۶۹-۷۰-

۱۰۶۔ بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور

ہم ان ہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں۔اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی ہدایت کرنے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم اُن ہی کے پیچھے چلتے ہیں۔(پیغمبر نے) کہا اگر چہ میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس (رستے) پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا وہ اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو۔کہنے لگے کہ جو (دین) تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔اور ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

-الزخرف ۴۳: ۲۳-۲۵-

۲۷۔ مشرکوں سے نکاح کی ممانعت

۱۰۷۔اور مشرکہ عورتوں سے تاوقتیکہ وہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرو اور بے شک ایماندار لونڈی (آزاد) مشرکہ سے بہتر ہے اور اگر چہ وہ تمہیں بھلی معلوم ہو اور مشرک مردوں سے تاوقتیکہ وہ ایمان نہ لائیں (عورتوں کا) نکاح نہ کرو اور بے شک ایماندار غلام (آزاد) مشرک سے بہتر ہے اگر چہ وہ تمہیں بھلا معلوم ہو۔

-البقرۃ ۲: ۲۲۱-

۲۸۔ مشرک لوگوں کو آگ کی طرف بلاتے ہیں

۱۰۸۔یہ لوگ دوزخ کی آگ کی طرف بلاتے ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۲۲۱-

۲۹۔ مشرکوں پر جنت حرام ہے

۱۰۹۔بے شک جو کوئی اللہ کا شریک ٹھہرائے گا اس پر اللہ نے جنت حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

-المائدۃ ۵: ۷۲-

كَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۗ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾

۱۰۷۔ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۗ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۗ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ

۱۰۸۔ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖ

۱۰۹۔ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۗ

۱۱۰۔ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۗ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ۗ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾

۱۱۱۔ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَ

۳۰۔ مشرک فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے مگر اپنے لیے بیٹی ناپسند کرتے

۱۱۰۔اور وہ اللہ کے لیے جو پاک ہے لڑکیاں ٹھہراتے ہیں اور ان کے لیے وہ جو وہ چاہیں۔اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کے پیدا ہونے کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ کالا پڑ جاتا ہے اور وہ دل میں گھٹتا ہے اس بری بشارت سے جو اسے دی گئی ہے۔لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے کہ آیا اس لڑکی کو ذلت برداشت کر کے اپنے پاس رو کے رہے یا اسے مٹی میں دبا دے۔سن لو کہ برا ہے وہ فیصلہ جو وہ کرتے ہیں۔

-النحل ۱۶: ۵۷-۵۹-

۱۱۱۔سو تو ان سے پوچھ بھلا تیرے پروردگار کے لیے تو لڑکیاں اور ان کے لیے لڑکے۔یا ہم نے فرشتوں کو مؤنث پیدا کیا اور وہ دیکھ

رہے تھے۔ سن لو بلاشبہ وہ اپنے بہتان سے کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے اور بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ کیا اس نے لڑکیوں کو لڑکوں پر چنا ہے۔ تمہیں کیا ہوا کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ کیا تم سوچتے نہیں یا تمہارے پاس کوئی کھلی دلیل ہے تو تم اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو۔ اور انہوں نے اُس کے اور جنوں کے درمیان رشتہ ٹھہرایا اور جنوں کو معلوم ہے کہ وہ ضرور حاضر کیے جائیں گے۔ اللہ اس سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ مگر اللہ کے جو خالص بندے ہیں وہ یہ عقیدہ نہیں رکھتے۔ سو تم اور جنہیں تم پوجتے ہو، اس کے خلاف ہو کر کسی کو نہیں بہکا سکتے مگر اس کو جو دوزخ میں داخل ہونے والا ہے۔ اور (فرشتوں کا یہ قول ہے) کہ ہم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جس کے لیے ایک درجہ مقرر نہ ہو اور ہم صف باندھنے والے ہیں اور ہم اللہ کی پاکی بیان کرنے والے ہیں اور کفارِ مکہ کہا کرتے تھے کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی کتاب ہوتی تو ہم ضرور اللہ کے برگزیدہ بندے ہوتے۔ سو انہوں نے اس کو نہ مانا اب عنقریب وہ جان لیں گے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۴۹-۱۷۰-

١١٢- اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کا جز قرار دیا۔ بے شک انسان کھلا ناشکرا ہے۔ کیا اس نے اپنی مخلوق میں سے لڑکیاں لیں اور تمہیں لڑکوں کے لیے انتخاب کیا؟ اور جب اُن میں سے کسی کو اس کی بشارت دی جاتی ہے جس کو وہ رحمٰن کے ذمے لگاتا ہے تو اس کا چہرہ کالا پڑ جاتا ہے۔ اور وہ غصے میں بھر جاتا ہے کیا وہ اللہ کے لیے ہیں جو زیور میں بڑھے پلے اور جھگڑے کے وقت وہ فصاحت سے گفتگو نہ کر سکے؟ اور انہوں نے

إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ سُلْطَانٌ مُّبِينٌ ۝ فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ فَإِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ ۝ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ۝ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّافُّونَ ۝ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۝ وَإِن كَانُوا لَيَقُولُونَ ۝ لَوْ أَنَّ عِندَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ لَكُنَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ فَكَفَرُوا بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

١١٢- وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝ أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ ۝ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ۝ أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۝ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝

١١٣- أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝

١١٤- وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا

فرشتوں کو جو رحمٰن کے بندے ہیں مونث ٹھہرایا کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت موجود تھے؟ ان کی گواہی لکھی جائے گی اور ان سے پوچھا جائے گا۔

-الزخرف ۴۳: ۱۵-۱۹-

١١٣- کیا اس کے لیے لڑکیاں ہیں اور تمہارے لیے لڑکے؟

-الطور ۵۲: ۳۹-

١٣١- مشرک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارہ میں آنحضرت ﷺ سے ناحق جھگڑتے

١١٤- اور انہیں ڈرا جنہوں نے کہا کہ اللہ نے اولاد لی ہے۔ اس کے متعلق نہ انہیں کچھ علم ہے اور نہ ان کے باپ دادوں ہی کو تھا۔ بری بات ہے جو ان کے مونہوں سے نکلتی ہے وہ بالکل جھوٹ

بولتے ہیں۔

-الکہف ۱۸: ۴-۵-

۱۱۵-اور جب ابن مریم کو مثال کے طور پر پیش کیا جاتا ہے تو اس کے ذکر سے فوراً ہی تیری قوم کھلکھلا پڑتی ہے اور کہتے ہیں کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ۔ وہ اس کو تجھ سے صرف جھگڑنے کے لیے پیش کرتے ہیں بلکہ وہ جھگڑالو لوگ ہیں۔ وہ تو بس ایک بندہ ہے جس پر ہم نے انعام کیا اور اس کو بنی اسرائیل کے لیے ایک نمونہ (قدرت کا) بنایا اور اگر ہم چاہیں تو تم میں سے فرشتے نکال لیں جو زمین میں چلیں پھریں۔

-الزخرف ۴۳: ۵۷-۶۰-

۳۲- مشرکوں کو دوزخ

۱۱۶-اور وہ آگ سے نکلنے والے نہیں ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۶۷-

۱۱۷-اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کو اسی کی طرف رجوع ہو کر پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے نعمت عطا فرماتا ہے تو جسے وہ پہلے پکارا کرتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کے لیے شریک ٹھہراتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے گمراہ کرے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اپنے کفر کے ساتھ تھوڑا سا فائدہ اٹھالے بے شک تو دوزخی ہے۔

-الزمر ۳۹: ۸-

۱۱۸-وہی ہیں جن کے اعمال اکارت گئے اور وہ ہمیشہ آگ میں رہنے والے ہیں۔

-التوبۃ ۹: ۱۷-

۱۱۹-بے شک جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کرے گا اللہ نے اس پر بہشت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا

لِآبَآئِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾

۱۱۵-وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾

۱۱۶-وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾

۱۱۷-وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ﴿٨﴾

۱۱۸-أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿١٧﴾

۱۱۹-إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ

۱۲۰-وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٦﴾

۱۲۱-مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾

۱۲۲-أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَندَادًا

آگ ہے۔

-المائدہ ۵: ۷۲-

۱۲۰-اور اس نے ان کے لیے دوزخ تیار کیا ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

-الفتح ۴۸: ۶-

۱۲۱-نبی کو اور ان کو جو ایمان لائے مناسب نہیں ہے کہ وہ مشرکوں کی بخشش کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہوں۔ اس کے بعد کہ ان پر ظاہر ہو چکا ہے کہ وہ دوزخی ہیں۔

-التوبۃ ۹: ۱۱۳-

۱۲۲-(اے نبی ﷺ!) کیا تو نے ان کی طرف غور نہیں کیا جنھوں نے اللہ کی نعمت کو کفر سے بدل دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں جا اتارا (یعنی) دوزخ میں جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بری قرارگاہ ہے۔ اور انھوں نے اللہ کے شریک ٹھہرائے تاکہ (لوگوں کو) اس کی

لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۝

راہ سے بھٹکا دیں (اے نبی علیہ السلام!) کہہ دے کہ تم فائدہ اٹھالو۔ بے شک تمہارا رجوع آگ کی طرف ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۸۔ ۳۰

۱۲۳۔ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝

۱۲۳۔ اور اللہ کے لیے وہ چیز ٹھہراتے ہیں جسے خود ناپسند کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ ان کے لیے بھلائی ہے۔ لازم ہے کہ ان کے لیے آگ ہے اور وہ حد سے باہر نکلے ہوئے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۶۲۔

۱۲۴۔ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ۝

۱۲۴۔ جنہوں نے ظلم کیا ہے انہیں اور ان کی بیویوں کو اور جنہیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے جمع کرو اور انہیں دوزخ کا راستہ دکھلاؤ۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۲۲۔ ۲۳۔

۱۲۵۔ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۝ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۝ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝ ...... اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝

۱۲۵۔ سو ہم پر ہمارے پروردگار کی بات پوری ہوئی۔ بے شک ہم (عذاب) چکھنے والے ہیں۔ ہم نے تمہیں گمراہ کیا، بے شک ہم خود ہی گمراہ تھے سو اس دن وہ سب عذاب میں شریک ہوں گے...... بے شک تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۳۱۔ ۳۳...... ۳۸۔

۱۲۶۔ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

۱۲۶۔ اور اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانی رکھتے ہیں، عذاب دے۔ انہیں بری گردش ہے اور اللہ کا ان پر غضب نازل ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کیا ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۶۔

۳۳۔ مشرکوں کو عذاب

۱۲۷۔ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ

۱۲۷۔ اور ان لوگوں میں سے جنہوں نے شرک کیا ہے ہر ایک یہی چاہتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس کی عمر دیا جائے اور یہ بات کہ وہ اتنی عمر دیا جائے، اس کو عذاب سے دور کرنے والی نہیں ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۶۔

۱۲۸۔ لِيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۱۲۸۔ تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں پر مہربان ہو اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۷۳۔

۱۲۹۔ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ

۱۲۹۔ اور اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں کو مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانی رکھتے ہیں، عذاب دے۔ انہیں بری گردش ہے اور اللہ کا ان پر غضب نازل ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی اور ان کے لیے دوزخ تیار کیا ہے اور وہ

بری جگہ ہے۔

-الفتح۴۸:۶-

۳۴۔ مشرک محض اٹکل پر چلتے ہیں

۱۳۰۔ تم صرف گمان پر چلتے ہو، اور صرف اٹکلیں دوڑاتے ہو۔

-الانعام۶:۱۴۸-

۱۳۱۔ اور جو لوگ اللہ کے سوا دوسرے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کس طریق پر چلتے ہیں وہ تو صرف گمان پر چلتے ہیں اور صرف اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

-یونس۱۰:۶۶-

۱۳۲۔ اور انہوں نے کہا کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم انہیں نہ پوجتے انہیں اس کا کچھ علم نہیں ہے وہ تو صرف اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

-الزخرف۴۳:۲۰-

۱۳۳۔ وہ تو محض گمان پر چلتے ہیں اور جس بات کو ان کا جی چاہتا ہے۔ حالانکہ ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔

-النجم۵۳:۲۳-

۱۳۴۔ وہ تو صرف گمان پر چلتے ہیں اور بے شک گمان حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتا۔

-النجم۵۳:۲۸-

۳۵۔ مشرک اللہ کے ذکر سے نفرت کرتے اور غیر اللہ کے ذکر سے خوش ہوتے ہیں

۱۳۵۔ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل بھچتے ہیں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور جب ان کا ذکر کیا جاتا ہے جو اس کے سوا ہیں تو اسی دم وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

-الزمر۳۹:۴۵-

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

۱۳۰۔ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ۝

۱۳۱۔ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ۚ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝

۱۳۲۔ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ۗ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝

۱۳۳۔ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۝

۱۳۴۔ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۝

۱۳۵۔ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝

۱۳۶۔ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝

۱۳۷۔ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ

۱۳۸۔ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ

۳۶۔ مشرک اکیلے اللہ پر ایمان نہ لاتے جب اس کے شریک ٹھیرائے جاتے تو ایمان لاتے ہیں

۱۳۶۔ یہ اس لیے ہے کہ جب تنہا اللہ ہی کو پکارا جاتا ہے تو تم کفر کرتے ہو اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا ہے تو تم ایمان لاتے ہو۔ سو حکم اللہ کے لیے ہے جو عالی مرتبہ بڑا ہے۔

-المومن۴۰:۱۲-

۳۷۔ مشرک اللہ کی نسبت برا گمان رکھتے ہیں

۱۳۷۔ اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ کی نسبت بدگمانی کرتے ہیں (عذاب دے)۔

-الفتح۴۸:۶-

۳۸۔ مشرک مصیبت کے وقت صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں

۱۳۸۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے مجھے بتلاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا عذاب

آ جائے یا تم پر قیامت آ جائے تو کیا تم غیر اللہ کو پکارو گے اگر تم سچے ہو تو پکارو۔ نہیں بلکہ تم تو اسی کو پکارتے ہو۔ پھر وہ اس مصیبت کو جس کے لیے تم اسے پکارتے ہو اگر چاہتا ہے دور کر دیتا۔ اور اس وقت تم اس کو بھول جاتے ہو، جسے شریک ٹھہراتے ہو۔

۔الانعام ٦: ٤٠۔ ٤١۔

١٣٩۔ اور تمہارے پاس جو نعمت بھی ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کی طرف گڑگڑاتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے اس تکلیف کو دور کر دیتا ہے تو اسی وقت ایک فریق تم میں سے اپنے پروردگار کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتا ہے تاکہ وہ اس کی جو ہم نے انہیں دیا ہے ناشکری کریں۔ سو تم فائدہ اٹھا لو عنقریب ہی تم معلوم کر لو گے۔

۔النحل ١٦: ٥٣۔ ٥٥۔

١٤٠۔ پھر جب وہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ ہی کو خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے پکارتے ہیں۔ پھر وہ انہیں بچا کر خشکی کی طرف لاتا ہے تو اسی دم وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے اور تاکہ وہ فائدہ اٹھائیں سو وہ عنقریب جان لیں گے۔

۔العنکبوت ٢٩: ٦٥۔ ٦٦۔

١٤١۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کو اسی کی طرف رجوع ہو کر پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو اسی دم ان میں سے ایک فریق اپنے پروردگار کے ساتھ شریک ٹھہراتا ہے تاکہ وہ اس کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیا ہے۔ سو تم فائدہ اٹھا لو۔ عنقریب ہی تم جان لو گے۔

۔الروم ٣٠: ٣٣۔ ٣٤۔

تَدْعُوْنَ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ إِلَيْهِ إِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ۝

١٣٩۔ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْئَرُوْنَ ۝ ثُمَّ إِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

١٤٠۔ فَإِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

١٤١۔ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَآ أَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

١٤٢۔ وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ۝

١٤٣۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيْبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهِ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا إِنَّكَ مِنْ أَصْحٰبِ النَّارِ ۝

١٤٢۔ اور جب سائبانوں کی طرح ان پر موج مار کر چھا جاتی ہے تو وہ اللہ ہی کو خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف بچا لاتا ہے تو کوئی ان میں میانہ رو ہوتا ہے اور ہماری آیتوں کا انکار تو صرف وہی کرتا ہے جو بدعہد، ناشکرا ہے۔

۔لقمٰن ٣١: ٣٢۔

١٤٣۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کو اسی کی طرف رجوع ہو کر پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے نعمت عطا فرماتا ہے تو جسے وہ پہلے پکارا کرتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کے لیے شریک ٹھہراتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کی راہ سے گمراہ کرے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اپنے کفر کے ساتھ تھوڑا سا فائدہ اٹھا لے بے شک تو دوزخی ہے۔

۔الزمر ٣٩: ٨۔

۱۴۴۔ پھر جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم صرف اکیلے اللہ پر ایمان لائے اور جن کو ہم شریک ٹھہراتے تھے ان کا ہم انکار کرتے ہیں۔

۔المؤمن ۴۰:۸۴۔

۳۹۔ مشرکوں کو دین اسلام ناگوار گزرتا ہے

۱۴۵۔ مشرکوں کو وہ (دین) ناگوار ہے جس کی طرف تو انہیں بلاتا ہے۔

۔الشوریٰ۔۴۲:۱۳۔

کفر

۱۔ تو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور میری ناشکری نہ کرو۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۲۔

۲۔ اور تم کیونکر کفر کرو گے حالانکہ تم پر اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول ہے اور جس نے اللہ کو مضبوط پکڑا وہ بے شبہ سیدھی راہ پر لگایا گیا۔

۔آل عمران ۳:۱۰۱۔

۲۔ کفر اللہ کے ہاں بڑا گناہ ہے

۳۔ اور اللہ کی راہ سے روکنا اور اس کو نہ ماننا اور ادب والی مسجد سے روکنا اور اس کے رہنے والوں کو اس میں سے نکالنا، اللہ کے نزدیک بڑا گناہ ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۱۷۔

۳۔ کفر کے وقت کافروں کے پاس نہ بیٹھو

۴۔ اور اللہ تم پر کتاب میں اتار چکا ہے کہ جب تم سنو کہ

۱۴۴۔ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ

۱۴۵۔ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ

۱۔ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ

۲۔ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

۳۔ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ

۴۔ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ

۵۔ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ

۶۔ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جا رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جا رہی ہے تو تم ان کے پاس نہ بیٹھو جب تک کہ وہ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں ورنہ تم بھی ان ہی کی مانند ہو جاؤ گے۔

۔النساء ۴:۱۴۰۔

۴۔ اللہ کفر کو پسند نہیں کرتا

۵۔ اور خدا اپنے بندوں کے لیے کفر سے راضی نہیں ہے۔

۔الزمر ۳۹:۷۔

۵۔ اہلِ کتاب کی طرح سخت دل اور فاسق نہیں ہونا چاہیے

۶۔ کیا ایمان داروں کے لیے وہ وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد سے ان کے دل تھرا جائیں اور اس سے جو خدا کی طرف سے اترا ہے اور ان لوگوں کی مانند نہ ہوں جن کو پہلے کتاب (تورات) دی گئی پھر ان پر ایک لمبی

مدت گزر گئی اور ان کے دل سخت ہو گئے اور اکثر ان میں بدکار ہیں۔

-الحدید۵۷: ۱۶-

موالات بالکفار

۱۔ کافروں سے دوستی کرنے کی ممانعت

۱۔ مومن مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو یہ کام کرے گا اور وہ اللہ کے ہاں کسی شمار میں نہیں مگر یہ کہ تم ان سے اپنا بچاؤ کرو۔

-آل عمران۳: ۲۸-

۲۔ مسلمانو اپنے غیروں کو اپنا بھیدی نہ بناؤ وہ تمہارے اندر فساد ڈلوانے میں کمی نہیں کرتے۔ تمہاری تکلیف چاہتے ہیں، عداوت ان کے مونہوں کے لفظوں سے ظاہر ہے اور جو ان کے دلوں میں چھپی ہے وہ اس سے بھی بڑھ کر ہے اگر تم سمجھتے ہو، تو ہم نے تم پر نشانیاں کھول دیں۔ سنو تم وہ لوگ ہو کہ تم ان سے محبت رکھتے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔ اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لائے ہیں اور جب خلوت میں ہوتے ہیں تو غصے کے مارے تم پر انگلیاں کاٹتے ہیں۔ کہہ دے کہ تم اپنے غصے میں مر جاؤ۔ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ سینوں میں چھپا ہوا ہے۔ اگر تم کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو اس سے ان کو رنج ہوتا ہے۔ اور اگر تم کو کوئی تکلیف پہنچے تو اس سے وہ خوش ہوں اور اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو ان کا مکر تم کو کچھ نقصان

الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿١٦﴾

۱۔ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَن تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً ۗ

۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾ هَا أَنتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾ إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾

۳۔ وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۖ فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ ۖ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٨٩﴾

۴۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَتُرِيدُونَ أَن تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿١٤٤﴾

نہیں پہنچائے گا۔ بے شک اللہ ان کے عملوں کو گھیرے ہوئے ہے۔

-آل عمران۳: ۱۱۸-۱۲۰-

۳۔ وہ چاہتے ہیں کہ جیسے وہ خود کافر ہیں تم بھی کافر ہو جاؤ کہ تم اور وہ دونوں برابر ہو جائیں۔ تو تم ان کو جب تک وہ ہجرت اللہ کی راہ میں نہ کریں دوست نہ بناؤ پھر اگر وہ مونہہ موڑیں تو ان کو پکڑو اور ان کو جہاں پاؤ قتل کرو۔ اور ان کو اپنا دوست نہ بناؤ اور نہ مددگار۔

-النساء۴: ۸۹-

۴۔ مسلمانو! مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کی کھلی حجت قائم کرو۔

-النساء۴: ۱۴۴-

۵۔ مسلمانو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو ان کو دوست بنائے گا تو وہ ان ہی میں سے ہوگا بے شک اللہ ظالم کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المائدۃ۵: ۵۱۔

۶۔ مسلمانو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے۔ وہ ان میں سے ہیں جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور کافر ہیں اور اگر تم ایمان دار ہو تو اللہ سے ڈرو اور جب تم نماز کی طرف بلاتے ہو تو وہ اس کو ہنسی اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔

۔المائدۃ۵: ۵۷۔۵۸۔

۷۔ مسلمانو! اپنے باپوں اور بھائیوں کو اگر وہ ایمان سے کفر کو اچھا جانیں، دوست نہ بناؤ۔ اور جو تم میں سے ان کو دوست بنائے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔ کہہ دے اگر تمہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے رشتہ دار اور مال جو تم نے کمائے ہیں اور تجارت جس کے مندا پڑ جانے سے تم ڈرتے ہو اور گھر جو تم کو پسند ہیں، اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ پیارے ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم لائے اور اللہ بدکار

۵۔ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

۶۔ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝

۷۔ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

۸۔ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ

لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔التوبۃ۹: ۲۳۔۲۴۔

۸۔ تو کسی قوم کو جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہوں ان لوگوں سے دوستی رکھتا نہ پائے گا جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔ خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے والے۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور اپنی روح (قرآن) سے ان کی تائید کی ہے اور وہ ان کو ایسے باغوں

میں داخل کرے گا جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں، ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ خدا سے راضی ہوئے۔ یہی اللہ کی جماعت ہے۔ خبردار ہو بے شک اللہ ہی کی جماعت فلاح پانے والی ہے۔

-المجادلة ۵۸: ۲۲-

۹۔ مسلمانو! میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ تم ان کی طرف دوستی کے پیغام ڈالتے ہو اور انہوں نے اس حق کو نہ مانا جو تمہارے پاس آیا ہے۔ رسول کو اور تم کو گھروں سے نکال رہے ہیں اسی بنا پر کہ تم اپنے پروردگار اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا چاہنے کے لیے نکلے ہو، تم ان کی طرف خفیہ خفیہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو حالانکہ میں جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جس نے تم میں سے یہ کام کیا وہ بے شک سیدھے رستے سے بہک گیا۔ اگر وہ تم کو پائیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں اور اپنی زبانیں برائی کے ساتھ اور چاہتے ہیں کہ کاش تم بھی کافر ہو جاؤ۔

-الممتحنة ۶۰: ۱-۲-

۱۰۔ مسلمانو! ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غصہ ہوا وہ آخرت سے ویسے ہی ناامید ہیں جس طرح کفار قبروں والوں (کے زندہ ہونے) سے ناامید ہے۔

-الممتحنہ ۶۰: ۱۳-

۲۔ دوستی اور سلوک صرف ان ہی کافروں کے ساتھ ناجائز ہے جو مسلمانوں کے دینی امور میں حارج ہوں۔ جو دینی امور میں حارج نہیں ان سے دوستی کا سلوک کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں

۱۱۔ اللہ تمہیں ان لوگوں کے بارے میں جو تم سے دین

جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۹۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِیَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ یُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِیَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِیْ سَبِیْلِیْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِیْ ۚ تُسِرُّوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۚ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَاۤ اَخْفَیْتُمْ وَمَاۤ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ یَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ۝ اِنْ یَّثْقَفُوْكُمْ یَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّیَبْسُطُوْۤا اِلَیْكُمْ اَیْدِیَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝

۱۰۔ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ قَدْ یَىٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا یَىٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝

۱۱۔ لَا یَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیْنَ لَمْ یُقَاتِلُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ وَلَمْ یُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِیَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْۤا اِلَیْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ۝ اِنَّمَا یَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِیَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰۤی اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

۱۲۔ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِیْرًا لِّلْكٰفِرِیْنَ ۝

میں نہیں لڑے اور تم کو تمہارے گھروں سے نہیں نکالا، اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان سے نیک سلوک کرو اور ان سے منصفانہ برتاؤ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اللہ تم کو صرف ان لوگوں کے ساتھ دوستی رکھنے سے روکتا ہے جو تم سے تمہارے دین پر لڑے اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے پر ایک دوسرے کی مدد کی اور جو ان سے دوستی رکھے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

-الممتحنة- ۶۰: ۸-۹

۳۔ کافروں کی مدد کرنے کی ممانعت

۱۲۔ پس تو کافروں کا مددگار ہرگز نہ ہو۔

-القصص ۲۸: ۸۶-

۴۔ کافروں کی اطاعت کرنے اور ان کی خوشی پر چلنے کی ممانعت

۱۳۔اور ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اتاری جو ان کتابوں کی جو اس کے پہلے ہیں تصدیق کرتی ہے اور ان کی محافظ ہے تو تو ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کر اس حق سے منحرف ہو کر جو تیرے پاس آیا ہے۔ ہم نے ہر قوم کے لیے شریعت اور رستہ مقرر کیا ہے

۔المائدۃ ۵: ۴۸۔

۱۴۔اور ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور ان کی خواہشوں پر نہ چل اور ان سے ڈر کہ وہ تجھے بعض ان باتوں سے جو اللہ نے تیری طرف اتاری ہیں، ہٹا کر فتنے میں نہ ڈال دیں۔

۔المائدۃ ۵: ۴۹۔

۱۵۔ اور ان لوگوں کی خواہشوں پر نہ چل جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور اپنے پروردگار کا شریک کرتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۵۰۔

۱۶۔اور اس کی اطاعت نہ کر جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑ گیا اور اس کا کام حد سے بڑھا ہوا ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۲۸۔

۱۷۔تو تو کافروں کا کہنا مان اور اس قرآن کے ساتھ ان

۱۳۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ

۱۴۔ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ

۱۵۔ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝

۱۶۔ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝

۱۷۔ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۝

۱۸۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

۱۹۔ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

۲۰۔ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ

۲۱۔ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

سے کوشش کے ساتھ لڑ۔

۔الفرقان ۲۵: ۵۲۔

۱۸۔اے نبی! اللہ سے ڈر اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مان۔ بے شک اللہ علم و حکمت والا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۱۔

۱۹۔اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مان اور ان کی ایذا رسانی کو چھوڑ اور اللہ پر بھروسہ رکھ اور اللہ کافی کارساز ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۴۸۔

۲۰۔اور ان کی خواہشوں پر نہ چل۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۵۔

۲۱۔پھر ہم نے تجھے دین کے ایک طریق پر کر دیا ہے تو تو اسی پر چل اور ان کی خواہشوں پر نہ چل جو علم نہیں رکھتے۔ بے شک وہ اللہ کے ہاں

تیرے کچھ کام نہیں آئیں گے اور بے شک ظالم ایک ایک کے دوست ہیں اور اللہ متقیوں کا دوست ہے۔

-الجاثیہ ۴۵: ۱۸-۱۹۔

۲۲۔تو تو جھٹلانے والوں کا کہا نہ مان۔ وہ چاہتے ہیں کہ تو ڈھیلا پڑے تو وہ بھی ڈھیلے پڑیں اور ہر ایک قسمیں کھانے والے ذلیل کا کہا نہ مان۔ آوازے کسنے والے، چغل خور کا، نیکی سے روکنے والے حد سے بڑھنے والے، گنہگار کا، اکھڑ کا اس کے بعد بد اصل کا۔ اس لیے کہ وہ مال اور اولاد والا ہے۔ جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ہم اس کی ناک پر داغ لگائیں گے۔

-القلم ۶۸: ۸-۱۶۔

۲۳۔اور تو ان میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کا کہا نہ مان۔

-الدھر ۷۶: ۲۴۔

۲۴۔ہر گز نہیں تو اس کی اطاعت نہ کر اور سجدہ کر اور قربت حاصل کر۔

-العلق ۹۶: ۱۹۔

۵۔ کافروں کی اطاعت کرنے میں کافر ہو جانے کا اندیشہ ہے

۲۵۔مسلمانو! اگر تم ان لوگوں میں جن کو کتاب دی گئی ہے، کسی فریق کا بھی کہا مانو گے تو وہ تم کو تمہارے ایمان لانے کے بعد پھر کفر کی طرف لوٹا دیں گے۔

-آل عمران ۳: ۱۰۰۔

۲۶۔مسلمانو! اگر تم ان کی اطاعت کرو گے جنہوں نے کفر کیا تو وہ تم کو تمہاری ایڑیوں پر کفر کی طرف لوٹا دیں

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ۝

۲۲۔ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝ أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝

۲۳۔ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ۝

۲۴۔ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب ۝

۲۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا فَرِيقًا مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ۝

۲۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ ۝

۲۷۔ وَإِن تُطِعْ أَكْثَرَ مَن فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ۝

۲۸۔ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ

۲۹۔ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ ۗ

گے پھر تم گھاٹے میں جا پڑو گے۔

-آل عمران ۳: ۱۴۹۔

۲۷۔اور اگر تو اکثر کی ان لوگوں میں سے جو زمین میں ہیں اطاعت کرے گا تو وہ تجھے اللہ کے رستے سے بہکا دیں گے۔ وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور وہ محض اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔

-الانعام ۶: ۱۱۶۔

۶۔ کافروں کو ان کے حال پر چھوڑ دینا چاہیے

۲۸۔اور ان لوگوں کو چھوڑ جنہوں نے دین کو ہنسی کھیل بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکا دے رکھا ہے اور اس قرآن کے ساتھ انہیں نصیحت کر۔ کہیں کوئی جان اپنے کئے کی وجہ سے مصیبت میں نہ پڑ جائے۔

-الانعام ۶: ۷۰۔

۲۹۔اور انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جیسا اس کی قدر کا حق

ہے۔ جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کبھی کسی بشر پر کچھ نہیں اتارا تو کہہ وہ کتاب کس نے اتاری جسے موسیٰ لائے تھے کہ لوگوں کے لیے نور اور ہدایت ہے۔ تم اس کے پارے پارے کرتے ہو۔ کچھ اس کو ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپاتے ہو۔ اور اسی کے ذریعے تم کو وہ کچھ سکھایا گیا جو نہ تم جانتے تھے اور نہ باپ دادا تمہارے۔ تو کہہ کہ اللہ ہی نے اتاری پھر ان کی بکواس میں ان کو چھوڑ دے کہ کھیلتے رہیں۔

۔الانعام ۶:۹۱۔

۳۰۔ اور اسی طرح ہم نے شیطان جنوں کو ہر نبی کا دشمن ٹھہرایا کہ وہ ایک دوسرے کی طرف دھوکے کی ملمع باتوں کی وحی کرتے ہیں۔ اور اگر تیرا پروردگار چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے۔ تو تو ان کو ان کے بہتان کے ساتھ چھوڑ دے۔

۔الانعام ۶:۱۱۲۔

۳۱۔ اور اسی طرح اکثر مشرکوں کی نظر میں ان کے شریکوں نے ان کی اولاد کا قتل اچھا کر دکھایا ہے تا کہ ان کو ہلاک کریں اور ان کے دین کو ان پر مشتبہ کریں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے۔ تو تو ان کو ان کے بہتان میں چھوڑے رکھ۔

۔الانعام ۶:۱۳۷۔

۳۲۔ اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں۔ تو تم اس کو ان ہی کے ساتھ پکارو اور ان کو چھوڑو جو اس کے ناموں میں ٹیڑھے چلتے ہیں۔ ان کو اس کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۸۰۔

قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِىْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۗ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِىْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝

۳۰۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِىْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۗ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝

۳۱۔ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝

۳۲۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِىْٓ اَسْمَآئِهٖ ۗ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۳۔ ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

۳۴۔ فَذَرْهُمْ فِىْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

۳۵۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

۳۶۔ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

۳۷۔ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِىْ يُوْعَدُوْنَ ۝

۳۳۔ ان کو چھوڑ کہ کھائیں اور نفع اٹھائیں اور امید ان کو غفلت میں ڈالے رکھے، وہ عنقریب معلوم کرلیں گے۔

۔الحجر ۱۵:۳۔

۳۴۔ پھر ان کو ایک وقت تک ان کی غفلت میں رہنے دے۔

۔المؤمنون ۲۳:۵۴۔

۳۵۔ پس ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رکھ۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۷۴۔

۳۶۔ اور ایک وقت تک ان سے منہ پھیرے رکھ۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۷۸۔

۳۷۔ اور ان کو چھوڑ کہ بکواس کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ اپنے اس دن سے جاملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۸۳۔

۳۸۔ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

۳۹۔ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

۴۰۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝

۴۱۔ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۝

۴۲۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝

۴۳۔ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۴۴۔ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

۴۵۔ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۝ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝

۴۶۔ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝

۴۷۔ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝

۴۸۔ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ

۳۸۔ اور رسول کے اس کہنے کی قسم کہ اے رب! بے شک یہی وہ لوگ ہیں جو ایمان نہیں لاتے تو تو ان سے درگزر کر اور کہہ کہ سلام۔ وہ عنقریب جان لیں گے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۸۸۔۸۹۔

۳۹۔ مومنوں سے کہہ دے کہ ان لوگوں کو معاف کریں جو اللہ کے دنوں (وعدوں) کی امید نہیں رکھتے تا کہ اللہ لوگوں کو ان کے کیے کا بدلہ دے۔

۔الجاثیة ۴۵:۱۴۔

۴۰۔ تو ان سے منہ پھیر لے، تجھ پر کچھ ملامت نہیں ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۵۴۔

۴۱۔ تو ان کو چھوڑ یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے ملیں جس میں بے ہوش کیے جائیں گے۔

۔الطور ۵۲:۴۵۔

۴۲۔ تو تو ان سے منہ پھیر جس روز بلانے والا ایک نامانوس شے کی طرف بلائے گا۔

۔القمر ۵۴:۶۔

۴۳۔ تو مجھے اور اس کو چھوڑ جو اس بات کو جھٹلاتا ہے۔ ہم ان کو ایسی طرح پر کہ ان کو خبر بھی نہیں ہوتی، مہلت دیتے ہیں۔

۔القلم ۶۸:۴۴۔

۴۴۔ ان کو چھوڑ کہ بکواس کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے جاملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

۔المعارج ۷۰:۴۲۔

۴۵۔ اور جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور خوب صورتی کے ساتھ ان کو چھوڑ دے رکھ اور مجھے اور اہلِ نعمت کے جھٹلانے والوں کو چھوڑ اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے۔

۔المزمل ۷۳:۱۰۔۱۱۔

۴۶۔ چھوڑ مجھے اور اس کو جسے میں نے تنہا پیدا کیا۔ اور اس کو بہت سا مال دیا۔ اور بیٹے دیے جو موجود ہیں۔ اور اس کے لیے ایک سامان مہیا کیا پھر وہ طمع کرتا ہے کہ میں اور زیادہ دوں۔ ہرگز نہیں وہ ہماری آیتوں کا مخالف تھا۔

۔المدثر ۷۴:۱۱۔۱۶

۴۷۔ تو کافروں کو مہلت دے، تھوڑی سی مہلت۔

۔الطارق ۸۶:۱۷۔

۴۸۔ کہہ دے اے کافرو! میں اسے نہیں پوجتا جسے تم پوجتے ہو۔ اور نہ تم اس اللہ کو پوجنے والے ہو جسے میں پوجتا ہوں اور نہ میں اس کو

پوجنے والا ہوں جسے تم پوجتے ہو۔ اور نہ تم اس (اللہ) کو پوجنے والے ہو جسے میں پوجتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

-الکفرون ۱۰۹: ۱-۶-

ارتداد

۱۔ مرتدوں کے عمل رائیگاں ہیں

۱۔اور جو تم میں سے اپنے دین سے پھرے اور وہ کفر ہی کی حالت میں مر جائے تو یہی وہ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں اکارت گئے۔

-البقرۃ ۲: ۲۱۷-

۲۔اور جو شخص بھی ایمان کا انکار کر دے گا اس کے اعمال اکارت جائیں گے اور آخرت میں وہ گھاٹا اٹھانے والوں میں ہوگا۔

-المائدۃ ۵: ۵-

۲۔ مرتدوں کی مغفرت نہیں

۳۔کچھ شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر (اس کے بعد دوبارہ) ایمان لائے اور پھر کافر ہو گئے پھر کفر ہی میں بڑھتے گئے، تو اللہ ایسا نہیں ہے کہ ان کو بخش دے اور نہ ایسا ہی ہے کہ ان کو راہ پر لگا دے۔

-النساء ۴: ۱۳۷-

۳۔ کفر بڑھانے والے مرتدوں کی توبہ قبول نہیں

۴۔بے شک جو لوگ اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر ہی میں بڑھتے گئے، ان کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔

-آل عمران ۳: ۹۰-

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۭ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

۱۔وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَھُوَ كَافِرٌ فَاُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

۲۔وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

۳۔اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَھُمْ وَلَا لِيَهْدِيَھُمْ سَبِيْلًا ۝

۴۔اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُھُمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ ھُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ۝

۵۔وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۶۔وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

۱۔يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

۴۔ مرتد ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

۵۔اور وہی لوگ دوزخی ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

-البقرۃ ۲: ۲۱۷-

۵۔ مرتد آخرت میں زیاں کار ہیں

۶۔اور جو شخص بھی ایمان کا انکار کر دے گا اس کے اعمال اکارت جائیں گے اور آخرت میں وہ گھاٹا اٹھانے والوں میں ہوگا۔

-المائدۃ ۵: ۵-

عبادت

۱۔ ایک اللہ کی عبادت کا حکم

۱۔لوگو اپنے پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا اور (نیز) ان

کو جو تم سے پہلے گزرے ہیں تا کہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔

-البقرۃ۲: ۲۱-

تَتَّقُوْنَ ۝

۲۔اور اللہ کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو۔

-النساء۴: ۳۶-

۲۔وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا

۳۔پس اسی کی عبادت کرو۔

-الانعام۶: ۱۰۲-

۳۔ فَاعْبُدُوْهُ

۴۔اپنے پروردگار کو گڑگڑا گڑگڑا کر اور دل ہی دل میں پکارو۔

-الاعراف۷: ۵۵-

۴۔اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً

۵۔یہ اللہ ہے تمہارا پروردگار۔پس تم اسی کی عبادت کرو۔

-یونس۱۰: ۳-

۵۔ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ

۶۔پس تو اسی کی عبادت کر اور اسی پر بھروسہ رکھ۔

-ھود۱۱: ۱۲۳-

۶۔فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ

۷۔پس تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر اور سجدہ کرنے والوں میں ہو، اور اپنے پروردگار کی عبادت کر یہاں تک کہ تجھ کو موت آجائے۔

-الحجر۱۵: ۹۹-

۷۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝

۸۔اور بے شک ہم نے ہر امت میں ایک پیغمبر بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور بتوں سے بچو۔

-النحل۱۶: ۳۶-

۸۔وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ

۹۔اور تیرے پروردگار نے فیصلہ کر دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو۔

-بنی اسرائیل۱۷: ۲۳-

۹۔وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ

۱۰۔بے شک اللہ ہی میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے سو تم اسی کو پوجو۔یہی سیدھا راستہ ہے۔

-آل عمران۳: ۵۱ و مریم۱۹: ۳۶-

۱۰۔اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

۱۱۔رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ

۱۱۔(وہ) آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے، کا پروردگار ہے۔پس تو اسی کو پوج اور اسی کی عبادت پر جما رہ۔

-مریم۱۹: ۶۵-

۱۲۔فَاعْبُدْنِيْ

۱۲۔پس تو میری ہی عبادت کر۔

-طٰہٰ۲۰: ۱۴-

۱۳۔وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝

۱۳۔اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھ سے پہلے جو رسول بھی بھیجا اسی کی طرف ہم یہ پیغام بھیجتے رہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو تم میری ہی عبادت کرو۔

-الانبیاء۲۱: ۲۵-

۱۴۔اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ڮ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝

۱۴۔بے شک یہ تمہاری جماعت ہے۔تم اور وہ ایک ہی جماعت میں ہو اور میں تمہارا پروردگار ہوں۔پس تم میری ہی عبادت کرو۔

-الانبیاء۲۱: ۹۲-

۱۵۔ مسلمانو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو اور نیک کام کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

۔الحج ۲۲:۷۷۔

۱٦۔ مجھے تو بس یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر (مکے) کے پروردگار کی، جس نے اسے حرمت دی ہے، عبادت کروں اور ہر چیز اسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں رہوں۔

۔النمل ۲۷:۹۱۔

۱۷۔ اللہ کی عبادت کرو۔

۔العنکبوت ۲۹:۱٦، ۳٦۔

۱۸۔ اور اسی کی عبادت کرو۔

۔العنکبوت ۲۹:۱۷۔

۱۹۔ اے میرے مسلمان بندو! کچھ شک نہیں کہ میری زمین فراخ ہے، تو میری ہی عبادت کرو۔

۔العنکبوت ۲۹:۵٦۔

۲۰۔ اور یہ کہ میری ہی عبادت کرو یہ ہی سیدھا راستہ ہے۔

۔یٰس ۳٦:٦۱۔

۲۱۔ پس تو اللہ کو خالص اسی کی اطاعت کرتا ہوا پوج۔ سن لو کہ خالص اطاعت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔الزمر ۳۹:۲۔۳

۲۲۔ کہہ دے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کو خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے پوجوں۔

۔الزمر ۳۹:۱۱۔

۲۳۔ کہہ دے کہ میں اللہ کو خالص اسی کی اطاعت کرتا ہوا پوجتا ہوں۔

۔الزمر ۳۹:۱۴۔

۱۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

۱٦۔ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

۱۷۔ اعْبُدُوا اللَّهَ

۱۸۔ وَاعْبُدُوهُ

۱۹۔ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ ۝

۲۰۔ وَأَنِ اعْبُدُونِي ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝

۲۱۔ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ

۲۲۔ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝

۲۳۔ قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۝

۲۴۔ بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝

۲۵۔ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝

۲٦۔ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۲۷۔ فَاعْبُدُوهُ ۚ

۲۴۔ بلکہ تو اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزاروں میں ہو۔

۔الزمر ۳۹:٦٦۔

۲۵۔ پس تم اللہ کو خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے پکارو اگرچہ کافر برا مانیں۔

۔المؤمن ۴۰:۱۴۔

۲٦۔ وہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم اسی کو خاص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے پکارو۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔المؤمن ۴۰:٦۵۔

۲۷۔ پس اسی کی عبادت کرو۔

۔الزخرف ۴۳:٦۴۔

۲۸۔ پس اللہ ہی کو سجدہ کرو اور اسی کو پوجو۔

۔النجم ۵۳: ۶۲۔

۲۹۔ یہ (حکم ہے) کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو۔

۔نوح ۷۱: ۳۔

۳۰۔ پس ان کو چاہیے کہ اس گھر (کعبہ) کے پروردگار کی عبادت کریں جس نے ان کو بھوک میں کھانا دیا۔

۔قریش ۱۰۶: ۳۔۴۔

۲۔ غیر اللہ کی عبادت کی ممانعت

۳۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ میں ان کو پوجوں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو۔ کہہ دے کہ میں تمہاری خواہشوں پر نہیں چلتا۔ بے شک ایسا کرنے کی صورت میں گمراہ ہو جاؤں گا اور میں ہدایت پانے والوں میں نہ رہوں گا۔

۔الانعام ۶: ۵۶۔

۳۲۔ یہ کہ سوائے اللہ کے کسی کی عبادت نہ کرو۔ بے شک میں تمہیں اس کی طرف سے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

۔ھود ۱۱: ۲۔

۳۳۔ اس نے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو یہ سیدھا دین ہے لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے۔

۔یوسف ۱۲: ۴۰۔

۳۴۔ اے اولاد آدم! کیا میں نے تم سے یہ عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۶۰۔

۳۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اے جاہلو، کیا تم مجھے

۲۸۔ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩
۲۹۔ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
۳۰۔ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ
۳۱۔ قُلْ اِنِّیْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝
۳۲۔ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۝
۳۳۔ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
۳۴۔ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝
۳۵۔ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّیْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝
۳۶۔ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْيَا وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ
۳۷۔ قُلْ اِنِّیْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
۳۸۔ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۩

یہ حکم دیتے ہو کہ میں غیر اللہ کی عبادت کروں۔

۔الزمر ۳۹: ۶۴۔

۳۶۔ ضرور ہے کہ جس چیز کی (عبادت کی) طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو پکارنا نہ دنیا میں (صحیح) ہے اور نہ آخرت میں۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۳۔

۳۷۔ کہہ دے کہ بے شک مجھے اس کی ممانعت کی گئی ہے کہ میں ان کو پوجوں جن کو اللہ کے سوا تم پکارتے ہو۔ جبکہ میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس اس بات کی کھلی دلیلیں بھی آ چکی ہیں کہ میں جہانوں کے پروردگار کا فرماں بردار رہوں۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۶۔

۳۸۔ نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان کو پیدا کیا ہے اگر تم اسی کو پوجتے ہو۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۷۔

۳۹۔ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۴۰۔ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝

۴۱۔ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰۗىِٕكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ۭ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

۴۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۝

۴۳۔ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝

۴۴۔ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝

۴۵۔ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝

۳۹۔ اور اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ۔ بے شک میں تمہیں اس کی طرف سے کھول کر ڈرانے والا ہوں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۵۱۔

۴۰۔ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کی ہیں تو تو اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکار۔

۔الجن ۷۲: ۱۸۔

۳۔ کسی نبی کا حق نہیں کہ وہ اپنی یا فرشتوں کی عبادت کا حکم دے

۴۱۔ کسی بشر کو لائق نہیں کہ اللہ اس کو کتاب اور دانائی اور نبوت دے۔ پھر وہ بشر لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بنو لیکن وہ کہے گا کہ اللہ والے بن جاؤ اس لیے کہ تم کتاب لوگوں کو پڑھاتے ہو اور اس لیے کہ تم خود پڑھتے ہو اور وہ تمہیں یہ حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں کو رب بنا لو۔ کیا وہ تمہیں اس کے بعد کہ تم مسلمان ہو، کفر کا حکم دے گا؟

۔آل عمران ۳: ۷۹۔۸۰۔

۴۔ اللہ کے پاس والے اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے

۴۲۔ بے شک جو (فرشتے) تیرے پروردگار کے پاس ہیں، وہ اس کی عبادت سے غرور نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۶۔

۴۳۔ اور اسی کے لیے ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے نہ غرور کرتے ہیں اور نہ تھکتے ہیں۔ رات اور دن تسبیح کرتے ہیں اور سستی نہیں کرتے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۹۔۲۰۔

۴۴۔ اور انہوں نے کہا کہ رحمٰن نے اولاد اختیار کی ہے تو وہ تو پاک ہے بلکہ وہ معزز بندے ہیں۔ بات کرنے میں ان سے سبقت نہیں کرتے اور وہ اس کے حکم کے مطابق کام کرتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۲۶۔۲۷۔

۵۔ اللہ کی عبادت سے تکبر کرنے والے ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے

۴۵۔ اور تمہارے پروردگار نے کہا کہ مجھے پکارو میں تمہیں جواب دوں گا۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے غرور کرتے ہیں وہ ذلیل و خوار دوزخ میں داخل ہوں گے۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۰۔

۶۔ خلقت کی پیدائش سے مقصود صرف عبادت کرانا ہے

۴۶۔اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔ میں نہ ان سے روزی چاہتا ہوں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۵۶۔۵۷۔

۴۶۔وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿۵۶﴾ مَا أُرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطْعِمُونِ ﴿۵۷﴾

کتاب العبادات

الصلوٰۃ۔ نماز

انبیائے سابقین کو نماز پڑھنے کا حکم تمام انبیاء علیھم السلام نماز پڑھا کرتے تھے

۱۔ زکریا علیہ السلام

۱۔ پس فرشتوں نے اس کو پکارا اور وہ (مسجد کی) محراب میں کھڑا ہوا نماز پڑھ رہا تھا۔

۔آل عمران ۳: ۳۹۔

۲۔ موسیٰ وہارون علیھما السلام

۲۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ نماز کو قائم رکھو اور مومنوں کو بشارت دو۔

۔یونس ۱۰: ۸۷۔

۳۔ میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو (اے موسیٰ علیہ السلام) میری ہی عبادت کر اور میری یاد کے لیے نماز کو قائم رکھ۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۴۔

۳۔ شعیب علیہ السلام

۴۔ انہوں نے کہا اے شعیب کیا تجھے تیری نماز یہ حکم دیتی ہے کہ ہم ان (معبودوں) کو چھوڑ دیں جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آتے ہیں۔

۔ھود ۱۱: ۸۷۔

۴۔ ابراہیم علیہ السلام

۵۔ اور وہ وقت یاد کر جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کا مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور تم لوگ مقامِ ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل سے عہد لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور مجاوروں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

۔البقرۃ ۲: ۱۲۵۔

۱۔ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ

۲۔ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ ...... وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۷﴾

۳۔ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾

۴۔ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ

۵۔ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

۶۔ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

۷۔ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

۸۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ؗ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿۵۴﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿۵۵﴾

۶۔ اے ہمارے پروردگار! میں نے اپنی اولاد کو تیرے حرمت والے گھر کے پاس اس جنگل میں بسایا ہے جس میں کھیتی نہیں۔ اے پروردگار! یہ اس لیے ہے کہ وہ نماز پڑھتے رہیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۳۷۔

۷۔ اے ہمارے پروردگار! مجھے نماز پر قائم رکھ اور میری اولاد میں سے بھی اور میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ اور مومنوں کو جس دن حساب قائم ہو بخش دینا۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۰۔ ۴۱۔

۵۔ اسمٰعیل علیہ السلام

۸۔ اور کتاب میں اسماعیل کو یاد کر۔ بے شک وہ وعدہ کا سچا اور رسول نبی تھا۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھا۔

۔مریم ۱۹: ۵۴: ۵۵۔

۶۔ ابراہیم، اسحٰق، یعقوب اور لوط علیہم السلام کی طرف نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی

۹۔اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے (لوگوں کو) ہدایت کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف وحی کی نیکی کے کام کرنے اور نماز کے قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے کی اور وہ ہماری عبادت کرتے تھے۔

-الانبیاء ۲۱:۷۳-

۷۔ عیسیٰ علیہ السلام

۱۰۔میں اللہ کا بندہ ہوں۔اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا اور مجھے برکت والا بنایا جہاں کہیں بھی رہوں اور جب تک میں زندہ ہوں مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا۔

-مریم ۱۹:۳۰-۳۱-

۸۔ ادریس علیہ السلام کے بعد لوگوں نے نماز چھوڑ دی

۱۱۔پھر ان کے بعد ایسے جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو کھو دیا اور اپنی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے تو عنقریب وہ گمراہی (کی سزا) سے ملیں گے۔

-مریم ۱۹:۵۹-

۹۔ لقمان

۱۲۔بیٹا نماز کو قائم رکھ اور نیکی کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کر اور جو تکلیف (اس بارہ میں) تجھے پہنچے، اس پر صبر کر۔بے شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے۔

-لقمٰن ۳۱:۱۷-

۱۰۔ بنی اسرائیل کو نماز کا حکم دیا گیا تھا

۱۳۔اور وہ وقت یاد کر جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجنا......اور لوگوں سے اچھی بات

۹۔وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝

۱۰۔اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۗ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ۝ وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝

۱۱۔فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝

۱۲۔يٰبُنَىَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ۗ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

۱۳۔وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ...... وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۗ

۱۴۔وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝

۱۵۔وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَىْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۗ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مَعَكُمْ ۗ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِىْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

کہنا اور نماز کو قائم رکھنا اور زکوٰۃ دیتے رہنا۔

-البقرۃ ۲:۸۳-

۱۴۔اور ان کو ان کے سوا اور کچھ حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ ہی کی عبادت کریں خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے، توحید پر قائم رہ کر اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہیں اور یہی درست دین ہے۔

-البینۃ ۹۸:۵-

۱۱۔ بنی اسرائیل سے نماز کا عہد

۱۵۔اور اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں بارہ سردار کھڑے کیے اور اللہ نے فرمایا میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور ان کی مدد کی اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیتے رہے تو میں ضرور تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

-المائدۃ ۵:۱۲-

۱۲۔ اصحابِ رسول اللہ نماز پڑھتے تھے

۱۶۔ یہ وہ ہیں کہ اگر ہم ملک میں ان کے پاؤں جما دیں تو وہ نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور لوگوں کو نیکی کا حکم دیں اور برے کاموں سے روکیں۔

۔الحج ۲۲: ۴۱۔

نمازِ اسلام

۱۔ طہارتِ جامہ

۱۔اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھ۔

۔المدثر ۷۴: ۴۔

۲۔ وضو

۲۔مسلمانو! جب تم نماز کی (ادائیگی کی) طرف کھڑے ہو، تو اپنے منہ اور اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھولیا کرو اور اپنے سروں پر مسح کرلیا کرو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک دھولیا کرو۔

۔المائدۃ ۵: ۶۔

۳۔ غسل وتیمم

۳۔مسلمانو! جب تم نشے میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ تم اس کو سمجھنے لگو جو تم کہتے ہو اور نہ ناپاکی کی حالت میں جاؤ مگر رستہ چلتے ہوئے (مسجد سے گزر جاؤ تو مضائقہ نہیں) یہاں تک کہ تم غسل کر لو، اور اگر تم بیمار ہو یا مسافر یا کوئی تم میں سے جائے ضرور سے آیا ہو یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو۔ پس اپنے مونہوں اور اپنے ہاتھوں پر مسح کر لو۔ بے شک اللہ معاف

۱۶۔ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ

۱۔ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ

۳۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝

۴۔ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

۵۔ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

۔النساء ۴: ۴۳۔

۴۔اور اگر تم ناپاک ہو تو خوب پاک ہو جاؤ۔ اور اگر تم بیمار ہو یا مسافر ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرور سے آیا ہو، یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو، پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو۔ بس اس سے اپنے مونہوں اور اپنی ہاتھوں پر مسح کرلو۔ اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر تنگی ڈالے لیکن وہ یہ چاہتا ہے کہ تم کو خوب پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔

۔المائدۃ ۵: ۶۔

۴۔ نماز کا حکم

۵۔اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

۔البقرۃ ۲: ۴۳۔

۶۔ اور مدد مانگو صبر اور نماز کے ذریعے سے۔

۔البقرۃ ۲:۴۵۔

۷۔ اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اپنے لیے جو بھلائی تم آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں پاؤ گے۔ بے شک اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۱۰۔

۸۔ مسلمانو! نماز اور صبر کے ذریعے سے مدد مانگو۔ بے شک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۳۔

۹۔ اور یہ کہ نماز کو قائم رکھو اور اس سے ڈرتے رہو اور اسی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔

۔الانعام ۶:۷۲۔

۱۰۔ میرے بندوں سے جو ایمان لائے ہیں کہہ دے کہ نماز کو قائم رکھیں اور اس مال میں سے خرچ کرتے رہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے چھپا کر اور علانیہ۔ اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی نہ دوستی۔

۔ابراہیم ۱۴:۳۱۔

۱۱۔ پس تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو۔

۔الحجر ۱۵:۹۸۔

۱۲۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور اس کا بوجھ اٹھا۔ ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے ہم تجھ کو روزی دیتے ہیں اور انجام نیک پرہیز گاری کا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۳۲۔

۱۳۔ مسلمانو! رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کی

۶۔ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

۷۔ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

۸۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ

۹۔ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ

۱۰۔ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ

۱۱۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ

۱۲۔ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى

۱۳۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

۱۴۔ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

۱۵۔ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

۱۶۔ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

۔الحج ۲۲:۷۷۔

۱۴۔ تو نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو مضبوط پکڑے رہو۔ وہ تمہارا آقا ہے سو کیا ہی اچھا آقا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار۔

۔الحج ۲۲:۷۸۔

۱۵۔ اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور حکم مانو رسول کا تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔النور ۲۴:۵۶۔

۱۶۔ اس کتاب کو پڑھتا رہ جو تیری طرف وحی کی گئی ہے اور نماز کو قائم رکھ۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۵۔

۱۷۔ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ...... مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾

۱۸۔ وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

۱۹۔ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

۲۰۔ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ

۲۱۔ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

۲۲۔ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

۲۳۔ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

۲۴۔ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾

۲۵۔ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷۔ تو (ایک اللہ کا ہو کر) اپنا منہ دین پر قائم رکھ...... اسی کی طرف رجوع ہوتے ہوئے اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز کو قائم رکھو اور مشرکوں میں (داخل) نہ ہو۔ (یعنی) ان لوگوں میں (داخل) نہ ہو جنھوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے ہر گروہ اپنے ہی خیالات سے خوش ہے۔

۔الروم ۳۰: ۳۱۔۳۲۔

۱۸۔ اور (اے پیغمبر کی بی بیو!) نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۳۔

۱۹۔ کیا تم اس بات سے ڈر گئے کہ اپنی سرگوشیوں سے پہلے خیرات کیا کرو۔ پس جب تم نے یہ کام نہیں کیا اور اللہ تم پر مہربان ہو گیا تو نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۱۳۔

۲۰۔ اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو خوش دلی سے قرض دو۔

۔المزمل ۷۳: ۲۰۔

۵۔ نماز بقیدِ اوقات

۲۱۔ بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں پر فرض کی گئی ہے۔

۔النساء ۴: ۱۰۳۔

۲۲۔ اور دن کی دونوں طرف نماز کو قائم رکھ اور رات کے ٹکڑوں میں بھی۔ بے شک نیکیاں بدیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ یاد کرنے والوں کے لیے (میری) یاد ہے۔

۔ہود ۱۱: ۱۱۴۔

۲۳۔ سورج ڈھلتے وقت نماز کو قائم رکھ رات کی تاریکی کے چھا جانے تک اور فجر کی قرأت بھی۔ بے شک فجر کی قرأت کے وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۷۸۔

۲۴۔ تو جو وہ کہتے ہیں اس پر صبر کر اور سورج کے طلوع اور اس کے غروب سے پہلے اور رات کے حصوں میں اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر اور دن کی طرفوں میں بھی پاکی بیان کرتا کہ تو راضی ہو جائے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۳۰۔

۲۵۔ تو اللہ کی پاکی بیان کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو۔

۔الروم ۳۰: ۱۷۔

۲٦۔ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

۲۷۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾

۲۸۔ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾

۲۹۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾

۳۰۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾

۳۱۔ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾

۳۲۔ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ

۳۳۔ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

۳۴۔ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

۳۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى

۲٦۔ اور اسی کے لیے تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور عصر کے وقت بھی پاکی بیان کرو اور جب تم ظہر کرو۔

۔الروم ۱۸:۳۰۔

۲۷۔ اور سورج کے طلوع اور غروب سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔

۔ق ۳۹:۵۰۔

۲۸۔ اور رات میں بھی اس کی پاکی بیان کرو اور سجدے (نماز) کے بعد بھی۔

۔ق ۴۰:۵۰۔

۲۹۔ اور اپنے پروردگار کی پاکی بیان کر جب تو اٹھے اور رات میں بھی اس کی پاکی بیان کر اور ستاروں کے ڈوبنے کے وقت بھی۔

۔الطور ۴۸:۵۲۔۴۹۔

۳۰۔ اور صبح اور شام اپنے پروردگار کا نام لے۔

۔الدھر ۲۵:۷٦۔

٦۔ درمیانی نماز کی پابندی

۳۱۔ تمام نمازوں کی حفاظت کرو اور (خاص کر) بیچ کی نماز (یعنی عصر) کی اور اللہ کے لیے خاموش کھڑے رہا کرو۔

۔البقرۃ ۲۳۸:۲۔

۷۔ نماز مسجد میں

۳۲۔ اور ہر ایک مسجد کے پاس اپنے مونہوں کو سیدھا رکھو اور خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے اس کو پکارو جیسا تم کو ابتدا میں پیدا کیا ہے ویسا ہی تم لوٹو گے۔ اس نے ایک فریق کو راہِ راست پر لگا دیا اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہوگئی۔

۔الاعراف ۲۹:۷۔۳۰۔

۸۔ نماز زینت کے ساتھ

۳۳۔ اے بنی آدم ہر مسجد (نماز) کے وقت اپنی زینت اپنے ساتھ رکھو اور کھاؤ اور پیو اور فضول خرچی نہ کرو۔ بے شک وہ فضول خرچوں کو پسند نہیں کرتا۔

۔الاعراف ۳۱:۷۔

۹۔ زینت کو کس نے حرام کیا

۳۴۔ کہہ دے کہ کس نے حرام کیا اللہ کی زینت کو جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی اور ستھری روزیوں کو، کہہ دے کہ وہ دنیا کی زندگی میں اُن کے لیے ہے جو ایمان لائے ہیں قیامت کے دن خالص اُن ہی کے لیے۔ یوں ہم ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں تفصیل سے نشانیاں بیان کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۳۲:۷۔

۱۰۔ نماز نشہ کی حالت میں منع ہے

۳۵۔ مسلمانو! جب تم نشے میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ۔

۔النساء ۴۳:۴۔

۱۱۔ قرأتِ نماز متوسط آواز میں

۳۶۔ اور تو اپنی نماز بہت اونچی آواز سے نہ پڑھ اور نہ اس کو بہت ہلکی آواز سے پڑھ اور اس کے درمیان راستہ ڈھونڈ لے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۰۔

۱۲۔ حاجت مندوں کو تھوڑی قرأت

۳۷۔ خدا نے معلوم کر لیا کہ کچھ تم میں مریض ہوں گے اور دوسرے اللہ کے فضل (روزی) کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہوں گے اور کچھ لوگ اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہوں گے تو اس میں سے جس قدر تمہیں آسان معلوم ہو پڑھو اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ اور اللہ کو قرضِ حسنہ دو اور جو (نیکی) تم اپنے نفسوں کے لیے آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں پاؤ گے وہ بہتر اور بڑا ثواب ہے اور اللہ سے (اپنے گناہوں کی) معافی مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۱۳۔ نمازِ جمعہ

۳۸۔ مسلمانو! جمعہ کے دن جب نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کے لیے دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ پھر جب نماز ختم کر دی جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل (روزی) تلاش کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۔الجمعۃ ۶۲:۹۔۱۰۔

۱۴۔ نمازِ خوف و سفر

۳۹۔ اور اللہ کے لیے (نمازِ سفر میں) خاموش کھڑے رہو۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۸۔

۳۶۔ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا ﴿۱۱۰﴾

۳۷۔ عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضٰى ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَأَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۖ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۰﴾

۳۸۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۹﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۱۰﴾

۳۹۔ وَقُومُوا لِلّٰهِ قٰنِتِينَ ﴿۲۳۸﴾

۴۰۔ فَإِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا ۖ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۹﴾

۴۱۔ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ

۱۵۔ نمازِ خوف پیادہ پڑھو یا سوار

۴۰۔ پھر اگر تمہیں خوف ہو تو پیدل راہ چلتے چلتے یا سواری کی حالت میں (نماز پڑھو) پھر جب تم امن میں ہو جاؤ تو اللہ کو اس طرح یاد کرو جیسا اس نے تم کو تعلیم کیا ہے جو تم (پہلے) نہیں جانتے تھے۔

۔البقرۃ ۲:۲۳۹۔

۱۶۔ نمازِ سفر میں قصر

۴۱۔ اور جب تم ملک میں سفر کرو تو تم پر گناہ نہیں کہ نماز میں سے کچھ کم کر دو (یعنی چار رکعت کی بجائے دو) اگر تمہیں یہ خوف ہو، کہ کافر تمہیں مصیبت میں ڈال دیں گے۔

۔النساء ۴:۱۰۱۔

۱۷۔ نمازِ خوف میں جماعت باری باری

۱۸۔ نمازِ خوف میں ہتھیار ساتھ رہیں

۱۹۔ حالتِ عذر میں ہتھیار اتار رکھو مگر اپنا بچاؤ اپنے ساتھ رکھو

۴۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) جب تو ان کے درمیان ہو اور انہیں نماز پڑھانے لگے، تو ان میں سے ایک فریق تیرے ساتھ (نماز میں) کھڑا ہو جائے۔ اور وہ اپنے ہتھیار اپنے ساتھ لیے رہیں۔ پھر جب وہ سجدہ (ایک رکعت پوری) کر چکیں تو تمہارے پیچھے ہٹ جائیں اور دوسرا فریق جس نے نماز نہیں پڑھی آ جائے اور وہ تیرے ساتھ نماز پڑھیں اور اپنا بچاؤ اور اپنے ہتھیار اپنے ساتھ لیے رہیں۔ کافر چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے (لڑائی کے) اسباب سے غافل ہو جاؤ پھر وہ تم پر ایک دفعہ ہی ٹوٹ پڑیں اور تم پر گناہ نہیں اگر تمہیں بارش کی تکلیف ہو یا تم بیمار ہو کہ تم اپنے ہتھیار اتار رکھو۔ اور اپنا بچاؤ اپنے ساتھ رکھو۔ بے شک اللہ نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے۔

۔النساء ۴:۱۰۲۔

۲۰۔ نمازِ خوف کے بعد کھڑے، بیٹھے، لیٹے جیسی حالت ہو اللہ کو یاد کرو

۴۳۔ پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے کروٹوں پر (لیٹے جیسی حالت ہو) اللہ کو یاد کرو۔ پھر جب تم اطمینان کی حالت میں ہو جاؤ تو نماز کو قائم رکھو۔ بے شک نماز مسلمانوں پر بقیدِ اوقات فرض ہے۔

۔النساء ۴:۱۰۳۔

۴۲۔ وَإِذَا كُنتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُم مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِن وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضَىٰ أَن تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿۱۰۲﴾

۴۳۔ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴿۱۰۳﴾

۴۴۔ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهُ أَوِ انقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ﴿۳﴾ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ﴿۴﴾ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ﴿۵﴾ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ﴿۶﴾ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿۸﴾

۴۵۔ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ﴿۲۶﴾

۲۱۔ نمازِ تہجد

۴۴۔ اے کپڑے میں لپٹنے والے رات کو (نماز کے لیے) اُٹھ مگر تھوڑا۔ آدھی رات نماز پڑھ یا تھوڑا اس سے کم کر دے یا اس پر کچھ زیادہ کر اور قرآن کا پڑھنا واضح طور پر پڑھ۔ بے شک ہم تجھ پر بھاری بات ڈالیں گے۔ بے شک رات کا قیام نفس کے پامال کرنے کے لیے زیادہ سخت اور قول کو بہت سیدھا کرنے والا ہے۔ بے شک تیرے لیے دن میں بڑا لمبا شغل ہے اور اپنے پروردگار کا نام یاد کر اور اُس کی طرف متوجہ ہو کر سب سے علیحدہ ہو جا۔

۔المزمل ۷۳:۱۔۸

۴۵۔ اور رات میں اس کو سجدہ کر اور رات میں بہت دیر تک اس کی پاکی بیان کر۔

۔الدھر ۷۶:۲۶۔

۲۲۔ تہجد میں جس قدر ہو سکے اسی قدر قرأتِ قرآن کافی ہے

۴۶۔ بے شک تیرا پروردگار جانتا ہے کہ تو دو تہائی رات کے قریب اور آدھی رات اور تہائی رات اٹھتا ہے اور ایک جماعت ان میں سے بھی جو تیرے ساتھ ہے، اٹھتی ہے اور اللہ رات اور دن کا اندازہ کرتا ہے۔ اس نے جان لیا کہ تم اس کو نہ نباہ سکو گے، پس وہ تم پر مہربان ہوا تو جتنا قرآن سے آسان ہو پڑھ لیا کرو۔

۔المزمل ۷۳: ۲۰۔

۲۳۔ ابتداءً مسلمانوں کو صرف نماز اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم تھا

۴۷۔ (اے نبی ﷺ) کیا تو نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جن سے کہا گیا کہ (ابھی) اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو پھر جب ان پر جہاد فرض کیا گیا تو اسی دم ان میں سے ایک فریق لوگوں سے ایسا ڈرنے لگا جیسا اللہ سے ڈرنا چاہیے یا اس سے بھی زیادہ ڈرنے لگا، اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کیا۔ تو نے ہم کو ایک قریب مدت تک اور مہلت کیوں نہیں دی۔

۔النساء ۴: ۷۷۔

۲۴۔ شیطان اللہ کی یاد اور نماز سے روکنا چاہتا ہے

۴۸۔ اور (شیطان) چاہتا ہے کہ تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے روک دے۔

۔المائدۃ ۵: ۹۱۔

۲۵۔ اہلِ کتاب نماز کی ہنسی اڑاتے ہیں

۴۹۔ اور جب تم نماز کے لیے بلاتے ہو تو یہ لوگ نماز کو کھیل اور ہنسی میں اڑاتے ہیں کہ یہ بے عقل ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۵۸۔

۴۶۔ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ۚ

۴۷۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ

۴۸۔ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۖ

۴۹۔ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿۵۸﴾

۵۰۔ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ ﴿۴۵﴾ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۴۶﴾

۵۱۔ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۱۴۲﴾

۵۲۔ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ۗ

۲۶۔ نماز اللہ سے ڈرنے والوں کے سوا سب پر بھاری ہے

۵۰۔ اور بے شک نماز بھاری ہے مگر ان فروتنی کرنے والوں پر نہیں جو یہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور یہ کہ وہ اسی کی طرف جانے والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۴۵-۴۶۔

۲۷۔ سستی، کاہلی اور ریاکاری سے نماز پڑھنا منافقوں کا کام ہے

۵۱۔ بے شک منافق اللہ کو دھوکا دیتے ہیں اور (قیامت کو) وہ ان کو دھوکا دینے والا ہے اور جب وہ نماز کو اٹھتے ہیں تو سست اٹھتے ہیں لوگوں کو دکھلاتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا۔

۔النساء ۴: ۱۴۲۔

۲۸۔ نماز گناہوں سے روکتی ہے

۵۲۔ بے شک نماز بے حیائیوں اور گناہوں سے روک دیتی ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۵۔

٢٩۔ نماز منجملہ نیکی کے ہے

۵۳۔ یہ کچھ نیکی نہیں ہے کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر لو لیکن نیکی اس کی ہے جو اللہ اور قیامت اور فرشتوں اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لایا اور اس نے مال کو باوجود اس کی محبت کے (یا اللہ کی محبت میں) رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور منگتوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیا اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتا رہا۔

۔البقرۃ ۲:۱۷۷۔

۳۰۔ مسلمانوں کے رفیق صرف وہی مسلمان ہیں جو نماز پڑھتے ہیں

۵۴۔ تمہارا دوست تو بس اللہ اور اس کا رسول اور وہ مسلمان ہیں جو نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ رکوع کرتے ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۵۵۔

۳۱۔ نمازیوں سے لڑنا درست نہیں

۵۵۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز کو قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو تم ان کی راہ چھوڑ دو۔

۔التوبۃ ۹:۵۔

۵۶۔ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز کو قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو وہ دین میں تمہارے بھائی ہیں۔

۔التوبۃ ۹:۱۱۔

۳۲۔ مومنوں کی صفت نماز پڑھنا ہے

۵۷۔ اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں بعض بعض کے دوست ہیں۔ وہ اچھی بات کا حکم دیتے ہیں اور بری بات سے روکتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے اور

۵۳۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ

۵۴۔ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾

۵۵۔ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ

۵۶۔ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ؕ

۵۷۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

۵۸۔ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾

۵۹۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بے شک اللہ غالب ہے، حکمت والا۔

۔التوبۃ ۹:۷۱۔

۳۳۔ نمازیوں کے لیے دارِ آخرت

۵۸۔ اور وہ جنہوں نے اپنے پروردگار کی ذات چاہنے کے لیے صبر کیا اور نماز کو قائم رکھا اور اس مال میں سے جو ہم نے ان کو دیا ہے پوشیدہ اور علانیہ طور پر خرچ کیا اور وہ نیکی کے ساتھ بدی کو دفع کرتے ہیں، انہیں کے لیے آخرت کا گھر ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۲۔

۳۴۔ نمازیوں کے لیے بہشت

۵۹۔ اور وہ جو اپنی نمازوں پر حفاظت رکھتے ہیں، وہی وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہنے والے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۹۔۱۱۔

۶۰۔اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر دھیمے چلتے ہیں اور جب جاہل اُن سے ہم کلام ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ سلام ہے اور جو اپنے پروردگار کے لیے اپنے گھروں میں سجدے اور قیام میں رات گزارتے ہیں اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کے عذاب کو ہٹا، بے شک اس کا عذاب جھلسنے والا ہے۔ بے شک وہ بری قرار گاہ اور بُری قیام گاہ ہے......اور جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے (بہشت میں) بالا خانے دیے جائیں گے اور ان میں ان پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائے گا وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ وہ اچھی قرار گاہ اور اچھی قیام گاہ ہے۔

-الفرقان ۲۵:۶۳-۶۶......۷۴-۷۶-

۶۱۔ہماری آیتوں پر تو بس وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور اپنے پروردگار کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور وہ غرور نہیں کرتے، اُن کے پہلو خواب گاہوں سے دور رہتے ہیں، اپنے پروردگار کو ڈر کر اور لالچ سے پکارتے ہیں اور جو ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

-السجدۃ ۳۲:۱۵-۱۶-

۶۰۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾ ...... وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾

۶۱۔ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۡ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

۶۲۔ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

۶۳۔ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۠ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۠ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۸﴾

۶۴۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

۶۲۔سو کوئی شخص نہیں جانتا کہ اُن کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک سے کیا چیز چھپا کر رکھی گئی ہے، اُس کے عوض جو وہ کرتے تھے۔

-السجدۃ ۳۲:۱۷-

۶۳۔اور جنہوں نے اپنے پروردگار کی بات مانی اور نماز کو قائم رکھا اور ان کا کام اُن کے درمیان مشورہ سے ہوتا رہا اور وہ اُس میں سے جو ہم نے ان کو دیا ہے، خرچ کرتے ہیں۔

-الشوریٰ ۴۲:۳۸-

۶۴۔بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہیں اُس نعمت کے لیے جو ان کے پروردگار نے ان کو دی ہے۔ بے شک وہ اس سے پہلے (دنیا

میں) نیکوکار تھے۔ رات کے کم تر حصہ میں سوتے تھے اور وہ صبح کے وقتوں میں معافی مانگتے ہیں۔

۔الذّریٰت ۵۱: ۱۵-۱۸۔

۶۵۔ مگر نمازی جو اپنی نمازوں پر ہمیشگی رکھتے ہیں۔

۔المعارج ۷۰: ۲۲-۲۳

۶۶۔ اور جو لوگ اپنی نمازوں پر حفاظت رکھتے ہیں، وہی باغوں میں عزت کیے جائیں گے۔

۔المعارج ۷۰: ۳۴-۳۵۔

۶۷۔ اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے لیے عاقبت کا گھر ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۲۲۔

۳۴۔ نماز کا اجر ضائع نہیں ہے

۶۸۔ اور جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور اُنہوں نے نماز کو قائم رکھا تو ہم اصلاح کے کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

۔الاعراف ۷: ۱۷۰۔

۳۵۔ نمازیوں کے لیے فلاحِ آخرت

۶۹۔ یہ کتاب ہے، اس میں شک نہیں ہے۔ ہدایت ہے متقیوں کے لیے جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور اُس (مال) میں سے جو ہم نے ان کو دیا ہے خرچ کرتے ہیں...... یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝

۶۵۔ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝

۶۶۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝

۶۷۔ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

۶۸۔ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝

۶۹۔ الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۷۰۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝

۷۱۔ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۷۲۔ الٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱-۳، ۵۔

۷۰۔ بے شک مومنوں نے فلاح پائی جو اپنی نماز میں فروتنی کرتے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱-۲۔

۷۱۔ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت رکھتے ہیں وہی (اصلی) وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے وہ ہمیشہ اُسی میں رہنے والے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳: ۹-۱۱۔

۷۲۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیکوکاروں کے لیے ہدایت ورحمت، جو نماز قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ وہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور

ہی فلاح پانے والے ہیں۔

-لقمٰن ۳۱: ۱-۵-

۷۳-بے شک اُس نے فلاح پائی جو پاک ہوا اور جس نے اپنے پروردگار کا نام لیا پھر نماز پڑھی۔

-الاعلیٰ ۸۷: ۱۴-۱۵-

۳۶-نمازیوں کو ہدایت

۷۴-اللہ کی مسجدوں کو تو بس وہی شخص آباد کرتا ہے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا اور اُس نے نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتا رہا اور وہ سوائے اللہ کے کسی سے نہ ڈرا۔ تو اُمید ہے کہ ایسے ہی لوگ ہدایت پانے والوں میں ہوں۔

-التوبۃ ۹: ۱۸-

۷۵-وہ جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور اس مال میں سے جو ہم نے ان کو دیا ہے...... یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۳......۵

۷۶-وہ جو نماز قائم رکھے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ وہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔

-لقمٰن ۳۱: ۴-۵

۷۷-یہ قرآن اور کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ مومنوں کے لیے ہدایت اور خوش خبری ہے، جو نماز کو قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

-النمل ۲۷: ۱-۳

يُوقِنُونَ ﴿٤﴾ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٥﴾

۷۳-قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ﴿١٥﴾

۷۴-إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَن يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

۷۵-الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣﴾ ...... أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ

۷۶-الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٤﴾ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ

۷۷-طس تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾ هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٣﴾

۷۸-وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ﴿٣٤﴾ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣٥﴾

۷۹-رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ

۳۷-نمازیوں کو بشارت

۷۸-اور اُن فروتنی کرنے والوں کو بشارت دے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو اُن کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور (نیز) ان تکلیفوں میں صبر کرنے والوں کو جو انہیں پہنچتی ہیں اور نماز کے قائم رکھنے والوں کو اور اُن کو جو اُس مال میں سے جو ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں۔

-الحج ۲۲: ۳۴-۳۵-

۷۹-ایسے مرد کہ اُنہیں اللہ کی یاد سے اور نماز کے قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ بیع۔ وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی۔ تا کہ اللہ اُن کو اُن کے اچھے عملوں کا بدلہ دے اور اپنے فضل سے اُن کو اور زیادہ دے۔

-النور ۲۴: ۳۷-۳۸-

۸۰۔ بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے رہتے ہیں اور اُنہوں نے نماز کو قائم رکھا اور اُس مال میں سے جو ہم نے اُن کو دیا ہے چھپا کر اور علانیہ طور پر خرچ کیا، وہ ایسی تجارت کی اُمید رکھتے ہیں جس میں گھاٹا نہیں ہے، تاکہ اللہ اُن کو اُن کے پورے اجر دے اور اپنے فضل سے اُن کو اور زیادہ دے۔ بے شک وہ بخشنے والا، قدردان ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۲۹۔ ۳۰۔

۸۱۔ مومنوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

۔النمل ۲۷: ۲۔ ۳۔

۳۸۔ نمازی بےخوف و بےغم ہیں

۸۲۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتے رہے اُن کے لیے اُن کا اجر اُن کے پروردگار کے ہاں موجود ہے اور نہ اُن پر خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۷۔

۳۹۔ نمازیوں کو اجرِ عظیم

۸۳۔ لیکن اُن میں سے جو لوگ علم میں پکے ہیں اور مومن اُس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف اُتارا گیا ہے اور جو تجھ سے پہلے اُتارا گیا ہے اور نمازیں پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ وہی ہیں جن کو ہم عنقریب ہی بڑا ثواب دیں گے۔

۔النساء ۴: ۱۶۲۔

۴۰۔ نمازی اور بےنماز برابر نہیں ہو سکتے

۸۴۔ (بھلا ناشکرا مشرک بہتر ہے) یا وہ شخص جو رات

۸۰۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾

۸۱۔ هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾

۸۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾

۸۳۔ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾

۸۴۔ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾

۸۵۔ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾

کے وقتوں سجدہ میں پڑا اور کھڑا عبادت کرتا ہے، آخرت سے ڈرتا ہے، پروردگار کی رحمت کا اُمیدوار ہے۔ کہہ دے کیا وہ لوگ برابر ہیں جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے۔ بات یہ ہے کہ نصیحت تو بس عقل مند ہی پکڑتے ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۹۔

۴۱۔ بےنمازوں کے لیے دوزخ

۸۵۔ (پوچھا جائے گا کہ) تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا؟ وہ کہیں گے کہ ہم نمازیوں میں نہ تھے اور مسکین کو کھانا نہیں دیتے تھے اور بکواس کرنے والوں کے ساتھ بکواس کیا کرتے تھے اور انصاف کے دن کو جھوٹ جانتے تھے یہاں تک کہ ہم کو موت آ گئی۔

۔المدثر ۷۴: ۴۲۔ ۴۷۔

۴۲۔ بے نمازوں کا اللہ کے حضور حاضر کیا جانا

۸۶۔اس دن اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہوگا۔تو نے نہ کلام اللہ کی تصدیق کی، نہ نماز ہی پڑھی بلکہ اُلٹا جھٹلایا اور منہ موڑا۔

۔القیامۃ ۷۵: ۳۰۔۳۲۔

۴۳۔ غفلت اور ریا سے نماز پڑھنے والوں کے لیے ویل

۸۷۔سو خرابی ہے اُن نمازیوں کے لیے جو اپنی نماز سے غافل ہیں (اخیر وقت میں پڑھتے ہیں) جو (لوگوں کو) دکھلاتے ہیں اور برتنے کی چیز مانگی نہیں دیتے۔

۔الماعون ۱۰۷: ۴۔۷۔

نمازِ جنازہ

۱۔ منافق اور کافر کے جنازے پر نماز نہ پڑھی جائے

۱۔اور اُن (منافقوں) میں سے کسی پر جو مر جائے نہ کبھی نماز پڑھ اور نہ (دعا کے لیے) اُس کی قبر پر کھڑا ہو۔ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کا انکار کیا اور وہ بدکردار مرے۔

۔التوبۃ ۹: ۸۴۔

استعاذہ

۱۔ شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم

۱۔پس تو اللہ کی پناہ مانگ۔

۔المؤمن ۴۰: ۵۶۔

۲۔اور اگر شیطان کی طرف سے تیرے دل میں گدگدی پیدا ہو تو اللہ کی پناہ مانگ۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۳۶۔

۳۔تو کہہ میں پناہ میں آیا صبح کے پروردگار کی ہر چیز کی بدی سے جو اس نے پیدا کی اور بدی سے اندھیرے کی جب وہ چھا جائے اور بدی سے عورتوں کی جو گرہوں میں پھونک ماریں اور بدی سے حاسد کی جب وہ حسد کرے۔

۔الفلق ۱۱۳: ۱۔۵۔

۴۔تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے پروردگار کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، بدی سے چھپ جانے والے (شیطان) کے وسوسے کی جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور آدمیوں سے۔

۔الناس ۱۱۴: ۱۔۶۔

۸۶۔ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ۣ الْمَسَاقُ ۝۳۰ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝۳۱ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۳۲

۸۷۔ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَاۗءُوْنَ ۝۶ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

۱۔ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓي اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰي قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝۸۴

۱۔ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ

۲۔ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۳۶

۳۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

۴۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ڏ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

استغفار

۱۔ استغفار کا حکم

۱۔اور اللہ سے معافی مانگو۔

۔البقرۃ ۲:۱۹۹۔

۲۔اور اللہ سے معافی مانگو۔

۔النساء ۴:۱۰۶۔

۳۔اور یہ کہ تم اپنے پروردگار سے معافی مانگو۔

۔ھود ۱۱:۳۔

۴۔اور کہہ کہ اے میرے پروردگار! معاف فرما اور رحم کر اور تو ہی سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۱۸۔

۵۔پس صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ صبح وشام اُس کی پاکی بیان کر۔

۔المؤمن ۴۰:۵۵۔

۶۔پس اُس کی طرف جھکے رہو اور اُس سے معافی مانگو۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۶۔

۷۔اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لیے بھی۔

۔محمد ۴۷:۱۹۔

۸۔اور اللہ سے معافی مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۹۔اور اُس سے معافی مانگ۔ بے شک وہ مہربان ہے۔

۔النصر ۱۱۰:۳۔

۲۔ استغفار مقبول ہے

۱۰۔اور جو برا کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر

۱۔وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ
۲۔وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ
۳۔وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ
۴۔وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾
۵۔فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾
۶۔فَاسْتَقِيْمُوْۤا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ
۷۔وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ
۸۔وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾
۹۔وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾
۱۰۔وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾
۱۱۔وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾
۱۲۔سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾

اللہ سے معافی مانگے تو وہ اللہ کو بخشنے والا، مہربان پائے گا۔

۔النساء ۴:۱۱۰۔

۳۔ استغفار کرنے والوں کو عذاب سے امن

۱۱۔اور اللہ اُن کو عذاب دینے والا نہیں ہے جبکہ وہ معافی مانگتے ہوں۔

۔الانفال ۸:۳۳۔

۴۔ اللہ کی معافی کے ذریعے پیدا کرنے میں جلدی کرو

۱۲۔اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف دوڑو اور (نیز) جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی کے برابر ہے۔ وہ اُن کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۱۔

۱۳۔اور اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف دوڑو اور جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کے برابر ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۳۳۔

تکبیر

۱۔اور تا کہ تم گنتی کو پورا کرو اور اللہ کی بڑائی کرو اس پر کہ اُس نے تم کو ہدایت کی اور تا کہ تم شکر کرو۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۵۔

۲۔اور (اے نبی ﷺ!) کہہ کہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے نہ اولاد رکھی اور نہ بادشاہت میں کوئی اس کا شریک ہوا اور نہ عجز کی وجہ سے کوئی اس کا کوئی حمایتی ہوا اور اس کی بڑائی کر۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۱۱۔

۳۔اللہ کو نہ اُن (قربانیوں) کے گوشت پہنچتے ہیں، اور نہ اُن کے خون لیکن اس کو تمہاری طرف سے پرہیزگاری پہنچتی ہے۔اسی طرح اس نے ان (مویشیوں) کو تمہارا مطیع بنا دیا تا کہ تم اللہ کی بڑائی کرو اس بنا پر کہ اُس نے تم کو ہدایت کی اور (اے نبی ﷺ!) نیکوکاروں کو بشارت دے۔

۔الحج ۲۲:۳۷۔

۴۔اور اپنے پروردگار کی بڑائی کر۔

۔المدثر ۷۴:۳۔

تسبیح

۱۔اور اُس کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کر۔

۔الفرقان ۲۵:۵۸۔

۱۳۔وَسَارِعُوٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

۱۔وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۸۵

۲۔وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝۱۱۱

۳۔لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۳۷

۴۔وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝۳

۱۔وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ

۲۔وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۴۲

۳۔وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝۵۵

۴۔وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۝۴۸

۵۔لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝۹

۲۔اور صبح اور شام اُس کی پاکی بیان کرو۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۲۔

۳۔اور صبح اور شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کر۔

۔المؤمن ۴۰:۵۵۔

۴۔جب تو (رات کو) اٹھے تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر۔

۔الطور ۵۲:۴۸۔

۵۔(یہ حکم اس لیے ہے) کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس کی مدد کرو اور اُس کی تعظیم کرو اور صبح اور شام اُس کی پاکی بیان کرو۔

۔الفتح ۴۸:۹۔

۶۔اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور چھپنے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کر۔

۔ق ۵۰:۳۹۔

۷۔اور رات کی بعض گھڑیوں میں اُس کی پاکی بیان کر اور نماز کے بعد بھی۔

۔ق ۵۰:۴۰۔

۸۔اور اپنے پروردگار کے حکم کا انتظار کر۔ کچھ شک نہیں کہ تو ہمارے سامنے ہے اور جب تو (رات کو) اُٹھے تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر اور رات کے بعض وقتوں میں اُس کی پاکی بیان کر اور ستاروں کے چھپ جانے کے بعد بھی۔

۔الطور ۵۲:۴۸۔۴۹۔

۹۔تو تو اپنے عظمت والے پروردگار کے نام کی پاکی بیان کر۔

۔الواقعہ ۵۶:۷۴،۹۶ والحاقۃ۔۶۹:۵۲۔

۱۰۔اور رات کی بعض گھڑیوں میں اس کو سجدہ کر اور رات کو دیر تک اس کی پاکی بیان کرتا رہ۔

۔الدھر ۷۶:۲۶۔

۱۱۔اپنے اعلیٰ پروردگار کے نام کی پاکی بیان کر جس نے پیدا کیا پھر درست کیا اور جس نے اندازہ کیا پھر رستہ دکھلایا اور جس نے تازہ گھاس نکالی پھر اس کو سیاہ چورا کر دیا۔

۔الاعلیٰ ۸۷:۱۔۵۔

۱۲۔پس تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر اور اُس سے معافی مانگ۔

۔النصر ۱۱۰:۳۔

۶۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿۳۹﴾

۷۔ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿۴۰﴾

۸۔ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿۴۹﴾

۹۔ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿۵۲﴾

۱۰۔ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ﴿۲۶﴾

۱۱۔ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ﴿۲﴾ وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ﴿۳﴾ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى ﴿۵﴾

۱۲۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

۱۔ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى آللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۵۹﴾

۲۔ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ وَكَفَى بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ﴿۵۸﴾

۳۔ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

تحمید

۱۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اس کے بندوں پر جن کو اُس نے منتخب کیا ہے سلام ہے۔ بھلا اللہ بہتر ہے یا وہ شے جسے وہ اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔

۔النمل ۲۷:۵۹۔

۲۔اور اُس زندہ ذات پر بھروسہ رکھو جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۵۸

۳۔تو صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح وشام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

۔المؤمن ۴۰:۵۵۔

۴۔اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کیے رہو۔تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو اور جب اُٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔

۔الطور ۵۲:۴۸۔

۵۔تو جو کچھ یہ (کفار) بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

۔ق ۵۰:۳۹۔

۶۔تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔بیشک وہ معاف کرنے والا ہے۔

۔النصر ۱۱۰:۳۔

۴۔وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾

۵۔فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾

۶۔فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

ذکر

۱۔ اللہ کا ذکر بڑی چیز ہے

۱۔اور اللہ کا ذکر سب سے بڑی چیز ہے اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۵۔

۲۔ ذکر کرنے کا حکم

۲۔مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میرا انکار نہ کرو۔

۔البقرۃ ۲:۱۵۲۔

۳۔اور جب تو بھول جائے تو اپنے پروردگار کو یاد کر اور کہہ اُمید ہے کہ میرا پروردگار مجھے اس سے بھی زیادہ راہ کی بات بتلا دے۔

۔الکہف ۱۸:۲۴۔

۱۔وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ﴿٤٥﴾

۲۔فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

۳۔وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾

۴۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٤٥﴾

۵۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾

۶۔وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾

۷۔وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ﴿٨﴾

۸۔وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٢٥﴾

۳۔ اللہ کو کثرت سے یاد کرو

۴۔مسلمانو! جب تم (کافروں کی) جماعت کے مقابل ہو تو جمے رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۔الانفال ۸:۴۵۔

۵۔مسلمانو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۱۔

۶۔اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۔الجمعۃ ۶۲:۱۰۔

۷۔اور اپنے پروردگار کا نام لے کر اور اس کی طرف (سب سے علیحدہ ہو کر) رجوع ہو۔

۔المزمل ۷۳:۸۔

۸۔اور اپنے پروردگار کا نام لے کر صبح و شام اُس کو یاد کر۔

۔الدھر ۷۶:۲۵۔

۴۔ اللہ کو مشعر الحرام کے پاس یاد کرو

۹۔ پھر جب تم عرفات سے لوٹو تو اللہ کو مشعر الحرام کے پاس یاد کرو اور جیسا کہ اُس نے تم کو ہدایت کی ہے اُس کو یاد کرو اگرچہ اس سے پہلے تم گمراہوں میں تھے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۸۔

۵۔ حج سے فارغ ہونے کے بعد اللہ کو اپنے باپ دادوں کی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ یاد کرو

۱۰۔ پھر جب تم اپنے حج کے احکام پورے کر چکو تو اللہ کو اپنے باپ دادوں کی طرح یاد کرو یا اُس سے بھی زیادہ یاد کرو۔ پھر لوگوں میں سے کوئی ایسا ہے جو کہتا ہے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں دے اور آخرت میں اُس کا حصہ نہیں ہے اور کوئی اُن میں سے وہ ہے جو کہتا ہے اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے اُن کی کمائی میں سے حصہ ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے اور اللہ کو گنتی کے دنوں میں یاد کرو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰۰۔۲۰۳۔

۶۔ امن میں اللہ کو یاد کرو

۱۱۔ پھر جب تم امن میں ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جیسا کہ اُس نے تم کو بتلایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۹۔

۷۔ اللہ کو گڑگڑا گڑگڑا کر اور ڈر کر صبح و شام آہستہ سے یاد کرو

۱۲۔ اور اپنے دل میں اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے سے

۹۔ فَإِذَآ أَفَضْتُم مِّنْ عَرَفَٰتٍ فَٱذْكُرُوا ٱللَّهَ عِندَ ٱلْمَشْعَرِ ٱلْحَرَامِ ۖ وَٱذْكُرُوهُ كَمَا هَدَىٰكُمْ وَإِن كُنتُم مِّن قَبْلِهِۦ لَمِنَ ٱلضَّآلِّينَ ﴿١٩٨﴾

۱۰۔ فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَٱذْكُرُوا ٱللَّهَ كَذِكْرِكُمْ ءَابَآءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ ٱلنَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِى ٱلدُّنْيَا وَمَا لَهُۥ فِى ٱلْءَاخِرَةِ مِنْ خَلَٰقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَآ ءَاتِنَا فِى ٱلدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِى ٱلْءَاخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ ﴿٢٠١﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَٱللَّهُ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَٱذْكُرُوا ٱللَّهَ فِىٓ أَيَّامٍ مَّعْدُودَٰتٍ ۚ

۱۱۔ فَإِذَآ أَمِنتُمْ فَٱذْكُرُوا ٱللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿٢٣٩﴾

۱۲۔ وَٱذْكُر رَّبَّكَ فِى نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ ٱلْجَهْرِ مِنَ ٱلْقَوْلِ بِٱلْغُدُوِّ وَٱلْءَاصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ ٱلْغَٰفِلِينَ ﴿٢٠٥﴾

۱۳۔ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ ءَامَنُوٓا أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ ٱللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ ٱلْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَٱلَّذِينَ أُوتُوا ٱلْكِتَٰبَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ ٱلْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَٰسِقُونَ ﴿١٦﴾

۱۴۔ وَٱذْكُرُوا نِعْمَتَ ٱللَّهِ عَلَيْكُمْ

۱۵۔ قُلْ إِنَّ ٱللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِىٓ إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ﴿٢٧﴾ ٱلَّذِينَ

اور بغیر آواز بلند کئے صبح اور شام یاد کر اور غافلوں میں نہ ہو۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۵۔

۱۳۔ کیا ان کے لیے جو ایمان لائے ہیں وقت نہیں آیا کہ اللہ کی یاد سے اُن کے دل کانپ جائیں اور اُس حق سے جو نازل ہوا ہے اور ان کی مانند نہ ہوں جن کو پہلے کتاب دی گئی پھر اُن پر مدتِ دراز گزر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے اور اکثر اُن میں بدکار ہیں۔

۔الحدید ۵۷: ۱۶۔

۸۔ اللہ کی نعمت یاد کرو

۱۴۔ اور اللہ کی نعمت جو تم پر ہے یاد کرو۔

۔آل عمران ۳: ۱۰۳۔

۹۔ اللہ کی یاد سے دل تسلی پاتے ہیں

۱۵۔ کہہ دے بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو رجوع

ہوتا ہے اُس کو اپنی طرف راہ دکھاتا ہے اور جو ایمان لائے اور اللہ کی یاد سے اُن کے دل تسلی پاتے ہیں۔ سن لو کہ اللہ کی یاد سے دل تسلی پاتے ہیں۔

-الرعد ۱۳: ۲۷-۲۸-

۱۰۔ تجارت اور بیع اللہ کی یاد اور دیگر عبادات سے مانع نہیں ہے

۱۶۔ مرد ہیں اُن کو اللہ کی یاد اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ بیع۔ وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں جس دن دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی۔

-النور ۲۴: ۳۷-

۱۱۔ اللہ کی یاد سے جن کے دل سخت ہیں ان کو ویل

۱۷۔ سو اُن کے لیے ویل ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہیں۔ یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

-الزمر ۳۹: ۲۲-

۱۲۔ اللہ کی یاد سے غافلوں پر شیطان کا تسلط

۱۸۔ اور جو کوئی رحمٰن کی یاد سے غافل ہوگا ہم اس پر شیطان مقرر کردیں گے۔ پس وہی اس کا ساتھی ہے۔

-الزخرف ۴۳: ۳۶-

۱۳۔ اللہ کو بھولنے والے بدکار ہیں

۱۹۔ اور اُن لوگوں کی مانند نہ ہو جو اللہ کو بھول گئے سو اللہ نے اُن کو اُن کی جانوں کی تدبیر سے بھلا دیا۔ وہی لوگ بدکار ہیں۔

-الحشر ۵۹: ۱۹-

۱۴۔ اللہ کی یاد سے غافل ٹوٹے میں ہیں

۲۰۔ مسلمانو! کہیں تمہارے مال اور تمہاری اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کردے اور جو یہ کرے گا تو وہی لوگ گھاٹا اُٹھانے والے ہیں۔

-المنافقون ۶۳: ۹-

اٰمَنُوْا وَتَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ۝۲۸

۱۶۔ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءِ الزَّكٰوةِ ڽ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝۳۷

۱۷۔ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۲

۱۸۔ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝۳۶

۱۹۔ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۱۹

۲۰۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹

۲۱۔ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝۱۷

۱۔ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝۳

۲۔ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۳۱

۱۵۔ اللہ کی یاد سے روگردانی کرنے میں عذاب

۲۱۔ اور جو اپنے پروردگار کی یاد سے روگردانی کرے گا اللہ اُس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

-الجن ۷۲: ۱۷-

توبہ

۱۔ توبہ کرنے کا حکم

۱۔ اور یہ کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو پھر اُس کی طرف توبہ کرو تاکہ وہ تم کو اچھا فائدہ ایک وقتِ مقرر تک دے اور ہر بڑائی والے کو اُس کی بڑائی دے اور اگر تم روگردانی کرو تو میں تم کو ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔

-ھود ۱۱: ۳-

۲۔ اور مسلمانو! تم سب اللہ کی طرف رجوع ہوتا کہ تم فلاح پاؤ۔

-النور ۲۴: ۳۱-

۲۔ توبہ کے ساتھ عمل صالح بھی شرط ہے

۳۔ مسلمانو! اللہ کی طرف توبہ کرو خالص توبہ۔

۔التحریم ۶۶:۸۔

۳۔ اللہ توبہ قبول فرماتا ہے

۴۔ مگر جنہوں نے توبہ کی اور اصلاح پر آ گئے اور (صحیح صحیح) بیان کر دیا تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی توبہ میں قبول کرتا ہوں اور میں توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہوں۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۰۔

۵۔ مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور صلاح پر آ گئے تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔آل عمران ۳:۸۹۔

۶۔ مگر جنہوں نے توبہ کر لی اور اصلاح پر آ گئے اور اللہ کو مضبوط پکڑا اور اپنا دین خالص اللہ کے لیے کیا تو یہی لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں اور اللہ مومنوں کو عنقریب بڑا ثواب دے گا۔

۔النساء ۴:۱۴۶۔

۷۔ اور جنہوں نے برے کام کیے پھر اُس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے تو بے شک تیرا پروردگار اُس کے بعد بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۵۳۔

۸۔ کیا انہوں نے یہ معلوم نہیں کیا کہ اللہ جو ہے وہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور خیرات منظور فرماتا ہے اور یہ کہ اللہ جو ہے وہی توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۰۴۔

۹۔ مگر جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو

۳۔ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ تُوبُوٓا۟ إِلَى ٱللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا

۴۔ إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُوا۟ وَأَصْلَحُوا۟ وَبَيَّنُوا۟ فَأُو۟لَٰٓئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنَا ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٦٠﴾

۵۔ إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُوا۟ مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا۟ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٨٩﴾

۶۔ إِلَّا ٱلَّذِينَ تَابُوا۟ وَأَصْلَحُوا۟ وَٱعْتَصَمُوا۟ بِٱللَّهِ وَأَخْلَصُوا۟ دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ مَعَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ ٱللَّهُ ٱلْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٤٦﴾

۷۔ وَٱلَّذِينَ عَمِلُوا۟ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ثُمَّ تَابُوا۟ مِنۢ بَعْدِهَا وَءَامَنُوٓا۟ إِنَّ رَبَّكَ مِنۢ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٥٣﴾

۸۔ أَلَمْ يَعْلَمُوٓا۟ أَنَّ ٱللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ ٱلتَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِۦ وَيَأْخُذُ ٱلصَّدَقَٰتِ وَأَنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾

۹۔ إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَأُو۟لَٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ ٱلْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾

۱۰۔ وَمَن تَابَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَإِنَّهُۥ يَتُوبُ إِلَى ٱللَّهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

۱۱۔ وَهُوَ ٱلَّذِى يَقْبَلُ ٱلتَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِۦ وَيَعْفُوا۟ عَنِ ٱلسَّيِّـَٔاتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾

۱۲۔ إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَٰلِحًا فَأُو۟لَٰٓئِكَ يُبَدِّلُ ٱللَّهُ

یہی ہیں جو جنت میں داخل ہوں گے اور اُن پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔مریم ۱۹:۶۰۔

۱۰۔ اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیے تو وہ بے شک اللہ کی طرف رجوع ہوتا ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۷۱۔

۱۱۔ اور وہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور خطائیں معاف کرتا ہے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۵۔

۴۔ توبہ کرنے والوں کے گناہ نیکیوں سے بدل جاتے ہیں بشرطیکہ عمل صالح ساتھ ہو

۱۲۔ اور جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے تو یہی ہیں جن

کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۷۰-

۵۔ توبہ کرنے والوں کے لیے فرشتے مغفرت کی دعا کرتے ہیں

۱۳۔ جو (فرشتے) عرش کو اُٹھاتے ہیں اور جو اُس کے اردگرد ہیں وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں دعائے مغفرت کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے رحمت اور علم کے ساتھ ہر چیز کو گھیر لیا ہے۔ سو تو ان لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اور ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے والے باغوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کو بھی جو اُن کے باپوں اور اُن کی بیویوں اور اُن کی اولاد میں سے لائق ہوں۔ بے شک تو ہی غالب، حکمت والا ہے اور اُن کو بدیوں سے بچا اور جس کو تو نے اُس دن بدیوں سے بچایا اُس پر تو نے بے شک رحم کیا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۷-۹-

۶۔ توبہ کرنے والوں سے اللہ محبت کرتا ہے

۱۴۔ بے شک اللہ محبت رکھتا ہے توبہ کرنے والوں سے اور محبت رکھتا ہے پاک رہنے والوں سے۔

-البقرۃ ۲: ۲۲۲-

۷۔ توبہ صرف بھول چوک کے گناہ سے ہوتی ہے

۱۵۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ کے ذمے اُن لوگوں کی توبہ

سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۱۳۔ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۱۴۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝

۱۵۔ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَي اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰۗىِٕكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

۱۶۔ وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْۗءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۷۔ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

قبول کرنا ہے جو نادانی سے گناہ کرتے ہیں پھر جلدی ہی توبہ کر لیتے ہیں۔ تو یہی لوگ ہیں جن کی توبہ اللہ قبول کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-النساء ۴: ۱۷-

۱۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو تو اُن سے کہہ کہ تم پر سلامتی ہے۔ تمہارے پروردگار نے اپنے اوپر رحمت لازم ٹھہرا لی ہے کہ جس نے تم میں سے براہِ نادانی کوئی برا کام کیا پھر اُس کے بعد توبہ کر لی اور راہ پر آ گیا تو بے شک وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الانعام ۶: ۵۴-

۱۷۔ پھر بے شک تیرا پروردگار اُن لوگوں کے لیے جنہوں نے نادانی سے گناہ کیا پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح پر آ گئے۔ بے شک تیرا

پروردگار اُس کے بعد بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۹۔

۸۔ موت کے وقت کی توبہ قبول نہیں

۱۸۔اور اُن کے لیے توبہ نہیں ہے جو بدیاں کرتے رہیں۔یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کے پاس موت آ موجود ہو تو کہنے لگے کہ اب میں نے توبہ کی اور نہ اُن کے لیے ہے جو کفر ہی کی حالت میں مرجائیں۔یہی تو ہیں جن کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۸۔

۹۔ مجرم اگر پکڑے جانے سے پہلے توبہ کرلیں تو جرم معاف ہے

۱۹۔مگر جو لوگ اس سے پہلے ہی توبہ کرلیں کہ تم اُن پر قابو پاؤ تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۳۴۔

۱۰۔ چوری سے توبہ

۲۰۔پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کی اور اصلاح پر آ گیا تو بے شک اللہ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۳۹۔

۱۱۔ توبہ شرک سے

۲۱۔لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کئے تو اُمید ہے کہ وہ لوگ فلاح پانے والوں میں سے ہوں۔

۔القصص ۲۸: ۶۷۔

وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑲

۱۸۔وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑱

۱۹۔اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ㉞

۲۰۔فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ㊴

۲۱۔فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ㊼

۲۲۔وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ㉕

۲۳۔وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑪

۲۴۔اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۣ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ㊈ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ㊉

۲۲۔اور وہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور خطائیں معاف کرتا ہے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۵۔

۱۲۔ توبہ نہ کرنے والے ظالم ہیں

۲۳۔اور جس نے توبہ نہ کی تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۱۔

۱۳۔ مرتدوں کی توبہ قبول نہیں

۲۴۔مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اصلاح پر آ گئے تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی اور یہ لوگ گمراہ ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۸۹-۹۰۔

رجوع اِلیٰ اللہ

۱۔ اللہ کی طرف دوڑو

۱۔پس اللہ کی طرف بھاگو۔ بے شک میں تمہیں اُس کی طرف سے کھول کر ڈرانے والا ہوں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۵۰۔

۲۔اور اپنے پروردگار کا نام یاد کر اور اُس کی طرف متوجہ ہو کر سب سے علیحدہ ہو۔

۔المزمل ۷۳:۸۔

۳۔اور اپنے پروردگار کی طرف راغب ہو۔

۔الانشراح ۹۴:۸۔

اعمالِ موجبِ مغفرت وفلاحِ آخرت

۱۔ اللہ کا خوف، ایمان، نیک کام، صبر، عبادت، پاک بازی

۱۔بے شک وہ لوگ جو اپنے پروردگار کے خوف سے لرزتے ہیں اور وہ جو اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتے اور وہ جو دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں اور اُن کے دل اس سے ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں، یہی لوگ ہیں جو نیکیوں (کے حصول) میں جلدی کرتے ہیں اور وہ اُن کے لیے آگے بڑھ جاتے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۵۷۔۶۱۔

۲۔بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں اور مطیع مرد اور مطیع عورتیں اور

۱۔ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۵۰

۲۔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝۸

۳۔ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸

۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝۵۷ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۸ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝۵۹ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝۶۰ اُولٰۗىِٕكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝۶۱

۲۔ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّاۗىِٕمِيْنَ وَالصّٰۗىِٕمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝۳۵

۳۔ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝۲۶ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝۲۷ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝۲۸ وَالَّذِيْنَ

سچے مرد اور سچی عورتیں اور صابر مرد اور صابر عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کو محفوظ رکھنے والے مرد اور محفوظ رکھنے والی عورتیں، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کیا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۵۔

۳۔اور جو لوگ قیامت کے دن کی تصدیق کرتے ہیں اور جو لوگ اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک ان کے پروردگار کا عذاب نڈر ہونے کی چیز نہیں ہے اور جو لوگ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں پر یا ان پر جن کے مالک اُن کے ہاتھ ہو گئے ہیں سو یہ لوگ ملامت کے قابل نہیں ہیں اور جس نے اس

کے سوا چاہا تو وہی ہیں جو حد سے گزر جانے والے ہیں۔

-المعارج ۷۰: ۲۹-۳۱۔

۴۔قسم ہے عصر کی۔ بے شک انسان گھاٹے میں ہے سوائے اُن کے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے رہے۔

-العصر ۱۰۳: ۱-۳۔

زکوٰۃ

انبیائے سابقین علیہم السلام اور اُمم سابقہ کو زکوٰۃ کا حکم دیا گیا تھا

۱۔ انبیائے سابقین علیہم السلام کو زکوٰۃ کا حکم

۱۔اور اُن کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور اُن کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۷۳۔

۲۔ اسمٰعیل علیہ السلام

۲۔اور کتاب میں اسمٰعیل کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے۔اور اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھا۔

-مریم ۱۹: ۵۴-۵۵

۳۔ عیسیٰ علیہ السلام

۳۔(عیسیٰ علیہ السلام نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اُس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی کیا اور مجھے برکت

هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حٰفِظُونَ ۝ إِلَّا عَلٰٓى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُونَ ۝

۴۔ وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

۱۔ وَجَعَلْنٰهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَآ إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَإِقَامَ الصَّلٰوةِ وَإِيتَآءَ الزَّكٰوةِ وَكَانُوا لَنَا عٰبِدِينَ ۝

۲۔ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ إِسْمٰعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا ۝ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝

۳۔ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ آتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۝ وَجَعَلَنِي مُبٰرَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصٰنِي بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ

۴۔ أَفَغَيْرَ دِينِ اللّٰهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝

۵۔ وَلَقَدْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَآءِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ اللّٰهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ

والا بنایا جہاں کہیں بھی میں رہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا۔

-مریم ۱۹: ۳۰-۳۱۔

۴۔ بنی اسرائیل سے نماز اور زکوٰۃ کا عہد

۴۔کیا یہ (کافر) اللہ کے دین کے سوا کسی اور دین کے طالب ہیں حالانکہ اہلِ آسمان وزمین خوشی یا زبردستی سے خدا کے فرمانبردار ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۸۳

۵۔اور اللہ نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کیے۔ پھر اللہ نے فرمایا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرو گے اور اللہ کو قرض حسنہ دو گے تو میں تم سے

تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ پھر جس نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

-المائدۃ-۵:۱۲-

۵۔ اہل کتاب

۶۔اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور یہی نہایت صحیح و درست دین ہے۔

-البینۃ ۹۸:۵-

۶۔ اصحابِ رسول اللہ زکوٰۃ دیتے تھے

۷۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

-الحج ۲۲:۴۱-

۷۔ زکوٰۃ دینے کا حکم

۸۔اور زکوٰۃ دیا کرو۔

-البقرۃ ۲:۴۳، ۸۳، ۱۱۰ والحج ۲۲-۷۸ والنور ۲۴:۵۶
والمجادلۃ ۵۸:۱۳ والمزمل ۷۳:۲۰-

۹۔(پیغمبر ﷺ کی بیبیو!) زکوٰۃ دو۔

-الاحزاب ۳۳-۳۳-

۸۔ زکوٰۃ دینے والوں پر اللہ کی رحمت

۱۰۔اور میری رحمت ہر شے پر حاوی ہے تو میں اُن کو اُن لوگوں کے لیے لکھ لوں گا جو اللہ سے ڈرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۱۵۶-

وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١٢﴾

۶۔ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾

۷۔ الَّذِينَ إِن مَّكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنكَرِ ۗ وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٤١﴾

۸۔ وَآتُوا الزَّكَاةَ

۹۔ وَآتِينَ الزَّكَاةَ

۱۰۔ وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾

۱۱۔ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧٧﴾

۱۲۔ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى

۹۔ ابتدا میں صرف نماز اور زکوٰۃ ہی کا حکم تھا

۱۱۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب اُن پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے لگے جیسے اللہ سے ڈرا کرتے ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ اور بڑبڑانے لگے کہ اے اللہ تو نے ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا۔ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ دی۔ (اے پیغمبر ان سے) کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے۔ اور بہت اچھی چیز تو پرہیز گار کے لیے (نجاتِ) آخرت ہے اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

-النساء ۴:۷۷-

۱۰۔ زکوٰۃ دینے والے ہدایت پر ہیں

۱۲۔ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روزِ

قیامت پر ایمان لاتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ اُمید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں۔

-التوبۃ ۹: ۱۸-

۱۳۔ وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

-النمل ۲۷: ۳ و لقمٰن ۳۱: ۴

۱۱۔ زکوٰۃ دینا منجملہ نیکی کے ہے

۱۴۔ نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب (کو قبلہ سمجھ کر اُن) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور یومِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکۂ) کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی ہیں جو (اللہ سے) ڈرنے والے ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۷۷-

۱۲۔ مسلمانوں کے رفیق وہ جو زکوٰۃ دیں

۱۵۔ تمہارے دوست تو خدا اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (اللہ کے آگے) جھکتے ہیں۔

-المائدۃ ۵: ۵۵-

الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۸﴾

۱۳۔ اَلَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾

۱۴۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

۱۵۔ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾

۱۶۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

۱۷۔ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا

۱۳۔ مومنوں کی صفت زکوٰۃ دینا ہے

۱۶۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔ بیشک اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔

-التوبۃ ۹: ۷۱-

۱۴۔ زکوٰۃ دینے والوں سے لڑنا درست نہیں

۱۷۔ جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور پکڑ لو اور گھیر لو اور ہر گھات کی جگہ اُن کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو اُن

کی راہ چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-التوبۃ ۹: ۵، ۱۱-

۱۸۔ اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لیے ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

-التوبۃ ۹: ۱۱-

۱۵۔ زکوٰۃ نہ دینا مشرکوں کی صفت ہے

۱۹۔ اور خرابی ہے مشرکوں کی جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے (بھی) منکر ہیں۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۶-۷

۱۶۔ زکوٰۃ اللہ لیتا ہے

۲۰۔ کیا انہوں نے یہ معلوم نہیں کیا کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور خیرات لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

-التوبۃ ۹: ۱۰۴-

۱۷۔ زکوٰۃ دینے والوں کا مال دگنا ہوتا ہے

۲۱۔ اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی ذات حاصل کرنے کے لیے دیتے ہو تو ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دگنا کرنے والے ہیں۔

-الروم ۳۰: ۳۹-

۱۸۔ زکوٰۃ دینے والوں کو فلاحِ آخرت

۲۲۔ بے شک مومنوں نے فلاح پائی جو اپنی نماز میں عاجزی کرتے ہیں اور جو بیہودہ بات سے منہ پھیرتے ہیں اور جو زکوٰۃ دیتے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳: ۱-۴-

۲۳۔ الٓمٓ یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیکوکاروں کے لیے ہدایت اور رحمت۔ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

-لقمٰن ۳۱: ۱-۴-

۲۰۔ زکوٰۃ دینے والوں کے لیے بہشت

۲۴۔ یہی لوگ وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے وہ اُسی میں ہمیشہ رہیں گے۔

-المؤمنون ۲۳: ۱۰-۱۱-

۲۱۔ زکوٰۃ دینے میں اصل سے زیادہ ملے گا

۲۵۔ (یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت۔ وہ اُس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) اُلٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔ تاکہ اللہ ان کو ان

الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۸۔ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۚ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

۱۹۔ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

۲۰۔ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

۲۱۔ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝

۲۲۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝

۲۳۔ الٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝

۲۴۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

۲۵۔ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝

کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔

-النور ۲۴: ۳۷-۳۸

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۲۶۔ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اُس تجارت (کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔ کیونکہ اللہ اُن کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔ وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے۔

-فاطر ۳۵: ۲۹-۳۰

۲۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

۲۲۔ زکوٰۃ دینے والوں کو اجرِ عظیم

۲۷۔ مگر جو لوگ ان میں سے علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں (سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور روزِ آخرت کو مانتے ہیں۔ ان کو ہم عنقریب اجرِ عظیم دیں گے۔

-النساء ۴: ۱۶۲

۲۷۔ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰۤئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۲۳۔ زکوٰۃ دینے والے بے خوف و بے غم ہیں

۲۸۔ جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے رہتے ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے اور ان کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ غم۔

-البقرہ ۲: ۲۷۴

۲۸۔ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۲۹۔ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ

۲۴۔ زکوٰۃ دینے والوں کے لیے آنحضرت ﷺ کو دعا دینے کا حکم

۲۹۔ ان کے مالوں سے خیرات لے کہ وہ ان کو پاک و صاف کرے اور اُن کے لیے دعا کر کہ تیری دعا ان کے لیے تسلی کا باعث ہے۔

-التوبہ ۹: ۱۰۳

۳۰۔ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ

۲۵۔ زکوٰۃ کن لوگوں کا حق ہے

۳۰۔ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا خرچ کریں کہہ دے کہ جو مال بھی تم خرچ کرو تو ماں باپ کے لیے اور رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے۔

-البقرہ ۲: ۲۱۵

۳۱۔ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِى الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ

۳۱۔ زکوٰۃ ان فقیروں کا حق ہے جو اللہ کی راہ میں رک گئے ہیں، ملک

میں چل پھر نہیں سکتے، سوال سے بچنے کی وجہ سے انجان انہیں مال دار خیال کرتے ہیں تو انہیں ان کی علامت سے پہچان لیتا ہے وہ چمٹ کر لوگوں سے نہیں مانگتے۔

-البقرۃ ۲: ۲۷۳-

۳۲-خیرات تو بس فقیروں کا حق ہے اور مسکینوں کا اور اُن کا جو اس کے وصول کرنے والے ہیں اور اُن کا جن کے دل پرچائے گئے ہیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کی جائے اور جن پر قرض ہو اور اللہ کی راہ میں (جہاد) میں اور مسافروں کا حق ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے ٹھہرایا ہوا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔

-التوبۃ ۹: ۶۰-

۲۶- زکوٰۃ پر کفار کا اعتراض

۳۳-اللہ نے ان کا قول سن لیا جنہوں نے کہا کہ اللہ محتاج ہے اور ہم مال دار ہیں۔ تو جو انہوں نے کہا ہم اُس کو لکھ لیتے ہیں اور اُن کے نبیوں کو ناحق قتل کرنے کو بھی اور ہم کہیں گے کہ جلن کا عذاب چکھو۔ یہ اُس کے عوض ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔

-آل عمران ۳: ۱۸۱-۱۸۲-

۲۷- زکوٰۃ کے بارے میں منافقوں کا آنحضرت ﷺ کو عیب لگانا

۳۴-اور اُن میں سے بعض تجھ پر خیرات کے بارے میں عیب لگاتے ہیں اگر اُنہیں دے دیا جاتا ہے تو راضی ہو جاتے ہیں اگر اُن میں سے اُنہیں نہیں دیا جاتا تو فوراً ہی بگڑ بیٹھتے ہیں اور اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ اور اُس کے رسول نے انہیں دیا تھا اور کہتے کہ اللہ ہم کو کافی ہے اور ہمیں اللہ اپنے فضل سے اور اُس کا رسول پھر دے گا ہم تو اللہ کی طرف راغب ہیں (تو اُن کے حق میں بہتر ہوتا)۔

-التوبۃ ۹: ۵۸-۵۹-

بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ

۳۲- اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

۳۳- لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ

۳۴- وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝

۱- قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ

۲- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

صدقات

۱- صدقہ دے کر احسان جتانا نہیں چاہیے

۱-پسندیدہ بات کہنا اور معاف کر دینا اُس خیرات سے بہتر ہے جس کے پیچھے ایذا رسانی ہو۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۳-

۲- احسان جتا کر صدقات کا اجر باطل نہ کرو

۲-مسلمانو اپنی خیرات کو (مسکینوں پر) احسان رکھ اور (اُن کو) تکلیف دے کر اکارت نہ کرو اُس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کو دکھلانے کے لیے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں لاتا۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۴-

۳۔ صدقہ دینا بہتر ہے

۳۔اور یہ بات کہ تم خیرات کرو تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

-البقرۃ ۲: ۲۸۰-

۴۔ صدقہ ظاہر کر کے اور چھپا کر دونوں طرح دینا اچھا ہے

۴۔اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو تو اچھی بات ہے۔ اور اگر تم اس کو چھپاؤ اور فقیروں کو دو تو وہ بھی تمہارے حق میں اور بھی بہتر ہے اور اللہ تم سے تمہارے گناہ دور کر دے گا۔

-البقرۃ ۲: ۲۷۱-

۵۔ صدقہ دینے والوں کو اللہ جزا دے گا

۵۔بے شک اللہ خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔

-یوسف ۱۲: ۸۸-

۶۔ صدقہ دینے والوں کو عزت کا اجر ملے گا

۶۔بے شک خیرات کرانے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور جنہوں نے قرضِ حسنہ دیا اُن کو دونا دیا جائے گا اور اُن کے لیے عزت کا اجر ہے۔

-الحدید ۵۷: ۱۸-

۷۔ صدقاتِ نافلہ کے مستحقین

۷۔اور اُس نے مال کو باوجود اُس کی محبت کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور (نیز) گردنوں کے چھڑانے میں دیا۔

-البقرۃ ۲: ۱۷۷-

۸۔پس تو رشتہ دار کو اُس کا حق دے اور محتاج اور مسافر کو بھی یہ اُن لوگوں کے حق میں بہتر ہے جو اللہ کی ذات چاہتے ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

-الروم ۳۰: ۳۸-

۳۔وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾

۴۔اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۭ

۵۔اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾

۶۔اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾

۷۔وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰي حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

۸۔فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾

۹۔وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾

۱۰۔لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾

۱۱۔وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ

۱۲۔وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ

۱۳۔وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

۹۔اور اُن کے مالوں میں مانگنے والوں اور تنگ دستوں کا حق ہے۔

-الذّریٰت ۵۱: ۱۹-

۱۰۔مانگنے والے اور تنگ دست کا (اُن کے مالوں میں حق ہے)

-المعارج ۷۰: ۲۵-

۸۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم

۱۱۔اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں (سے اپنے آپ) کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

-البقرۃ ۲: ۱۹۵-

۱۲۔اور اُس (مال) میں سے خرچ کرو جس میں اُس نے تم کو جانشین کیا ہے۔

-الحدید ۵۷: ۷-

۱۳۔اور تمہارا کیا عذر ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے۔تم میں وہ جس نے

فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور (اللہ کی راہ میں) لڑا، برابر نہیں ہو سکتا (بلکہ) ایسے لوگ درجے میں ان لوگوں سے بہت بڑھ کر ہیں جنہوں نے (فتح کے) بعد میں خرچ کیا اور لڑے اور بھلائی کا وعدہ تو اللہ نے ہر ایک سے کیا ہے۔

-الحدید ۵۷:۱۰-

۱۴-اور خرچ کرو تمہارے لیے بہتر ہوگا۔

-التغابن ۶۴:۱۶-

۹- خرچ کرو موت سے پہلے

۱۵-مسلمانو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اُس میں سے اس سے پہلے ہی خرچ کر لو کہ وہ دن آموجود ہو جس میں نہ بیع ہوگی اور نہ دوستی اور نہ شفاعت۔

-البقرۃ ۲:۲۵۴-

۱۰- خرچ کرو قیامت سے پہلے

۱۶-اور جو ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس سے پہلے ہی خرچ کر لو کہ تم سے کسی کے پاس موت آموجود ہو۔ پھر وہ کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور تھوڑی مدت تک مہلت کیوں نہیں دی کہ میں خیرات کرتا اور نیک بختوں میں ہوتا۔

-المنافقون ۶۳-۱۰-

۱۱- خرچ کرو حاجت سے زائد

۱۷-اور (اے نبی ﷺ! لوگ) تجھ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں کہہ دے کہ جو حاجت سے زائد ہو۔

-البقرۃ ۲:۲۱۹-

۱۲- اللہ کی راہ میں اپنی پاک کمائی میں سے خرچ کرو، ناپاک اور ناکارہ نہیں

۱۸-مسلمانو! ان پاک چیزوں سے جو تم نے کمائی ہیں اور اُن میں سے جو ہم نے تمہارے لیے زمین سے نکالی ہیں، خرچ کرو اور ناکارہ چیز کا ارادہ نہ کرو کہ اُس میں سے خرچ کرو حالانکہ تم خود اُس کے لینے والے نہیں ہو مگر یہ کہ تم اُس میں چشم پوشی کرو اور جان لو کہ اللہ بے پرواہ ہے، قابلِ تعریف۔

-البقرۃ ۲:۲۶۷-

۱۳- اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے ہدایت پر ہیں

۱۹-یہ کتاب ہے اس میں شک نہیں۔ ہدایت ہے متقیوں کے لیے جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں...... وہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی (آخرت میں) فلاح پانے والے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۲-۳-۵-

لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ

۱۴-وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ ۗ

۱۵-يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۗ

۱۶-وَأَنْفِقُوا مِنْ مَا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

۱۷-وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۗ

۱۸-يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝

۱۹-ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۛ فِيهِ ۛ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ ...... أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

۲۰۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ

۲۱۔ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِى الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

۲۲۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

۲۳۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَىْءٍ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

۲۴۔ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

۲۵۔ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۲۶۔ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

۲۷۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ

۱۴۔ محبوب چیز کو خرچ کیے بغیر نیکی حاصل نہیں ہو سکتی

۲۰۔ تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچو گے جب تک اس چیز میں سے خرچ نہ کرو جس سے محبت رکھتے ہو۔

۔آل عمران ۳: ۹۲۔

۱۵۔ خرچ کرنے والوں کو بشارت

۲۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) فروتنی کرنے والوں کو بشارت دے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں اور نیز ان تکلیفوں پر صبر کرنے والوں کو جو انہیں پہنچی ہیں اور ان کو جو اس مال میں سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۳۴۔۳۵۔

۱۶۔ خرچ کرنے والوں کو پورا اجر ملے گا

۲۲۔ اور جو مال تم خرچ کرو وہ تمہاری ذات کے نفع کے لیے ہے اور تمہیں لائق نہیں کہ تم سوائے اللہ کی ذات کی طلب کے، خرچ کرو اور جو مال تم خرچ کرو گے تمہیں اس کا ثواب پورا دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۲۔

۲۳۔ اور جو شے تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تمہیں پورا دیا جائے گا۔ اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الانفال ۸: ۶۰۔

۱۷۔ خرچ کرنے والوں کو اجرِ کبیر

۲۴۔ سو جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے خرچ کیا اُن کے لیے بڑا ثواب ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۷۔

۱۸۔ اللہ کی راہ میں بے منت خرچ کرنے والے بے خوف و بے غم ہیں

۲۵۔ جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر اُس کے خرچ کرنے کے پیچھے نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ ایذا دیتے ہیں، اُن کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں اُن کا ثواب موجود ہے اور نہ اُن پر خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۲۔

۱۹۔ چھپا کر اور علانیہ خرچ کرنے والے بے خوف و بے غم ہیں

۲۶۔ جو لوگ رات میں اور دن میں چھپا کر اور علانیہ طور پر (اللہ کی راہ میں) اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کے لیے ان کا ثواب اُن کے پروردگار کے ہاں موجود ہے اور نہ اُن پر خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۴۔

۲۰۔ اللہ کی راہ میں خرچ دانۂ گندم جیسا

۲۷۔ جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مال) کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک

بال میں سو سو دانے ہوں۔ اور اللہ جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ اور اللہ بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۱-

۲۱۔ نمودی خرچ گرد آلود پتھر جیسا

۲۸۔ مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اُس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ تو اُس (کے مال) کی مثال اُس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۴-

۲۲۔ اللہ کی راہ خرچ کرنے والے مثل باغ کے

۲۹۔ اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو ہلکی پھوار ہی کافی ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۵-

۲۳۔ نمودی خرچ والے مثل خزاں زدہ باغ کے

۳۰۔ بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اس کے لیے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اسے بڑھاپا آ پکڑے اور اُس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾

۲۸۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَىْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾

۲۹۔ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾

۳۰۔ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾

۳۱۔ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

۳۲۔ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ

(ناگہاں) اُس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے۔ اس طرح اللہ تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (اور سمجھو)۔

-البقرۃ ۲: ۲۶۶-

۲۴۔ دنیا کا خرچ مثل ہوائے یخ

۳۱۔ یہ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے چلے اور اسے تباہ کر دے۔ اور اللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔

-آل عمران ۳: ۱۱۷-

۲۵۔ اللہ کو قرض دو

۳۲۔ اور اللہ کو قرضِ حسنہ دو۔

-المزمل ۷۳: ۲۰-

۲۶۔ اللہ اپنے قرض دینے والوں کو دوگنا دے گا

۳۳۔ مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗۤ اَضْعَافًا کَثِیْرَۃً ؕ

۳۳۔ وہ کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے کہ وہ اُس کو اُس کے لیے دگنا کر دے، کئی چند۔

۔البقرۃ ۲:۲۴۵۔

۳۴۔ مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَہٗ لَہٗ وَلَہٗۤ اَجْرٌ کَرِیْمٌ ﴿۱۱﴾

۳۴۔ وہ کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کو اس کے لیے دگنا کر دے اور اس کے لیے عزت کا اجر ہے۔

۔الحدید ۵۷:۱۱۔

۳۵۔ اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَہُمْ وَلَہُمْ اَجْرٌ کَرِیْمٌ ﴿﴾

۳۵۔ بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ دیا اُن کو دگنا دیا جائے گا اور ان کے لیے عزت کا اجر ہے۔

۔الحدید ۵۷:۱۸۔

۳۶۔ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعِفْہُ لَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ؕ

۳۶۔ اگر تم اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو وہ اس کو تمہارے لیے دگنا کر دے گا اور تم کو بخش دے گا۔

۔التغابن ۶۴:۱۷۔

۲۷۔ اللہ کو قرض دینے میں گناہوں کا کفارہ اور دخولِ جنت

۳۷۔ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْہُمُ اثْنَیْ عَشَرَ نَقِیْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰہُ اِنِّیْ مَعَکُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیْتُمُ الزَّکٰوۃَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَعَزَّرْتُمُوْہُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُکَفِّرَنَّ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَلَاُدْخِلَنَّکُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ ۚ

۳۷۔ اور البتہ اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا اور ہم نے ان میں بارہ سردار کھڑے کیے اور اللہ نے کہا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتے رہے اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور اُن کو مدد دی اور اللہ کو قرضِ حسنہ دیا تو میں ضرور تم سے تمہارے گناہ دور کر دوں گا اور ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۱۲۔

روزہ

۱۔ روزہ اسی طرح فرض ہے جس طرح پہلی امتوں پر فرض تھا

۱۔ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾

۱۔ مسلمانو! تم پر روزہ اُسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے اگلوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم پرہیز گار ہو جاؤ۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۳۔

۲۔ روزہ گنتی کے چند دنوں میں ہے

۲۔ اَیَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ

۲۔ چند روز ہیں گنتی کے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۴۔

۳۔ مریض اور مسافر کو دوسرے ایام میں روزہ رکھ لینا چاہیے

۳۔ فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ

۳۔ پھر جو تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۴۔

۴۔اور جو تم میں سے مریض ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرے۔

-البقرۃ ۲:۱۸۵-

۴۔ مریض اور مسافر کو روزہ کی تاخیر کی کیوں مہلت دی گئی

۵۔اللہ تم پر آسانی کرنا چاہتا ہے اور تم پر سختی کرنا نہیں چاہتا اور (یہ) اس لیے ہے کہ تم گنتی پوری کرو اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی کرو اس پر کہ اُس نے تم کو ہدایت کی اور تاکہ تم شکر کرو۔

-البقرۃ ۲:۱۸۵-

۵۔ جن پر روزہ رکھنا مشکل ہو وہ ایک محتاج کو کھانا دیں

۶۔اور اُن پر جو اُس کو دشوار سمجھتے ہیں فدیہ ہے ایک مسکین کا کھانا۔

-البقرۃ ۲:۱۸۴-

۶۔ روزہ رکھنا بہر حال بہتر ہے

۷۔پھر جو کوئی اپنی خوشی سے نیکی کرے تو وہ اُس کے لیے بہتر ہے اور یہ بات کہ تم روزہ رکھو تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

-البقرۃ ۲:۱۸۴-

۷۔ روزوں کا مہینہ رمضان کا ہے

۸۔مہینہ رمضان کا اُس میں نازل ہوا قرآن جو ہدایت ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق کو باطل سے جدا کرنے والی۔

-البقرۃ ۲:۱۸۵-

۸۔ جو ماہِ رمضان پائے وہ روزہ رکھے

۹۔تو جو کوئی تم میں سے یہ مہینہ پائے تو وہ اُس کے روزے ضرور رکھے۔

-البقرۃ ۲:۱۸۵-

۴۔وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

۵۔يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

۶۔وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ

۷۔فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

۸۔شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ

۹۔فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

۱۰۔اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ

۱۱۔ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ

۹۔ روزوں کی راتوں میں عورتوں کے پاس جانا اور کھانا پینا صبح صادق تک درست ہے

۱۰۔تمہارے لیے روزے کی رات میں اپنی عورتوں سے مباشرت حلال کی گئی۔وہ تمہارا لباس ہیں اور تم اُن کا لباس ہو۔اللہ نے معلوم کرلیا کہ تم اپنی جانوں سے خیانت کرتے تھے سو وہ تم پر مہربان ہوا اور تم کو معاف کر دیا۔تو اب اُن سے مباشرت کرو اور جو (لڑکی لڑکا) اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے اُس کو طلب کرو اور کھاؤ اور پیو جب تک کہ صاف نظر آئے تم کو سفید دھاگا فجر کا کالے دھاگے سے (رات کے)

-البقرۃ ۲:۱۸۷-

۱۰۔ صبحِ صادق سے رات تک روزہ پورا کرو

۱۱۔پھر تم روزہ کو رات تک پورا کرو۔

-البقرۃ ۲:۱۸۷-

۱۱۔ اعتکاف میں عورتوں کے پاس نہ جاؤ

۱۲۔اور تم اُن سے مباشرت نہ کرو جب تم مسجدوں میں اعتکاف میں (بیٹھتے) ہو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں تم ان کے قریب نہ جاؤ۔ یوں اللہ لوگوں کے لیے کھول کر نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۷۔

لیلۃ القدر

۱۔ لیلۃ القدر میں قرآن نازل ہوا

۱۔ بے شک ہم نے اس کو ایک برکت والی رات میں اتارا ہم ہیں ڈرانے والے۔

۔الدخان ۴۴:۳۔

۲۔ بے شک ہم نے اُس کو لیلۃ القدر میں اُتارا۔

۔القدر ۹۷:۱۔

۲۔ لیلۃ القدر میں ہر کام کی تقسیم

۳۔اُس (مبارک رات) میں ہر ایک مضبوط کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ ہم نے اُس کو اپنے ہاں سے وحی بھیج کر اُتارا، بے شک ہم پیغام بھیجنے والے ہیں۔ تیرے پروردگار کی طرف سے رحمت بنا کر۔ بے شک وہی سننے والا جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کے پروردگار کی طرف سے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔

۔الدخان ۴۴:۴۔۷۔

۳۔ لیلۃ القدر میں اللہ کے حکم سے ملائکہ اور جبریل علیہ السلام زمین پر اترتے ہیں

۴۔اپنے ہاں سے وحی بھیج کر بے شک ہم (پیغام) بھیجنے والے ہیں۔

۔الدخان ۴۴:۵۔

۱۲۔ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِى الْمَسٰجِدِ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

۱۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝

۲۔ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝

۳۔ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝

۴۔ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝

۵۔ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝

۶۔ سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

۷۔ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝

۱۔ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِىْ شَيْئًا وَّطَهِّرْ بَيْتِىَ

۵۔اُس میں فرشتے اور جبریل ہر ایک حکم لے کر تیرے پروردگار کے حکم سے اُترتے ہیں۔

۔القدر ۹۷:۴۔

۴۔ لیلۃ القدر صبح تک امن کی رات ہے

۶۔سلامتی (کی رات) ہے وہ فجر کے طلوع تک ہے۔

۔القدر ۹۷:۵۔

۵۔ لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے

۷۔اور تو کیا جانے لیلۃ القدر ہے کیا چیز؟ لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

۔القدر ۹۷:۲۔۳۔

حج

۱۔ ابراہیم علیہ السلام کو حکم کہ لوگوں میں حج کی منادی کرو

۱۔اور (وہ وقت یاد کر) جب ہم نے ابراہیم کے لیے کعبہ کی جگہ مقرر کردی

کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور کھڑے رہنے والوں اور رکوع، سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھ اور لوگوں میں حج کے لیے پکار دے وہ پیدل اور ہر ایک دبلی اُونٹنی پر ہر ایک راہ دور سے چلی آرہی ہوں گی، آموجود ہوں گے۔

-الحج ۲۲: ۲۶-۲۷-

۲۔ مقدور والوں پر حج فرض ہے

۲۔اور اللہ کے لیے لوگوں پر خانہ کعبہ کا حج (فرض) ہے جو اُس تک راہ طے کرنے کی طاقت رکھتا ہو۔

-آل عمران ۳: ۹۷-

۳۔ حج کا حساب چاند پر ہے

۳۔(اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے نئے چاندوں کی بابت پوچھتے ہیں کہہ دے کہ وہ لوگوں کے لیے اور حج کے لیے وقت ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۸۹-

۴۔ حج کے مہینے مقرر ہیں

۴۔حج کے مقررہ مہینے ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۹۷-

۵۔ حج میں فسق اور لڑائی جھگڑا نہیں چاہیے

۵۔پھر جس نے اُن مہینوں میں (احرام باندھ کر) حج لازم کر لیا تو حج میں نہ عورتوں سے مخالطت ہے اور نہ بدکاری اور نہ جھگڑا اور جو نیکی تم کرو گے اللہ کو اس کو جانتا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۱۹۷-

۶۔ حج میں توشہ ساتھ لینا چاہیے

۶۔اور (حج میں) توشہ ساتھ لو کیونکہ بہتر توشہ (سوال سے) بچنا ہے اور اے عقل مندو! مجھ سے ڈرو۔

-البقرۃ ۲: ۱۹۷-

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾

۲۔وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا

۳۔يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ

۴۔اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ

۵۔فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ

۶۔وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾

۷۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱﴾

۸۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ...... وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا

۹۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ

۷۔ احرام میں شکار کی ممانعت

۷۔(مسلمانو!) تمہارے لیے مویشی چوپائے سوائے اُن کے جو تم کو پڑھ کر سنائے جائیں گے، حلال کئے گئے ہیں جبکہ تم اس وقت شکار کو حلال جاننے والے نہ ہو جبکہ تم احرام میں ہو۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔

-المائدۃ ۵: ۱-

۸۔(مسلمانو!) جب تم احرام میں ہو تو شکار نہ کرو...... اور تم پر جنگل کا شکار حرام کیا گیا ہے جب تک تم احرام میں ہو۔

-المائدۃ ۵: ۹۶-

۸۔ شکار کا کفارہ

۹۔(مسلمانو!) شکار نہ مارو جبکہ تم احرام میں ہو اور جو تم میں سے اُس کو قتل کر دے جان کر تو اس کا عوض اُسی کی مانند چوپایہ ہے جو اُس نے قتل کیا ہے۔ تم میں سے دو منصف آدمی اُس کا فیصلہ کریں۔ وہ چوپایہ

قربانی ہو کعبہ پہنچنے والی یا کفارہ ہے محتاجوں کو کھانا دینا یا اس کی برابر روزے تاکہ وہ شخص اپنے کئے کی سزا چکھے۔ جو پہلے ہو چکا ہے خدا نے وہ معاف کیا اور جو کوئی دوسری دفعہ کرے گا تو اللہ اس کا بدلہ لے گا اور اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا۔

-المائدۃ ۵:۹۵-

۹۔ دریا کا شکار حلال ہے

۱۰۔ تمہارے لیے دریا کا شکار اور اس کا کھانا حلال کیا گیا تاکہ تمہارے لیے اور قافلوں کے لیے فائدہ ہو اور تم پر جب تک تم احرام میں ہو، بیابان کا شکار حرام کیا گیا اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم (قیامت کو) اکٹھے کئے جاؤ گے۔

-المائدۃ ۵:۹۶-

۱۰۔ (احرام کے بعد) حج اور عمرہ پورا کرو

۱۱۔ اور اللہ کے لیے حج اور عمرہ پورا کرو۔

-البقرۃ ۲:۱۹۶-

۱۱۔ صفا و مروہ کا طواف

۱۲۔ پھر جو کوئی کعبہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں (پہاڑیوں صفا اور مروہ) کا طواف کرے اور جو کوئی اپنی خوشی سے نیکی کرے تو اللہ قبول کرنے والا، جاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۵۸-

۱۲۔ عرفات سے لوٹنے کے بعد اللہ کو مشعر الحرام کے پاس یاد کرو

۱۳۔ پھر جب تم عرفات سے لوٹو تو اللہ کو مشعر الحرام کے

مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

۱۰۔ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾

۱۱۔ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ

۱۲۔ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

۱۳۔ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾

۱۴۔ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

۱۵۔ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

پاس یاد کرو اور اس کو یاد کرو جیسا اس نے تم کو ہدایت کی ہے اگرچہ اس سے پہلے تم گمراہوں میں تھے۔

-البقرۃ ۲:۱۹۸-

۱۳۔ جہاں سے تمام لوگ لوٹتے ہیں وہیں سے (یعنی عرفات سے) اے قریش تم بھی لوٹو

۱۴۔ پھر تم وہاں سے لوٹو جہاں سے سب لوگ لوٹتے ہیں اور اللہ سے معافی مانگو۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۹۹-

۱۴۔ جو لوگ حج سے روکے جائیں ان پر آسان سی قربانی لازم ہے

۱۵۔ پھر اگر تم (حج سے) روکے جاؤ تو تم پر قربانی ہے جو آسان ہو۔

-البقرۃ ۲:۱۹۶-

۱۵۔ جو حج سے روکے جائیں وہ قربانی سے پہلے سر نہ منڈائیں

۱۶۔اور جب تک قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے اپنے سر نہ منڈواؤ۔

-البقرۃ ۲:۱۹۶-

۱۶۔ حج میں بلاعذر سر منڈائے تو اس پر روزہ یا صدقہ یا قربانی کا فدیہ ہے

۱۷۔پھر جو تم میں سے مریض ہو یا اس کے سر کو تکلیف ہو تو اس پر فدیہ ہے روزے یا صدقہ یا قربانی۔

-البقرۃ ۲:۱۹۶-

۱۷۔ حج تمتع میں آسان سی قربانی لازم ہے

۱۸۔پھر جب تمہیں امن ہو جائے تو جس نے حج کے ساتھ عمرہ ملا کر فائدہ اٹھایا ہے اس پر آسان سی قربانی ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۹۶-

۱۸۔ قربانی کا مقدور نہ ہو تو تین روزے حج میں اور سات بعد کو

۱۹۔پھر جو نہ پائے اس پر تین روزے حج میں ہیں اور سات جب تم وہاں سے لوٹو۔ یہ پورے دس ہوئے۔

-البقرۃ ۲:۱۹۶-

۱۹۔ مکے والوں میں تمتع نہیں ہے

۲۰۔یہ حکم اس کے لیے ہے جس کے گھر والے مسجد الحرام (یعنی مکے) میں نہیں رہتے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۹۶-

۲۰۔ حج میں تجارت کرنے میں گناہ نہیں

۲۱۔تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ تم اپنے پروردگار کا فضل

۱۶۔ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ

۱۷۔ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهٖ أَذًى مِنْ رَأْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ

۱۸۔ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

۱۹۔ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ

۲۰۔ ذٰلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

۲۱۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ

۲۲۔ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا

۲۳۔ وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَنْ صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْتَدُوا

(روزی) تلاش کرو۔

-البقرۃ ۲:۱۹۸-

۲۱۔ شعائر اللہ کا احترام کرو

۲۲۔مسلمانو! اللہ کی نشانیوں کو حلال نہ کرو اور نہ ماہِ حرام کو اور نہ قربانی کے جانوروں کو اور نہ ان کو جن کے گلوں میں ہار ہیں اور نہ خانۂ کعبہ کے زیارت کرنے والوں کو جو اپنے پروردگار کا فضل (روزی) اور اس کی رضامندی چاہتے ہیں۔

-المائدۃ ۵:۲-

۲۲۔ احرام کھولنے کے بعد شکار حلال ہے

۲۳۔اور جب تم حلال ہو جاؤ تو شکار کرو اور تمہیں لوگوں کی عداوت اس بنا پر کہ انہوں نے تمہیں مسجد الحرام سے روکا تھا اس جرم میں نہ پھنسا دے کہ تم ان پر زیادتی کرو۔

-المائدۃ ۵:۲-

۲۳۔ حج سے فارغ ہو کر اللہ کو اپنے باپوں کی طرح یاد کرو

۲۴۔ پھر جب تم اپنے ارکانِ حج ادا کر چکو تو اللہ کو (منیٰ میں) یاد کرو۔ جیسا تم اپنے باپوں کو یاد کرتے ہو یا اس سے بھی زیادہ یاد کرنا۔ پھر لوگوں میں کوئی ہے جو کہتا ہے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں دے اور آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں اور ان میں کوئی ہے جو کہتا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھی نیکی دے اور آخرت میں بھی نیکی دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے اُن کی کمائی سے حصہ ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰۰۔۲۰۲۔

۲۴۔ حج کے بعد بارہویں تاریخ کو مکے سے رخصت ہونے میں کوئی گناہ نہیں ہے نہ وہاں ٹھیرنے میں

۲۵۔ اور گنتی کے دنوں میں اللہ کو یاد کرو۔ پھر جس نے گھر کو واپس ہونے میں دو ہی دن میں جلدی کی تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے تاخیر کی (ٹھہرا رہا) اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔ یہ اس کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰۳۔

۲۵۔ کعبہ کے طواف اور قربانی کا حکم

۲۶۔ تاکہ اپنے فائدوں کے لیے حاضر ہوں اور جانے ہوئے دنوں میں اللہ کو یاد کریں۔ اس (ذبیحہ) پر جو اللہ نے ان کو مویشی چوپایوں کی قسم سے دیا ہے، تو تم اس میں

۲۴۔ فَإِذَا قَضَيْتُم مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَمِنْهُم مَّن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

۲۵۔ وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ ۚ فَمَن تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَن تَأَخَّرَ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ اتَّقَىٰ ۗ

۲۶۔ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ۝ ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۝

۲۷۔ ذَٰلِكَ وَمَن يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِندَ رَبِّهِ ۗ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ ۖ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۝ حُنَفَاءَ لِلَّهِ غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ

سے کھاؤ اور بھوکے فقیر کو کھلاؤ۔ پھر اپنے بدن کا میل کچیل دور کریں اور چاہیے کہ اپنی نذروں کو پورا کریں اور پرانے گھر (کعبہ) کا طواف کریں۔

۔الحج ۲۲: ۲۸۔۲۹۔

۲۶۔ قربانی کے احکام اور اس کے مصارف

۲۷۔ یہ حکم ہے اور جو کوئی اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے گا وہ اس کے پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے اور تمہارے لیے چوپائے سوائے ان کے جو تم پر پڑھے جائیں گے، حلال کیے گئے تو تم بتوں سے بچو اور جھوٹ بولنے سے بچو۔ اللہ کو ایک جاننے والے اس کے ساتھ شریک نہ کرنے والے ہو کر جو اللہ کا شریک ٹھہرائے تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا۔ پس اس کو پرندے اچک لے جاتے ہیں یا ہوا اس کو کسی دور کے مکان میں پھینک دیتی ہے۔ یہ تو حکم ہے اور

جو کوئی اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو یہ بات دلوں کی پرہیز گاری سے ہے۔ تمہارے لیے ان مویشیوں میں ایک مقررہ وقت تک نفع ہیں پھر ان کے حلال ہونے کی جگہ پرانے گھر (کعبہ) کی طرف ہے اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی کا طریقہ مقرر کر دیا ہے تا کہ وہ اللہ کو ان مویشی چوپایوں پر جو اللہ نے انہیں دیے ہیں ذبح کرتے وقت یاد کریں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے پس اسی کے مطیع ہو۔ اور (اے نبی ﷺ!) ان عاجزی کرنے والوں کو بشارت دے کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں اور ان تکلیفوں پر صبر کرنے والوں کو جو انہیں پہنچیں اور نماز قائم کرنے والوں کو اور ان کو جو ہمارے دیے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں۔

الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

-الحج ۲۲: ۳۰: ۳۵-

۲۷۔ قربانی کے جانور اللہ کے دین کی نشانی ہیں

۲۸۔ اور ہم نے تمہارے لیے قربانی کے اونٹوں کو اللہ کی نشانیوں میں ٹھہرایا ہے۔ تمہارے لیے ان میں بہتری ہے تو تم ان پر جبکہ وہ صف میں کھڑے ہوں، اللہ کا نام لو۔ پس جب ان کے پہلو زمین پر گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور درویش، بے سوال اور سوال کرنے والے کو کھلاؤ اسی طرح ہم نے ان کو تمہارا مطیع کیا ہے تا کہ تم شکر کرو۔

۲۸۔ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۗ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾

-الحج ۲۲: ۳۶-

۲۹۔ پس تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کو۔

۲۹۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ﴿۲﴾

-الکوثر ۱۰۸: ۲-

۲۸۔ اللہ کو قربانی کا خون اور گوشت نہیں پہنچتا بلکہ پرہیز گاری پہنچتی ہے

۳۰۔ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۗ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾

۳۰۔ اللہ کو ان کے گوشت اور ان کے خون نہیں پہنچتے لیکن اس کو تمہاری پرہیز گاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح ہم نے ان کو تمہارا مطیع کر دیا ہے تا کہ تم اللہ کی بڑائی کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت کی اور (اے نبی ﷺ!) نیکو کاروں کو بشارت دے۔

-الحج ۲۲: ۳۷-

کعبہ

۱۔ ابراہیم و اسمٰعیل علیہما السلام کا خانۂ کعبہ کو تعمیر کرنا

۱۔ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۗ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۗ

۱۔ اور (یاد کر) جب ابراہیم کعبہ کی بنیادیں اٹھاتے تھے اور ان کے

ساتھ اسمٰعیل بھی۔ کہتے تھے کہ اے ہمارے پروردگار! ہماری طرف سے قبول فرما۔ بے شک تو ہی سننے والا، جاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۲۷-

۲۔ ابراہیم اور اسمٰعیل علیہما السلام سے کعبے کو پاک صاف رکھنے کا عہد

۲۔اور جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کے لیے مرجع اور امن کی جگہ بنایا اور (حکم دیا کہ) مقامِ ابراہیم کو سجدہ گاہ بناؤ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل سے عہد لیا کہ تم دونوں میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور زائروں اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھو۔

-البقرۃ ۲:۱۲۵-

۳۔اور جب ہم نے ابراہیم کے لیے کعبہ کی جگہ مقرر کر دی (اور کہا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور عبادت کرنے والوں اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے لیے پاک رکھنا۔

-الحج ۲۲:۲۶-

۳۔ کعبہ اور اس کے باشندوں کے لیے ابراہیم کی دعا

۴۔اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! اس (مکے) کو امن کو شہر بنا دے اور اس کے باشندوں کو جو ان میں سے اللہ اور قیامت پر ایمان لائے پھلوں سے روزی دے۔ فرمایا اور جو کفر کرے گا اس کو بھی میں تھوڑا فائدہ دوں گا۔ پھر میں اسے دوزخ کے عذاب کی طرف مجبور کروں گا اور وہ بری جگہ ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۲۶-

۵۔اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار! اس شہر (مکے) کو امن کی جگہ بنا اور مجھے اور میرے بیٹوں کو

إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۲۷﴾

۲۔ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿۱۲۵﴾

۳۔ وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿۲۶﴾

۴۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۲۶﴾

۵۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ الْأَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿۳۷﴾

۶۔ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ﴿۹۶﴾ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ

اس بات سے بچا کہ ہم بتوں کو پوجیں..... اے ہمارے پروردگار! میں نے اپنی بعض اولاد کو بے کھیتی والے میدان میں تیرے حرمت والے گھر کے پاس بسایا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! یہ اس لیے کہ وہ نماز کو قائم رکھیں۔ تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکیں اور پھلوں سے ان کو روزی دے تاکہ وہ (تیرا) شکر کریں۔

-ابراہیم ۱۴:۳۵.....۳۷-

۴۔ کعبہ سب سے پہلا معبد ہے جس میں ہدایت، برکت، امن اور مقامِ ابراہیم ہے

۶۔ بے شک سب سے پہلا گھر جو لوگوں (کی زیارت) کے لیے مقرر کیا گیا وہ ہے جو مکے میں ہے۔ جہان والوں کے لیے برکت والا اور ہدایت ہے۔ اس میں کھلی نشانیاں ہیں (از اں جملہ) مقامِ ابراہیم ہے اور جو اس میں داخل ہوتا ہے، امن میں ہو جاتا ہے۔

-آل عمران ۳:۹۶-۹۷-

٧۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم (کعبے) کو امن کی جگہ بنایا ہے اور ان کے آس پاس سے لوگ اچکے جاتے ہیں۔ تو کیا وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے۔

۔العنکبوت ٢٩:٦٧۔

٨۔ اور جب ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو اور ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو۔

۔البقرۃ ٢:١٢٥۔

٩۔ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اُچک لیے جائیں۔ کیا ہم نے ان کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں (اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے۔

۔القصص ٢٨:٥٧۔

٥۔ کعبہ لوگوں کے لیے بزرگی کا گھر ہے

١٠۔ اللہ نے کعبے کو جو حرمت کا گھر ہے لوگوں کے انتظام کے لیے بنایا ہے اور ماہِ حرام اور قربانی کے جانوروں کو اور ان جانوروں کو جن کے گلوں میں پٹے بڑے ہوتے ہیں۔

۔المائدۃ ٥:٩٧۔

٦۔ کعبہ کی طرف ہر قسم کے پھلوں کا کھنچنا

١١۔ اور انہوں نے کہا کہ اگر ہم تیرے ساتھ ہو کر ہدایت

٧۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾

٨۔ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا ۚ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿١٢٥﴾

٩۔ وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

١٠۔ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ۚ

١١۔ وَقَالُوا إِن نَّتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّن لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّن لَّدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾

١٢۔ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾

١٣۔ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ ۖ

پر چلیں تو ہم اپنے ملک سے اچک لیے جائیں۔ کیا ہم نے ان کو حرم میں جگہ نہیں دی جو امن کی جگہ ہے، ہر طرح کے پھل اس کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں جو ہماری طرف سے روزی ہے لیکن ان میں سے اکثر (اس بات کو) جانتے نہیں۔

۔القصص ٢٨:٥٧۔

١٢۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ اُن کے گردونواح سے اُچک لیے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟

۔العنکبوت ٢٩:٦٧۔

٧۔ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیاں

١٣۔ بے شک صفا اور مروہ (پہاڑیاں) اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

۔البقرۃ ٢:١٥٨۔

۱۴۔ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ...... وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ

۱۵۔ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

۱۶۔ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾

۸۔ کعبہ کا قبلہ ہونا برحق ہے

۱۴۔(کعبے کا قبلہ ہونا) تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ پس تو شک کرنے والوں میں نہ ہو۔ اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے وہ اسی کی طرف منہ کرنے والا ہے تو تم نیکیوں کی طرف لپکو......اور (اے نبی ﷺ!) جہاں تو نکلے اپنا منہ مسجد الحرام کی طرف پھیر لے اور بے شک وہ (کعبہ) تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور اللہ اس سے غافل نہیں ہے جو تم کرتے ہو۔ اور جہاں تو جائے اپنا منہ مسجد الحرام کی طرف پھیر لے اور جہاں تم ہو اس کی طرف اپنے منہ پھیر لو۔

-البقرۃ۲:۱۴۷-۱۴۸......۱۴۹-۱۵۰-

۱۵۔(اے محمد ﷺ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اُسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) اُن کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں خدا اُن سے بے خبر نہیں۔

-البقرہ۲:۱۴۴-

۹۔ کعبہ کے قبلہ ہونے کی حقیقت اہلِ کتاب بھی جانتے ہیں

۱۶۔اور بے شک جن کو کتاب دی گئی ہے وہ جانتے ہیں کہ کعبے کا قبلہ ہونا ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور اللہ اس سے غافل نہیں ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور اگر تو ان لوگوں کے پاس جن کو کتاب دی گئی ہے ہر ایک نشانی لائے تو بھی وہ تیرے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے اور تو بھی ان کے قبلہ کی پیروی کرنے والا نہیں ہے اور وہ ایک دوسرے کے قبلہ کی پیروی کرنے والے بھی نہیں ہیں اور اگر تو نے اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آ چکا، ان کی خواہشوں کی پیروی کی تو بے شک اس وقت تو ظالموں میں ہوگا۔ جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو ایسا پہچانتے ہیں جیسا اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بے شک ان میں سے ایک فریق والے حق کو چھپاتے ہیں اور وہ اس بات کو جانتے ہیں۔

-البقرۃ۲:۱۴۴-۱۴۶-

۱۰۔ کعبہ کو قبلہ بنانے پر جاہلوں کا شبہ اور اس کا جواب

۱۷۔ بے وقوف لوگ کہیں گے کہ ان (مسلمانوں) کو ان کے اس قبلہ سے جس پر وہ تھے کس چیز نے پھیر دیا (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ مشرق اور مغرب اللہ ہی کا ہے وہ جسے چاہے سیدھے رستے پر لگائے اور (مسلمانو!) اسی طرح ہم نے تم کو بہتر امت بنایا ہے تا کہ تم (قیامت کو) لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو اور ہم نے وہ قبلہ جس پر تو تھا صرف اس نے ٹھہرایا تھا کہ اس کو جو رسول کی پیروی کرتا ہے اس شخص سے ممتاز کر دیں جو اپنی ایڑیوں پر (کفر کی طرف) لوٹ جاتا ہے۔

-البقرة ۲: ۱۴۲-۱۴۳-

۱۱۔ کعبہ کا قبلہ ہونا ہدایت والوں کے سوا سب پر ناگوار ہے

۱۸۔ اور بے شک وہ سوائے ان کے جن کو اللہ نے ہدایت کی ہے اور سب پر ناگوار گزرتا ہے۔

-البقرة ۲: ۱۴۳-

۱۲۔ نماز میں کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم

۱۹۔ بے شک ہم تیرے منہ کا آسمان کی طرف پھرنا دیکھتے ہیں۔ تو ہم تجھ کو وہ قبلہ بدلے دیتے ہیں جس سے تو خوش ہے تو تو اپنا منہ مسجد الحرام کی طرف پھیر لے اور (مسلمانو!) جہاں تم ہو اپنے منہ اس کی طرف پھیر لیا کرو۔

البقرة۔ ۲: ۱۴۴

۲۰۔ اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجد محترم کی

۱۷۔ سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ

۱۸۔ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ

۱۹۔ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ

۲۰۔ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۗ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۚ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۚ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

۲۱۔ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ

طرف کر لیا کرو۔ بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے بے خبر نہیں۔ اور تم جہاں سے نکلو مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے نماز پڑھا) کرو۔ اور مسلمانو تم جہاں ہوا کرو اُسی (مسجد) کی طرف رُخ کیا کرو (یہ تاکید) اس لیے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا الزام نہ دے سکیں۔ مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا۔ اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہِ راست پر چلو۔

-البقرة ۲: ۱۴۹-۱۵۰-

۱۳۔ کعبہ کی طرف منہ کرنا اصل نیکی نہیں ہے

۲۱۔ اور مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لیے ہے۔ پس جدھر تم منہ کرو گے وہیں اللہ کی ذات (موجود) ہے۔ بے شک اللہ سمائی والا، جاننے

والا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۱۱۵-

۲۲۔نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیرلو۔لیکن نیکی اس کی ہے جو اللہ پر ایمان لایا۔

-البقرۃ ۲: ۱۷۷-

۱۴۔ کعبے کا حج لوگوں پر فرض ہے

۲۳۔اور اللہ کے لیے لوگوں پر کعبے کا حج فرض ہے اس پر جو اس کی طرف رستہ چلنے کی طاقت رکھتا ہو اور جو انکار کرے تو بے شک اللہ جہان والوں سے بے پرواہے۔

-ال عمران ۳: ۹۷-

عَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾

۲۲۔ لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ

۲۳۔ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿۹۷﴾

احکام المساجد

۱۔ مسجدوں سے روکنے اور ان کے ویران کرنے والے بڑے ظالم ہیں

۱۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ کی مسجدوں کو اس بات سے روکا کہ ان میں اس کا نام لیا جائے اور ان کے اجاڑنے کی کوشش کی؟

-البقرۃ ۲: ۱۱۴-

۲۔ مسجدوں میں ڈرتے ہوئے داخل ہونا چاہیے

۲۔ان لوگوں کو لائق نہیں کہ ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے۔

-البقرۃ ۲: ۱۱۴-

۳۔ مسجدوں کو ویران کرنے والوں کی دنیا اور آخرت میں سزا

۳۔ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

-البقرۃ ۲: ۱۱۴-

۱۔ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسَاجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۚ

۲۔ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ

۳۔ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾

۴۔ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسَاجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿۱۷﴾ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ ۖ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۱۸﴾ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۱۹﴾

۴۔ مسجدیں آباد کرنا مشرکوں کا کام نہیں صرف مومنوں کا کام ہے

۴۔مشرکوں کا حق نہیں ہے کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں حالانکہ وہ اپنی جانوں پر کفر کی گواہی دیتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے عمل اکارت گئے اور وہ آگ میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کی مسجدوں کو تو بس وہی آباد کرتا ہے جو اللہ اور قیامت پر ایمان لایا۔اور نماز پڑھی اور زکوۃ دی اور وہ سوائے اللہ کے کسی سے نہیں ڈرا۔ تو امید ہے کہ یہ لوگ ہدایت پانے والے ہوں۔کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجد الحرام کے آباد کرنے کو اس کے ثواب کی برابر کر دیا جو اللہ اور قیامت پر ایمان لایا اور اللہ کی راہ میں لڑا؟ وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہے۔اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-التوبۃ ۹: ۱۷-۱۹-

۵۔ مسجد الحرام میں مشرکوں کو نہ گھسنے دو۔

۵۔مسلمانو! مشرک تو ناپاک ہیں۔تو وہ اپنے اس سال کے بعد مسجد الحرام کے پاس نہ جائیں۔اور اگر تم محتاجی سے ڈرو تو عنقریب ہی اللہ تم کو اپنے فضل سے مالدار کر دے گا اگر اس نے چاہا۔ بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۲۸۔

۶۔ مسجد الحرام کے متولی صرف متقی ہیں

۶۔اس کے متولی تو بس متقی ہی ہیں۔

۔الانفال ۸: ۳۴۔

۷۔ مسجد الحرام میں الحاد کرنے والوں کو عذابِ الیم

۷۔بے شک جنہوں نے کفر کیا اور وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور (نیز) مسجد الحرام سے جس کو ہم نے سب لوگوں کے لیے مقیم ہو یا پردیسی برابر ٹھہرایا ہے اور جو اس میں ظلم سے کج روی چاہے گا ہم اس کو دردناک عذاب چکھائیں گے۔

۔الحج ۲۲: ۲۵۔

۸۔ مسجد الحرام میں لڑنا منع ہے

۸۔اور ان سے مسجد الحرام کے پاس نہ لڑو جب تک کہ وہ تم سے اس میں نہ لڑیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۱۔

۹۔ مسجد الحرام سے روکنے والوں کے لیے عذاب

۹۔اور ان کا کہنا کیا عذر ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے حالانکہ وہ (لوگوں کو) مسجد الحرام سے روکتے ہیں اور وہ

۵۔ يَاۤ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوۤا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِۤ إِنْ شَآءَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٨﴾

۶۔ إِنْ أَوْلِيَآؤُهُۤ إِلَّا الْمُتَّقُونَ

۷۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَآءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٥﴾

۸۔ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ ۚ

۹۔ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوۤا أَوْلِيَآءَهُ ۚ

۱۰۔ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللّٰهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿٣٦﴾

۱۱۔ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿٣٧﴾

اس کو متولی بھی نہیں ہیں۔

۔الانفال ۸: ۳۴۔

۱۰۔ اللہ کا نور مسجدوں میں صبح و شام اللہ کی یاد کرنے سے ملتا ہے

۱۰۔ایسے گھروں میں جن کے بارہ میں اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کو بلند کیا جائے اور ان میں اس کا نام لیا جائے، ان میں صبح و شام اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

۔النور ۲۴: ۳۶۔

۱۱۔وہ لوگ کہ انہیں اللہ کی یاد اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ بیع، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس دن دل اور آنکھیں اُلٹ جائیں گی۔

۔النور۔ ۲۴: ۳۷۔

ہجرت

۱۔ مہاجرین پر اللہ کی رحمت، ان کے گناہ معاف، ان کے لیے جنت، عزت کی روزی، بڑا درجہ، اللہ کی رضامندی

۱۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۸۔

۲۔ سو جن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور لڑے اور قتل کیے گئے ہیں، ضرور اُن سے ان کے گناہ دور کردوں گا اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ یہ بدلہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ کے پاس اچھا بدلہ ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۹۵۔

۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنھوں نے (رسول ﷺ کو) جگہ دی اور مدد کی، وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔الانفال ۸: ۷۴۔

۴۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اللہ کے نزدیک بڑے مرتبے والے ہیں اور وہی (اپنی) مراد کے پہنچنے والے ہیں۔ ان کو ان کا پروردگار اپنی رحمت اور خوش نودی

۱۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢١٨﴾

۲۔ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عِندَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾

۳۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٧٤﴾

۴۔ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِندَ اللَّهِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُم بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾

۵۔ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِن بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١٠﴾

۶۔ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٥٨﴾ لَيُدْخِلَنَّهُم مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿٥٩﴾

کی بشارت دیتا ہے اور ایسے باغوں کی (بھی) جن میں اُن کے لیے پائدار نعمت ہوگی۔ وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ بے شک اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۲۰۔۲۲۔

۵۔ پھر بے شک تیرا پروردگار ان لوگوں کے لیے جنھوں نے اس کے بعد کہ وہ مصیبت میں ڈالے گئے، ہجرت کی پھر جہاد کیا اور صبر کیا تو بے شک تیرا پروردگار اس کے بعد بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۱۰۔

۶۔ اور جنھوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے، اللہ ان کو ضرور اچھی روزی دے گا اور بے شک اللہ ہی بہتر روزی دینے والا ہے۔ وہ ضرور ان کو ایسی جگہ داخل کرے گا جس سے وہ خوش ہوں گے اور بے شک اللہ جاننے والا، بردبار ہے۔

۔الحج ۲۲: ۵۸۔۵۹

۲۔ ہجرت کرنے والا اگر رستے میں مرجائے تو اسے ہجرت کا ثواب حاصل ہو چکا

۷۔اور جو اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں بہت سی جگہ اور وسعت پائے گا اور جو اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کر کے اپنے گھر سے نکلے پھر (راہ میں) اس کو موت آجائے اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہو چکا اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النساء۴: ۱۰۰۔

۳۔ ہجرت کا دنیا میں اجر

۸۔اور جنہوں نے اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا اللہ کی راہ میں ہجرت کی ہے، ان کو ضرور دنیا میں اچھے ٹھکانے لگائیں گے۔ اور آخرت کا ثواب بہت بڑا ہے اگر وہ جانیں۔(یعنی) جنہوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۴۱۔۴۲

۴۔ ہجرت نہ کرنے والوں کو دوزخ

۹۔بے شک جن کو فرشتوں نے ایسی حالت میں مارا کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے، ان سے پوچھا کہ تم کس حالت میں تھے۔انہوں نے کہا کہ ہم زمین میں کمزور تھے۔فرشتوں نے کہا کہ کیا اللہ کی زمین فراخ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟ سو یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے مگر وہ کمزور مرد اور عورتیں اور بچے جو کوئی حیلہ نہیں کر سکتے اور راہ نہیں پا سکتے تو یہ وہ ہیں کہ امید ہے کہ اللہ ان کو معاف کرے اور اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

۔النساء۴: ۹۷۔۹۹۔

۷۔وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾

۸۔وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾

۹۔اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىھُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُھَاجِرُوْا فِيْھَا ۭ فَاُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىھُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ فَاُولٰۗىِٕكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْھُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾

۱۔كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَھُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَھُوْا شَـيْـــًٔـا وَّھُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَـيْـــًٔـا وَّھُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾

۲۔وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾

جہاد

۱۔ جہاد کی فرضیت

۱۔تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے اور ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے حق میں بُری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ۲: ۲۱۶۔

۲۔اور اللہ کی راہ میں لڑو اور جان لو کہ اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۔البقرۃ۲: ۲۴۴۔

۳۔ اے نبی مسلمانوں کو لڑائی پر ابھار۔ اگر تم میں بیس صابر ہوں گے تو وہ دو سو پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے سو ہوں گے تو ہزار کافروں پر غالب رہیں گے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔ اب اللہ نے تمہارا بوجھ ہلکا کر دیا اور دیکھا کہ تم میں کمزوری ہے تو اگر تم میں سے ثابت قدم سو ہوں تو وہ دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر تم میں سے ہزار ہوں گے تو وہ خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور اللہ ثابت قدموں کے ساتھ ہے۔

۔الانفال ۸: ۶۵۔۶۶۔

۲۔ کفار اور منافقین سے جہاد

۴۔ اے نبی کافروں اور منافقوں سے لڑ اور ان پر سختی دکھلا اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔التوبہ ۹: ۷۳ و التحریم ۶۶: ۹۔

۵۔ مسلمانو! جو کافر تمہارے قریب ہیں ان سے لڑو اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں اور جان لو کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

۔التوبہ ۹: ۱۲۳۔

۶۔ پس تو کافروں کا کہا نہ مان اور اس (قرآن) کے ساتھ ان سے بڑے زور سے لڑ۔

۔الفرقان ۲۵: ۵۲۔

۷۔ پھر جب تم کافروں سے بھڑ پڑو تو گردنوں کا مارنا ہے۔

۔محمد ۴۷: ۴۔

۳۔ اللہ اور قیامت کے منکرین اور اللہ اور رسول کے حرام کو حلال کرنے والے اہلِ کتاب سے جہاد

۸۔ ان لوگوں سے لڑو جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾ الْآنَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٦﴾

۴۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٧٣﴾

۵۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٣﴾

۶۔ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾

۷۔ فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ

۸۔ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّىٰ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَن يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ﴿٢٩﴾

۹۔ فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ۚ وَمَن يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا

نہ قیامت پر اور نہ ان باتوں کو حرام جانتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دینِ حق کو مانتے ہیں (اور وہ) اہلِ کتاب میں سے (ہیں) یہاں تک کہ وہ (اپنے) ہاتھ سے جزیہ دیں اور وہ ذلیل ہوں۔

۔التوبہ ۹: ۲۹۔

۴۔ جب کافر مسلمان کے بچوں اور عورتوں کو دکھ پہنچائیں تو ان سے لڑنا چاہیے

۹۔ پس وہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑیں جو دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے بیچتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں لڑے گا پھر وہ مارا جائے یا غالب آئے تو ہم اس کو بڑا (بھاری) ثواب دیں گے اور تمہیں کیا ہوا کہ تم نہیں لڑتے اللہ کی راہ میں اور کمزور مردوں اور عورتوں اور

بچوں کی حمایت میں جو کہہ رہے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حمایتی پیدا کر اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار پیدا کر۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جنہوں نے کفر کیا وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں۔ پس تم شیطان کے دوستوں سے لڑو۔ بے شک شیطان کا داؤ کمزور ہے۔

۔النساء ۴: ۷۴۔۷۶۔

۵۔ کافروں کا خوف دور کرنے کو لڑنا

۱۰۔ پس اللہ کی راہ میں لڑ۔ تجھ کو صرف تیری جان ہی کی تکلیف دی جاتی ہے اور مسلمانوں کو اُبھار۔ امید ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی بند کر دے اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی میں اور بہت سخت ہے عذاب دینے میں۔

۔النساء ۴: ۸۴۔

۶۔ عہد شکن اور دغاباز لوگوں سے لڑنے کا حکم

۱۱۔ وہ لوگ جن سے تو نے عہد کیا ہے پھر وہ ہر دفعہ اپنا عہد توڑ دیتے ہیں اور وہ ڈرتے نہیں۔ پس اگر تو اُن کو لڑائی میں پائے تو ان کو مار کر ان لوگوں کو متفرق کر دے جو ان کے پیچھے ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۔الانفال ۸: ۵۶۔۵۷۔

عَظِيمًا ﴿٧٤﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿٧٥﴾ الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا ﴿٧٦﴾

۱۰۔ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ ۚ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا ﴿٨٤﴾

۱۱۔ الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ﴿٥٦﴾ فَإِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٥٧﴾

۱۲۔ بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١﴾

۱۳۔ فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۙ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ﴿٢﴾ وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِينَ

۱۲۔ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے بیزاری (کا اعلان) ہے ان مشرکوں کی طرف جن سے تم نے عہد کیا ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۱۔

۱۳۔ سو (اے مشرکو!) ملک میں چار مہینے تک (امن سے) پھرو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں ہو اور اللہ کافروں کو خوار کرنے والا ہے۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے حج اکبر کے دن لوگوں کی طرف اعلان ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے بیزار ہے۔ پس اگر تم توبہ کرو تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم

روگردانی کروتو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کرنے والے
نہیں ہو۔ اور جنہوں نے کفر کیا اُن کو دردناک عذاب کی
بشارت ہے۔ مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا تھا پھر
انہوں نے تم سے (عہد نباہنے میں) کچھ کمی نہیں اور
تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد نہیں کی، ان سے ان کی
مدت تک ان کا عہد پورا کرو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں
کو دوست رکھتا ہے۔ پھر جب حرمت کے مہینے ختم ہو
جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو۔ اور ان کو پکڑو اور
ان کا محاصرہ کرو اور ان کے لیے ہر ایک گھات کی جگہ میں
بیٹھو۔ پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں تو
ان کی راہ چھوڑ دو۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔
اور اگر مشرکوں میں سے کوئی تجھ سے پناہ مانگے تو اسے پناہ
دے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے پھر اسے اس کے
امن کی جگہ پہنچا دے۔ یہ اس لیے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو
جانتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے
نزدیک مشرکین کے لیے عہد کیونکر ہوسکتا ہے سوائے ان
کے جن سے تم نے مسجد الحرام کے پاس عہد کیا تھا۔ تو
جب تک وہ تمہارے لیے اپنے عہد پر قائم رہیں تم اُن
کے لیے قائم رہو۔ بے شک اللہ پرہیزگاروں کو دوست
رکھتا ہے۔ مشرکوں کے لیے عہد کیونکر ہو حالانکہ اگر وہ تم پر
غالب آئیں تو تمہارے حق میں نہ رشتے کا لحاظ کریں اور
نہ عہد کا۔ تم کو اپنے منہ کی باتوں سے خوش کرتے ہیں، اور
ان کے دل قبول نہیں کرتے اور اکثر ان میں بدکار ہیں۔
انہوں نے اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت مول لی
پھر (لوگوں کو) اس کی راہ سے روکا۔ بے شک وہ کام برا
ہے جو وہ کرتے ہیں۔ کسی مسلمان کے حق میں نہ رشتے کا
لحاظ رکھتے ہیں اور نہ عہد کا اور وہی حد سے باہر نکلنے والے

كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ
يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى
مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۴﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا
الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ
كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ
حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ
عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷﴾ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا
ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸﴾
اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ
الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي
الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ

ہیں۔ سو اگر وہ توبہ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں تو وہ دین میں
تمہارے بھائی ہیں اور ہم ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں، مفصل
نشانیاں بیان کرتے ہیں۔ اور اگر وہ اپنے عہد کرنے کے بعد اپنی
قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعن کریں تو (اُن) کفر کے
پیشواؤں کو قتل کرو۔ بے شک ان کی قسمیں کچھ نہیں۔ شاید کہ وہ باز
رہیں۔ کیا تم ان لوگوں سے نہیں لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ
ڈالیں اور رسول کے نکالنے کا قصد کیا اور انہیں نے تم سے پہلے (عہد
توڑنے کی) ابتدا کی۔ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ سو اللہ کا زیادہ حق ہے
کہ تم اس سے ڈرو اگر تم ایمان دار ہو۔ ان سے لڑو اللہ تمہارے
ہاتھوں ان کو سزا دے گا اور ان کو ذلیل کرے گا اور ان پر تم کو فتح دے گا
اور مسلمانوں کے دلوں کو شفا دے گا اور ان کے دلوں کے غصّے کو دور کر
دے گا اور اللہ جس کی چاہے توبہ قبول کرے اور اللہ جاننے والا، حکمت

لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ ﴿١٢﴾ أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوبِهِمْ ۗ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٥﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَا رَسُولِهِ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِيجَةً ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

۱۴۔ إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمْ ۚ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾

۱۵۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا ۚ

۱۶۔ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا

والا ہے۔ کیا تم نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ تم یوں ہی چھوڑ دیے جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی اللہ نے ان لوگوں کو متمیز نہیں کیا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور سوائے اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے اور کسی کو اپنا راز دار دوست نہیں بنایا اور اللہ اس سے خبر دار ہے جو تم کرتے ہو۔

-التوبہ ۹: ۱۲-۱۶-

۱۴۔ بے شک مہینوں کی تعداد اللہ کے نزدیک اللہ کی کتاب میں جس دن اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، بارہ مہینے قرار پا چکی ہے۔ ان میں سے چار مہینے حرمت کے ہیں۔ یہ صحیح دین ہے، تو تم ان (مہینوں) میں اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو اور سب مشرکوں سے لڑو جیسا کہ وہ تم سب سے لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے۔

-التوبہ ۹: ۳۶-

۷۔ حرمت کے مہینوں میں لڑنا بڑا گناہ مگر فتنہ پھیلانا قتل سے بڑھ کر گناہ ہے

۱۵۔ (اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے حرمت کے مہینوں میں لڑنے کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ ان میں لڑنا بڑا گناہ ہے، اور لوگوں کو اللہ کے رستے سے روکنا اور اس کا انکار کرنا اور مسجد الحرام سے روکنا اور اس کے لوگوں کو اس سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا گناہ ہے اور فتنہ قتل سے بھی بڑھ کر (گناہ) ہے اور (مسلمانو!) وہ تو تم سے برابر لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان سے ہو سکے تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں۔

-البقرۃ ۲: ۲۱۷-

۸۔ جو تم سے لڑیں تم ان سے لڑو۔ خود ابتدا نہ کرو

۱۶۔ اور اللہ کی راہ میں اُن سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں اور (اپنی طرف سے) زیادتی نہ کرو۔ بے شک اللہ حد سے باہر نکلنے والوں کو دوست

نہیں رکھتا۔

-البقرۃ ۲: ۱۹۰-

۹۔ لڑائی میں برابری ملحوظ رکھو اور جب تک فتنہ فرو نہ ہو برابر لڑتے رہو

۱۷۔اور ان کو جہاں پاؤ قتل کرو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے تم ان کو نکالو اور فتنہ قتل سے بھی زیادہ سخت ہے اور ان سے مسجد الحرام کے پاس نہ لڑو جب تک وہ تم سے اس میں نہ لڑیں۔ پھر اگر وہ تم سے لڑیں تو انہیں قتل کرو۔ یہی کافروں کی سزا ہے اور اگر وہ باز رہیں تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے اور ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لیے ہو جائے۔ پھر اگر وہ (لڑائی سے) باز رہیں تو زیادتی سوائے ظالموں کے کسی پر نہیں چاہیے۔ حرمت کا مہینہ حرمت کے مہینے کے بدلے ہے اور سب حرمت والی چیزیں ادلے کا بدلہ۔ سو جو تم پر زیادتی کرے تم بھی اس پر اس قدر زیادتی کرو جتنی زیادتی اس نے تم پر کی ہے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ پرہیز گاروں کے ساتھ ہے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو اور نیکوکاری کرو۔ بے شک اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۱۹۱-۱۹۵-

۱۸۔ اور ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارا اللہ کے لیے ہو جائے پھر اگر وہ باز آ جائیں تو بے شک اللہ ان کاموں کو جو وہ کرتے ہیں دیکھ رہا ہے۔ اور اگر وہ منہ موڑیں تو جان لو کہ اللہ تمہارا دوست ہے۔ وہ اچھا دوست ہے اور اچھا مددگار۔

-الانفال ۸: ۳۹-۴۰-

۱۰۔ لڑائی میں اپنا بچاؤ اپنے ساتھ

۱۹۔مسلمانو! اپنا بچاؤ اپنے ساتھ لیے رہو۔ پھر اللہ راہ میں دستے دستے کوچ کرو یا ایک ساتھ کوچ کرو۔

-النساء ۴: ۷۱-

۱۱۔ جہاد میں ثابت قدم رہو

۲۰۔مسلمانو! جب تم جماعت (کفار) کے مقابل ہو تو جمے رہو اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

-الانفال ۸: ۴۵-

يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

۱۷۔ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۱۸۔ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

۱۹۔ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝

۲۰۔ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

۲۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ⑦
۲۲۔ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ㉟
۲۳۔ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْــَٔـلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ㊱ اِنْ يَّسْــَٔـلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ㊲ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ㊳
۲۴۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ⑮
۲۵۔ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَاۗءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑯
۲۶۔ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑯ ...... وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑰
۲۷۔ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ

۲۱۔ مسلمانو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا۔

۔محمد ۴۷:۷۔

۲۲۔ پس بودے نہ بنو اور صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ تم ہی غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے عملوں کو ہرگز کم نہیں کرے گا۔

۔محمد ۴۷:۳۵۔

۱۲۔ جہاد میں خرچ کرنے کا حکم

۲۳۔ دنیا کی زندگی تو بس نرا کھیل اور دل بہلاؤ ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور ڈرو تو وہ تمہیں تمہارے اجر دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔ اور اگر وہ تم سے تمہارے مال مانگے پھر تم سے مبالغہ کرے تو تم بخل کرو اور وہ بخل تمہارے کینے ظاہر کر دے۔ لوگو! آگاہ ہو تم وہ لوگ ہو کہ اس لیے بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔ سو کوئی تم میں بخل کرتا ہے اور جو بخل کرتا ہے وہ اپنی جان سے بخل کرتا ہے۔ اور اللہ غنی ہے اور تم محتاج اور اگر تم روگردانی کرو تو وہ تمہارے بدلے دوسرے لوگ لا موجود کرے گا پھر وہ لوگ تمہاری مانند نہ ہوں گے۔

۔محمد ۴۷:۳۶۔۳۸۔

۱۳۔ لڑائی سے مت بھاگو

۲۴۔ مسلمانو! جب تم گھمسان کی لڑائی میں کافروں کے مقابل ہو تو ان کو پیٹھ نہ دو۔

۔الانفال ۸:۱۵۔

۱۴۔ لڑائی سے بھاگنے والوں پر اللہ کی مار

۲۵۔ اور جو کوئی اس روز ان کو اپنی پیٹھ دے گا سوائے اس کے جو لڑائی کے لیے لڑنے والا ہو یا پناہ ڈھونڈنے والا ہو اپنی جماعت کی طرف، وہ اللہ کے غضب کی طرف لوٹا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔الانفال ۸:۱۶۔

۱۵۔ لڑائی سے بھاگنے والوں کو عذاب

۲۶۔ اور اگر تم روگردانی کرو گے جیسا کہ تم نے پہلے روگردانی کی تو وہ تم کو دردناک عذاب دے گا...... اور جو روگردانی کرے گا اُس کو وہ دردناک عذاب دے گا۔

۔الفتح ۴۸:۱۶......۱۷۔

۱۶۔ لڑائی کا سامان تیار رکھو

۲۷۔ اور جہاں تک تم سے ہو سکے ان کے لیے قوت تیار رکھو اور گھوڑوں کو سرحد پر باندھے رکھو۔ اس سے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے

دشمنوں کو ڈراتے رہو گے اور ان کے سوا دوسرے لوگوں کو بھی جن کو تم نہیں جانتے، اللہ ہی جانتا ہے اور اللہ کی راہ میں جو چیز بھی تم خرچ کرو گے وہ تمہیں اجر کی صورت میں پوری دی جائے گی اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

-الانفال ۸: ۶۰-

تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝۶۰

۱۷۔ کافروں کی طرف سے خیانت کا اندیشہ ہو تو ان کو آگاہ کر کے عہد توڑ دو

۲۸۔اور تجھے کسی قوم کی طرف سے خیانت کا اندیشہ ہو تو برابری کی حالت میں ان کی طرف ان کے عہد کو پھینک دو۔ بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔اور کافر یہ گمان ہرگز نہ کریں کہ وہ آگے نکل گئے ہیں، وہ ہمیں عاجز نہیں کر سکیں گے۔

-الانفال ۸: ۵۸-۵۹-

۲۸۔وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰي سَوَاۗءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ۝۵۸ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝۵۹

۱۸۔ مجاہد اور غیر مجاہد برابر نہیں

۲۹۔سوائے معذوروں کے جنگ سے بیٹھ رہنے والے مسلمان اور اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں لڑنے والے برابر نہیں ہیں۔اللہ نے اپنی جان و مال سے لڑنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں فضیلت دی ہے اور نیکی کا وعدہ اللہ نے ہر ایک سے کیا ہے اور اللہ نے مجاہدین کو بیٹھ رہنے والوں پر اجرِ عظیم میں برتری دی ہے (یعنی) اپنی طرف سے درجوں اور مغفرت اور رحمت میں اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النساء ۴: ۹۵-۹۶-

۲۹۔لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰي ۭ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَي الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۹۵ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۹۶

۳۰۔مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲۰ وَلَا يُنْفِقُوْنَ

۱۹۔ رسول ﷺ کے ساتھ ہو کر جہاد

۳۰۔مدینے والوں اور ان کے گردونواح کے دیہاتیوں کو لائق نہیں تھا کہ وہ رسول اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اُس کی جان کو چھوڑ کر اپنی جانوں کی حفاظت کی طرف راغب ہوں۔یہ اس لیے کہ ان کو اللہ کی راہ میں نہ پیاس پہنچتی ہے اور نہ تکلیف اور نہ بھوک اور وہ کسی ایسی جگہ نہیں چلتے جو کافروں کو غصہ دلائے اور نہ دشمن سے کوئی چیز حاصل کرتے ہیں مگر اس سب کے باعث ان کے لیے نیک عمل لکھا جاتا ہے۔بے شک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا اور وہ کوئی خرچ نہیں کرتے نہ تھوڑا اور نہ بہت اور نہ کسی میدان کو طے کرتے ہیں مگر وہ کام ان سے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو اس نیکوترین کام کا بدلہ دے جو وہ کرتے تھے۔اور مسلمانوں سے یہ ہو نہیں سکتا تھا کہ سب کے سب نکل کھڑے ہوتے۔پس کیوں ان کی ہر ایک جماعت میں سے چند

آدمی نہ نکلے تاکہ دین میں سمجھ حاصل کریں اور اپنی قوم کو جب ان کی طرف لوٹ کر جائیں، ڈرائیں شاید وہ ڈریں۔

-التوبہ ۹: ۱۲۰-۱۲۲-

۲۰- اللہ کی راہ میں مرنے والوں کو ہدایت

۳۱- اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے وہ ہرگز ان کے اعمال اکارت نہیں کرے گا۔ ان کو ہدایت کرے گا اور ان کے دل کو درست کرے گا۔

-محمد ۴۷: ۴-۵-

۲۱- اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کو عذابِ الیم سے نجات

۳۲- مسلمانو! کہو تو میں تمہیں ایسی تجارت بتلاؤں جو تم کو دردناک عذاب سے نجات دے۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اپنی جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔

-الصف ۶۱: ۱۰-۱۱-

۲۲- اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کی مغفرت

۳۳- اس کی طرف سے درجے اور مغفرت اور رحمت ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النساء ۴: ۹۶-

۳۴- تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں اور پاکیزہ گھروں کے رہنے کے باغوں میں، یہی بڑی کامیابی ہے اور ایک اور چیز دے گا جسے تم

نَفَقَةً صَغِيرَةً وَّلَا كَبِيرَةً وَّلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿۱۲۲﴾

۳۱- وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَن يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾ سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ﴿۵﴾

۳۲- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾

۳۳- دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۹۶﴾

۳۴- يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۲﴾ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾

۳۵- وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾

۳۶- أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ عِندَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

چاہتے ہو۔ اللہ کی طرف سے مدد اور جلدی فتح اور (اے پیغمبر ﷺ!) مومنوں کو بشارت دے۔

-الصف ۶۱: ۱۲-۱۳-

۲۳- اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کے لیے بہشت اور ان کے لیے اجرِ عظیم

۳۵- اور بہشت میں داخل کرے گا جس کا اس نے ان سے بیان کر دیا ہے۔

-محمد ۴۷: ۶-

۳۶- کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجدِ حرام کے آباد کرنے کو ان لوگوں کے کام کے برابر ٹھیرایا ہے جو اللہ اور یوم آخر پر ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں لڑے؟ اللہ کے نزدیک یہ دونوں برابر نہیں

ہے۔ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ ایمان لائے، جنہوں نے حق کی خاطر گھر بار چھوڑا اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے لڑے ان کا درجہ اللہ کے نزدیک زیادہ بڑا ہے، اور وہی لوگ ہیں جو حقیقت میں کامیاب ہیں۔

-التوبہ ۹: ۱۹-۲۰-

۳۷- تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں اور پاکیزہ گھروں کے رہنے کے باغوں میں، یہی بڑی کامیابی ہے اور ایک اور چیز دے گا جسے تم چاہتے ہو۔ اللہ کی طرف سے مدد اور جلدی فتح اور (اے پیغمبر ﷺ!) مومنوں کو بشارت دے۔

-الصف ۶۱: ۱۲-۱۳-

۳۸- پس چاہیے کہ اللہ کی راہ میں وہ لوگ لڑیں جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے بیچتے ہیں اور جو اللہ کی راہ میں لڑے پھر قتل کیا جائے یا غالب آئے اس کو ہم عنقریب بڑا ثواب دیں گے۔

-النساء ۴: ۷۴-

۳۹- اور اللہ نے مجاہدین کو بیٹھ رہنے والوں پر اجرِ عظیم میں فضیلت دی ہے۔

-النساء ۴: ۹۵-

۲۴- اللہ کی راہ میں مرنے اور مارے جانے والوں کی مغفرت

۴۰- اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے گئے یا (خود) مر گئے تو اللہ کی طرف سے مغفرت اور رحمت اس (مال) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

-آل عمران ۳: ۱۵۷-

۲۵- اللہ کی راہ میں جم کر لڑنے والوں سے اللہ کی محبت

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾

۳۷- يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

۳۸- فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾

۳۹- وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾

۴۰- وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

۴۱- اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿۴﴾

۴۲- وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

۴۳- وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَ

۴۱- بے شک اللہ ان لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو اس کی راہ میں صف میں کھڑے ہو کر لڑتے ہیں گویا کہ وہ لوگ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

-الصف ۶۱: ۴-

۲۶- شہید مرتے نہیں زندہ رہتے ہیں۔ اللہ کے ہاں سے روزی کھاتے اور خوش و خرم بے خوف و بے غم زندگی گزارتے ہیں

۴۲- اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جاتے ہیں ان کو یہ نہ کہو کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں خبر نہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۵۴-

۴۳- اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے انہیں تو مردہ خیال نہ کر بلکہ وہ اپنے پروردگار کے نزدیک زندہ ہیں، روزی پہنچائے جاتے ہیں۔ اس میں مگن ہیں جو اللہ نے اپنے

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾

۴۴۔ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۱﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۳﴾

۴۵۔ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۵﴾

۴۶۔ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾ ۙ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ

فضل سے ان کو دیا ہے اور ان لوگوں کی وجہ سے خوش ہیں جو ان کے پیچھے والوں میں سے ابھی ان سے نہیں ملے کہ نہ ان پر خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔ اللہ کی نعمت اور فضل سے خوش ہیں اور اس بات سے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۔آل عمران ۳: ۱۷۰۔ ۱۷۱۔

۲۷۔ معذوروں سے جہاد ساقط ہے

۴۴۔ کمزوروں پر حرج نہیں اور نہ مریضوں پر اور نہ ان پر جو خرچ کرنے کے لیے مال نہیں پاتے، جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی کریں۔ نیکو کاروں پر کوئی الزام نہیں اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے اور نہ ان پر کہ جب وہ تیرے پاس اس غرض سے آتے ہیں کہ تو اُن کو (سواری پر) سوار کر دے تو تو کہتا ہے کہ میں وہ (سواری) نہیں پاتا جس پر تم کو سوار کر دوں۔ اُس وقت وہ واپس ہو جاتے ہیں اور ان کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں اس غم میں کہ وہ وہ چیز نہیں پاتے جس کو وہ خرچ کریں۔ الزام تو بس انہیں پر ہے جو تجھ سے (پیچھے رہ جانے کی) اجازت مانگتے ہیں اور وہ ہیں مال دار۔ وہ اس بات سے خوش ہوئے کہ پیچھے رہنے والوں کے ساتھ رہیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے سو وہ جانتے ہیں۔

۔التوبة ۹: ۹۱۔ ۹۳۔

۲۸۔ جہاد کی مصلحتیں

۴۵۔ اور اس فتنے سے ڈرو جو خاص انہیں کو نہیں پہنچے گا جنھوں نے تم میں سے ظلم کیا ہے اور جان لو کہ اللہ سخت عذاب والا ہے۔

۔الانفال ۸: ۲۵۔

۴۶۔ بے شک اللہ (مخالفوں کے حملوں کو) ان لوگوں سے دفع کرتا رہتا ہے جو ایمان لائے ہیں۔ بے شک اللہ کسی خیانت کرنے والے ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔ جن لوگوں سے (ناحق) لڑائی کی جاتی ہے ان کو اس بنا پر (مدافعت کی) اجازت دی گئی کہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بے شک اللہ ان کی مدد کرنے پر قادر ہے۔ ان کو جو ناحق اپنے گھروں سے نکالے گئے، صرف اس قصور پر کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے اور اگر اللہ کا لوگوں کو بعض کو بعض کے ذریعے سے دفع کرنا نہ ہوتا تو ضرور درویشوں کے خلوت خانے اور گرجے اور یہودیوں کے عبادت خانے اور مسجدیں جن میں اللہ کا کثرت سے ذکر کیا جاتا ہے گرا دیے جاتے اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس کی مدد کرتا ہے۔ بے شک

اللہ قوت والا ہے، غالب۔

-الحج ۲۲: ۳۸-۴۰-

۲۹- دین میں زبردستی نہیں

۴۷- دین میں زبردستی نہیں ہے ہدایت گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے سو جو بتوں کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے مضبوط دستے کو پکڑ لیا جس کے لیے ٹوٹنا نہیں ہے اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۵۶-

۴۸- تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو۔

-الزمر ۳۹: ۱۵-

۴۹- تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

-الکافرون ۱۰۹: ۶-

۳۰- اگر کافر نہ لڑیں تو ان سے لڑنا درست نہیں

۵۰- (مسلمانو) تم کچھ اور لوگوں کو پاؤ گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ جب کبھی بھی وہ فتنہ انگیزی (لڑائی) کی طرف بلائے جاتے ہیں اس میں اوندھے گرائے جاتے ہیں۔ پس اگر وہ (لڑائی میں) تم سے علیحدہ نہ ہوں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام نہ ڈالیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو ان کو پکڑو اور جہاں پاؤ ان کو قتل کرو اور یہی لوگ ہیں جن پر ہم نے تم کو (لڑائی کی) کھلی سند دی ہے۔

-النساء ۴: ۹۱-

مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

۴۷- لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۣ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

۴۸- فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ

۴۹- لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

۵۰- سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

۵۱- فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝

۵۲- وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

۵۱- پھر اگر وہ منہ نہ موڑیں تو ان کو پکڑو اور جہاں پاؤ اُن کو قتل کرو اور نہ اُن میں سے کسی کو دوست بناؤ اور نہ مددگار۔ مگر وہ لوگ جو ان لوگوں سے جا ملیں کہ تمہارے اور ان کے درمیان عہد ہے یا وہ تمہارے پاس ایسی صورت سے آئیں کہ ان کے دل اس بات سے تنگ ہوں کہ وہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم سے لڑیں اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر غالب کر دیتا پھر وہ ضرور تم سے لڑتے۔ سو اگر وہ تم سے کنارہ کش رہیں اور تم سے نہ لڑیں اور تمہاری طرف صلح کا پیغام ڈالیں تو اللہ نے تم کو ان پر الزام کی راہ نہیں دی۔

-النساء ۴: ۸۹-۹۰-

۳۱- صلح کا حکم

۵۲- اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تو بھی اس کی طرف جھک اور اللہ پر بھروسا رکھو۔ بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ تجھے

دھوکا دینا چاہیں گے تو بے شک تجھے اللہ کافی ہے۔ وہ وہی ہے جس نے تجھے اپنی مدد اور مومنوں سے قوت دی اور ان کے دلوں میں محبت ڈالی۔ اگر تو وہ سب کچھ بھی خرچ کر ڈالتا جو زمین میں ہے تو بھی اُن کے دلوں میں محبت نہ ڈال سکتا لیکن اللہ نے ان میں محبت ڈالی۔ بے شک وہی غالب ہے، حکم والا۔ اے نبی تجھے اللہ اور مسلمان جو تیرے پیرو ہیں کافی ہیں۔

۔الانفال ۸: ۶۲-۶۴۔

۳۲۔ اسیرانِ جنگ کو احسان کر کے یا فدیہ لے کر چھوڑ دو

۵۳۔ پھر جب تم کافروں کے مقابل ہو تو گردنوں کا مارنا ہے یہاں تک کہ جب تم خوب مار دھاڑ کر چکو تو (ان کی) قید کو مضبوط کرو پھر اس کے بعد یا احسان رکھ کر چھوڑ دینا ہے اور یا فدیہ لے کر۔ یہاں تک کہ لڑائی اپنے ہتھیار (نیچے) رکھ دے۔ یہ حکم ہے اور اگر اللہ چاہے تو ان سے بدلہ لے لیکن وہ چاہتا ہے کہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعے سے آزمائے اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے وہ ان کے اعمال اکارت نہیں کرے گا۔

۔محمد ۴۷: ۴۔

۳۳۔ مالِ غنیمت اللہ اور رسول کا ہے

۵۴۔ لوگ تجھ سے غنیمتوں کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ غنیمتیں اللہ اور رسول کے لیے ہیں۔

۔الانفال ۸: ۱۔

۳۴۔ مالِ غنیمت کے مستحق

۵۵۔ اور جان لو کہ جو شے تم (لڑائی میں دشمنوں سے)

الْعَلِيمُ ۝ وَإِن يُرِيدُوا أَن يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ ۚ هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ۚ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَّا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۵۳۔ فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَثْخَنتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ ذَٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُم بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَن يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝

۵۴۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنفَالِ ۖ قُلِ الْأَنفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۖ

۵۵۔ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُم مِّن شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللَّهِ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۵۶۔ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

لوٹو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لیے ہے اور رسول کے لیے اور رشتہ داروں کے لیے اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لیے اگر تم اللہ پر اور اس (وحی) پر ایمان لائے ہو، جو ہم نے فیصلہ کے دن اپنے بندے پر اتاری، جس دن (مسلمانوں اور کافروں کی) دو جماعتیں آپس میں بھڑ پڑی تھیں اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔الانفال ۸: ۴۱۔

۳۵۔ مالِ فے کی تعریف

۵۶۔ اور جو (مال) اللہ نے ان سے اپنے رسول کے ہاتھ لگوا دیا، تو تم نے اس پر نہ گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن اللہ جس پر چاہتا ہے اپنے رسولوں کو غالب کر دیتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔الحشر ۵۹-۶۔

۳۶۔ فے کے مصرف

۵۷۔ جو کچھ اللہ نے بستیوں والوں سے اپنے رسول کے ہاتھ لگوا دیا وہ اللہ کے لیے ہے اور رسول اور (رسول کے) رشتہ داروں، یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لیے۔ (یہ حکم اس لیے ہے) تا کہ دولت تم میں سے دولت مندوں کے درمیان دائر نہ رہے اور جو کچھ رسول تمہیں دے وہ لے لو اور جس چیز سے تمہیں روکے اس سے رُک جاؤ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سخت عذاب والا ہے۔ (یہ مال) مہاجرین محتاجوں کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے باہر نکال دیے گئے۔ وہ اپنے پروردگار کا فضل اور (اس کی) خوش نودی چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں۔ وہی لوگ (قول کے) سچے ہیں۔ اور (نیز) ان کے لیے ہے جنہوں نے ان (مہاجرین) سے پہلے دارِ ہجرت اور ایمان میں جگہ لی، جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے اس سے محبت کرتے ہیں اور اپنے دلوں میں اس سے خلجان نہیں پاتے جو مہاجرین کو دیا جاتا ہے اور اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگر چہ خود حاجت مند ہوں۔ اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں اور (نیز) ان کے لیے ہے جو ان کے بعد آئے۔ کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہم سے آگے بڑھ گئے ہیں بخش دے اور ہمارے دلوں میں ان کی طرف سے کینہ نہ رکھ جو ایمان لائے ہیں اے ہمارے پروردگار! بے شک تو ہی بڑا شفیق، مہربان ہے۔

۔الحشر ۵۹: ۷۔۱۰۔

۵۷۔ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَیْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

۱۔ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِی الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ

۲۔ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا

نکاح

۱۔ چار نکاح تک کی اجازت

۱۔ اور اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف پر قائم نہ رہ سکو گے تو (اور) عورتوں میں سے جو تمہیں اچھی معلوم ہوں نکاح کر لو۔ دو دو اور تین تین اور چار چار۔

۔النساء ۴: ۳۔

۲۔ اگر کئی عورتوں میں انصاف نہ ہو سکنے کا اندیشہ ہو تو صرف ایک نکاح

۲۔ پھر اگر تمہیں یہ اندیشہ ہو کہ تم عدل نہیں کرو گے تو ایک ہی (نکاح کرو) یا جو (لونڈیاں) تمہارے ہاتھ کا مال ہیں۔ یہ اس کے زیادہ

قریب ہے کہ تم ظلم نہ کرو۔

۔النساء ۴:۳

۳۔ بیوہ عورتوں اور نیک بخت لونڈی کا نکاح کردو

۳۔اور اپنی بیوہ عورتوں کا نکاح کرو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں میں سے نیک بختوں کا۔ اگر وہ محتاج ہوں گے تو اللہ انہیں اپنے فضل سے مال دار کردے گا اور اللہ وسعت والا، علم والا ہے۔

۔النور ۲۴: ۳۲۔

۴۔ نکاح حصولِ عفت کے لیے ہو

۴۔جبکہ تم پاک دامنی حاصل کرنے والے ہو نہ مستی جھاڑنے والے۔

۔النساء ۴: ۲۴ و المائدۃ ۵: ۵۔

۵۔ جب کہ وہ پاک دامنی حاصل کرنے والی ہوں نہ مستی جھاڑنے والی۔

۔النساء ۴: ۲۵۔

۵۔ اگر آزاد عورتوں کا خرچ اٹھانے کی طاقت نہ ہو اور زنا کا اندیشہ ہو تو ایمان دار لونڈی کے ساتھ اس کے آقا کی اجازت سے نکاح کرلو

۶۔اور جو تم میں سے اس بات کا مقدور نہ رکھتا ہو کہ پاک دامن مومن عورتوں سے نکاح کر سکے تو جو تمہاری مسلمان لونڈیوں میں سے تمہارے ہاتھ کا مال ہیں (ان سے نکاح کرلو) اور اللہ تمہارے ایمان کو جانتا ہے۔تم ایک دوسرے کی جنس ہو۔تو ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کرلو اور دستور کے مطابق اُن کو دو، جبکہ وہ قید میں آنے والی ہوں مستی جھاڑنے والی نہ ہوں اور نہ (چھپے طور پر) یارانہ کرنے والی...... یہ اجازت اس کے لیے ہے جو تم میں سے زنا کا خوف کرے اور یہ بات کہ تم صبر کرو، تمہارے حق میں

تَعُوْلُوْا ؕ۳

۳۔ وَ اَنْكِحُوا الْاَیَامٰى مِنْكُمْ وَ الصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَ اِمَآىٕكُمْ ؕ اِنْ یَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۳۲

۴۔ مُّحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسٰفِحِیْنَ ؕ

۵۔ مُحْصَنٰتٍ غَیْرَ مُسٰفِحٰتٍ

۶۔ وَ مَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ یَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَیٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِیْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَ اٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَیْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّ لَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ...... ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَ اَنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّكُمْ ؕ

۷۔ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ

۸۔ وَ لْیَسْتَعْفِفِ الَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

۹۔ وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى یُؤْمِنَّ ؕ وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَیْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ

بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النساء ۴: ۲۵۔

۶۔ کتابیہ عورت سے نکاح درست ہے

۷۔اور مسلمان پاک دامن عورتیں اور ان میں سے پاک دامن عورتیں جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے (نکاح کے لیے روا ہیں)۔

۔المائدۃ ۵: ۵۔

۷۔ جنہیں نکاح کا مقدور نہیں وہ بچے رہیں

۸۔اور وہ لوگ بچے رہیں جو نکاح کا مقدور نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے مال دار کردے۔

۔النور ۲۴: ۳۳۔

۸۔ مسلمان مرد کو مشرکہ سے اور مسلمان عورت کو مشرک سے نکاح جائز نہیں

۹۔اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے

آئیں اور بے شک مسلمان لونڈی آزاد مشرکہ سے بہتر ہے اگر چہ وہ تمہیں اچھی معلوم ہو اور مشرکوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور بے شک مسلمان غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۲۱-

۱۰۔ نہ وہ (مسلمان) عورتیں اُن کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ (مشرک) مردان (عورتوں) کے لیے حلال ہیں۔

-الممتحنہ ۶۰: ۱۰-

۹۔ زنا کاروں سے نکاح جائز نہیں

۱۱۔ زانی زانیہ یا مشرکہ ہی سے نکاح کرتا ہے اور زانیہ سے سوائے زانی یا مشرک کے اور کوئی نکاح نہیں کرتا اور مومنوں پر تو یہ (نکاح) حرام کیا گیا ہے۔

-النور ۲۴: ۳-

۱۰۔ زبردستی عورتوں کے وارث نہ بنو

۱۲۔ مسلمانو! تمہارے لیے حلال نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ۔

-النساء ۴: ۱۹-

۱۱۔ اپنے باپ کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو

۱۳۔ اور ان عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہیں مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)۔ بے شک یہ بے حیائی اور بڑے غضب کی بات ہے اور بُری راہ ہے۔

-النساء ۴: ۲۲-

۱۲۔ جن عورتوں سے نکاح حرام ہے ان کی تفصیل

۱۴۔ حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں اور بہن کی لڑکیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے اور تمہاری دودھ شریکی بہنیں اور

وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا ۚ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ

۱۰۔ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ

۱۱۔ اَلزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾

۱۲۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ

۱۳۔ وَلَا تَنكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿۲۲﴾

۱۴۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللَّاتِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَائِكُمُ اللَّاتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَن تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿۲۳﴾

۱۵۔ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ

۱۶۔ وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَن تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُم مُّحْصِنِينَ غَيْرَ

تمہاری ساسیں اور تمہاری ربیبہ لڑکیاں جو تمہاری پرورش میں ہوں تمہاری اُن عورتوں سے جن کے ساتھ تم صحبت کر چکے ہو۔ پھر اگر تم نے ان کے ساتھ صحبت نہیں کی تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہارے بیٹوں کی بیبیاں جو تمہارے صلبی بیٹے ہوں اور یہ کہ تم دو بہنوں کو (نکاح میں) جمع کرو مگر جو ہو چکا سو ہو چکا۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النساء ۴: ۲۳-

۱۳۔ خاوند والی عورتیں حرام ہیں

۱۵۔ اور خاوند والی عورتیں مگر جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے یہ تم پر اللہ کا نوشتہ ہے۔

-النساء ۴: ۲۴-

۱۴۔ مفصلہ بالا کے سوا کل عورتوں سے نکاح جائز ہے

۱۶۔ اور تمہارے لیے حلال کی گئیں جو ان کے سوا ہیں کہ تم ان کو اپنے

مالوں کے بدلے تلاش کرو جب کہ تم قید میں رہنے والے ہونہ کہ مستی جھاڑنے والے۔

-النساء ۴: ۲۴-

۱۵۔ مہر مقرر اور ادا کرنے کا حکم

۱۷۔اور عورتوں کو ان کے مہر دو یہ تمہارا عطیہ ہے۔

-النساء ۴: ۴-

۱۸۔ یہ کہ تم اپنے مالوں کے بدلے تلاش کرو جبکہ تم قید میں رہنے والے ہونہ کہ مستی جھاڑنے والے۔ پھر ان میں جس سے تم نے نفع اُٹھالیا تو ان کو ان کے مہر دو۔ (یہ اللہ کا) مقرر کیا ہوا ہے اور دستور کے مطابق اُن کے مہر دو جبکہ وہ قید میں آنے والی ہوں نہ کہ مستی جھاڑنے والی اور نہ چھپے طور پر یارانہ کرنے والی۔

-النساء ۴: ۲۴-

۱۹۔ جب کہ تم ان کو ان کے مہر دو (اور) تم قید میں رہنے والے ہو کہ نہ مستی جھاڑنے والے اور نہ چھپے طور پر یارانہ کرنے والے۔

-المائدۃ ۵: ۵-

۲۰۔اور تم پر گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کرو جب کہ تم اُن کو اُن کے مہر دو۔

-الممتحنۃ ۶۰: ۱۰-

۱۶۔ یتیم لڑکیوں سے نکاح کرنا ہو تو ان کو ان کا پورا مہر دو

۲۱۔اور لوگ تجھ سے عورتوں کے بارے میں فتوی پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ اللہ تم کو ان کے بارے میں اجازت دیتا ہے اور جو تم پر کتاب میں پڑھا جاتا ہے ان یتیم لڑکیوں

مُسٰفِحِيْنَ ط

۱۷۔وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ط

۱۸۔اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ط فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ط ...... وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ج

۱۹۔اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ط

۲۰۔وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ط

۲۱۔وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ط قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ط وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۝

۲۲۔فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝

۲۳۔وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ط اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

کے بارے میں ہے جن کو تم وہ (مہر) نہیں دیتے جو ان کے لیے لکھا گیا ہے اور تم راغب ہو کہ ان سے نکاح کرو اور کمزور بچوں کے بارے میں ہے اور یہ حکم ہے کہ تم یتیموں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو اور جو نیکی تم کرو گے تو بے شک اللہ اس کو جانتا ہے۔

-النساء ۴: ۱۲۷-

۱۷۔ اگر عورتیں اپنی خوشی سے مہر چھوڑ دیں تو جائز ہے

۲۲۔ پھر اگر وہ (عورتیں) اپنی خوش دلی سے اس میں سے کچھ چھوڑ دیں تو اس کو کھاؤ رجھتا، پچتا۔

-النساء ۴: ۴-

۱۸۔ اگر عورت کو طلاق دینے کا ارادہ ہو تو اس سے مہر یا جو کچھ دے چکے ہو واپس لینا جائز نہیں

۲۳۔اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی بدلنا چاہو اور ان میں سے

کسی کو تم نے ڈھیروں مال دے دیا ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو۔ کیا تم اس کو جھوٹا الزام لگا کر اور کھلا گناہ کر کے لینا چاہتے ہو اور تم اس کو کس طرح لیتے ہو حالانکہ تم آپس میں ایک دوسرے سے بے حجاب ہو چکے ہو اور وہ عورتیں تم سے پکا عہد لے چکی ہیں۔

-النساء ۴: ۲۰-۲۱

وَ كَيْفَ تَأْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾

۱۹۔ مہر مقرر ہوئے پیچھے زوجین کی رضا مندی سے اس میں کمی ہو سکتی ہے

۲۴۔ اور تم پر گناہ نہیں اس میں جس پر تم ٹھہرائے پیچھے باہم رضا مند ہو جاؤ۔ بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-النساء ۴: ۲۴-

۲۴۔ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾

طلاق

۱۔ طلاق اصلی صرف دو ہیں

۱۔ طلاق (کل) دو ہیں پھر ان کے بعد خوبی کے ساتھ روک رکھنا ہے یا خوبی کے ساتھ چھوڑ دینا۔

-البقرۃ ۲: ۲۲۹-

۱۔ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ

۲۔ تین طلاقوں والی عورت بغیر حلالہ خاوند کے نکاح میں نہیں آسکتی

۲۔ پھر اگر اس کو تیسری بار طلاق دے دی تو اس کے بعد وہ اس کو حلال نہیں یہاں تک کہ اس کے سوا دوسرے خاوند سے نکاح کر لے۔ پھر اگر اس کو (دوسرے خاوند نے) طلاق دے دی تو ان پر گناہ نہیں کہ وہ دونوں پھر نکاح کی طرف لوٹ آئیں اگر جانیں کہ اللہ کے احکام کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ وہ ان کو ان لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے جو جانتے ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۰-

۲۔ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾

۳۔ طلاق والی عورتوں کو خوبی کے ساتھ روک رکھو یا خوبی کے ساتھ چھوڑ دو۔ انہیں ضرر پہنچانے کے لیے نہ روکو

۳۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو پھر وہ اپنی (عدت کی) میعاد کو پہنچ جائیں تو انہیں خوبی کے ساتھ (نکاح کر کے) روک رکھو یا خوبی کے ساتھ چھوڑ دو اور ان کو نقصان پہنچانے کے لیے نہ روکو تاکہ تم زیادتی کرو اور جو کوئی یہ کرے اس نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا نہ بناؤ اور اللہ کی نعمت جو تم پر ہے، یاد کرو اور جو کتاب اور حکمت تم پر اُتاری گئی ہے اس کے ساتھ تم کو اللہ نصیحت کرتا ہے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۱-

۳۔ وَ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَ لَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ وَ لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَ الْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾

۴۔ پھر جب وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو انہیں خوبی کے ساتھ روک رکھو یا خوبی کے ساتھ علیحدہ کر دو۔

۔الطلاق ۶۵: ۲۔

۴۔ طلاق والی عورتوں کو نکاح سے نہ روکو

۵۔اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو (اے اولیا) ان کو اس بات سے نہ روکو کہ وہ اپنے خاوندوں سے پھر نکاح کر لیں جب وہ خوش اسلوبی سے آپس میں رضامند ہو جائیں۔اس کے ساتھ اس کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے۔ یہ بات تمہارے لیے زیادہ ستھرائی اور پاکیزگی کا باعث ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۲۔

۵۔ عورتوں کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دینی گناہ نہیں

۶۔تم پر کچھ گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دو جب کہ تم نے ان کو ہاتھ نہ لگایا ہو یا اُن کے لیے مہر مقرر نہ کیا ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۶۔

۶۔ مطلقہ عورتوں سے نکاح کرنے کے زیادہ حق دار ان کے خاوند ہیں

۷۔اور اس بارے میں ان کے خاوند اُن کی واپسی کے زیادہ حق دار ہیں اگر وہ دونوں اصلاح چاہتے ہوں اور عورتوں کا حق اسی کے مانند ہے جو ان پر (مردوں کا) ہے، خوبی کے ساتھ اور مردوں کو ان پر بڑائی ہے اور اللہ غالب ہے، حکمت والا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۸۔

۴۔ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ

۵۔ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

۶۔ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ

۷۔ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾

۸۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ

۹۔ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾

۱۰۔ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾

۷۔ طلاق دینی ہو تو زمانہ عدت یعنی پاکی کے دنوں میں دو

۸۔اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے دنوں (یعنی پاکی کے دنوں) میں دو اور عدت کو گنتے رہو۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۔

۸۔ طلاق والی عورتیں کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ دو

۹۔اور ان کو خرچ دو وسعت والے پر اس کی وسعت کے مطابق ہے اور تنگ دست پر اس کے مطابق۔عمدگی سے خرچ کر دینا یہ نیکوکاروں پر حق ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۶۔

۱۰۔اور طلاق والیوں کے لیے خوبی کے ساتھ خرچ دینا ہے یہ متقیوں پر حق ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۱۔

۹۔ بغیر ہاتھ لگائے طلاق دینے کی صورت میں آدھا مہر ہے

۱۱۔اور اگر تم ان کو اس سے پہلے ہی طلاق دے دو کہ تم نے ان کو ہاتھ لگایا ہو اور تم ان کا مہر مقرر کر چکے ہو تو جو تم نے مقرر کیا اس کا آدھا دو مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں یا وہ شخص جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے، معاف کر دے (پورا مہر دے دے) اور یہ کہ تم مرد معاف کرو (پورے دو) پرہیز گاری کے زیادہ قریب ہے اور اپنے درمیان بڑائی کو نہ بھولو۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۷۔

۱۰۔ بغیر ہاتھ لگائے طلاق دینے کی صورت میں مطلقہ کو خرچ بھی دینا چاہیے

۱۲۔مسلمانو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر تم ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے ہی طلاق دے دو تو تمہارے لیے اُن پر عدت نہیں ہے کہ تم اس کی گنتی پوری کرواؤ۔ پس ان کو خرچ (کپڑوں کا جوڑا) دو اور خوبی سے ان کو چھوڑ دو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۴۹۔

خلع

۱۔ زوجین کی رضامندی سے خلع میں گناہ نہیں

۱۔اور تمہارے لیے حلال نہیں ہے کہ جو تم ان عورتوں کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو مگر یہ کہ وہ دونوں اس بات سے ڈریں کہ وہ اللہ کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے سو اگر تم اس بات سے ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدوں پر قائم نہ رہ سکیں گے تو ان پر اس میں کچھ گناہ نہیں جو وہ عورت اپنا عوض دے یہ اللہ کی حدیں ہیں اُن سے آگے نہ بڑھو اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے گا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۹۔

۱۱۔ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ

۱۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ۝

۱۔ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

۱۔ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْۗءٍ ۭ

۲۔ وَالّٰۗـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ ...... ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝

عدّت

۱۔ طلاق والی عورتوں کی عدت تین حیض (یا طہر) ہیں۔

۱۔اور مطلقہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض (یا طہر) تک (نکاح سے) روکے رہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۸۔

۲۔ جن کو حیض نہیں آتا ان کی عدت تین ماہ

۲۔اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے ناامید ہوں اگر تم کو شک ہو تو ان کی عدّت تین مہینے ہے...... یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف اتارا ہے اور جو اللہ سے ڈرے گا اس کے گناہ اُتار دے گا اور اس کو بڑا ثواب دے گا۔

۔الطلاق ۶۵: ۴......۵

۳۔ موت کی عدت چار مہینے دس روز

۳۔اور جو تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑ مریں تو وہ بیویاں اپنے آپ کو چار مہینے دس دن تک (نکاح سے) روکے رہیں۔ پھر جب وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو جو وہ اپنے لیے خوبی کے ساتھ کریں تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۳۴۔

۴۔ مرنے والوں کو اپنی بیویوں کو سال بھر کی نان نفقہ اور سکونت کی وصیت کرنی چاہیے

۴۔اور جو تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑیں ان پر اپنی بیویوں کے لیے وصیّت کرنا ہے کہ سال بھر تک ان کو فائدہ دیں، گھر سے نہ نکالیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۴۰۔

۵۔ عدت کے دنوں کو گنتے رہو

۵۔اور عدت کے دن گنتے رہو۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۔

۶۔ عدت شوہر کے گھر گزارے شوہر بغیر جرمِ بے حیائی اسے نہ نکالے

۶۔(اور) ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ خود نکلیں مگر یہ کہ کھلی بے حیائی کریں اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا اس نے اپنی جان پر ظلم کیا تو نہیں جانتا شاید اللہ اس کے بعد کوئی بات پیدا کر دے۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۔

۷۔ بغیر ہاتھ لگائے طلاق دینے کی صورت میں عدت نہیں

۷۔مسلمانو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر اس سے پہلے ہی کہ تم اُن کو چھوؤ اُن کو طلاق دے دو تو تمہارے لیے ان پر کوئی عدّت نہیں کہ تم اس کو شمار کراؤ۔ پس ان کو فائدہ دو انہیں خوبی کے ساتھ چھوڑ دو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۴۹۔

۸۔ عدت والی کو اور حاملہ ہو تو جننے تک مکان کے ساتھ نفقہ بھی دو

۸۔اُن کو رکھو جہاں تم رہتے ہو اپنے مقدور کے مطابق اور ان کو ایذا نہ دو کہ اُن پر تنگی کرو اور اگر وہ حمل والی ہیں تو ان پر خرچ کرو یہاں تک کہ بچہ جن لیں۔

۔الطلاق ۶۵: ۶۔

۹۔ عدت والی کو حمل کا چھپانا

۹۔اور ان کے لیے حلال نہیں ہے کہ وہ اس چیز کو چھپائیں جو اللہ نے

۳۔وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا یَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ فِیْمَا فَعَلْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

۴۔وَالَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَیَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِیَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَی الْحَوْلِ غَیْرَ اِخْرَاجٍ ۚ

۵۔وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ

۶۔لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُیُوْتِهِنَّ وَلَا یَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝

۷۔یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَیْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا ۝

۸۔اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَیِّقُوْا عَلَیْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَیْهِنَّ حَتّٰی یَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ

۹۔وَلَا یَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ یَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِیْۤ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ یُؤْمِنَّ

ان کے رحموں میں پیدا کی ہے اگر وہ اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتی ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۲۲۸-

۱۰۔ عدت میں منگنی کا کنایہ کرنے میں گناہ نہیں

۱۰۔اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم (ایامِ عدت) عورتوں سے کنایۃً منگنی کا ذکر کرو یا اپنے دلوں میں چھپاؤ۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان کا ذکر تذکرہ کرو گے لیکن پوشیدہ طور پر ان سے قول نہ کرو مگر یہ کہ تم پسندیدہ بات کہو۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۵-

۱۱۔ عدت میں نکاح نہ کرو

۱۱۔اور نکاح کی گرہ لگانے کا ارادہ نہ کرو جب تک کہ میعاد اپنے اختتام کو نہ پہنچ جائے۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۵-

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

۱۰۔وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ڛ

۱۱۔وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ

۱۲۔فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ڛ

رجعت

۱۔ رجعت یا تفریق پر معتبر گواہ کر لینے چاہییں

۱۲۔پھر جب وہ اپنی میعاد کو پہنچ جائیں تو انہیں پسندیدہ طور پر روکے رکھو یا انہیں پسندیدہ طور پر چھوڑ دو اور اپنے لوگوں میں دو معتبر گواہ کر لو اور اللہ کے لیے درست شہادت دو۔ یہ ہے جس کے ساتھ ان کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں۔

-الطلاق ۶۵: ۲-

ایلاء

۱۔ ایلاء میں چار مہینے تک مہلت

۱۔جو لوگ اپنی عورتوں سے ایلا کرتے ہیں ان کے لیے

۱۔لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ

۲۔فَاِنْ فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۳۔وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

چار مہینے کا انتظار کرنا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۲۶-

۲۔ پھر رجوع

۲۔پھر اگر وہ رجوع کریں تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۲۶-

۳۔ یا طلاق

۳۔اور اگر وہ طلاق کا ارادہ کریں تو اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۲۷-

لعان

۱۔وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَاۗءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ

۱۔ لعان عورتوں پر الزام لگانا

۱۔اور جو لوگ اپنی عورتوں پر الزام لگاتے ہیں اور ان کے پاس گواہ نہیں

ہیں سوائے ان کی اپنی ذات کے۔ تو ان میں سے ایک کی گواہی ہے، خدا کی قسم کے ساتھ چار بار کہ بے شک وہ سچوں میں ہے اور پانچویں بار یہ کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹوں میں ہو اور اس عورت سے یہ بات سزا کو ٹال دیتی ہے کہ وہ چار بار گواہی دے، اللہ کی قسم کے ساتھ کہ بے شک وہ مرد جھوٹوں میں ہے اور پانچویں دفعہ یہ کہ اس پر (یعنی مجھ پر) اللہ کا غضب نازل ہو اگر وہ مرد سچوں میں ہو۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ مہربان، حکمت والا ہے تو کیا کچھ نہ ہو جاتا۔

-النور ۲۴: ۶-۱۰-

ظہار

۱۔ بیوی کو ماں کہہ دینے سے حقیقی ماں نہیں بن جاتی

۱۔ اللہ کسی مرد کے سینے میں دو دل پیدا نہیں کئے اور تمہاری ان عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں نہیں بنایا اور تمہارے لے پالکوں کو تمہارا بیٹا نہیں بنایا۔ یہ تمہارے منہ کی کہن ہے اور اللہ حق کہتا ہے۔ اور وہ راہ راست دکھاتا ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۴-

۲۔ بیوی کو ماں کہنا گناہ ہے لیکن وہ اس کہنے سے حقیقی ماں نہیں بن جاتی، حقیقی ماں صرف وہی ہے جس سے پیدا ہوا ہے

۲۔ اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے خاوند کے بارے میں تجھ سے جھگڑتی اور اللہ سے شکایت کرتی ہے اور اللہ تم دونوں کی باتیں سنتا ہے۔ بے شک اللہ سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

-المجادلة ۵۸: ۱-

لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِينَ ۝ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكٰذِبِينَ ۝ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝

۱- مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ الّٰئِي تُظٰهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللّٰهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۝

۲- قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝

۳- الَّذِينَ يُظٰهِرُونَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَائِهِمْ مَّا هُنَّ أُمَّهٰتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهٰتُهُمْ إِلَّا الّٰئِي وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝

۴- وَالَّذِينَ يُظٰهِرُونَ مِنْ نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا ۚ ذٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا ۖ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

۳۔ جو لوگ تم میں سے اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں، وہ ان کی مائیں نہیں ہیں۔ اُن کی مائیں صرف وہی ہیں جنہوں نے اُن کو جنا ہے اور کچھ شک نہیں کہ وہ ایک نامعقول بات اور جھوٹ کہتے ہیں اور بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

-المجادلة ۵۸: ۲-

۳۔ بیوی کو ماں کہنے پر ایک غلام آزاد کرو، اتنی مقدرت نہ ہو تو لگاتار ساٹھ روزے رکھو، اس کی بھی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ، یہ سب کچھ عورت کو ہاتھ لگانے سے پیشتر ہو

۴۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہیں پھر جو انہوں نے کہا ہے اس سے لوٹنا چاہتے ہیں تو اس پر ایک گردن کا آزاد کرنا ہے اس سے پہلے کہ وہ دونوں آپس میں ملیں۔ یہ تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو جانتا ہے۔ پھر جو نہ پائے تو دو مہینے کے لگاتار روزے ہیں اس

سے پہلے کہ وہ دونوں ایک دوسرے سے ملیں۔ پھر جو اُس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا دینا ہے۔ یہ اس لیے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-المجادلۃ ۵۸: ۳-

فَاِطْعَامُ سِتِّیْنَ مِسْكِیْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؕ وَ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝

رضاع

۱۔ پوری مدت رضاع (شیرخواری) دو برس ہیں

۱۔ اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو برس دودھ پلائیں یہ حکم اس کے لیے ہے جو چاہے کہ پورا دودھ پلوائے۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۳-

۱۔ وَ الْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ كَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ

۲۔ رضیع (شیرخوار) کے باپ پر مرضعہ کا نفقہ اور کسوت لازم ہے

۲۔ اور باپ پر ان دودھ پلانے والیوں کا نفقہ اور پوشاک ہے عمدگی کے ساتھ۔ کسی جان کو اس کی گنجایش سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۳-

۲۔ وَ عَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَ كِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

۳۔ بچے کے دودھ پلانے میں اس کی ماں کو ضرر نہ دیا جائے

۳۔ نہ ماں کو اس کے بچے کے سبب سے نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اس کے بچے کے سبب سے اور وارث پر بھی اسی کی مانند ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۳-

۳۔ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَ لَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۗ وَ عَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ

۴۔ رضامندی سے بچے کی ماں سے دودھ چھڑانا گناہ نہیں

۴۔ پھر اگر ماں باپ آپس کی رضامندی اور مشورہ سے (دو برس سے پہلے ہی) دودھ چھڑانا چاہیں تو اُن پر کچھ گناہ نہیں۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۳-

۴۔ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا ؕ

۵۔ دودھ پلانے میں بچے کی ماں کو اجرت دینا

۵۔ اور اگر تم چاہو کہ اپنی اولاد کو (دایہ سے) دودھ پلواؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں جب تم، وہ جو تم نے ٹھہرالیا ہے عمدگی کے ساتھ دے دو۔

-البقرۃ ۲: ۲۳۳-

۵۔ وَ اِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْۤا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّاۤ اٰتَیْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

۶۔ پھر اگر وہ تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو اُن کو اُن ہی کی اجرت دو اور عمدگی کے ساتھ آپس میں موافقت رکھو اور اگر تم مضائقہ کرو گے تو اس کے کہنے سے دوسری عورت دودھ پلا دے گی۔

-الطلاق ۶۵: ۶-

۶۔ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَ اْتَمِرُوْا بَیْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَ اِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ؕ ۝

۶۔ دودھ پلانے میں بچے کی ماں کو مقدور کے مطابق نفقہ دینا چاہیے

۷۔ چاہیے کہ وسعت والا اپنی وسعت میں سے خرچ کرے اور وہ جس پر روزی تنگ کی گئی ہے جس قدر اللہ نے اس کو دیا ہے اس میں سے

۷۔ لِیُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ مَنْ قُدِرَ عَلَیْهِ رِزْقُهٗ فَلْیُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ

خرچ کرے۔ اللہ کسی جان کو اس سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جتنا اس کو دیا ہے۔ عنقریب خدا تنگی کے بعد فراخی کر دے گا۔

۔الطلاق ۶۵:۷۔

اللّٰہُ ۚ لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىہَا ؕ سَیَجۡعَلُ اللّٰہُ بَعۡدَ عُسۡرٍ یُّسۡرًا ۝

معاشرت النساء

۱۔ مرد عورتوں کے سردھرے ہیں

۱۔ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوۡنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰہُ بَعۡضَہُمۡ عَلٰی بَعۡضٍ وَّ بِمَاۤ اَنۡفَقُوۡا مِنۡ اَمۡوَالِہِمۡ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلۡغَیۡبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰہُ ؕ

۱۔ مرد عورتوں کے سردھرے ہیں اس لیے کہ اللہ نے ان میں سے ایک کو ایک پر بزرگی دی ہے نیز اس لیے کہ مردوں نے اپنے مال خرچ کیے پس نیک بخت عورتیں فرماں بردار ہیں۔ خاوندوں کی غیبت میں، اللہ کی حفاظت کے ساتھ حفاظت کرنے والی ہیں۔

۔النساء ۴:۳۴۔

۲۔ نافرمان عورتوں کو نصیحت اور تنبیہ کرو

۲۔ وَ الّٰتِیۡ تَخَافُوۡنَ نُشُوۡزَہُنَّ فَعِظُوۡہُنَّ وَ اہۡجُرُوۡہُنَّ فِی الۡمَضَاجِعِ وَ اضۡرِبُوۡہُنَّ ۚ

۲۔ اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو ان کو سمجھاؤ اور (اپنے) بستروں سے ان کو علیحدہ کردو اور ان کو مارو۔

۔النساء ۴:۳۴۔

۳۔ مطیع عورتوں پر الزام کی راہ نہ ڈھونڈو

۳۔ فَاِنۡ اَطَعۡنَکُمۡ فَلَا تَبۡغُوۡا عَلَیۡہِنَّ سَبِیۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیًّا کَبِیۡرًا ۝

۳۔ پس اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو (ان پر الزام کی) راہ تلاش نہ کرو۔ بے شک اللہ اونچی شان والا، بڑا ہے۔

۔النساء ۴:۳۴۔

۴۔ اگر میاں بیوی میں اتفاق نہ ہو تو ان کے رشتہ داران میں صلح کرادیں

۴۔ وَ اِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَیۡنِہِمَا فَابۡعَثُوۡا حَکَمًا مِّنۡ اَہۡلِہٖ وَ حَکَمًا مِّنۡ اَہۡلِہَا ۚ اِنۡ یُّرِیۡدَاۤ اِصۡلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰہُ بَیۡنَہُمَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا خَبِیۡرًا ۝

۴۔ اور اگر تم ان کے درمیان اختلاف سے ڈرو تو ایک پنچ مرد کے خاندان سے اور ایک پنچ عورت کے خاندان سے مقرر کردو۔ اگر وہ دونوں (پنچ) اصلاح چاہیں گے تو اللہ ان کے درمیان موافقت پیدا کردے گا۔ بے شک اللہ جاننے والا، خبردار ہے۔

۔النساء ۴:۳۵۔

۵۔ میاں بیوی میں صلح ہی بہتر ہے

۵۔ وَ اِنِ امۡرَاَۃٌ خَافَتۡ مِنۡۢ بَعۡلِہَا نُشُوۡزًا اَوۡ اِعۡرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡہِمَاۤ اَنۡ یُّصۡلِحَا بَیۡنَہُمَا صُلۡحًا ؕ وَ الصُّلۡحُ خَیۡرٌ ؕ وَ اُحۡضِرَتِ الۡاَنۡفُسُ الشُّحَّ ؕ وَ اِنۡ تُحۡسِنُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ۝

۵۔ اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی طرف سے لڑائی یا روگردانی کا اندیشہ کرے تو ان دونوں (میاں بیوی) پر اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں صلح کرلیں اور صلح ہی بہتر ہے اور جانیں بخیلی پر حاضر کی گئی ہیں اور اگر تم نیکی کرو اور (اللہ سے) ڈرو تو بے شک اللہ اس سے خبردار ہے جو تم کرتے ہو۔

۔النساء ۴:۱۲۸۔

۶۔ خاوندوں کو بالکل ایک ہی طرف جھکنا نہیں چاہیے

۶۔ وَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعُوۡۤا اَنۡ تَعۡدِلُوۡا بَیۡنَ النِّسَآءِ وَ لَوۡ حَرَصۡتُمۡ فَلَا تَمِیۡلُوۡا کُلَّ

۶۔ اور تم عورتوں کے درمیان ہرگز انصاف نہیں کرسکو گے اگرچہ تم (اُس پر) حریص ہو۔ پس تم پورے ایک ہی طرف کو نہ جھک جاؤ کہ تم

اُن کو اُدھر میں لٹکا ہوا چھوڑ دو۔ اور اگر تم اصلاح کرو اور (اللہ سے) ڈرو تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور اگر وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ اپنی کشائش سے ہر ایک کو (ایک دوسرے سے) بے پروا کر دے گا اور اللہ وسعت والا، حکمت والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۲۹۔۱۳۰۔

۷۔ تمہاری بیویاں تمہاری کھیتی ہیں

۷۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو تم اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ اور اپنی جانوں کے لیے اعمال صالحہ آگے بھیجو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو اور (اے نبی ﷺ!) مومنوں کو بشارت دے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۳۔

۸۔ حیض کیا ہے؟

۸۔ اور لوگ تجھ سے حیض کی بابت پوچھتے ہیں۔ تو کہہ وہ ناپاکی ہے، تو حیض کے دنوں میں عورتوں سے الگ رہو اور ان کے قریب نہ جاؤ جب تک وہ پاک نہ ہولیں۔ پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس آؤ جہاں سے اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور پاک لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۲۲۔

۹۔ عورتیں مردوں کا اور مرد عورتوں کا لباس ہیں

۹۔ وہ (عورتیں) تمہارا لباس ہیں اور تم ان کا لباس ہو۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۷۔

۱۰۔ عورتوں سے نیک برتاؤ کرو

۱۰۔ اور ان کے ساتھ پسندیدہ طور پر رہو سہو۔ پھر اگر تم ان سے نفرت کرو تو شاید کہ تم ایک شے سے نفرت کرو اور اللہ

الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝

۷۔ نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۸۔ وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْھُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْھُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّـوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝

۹۔ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ

۱۰۔ وَعَاشِرُوْھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِھْتُمُوْھُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَـيْـــًٔـا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝

۱۱۔ وَلَا تُضَاۗرُّوْھُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۭ

۱۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ

اس میں بہت سی خوبی پیدا کر دے۔

۔النساء ۴: ۱۹۔

۱۱۔ عورتوں کو کسی قسم کی ایذا نہ دو

۱۱۔ اور ان کو ضرر نہ پہنچاؤ کہ تم ان کو تنگ کرو۔

۔الطلاق ۶۵: ۶۔

پردہ

۱۔ کسی کے گھر میں بغیر اجازت مانگے داخل ہونا جائز نہیں

۱۔ مسلمانو اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو یہاں تک کہ تم اجازت مانگ لو اور سلام کرلو ان کے رہنے والوں پر۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے شاید کہ تم نصیحت پکڑو۔ پھر اگر تم ان میں کسی کو نہ پاؤ تو تاوقتیکہ تم کو اجازت نہ دی جائے اُن میں داخل نہ ہو اور اگر تم سے

کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ۔ یہ تمہارے لیے زیادہ ستھرائی کا باعث ہے اور اللہ جو تم کرتے ہو جانتا ہے۔

-النور ۲۴: ۲۷-۲۸-

۲۔ مکانِ غیر مسکونہ میں ضرورت کی وجہ سے داخل ہونا جائز ہے

۲۔ تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم ان گھروں میں جن میں کوئی نہیں رہتا اور ان میں تمہارا اسباب ہے (بغیر پوچھے) داخل ہو جاؤ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔

-النور ۲۴: ۲۹-

۳۔ مرد اور عورتیں نیچی نگاہ رکھیں، کھلے حصے کے سوا اپنی زینت ظاہر نہ کریں، کن کن کے سامنے اپنی زینت کا اظہار جائز ہے؟

۳۔ مومنوں سے کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے۔ بے شک اللہ خبردار ہے جو وہ کرتے ہیں۔ اور مسلمانوں عورتوں سے کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے ظاہر ہے اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوندوں پر یا اپنے باپوں پر یا اپنے خاوندوں کے باپوں پر یا اپنے باپوں پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھتیجوں پر یا اپنے بھانجوں پر یا اپنی عورتوں پر یا ان (لونڈی غلاموں) پر جو ان کے ہاتھ کا مال ہیں یا ساتھ رہنے والے مردوں پر جن کو (عورتوں کی) حاجت نہیں یا ان لڑکوں پر جو ابھی تک عورتوں کی شرم گاہوں سے واقف نہیں اور زمین

تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾

۲۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾

۳۔ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَاۗىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰي عَوْرٰتِ النِّسَاۗءِ ۠ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾

۴۔ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ

پر اپنے پاؤں نہ ماریں تا کہ اپنی جو زینت وہ چھپاتی ہیں معلوم ہو جائے اور مسلمانو! سب ایک ساتھ اللہ کی طرف رجوع ہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

-النور ۲۴: ۳۰-۳۱-

۴۔ ازواج نبی ﷺ کو گھر میں رہنے کا حکم

۴۔ اور (اے نبی ﷺ کی بیویو!) اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور پہلے زمانۂ جاہلیت کی طرح بناؤ ظاہر کرتی نہ پھرو۔

-الاحزاب ۳۳: ۳۳-

۵۔ باندی، غلاموں اور نابالغوں کو صبح اور عشا اور دوپہر کے وقت اپنے مالکوں کے گھروں میں بغیر اجازت داخل ہونا جائز نہیں، باقی وقتوں میں اجازت کی ضرورت نہیں

۵۔ مسلمانو! تمہارے باندی غلام اور وہ جو حدِ بلوغت کو نہیں پہنچے تین

وقت اندر آنے کی تم سے اجازت لیا کریں۔ فجر کی نماز سے پہلے اور جب تم دوپہر کو اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو اور عشا کی نماز کے بعد۔ یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں۔ اُن وقتوں کے بعد نہ تم پر گناہ ہے اور نہ ان پر کہ وہ تم پر آنے والے ہیں تم میں سے بعض بعض پر۔ یوں اللہ تم سے نشانیاں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-النور ۲۴: ۵۸-

۶۔ بالغوں کو کسی وقت بھی گھر میں بلا اجازت داخل ہونا نہیں چاہیے

۶۔ اور جب تم میں سے لڑکے حدِ بلوغت کو پہنچ جائیں تو وہ اجازت لیں جیسا کہ وہ اجازت لیتے تھے جو ان سے پہلے تھے۔ یوں اللہ تم سے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-النور ۲۴: ۵۹-

۷۔ بوڑھی عورتوں کو لباس کی کم تاکید مگر سنگھار بنا کر باہر پھرنا کہیں بھی درست نہیں

۷۔ اور بوڑھی عورتیں جو نکاح کی اُمید نہیں رکھتیں ان پر گناہ نہیں کہ اپنے کپڑے اُتار رکھیں۔ بشرطیکہ وہ زینت ظاہر کرنے والی نہ ہوں اور اگر وہ اس سے بچیں تو ان کے لیے بہتر ہے اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

-النور ۲۴: ۶۰-

۸۔ عورتوں سے کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کی اوٹ سے مانگ لو

۸۔ مسلمانو! نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو مگر یہ کہ تم کو

يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾

۶۔ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾

۷۔ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾

۸۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾

۹۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ

اجازت دی جائے، کھانے کی طرف پکنے کا انتظار نہ کرتے ہوئے لیکن جب تمہیں بلایا جائے تو داخل ہو۔ پھر جب تم کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور باتوں میں نہ لگ جاؤ۔ یہ بات نبی کو ایذا دیتی ہے اور وہ تم سے شرماتا ہے اور اللہ حق کے اظہار سے نہیں شرماتا اور جب تم پیغمبر کی بیویوں سے کچھ اسباب مانگو تو ان سے پردے کے پیچھے سے مانگو۔ یہ بات تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کو پاک کرنے والی ہے اور تمہارا حق نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو اور نہ یہ کہ اس کے بعد کبھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو۔ بے شک یہ بات اللہ کے نزدیک بڑا گناہ ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۳-

۹۔ عورتوں کو سر پر چادر اوڑھنی چاہیے

۹۔ اے نبی اپنی بیبیوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے

کہہ دے کہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکائے رہیں۔ یہ اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچانی جائیں اور ستائی نہ جائیں اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۹-

۱۰۔ جن لوگوں سے پردہ نہیں ہے

۱۰۔ان پر گناہ نہیں ہے کہ ان کے باپوں میں اور نہ ان کے بیٹوں میں اور نہ ان کے بھائیوں میں اور نہ ان کے بھتیجوں میں اور نہ ان کے بھانجوں میں اور نہ ان کی عورتوں میں اور نہ ان کے لونڈی غلاموں میں (کہ ان سے پردہ نہ کریں) اور اے عورتو! اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ ہر شے پر موجود ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵۵-

وصیت

۱۔ وصیت مال چھوڑنے والوں پر فرض ہے

۱۔تم پر فرض کیا گیا ہے جب کہ تم میں سے کسی کے پاس موت آموجود ہو اگر وہ مال چھوڑے، وصیت کر جانا۔

-البقرۃ ۲:۱۸۰-

۲۔ وصیت والدین اور اقربا کے لیے

۲۔ماں باپ اور رشتہ داروں کے لیے پسندیدہ طور پر۔

-البقرۃ ۲:۱۸۰-

۳۔ وصیت متقیوں پر ایک حق ہے

۳۔یہ متقیوں پر لازم ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۸۰-

۴۔ وصیت بدلنے والے گنہگار ہیں

۴۔پھر جو کوئی اس کو بدل دے اس کے بعد کہ اس نے اس کو سنا ہے تو اس کا گناہ انہیں پر ہے جو اس کو بدلتے

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ ۚ ذٰلِكَ أَدْنٰى أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٥٩﴾

۱۰۔ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِينَ اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٥٥﴾

۱۔ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ

۲۔ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ ۖ

۳۔ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿١٨٠﴾

۴۔ فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨١﴾

۵۔ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٨٢﴾

۶۔ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا ۚ وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا

ہیں۔ بے شک اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۸۱-

۵۔ وصیتِ ناحق کی اصلاح کرنے میں گناہ نہیں

۵۔پھر جو وصیت کرنے والے کی طرف سے ظلم یا گناہ سے ڈرا اور اس نے ان کے درمیان اصلاح کر دی تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۸۲-

۶۔ مرنے والوں کو اپنی جوروؤں کو ایک سال کی وصیت کرنی چاہیے

۶۔اور جو تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑیں، وہ اپنی بیویوں کے لیے وصیت کر جائیں ایک سال تک فائدہ دینے کے، بغیر (گھر سے) نکالے۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو تم کو اس بات میں کچھ گناہ نہیں جو

وہ پسندیدہ طور پر اپنے لیے کریں اور اللہ غالب ہے، حکمت والا۔

-البقرۃ ۲: ۲۴۰-

فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

۷۔ سفر میں وصیت پر گواہ کرنے چاہیں

۷۔ مسلمانو! تمہارے درمیان گواہی کا نصاب جب تم میں سے کسی کے پاس موت آموجود ہو، وصیت کے وقت دو معتبر آدمی ہیں جو تم میں سے ہوں یا دوسرے دو تمہارے غیروں میں سے اگر تم سفر میں ہو اور تم کو موت کی مصیبت آجائے۔ تم ان دونوں گواہوں کو نماز (عصر) کے بعد روک لو۔ اگر تم شک میں ہو، وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم اس قسم کے بدلے کچھ قیمت مول نہیں لیں گے اگر چہ وہ (جس کے نفع کے لیے ہم گواہی دیتے ہیں) رشتہ دار ہی ہو اور ہم اللہ کی گواہی کو چھپائیں گے نہیں، بے شک ہم اس صورت میں گنہگار ہوں گے۔ پھر اگر یہ معلوم ہو کہ (وہ جھوٹ بول کر) گناہ کے مرتکب ہوئے تو دوسرے دو آدمی ان کی جگہ ان میں سے کھڑے ہوں، جن پر پہلوں نے جھوٹ بول کر حق ثابت کیا ہے۔ پس وہ دونوں اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہماری گواہی ان کی گواہی سے زیادہ معتبر ہے، ہم نے زیادتی نہیں کی۔ بے شک ہم اس وقت ظالموں میں سے ہوں گے۔

-المائدۃ ۵: ۱۰۶-۱۰۷-

۷۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓي اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ڮ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۸۔ یہ بات اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ صحیح صحیح گواہی دیں یا اس بات سے ڈریں کہ ہماری قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کی جائیں گی اور اللہ سے ڈرو اور اس کا حکم سنو اور اللہ بدکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-المائدۃ ۵: ۱۰۸-

۸۔ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰي وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

میراث

۱۔ والدین اور اقربا کے ترکہ میں مرد اور عورت دونوں کا حصہ

۱۔ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۭ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝

۱۔ مردوں کا اس (مال) میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں اور عورتوں کا (بھی) اس (مال) میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں۔ مال تھوڑا ہو یا بہت، اس میں ٹھہرایا ہوا حصہ ہے۔

-النساء ۴: ۷-

۲۔ تقسیم ترکہ پر اگر غیر حق دار یتیم، مسکین اور اقربا آموجود ہوں تو انہیں بھی کچھ دو

۲۔ وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْھُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَھُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

۲۔ اور جب (ترکہ کی) تقسیم کے وقت رشتہ دار (جن کا حصہ مقرر نہیں ہے) اور یتیم اور مسکین آموجود ہوں تو اپنے طور پر ان کو اس میں سے کچھ دو اور ان سے معقول بات کہو۔

-النساء ۴: ۸-

۳۔ اور ایسے لوگ ڈریں کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ مریں تو ان کو اس کے بارے میں اندیشہ ہو تو ان کو چاہیے کہ اللہ سے ڈریں اور راہ کی بات کہیں۔

۔النساء۔۴: ۹۔

۳۔ لڑکے کا حصہ لڑکی سے دو چند

۴۔ اللہ تم کو تمہاری اولاد کے بارے میں وصیت کرتا ہے ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے برابر ہے۔

۔النساء۔۴: ۱۱۔

۴۔ دو لڑکیوں سے زیادہ ہوں تو ان کا حصہ دو تہائی

۵۔ پھر اگر لڑکیاں ہی ہوں (دو یا) دو سے زیادہ، تو ان کے لیے اس کا مال دو تہائی ہے جو وہ چھوڑ امرا ہے۔

۔النساء۔۴: ۱۱۔

۵۔ ایک ہی لڑکی ہو تو اس کا آدھا ہے

۶۔ اور اگر ایک ہی ہے تو اس کے لیے آدھا (مال) ہے۔

۔النساء۔۴: ۱۱۔

۶۔ اولاد ہو تو ماں باپ میں ہر ایک کا چھٹا حصہ

۷۔ اور میت کے ماں باپ کے لیے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے اس مال میں سے جو وہ چھوڑ مرا ہے اگر اس کے اولاد ہے۔

۔النساء۔۴: ۱۱۔

۷۔ اولاد نہ ہو تو ماں کا حصہ ایک تہائی

۸۔ پھر اگر اس کے اولاد نہ ہو اور اس کے وارث اس کے ماں باپ ہی ہوں تو اس کی ماں کے لیے ایک تہائی ہے۔

۔النساء۔۴: ۱۱۔

۸۔ بھائی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ

۹۔ پھر اگر اس کے بھائی بھی ہوں تو اس کی ماں کے لیے چھٹا حصہ ہے۔

۔النساء۔۴: ۱۱۔

۹۔ میراث وصیت اور دین کے بعد ہے

۱۰۔ وصیت کے بعد جو وہ کر جائے یا قرض کے بعد۔۔۔۔ وصیت

۳۔ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝

۴۔ يُوصِيكُمُ اللّٰهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ

۵۔ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ

۶۔ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ

۷۔ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ

۸۔ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ

۹۔ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ

۱۰۔ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ...... مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ

۱۱۔ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ...... مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصٰى بِهَا أَوْ دَيْنٍ

۱۲۔ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا فَرِيضَةً مِنَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

۱۳۔ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ

کے بعد جو وہ عورتیں کر جائیں یا قرض کے بعد۔

۔النساء۔۴: ۱۱۔۱۲

۱۱۔ وصیت کے بعد جو تم کر جاؤ یا قرض کے بعد۔۔۔۔ وصیت کے بعد جو کی جائے یا قرض کے بعد۔

۔النساء۔۴: ۱۱۔۱۲۔

۱۰۔ میراث اللہ کی طرف سے مقرر ہے

۱۲۔ تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے، تم نہیں جانتے کہ تمہارے لیے اُن میں سے کون نفع پہنچانے کے زیادہ قریب ہے۔ یہ اللہ کا مقرر کیا ہوا ہے۔ بے شک اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔النساء۔۴: ۱۱۔

۱۱۔ اولاد نہ ہو تو خاوند کا نصف

۱۳۔ اور تمہارے لیے اس (مال) کا آدھا ہے جو تمہاری بیویاں چھوڑ مریں اگر ان کے اولاد نہ ہو۔

۔النساء۔۴: ۱۲۔

۱۲۔ اولاد ہو تو چوتھائی

۱۴۔ پھر اگر ان کے اولاد ہے تو تمہارے لیے اس کا چوتھائی ہے جو وہ چھوڑ مریں۔
۔النساء ۴: ۱۲ ۔

۱۳۔ اولاد نہ ہو تو بیوی کا چوتھائی حصہ ہے

۱۵۔ اور ان کے لیے اس مال میں سے چوتھائی ہے جو تم چھوڑ مرو اگر تمہارے اولاد نہیں ہے۔
۔النساء ۔۴: ۱۲ ۔

۱۴۔ اولاد ہو تو بیوی کا آٹھواں حصہ ہے

۱۶۔ پھر اگر تمہارے اولاد ہے تو ان کے لیے اس مال میں سے آٹھواں حصہ ہے جو تم چھوڑ مرو۔
۔النساء ۔۴: ۱۲ ۔

۱۵۔ اگر میت کلالہ (اوت نبوت) ہے اور اس کے ایک بھائی یا ایک بہن ہے تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے

۱۷۔ اور اگر مرد مردہ جس کی میراث لیتے ہیں کلالہ ہے یا مردہ عورت کلالہ ہے اور اس کے ایک بھائی یا ایک بہن ہے تو ان (بھائی بہنوں) میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے۔
۔النساء ۔۴: ۱۲ ۔

۱۶۔ ایک سے زیادہ بہن بھائی ہوں تو وہ سب تہائی میں شریک

۱۸۔ پھر اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب تہائی میں شریک ہیں وصیت کے بعد جو کی جائے یا (بعد ادائے) قرض کے۔
۔النساء ۔۴: ۱۲ ۔

۱۷۔ وصیت میں کسی کو نقصان نہ پہنچایا جائے

۱۹۔ بغیر اس کے کہ وہ (وصیت میں) کسی کو نقصان پہنچانے والا ہو۔ یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے اور اللہ جاننے والا، بردبار ہے۔
۔النساء ۴: ۱۲ ۔

۱۴۔ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ
۱۵۔ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ
۱۶۔ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ
۱۷۔ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ
۱۸۔ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ
۱۹۔ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّةً مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ
۲۰۔ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ إِنِ امْرُؤٌ هَلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
۲۱۔ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ

۱۸۔ کلالہ کے اگر صرف ایک بہن ہے تو اس کا آدھا ہے اگر وہ دو ہیں تو دونوں کا دو تہائی اور اگر بھائی بہنیں دونوں ہیں تو مرد کا حصہ عورت سے دگنا

۲۰۔ لوگ تجھ سے فتویٰ پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ اللہ تم کو کلالہ کے بارہ میں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کوئی مرد مر جائے اور اس کے اولاد نہ ہو اور اس کے ایک بہن ہو تو اس بہن کے لیے اس مال کا نصف ہے جو وہ چھوڑ مرا اور وہ بھی اس بہن کا وارث ہے اگر اس کے اولاد نہیں ہے۔ پھر اگر دو بہنیں ہیں تو ان دونوں کے لیے اس مال کا دو تہائی ہے جو وہ چھوڑ مرے اور اگر وہ وارث جماعت ہو مرد اور عورتیں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ اللہ تمہارے لیے بیان کرتا ہے کہ تم گمراہ نہ ہو اور اللہ ہر بات کو جانتا ہے۔
۔النساء ۴: ۱۷۶ ۔

۱۹۔ میراث صرف اقربا کے لیے ہے دوستوں سے زندگی میں سلوک کرو

۲۱۔ اور ہم نے اس مال میں جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں ہر

ایک کے وارث ٹھہرا دیے ہیں اور جن سے تم نے (بھائی چارے کا) عہد کیا ہے ان کو (زندگی میں) ان کا حصہ دو۔ بے شک اللہ ہر شے پر حاضر ہے۔

-النساء ۴:۳۳-

شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿۳۳﴾

۲۰۔ منہ بولا بیٹا حقیقی بیٹا نہیں ہو جاتا

۲۲۔ اللہ نے کسی مرد کے سینے میں دو دل نہیں رکھے اور تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں نہیں بنایا اور تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا بیٹا نہیں بنایا۔ یہ صرف تمہارے منہ کی بات ہے اور اللہ حق کہتا ہے اور وہی سیدھا رستہ دکھلاتا ہے۔ ان کو ان کے باپوں کی طرف منسوب کر کے پکارو۔ یہی اللہ کے نزدیک انصاف کی بات ہے اور اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے تو وہ دین میں تمہارے بھائی اور تمہارے آزاد کیے ہوئے ہیں اور اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں جو تم غلطی سے کہہ چکے ہو لیکن اس میں گناہ ہے جس کا تمہارے دل قصد کریں اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۴-۵-

۲۲۔ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَیْنِ فِیْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓئِیْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِیَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ یَهْدِی السَّبِیْلَ ﴿۴﴾ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ وَمَوَالِیْكُمْ ؕ وَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ فِیْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۵﴾

قرض و رہن

۱۔ ہر ایک معاملے کو لکھنا اور اس پر گواہ کرنا

۱۔ مسلمانو! جب تم ایک مقررہ میعاد تک آپس میں قرض کا معاملہ کرلو تو اس کو لکھ لیا کرو اور چاہیے کہ تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے اور لکھنے والا جیسا کہ اللہ نے اس کو سکھلایا ہے لکھنے سے انکار نہ کرے۔ پس چاہیے کہ وہ لکھے اور مضمون وہ بتلائے جس کے ذمے قرض ہے اور اپنے پروردگار خدا سے ڈرے اور اس قرض میں سے (لکھنے میں) کچھ کم نہ کرے۔ پھر اگر وہ شخص جس کے ذمے قرض ہے کم عقل یا کمزور ہے یا وہ (صحیح مضمون) لکھوا نہیں سکتا تو اس کا سرپرست انصاف سے لکھوائے اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ کر لیا کرے۔ پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں ہوں، اُن میں سے جن کو تم گواہوں میں سے پسند کرو تا کہ اگر ایک عورت بھول جائے تو ان میں سے ایک دوسری کو یاد دلا دے اور گواہ جب وہ گواہی کے لیے بلائے جائیں تو انکار نہ کریں اور اس بات میں کاہلی نہ کرو کہ تم اس کو لکھوا لو چھوٹا معاملہ ہو یا بڑا، اس کی میعاد تک۔ یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے اور گواہی کے لیے درست طریقہ اور اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک نہ کرو مگر جبکہ وہ معاملہ ہاتھوں ہاتھ سوداگری ہو کہ اس کو تم اپنے درمیان دائر کرتے ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم اس کو نہ لکھو اور جب تم سودا کرو تو اس پر گواہ کر لیا کرو اور نہ کاتب کو ایذا

۱۔ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْیَكْتُبْ بَّیْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا یَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ یَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْیَكْتُبْ ۚ وَلْیُمْلِلِ الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ وَلْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا یَبْخَسْ مِنْهُ شَیْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ سَفِیْهًا اَوْ ضَعِیْفًا اَوْ لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یُّمِلَّ هُوَ فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِیْدَیْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ یَكُوْنَا رَجُلَیْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰی ؕ وَلَا یَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا

پہنچائی جائے اور نہ گواہ کو اور اگر تم یہ کام کرو تو یہ تمہاری گنہگاری ہے اور اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں تعلیم دیتا ہے اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۸۲-

۲۔ سفر میں رہن

۲۔ اور اگر تم مسافر ہو اور کوئی کاتب نہ پاؤ تو رہن اپنے قبضے میں رکھ لو۔

-البقرۃ ۲:۲۸۳-

سود

۱۔ سود خوار قیامت کو شیطان کے چھوئے ہوئے شخص کی طرح مخبوط الحواس اٹھیں گے

۱۔ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ قبروں سے نہیں اُٹھیں گے مگر جس طرح وہ شخص اُٹھتا ہے جس کو شیطان نے آسیب پہنچا کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا کہ بیع بھی سود ہی کی مانند ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۷۵-

۲۔ سود کو اللہ نے حرام کیا

۲۔ اور اللہ نے بیع کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۷۵-

۳۔ ممانعت سے پہلے کا سود حلال

۳۔ سو جس کے پاس اس کے پروردگار کی طرف سے نصیحت آ گئی اور وہ اس سے باز رہا تو اس کے واسطے (حلال) ہے جو پہلے ہو چکا اور اس کا معاملہ اللہ کی طرف ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۷۵-

۴۔ حرام ہونے کے بعد جو سود کھائے

۴۔ اور جس نے پھر سود کھایا تو ایسے ہی لوگ دوزخی ہیں وہ

دُعُوْا ۭ وَلَا تَسْـَٔـمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۭ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَاۗرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ڛ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ؀

۲۔ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰي سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِھٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ۭ

۱۔ اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ

۲۔ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ

۳۔ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ

۴۔ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ ھُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ؁

۵۔ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۭ

۶۔ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

۷۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ؁

ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

-البقرۃ ۲:۲۷۵-

۵۔ اللہ سود کو گھٹاتا ہے

۵۔ اللہ سود کو گھٹاتا ہے اور خیرات کی برکتوں کو زیادہ کرتا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۷۶-

۶۔ اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مالوں میں زیادتی ہو تو وہ اللہ کے نزدیک بڑھتا نہیں۔

-الروم ۳۰:۳۹-

۶۔ باقی سود چھوڑ دو

۷۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اگر تم ایمان دار ہو تو جو سود (لوگوں کے ذمے) باقی رہا ہے اس کو چھوڑ دو

-البقرۃ ۲:۲۷۸-

۷۔ سودخواروں کی اللہ اور رسول سے لڑائی

۸۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کے لیے تمہیں اطلاع دی جاتی ہے اور تم توبہ کرو تو تمہارے لیے تمہارے اصل مال ہیں۔ نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے اور اگر مقروض محتاج ہے تو اس کو فراخی تک مہلت (دینا) ہے اور یہ بات کہ تم خیرات کے طور پر چھوڑ دو تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم جانتے ہو اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر ہر جان کو اس کی کمائی کا پورا عوض دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۹۔۲۸۱

۸۔ دگنے پر دگنا سود نہ کھاؤ

۹۔ مسلمانو! دگنے پر دگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

۔آل عمران ۳: ۱۳۰۔

کتمانِ حق

۱۔ اللہ کا حکم چھپانے والوں پر اللہ کی پھٹکار

۱۔ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں اس بات کو جو ہم نے روشن دلیلوں اور ہدایت کی قسم سے اُتاری ہے اس کے بعد کہ ہم اس کتاب میں لوگوں کے لیے بیان کر چکے ہیں، اُن پر اللہ بھی لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی لعنت کرتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۵۹۔

۸۔ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَإِن تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٩﴾ وَإِن كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَأَن تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ۖ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٨١﴾

۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٣٠﴾

۱۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ ۙ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ ﴿١٥٩﴾

۲۔ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿١٧٦﴾

۲۔ اللہ کا حکم چھپانے والوں کو دردناک عذاب

۲۔ بے شک وہ لوگ جو اس کو چھپاتے ہیں جو اللہ نے کتاب کی قسم سے اتارا ہے اور اس کے عوض تھوڑی قیمت مول لیتے ہیں، وہ اپنے پیٹوں میں سوائے آگ کے اور کچھ نہیں کھاتے اور قیامت کے دن اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ وہی ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی اور مغفرت کے بدلے عذاب مول لیا۔ سو وہ آگ پر کیسے کچھ صابر ہیں۔ یہ اس لیے کہ اللہ نے سچی کتاب اتاری اور بے شک جنہوں نے کتاب میں اختلاف کیا وہ بڑے دور کے اختلاف میں ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۴۔۱۷۶

شہادت

۱۔ سچی گواہی دینے کا حکم

۱۔اور اللہ کے لیے درست گواہی دو۔

-الطلاق ۶۵:۲-

۲۔مسلمانو! اللہ کے لیے گواہ بن کر انصاف کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اگرچہ (وہ گواہی) خود تمہارے اپنے ہی خلاف ہو یا ماں باپ اور رشتہ داروں کے۔ اگر کوئی مالدار یا محتاج ہے تو ان دونوں سے اللہ زیادہ حق دار ہے۔ سو تم انصاف کے مقابلے میں خواہش کی پیروی نہ کرو اور اگر تم دبی زبان سے گواہی دو گے یا روگردانی کرو گے تو اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔

-النساء ۴:۱۳۵-

۳۔مسلمانو! انصاف کے ساتھ گواہ بن کر اللہ کے لیے اُٹھ کھڑے ہو اور کسی قوم کی عداوت تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔

-المائدۃ ۵:۸-

۲۔ گواہی نہ چھپاؤ جو چھپائے وہ گنہگار

۴۔اور گواہی نہ چھپاؤ اور جو اس کو چھپائے گا تو بے شک اس کا دل گنہگار ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۸۳-

۳۔ گواہی چھپانے والے سے بڑھ کر ظالم کون؟

۵۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اس گواہی کو چھپایا جو اللہ کی طرف سے اس پر واجب تھی؟

-البقرۃ ۲:۱۴۰-

۴۔ سچی گواہی دینے اور جھوٹی گواہی سے بچنے والوں کی مدح

۶۔اور وہ (خدا کے بندے ہیں) جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔

-الفرقان ۲۵:۷۲-

۱۔وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ

۲۔يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

۳۔يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ

۴۔وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ

۵۔وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ

۶۔وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ

۷۔وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۝

۱۔يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ

۲۔اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ

۳۔فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ

۷۔اور وہ جو اپنی گواہیوں پر قائم ہیں۔

-المعارج ۷۰:۳۳-

قصاص و دیت

۱۔ قصاصِ قتل مومنوں پر فرض ہے

۱۔مسلمانو! مقتولوں کا قصاص (خون کا عوض) تم پر فرض کیا گیا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۷۸-

۲۔ قصاص میں مساوات

۲۔آزاد بدلے آزاد کے اور غلام بدلے غلام کے اور عورت بدلے عورت کے۔

-البقرۃ ۲:۱۷۸-

۳۔ قصاص معاف ہو تو دیت (خون بہا) لازم

۳۔پھر جس کے لیے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ (حصہ) معاف

کر دیا جائے پس اس کا حکم خوبی سے پیروی کرنا ہے اور اس کی طرف خوبی کے ساتھ (دیت) ادا کرنا ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۷۸-

۴۔ یہ آسانی خدا کی رحمت ہے

۴۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۷۸-

۵۔ دیت قبول کرنے کے بعد تعدّی کرنے والے کو عذابِ الیم

۵۔ پھر جس نے اس کے بعد زیادتی کی اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-البقرۃ ۲:۱۷۸-

۶۔ قصاص میں لوگوں کی زندگی ہے

۶۔ اور اے عقل مندو! قصاص میں تمہارے لیے زندگی ہے تاکہ تم (قتل سے) ڈرو۔

-البقرۃ ۲:۱۷۹-

۷۔ غلطی سے قتل ہو تو دیت اور مسلمان غلام آزاد کرنا

۷۔ اور کسی مسلمان کو سزاوار نہیں ہے کہ کسی مسلمان کو مار ڈالے مگر غلطی سے۔ اور جو کسی مسلمان کو غلطی سے مار ڈالے تو اس پر ایک مسلمان گردن کا آزاد کرنا ہے اور دیت ہے جو اس کے وارثوں کو دی جائے مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں۔ پھر اگر مقتول تمہارے دشمنوں میں سے ہو اور وہ ہو مسلمان تو ایک مسلمان گردن کا آزاد کرنا ہے اور اگر ان لوگوں میں سے ہو جن کے درمیان تمہارے عہد و پیمان ہے تو دیت ہے جو اس کے وارثوں کو دی جائے اور ایک مسلمان گردن کا آزاد کرنا۔

-النساء ۴:۹۲-

بِإِحْسَانٍ ۗ

۴۔ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ

۵۔ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۸﴾

۶۔ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۷۹﴾

۷۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً ۚ وَمَن قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَن يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۖ وَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۖ

۸۔ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۹۲﴾

۹۔ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۴۵﴾

۸۔ جسے مسلمان غلام دستیاب نہ ہو تو لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے

۸۔ پھر جو کوئی (مسلمان گردن یعنی بردہ) نہ پائے تو اس پر لگاتار دو مہینے کے روزے ہیں اور کفارہ اللہ کی جناب میں، توبہ قبول ہونے کے لیے ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-النساء ۴:۹۲-

۹۔ توریت میں قصاص فرض تھا

۹۔ اور ہم نے اُن پر اس میں لکھ دیا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے دانت اور سب زخم ادلے کا بدلہ۔ پھر جس نے اس کو معاف کر دیا تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اُتارا ہے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

-المائدۃ ۵:۴۵-

۱۰۔ مقتول کے اولیا قصاص لینے میں زیادتی نہ کریں

۱۰۔اور جو شخص ظلم سے مارا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو غلبہ دیا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ قتل میں زیادتی نہ کرے، اُس کی مدد (کافی) کی گئی ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۳۔

۱۱۔یہ تو حکم ہو چکا اور جس نے اتنی ہی تکلیف پہنچائی کہ جتنی اُس کو پہنچائی گئی تھی پھر اِس پر زیادتی کی گئی تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۶۰۔

الکبائر

گناہِ کبیرہ

۱۔قتل

۱۔ قتل کی ممانعت

۱۔اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو۔

۔النساء ۴: ۲۹۔

۲۔اور جان کو جسے اللہ نے محترم کیا ہے ناحق قتل نہ کرو۔

۔الانعام ۶: ۱۵۱۔

۳۔اور جان کو جسے اللہ نے محترم کیا ہے ناحق قتل نہ کرو۔اور جو کوئی ناحق قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو غلبہ دیا ہے سو اس کو چاہیے کہ قتل میں (یعنی بدلہ لینے میں) زیادتی نہ کرے۔بے شک وہ مدد کیا گیا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۳۔

۲۔ قتل اولاد کی ممانعت

۴۔اور محتاجی کے خوف سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو ہم تم کو

۱۰۔وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾

۱۱۔ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾

۱۔وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

۲۔وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ

۳۔وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾

۴۔وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ

۵۔وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾

۶۔قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ

۷۔وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۙ﴿۸﴾ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۚ﴿۹﴾

بھی روزی دیتے ہیں اور ان کو بھی۔

۔الانعام ۶: ۱۵۱۔

۵۔اور اپنی اولاد کو محتاجی کے خوف سے قتل نہ کرو ہم ان کو بھی روزی دیتے ہیں اور تم کو بھی۔ بے شک ان کا قتل کرنا بڑا بھاری گناہ ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۱۔

۳۔ اولاد کے قاتل ٹوٹے میں

۶۔ بے شک وہ لوگ گھاٹے میں پڑ گئے جنھوں نے ناسمجھی سے، بغیر علم کے اپنی اولاد کو قتل کیا۔

۔الانعام ۶: ۱۴۰۔

۴۔ قیامت کو دختر کشی کی بابت باز پرس

۷۔اور (وہ وقت یاد کرو) جب اس لڑکی سے جو زندہ دفن کی گئی پوچھا جائے گا کہ وہ کس جرم میں قتل کی گئی۔

۔التکویر ۸۱: ۸۔۹۔

۵۔ قتلِ عمد کی سزا ہمیشہ کو دوزخ اور اللہ کا غضب اور لعنت اور بڑا عذاب

۸۔اور جو کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے گا اس کی سزا دوزخ ہے۔ وہ ہمیشہ اُسی میں رہے گا اور اللہ کا اس پر غضب ہوگا اور اس کی لعنت اور اللہ نے اس کے لیے بڑا بھاری عذاب تیار کیا ہے۔

۔النساء ۴: ۹۳۔

۶۔ قاتل کو دوہرا عذاب

۹۔اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ قیامت کے دن اس کو دونا عذاب ہوگا اور ذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۸۔۶۹۔

۷۔ قتل کی دنیوی سزائیں

۱۰۔اور کسی مومن کو شایاں نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔ اور جو بھول کر بھی مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے)۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور اگر مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثانِ مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے (قبولِ) توبہ (کے لیے) ہے۔ اور خدا سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔

۔النساء ۴: ۹۲۔

۸۔ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

۹۔ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾

۱۰۔ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾

۱۔ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾

۲۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ ...... وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ

ب۔ زِنا

۸۔ زنا کی ممانعت

۱۔اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ۔ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بری راہ۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۲۔

۲۔ اللہ کے بندے وہ ہیں جو زنا نہیں کرتے اور زناکاروں کو قیامت کو دوہرا عذاب ہوگا

۲۔اور اللہ کے بندے وہ ہیں جو زمین پر دھیمے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے کلام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ سلام ...... اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور اس جان کو جس کا اللہ نے احترام کیا ہے ناحق قتل نہیں کرتے اور زنا نہیں کرتے اور جو ایسا کرے

گا وہ گناہ (کی سزا) سے ملے گا قیامت کے دن اسے دہرا عذاب دیا جائے گا اور وہ ہمیشہ اسی میں ذلیل پڑا رہے گا۔

-الفرقان ۲۵: ۶۸،۶۳-۶۹-

۳۔ پیغمبر صاحب کو عورتوں سے زنا اور دیگر گناہوں کے ترک پر بیعت لینے کا حکم

۳۔اے نبی جب تیرے پاس مسلمان عورتیں اس لیے آئیں کہ وہ تجھ سے اس بات پر بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گی اور چوری نہیں کریں گی اور زنا نہیں کریں گی اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی اور بہتان کی بات جسے وہ اپنے ہاتھوں اور پیروں کے درمیان سے اُٹھا کھڑا کر نہیں، لائیں گی اور اچھی بات میں تیری نافرمانی نہیں کریں گی تو اُن سے بیعت لے اور اللہ سے ان کے لیے مغفرت مانگ۔ بے شک اللہ بخشنے والا ،مہربان ہے۔

-الممتحنة ۶۰: ۱۲-

۴۔ زنا کی دنیوی سزا

دیکھو بیان حدود

حدِّ زِنا

۱۔ عورتیں فواحش کی مرتکب ہوں تو گواہی کے بعد انہیں مرتے دم تک گھروں میں بند رکھو

۱۔اور تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں بے حیائی کے کام لاتی ہیں تو ان پر اپنے درمیان سے چار گواہ کرلو۔ پس اگر وہ شہادت دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند کر رکھو یہاں تک کہ ان کو موت آجائے یا اللہ ان کے لیے کوئی اور راہ نکال دے۔

-النساء ۴: ۱۵-

النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ﴿٦٩﴾

۳۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

۱۔ وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِن نِّسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنكُمْ ۖ فَإِن شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ﴿١٥﴾

۲۔ وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنكُمْ فَآذُوهُمَا ۖ فَإِن تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿١٦﴾

۳۔ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُم بِهِمَا رَأْفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

۲۔ اگر مرد ایسا کریں تو انہیں سزا دو

۲۔اور جو دو شخص تم مردوں میں سے یہ کام لائیں تو ان کو تکلیف پہنچاؤ پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور درست ہو جائیں تو ان سے درگزر کرو۔ بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا ،مہربان ہے۔

-النساء ۴: ۱۶-

۳۔ زنا کی سزا سو درّے ہیں

۳۔زنا کار عورت اور زنا کار مرد، ان میں سے ہر ایک کے سو سو کوڑے لگاؤ اور اللہ کے دین کے مقابلے میں تم کو ان پر شفقت نہ آئے اگر تم اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو اور ان کی سزا کے وقت مومنوں کی ایک جماعت موجود ہونی چاہیے۔

-النور ۲۴: ۲-

۳۔ زانی وزانیہ کا نکاح زانی یا مشرک ہی کے ساتھ ہو

۴۔زانی سوائے زانیہ یا مشرکہ کے اور کسی سے نکاح نہیں کرتا اور زانیہ سے سوائے زانی یا مشرک کے اور کوئی نکاح نہیں کرتا اور مومنوں پر تو یہ حرام کیا گیا ہے۔

۔النور ۲۴:۳۔

۴۔ الزَّانِي لَا يَنكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝

۴۔ لونڈیوں کو فواحش کی سزا بیبیوں سے آدھی

۵۔پھر جب وہ (لونڈیاں) نکاح میں آ جائیں اگر بدکاری کریں تو ان پر اس سے آدھی سزا ہے جو آزاد عورتوں کے لیے ہے۔

۔النساء ۴:۲۵۔

۵۔ فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ۚ

ج۔ لُوٹ مار۔ ڈکیتی

۱۔ محاربین کی سزا

۱۔ان لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلانے کے لیے دوڑے دوڑے پھرتے ہیں، بس یہی ہے کہ وہ قتل کر دیے جائیں یا سولی دیے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں اُلٹے سیدھے کاٹ دیے جائیں (دہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں) یا اس ملک سے نکال دیے جائیں۔ یہ ذلت ان کے لیے دنیا کی (زندگی) میں ہے اور آخرت میں ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

۔المائدۃ ۵:۳۳۔

۱۔ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَن يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُم مِّنْ خِلَافٍ أَوْ يُنفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ ذَٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

۲۔ محاربین توبہ کر چکے تو سزا معاف

۲۔مگر جو اس سے پہلے ہی کہ تم ان پر قابو پاؤ توبہ کر لیں تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔المائدۃ ۵:۳۴۔

۲۔ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

د۔ چوری کی سزا

۱۔ چور کے ہاتھ کاٹو

۱۔اور چور مرد اور چور عورت تم ان دونوں کے ہاتھ کاٹ لو بدلہ اس کا جو انہوں نے کیا ہے۔ سزا ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ غالب ہے، حکمت والا ہے۔

۔المائدۃ ۵:۳۸۔

۱۔ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

۲۔ توبہ سے سزا معاف

۲۔پھر جس نے اپنے ظلم کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح پر آ گیا تو بے

۲۔ فَمَن تَابَ مِن بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

شک اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-المائدۃ ۵: ۳۹-

ہ۔ قذف

ا۔ مومنوں کو بدنام کرنے کا عذاب

ا۔ جو لوگ یہ چاہتے ہیں کہ ان لوگوں کی نسبت بے حیائی کی بات مشہور ہو جو ایمان لائے ہیں، ان کے لیے درد ناک عذاب ہے، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

-النور ۲۴: ۱۹-

۲۔ بے خبر، پاک دامن مومنات پر تہمت لگانے والوں پر لعنت اور عذابِ عظیم

۲۔ بے شک جو لوگ ایمان دار، بے خبر، پاک دامن عورتوں کو متہم کرتے ہیں وہ دنیا اور آخرت میں ملعون ہیں اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

-النور ۲۴: ۲۳-

۳۔ تہمت لگانا کھلے گناہ کا بوجھ اٹھانا ہے

۳۔ اور جو لوگ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے (گناہ) کمایا ہو، ایذا پہنچاتے ہیں انہوں نے بے شک بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اُٹھایا۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۸-

۴۔ پاک دامن عورتوں پر بہتان لگانے کی سزا اسی کوڑے اور عدمِ قبولِ شہادت

۴۔ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں کو تہمت لگائیں پھر (اس پر) چار گواہ نہ لائیں تو تم ان کے اسّی کوڑے لگاؤ اور کبھی اُن کی گواہی قبول نہ کرو اور وہی بدکار ہیں۔

-النور ۲۴: ۴-

۵۔ بہتان لگانے کی سزا توبہ کے بعد معاف ہے

۵۔ مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح پر آ گئے تو بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-النور ۲۴: ۵-

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۹﴾

۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

۲۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾

۳۔ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾

۴۔ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاۗءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۙ﴿۴﴾

۵۔ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾

۱۔ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ

۲۔ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ

و۔ ماپ تول میں کمی

ا۔ پورا ماپنے اور تولنے کا حکم

ا۔ اور انصاف کے ساتھ ماپ اور تول کو پورا رکھو۔

-الانعام ۶: ۱۵۲-

۲۔ سو ماپ اور تول کو پورا رکھو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو۔

-الاعراف ۷: ۸۵-

۳۔اور ہم نے مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا اس نے کہا کہ بھائیو اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور پیمانہ اور ترازو میں کمی نہ کرو۔ میں تمہیں اچھی حالت میں دیکھتا ہوں اور میں تم پر چھا جانے والے دن کے عذاب کا اندیشہ کرتا ہوں اور بھائیو! ماپ اور ترازو کو انصاف کے ساتھ پورا رکھو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

-ھود ۱۱: ۸۴-۸۵

۲۔ صحیح ترازو سے تولو

۴۔اور جب تم ناپو تو پورا ناپو اور سیدھی ترازو سے تولو۔ یہ بہتر اور انجام کے لحاظ سے اچھا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۳۵-

۵۔پیمانہ پورا رکھو اور کم دینے والوں میں نہ ہو۔

-الشعراء ۲۶: ۱۸۱-

۶۔اور سیدھی ترازو سے تولو۔

-الشعراء ۲۶: ۱۸۲-

۷۔اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔

-الشعراء ۲۶: ۱۸۳-

۸۔غرض یہ ہے کہ تم ترازو میں حد سے تجاوز نہ کرو۔ اور تول انصاف کے ساتھ قائم رکھو اور ترازو میں کمی نہ کرو۔

-الرحمٰن ۵۵: ۸-۹-

۹۔ہم نے اپنے رسول کھلی دلیلیں دے کر بھیجے اور ان کے ساتھ کتاب اور ترازو اتاری تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔

۳۔وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَنقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ ۚ إِنِّي أَرَاكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾ وَيَا قَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾

۴۔وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾

۵۔أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٨١﴾

۶۔وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٨٢﴾

۷۔وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٨٣﴾

۸۔أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿٨﴾ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾

۹۔لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ

۱۰۔وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ﴿١﴾ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ﴿٢﴾ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

-الحدید ۵۷: ۲۵-

۳۔ کم ماپنے اور تولنے والوں کو ویل

۱۰۔خرابی ہے کم تولنے والوں کی جب وہ لوگوں سے اپنے لیے ناپ کرلیں تو پورا لیں اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کر دیں۔ کیا یہ لوگ یہ یقین نہیں کرتے کہ وہ اُٹھائے جائیں گے ایک بڑے دن کے لیے، جس دن لوگ جہانوں کے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

-المطففین ۸۳: ۱-۶-

ز۔ شراب خواری و قمار بازی

۱۔ شراب خواری اور قمار بازی کی ممانعت

۱۔(اے پیغمبر ﷺ!) لوگ تجھ سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ ان میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بہت بڑا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۱۹۔

۲۔ مسلمانو! اس کے سوا کچھ نہیں کہ شراب اور جوا اور بُت اور استخارے کے پانسے ناپاک شیطانی کام ہیں۔ تو تم ان سے بچتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ شیطان تو بس یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے میں (تمہیں پھنسا کر) تمہارے درمیان عداوت اور نفرت ڈالے اور تم کو اللہ کی یاد اور نماز سے روک دے۔ تو کیا تم رُکنے والے ہو؟

۔المائدۃ ۵: ۹۰۔ ۹۱۔

۱۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ؗ وَاِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ

۲۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۹۰ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۝۹۱

دوسرے گناہ

۱۔ فواحش سے بچنے کا حکم

۱۔ اور بے حیائی کے کاموں کے، جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو ان میں چھپے ہیں، پاس بھی نہ جاؤ۔

۔الانعام ۶: ۱۵۱۔

۲۔ کہہ دے کہ اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔

۔الاعراف ۷: ۲۸۔

۳۔ کہہ دے کہ میرے پروردگار نے تو بس بے حیائی کے کاموں کو حرام کیا ہے جو ان میں ظاہر ہیں اور جو ان میں چھپے ہیں اور گناہ اور ناحق کی زیادتی کو بھی اور اس بات کو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرو جس کی شرکت کی اس نے کوئی سند نہیں اُتاری اور یہ کہ تم اللہ کی نسبت وہ بات کہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

۔الاعراف ۷: ۳۳۔

۴۔ اور اللہ بے حیائی اور بُری باتوں اور ظلم سے منع کرتا ہے وہ تم کو نصیحت کرتا ہے تا کہ تم نصیحت پکڑو۔

۔النحل ۱۶: ۹۰۔

۲۔ چھپے اور کھلے سب گناہوں کے چھوڑنے کا حکم

۵۔ اور کھلے اور چھپے (ہر ایک) گناہ کو چھوڑ دو بے شک جو لوگ گناہ کماتے ہیں اُن کو اس کی سزا دی جائے گی جو وہ کماتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۱۲۰۔

۱۔ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

۲۔ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ

۳۔ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّىَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْىَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۳

۴۔ وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۹۰

۵۔ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ۝۱۲۰

امانت

۱۔ امانت کے ادا کرنے کا حکم

۱۔پس اگر تم میں سے بعض نے بعض کو امین جانا تو چاہیے کہ وہ شخص جس کو امین جانا گیا ہے اس کی امانت ادا کرے اور اللہ اپنے پروردگار سے ڈرے۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۳۔

۲۔اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے مالکوں کو ادا کردو۔

۔النساء ۴:۵۸۔

۲۔ امانت داروں کی خوبی

۳۔اور جو اپنی امانتوں اور عہد کی حفاظت کرتے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۸ والمعارج ۷۰:۳۲۔

۴۔ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اس بات سے انکار کیا کہ اس (کے بوجھ) کو اُٹھائیں اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اُٹھالیا۔

۔الاحزاب ۳۳:۷۲۔

۱۔فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ

۲۔اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا

۳۔وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝

۴۔اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ

خیانت

۱۔ نبی خائن نہیں ہوتے

۱۔اور نبی کا یہ کام نہیں کہ وہ خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اسی کے ساتھ آئے گا جو اس نے خیانت کی ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۶۰۔

۲۔ خیانت کرنے والوں کی طرف داری منع ہے

۲۔بے شک ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اتاری تاکہ لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ تجھے سمجھائے اور خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا نہ کر اور اللہ سے معافی مانگ۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور ان کی طرف سے نہ جھگڑ جو اپنے لوگوں سے خیانت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ کسی ایسے کو دوست نہیں رکھتا جو خیانت کرنے والا، گنہگار ہو۔ لوگوں سے چھپاتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپا سکتے اور وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جبکہ وہ رات کو وہ باتیں کہتے ہیں جن کو وہ پسند نہیں کرتا اور اللہ اس چیز کو جو وہ کرتے ہیں، گھیرنے والا ہے۔ خبردار ہو جاؤ تم وہ لوگ ہو کہ تم نے دنیا کی زندگی میں ان کی طرف سے جھگڑ لیا تو قیامت کے دن ان کی طرف سے کون اللہ سے جھگڑے گا یا کون ہے جو ان کا کارساز ہوگا۔

۔النساء ۴:۱۰۵۔۱۰۹

۱۔وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۚ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

۲۔اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ۝ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝

۳۔ خیانت کی ممانعت

۳۔ مسلمانو! اللہ اور رسول کی خیانت نہ کرو اور اپنی امانتوں کی خیانت بھی نہ کرو اور تم تو جانتے ہو۔ اور جان لو کہ تمہارے مال اور تمہاری اولاد محض فتنہ ہیں اور یہ کہ اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے۔

۔الانفال ۸: ۲۷۔۲۸۔

۴۔ خیانت کرنے والوں سے اللہ محبت نہیں کرتا

۴۔ بے شک اللہ اس کو دوست نہیں رکھتا جو خیانت کرنے والا، گنہگار ہو۔

۔النساء ۴: ۱۰۷۔

۵۔ بے شک اللہ خیانت کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۔الانفال ۸: ۵۸۔

۶۔ بے شک اللہ دوست نہیں رکھتا ہر ایک خیانت کرنے والے، ناشکرے کو۔

۔الحج ۲۲: ۳۸۔

ظلم

۱۔ اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۱۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۸ و آل عمران ۳: ۸۶ والتوبۃ ۹: ۱۹، ۱۰۹ والصف ۶۱: ۷ والجمعۃ ۶۲: ۵۔

۲۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔المائدۃ ۵: ۵۱ والانعام ۶: ۱۴۴
والقصص ۲۸: ۵۰ والاحقاف ۴۶: ۱۰۔

۲۔ اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے

۳۔ اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔ابراھیم ۱۴: ۲۷۔

۳۔ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں

۴۔ لیکن آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

۔مریم ۱۹: ۳۸۔

۳۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِکُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۲۸﴾

۴۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنْ کَانَ خَوَّانًا اَثِیْمًا ﴿۱۰۷﴾

۵۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ ﴿۵۸﴾

۶۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ کُلَّ خَوَّانٍ کَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾

۱۔ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۸﴾

۲۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۱﴾

۳۔ وَیُضِلُّ اللّٰہُ الظّٰلِمِیْنَ وَیَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَآءُ ﴿۲۷﴾

۴۔ لٰکِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْیَوْمَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾

۵۔ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۱﴾

۶۔ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ﴿۵۳﴾

۷۔ وَلٰکِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾

۸۔ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۹۔ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضُھُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ

۵۔ بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۱۔

۴۔ ظالم بڑے اختلاف میں

۶۔ اور بے شک ظالم بڑے دور کے اختلاف میں ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۵۳۔

۵۔ ظالم آیات اللہ کا انکار کرتے ہیں

۷۔ لیکن ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۳۳۔

۸۔ اور ہماری آیتوں کا انکار صرف ظالم ہی کرتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۹۔

۶۔ ظالم ایک دوسرے کے رفیق ہیں

۹۔ اور بے شک ظالم بعض بعض کے دوست ہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۱۹۔

۷۔ ظالموں کو قرآن سے نقصان

۱۰۔اور ہم قرآن سے وہ چیز اتارتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کو تو وہ گھاٹا ہی زیادہ کرتا ہے۔

۔بنی اسرائیل۱۷:۸۲۔

۸۔ اللہ کا بھلائی کا وعدہ ظالموں کے لیے نہیں

۱۱۔فرمایا میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

۔البقرۃ۲:۱۲۴۔

۹۔ ظالموں کو ظلم کا مزہ معلوم ہوگا

۱۲۔اور ظالم عنقریب معلوم کرلیں گے کہ وہ کس کروٹ پر لوٹائے جاتے ہیں۔

۔الشعراء۲۶:۲۲۷۔

۱۰۔ اللہ ظالموں سے محبت نہیں رکھتا

۱۳۔اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں رکھتا۔

۔آل عمران۳:۵۷، ۱۴۰۔

۱۴۔بے شک وہ ظالموں سے محبت نہیں رکھتا۔

۔الشوریٰ۴۲:۴۰۔

۱۱۔ ظالم اللہ کی رحمت سے دور اور ان پر اللہ کی لعنت بھی

۱۵۔ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے۔

۔الاعراف۷:۴۴۔

۱۶۔سن لو کہ ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے۔

۔ھود۱۱:۱۸۔

۱۷۔سو ظالم لوگوں کے لیے (خدا کی رحمت سے) دوری ہے۔

۔المؤمنون۲۳:۴۱۔

۱۰۔وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

۱۱۔قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

۱۲۔وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾

۱۳۔وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۷﴾

۱۴۔اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۰﴾

۱۵۔لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

۱۶۔اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾

۱۷۔فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

۱۸۔وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾

۱۹۔وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾

۲۰۔فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾

۲۱۔وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾

۲۲۔وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۸﴾

۱۲۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

۱۸۔اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

۔البقرۃ۲:۲۷۰ وآل عمران۳:۱۹۲ والمائدۃ۵:۷۲۔

۱۹۔اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

۔الحج۲۲:۷۱۔

۲۰۔پس نافرمان لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔

۔فاطر۳۵:۳۷۔

۲۱۔اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔

۔الروم۔۳۰:۲۹۔

۲۲۔اور اللہ چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور نافرمانوں کا نہ کوئی یار ہوگا نہ مددگار۔

۔الشوریٰ۴۲:۸۔

۱۳۔ ظالموں کی فلاح نہیں

۲۳۔اور ظالموں کی فلاح نہیں ہوتی۔

۔الانعام۶: ۲۱، ۱۳۵ و یوسف ۱۲: ۲۳
والقصص۔۲۸: ۳۷۔

۲۴۔اور جو شخص کسی طرح کا ظلم کا بوجھ لادے گا، اس کی تباہی ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۱۔

۱۴۔ قیامت کے دن ظالموں کو عذاب

۲۵۔تو کیا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ کو بدترین سزا کا سپر بناتا ہے، وہ ویسا ہو سکتا ہے جسے عذاب نہیں اور نافرمانوں سے کہا جائے گا جو کچھ کرتے رہے ہو اُس کا مزہ چکھو۔

۔الزمر ۳۹: ۲۴۔

۱۵۔ قیامت کو ظالموں کا عذر کام نہیں آئے گا

۲۶۔جس دن نافرمانوں کو اُن کی معذرت نفع نہ دے گی اور اُن پر لعنت ہو گی اور اُن کو بُرا گھر ملے گا۔

۔المؤمن ۴۰: ۵۲۔

۱۶۔ قیامت کو ظالم اپنی بداعمالیوں سے ڈریں گے

۲۷۔تو نافرمانوں کو دیکھے گا کہ انہوں نے جیسے جیسے عمل کئے ان کے عذاب سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ اُن پر پڑ کر رہے گا۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۲۔

۱۷۔ قیامت کو ان کی قابلِ دید حالت

۲۸۔اور کاش تو دیکھے جب ظالم اپنے پروردگار کے سامنے ٹھہرائے جائیں گے۔ایک کی بات ایک رد کر رہا ہو گا۔

۔سبا ۳۴: ۳۱۔

۱۸۔ ذلت کے ساتھ سر نیچے جھکائے ہوں گے

۲۹۔اور تو اُن لوگوں کو دیکھے گا کہ دوزخ کے روبرو لائے جائیں گے، مارے ذلت کے جھکے ہوئے کن انکھیوں سے دیکھتے

۲۳۔ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۴۔ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾

۲۵۔ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾

۲۶۔ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾

۲۷۔ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ

۲۸۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨالْقَوْلَ ۚ

۲۹۔ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾

۳۰۔ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾

۳۱۔ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا

ہوئے اور ایمان والے کہیں گے کہ حقیقت میں بدنصیب تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو تباہ کیا۔سن لو ظلم کرنے والے ضرور ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے اور اللہ کے سوا اُن کے کوئی حمایتی نہ ہوں گے کہ اُن کی مدد کریں۔اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی رستہ ہی نہیں۔

۔الشوریٰ۔۴۲: ۴۵-۴۶

۱۹۔ عذاب دیکھ کر دنیا میں لوٹنے کی خواہش کریں گے

۳۰۔جو لوگ نافرمانی کرتے رہے ہیں کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو تھوڑی سی مدت کی مہلت اور دے تو ہم تیرے بلانے پر اُٹھ کھڑے ہوں گے اور پیغمبروں کی پیروی کریں گے۔کیا تم وہی نہیں ہو جو پہلے قسمیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو کسی قسم کا زوال نہیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۴۔

۳۱۔اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے بعد اس کا کوئی یار نہیں۔اور تو

ظالموں کو دیکھے گا کہ جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے بھلا پھر واپس جانے کی بھی کوئی راہ ہے؟

-الشوریٰ ۴۲: ۴۴-

۲۰۔ حسرت و ندامت سے خود اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائیں گے

۳۲۔اور جس دن نافرمان اپنے ہاتھ کاٹے گا۔ کہے گا، اے کاش! میں رسول کے ساتھ راہ لگتا۔ ہائے میری کم بختی کاش! میں فلاں کو دوست نہ بناتا۔

-الفرقان ۲۵: ۲۷-۲۸

۲۱۔ ظالموں کے پاس روئے زمین کا خزانہ بھی ہو تو وہ سب عذاب کے فدیہ میں دے ڈالیں

۳۳۔اور جس شخص نے نافرمانی کی ہے۔ اگر سب کچھ جو زمین میں ہے اس کے قبضہ میں ہو تو وہ ضرور اس کو فدیے میں دے دے۔ تو جب لوگ عذاب کو دیکھ لیں گے اظہارِ ندامت کریں گے اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔ ان پر ظلم نہ ہوگا۔

-یونس ۱۰: ۵۴-

۳۴۔اور اگر نافرمانوں کے پاس زمین کی ساری کائنات ہو اور اس کے ساتھ اتنی ہی اور تو قیامت کے دن عذاب کی سختی کے بدلے اس کو دے ڈالیں اور ان کو اللہ کی طرف سے ایسا معاملہ پیش آئے گا جس کا اُن کو گمان بھی نہ تھا اور جیسے جیسے عملِ بد کرتے رہے ہیں، اُن کی خرابیاں اُن کو ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اُڑاتے رہے ہیں وہ ان پر آنازل ہوگا۔

-الزمر ۳۹: ۴۷-۴۸-

۲۲۔ ظالموں کے لیے آگ

۳۵۔میں تو یہ چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا گناہ اکٹھا سمیٹے

رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾

۳۲۔ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾

۳۳۔ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾

۳۴۔ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾

۳۵۔ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

۳۶۔ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾

۳۷۔ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

۳۸۔ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

اور دوزخیوں میں ہو۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

-المائدۃ ۵: ۲۹-

۳۶۔منکروں کے لیے ہم نے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں اُن کو چاروں طرف سے گھیر لیں گے اور اگر فریاد کریں گے تو جس پانی سے اُن کی فریاد رسی کی جائے گی وہ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا۔ مُنھوں کو بھون ڈالے گا۔ بُرا پانی ہے اور آرام کے اعتبار سے بری جگہ ہے۔

-الکہف ۱۸: ۲۹-

۳۷۔اور سرکشوں کی یہی سزا ہے۔

-الحشر ۵۹: ۱۷-

۳۸۔اُن کے لیے جہنم کا بچھونا ہوگا اور اُن کے اُوپر بالاپوش۔ اور ہم سرکشوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

-الاعراف ۷: ۴۱-

۳۹۔ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝

۴۰۔ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

۴۱۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

۴۲۔ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۝

۴۳۔ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝

۴۴۔ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝

۴۵۔ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۴۶۔ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝

۴۷۔ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَي الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۴۸۔ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

۴۹۔ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝

۳۹۔ پھر ہم پرہیز گاروں کو بچا لیں گے اور نافرمانوں کو اسی میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔

۔مریم ۱۹:۷۲۔

۴۰۔ اور جو ان میں سے یہ کہے کہ خدا نہیں میں معبود ہوں تو اس کو جہنم کی سزا دیں گے۔ سرکشوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۹۔

۲۳۔ ظالموں کو ذلت کا عذاب

۴۱۔ کاش تو ظالموں کو اس وقت دیکھے کہ موت کی بے ہوشیوں میں پڑے ہوں اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ اپنی جانیں نکالو۔ آج تم کو ذلّت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔

۔الانعام ۶:۹۳۔

۲۴۔ بری طرح کا عذاب

۴۲۔ کہا جو سرکشی کرے گا اس کو ہم سزا دیں گے کہ وہ اپنے پروردگار کے حضور میں لوٹا کر لایا جائے گا اور وہ اس کو سخت عذاب دے گا۔

۔الکہف ۱۸:۸۷۔

۲۵۔ ہمیشہ کا عذاب

۴۳۔ پھر نافرمان لوگوں کو کہا جائے گا کہ اب ہمیشہ کے لیے عذاب کا مزہ چکھو۔ یہ سزا جو تم کو دی جارہی ہے تمہارے اپنے ہی اعمال کا بدلہ ہے۔

۔یونس ۱۰-۵۲۔

۲۶۔ عذابِ کبیر

۴۴۔ اور جو تم میں سے ظلم (شرک) کرے گا۔ ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۔الفرقان ۲۵:۱۹۔

۲۷۔ عذابِ الیم

۴۵۔ بے شک جو لوگ نافرمان ہیں ان کو بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

۔ابراہیم ۱۴:۲۲ والشوریٰ ۴۲:۲۱۔

۴۶۔ پھر کتنے فرقے اُن میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے دن کے عذاب سے خرابی ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۶۵۔

۴۷۔ الزام انہیں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے اور ملک میں ناحق زیادتی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو عذابِ دردناک ہونے والا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۲۔

۴۸۔ اور سرکش لوگوں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔الدھر ۷۶:۳۱۔

۲۸۔ عذابِ مقیم

۴۹۔ سن لو ظلم کرنے والے ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۴۵۔

۲۹۔ ظالموں کو ویل

۵۰۔ جو لوگ سرکشی کرتے ہیں قیامت کے عذابِ درد ناک کے اعتبار سے اُن پر سخت افسوس ہے۔

-الزخرف ۴۳: ۶۵۔

۳۰۔ عذاب میں تخفیف نہ ہوگی

۵۱۔ اور جن لوگوں نے سرکشیاں کی ہیں، جب عذاب کو دیکھیں گے تو نہ اُن سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

-النحل ۱۶: ۸۵۔

۳۱۔ ظالموں کا کوئی دوست اور سفارشی نہیں

۵۲۔ نافرمانوں کا نہ تو کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی، جس کی بات مانی جائے۔

-المؤمن ۴۰: ۱۸۔

۳۲۔ ظالموں کا ٹھکانا برا

۵۳۔ اور ظالموں کا برا ٹھکانا ہے۔

-آل عمران ۳: ۱۵۱۔

۳۳۔ ظالم سے بدلہ لینے میں گناہ نہیں

۵۴۔ اور جو ایسے ہیں کہ جب اُن پر بے جا زیادتی ہوتی ہے تو وہ بدلہ لے لیتے ہیں...... اور ہاں کسی پر ظلم ہوا ہو اور وہ اس کے بعد بدلہ لے تو اُن لوگوں پر کوئی الزام نہیں۔ الزام انہیں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے اور ملک میں ناروا زیادتی کرتے ہیں۔ یہ ہی لوگ ہیں جن کو عذابِ دردناک ہوتا ہے۔

-الشوریٰ ۴۲: ۳۹، ۴۱، ۴۲۔

فساد

۱۔ فساد پھیلانے کی ممانعت

۱۔ اور ملک میں فساد کرتے نہ پھرو۔

البقرۃ ۲: ۶۰ والاعراف ۷: ۷۴ الشعراء ۲۶: ۱۸۳ والعنکبوت ۲۹: ۳۶۔

۵۰۔ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿۶۵﴾

۵۱۔ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿۸۵﴾

۵۲۔ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ﴿۱۸﴾

۵۳۔ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۵۱﴾

۵۴۔ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ ﴿۳۹﴾ ...... وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ ﴿۴۱﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۴۲﴾

۱۔ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿۶۰﴾

۲۔ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾

۳۔ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ۚ

۴۔ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿۱۴۲﴾

۵۔ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ

۶۔ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللَّهَ عَلَىٰ مَا فِي

۲۔ اور ملک کے درست ہوئے پیچھے ملک میں فساد نہ پھیلاؤ۔ اور اللہ کے ڈر سے اور امید پر اللہ سے دعائیں مانگتے رہو۔ اللہ کی رحمت نیکو کاروں سے قریب ہے۔

-الاعراف ۷: ۵۶۔

۳۔ ملک کے درست ہوئے پیچھے اس میں فساد نہ پھیلاؤ۔

-الاعراف ۷: ۸۵۔

۴۔ اور مفسدوں کے رستے پر نہ چلنا۔

-الاعراف ۷: ۱۴۲۔

۵۔ اور ملک میں فساد کا خواہاں نہ ہو۔

-القصص ۲۸: ۷۷۔

۲۔ اللہ فساد نہیں چاہتا

۶۔ اور بعض آدمی ایسا ہے جس کی باتیں تجھ کو دنیا کی زندگی میں بھلی معلوم ہوتی ہیں اور وہ اپنے دلی خیال پر اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہے۔

حالانکہ وہ دشمنوں میں سخت جھگڑالو ہے اور جب وہ تمہارے پاس سے لوٹ کر جاتا ہے تو ملک کو کوندہ مارتا ہے تاکہ اس میں فساد پھیلائے اور کھیتی باڑی کو اور نسل کو تباہ کرے۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ اللہ سے ڈر تو شیخی اس کو گناہ پر آمادہ کرتی ہے۔ پس ایسے شخص کو جہنم کافی ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور لوگوں میں سے بعض ایسا شخص بھی ہے جو اللہ کی خوشنودی کے لیے اپنی جان تک دے ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت ہی شفقت رکھتا ہے۔

قَلْبِهٖ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِى الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۚ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِىْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۝

-البقرۃ ۲: ۲۰۴-۲۰۷-

۳۔ اللہ مفسدوں سے محبت نہیں رکھتا

۷۔ اور اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۷۔ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

-المائدۃ ۵: ۶۴-

۴۔ اللہ مفسدوں کے کام نہیں بناتا

۸۔ بے شک اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا۔

۸۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

-القصص ۲۸: ۷۷-

۹۔ بے شک اللہ مفسد لوگوں کا کام بننے نہیں دیا کرتا۔

۹۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

-یونس ۱۰: ۸۱-

۵۔ لوگوں کو فساد سے روکنا چاہیے

۱۰۔ تو جو امتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں۔ ان میں خیر خواہی کرنے والے بھی کیوں نہ ہوئے کہ ملک میں فساد کرنے سے منع کرتے، سوا چند لوگوں کے جن کو ہم نے نجات دی اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی سو وہ انہیں (لذتوں) کے پیچھے پڑے رہے جو اِن کو دی گئی تھیں اور یہ گنہ گار تھے۔

۱۰۔ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِى الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝

-ھود ۱۱: ۱۱۶-

امر بالمعروف والنہی عن المنکر

۱۔ اچھے کام کو کہنے اور برے کام سے روکنے کا حکم

۱۔ اور اپنی قسموں سے خدا کو پرہیز گاری اور لوگوں میں ملاپ کرانے کا مانع نہ ٹھہراؤ۔

۱۔ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۗ

-البقرۃ ۲: ۲۲۴-

۲۔ اُن لوگوں کی اکثر سرگوشیوں میں نیکی نہیں۔ سوا اس کے جو خیرات اور نیک کام یا لوگوں میں میل ملاپ کی صلاح دے اور جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ایسے کام کرے گا اس کو ہم بڑا ثواب عطا فرمائیں گے۔

۲۔ لَا خَيْرَ فِىْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

-النساء ۴: ۱۱۴-

۳۔ اور نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں باہم مدد کیا کرو اور گناہوں اور لوگوں پر زیادتی کرنے میں باہم مدد نہ کیا کرو۔

۳۔ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۖ

-المائدۃ ۵: ۲-

۴۔ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ۝۱۹۹

۴۔ درگزر اختیار کرو، نیکی کرنے کو کہو۔ اور جاہلوں سے کنارہ کش رہو۔

۔الاعراف ۷: ۱۹۹۔

۵۔ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۹۴

۵۔ پس جو حکم تجھ کو دیا گیا ہے۔ اس کو کھول کر سنا دے اور مشرکین کی پروا نہ کر۔

۔الحجر ۱۵: ۹۴۔

۶۔ يٰبُنَيَّ أَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا أَصَابَكَ ؕ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُوْرِ ۝۱۷

۶۔ پیارے بیٹے نماز پڑھ اور نیکی کی ترغیب دے اور برائی سے روک اور جو مصیبت تجھے پہنچے اس پر صبر کر۔ بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۷۔

۷۔ وَإِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَأَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَإِنْۢ بَغَتْ إِحْدٰىهُمَا عَلَى الْأُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ إِلٰٓى أَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَإِنْ فَآءَتْ فَأَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوْا ؕ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹

۷۔ اور اگر مسلمانوں کے دو فرقے آپس میں لڑ پڑیں تو تم ان دونوں میں صلح کرادو۔ پھر اگر اُن میں ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والوں سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع لائے۔ پھر جب رجوع لے آئے تو فریقین میں انصاف کے ساتھ صلح کرادو اور برابری ملحوظ رکھو۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔الحجرات ۴۹: ۹۔

۸۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوْا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰

۸۔ مسلمان تو بس (بھائی) بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں میل جول کرادیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔الحجرات ۴۹: ۱۰۔

۹۔ وَذَكِّرْ فَإِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۵

۹۔ اور نصیحت کرتا رہ۔ بے شک نصیحت مسلمانوں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۵۵۔

۱۰۔ فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرٰى ؕ ۝۹

۱۰۔ پس جہاں تک سمجھانا مفید ہے سمجھاتا رہ۔

۔الاعلیٰ ۸۷: ۹۔

۲۔ مسلمانوں میں ایک گروہ مبلغین کا ہونا چاہیے

۱۱۔ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۰۴

۱۱۔ اور تم میں ایسے لوگ بھی ہونے چاہییں جو نیکی طرف بلائیں اور اچھے کام کرنے کو کہیں اور برے کاموں سے روکیں اور یہی لوگ مراد کو پہنچیں گے۔

۔آل عمران ۳: ۱۰۴۔

۱۲۔ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ

۱۲۔ لوگوں کی رہنمائی کو جتنی اُمتیں پیدا ہوئیں ان سب سے تم بہتر ہو کہ اچھے کام کرنے کو کہتے ہو اور برے سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

۔آل عمران ۳: ۱۱۰۔

۳۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے مختلف درجات

۱۳۔ اللہ و روزِ آخرت پر ایمان رکھتے، اچھے کام کو کہتے اور برے کام سے روکتے ہیں اور نیک کاموں میں دوڑ پڑتے ہیں۔ اور یہی نیک بندوں سے ہیں۔

۔آل عمران ۳:۱۱۴۔

۱۴۔ جو رسولِ نبیٔ اُمّی کی پیروی کرتے ہیں، جس کو اپنے ہاں تورات میں لکھا ہوا پاتے ہیں اور انجیل میں (بھی)۔ وہ ان کو اچھے کام کرنے کو کہتا اور برے سے روکتا ہے اور ان پر اچھی اچھی چیزیں حلال کرتا ہے اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام کرتا ہے اور وہ بوجھ جو لوگوں کے سروں پر اور پھندے جو ان پر پڑے تھے، دور کرتا ہے۔ تو جو لوگ اس پر ایمان لائے اور اس کی حمایت کی اور اس کو مدد دی اور جو نور اس کے ساتھ بھیجا گیا ہے اس کے پیچھے ہو لیے، وہی لوگ نجات پانے والے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۵۷۔

۱۵۔ اور مسلمان مرد اور عورتیں ایک کے رفیق ایک کہ نیک کام کی ترغیب دیتے ہیں اور برائی سے منع کرتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے رہتے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرتے ہیں، ان کے حال پر اللہ عنقریب رحم کرے گا۔ بے شک اللہ زبردست، حکمت والا ہے۔

۔التوبہ ۹:۷۱۔

۱۶۔ توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، تسبیح وتحمید

۱۳۔ يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۴۔ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَـبٰۗىِٕثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

۱۵۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۷۱﴾

۱۶۔ اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّاۗىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

۱۷۔ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

۱۸۔ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾

کرنے والے (اللہ کی راہ میں) سفر کرنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کی طرف رغبت دلانے والے، برائی سے باز رکھنے والے، اور اللہ نے جو حدیں باندھ رکھی ہیں ان کو نگاہ رکھنے والے! اور مومنوں کو خوش خبری سنا دے۔

۔التوبہ ۹:۱۱۲۔

۱۷۔ اور اس سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو خدا کی طرف بلائے اور نیکوکار بھی ہو اور کہے کہ میں خدا کے فرماں بردار بندوں میں سے ہوں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۳۳۔

۱۸۔ اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے اور ایک دوسرے کو رحم کرنے کی ہدایت کرتے رہے۔

۔البلد ۹۰:۱۷۔

١٩۔ جو ایک دوسرے کو حق پر رہنے کی تاکید کرتے رہے۔ اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے۔

۔العصر ١٠٣: ٣۔

٤۔ غریب مسلمان طاقت پکڑ جائیں تو ان میں یہ اوصاف پیدا ہو سکتے ہیں

٢٠۔ یہ لوگ اگر ہم ان کے پاؤں زمین میں جما دیں تو نمازیں پڑھیں گے، زکوٰۃ دیں گے، نیکی کی ترغیب دیں گے اور برائی سے باز رکھیں گے اور سب چیزوں کا انجام کار اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

۔الحج ٢٢: ٤١۔

٥۔ پرانے زمانے میں ان اوصاف کے لوگ تھے مگر تھوڑے

٢١۔ تو جو امتیں تم سے پہلے ہو گذری ہیں ان میں (ایسے) خیر خواہی کرنے والے کیوں نہ ہوئے کہ ملک میں فساد کرنے سے منع کرتے۔ تھے تو سہی مگر تھوڑے، جن کو ہم نے عذاب سے بچا لیا اور جن لوگوں نے نافرمانی کی تھی وہ تو ان (لذتوں) کے پیچھے پڑے رہے جو ان کو دی گئی تھیں اور یہ تھے ہی بدکردار۔

۔ھود ١١: ١١٦۔

٦۔ بنی اسرائیل میں بھی ہدایت کرنے والے پیدا ہوئے

٢٢۔ اور ہم نے بنی اسرائیل میں سے پیشوا بنائے تھے۔ ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے اور یہ منصب تب ملا جب وہ (ایذاؤں پر) صبر کئے رہے اور ہماری آیتوں کا یقین بھی رکھتے تھے۔

۔السجدۃ ٣٢: ٢٤۔

٧۔ کاش ربی و احبار یہود کو برے کاموں سے روکتے

٢٣۔ ان لوگوں کے ربی اور علما کیوں ان کو جھوٹ بولنے اور حرام مال کھانے سے منع نہیں کرتے؟ بے شک ان کی یہ کرتوتیں بری ہیں۔

۔المائدۃ ٥: ٦٣۔

٨۔ وہ برے کاموں سے باز نہیں آتے

٢٤۔ جو برائی انہوں نے کی اس سے باز ہی نہیں آتے تھے۔ بے شک جو وہ کرتے تھے بہت برا تھا۔

۔المائدۃ ٥: ٧٩۔

٩۔ کافر نہ آپ سنتے ہیں نہ دوسروں کو سننے دیتے ہیں

٢٥۔ اور یہ لوگ قرآن سننے سے دوسروں کو منع کرتے اور خود بھی اس سے بھاگتے ہیں اور یہ اپنی ہلاکت کے درپے ہیں۔ اور (لطف یہ کہ) ان کو اس کی خبر نہیں۔

۔الانعام ٦: ٢٦۔

١٠۔ پہلے یہ ہو چکا ہے کہ برائی سے روکنے والے بچے اور ظالم گرفتارِ عذاب ہوئے

٢٦۔ تو جب انہوں نے وہ نصیحتیں جو ان کی گئی تھیں بھلا دیں تو جو

١٩۔ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣

٢٠۔ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝٤١

٢١۔ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝١١٦

٢٢۔ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ڛ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ۝٢٤

٢٣۔ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝٦٣

٢٤۔ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝٧٩

٢٥۔ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــــَٔـوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝٢٦

٢٦۔ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْۗءِ وَاَخَذْنَا

لوگ برے کاموں سے منع کرتے تھے۔ اُن کو تو ہم نے بچالیا۔ اور جو لوگ شرارت کرتے رہے۔ اُن کی نافرمانی کی پاداش میں ہم نے اُن کو سخت عذاب میں مبتلا کیا۔

-الاعراف۷:۱۶۵-

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَـِٔيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾

۱۱۔ منافق الٹا کام کرتے ہیں برائی کا حکم دیتے اور اچھے کام سے منع کرتے ہیں

۶۷۔ منافق مرد اور عورتیں ایک کے ہم جنس ایک برے کام کرنے کی صلاح دیتے ہیں اور نیک کام کرنے سے روکتے ہیں اور اپنی مٹھیاں (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے) بھینچ بھینچ لیتے ہیں۔ اُن لوگوں نے اللہ کو بھلا دیا۔ اللہ نے ان کو بھلا دیا۔ بے شک منافق بڑے ہی سرکش ہیں۔

-التوبہ۹:۶۷-

۶۷۔ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾
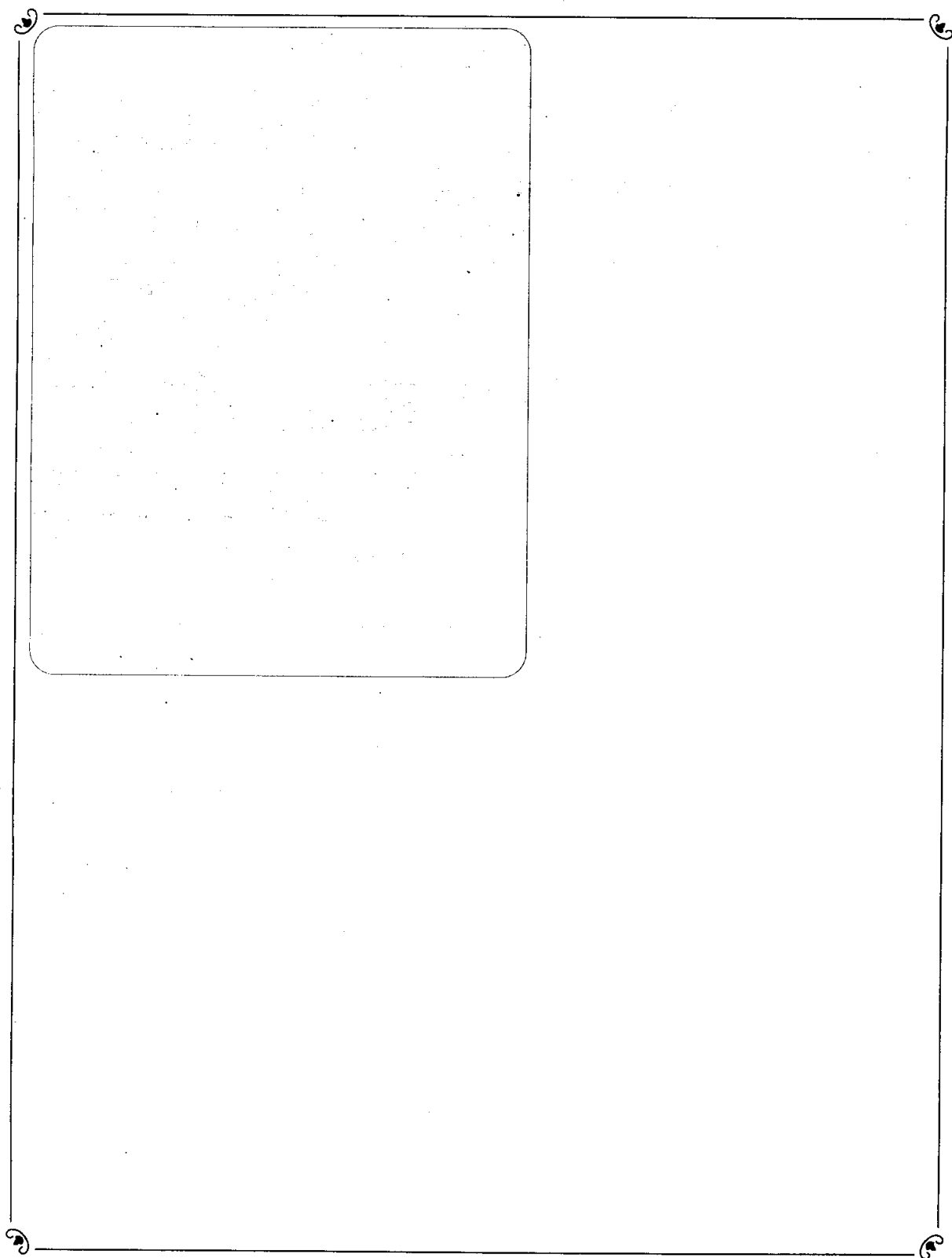
كِتَابُ الرِّسَالَة

کتابُ الرِّسالۃ

نزولِ قرآن

۱۔ قرآن ماہِ رمضان میں نازل ہوا

۱۔ماہِ رمضان (کے روزے فرض ہیں) جس میں قرآن اتارا گیا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۸۵۔

۲۔ قرآن مبارک رات میں نازل ہوا

۲۔بے شک ہم نے اس کو بابرکت رات میں اتارا ہے۔بے شک ہم ہی ڈرانے والے ہیں۔اس (رات) میں ہر ایک حکمت والا کام فیصل کیا جاتا ہے ہماری طرف سے حکم ہو کر۔بے شک ہم (ہی فرشتوں کو) بھیجنے والے ہیں۔تیرے پروردگار کی رحمت سے۔بے شک وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کے پروردگار کی رحمت سے اگر تم یقین کرنے والے ہو۔

۔الدخان ۴۴:۳۔۷۔

۳۔ قرآن لیلۃ القدر میں نازل ہوا

۳۔بے شک ہم نے اس کو لیلۃ القدر میں نازل کیا ہے۔

۔القدر ۹۷:۱۔

۴۔ قرآن آنحضرت ﷺ کے دل پر نازل ہوا

۴۔(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہے (ہوا کرے) اُس نے تو اس (قرآن) کو اللہ کے حکم سے تیرے دل پر اتارا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۷۔

۵۔اس کو روح الامین (جبریل) نے اتارا ہے تیرے دل پر تا کہ تو ڈرانے والوں میں ہو۔

۔الشعراء ۲٦:۱۹۳۔۱۹۴

۱۔شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

۲۔اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝

۳۔اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝

۴۔قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰي قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

۵۔نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝

٦۔قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰي قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

۷۔قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝

۸۔نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ۝ عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝

۵۔ قرآن جبریل علیہ السلام نے اتارا

٦۔(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہے (ہوا کرے) اس نے (قرآن کو) اللہ کے حکم سے تیرے دل پر اتارا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۹۷۔

٦۔ قرآن روح القدس نے نازل کیا

۷۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اس (قرآن کو) روح القدس (جبریل علیہ السلام) نے تیرے پروردگار کی طرف سے دین حق کے ساتھ اُتارا ہے تا کہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں ثابت قدم رکھے اور نیکوکاروں کے لیے ہدایت اور بشارت ہو۔

۔النحل ۱٦:۱۰۲۔

۷۔ قرآن روح الامین نے اتارا ہے

۸۔(اس قرآن کو) روح الامین (جبریل علیہ السلام) نے اتارا ہے تیرے دل پر تا کہ تو ڈرانے والوں میں ہو۔

۔الشعراء ۲٦:۱۹۳۔۱۹۴

٨۔ قرآن بڑی قوتوں والے نے تعلیم کیا

٩۔اس کو سخت قوتوں والے نے تعلیم کیا ہے۔

۔النجم ٥٣: ٥۔

٩۔ قرآن معزز رسول کا کلام ہے

١٠۔سو میں قسم کھاتا ہوں اس کی جو تم دیکھتے ہو۔ اور اس کی جو تم نہیں دیکھتے۔ بے شک وہ معزز رسول کا کلام ہے۔

۔الحاقة ٦٩: ٣٨۔٤٠۔

١١۔سو میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والوں، سیدھا چلنے والوں، ٹھٹھک رہنے والوں، ستاروں کی اور رات کی جب وہ چھا جائے اور صبح کی جب وہ سانس لے (پو پھٹے)۔ بے شک وہ معزز رسول کا کلام ہے۔ بڑی قوت والا، صاحب عرش کے نزدیک مرتبے والا۔ جس کا کہا مانا گیا۔ وہاں امانت دار ہے۔

۔التکویر ٨١: ١٥۔٢١۔

١٠۔ قرآن خالقِ آسمان وزمین نے اتارا ہے

١٢۔(یہ) نازل کرنا اس کی طرف سے ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔

۔طٰہٰ ٢٠: ٤۔

١١۔ قرآن جاننے والے حکیم، علیم نے اتارا ہے

١٣۔اور (اے نبی ﷺ) بے شک تجھ پر قرآن حکمت والے، جاننے والے کی طرف سے القا کیا جاتا ہے۔

۔النحل ٢٧: ٦۔

١٢۔ قرآن آسمان وزمین کی پوشیدہ باتیں جاننے والے نے اتارا

١٤۔اور (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ اُس کو اُس (خدا) نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی باتیں جانتا ہے۔ بے شک وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الفرقان ٢٥: ٦۔

١٣۔ قرآن عزیز ورحیم نے اتارا

١٥۔(یہ) غالب، مہربان کا نازل کرنا ہے۔

۔یٰس ٣٦: ٥۔

١٤۔ قرآن عزیز وحکیم نے اتارا

١٦۔(اس) کتاب کا نازل کرنا غالب، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

۔الزمر ٣٩: ١۔

١٧۔(اے نبی ﷺ) اسی طرح تیری طرف اور اُن کی طرف جو تجھ سے پہلے ہو گزرے ہیں اللہ غالب حکمت والا وحی بھیجتا ہے۔

۔الشوریٰ ٤٢: ١۔٣۔

٩۔ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝٥

١٠۔ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝٣٨ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝٣٩ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝٤٠

١١۔ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝١٧ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝١٩ ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝٢٠ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝٢١

١٢۔ تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلَى ۝٤

١٣۔ وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْآنَ مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ۝٦

١٤۔ قُلْ أَنزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝٦

١٥۔ تَنزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝٥

١٦۔ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝١

١٧۔ حم ۝١ عسق ۝٢ كَذَٰلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝٣

۱۵۔ قرآن عزیز وعلیم نے اتارا

۱۸۔(اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ غالب، جاننے والے کی طرف سے ہے۔

۔الجاثیة ۴۵: ۱۔۲ والاحقاف ۴۲: ۱۔۲۔

۱۹۔(اس) کتاب کا نازل کرنا اللہ غالب، جاننے والے کی طرف سے ہے۔

المؤمن ۴۰: ۱۔۲

۱۶۔ قرآن رحمٰن ورحیم نے اتارا

۲۰۔یہ نازل کرنا ہے شفیق، مہربان کی طرف سے۔

۔حٰمٓ السجدة ۴۱: ۱۔۲۔

۲۱۔رحمٰن (ہی) نے قرآن تعلیم کیا ہے۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۱۔۲۔

۱۷۔ قرآن پروردگارِ جہان نے اتارا

۲۲۔اور بے شک وہ جہانوں کے پروردگار کا اتارا ہوا ہے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۹۲۔

۲۳۔ جہانوں کے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہے۔

۔الواقعة ۵۶: ۸۰ والحاقة ۶۹: ۴۳۔

۱۸۔ قرآن اللہ نے اتارا

۲۴۔ بے شک ہم ہی نے اس نصیحت کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۹۔

۲۵۔ بے شک ہم نے تجھ پر ٹھہر ٹھہر کر قرآن اُتارا۔

۔الدھر ۷۶: ۲۳۔

۲۶۔ اس کتاب کا اتارا جانا اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۱ ۔

۲۷۔ (اے پیغمبر!) شاید تم اس (رنج) سے کہ یہ لوگ

۱۸۔حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

۱۹۔حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

۲۰۔حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

۲۱۔اَلرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝

۲۲۔وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۲۳۔تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۲۴۔اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝

۲۵۔اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۝

۲۶۔تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

۲۷۔لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝

۲۸۔تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

۲۹۔تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

۳۰۔تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۝ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝

ایمان نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔

۔الشعرآء ۲۶: ۳۔

۲۸۔(یہ) کتاب اللہ غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۲۔

۲۹۔اس کتاب کا اُتارا جانا اللہ غالب ودانا کی طرف سے ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۲۔

۱۹۔ قرآن کا اتارنے والا بڑا بابرکت ہے

۳۰۔ برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندے پر فرقان (یعنی حق وباطل میں تفریق کرنے والا قرآن) اتارا کہ وہ جہان والوں کو ڈرانے والا ہو۔وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور اس نے اولاد اختیار نہیں کی اور سلطنت میں اس کا کوئی شریک نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا اندازہ ٹھہرایا۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۔۲۔

۲۰۔ قرآن کی حفاظت کا اللہ نے وعدہ فرمایا

۳۱۔ بے شک ہم ہی نے یہ نصیحت اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۹۔

۲۱۔ قرآن پر اللہ اور فرشتوں کی گواہی

۳۲۔لیکن اللہ اس کی شہادت دیتا ہے جو تیری طرف اتارا گیا ہے۔اس کو اس نے اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے (بھی) گواہی دیتے ہیں اور گواہی کے لیے صرف اللہ ہی کافی ہے۔

۔النساء ۴: ۱۶۶۔

۲۲۔ قرآن کے اتارنے یا بنانے پر شیاطین کو قدرت نہیں

۳۳۔اور اس کو شیطانوں نے نہیں اتارا۔اور نہ (یہ) ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ (ایسا) کر سکتے ہیں وہ تو (کلامِ الٰہی کو) سننے سے ایک طرف ہٹا دیے گئے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۱۰۔۲۱۲۔

۲۳۔اور یہ قرآن شیطان کا کلام نہیں ہے

۳۴۔اور وہ شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔تو تم لوگ کہاں جا رہے ہو۔

۔التکویر ۸۱: ۲۵۔۲۶۔

۲۴۔ قرآن کسی شاعر یا کاہن کا کلام نہیں ہے

۳۵۔اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے تم بہت ہی کم یقین کرتے ہو۔اور نہ (وہ) کسی سیانے کا کلام ہے تم لوگ بہت ہی کم نصیحت پکڑتے ہو۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۴۱۔۴۲۔

۲۵۔ قرآن عربی زبان میں نازل ہوا

۳۶۔یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔بے

۳۱۔ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝

۳۲۔ لَٰكِنِ اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنزَلَ إِلَيْكَ ۖ أَنزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝

۳۳۔ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ۝ وَمَا يَنبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ۝

۳۴۔ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ۝ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ۝

۳۵۔ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝

۳۶۔ الر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

۳۷۔ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَمَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ۝

۳۸۔ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ۝

۳۹۔ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ۝

۴۰۔ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ

شک ہم نے اس کو عربی قرآن بنا کر اتارا ہے تاکہ تم سمجھو۔

۔یوسف ۱۲: ۱۔۲۔

۳۷۔اور (اے نبی ﷺ!) اسی طرح ہم نے اس کو عربی میں اتارا ہے اور اگر تو اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آچکا ہے اُن کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے نہ تیرا کوئی حامی ہے اور نہ نگہبان۔

۔الرعد ۱۳: ۳۷۔

۳۸۔جس شخص کا نام لیتے ہیں وہ تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۳۔

۳۹۔سو ہم نے اس کو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ تو اس کے ذریعے متقیوں کو بشارت دے اور اسی ذریعے (نصاریٰ کی) جھگڑالو قوم کو ڈرائے۔

۔مریم ۱۹: ۹۷۔

۴۰۔اور (اے نبی ﷺ!) اسی طرح ہم نے اُس کو عربی قرآن بنا کر

اتارا۔اس میں بار بار ڈراوے دیے شاید وہ پرہیزگار بن جائیں یا وہ ان کے لیے نصیحت پیدا کرے۔
۔طٰہٰ ۲۰:۱۱۳۔

۴۱۔(قرآن) کھول کر بیان کرنے والی، عربی زبان میں (اُترا ہے)
۔الشعراء ۲۶:۱۹۵۔

۴۲۔قرآن عربی بنا کر (اتارا ہے) جس میں کسی طرح کی کجی نہیں ہے تا کہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔
۔الزمر ۳۹:۲۸۔

۴۳۔یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔قرآن عربی میں اُن لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔
۔حٰم السجدۃ ۴۱:۳۔

۴۴۔اور (اے نبی ﷺ!) اسی طرح ہم نے تیری طرف قرآنِ عربی بذریعہ وحی بھیجا تا کہ تو مکے اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرائے اور نیز جمع ہونے کے دن سے ڈرائے جس کے ہونے میں شک نہیں ہے۔(اُس دن) ایک فریق جنت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں۔
۔الشوریٰ ۴۲:۷۔

۴۵۔بے شک ہم نے اُس کو قرآنِ عربی بنایا تا کہ تم سمجھو۔
۔الزخرف ۴۳:۳۔

۴۶۔سو ہم نے اس کو تیری زبان میں آسان کر دیا تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔
۔الدخان ۴۴:۵۸۔

۴۷۔اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو لوگوں کے لیے امام اور رحمت ہے اور یہ ایک کتاب ہے (اگلی کتابوں کی) تصدیق کرنے والی عربی زبان میں تا کہ اُن لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ہے اور نیکو کاروں کے لیے بشارت ہو۔
۔الاحقاف ۴۶:۱۲۔

يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿۱۱۳﴾

۴۱۔بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾

۴۲۔قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾

۴۳۔كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾

۴۴۔وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ﴿۷﴾

۴۵۔اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾

۴۶۔فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

۴۷۔وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲﴾

۴۸۔هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ

۴۹۔فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾

۲۶۔قرآن کی بعض آیتیں محکم ہیں اور اور بعض متشابہ

۴۸۔وہ (اللہ) وہی ہے جس نے تجھ پر کتاب اُتاری۔اس کی بعض آیتیں عام فہم ہیں۔وہی کتاب کی اصل ہیں اور دوسری کئی پہلو والی ہیں۔
۔آل عمران ۳:۷۔

۲۷۔متشابہ کی تاویل سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا

۴۹۔سو جن لوگوں کے دل میں کجی ہے وہ اس کتاب میں سے اُن آیتوں کے پیچھے پڑتے ہیں جن میں کئی احتمال ہیں، گمراہی تلاش کرنے کی غرض سے اور نیز اس کی اصل حقیقت معلوم کرنے کی غرض سے حالانکہ اس کی اصل حقیقت سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں پختہ ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اُن پر ایمان لائے۔سب کچھ ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت تو عقل مند ہی پکڑتے ہیں اور بس۔

۔آل عمران ۳:۷۔

مقاصدِ نزولِ قرآن

۱۔ نزولِ قرآن سے مقصود لوگوں کو نصیحت کرنا

۱۔ یہ ایک سورت ہے۔ ہم نے اس کو اُتارا ہے اور ہم نے اُس (کے احکام) کو فرض کیا ہے اور ہم نے اُس میں کھلی آیتیں اُتاری ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

-النور ۲۴: ۱-

۲۔ سو ہم نے اس کو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

-الدخان ۴۴: ۵۸-

۳۔ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور تو اُن پر زبردستی کرنے والا نہیں۔ تو تو قرآن سے اس کو سمجھا جو میرے ڈراوے سے ڈرتا ہے۔

-ق ۵۰: ۴۵-

۴۔ اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟

-القمر ۵۴: ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰-

۲۔ لوگوں کو ڈرانا

۵۔ اور یہ قرآن میری طرف وحی کیا گیا ہے تاکہ میں اُس کے ذریعے تمہیں اور جنہیں یہ پہنچے، اُنہیں ڈراؤں۔

-الانعام ۶: ۱۹-

۶۔ یہ ایک کتاب ہے جو تیری طرف اتاری گئی ہے۔ تو اس سے تیرے دل میں (کسی قسم کی) تنگی پیدا نہ ہو۔ اس لیے (اتاری گئی ہے) کہ تو اُس کے ذریعے (لوگوں کو) ڈرائے اور ایمان داروں کے لیے نصیحت ہو۔

-الاعراف ۷: ۱-۲-

۱۔ سُوۡرَۃٌ اَنۡزَلۡنٰهَا وَفَرَضۡنٰهَا وَاَنۡزَلۡنَا فِيۡهَاۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ①

۲۔ فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ۵۸

۳۔ نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ يَّخَافُ وَعِيۡدِ ۴۵

۴۔ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ۱۷

۵۔ وَاُوۡحِىَ اِلَىَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ لِاُنۡذِرَكُمۡ بِهٖ وَمَنۡۢ بَلَغَ

۶۔ الٓمّٓصٓ ① كِتٰبٌ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ فَلَا يَكُنۡ فِىۡ صَدۡرِكَ حَرَجٌ مِّنۡهُ لِتُنۡذِرَ بِهٖ وَذِكۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ②

۷۔ فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الۡمُتَّقِيۡنَ وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ۹۷

۸۔ قُلۡ اِنَّمَاۤ اُنۡذِرُكُمۡ بِالۡوَحۡىِ وَلَا يَسۡمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنۡذَرُوۡنَ ۴۵

۹۔ وَلَئِنۡ مَّسَّتۡهُمۡ نَفۡحَةٌ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ۴۶

۱۰۔ لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ۱۹۴

۷۔ سو ہم نے اس کو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ تو اُس کے ذریعے پرہیزگاروں کو بشارت دے اور نیز اس کے ذریعے (نصاریٰ کی) جھگڑالو قوم کو ڈرائے۔

-مریم ۱۹: ۹۷-

۸۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو وحی کے ذریعے صرف تمہیں ڈراتا ہوں اور بہرے تو جب وہ ڈرائے جاتے ہیں، پکار کو سنتے نہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۴۵-

۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر انہیں تیرے پروردگار کے عذاب سے ایک لپٹ لگ جائے تو ضرور کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی! بے شک ہم ظالم تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۴۶-

۱۰۔ تاکہ تو ڈرانے والوں میں ہو۔

-الشعراء ۲۶: ۱۹۴-

۱۱۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اُس کو خود گھڑ لیا ہے۔ نہیں بلکہ وہ تو تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے تا کہ تو اُن لوگوں کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا۔ شاید وہ ہدایت پا جائیں۔

۔السجدۃ ۳۲: ۳۔

۱۲۔ تا کہ تو ان کو ڈرائے جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے سو وہ غفلت میں پڑے ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۶۔

۱۳۔ تا کہ وہ ان کو ڈرائے جو زندہ ہیں اور کافروں پر حجت پوری ہو جائے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۷۰۔

۱۴۔ بشارت دینے والا اور ڈرانے والا۔ سو اُن میں سے بہتوں نے منہ پھیر لیا۔ وہ سنتے ہی نہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۔

۱۵۔ اور اسی طرح ہم نے تیری طرف عربی میں قرآن وحی کیا تا کہ تو مکّے اور اُس کے آس پاس والوں کو ڈرائے اور اکٹھا ہونے کے دن سے ڈرائے، جس میں شک نہیں ہے۔ (اُس دن) ایک فریق جنت میں ہو گا ایک فریق دوزخ میں۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۷۔

۱۶۔ اور اُس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو (لوگوں کے لیے) امام اور رحمت ہے اور یہ (قرآن) تصدیق کرنے والی ایک کتاب ہے عربی زبان میں اور (اس لیے ہے) تا کہ ان لوگوں کو ڈرائے جنھوں نے ظلم کیا ہے اور یہ نیکو کاروں کے لیے بشارت ہے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۲۔

۱۱۔ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

۱۲۔ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝

۱۳۔ لِيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝

۱۴۔ بَشِيرًا وَنَذِيرًا فَأَعْرَضَ أَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝

۱۵۔ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝

۱۶۔ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝

۱۷۔ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ أَن تَقُولُوا إِنَّمَا أُنزِلَ الْكِتَابُ عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِن قَبْلِنَا وَإِن كُنَّا عَن دِرَاسَتِهِمْ لَغَافِلِينَ ۝ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُم بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا

۳۔ قرآن حجت پورا کرنے کے لیے نازل ہوا

۱۷۔ اور یہ ایک مبارک کتاب ہے جو ہم نے اتاری ہے تو تم اسی پر چلو اور (اللہ سے) ڈرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ مبادا تم کہنے لگو کہ کتاب تو ہم سے پہلے (یہود و نصاریٰ) دو ہی فرقوں پر اتاری گئی تھی اور ہم تو ان کے پڑھنے (پڑھانے) سے بے خبر تھے۔ یا کہنے لگو کہ اگر ہم پر کتاب اتاری جاتی تو ہم ان سے بڑھ کر ہدایت پر ہوتے۔ سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل اور ہدایت اور رحمت آ چکی۔ سو اُس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے مونہہ پھیرا؟ ہم عنقریب ہی اُن لوگوں کو جو ہماری آیتوں سے مونہہ پھیرتے ہیں برے عذاب کی سزا دیں گے۔ بدلہ اس بات کا کہ وہ مونہہ پھیرتے ہیں۔ کیا وہ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر فرشتے آئیں یا تیرا پروردگار آئے یا

تیرے پروردگار کی کوئی خاص نشانی آئے؟ جس دن تیرے پروردگار کی خاص نشانی آئے گی کسی جان کو اس کا ایمان لانا جو پہلے سے ایمان نہیں لائی تھی یا اُس نے اپنے ایمان میں نیکی نہیں کمائی تھی نفع نہیں دے گا۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

-الانعام۶: ۱۵۵-۱۵۸-

۱۸۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اور کئی فریق بن گئے، تجھے اُن سے کچھ لگاؤ نہیں۔ ان کا معاملہ تو بس اللہ ہی کے سپرد ہے۔ پھر وہ انہیں بتلا دے گا جو جو (کام) وہ کیا کرتے تھے۔

-الانعام۶: ۱۵۹-

۴۔ قرآن اختلاف دور کرنے کے لیے نازل ہوا

۱۹۔اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھ پر یہ کتاب محض اس لیے اتاری ہے کہ تو اُن سے وہ باتیں بیان کر دے جن میں انہوں نے اختلاف کر رکھا ہے اور (وہ) ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

-النحل۱۶: ۶۴-

۵۔ قرآن لوگوں کو اندھیرے سے روشنی میں لاتا ہے

۲۰۔ یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اس لیے اتاری ہے کہ تو لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لائے (یعنی) اُن کے پروردگار کے حکم سے غالب، قابل تعریف کی راہ پر۔ وہ اللہ جس کے لیے وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور خرابی ہے کافروں کے لیے ایک سخت عذاب سے۔ جو (کافر)

سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝

۱۸۔ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

۱۹۔ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۲۰۔ الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۝ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝

۲۱۔ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ

۲۲۔ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

آخرت پر دنیا کی زندگی کو پسند کرتے اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں۔ وہی پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

-ابراھیم۱۴: ۱-۳

۶۔ قرآن اگلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے

۲۱۔اور اس پر ایمان لاؤ جو میں نے اتارا ہے وہ اس کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے اور سب سے پہلے اس کے منکر تم ہی نہ ہو۔

-البقرۃ۲: ۴۱-

۲۲۔اور جب اُن کے پاس اللہ کے پاس سے کتاب آئی جو اُس (کتاب) کی تصدیق کرنے والی ہے جو اُن کے پاس ہے۔

-البقرۃ۲: ۸۹-

۲۳۔اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس پر جو اللہ نے اتارا ہے ایمان لاؤ تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اسی پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر اُتارا گیا ہے اور وہ اس کے سوا کا انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے، اُس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اُن کے پاس ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۱۔

۲۴۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہے (ہوا کرے) اُس نے تو اس (قرآن) کو اللہ کے حکم سے تیرے دل پر اتارا ہے جو اُس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اُس سے پہلے ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۷۔

۲۵۔اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے رسول آیا جو اُس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اُن کے پاس ہے

۔البقرۃ ۲: ۱۰۱۔

۲۶۔دینِ حق کے ساتھ کتاب اتاری جو اُس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اُس سے پہلے ہے۔

۔آل عمران ۳: ۳۔

۲۷۔اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب اور حکمت دوں پھر تمہارے پاس وہ رسول آئے جو تمہارے پاس کی کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے تو تم ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور اس کی مدد کرنا۔

۔آل عمران ۳: ۸۱۔

۲۸۔اے اہل کتاب! اُس (قرآن) پر ایمان لاؤ جو ہم نے اتارا ہے وہ اس کتاب کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے۔

۔النساء ۴: ۴۷۔

۲۹۔اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تیری طرف دین حق کے ساتھ کتاب اُتاری جو اُس کتاب کی جو اس سے پہلے

۲۳۔وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَهُمْ

۲۴۔قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

۲۵۔وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَهُمْ

۲۶۔نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

۲۷۔وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ

۲۸۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ آمِنُوا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ

۲۹۔وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا

۳۰۔وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

۳۱۔وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ہے تصدیق کرتی ہے اور اُس پر نگہبان ہے تو (اے نبی ﷺ!) تو اُس کے مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اُتارا ہے اور اُس حق سے علیحدہ ہو کر جو تیرے پاس آیا ہے اُن کی خواہشوں پر نہ چل۔ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک گھات اور رستہ مقرر کر دیا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۴۸۔

۳۰۔اور یہ (قرآن) ایک مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے۔ اُس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے۔

۔الانعام ۶: ۹۲۔

۳۱۔اور یہ قرآن وہ نہیں ہے کہ غیر اللہ کی طرف سے گھڑ لیا گیا ہو لیکن اُس (کتاب) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور کتاب (تورات) کی تفصیل ہے پروردگار کی طرف سے۔اس (کے ہونے) میں شک نہیں۔

۔یونس ۱۰: ۳۷۔

۳۲۔ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۱۱﴾

۳۳۔ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ

۳۴۔ وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ﴿۱۲﴾

۳۵۔ قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۳۰﴾

۳۲۔ بے شک ان کے قصوں میں عقل مندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ گھڑی ہوئی بات نہیں ہے لیکن اس (کتاب) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر شے کی تفصیل ہے۔ اور ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔یوسف ۱۲: ۱۱۱۔

۳۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) جو کتاب ہم نے تیری طرف وحی کی ہے وہ حق ہے اُس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۳۱۔

۳۴۔ اور اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو لوگوں کے لیے امام اور رحمت ہے اور یہ ایک کتاب ہے جو تصدیق کرنے والی ہے، عربی زبان میں تا کہ اُن لوگوں کو ڈرائے جنھوں نے ظلم کیا ہے۔ اور نیکو کاروں کے لیے بشارت ہے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۲۔

۳۵۔ (جنّوں نے) کہا بھائیو! ہم نے ایک کتاب سُنی جو موسیٰ کے بعد اتاری گئی ہے۔ وہ اس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے۔ وہ حق کی طرف اور سیدھی راہ کی طرف لگاتی ہے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۳۰۔

اوصافِ قرآن

۱۔ قرآن ہدایت ہے

۱۔ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۛ فِيهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۲﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۳﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۴﴾ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵﴾

۲۔ قُلْ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۹۷﴾

۱۔ یہ کتاب ہے اس میں شک (کی گنجائش) نہیں ہے پرہیز گاروں کے لیے ہدایت ہے جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم کو رکھتے ہیں اور جو (مال) ہم نے انھیں دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ) خرچ کرتے ہیں اور جو اس کتاب پر ایمان لاتے ہیں جو تجھ پر اتاری گئی ہے اور (نیز) اس پر جو تجھ سے پہلے اتاری گئی ہے اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی (آخرت میں) فلاح پانے والے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۔۵۔

۲۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہے تو (ہوا کرے) اس نے تو یہ (قرآن) اللہ کے حکم سے تیرے پر دل پر اتارا ہے جو اس کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے ہے اور مومنوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۷۔

۳۔رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا ہے وہ لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔اور (اُس میں) ہدایت اور حق وباطل میں فرق کرنے والی کھلی نشانیاں ہیں۔

-البقرۃ۲:۱۸۵-

۴۔سو کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل اور ہدایت اور رحمت آچکی ہے۔

-الانعام۶:۱۵۷-

۵۔اور کچھ شک نہیں کہ ہم اُن کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جس کو ہم نے علم کے ساتھ ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت بنا کر مفصل بیان کیا ہے۔

-الاعراف۷:۵۲-

۶۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو بس اسی پر چلتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے مجھ پر وحی کیا گیا ہے۔یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے سوجھ کی باتیں ہیں اور ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت۔

-الاعراف۷:۲۰۳-

۷۔لوگو! کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور اُن (مرضوں) کی جو سینوں میں ہیں، شفا آچکی ہے اور ایمان داروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ (یہ قرآن) اللہ کے فضل اور اُس کی رحمت سے ہے تو اس سے انہیں خوش ہونا چاہیے۔وہ اُس (مال) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

-یونس۱۰:۵۷-۵۸

۸۔اور ایمان داروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

-یوسف۱۲:۱۱۱-

۳۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ

۴۔ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

۵۔ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

۶۔ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

۷۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾

۸۔ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

۹۔ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾

۱۰۔ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾

۱۱۔ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

۹۔اور ہم نے تیری طرف یہ کتاب محض اس لیے اتاری ہے کہ تو اُن سے وہ باتیں بیان کرے جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اور یہ (کتاب) ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

-النحل۱۶:۶۴-

۱۰۔اور ہم نے تجھ پر یہ کتاب اتاری جو ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی (اور مسلمانوں کے لیے) ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

-النحل۱۶:۸۹-

۱۱۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اس کو تیرے پروردگار کی طرف سے روح القدس نے اتارا ہے کہ انہیں ثابت قدم رکھے جو ایمان لائے ہیں اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

-النحل۱۶:۱۰۲-

۱۲۔ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ﴿۹﴾

۱۳۔ هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۳﴾

۱۴۔ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿۷۷﴾

۱۵۔ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿۲﴾ هُدًى وَرَحْمَةً لِلْمُحْسِنِينَ ﴿۳﴾ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۴﴾ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵﴾

۱۶۔ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقَّ وَيَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿۶﴾

۱۷۔ قُلْ إِنْ ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِي إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿۵۰﴾

۱۸۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ

۱۹۔ هَٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۲۰﴾

۲۰۔ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ

۱۲۔ بے شک یہ قرآن اُس راہ پر لگاتا ہے جو بہت ہی سیدھی ہے اور اُن ایمان داروں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ اُن کے لیے بڑا ثواب ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۔

۱۳۔ ہدایت اور بشارت ہے ایمان والوں کے لیے جو نماز کو قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

۔النمل ۲۷: ۲۔۳۔

۱۴۔ اور بے شک وہ (قرآن) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔النمل ۲۷: ۷۷۔

۱۵۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیکوکاروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہیں۔ وہ (نیکوکار) جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ وہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی (آخرت میں) فلاح پانے والے ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۔۵۔

۱۶۔ اور جنہیں علم دیا گیا ہے یقین رکھتے ہیں کہ جو کچھ تیرے پروردگار کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے وہی حق ہے اور وہ غالب، قابلِ تعریف کی راہ پر لگاتا ہے۔

۔سبا ۳۴: ۶۔

۱۷۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) کہہ دے کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میں صرف اپنے ہی نقصان کے لیے گمراہ ہوں اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اُس وحی کے سبب سے جو میرے پروردگار کی طرف سے مجھ پر کی جاتی ہے۔ بے شک وہ سننے والا (اور) قریب ہے۔

۔سبا ۳۴: ۵۰۔

۱۸۔ کہہ دے کہ وہ تو اُن کے لیے جو ایمان لائے ہیں ہدایت اور شفا ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۴۔

۱۹۔ یہ لوگوں کے لیے سوجھ کی باتیں ہیں اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں اُن کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۲۰۔

۲۰۔ یا (یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے رستے پر ہوتے۔ سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آ گئی ہے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے (لوگوں کو) پھیرے۔ جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں

اس پھیرنے کے سبب ہم ان کو برے عذاب کی سزا دیں گے۔

۔الانعام ٦: ١٥٧۔

۲۱۔ لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شِفا اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے۔ کہہ دو کہ (یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہیے کہ لوگ اس سے خوش ہوں۔ یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

یونس ١٠: ٥٧-٥٨

۲۲۔ ان کے قصے میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں اُن کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔یوسف ١٢: ١١١۔

۲۳۔ اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبر!) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

۔النحل ١٦: ٨٩

۲۴۔ کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْۗءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾

۲۱۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ڏ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾

۲۲۔ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١١١﴾

۲۳۔ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰي هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾

۲۴۔ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾

۲۵۔ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

۲۶۔ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣﴾

۲۷۔ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

رکھے اور حکم ماننے والوں کے لیے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے۔

۔النحل ١٦: ١٠٢۔

۲۵۔ اور بیشک یہ مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔النمل ٢٧: ٧٧۔

۲٦۔ نیکوکاروں کے لیے ہدایت اور رحمت۔

۔لقمٰن۔ ٣١: ٣۔

۲۷۔ اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی صاف معنوں کی سُورت نازل ہو اور اِس میں جہاد کا بیان ہو تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تو تم ان کو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی (طاری) ہو رہی ہو۔ سو اُن

کے لیے خرابی ہے۔

۔محمد ۴۷: ۲۰۔

۲۔ قرآن رحمت ہے

۲۸۔اور ہم قرآن کے ذریعہ وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمان داروں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۸۲۔

۲۹۔بے شک اس (قرآن) میں ایمان والوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۱۔

۳۔ قرآن بشارت ہے

۳۰۔کہہ دو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہو (اُس کو غصے میں مرجانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) خدا کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۷

۳۱اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبر!) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصل) ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

۔النحل ۱۶: ۸۹۔

۳۲۔کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمہارے پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لے کر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم ماننے والوں

مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٠﴾

۲۸۔وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ

۲۹۔إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾

۳۰۔قُلْ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٩٧﴾

۳۱۔وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾

۳۲۔قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾

۳۳۔عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿٨﴾

۳۴۔الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُم بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٣﴾

۳۵۔لِيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ﴿١٢﴾

کے لیے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے۔

۔النحل ۱۶: ۱۰۲۔

۳۳۔امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کرو گے تو ہم بھی وہی (پہلا سلوک) کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنا رکھا ہے۔

بنی اسرائیل ۱۷: ۸

۳۴۔وہ جو نماز پڑھتے اور زکوۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

۔النمل ۲۷: ۳۔

۳۵۔تاکہ جنہوں نے ظلم کیا ہے انہیں ڈرائے اور نیکوکاروں کے لیے بشارت ہو۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۲۔

۳۶۔ يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۵۷﴾

۳۷۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

۳۸۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ ءَامَنُوا هُدًى وَشِفَآءٌ

۳۹۔ يَٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُم بُرْهَٰنٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَآ إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿۱۷۴﴾

۴۰۔ قَدْ جَآءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَٰبٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾

۴۱۔ وَلَٰكِن جَعَلْنَٰهُ نُورًا نَّهْدِى بِهِۦ مَن نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا

۴۲۔ فَلْيُقَٰتِلْ فِى سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَوٰةَ الدُّنْيَا بِالْءَاخِرَةِ وَمَن يُقَٰتِلْ فِى سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۷۴﴾

۴۳۔ وَهَٰذَا كِتَٰبٌ أَنزَلْنَٰهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِى بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْءَاخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِۦ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿۹۲﴾

۴۴۔ وَهَٰذَا كِتَٰبٌ أَنزَلْنَٰهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۵۵﴾

۴۔ قرآن شفا ہے

۳۶۔لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور اُن (مرضوں) کی جو سینوں میں ہیں، شفا آ چکی ہے اور ایمان داروں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

-یونس ۱۰:۵۷-

۳۷۔اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمان داروں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۸۲-

۳۸۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ وہ ایمان داروں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱:۴۴-

۵۔ قرآن نور ہے

۳۹۔لوگو! کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے یقینی دلیل آ چکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف کھلا نور اتارا ہے۔

-النساء ۴:۱۷۴-

۴۰۔کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور آ چکا ہے اور کھلی کتاب بھی۔

-المائدۃ ۵:۱۵-

۴۱۔لیکن ہم نے اس (قرآن) کو نور قرار دیا ہے۔ اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔

-الشوریٰ ۴۲:۵۲-

۶۔ قرآن برہان ہے

۴۲۔تو جو لوگ آخرت (کو خریدتے اور اس) کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیے کہ اللہ کی راہ میں جنگ کریں اور جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے۔

-النساء ۴:۷۴-

۷۔ قرآن کتاب مبارک ہے

۴۳۔یہ مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے۔ جو کتاب اس سے پہلے ہے اس کی تصدیق کرتی ہے اور اس لیے اتاری ہے کہ تو مکے والوں اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرائے۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت رکھتے ہیں۔

-الانعام ۶:۹۲-

۴۴۔اور یہ مبارک کتاب ہم نے اتاری ہے تو تم اسی پر چلو اور (اللہ سے) ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

-الانعام ۶:۱۵۵-

۴۵۔اور یہ مبارک نصیحت ہم نے اُتاری ہے تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو۔

۔الانبیاء ۲۱: ۵۰۔

۴۶۔مبارک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اتاری ہے تاکہ وہ ان آیتوں میں غور کریں اور عقل والے نصیحت پکڑیں۔

۔صٓ۳۸: ۲۹۔

۴۷۔ یہ ہے جو ہم آیتوں اور پکی نصیحت سے تجھ پر پڑھتے ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۵۸۔

۸۔ قرآن حکمت والی کتاب ہے

۴۸۔یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۱۔

۴۹۔یہ کتاب ہے۔اس کی آیتیں مضبوط کی گئی ہیں، پھر حکمت والے خبردار کی طرف سے تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔

۔ھود ۱۱: ۱۔

۵۰۔یہ اس حکمت میں سے ہے جو تیرے پروردگار نے تیری طرف وحی کی ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۳۹۔

۵۱۔یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۔

۵۲۔حکمت والے قرآن کی قسم۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۲۔

۵۳۔اور کچھ شک نہیں کہ وہ ہمارے ہاں اصل کتاب (لوحِ محفوظ) میں عالی مرتبہ، حکمت والا ہے۔تو کیا ہم تم سے اس بنا پر نصیحت کو ہٹا لیں کہ تم لوگ حد سے باہر نکل جانے والے ہو؟۔

۔الزخرف ۴۳: ۴۔۵۔

۹۔ قرآن کتابِ مبین ہے

۵۴۔بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور آ چکا ہے اور کھول کر بیان کرنے والی کتاب بھی۔

۔المائدۃ ۵: ۱۵۔

۵۵۔یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

۔یوسف ۱۲: ۱۔

۵۶۔یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۔۲ والقصص ۲۸: ۱۔۲۔

۵۷۔یہ قرآن اور کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

۔النمل ۲۷: ۱۔

۴۵۔ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝
۴۶۔ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝
۴۷۔ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝
۴۸۔ الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝
۴۹۔ الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝
۵۰۔ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ
۵۱۔ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝
۵۲۔ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝
۵۳۔ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝
۵۴۔ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝
۵۵۔ الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝
۵۶۔ طٰسٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝
۵۷۔ طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝

۵۸۔ اور ہم نے اُسے شعر نہیں سکھلایا اور وہ اس کے لیے مناسب بھی نہیں وہ تو محض نصیحت اور کھول کر بیان کرنے والا قرآن ہے۔

۔یٰس ۶۹:۳۶۔

۵۹۔ قسم ہے کھول کر بیان کرنے والے کی۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۔۲ والدخان ۴۴: ۱۔۲۔

۱۰۔ قرآن کتابِ عزیز ہے

۶۰۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے نصیحت کا جب وہ اُن کے پاس آئی انکار کیا (ناحق پر ہیں) اور کچھ شک نہیں کہ وہ عزت والی کتاب ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۱۔

۱۱۔ قرآن کتابِ بزرگ ہے

۶۱۔ قسم ہے بزرگ قرآن ہے۔

۔قٓ ۵۰۔۱۔

۶۲۔ بلکہ وہ تو بزرگ قرآن ہے۔

۔البروج ۸۵: ۲۱۔

۱۲۔ قرآن عظمت والا ہے

۶۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) کچھ شک نہیں کہ ہم نے تجھے سات آیتیں دیں جو دہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن دیا۔

۔الحجر ۱۵: ۸۷۔

۱۳۔ قرآن بشیر و نذیر ہے

۶۴۔ (قرآن) بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہے۔ پر اُن میں سے اکثر نے مونہہ پھیر لیا، وہ سنتے ہی نہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۔

۱۴۔ قرآن عزت والی کتاب ہے

۶۵۔ سو میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی اور اگر تم جانو تو بے شک یہ بڑی (چیز کی) قسم ہے۔ بے شک وہ عزت والا قرآن ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۷۵۔۷۷۔

۵۸۔ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝۶۹

۵۹۔ حٰمٓ ۝ۚ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ۙ

۶۰۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝۴۱

۶۱۔ قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝ۚ

۶۲۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ۙ

۶۳۔ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝

۶۴۔ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝۴

۶۵۔ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝ۙ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝ۙ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝

۶۶۔ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ

۶۷۔ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝

۶۸۔ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝

۱۵۔ قرآن فرقان (حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے)

۶۶۔ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے والی کھلی دلیلیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۵۔

۱۶۔ قرآن آسان ہے

۶۷۔ سو کچھ شک نہیں کہ ہم نے اس سے تیری زبان میں آسان کر دیا کہ تو اس کے ذریعے پرہیز گاروں کو بشارت دے اور نیز اس کے ذریعے سے (نصارٰی کی) جھگڑالو قوم کو ڈرائے۔

۔مریم ۱۹: ۹۷۔

۶۸۔ سو کچھ شک نہیں کہ ہم نے اُسے تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ سو تو انتظار کر، وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

۔الدخان ۴۴: ۵۸۔۵۹

۶۹۔اور بے شک ہم نے نصیحت کے لیے قرآن کو آسان کر دیا ہے پس کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟

۔القمر ۵۴: ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰۔

۱۷۔ قرآن کی آیتیں واضح اور صاف ہیں

۷۰۔اور بے شک ہم نے تیری طرف کھلی آیتیں اُتاریں۔

۔البقرۃ ۲: ۹۹۔

۷۱۔اور (قرآن) ہدایت اور حق اور باطل میں فرق کرنے والی کھلی دلیلیں ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۸۵۔

۷۲۔اور (اے پیغمبر ﷺ!) اسی طرح ہم نے اس کو کھلی آیتیں اُتارا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۱۶۔

۷۳۔یہ ایک سورت ہے اور ہم نے اُسے اُتارا ہے اور ہم نے (اس کے احکام) کو فرض کیا ہے اور اُس میں کھلی آیتیں اُتاری ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

۔النور ۲۴: ۱۔

۷۴۔اور بے شک ہم نے تمہاری طرف کھول کر بیان کرنے والی آیتیں اتاری ہیں اور (نیز) جولوگ گذر گئے ان کی کہاوتیں اور پرہیز گاروں کے لیے نصیحت۔

۔النور ۲۴: ۳۴۔

۷۵۔بے شک ہم نے کھول کر بیان کرنے والی آیتیں اتاری ہیں۔

۔النور ۲۴: ۴۶۔

۷۶۔وہی (اللہ) ہے۔ جو اپنے بندے پر کھلی آیتیں اُتارتا ہے تاکہ اُنہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالے اور بے شک اللہ تم پر شفیق، مہربان ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۹۔

۶۹۔وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾

۷۰۔وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ

۷۱۔وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ

۷۲۔وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ

۷۳۔سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾

۷۴۔وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾

۷۵۔لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ

۷۶۔هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾

۷۷۔وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ

۷۸۔رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ

۷۹۔يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ

۸۰۔كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾

۷۷۔اور بے شک ہم نے کھلی آیتیں اتاری ہیں۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۵۔

۷۸۔(ہم نے بھیجا) رسول جو تم پر اللہ کی کھول کر بیان کرنے والی آیتیں پڑھتا ہے۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۱۔

۷۹۔لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت آ چکی ہے اور اُس (مرض) کی شفا بھی جو سینوں میں ہے۔

۔یونس ۱۰: ۵۷۔

۸۰۔(اے نبی ﷺ!) تیری طرف اُتاری گئی ہے کتاب تو اُس سے تیرے دل میں (کسی طرح کی) تنگی پیدا نہ ہو۔ تاکہ تو اُس کے ذریعے لوگوں کو ڈرائے اور مومنوں کے لیے نصیحت ہو۔

۔الاعراف ۷: ۲۔

۸۱۔اور (اے نبی ﷺ!) اس میں تیرے پاس حق آ چکا اور ایمان داروں کے لیے نصیحت اور خیر خواہی بھی۔

۔ھود ۱۱: ۱۲۰۔

۸۲۔(اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھ پر قرآن اس لیے نہیں اُتارا کہ تو مشقت میں پڑے۔ ہاں اُس کے لیے نصیحت ہے جو ڈرے۔ اُس کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۔۴

۸۳۔بے شک ہم ہی نے اس نصیحت کو اُتارا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

۔الحجر ۱۵: ۹۔

۸۴۔بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب اتاری ہے۔ اُس میں تمہاری خیر خواہی ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔الانبیاء ۲۱: ۱۰۔

۸۵۔اور یہ (قرآن) مبارک نصیحت ہے ہم نے اسے اُتارا ہے تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو؟

۔الانبیاء ۲۱: ۵۰۔

۸۶۔اور ہم نے اس کو شعر نہیں سکھایا اور وہ اُس کے مناسب بھی نہیں وہ تو محض نصیحت اور کھول کر بیان کرنے والا قرآن ہے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۶۹۔

۸۷۔نصیحت والے قرآن کی قسم۔

۔صٓ ۳۸: ۱۔

۸۸۔وہ تو جہان والوں کے لیے محض نصیحت ہے اور بس۔ اور تم ایک وقت کے بعد ضرور اس کی خبر معلوم کر لو گے۔

۔صٓ: ۳۸: ۸۷۔۸۸۔

۸۹۔بے شک وہ لوگ جنہوں نے نصیحت کا جب ان کے پاس آئی انکار کیا (ناحق پر ہیں) اور بے شک وہ عزت والی کتاب ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۱۔

۸۱۔وَجَآءَكَ فِىْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ

۸۲۔طٰهٰ ۚ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۙ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۙ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى

۸۳۔اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

۸۴۔لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

۸۵۔وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ

۸۶۔وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ

۸۷۔صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ

۸۸۔اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ

۸۹۔اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ

۹۰۔وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْــَٔــلُوْنَ

۹۱۔اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

۹۲۔قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا

۹۳۔وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

۹۴۔وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ

۹۰۔اور بے شک وہ تیرے اور تیری قوم کے لیے نصیحت ہے اور عنقریب ہی تم سے (اُس کی بابت) پوچھا جائے گا۔

۔الزخرف ۴۳: ۴۴۔

۹۱۔بے شک اس میں ایمان دار لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۱۔

۹۲۔بے شک اُس نے تمہاری طرف نصیحت اُتاری ہے۔

۔الطلاق ۶۵: ۱۰۔

۹۳۔اور وہ تو جہان والوں کے لیے محض نصیحت ہے اور بس۔

۔القلم ۶۸: ۵۲۔

۹۴۔اور بے شک وہ پرہیز گاروں کے لیے یاد دہانی ہے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۴۸۔

۹۵۔ بے شک یہ ایک نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ اختیار کر لے۔

۔المزمل ۷۳: ۱۹ والدھر ۷۶: ۲۹۔

۹۶۔ ہرگز یوں نہیں ہے، وہ تو نصیحت ہے تو جو چاہے اس سے نصیحت پکڑے۔

۔المدثر ۷۴: ۵۴۔۵۵۔

۹۷۔ ہرگز یوں نہیں ہے، وہ تو ایک نصیحت ہے تو جو چاہے اس سے نصیحت پکڑے۔

۔عبس ۸۰۔ ۱۱۔۱۲۔

۹۸۔ وہ تو جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے اور بس۔ اُس کے لیے جو تم میں سے سیدھا ہوتا ہے۔

۔التکویر ۸۱: ۲۷۔۲۸۔

۱۹۔ قرآن برحق اور سچی کتاب ہے

۹۹۔ اور وہ (قرآن) حق ہے اُس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اُن کے پاس ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۹۱۔

۱۰۰۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تجھ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵۲ و آل عمران ۳: ۱۰۸۔

۱۰۱۔ (اے نبی ﷺ!) تجھ پر دین حق کے ساتھ کتاب اُتاری جو اُس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے۔

۔آل عمران ۳: ۳۔

۱۰۲۔ بے شک ہم نے تیری طرف دین حق کے ساتھ کتاب اتاری تا کہ تو لوگوں کے درمیان اُس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ تجھے سجھائے اور تو خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا نہ کر۔ اور اللہ سے معافی

۹۵۔ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿١٩﴾

۹۶۔ كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿٥٥﴾

۹۷۔ كَلَّا إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿١٢﴾

۹۸۔ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾

۹۹۔ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ

۱۰۰۔ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ

۱۰۱۔ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

۱۰۲۔ إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ۚ وَلَا تَكُن لِّلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ﴿١٠٥﴾ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٠٦﴾

۱۰۳۔ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

۱۰۴۔ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ

۱۰۵۔ وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِّن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

۱۰۶۔ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ

مانگ۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النساء ۴: ۱۰۵۔۱۰۶

۱۰۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اُتاری۔

۔المائدۃ ۵: ۴۸۔

۱۰۴۔ اور تیری قوم نے اُسے جھٹلایا حالانکہ وہ حق ہے۔

۔الانعام ۶: ۶۶۔

۱۰۵۔ اور وہ (اللہ) وہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اُتاری اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے، وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ تیرے پروردگار کی طرف سے دین حق کے ساتھ اتاری گئی ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۱۴۔

۱۰۶۔ بے شک تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے حق آیا ہے۔

۔یونس ۱۰: ۹۴۔

۱۰۷۔ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾

۱۰۸۔ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾

۱۰۹۔ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾

۱۱۰۔ الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾

۱۱۱۔ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ

۱۱۲۔ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ

۱۱۳۔ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ

۱۱۴۔ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾

۱۱۵۔ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾

۱۱۶۔ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿٢﴾

۱۱۷۔ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ

۱۰۷۔(اے نبی ﷺ !) کہہ دے کہ لوگو! تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے حق آ چکا ہے۔ پس جو ہدایت پر ہو گیا تو وہ اپنے ہی نفع کے لیے ہدایت پر ہوا اور جو کوئی گمراہ ہوا تو وہ اپنے ہی نقصان کے لیے گمراہ ہوتا ہے اور میں تم پر داروغہ نہیں ہوں۔

-یونس ۱۰:۱۰۸-

۱۰۸۔ بے شک وہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن (اس بات کو) اکثر آدمی نہیں جانتے۔

-ھود ۱۱:۱۷-

۱۰۹۔ اور (اے نبی ﷺ !) اس بیان میں تیرے پاس حق اور ایمان داروں کے لیے نصیحت اور خیر خواہی آچکی ہے۔

-ھود ۱۱:۱۲۰-

۱۱۰۔ یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی طرف سے اُتارا گیا ہے وہ حق ہے۔ لیکن اکثر آدمی ایمان نہیں لاتے۔

-الرعد ۱۳:۱-

۱۱۱۔ اور (اے نبی ﷺ !) ہم نے اس کو حق کے ساتھ اتارا ہے اور وہ حق ہی کے ساتھ اترا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۰۵-

۱۱۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) جنہیں علم دیا گیا ہے وہ یقین رکھتے ہیں کہ جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی طرف سے اُتارا گیا ہے وہی حق ہے۔

-سبا ۳۴:۶-

۱۱۳۔ (اے نبی ﷺ !) بے شک ہم نے تجھے دین حق کے ساتھ خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔

-فاطر ۳۵:۲۴-

۱۱۴۔ (اے نبی ﷺ !) جو کتاب ہم نے تیری طرف بذریعہ وحی بھیجی ہے، وہ حق ہے۔ اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے۔ بے شک اللہ اپنے بندوں سے خبر دار ہے، (انہیں) دیکھتا ہے۔

-فاطر ۳۵:۳۱-

۱۱۵۔ بلکہ وہ تو حق لایا ہے اور اس نے (پہلے) رسولوں کی تصدیق کی ہے۔

-الصٰفٰت ۳۷:۳۷-

۱۱۶۔ (اے نبی ﷺ !) بے شک ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اُتاری ہے تو تو اللہ کی عبادت خاص اسی کی اطاعت کرتا ہوا کر۔

-الزمر ۳۹:۲-

۱۱۷۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھ پر لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے حق کے ساتھ کتاب اُتاری ہے۔

-الزمر ۳۹:۴۱-

۱۱۸۔اللہ ہی ہے جس نے کتاب برحق اور ترازو اتاری اور تجھے کیا خبر شاید قیامت قریب ہی (آ لگی) ہو۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۷۔

۱۱۹۔سو آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم وہ (ایسا ہی) حق ہے جیسے تم بولتے ہو۔

۔الذّریٰت ۵۱: ۲۳۔

۱۲۰۔اور (اے نبی ﷺ) بے شک وہ یقینی حق ہے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۵۱۔

۱۲۱۔اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۲۔

۲۰۔ قرآن میں شک کی گنجائش نہیں

۱۲۲۔یہ کتاب ہے اس میں کچھ شک نہیں ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۔

۱۲۳۔اس میں جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہونے میں کچھ شک نہیں ہے۔

۔یونس ۱۰: ۳۷۔

۱۲۴۔کتاب کا نازل کرنا اس میں شک نہیں کہ جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۲۔

۲۱۔ قرآن میں کچھ کجی نہیں

۱۲۵۔سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اُس میں کسی قسم کی کجی نہیں رکھی۔

۔الکہف ۱۸: ۱۔

۱۲۶۔قرآن عربی جس میں کچھ کجی نہیں تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔

۔الزمر ۳۹: ۲۸۔

۱۱۸۔ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾

۱۱۹۔ فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾

۱۲۰۔ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾

۱۲۱۔ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾

۱۲۲۔ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ٻ فِيْهِ ڔ

۱۲۳۔ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾

۱۲۴۔ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾

۱۲۵۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾

۱۲۶۔ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾

۱۲۷۔ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾

۱۲۸۔ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

۱۲۹۔ هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

۲۲۔ قرآن میں باطل کا دخل نہیں

۱۲۷۔اس میں، باطل نہ اُس کے آگے سے آتا ہے اور نہ اُس کے پیچھے سے۔ حکم والے، قابلِ تعریف کا اُتارا ہوا ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۴۲۔

۲۳۔ قرآن سوجھ بوجھ پیدا کرنے والا ہے

۱۲۸۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو بس اُسی پر چلتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے سوجھ کی باتیں ہیں اور ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۳۔

۱۲۹۔یہ لوگوں کے لیے سوجھ کی باتیں ہیں اور جو لوگ یقین کرتے ہیں ان کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۲۰۔

۲۴۔ قرآن اللہ کی طرف سے کھلی دلیل ہے

۱۳۰۔سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل اور ہدایت اور رحمت آ چکی۔

-الانعام ۶:۱۵۷-

۱۳۱۔تو کیا میں اللہ کے سوا فیصل ڈھونڈوں حال آنکہ وہ وہ ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اُتاری۔

-الانعام ۶:۱۱۴-

۲۵۔ قرآن مفصل ہے اور اس میں ہر شے کا بیان ہے

۱۳۲۔اور بے شک ہم اُن کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جس کو ہم نے علم کے ساتھ مفصل بیان کیا ہے۔ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

-الاعراف ۷:۵۲-

۱۳۳۔اور یہ قرآن وہ نہیں کہ سوائے خدا کے گھڑ لیا جائے لیکن اُس (کتاب) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور کتاب (تورات) کی تفصیل ہے۔اس میں شک نہیں ہے جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

-یونس ۱۰:۳۷-

۱۳۴۔بے شک ان کے قصوں میں عقل مندوں کے لیے عبرت ہے۔گھڑی ہوئی بات نہیں ہے لیکن اُس (کتاب) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر شے کی تفصیل ہے۔

-یوسف ۱۲:۱۱۱-

۱۳۵۔اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھ پر کتاب اتاری ہر شے کا بیان اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔

-النحل ۱۶:۸۹-

۱۳۰۔فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

۱۳۱۔أَفَغَيْرَ اللّٰهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا

۱۳۲۔وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ

۱۳۳۔وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ أَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ

۱۳۴۔لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ

۱۳۵۔وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ

۱۳۶۔كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ

۱۳۷۔اَللّٰهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ

۱۳۶۔یہ ایک کتاب ہے کہ جس کی آیتیں اُن لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں قرآنِ عربی بنا کر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔

-حٰم السجدۃ ۴۱:۳-

۲۶۔ قرآن کا اللہ سے ڈرنے والوں کے دل پر اثر ہوتا ہے

۱۳۷۔اللہ نے سب سے اچھی بات اُتاری ہے (یعنی) یکساں کتاب۔دہرائی جانے والی۔اس سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔پھر اللہ کے ذکر کے لیے اُن کی کھالیں اور اُن کے دل نرم پڑ جاتے ہیں۔یہ اللہ کی ہدایت ہے جسے وہ چاہتا ہے یہ ہدایت دیتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ہے۔

-الزمر ۳۹:۲۳-

٢٧۔ اہلِ کتاب قرآن سن کر روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے ہیں

١٣٨۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ، بے شک اس سے پہلے جنہیں علم دیا گیا ہے جب وہ اُن پر پڑھا جاتا ہے تو ٹھوڑیوں پر سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہونا ہی تھا۔ اور وہ روتے ہوئے ٹھوڑیوں پر گر پڑتے ہیں اور وہ اُن کی فروتنی (اور) بڑھاتا ہے۔

-بنی اسرائیل ١٧: ١٠٧-١٠٩۔

٢٨۔ اگر قرآن کسی پہاڑ پر اترتا تو وہ اللہ کے خوف سے پھٹ جاتا

١٣٩۔اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو تو اُسے اللہ کے خوف سے دب جانے والا، پھٹ جانے والا دیکھتا اور یہ کہاوتیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں۔

-الحشر ٥٩: ٢١۔

٢٩۔ رسول اللہ ﷺ کا قرآن بھولنے سے محفوظ ہونا

١٤٠۔(اے نبی ﷺ) ہم تجھے پڑھائیں گے پس نہیں بھولے گا مگر جس قدر اللہ چاہے۔ وہ جانتا ہے کھلی بات کو بھی اور جو چھپا ہے (اس کو بھی) اور ہم تیرے لیے آسانی کی راہ مہیا کریں گے۔

-الاعلیٰ ٨٧: ٦-٨۔

٣٠۔ قرآن اس چھپی کتاب میں مندرج ہے جسے پاک اشخاص ہی چھوتے ہیں

١٤١۔(قرآن) چھپی کتاب میں ہے۔ اُس کو سوائے پاکوں کے کوئی نہیں چھوتا۔

-الواقعۃ ٥٦: ٧٨-٧٩۔

١٣٨۔ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ۝

١٣٩۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

١٤٠۔ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۙ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ؕ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝

١٤١۔ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۙ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝

١٤٢۔ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۙ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۙ كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ ۝

١٤٣۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

١٤٤۔ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝

٣١۔ قرآن پاک صحیفوں میں لکھا ہوا ہے

١٤٢۔(قرآن) عزت والے صحیفوں میں ہے۔ اونچے (اور) پاک صحیفوں میں جو لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔ (اور وہ لکھنے والے) بزرگ اور نیکوکار ہیں۔

-عبس ٨٠: ١٣-١٦۔

٣٢۔ قرآن لوح محفوظ میں مندرج ہے

١٤٣۔ بلکہ وہ تو قرآن بزرگ ہے لوح محفوظ میں (مندرج ہے)۔

-البروج ٨٥: ٢١-٢٢

٣٣۔ قرآن کا رسول اللہ ﷺ کو یاد کرانا اور اس کی تفسیر سمجھانا اللہ کے ذمے ہے

١٤٤۔قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو اس لیے حرکت نہ دے کہ تو اُسے جلدی سے یاد کر لے۔ بے شک اُس کا (تیرے سینے میں) جمع

کرنا اور پڑھوا دینا ہمارا ذمہ ہے۔ پھر جب ہم (بذریعہ جبریل علیہ السلام) اس کو پڑھیں تو اُس کے بعد اُس کی قرأت تو بھی کر۔ پھر اُس کو سمجھانا بھی ہمارا ذمہ ہے۔

-القیامۃ ۷۵: ۱۶-۱۹-

۴۳۔ قرآن میں ہر قسم کی امثال ہیں

۱۴۵۔ اور بے شک ہم نے لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے اس قرآن میں بار بار ہر قسم کی کہاوت بیان کی۔ سو اکثر لوگوں نے سوائے ناشکری کے کسی بات کو منظور نہ کیا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۸۹-

۱۴۶۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لیے بار بار ہر قسم کی کہاوت بیان کی اور انسان بڑا ہی جھگڑالو ہے۔

-الکہف ۱۸: ۵۴-

۱۴۷۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے بار بار ہر قسم کی کہاوت بیان کی اور اگر تو اُن کے پاس کوئی نشانی لائے تو جو لوگ کافر ہوئے ہیں وہ ضرور یہی کہیں گے کہ تم تو محض باطل پر ہو۔

-الروم ۳۰: ۵۸-

۱۴۸۔ اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے ہر قسم کی کہاوت بیان کی تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

-الزمر ۳۹: ۲۷-

قرآنِ مجید کے من جانب اللہ ہونے کی دلائل

۱۔ قرآن کے بنانے پر سوا اللہ کے کوئی قادر نہیں

۱۔ اور اگر تم اس کی طرف سے جو ہم نے اپنے بندے پر

فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿١٨﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿١٩﴾

۱۴۵۔ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾

۱۴۶۔ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

۱۴۷۔ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِن جِئْتَهُم بِآيَةٍ لَّيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ ﴿٥٨﴾

۱۴۸۔ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾

۱۔ وَإِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَن تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾

۲۔ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ

اتارا ہے شک میں ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی (بنا) لاؤ اور اللہ کے سوا اپنے گواہوں کو بلا لو اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔ پھر اگر تم یہ نہ کر و اور تم ہرگز نہ کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں وہ (آگ) کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۳-۲۴-

۲۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے خود اُسے گھڑ لیا ہے (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ اسی طرح کی ایک سورت تم بھی لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے تم بلا سکو بلا لو اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے اُس بات کو جس کا علم سے انہوں نے احاطہ نہیں کیا، جھٹلایا۔ حالِ آنکہ ابھی تک اُس کی اصل حقیقت اُن کے پاس نہیں آئی اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو اُن سے پہلے ہوئے ہیں۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ظالموں کا کیسا (برا) انجام ہوا۔

اور کوئی ان میں سے اُس پر ایمان لاتا ہے اور کوئی ان میں سے اُس پر ایمان نہیں لاتا اور تیرا پروردگار مفسدوں کو خوب جانتا ہے اور اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو کہہ دے کہ میرے لیے میرے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل۔ تم اُس سے بیزار ہو جو میں کرتا ہوں اور میں اُس سے بیزار ہوں جو تم کرتے ہو۔

-یونس ۱۰: ۳۸-۴۱-

۳۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اِس نے اُسے خود گھڑ لیا ہے (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم بھی ایسی ہی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور اللہ کے سوا جس کو بلا سکو (اپنی مدد کے لیے) بلا لو۔ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔ پھر اگر کچھ جواب نہ دیں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اُتارا گیا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم اسلام لانے والے ہو؟

-ھود ۱۱: ۱۳-۱۴-

۴۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر (سارے) انسان اور جن اس بات پر جمع ہو جائیں کہ اس جیسا قرآن لے آئیں تو وہ اُس جیسا (ہرگز) نہ لائیں گے اگر چہ وہ ایک دوسرے کے مددگار رہوں۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۸۸-

۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لاؤ جو ہدایت میں ان دونوں (تورات و قرآن) سے بڑھ کر ہو۔ میں اُسی پر چلنے لگوں گا اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔ پھر اگر وہ تجھے کچھ جواب نہ دیں تو جان لے کہ وہ محض اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں اور اُس سے بڑھ کر گمراہ کون جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی

وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾

۳۔ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾ فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٤﴾

۴۔ قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾

۵۔ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِندِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾ فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾

۶۔ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾

۷۔ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهِ إِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يُلْقُونَ أَقْلَامَهُمْ أَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنتَ لَدَيْهِمْ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٤٤﴾

خواہش پر چلا؟ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-القصص ۲۸: ۴۹-۵۰-

۶۔ پس انہیں چاہیے کہ وہ بھی ایسی ہی ایک حدیث لے آئیں اگر وہ (اپنے دعوے میں) سچے ہیں۔

-الطور ۵۲: ۳۴-

۲۔ قرآن میں غیب کی خبروں کا ہونا

۷۔ (اے نبی ﷺ!) یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تو (اس وقت) ان کے پاس نہیں تھا جب وہ اپنے قلم (پانی میں بطور قرعہ اندازی کے) ڈال رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کا ذمہ لے اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔

-آل عمران ۳: ۴۴-

۸۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اس سے پہلے نہ تو ان کو جانتا تھا اور نہ تیری قوم ہی۔ تو تو صبر کر۔ بے شک انجام (نیک) پرہیزگاروں کے لیے ہے۔

۔ھود ۱۱: ۴۹۔

۹۔ یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب وہ اپنے کام کو ٹھہرا رہے تھے اور وہ مکر کر رہے تھے اور اکثر آدمی اگرچہ تو حرص کرے، ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور تو اس پر ان سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔ وہ تو جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے اور بس۔

۔یوسف ۱۲: ۱۰۲۔۱۰۴

۱۰۔ اسی طرح ہم تجھ سے وہ خبریں بیان کرتے ہیں جو پہلے ہو چکی ہیں اور بے شک ہم نے تجھے اپنے پاس سے نصیحت دی۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۹۹۔

۱۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو (طور کی) مغربی جانب میں نہ تھا جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم کا فیصلہ کیا تھا اور تو (اُس وقت وہاں) موجود نہ تھا۔ لیکن (بات یہ ہے کہ) ہم نے (اُس کے بعد) بہت سے قرن پیدا کیے پھر اُن کی لمبی عمریں گذر گئیں اور مدین کے رہنے والوں میں مقیم نہ تھا کہ ان پر ہماری آیتیں پڑھتا ہو لیکن (بات یہ ہے کہ) ہم (تجھے پیغمبر بنا کر) بھیجنے والے ہیں اور تو طور کے کنارے پر نہ تھا جب ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کو) پکارا تھا لیکن (یہ تجھے) تیرے پروردگار کی رحمت سے (معلوم ہوا) تا کہ تو ان لوگوں کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

۔القصص ۲۸: ۴۴۔۴۶۔

۸۔ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

۹۔ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۰۔ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝

۱۱۔ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

۱۲۔ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ

۱۳۔ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝

۱۴۔ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

۳۔ قرآن کا حق ہونا اہل علم جانتے ہیں

۱۲۔ اور جنہیں علم دیا گیا ہے انہیں یقین ہے کہ جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی جانب سے نازل کیا گیا ہے، وہی حق ہے۔

۔سبا ۳۴: ۶۔

۴۔ قرآن میں اختلاف کا نہ ہونا

۱۳۔ تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر وہ اللہ کے سوا کسی اَور کی طرف سے ہوتا تو بے شک وہ اُس میں بہت سا اختلاف پاتے۔

۔النساء ۴: ۸۲۔

۵۔ بنی اسرائیل کے صحیح صحیح حالات بیان کرنا

۱۴۔ بے شک یہ قران بنی اسرائیل پر اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔

۔النمل ۲۷: ۷۶۔

۶۔ انبیائے سابقین کے صحیفوں میں مذکور ہونا

۱۵۔اور بے شک وہ پہلوں کے صحیفوں میں (مذکور) ہے۔

-الشعراء۲۶:۱۹۶-

۱۶۔بے شک یہ (قرآن) پہلوں کے صحیفوں میں (مذکور) ہے(یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

-الاعلیٰ۸۷:۱۸-۱۹-

۷۔ قرآن کی حقیقت اہلِ کتاب جانتے تھے

۱۷۔تو کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو فیصل تلاش کروں اور وہ وہ ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اُتاری اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ دین حق کے ساتھ تیرے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہے۔تو تو ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہو۔

-الانعام۶:۱۱۴-

۱۸۔کیا اُن کے لیے یہ نشانی (کافی) نہیں ہے کہ بنی اسرائیل کے عالم اُس کو جانتے ہیں۔

-الشعراء۲۶:۱۹۷-

۸۔ قرآن کے من جانب اللہ ہونے پر ایک عالمِ بنی اسرائیل کی شہادت

۱۹۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا بتلاؤ تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اس جیسے (قرآن) کی گواہی بھی دے چکا۔چنانچہ وہ ایمان لے آیا اور تم نے غرور کیا (تو اس حالت میں تمہارا کیا انجام ہوگا)۔بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-الاحقاف۴۶:۱۰-

۱۵۔وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

۱۶۔اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

۱۷۔اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۸۔اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾ؕ

۱۹۔قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰﴾

۲۰۔وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾

۹۔ قرآن پر جنوں کا ایمان لانا

۲۰۔اور (اے نبی ﷺ!) وہ وقت یاد کر کہ جب ہم نے جنوں کے کچھ اشخاص تیری طرف پھیر دیے کہ قرآن سنیں۔سو جب وہ اُس (کی تلاوت) پر آموجود ہوئے تو بولے کہ خاموش رہو۔پھر تلاوت ختم کی گئی اور وہ ڈرانے کے لیے اپنی قوم کی طرف واپس آئے۔کہنے لگے کہ بھائیو! ہم نے ایک کتاب سُنی جو موسیٰ کے بعد اتاری گئی ہے۔وہ اس کی تصدیق کرتی ہے جو اُس سے پہلے ہے،حق کی طرف اور سیدھی راہ پر لگاتی ہے۔بھائیو! اللہ کے منادی کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔وہ تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور دردناک عذاب سے تمہیں نجات دے گا۔اور جو اللہ کے منادی کی بات قبول نہ کرے گا وہ زمین پر عاجز کرنے والا نہیں ہے اور اس کے اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں،وہ کھلی گمراہی میں ہیں۔

-الاحقاف۴۶:۲۹-۳۲-

۲۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ جنوں کے کچھ اشخاص نے (قرآن) سنا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا۔ وہ ہدایت کی طرف لگاتا ہے۔ سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ ہرگز کسی کو شریک نہیں کریں گے۔ اور بے شک ہمارے پروردگار کی عزت بلند ہے، اس نے نہ بیوی اختیار کی نہ اولاد۔ اور بے شک ہمارے بیوقوف اللہ پر زیادتی کی باتیں کہا کرتے تھے اور ہم خیال کرتے تھے کہ انسان اور جن ہرگز اللہ پر جھوٹ نہ بولیں گے اور انسانوں میں سے کچھ اشخاص جنوں میں سے بعض اشخاص کی پناہ پکڑتے تھے تو انہوں نے ان کا غرور اور بڑھا دیا۔ اور جیسا تم نے گمان کیا انہوں نے بھی یہی گمان کیا تھا کہ اللہ کسی کو (پیغمبر بنا کر) نہیں بھیجے گا اور ہم نے آسمانوں کو ٹٹولا تو ہم نے اُن کو سخت چوکیداروں اور آگ کے شعلوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور (پہلے) ہم اُن میں سننے کی جگہ بیٹھ جایا کرتے تھے مگر جو اب سنتا ہے تو وہ اپنے لیے آگ کا ایک شعلہ گھات میں لگا ہوا پاتا ہے اور ہم نہیں جانتے کہ ان لوگوں کے لیے جو زمین میں ہیں شر کا ارادہ کیا گیا ہے یا اُن کے لیے اُن کے پروردگار نے بھلائی کا ارادہ کیا ہے اور بے شک ہم میں سے بعض نیک ہیں اور بعض ہم میں سے اس کے برعکس ہیں۔ ہم مختلف راہوں والے ہیں اور بے شک ہمیں یقین ہو گیا کہ ہرگز ہم اللہ کو نہ زمین میں (چھپ کر) عاجز کر سکیں گے اور نہ کہیں بھاگ کر اُس کو عاجز کر سکیں اور ہم ہدایت کی بات پر جب ہم نے اُس کو سنا، ایمان لے آئے۔ سو جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے گا وہ نہ کمی

۲۱۔ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۝ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا ۝ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمَن يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ۝ وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَن فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَٰلِكَ ۖ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن نُّعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَن نُّعْجِزَهُ هَرَبًا ۝ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ ۖ فَمَن يُؤْمِن بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝ وَأَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۖ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُم مَّاءً غَدَقًا ۝ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝

سے ڈرے گا نہ زیادتی سے۔ اور بے شک ہم میں بعض مسلمان ہیں اور بعض ہم میں ناانصاف۔ پس جو اسلام لایا تو انہیں نے بھلائی کا قصد کیا اور جو ظالم ہیں وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔ اور (میری طرف یہ وحی کی گئی ہے) کہ اگر یہ لوگ راہ پر قائم رہتے تو ہم ان کو ضرور وافر پانی پلاتے۔ تاکہ ہم اُن کو اُس میں آزمائیں۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے مونہہ پھیرے گا وہ اُس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔ اور یہ (وحی کی گئی ہے) کہ مسجدیں سب اللہ (کی عبادت) کے لیے ہیں تو تم اللہ کے ساتھ اور کسی کو نہ پکارو۔ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ (محمد ﷺ) اُس کو پکارنے کھڑا ہوا تو وہ (جن) قریب تھے کہ اُس پر ایک کے اوپر ایک گر پڑیں۔

۔الجن ۷۲: ۱۔۱۹۔

مناظرات

۱۔ (اللہ نے مویشیوں کے) آٹھ جوڑے پیدا کیے۔ بھیڑ کے دو (نر و مادہ) اور بکری کے دو۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ اللہ نے دونروں کو حرام کیا ہے یا مادینوں کو یا اس کو جو دونوں مادینوں کے رحم کے اندر ہے؟ اگر تم سچے ہو تو مجھے علم سے بتلاؤ۔ اور اونٹ سے دو اور گائے سے دو۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ (اللہ نے) دونروں کو حرام کیا ہے یا دو مادینوں کو۔ یا اُس کو جو دونوں مادینوں کے رحم کے اندر ہے؟ یا تم اس وقت موجود تھے جب تمہیں اللہ نے اُس کی وصیت فرمائی تھی؟ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا تاکہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔الانعام ۶: ۱۴۳۔۱۴۴۔

۲۔ بلکہ انہوں نے اُسی طرح کہا جس طرح (اُن سے) پہلوں نے کہا تھا۔ کہا کہ بھلا جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے۔ یہ وعدہ ہم سے بھی کیا گیا اور اب سے پہلے ہمارے باپ دادوں سے بھی۔ یہ تو کچھ بھی نہیں صرف اگلوں کی کہانیاں ہیں۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ زمین اور جو (آدمی) اُس میں ہیں۔ وہ کس کی ملک ہیں؟ اگر تم جانتے ہو تو (بتلاؤ)۔ وہ اس کا جواب دیں گے کہ اللہ کی۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ کہ پھر تم نصیحت کیوں نہیں پکڑتے؟ پوچھ کہ سات آسمانوں کا پروردگار اور عرشِ عظیم کا پروردگار کون ہے؟ وہ کہیں گے کہ یہ اللہ ہی کی

۱۔ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۗ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۗ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۲۔ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۗ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۗ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۗ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

۳۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ

ملک ہیں۔ (اے نبی ﷺ) کہہ کہ پھر تم ڈرتے نہیں؟ پوچھ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے کی سلطنت ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اُس کے خلاف ہو کر (کسی کو) پناہ نہیں دی جاتی؟ اگر تم جانتے ہو (تو بتلاؤ)۔ وہ کہیں گے کہ یہ سب کچھ اللہ کا ہے۔ کہہ دے کہ پھر تم کو جادو کہاں سے ہو جاتا ہے؟ بلکہ ہم تو اُن کے پاس حق لائے ہیں اور بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳: ۸۱۔۹۰

۳۔ (اے پیغمبر ﷺ!) کیا تم نے اس شخص پر نظر نہیں کی جو ابراہیم سے اُن کے پروردگار کے بارے میں محض اس لیے حجت کرنے لگا کہ اللہ نے اُس کو سلطنت دی تھی۔ جب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار تو وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ وہ بولا کہ میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا اچھا اللہ تو آفتاب کو مشرق سے نکالتا

ہے تو اُس کو مغرب سے نکالے تو جانیں ۔ اس پر وہ کافر ہکا بکا ہو کر رہ گیا۔ اللہ ضدی لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا؟

-البقرۃ ۲: ۲۵۸۔

مواعظ القرآن

۱۔ عبرت اُمم سابقہ کے حالات سے

۱۔ (لوگو!) تم سے پہلے دستور پڑ چکے ہیں تو تم ملک میں سیر کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا (برا) ہوا۔ یہ لوگوں کے لیے بیان ہے اور متقیوں کے لیے ہدایت اور نصیحت۔

-آل عمران ۳: ۱۳۷-۱۳۸۔

۲۔ اور اُن کے پاس اُن کے پروردگار کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی آتی ہے اُسی کی طرف سے وہ مونہہ پھیر لیتے ہیں۔ سو بے شک وہ تو حق کو جب اُن کے پاس آیا جھٹلا چکے۔ اب عنقریب ہی اُن کے پاس اُس بات کی خبریں آئیں گی جس کی (وہ) ہنسی اڑایا کرتے تھے۔ کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر ماریں، ہم نے انہیں ملک میں وہ عروج دیا تھا جو تمہیں نہیں دیا اور ہم نے ان پر آسمان کی دھاریں چھوڑ دی تھیں۔ اور ان کے (محلوں کے) نیچے ہم نے نہریں جاری کر رکھی تھیں پھر ہم نے انہیں اُن کے گناہوں (کی سزا) میں ہلاک کر دیا اور اُن کے بعد ہم نے دوسرے لوگ پیدا کر دیے۔

-الانعام ۶: ۴-۶۔

إِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ إِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۱۔ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

۲۔ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۭ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰۗؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَاۗءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۠ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝

۳۔ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۴۔ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

۵۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ لَعَلَّهُمْ

۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تجھ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ ٹھٹھا کیا گیا تھا تو جو لوگ ان میں ٹھٹھا کرتے تھے اُن کو اسی عذاب نے آ گھیرا جس کی وجہ سے وہ ٹھٹھا کیا کرتے تھے۔

-الانعام ۶: ۱۰۔

۴۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم ملک کی سیر کرو پھر غور کرو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا (بُرا) ہوا۔

-الانعام ۶: ۱۱

۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھ سے پہلی اُمتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے۔ پھر ہم نے انہیں محتاجی اور تکلیفوں میں مبتلا کیا تا کہ وہ (ہمارے آگے گڑگڑائیں۔ پس جب ہمارا عذاب اُن پر آیا وہ کیوں نہ گڑگڑائے۔ بلکہ ان کے دل (اور) سخت ہو گئے اور جو (بُرے) کام وہ کیا کرتے تھے اُن کو

يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾

٦۔ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿٤﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾

٧۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ

شیطان نے اُن کی نظر میں اچھا کر دکھلایا۔ پس جب وہ اُس نصیحت کو بھول گئے جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے اُن پر ہر (آرام کی) چیز کے دروازے کھول دیے۔ یہاں تک کہ جب وہ اُس (نعمت) سے جو اُنہیں دی گئی تھی خوش ہو گئے تو اچانک اُنہیں ہم نے (عذاب میں) دھر پکڑا، تو فوراً ہی وہ ناامید تھے۔ سو اُن لوگوں کی، جو ظلم کرتے تھے جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔الانعام ٦: ٤٢۔ ٤٥۔

٦۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر مارا اُن پر رات کو سوتے وقت ہمارا عذاب آیا یا اُس وقت جب وہ دوپہر کو سو رہے تھے۔ سو جب اُن پر ہمارا عذاب آیا اس وقت اُن کا قول بجز اس کے اور کچھ نہ تھا کہ بے شک ہم ہی ظالم تھے۔

۔الاعراف ٧: ٤۔ ٥۔

٧۔ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا اُسی کے باشندوں کو محتاجی اور مرض میں مبتلا کیا تا کہ وہ (ہمارے آگے) گڑگڑائیں پھر ہم نے تکلیف کی جگہ کو آرام سے بدل دیا۔ یہاں تک کہ وہ کثیر ہو گئے اور کہنے لگے کہ تکلیف اور آرام تو ہمارے پہلے باپ دادوں کو بھی پہنچا تھا۔ تب ناگہاں ہم نے انہیں (عذاب میں) پکڑ لیا اور انہیں خبر تک بھی نہ ہوئی۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور (اللہ سے) ڈرتے تو ہم ضرور اُن پر برکتوں کے دروازے کھول دیتے، آسمان سے بھی اور زمین سے بھی۔ لیکن انہوں نے (دینِ حق کو) جھٹلایا تو ہم نے انہیں اُن کی بری کمائی کی سزا میں پکڑ لیا۔ کیا بستیوں والے اس سے نڈر ہو گئے ہیں کہ ہمارا عذاب اُن پر رات کو جب وہ پڑے سو رہے ہوں آ نازل ہو۔ یا بستیوں والے اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں؟ کہ ہمارا عذاب اُن پر پھر دن چڑھے جب وہ کھیل رہے ہوں آ نازل ہو۔ کیا وہ اللہ کی تدبیر سے نڈر ہو گئے ہیں سو اللہ کی تدبیر سے تو صرف وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔ کیا ان لوگوں کو جو زمین کے (پہلے) باشندوں کے بعد اُس کے وارث ہوئے ہیں، اس بات سے ہدایت نہیں ہوئی کہ اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کے گناہوں (کی سزا) میں پکڑ لیں اور (اے نبی ﷺ!) ہم اُن کے دلوں پر مُہر کر دیتے ہیں تو وہ سنتے ہی نہیں۔ (اے نبی ﷺ!) یہ بستیاں ہیں ہم ان کی خبریں تجھ سے بیان کرتے ہیں اور بے شک اُن کے پیغمبر ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے۔ تو وہ ایسے کہاں تھے کہ جس بات کو وہ پہلے جھٹلا چکے

تھے اس پر ایمان لے آتے۔ یوں اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے اور ہم نے اُن میں سے اکثر کے لیے عہد (پر قیام) نہ پایا۔ اور بے شک ہم نے اُن میں سے اکثر کو بدکار پایا۔ پھر ہم نے اُن کے بعد موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اُس کے لوگوں کی طرف بھیجا تو اُنہوں نے اُن (نشانیوں) کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کیا تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ اُن مفسدوں کا کیسا (برا) انجام ہوا۔

-الاعراف-۷:۹۴-۱۰۳-

۸۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں اپنے پہلو پر (لیٹا) یا بیٹھا یا کھڑا (ہر حالت میں) پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اُس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اُس نے ہم کو کبھی کسی تکلیف کی طرف جو اُس کو پہنچی تھی، بلایا ہی نہیں تھا۔ اُسی طرح حد سے باہر نکل جانے والوں کی نظر میں وہ کام اچھے دکھلائے گئے ہیں جو وہ کرتے ہیں۔ اور بے شک ہم نے تم سے پہلے وقتوں کے لوگوں کو جب انہوں نے ظلم کیا ہلاک کر دیا اور اُن کے پیغمبر اُن کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے اور وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لے آتے۔ اسی طرح کی سزا ہم گنہگار لوگوں کو دیتے ہیں پھر ہم نے اُن کے بعد ملک میں تمہیں (اُن کا) جانشین بنایا تاکہ ہم

يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ أَهْلِهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝ تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَائِهَا ۚ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ۝ وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ ۖ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝

۸۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنْ لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ۝

۹۔ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِينَ ۝

۱۰۔ ذَٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ ۖ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ۝ وَمَا

دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

-یونس ۱۰:۱۲-۱۴-

۹۔ تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ اُن ڈرائے ہوؤں کا کیسا (برا) انجام ہوا۔

-یونس ۱۰:۷۳-

۱۰۔ (اے نبی ﷺ!) یہ بستیوں کی خبریں ہیں جو ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں۔ بعض اُن میں سے موجود ہیں اور بعض اُجڑ گئیں اور

ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ سو اُن کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے جب تیرے پروردگار کا حکم و عذاب آ پہنچا اُن کے لیے کچھ بھی مفید ثابت نہ ہوئے اور اُنہوں نے اُن کی ہلاکت ہی بڑھائی۔ اور (اے نبی ﷺ) تیرے پروردگار کی پکڑ جب وہ بستیوں کو اُن کے ظلم کے سبب پکڑتا ہے ایسی ہی ہوتی ہے۔ بے شک اس کی پکڑ سخت درد دینے والی ہے۔ بے شک اس (بیان) میں اُس شخص کے لیے (کافی) نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے۔ یہ (آخرت) ایک دن ہے جس کے لیے لوگ اکٹھے کئے جائیں اور وہ (سب کی) حاضری کا دن ہے اور ہم اُس کو صرف ایک گنی ہوئی میعاد کے لیے پیچھے ہٹائے ہیں۔

۔ھود ۱۱: ۱۰۱۔۱۰۴۔

۱۱۔ اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر وہ گزرتے ہیں اور وہ اُن سے منہ پھیر لیتے ہیں اور اُن سے اکثر بغیر شرک کئے اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ تو کیا وہ اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ اُن پر اللہ کا چھا جانے والا عذاب آ جائے یا اُن پر ایسے حال میں قیامت آ جائے کہ اُنہیں خبر تک بھی نہ ہو؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِیْ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَیْرَ تَتْبِیْبٍ ۝ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ ۝ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ یَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ یَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ۝ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ۝

۱۱۔ وَكَاَیِّنْ مِّنْ اٰیَةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَمُرُّوْنَ عَلَیْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝ وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِیَهُمْ غَاشِیَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ قُلْ هٰذِهٖ سَبِیْلِیْٓ اَدْعُوْٓا اِلَی اللّٰهِ ؔ عَلٰی بَصِیْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْٓ اِلَیْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰی ؕ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ حَتّٰٓی اِذَا اسْتَیْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا یُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ۝ لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ

یہ میری راہ ہے۔ میں بصیرت پر ہو کر تمہیں اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور جو میرے پیرو ہیں وہ بھی اور اللہ (ہر عیب سے) پاک ہے اور میں مشرکوں میں نہیں ہوں۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے بستیوں میں سے آدمی ہی رسول بنا کر بھیجے۔ ہم اُن کی طرف وحی بھیجتے تھے تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو وہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ اُن سے پہلے ہوئے ہیں، ان کا انجام کیسا (بُرا) ہوا؟ اور بے شک آخرت کا گھر اُن کے لیے جو ڈرتے ہیں بہتر ہے۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟

یہاں تک کہ جب رسول (فتح سے) مایوس ہو گئے اور انہیں یہ خیال ہو گیا کہ ان سے جھوٹ بولا گیا۔ تب ہماری مدد اُن کے پاس آ پہنچی۔ تو جسے ہم چاہتے تھے اُسے نجات دی گئی اور گنہگار لوگوں سے ہمارا عذاب ہٹایا نہیں جاتا۔ بے شک ان کے قصوں میں عقل مندوں کے لیے (بڑی) عبرت ہے (یہ جو ہم نے بیان کیا کچھ) بنائی ہوئی بات نہیں بلکہ جو (کتاب) اُس سے پہلے ہے اُس کی تصدیق اور ہر چیز کی تفصیل اور ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

-یوسف ۱۲: ۱۱۰-۱۱۱-

۱۲۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی داؤ کھیلا تھا اور اللہ کا عذاب اُن کی عمارتوں پر اُن کی بنیادوں کی طرف سے آ موجود ہوا اور چھت اُن کے اوپر سے گر پڑی اور اُن پر ایسی جگہ سے عذاب آیا جہاں کی اُنہیں خبر بھی نہ تھی۔

-النحل ۱۶: ۲۶-

۱۳۔ کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ اُن کے پاس (عذاب کے) فرشتے آ پہنچیں یا تیرے پروردگار کا حکم (عذاب) آ جائے۔ اسی طرح اُن لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے ہوئے ہیں اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ سو جو برے کام وہ کیا کرتے تھے اُن کی برائیاں اُن پر آ موجود ہوئیں اور اُن کو اُسی (عذاب) نے گھیرا جس کی ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

-النحل ۱۶: ۳۳-۳۴

۱۴۔ اور بے شک ہم نے ہر امت میں ایک رسول یہ

لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

۱۲۔ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُم مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِن فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝

۱۳۔ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرُ رَبِّكَ ۚ كَذَٰلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِن كَانُوا أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

۱۴۔ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ ۖ فَمِنْهُم مَّنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُم مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ ۚ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝

۱۵۔ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ۝

پیغام دے کر بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور گمراہ کرنے والوں (بتوں) سے علیحدہ رہو۔ سو اُن میں سے کسی کو تو اللہ نے ہدایت کی اور کوئی ان میں سے وہ ہوا جس پر گمراہی آ کر چمٹ گئی۔ تو تم ملک کی سیر کرو پھر دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیسا (برا) ہوا۔

-النحل ۱۶: ۳۶

۱۵۔ اور اللہ نے ایک گاؤں کی کہاوت بیان فرمائی۔ وہ ہر طرح سے امن و اطمینان میں تھا۔ ہر طرف سے کثرت سے اُس کے پاس اُس کی روزی آتی تھی۔ اُس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی۔ تب اللہ نے اُس کو بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ چکھایا۔ بدلہ اُن بُرے اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور بے شک اُن کے پاس اُن ہی میں سے ایک رسول آیا اور انہوں نے اُسے جھٹلایا۔ سو عذاب نے اُنہیں پکڑ لیا اور وہ لوگ ظالم تھے۔

-النحل ۱۶: ۱۱۲-۱۱۳

۱۶۔اور جب ہم یہ چاہتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کریں تو اُس کے خوش حال لوگوں کو ہم امارت میں اور بڑھاتے ہیں پھر وہ اُس امارت میں نافرمانی کرتے ہیں تو (عذاب کی) بات اُس بستی پر ثابت ہو جاتی ہے اور اُس وقت ہم اُس کو تباہ کر ڈالتے ہیں اور ہم نے نوح کے بعد کتنی ہی اُمتوں کو ہلاک کر دیا اور تیرا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے (اور) دیکھنے والا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۶-۱۷-

۱۷۔اور (اے نبی علیہ السلام!) یہ بستیاں جنہیں ہم نے اُن کے ظلم کی سزا میں ہلاک کر دیا اور ہم نے اُن کی ہلاکت کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا تھا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۵۹-

۱۸۔اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی اُمتوں کو ہلاک کر دیا (اے نبی علیہ السلام!) کیا تو اُن میں سے کسی کو پاتا ہے یا اُن کی بھنبھناہٹ سنتا ہے؟

-مریم ۱۹: ۹۸-

۱۹۔کیا ان کو اس بات سے ہدایت نہیں کی کہ ہم نے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے گھروں میں چلتے پھرتے ہیں۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں اور (اے نبی علیہ السلام) اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے ہی صادر نہ ہو چکی ہوتی اور ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ضرور انہیں عذاب آچمٹتا۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۲۸-۱۲۹-

۲۰۔اور (اے نبی علیہ السلام) کتنی ہی بستیاں جو ظالم تھیں ہم نے توڑ پھوڑ ڈالیں۔ اور ان کے بعد دوسری قوموں کو پیدا کیا۔سو جب ان لوگوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ

۱۶۔ وَإِذَآ أَرَدْنَآ أَن نُّهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ﴿۱۶﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِن بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿۱۷﴾

۱۷۔ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾

۱۸۔ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُم مِّنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿۹۸﴾

۱۹۔ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي النُّهَىٰ ﴿۱۲۸﴾ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿۱۲۹﴾

۲۰۔ وَكَمْ قَصَمْنَا مِن قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّا أَحَسُّوا بَأْسَنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَرْكُضُونَ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا إِلَىٰ مَا أُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسَاكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ ﴿۱۳﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿۱۴﴾ فَمَا زَالَت تِّلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ ﴿۱۵﴾

۲۱۔ وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ﴿۴۲﴾ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿۴۳﴾ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۴۴﴾ فَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا

پائی تو وہ اس بستی سے بھاگنے لگے۔(ہم نے کہا) کہ بھاگو نہیں اور اسی عیش و آرام کی طرف جس میں تم تھے اور اپنے مکانوں کی طرف لوٹو شاید تم سے کچھ پوچھ کی جائے۔انہوں نے کہا ہائے ہماری شامت! بے شک ہم ظالم تھے۔سو برابر ان کی یہی پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے ان کو کٹی ہوئی (کھیتی) بجھی ہوئی (آگ) بنا دیا۔

-الانبیاء ۲۱: ۱۱-۱۵-

۲۱۔اور (اے نبی علیہ السلام!) اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو بے شک ان سے پہلے نوح کی قوم اور (قوم) عاد و ثمود نے بھی (اپنے پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا۔اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم نے بھی۔اور مدین والوں نے بھی اور موسیٰ بھی جھٹلائے گئے تھے۔تو اول میں نے ان کافروں کو مہلت دی۔پھر میں نے انہیں پکڑا تو (دیکھا کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔سو کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ان کو ظلم کے سبب

ہلاک کر دیا کہ وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور کتنے ہی ناکارہ کنوئیں ہیں اور کتنے ہی اونچے محل (اجاڑ) پڑے ہیں۔تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کہ ان کے دل ہوتے جن سے وہ سمجھتے یا کان ہوتے جن سے وہ سنتے۔ کچھ شک نہیں کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں، جو سینوں میں ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۴۵۔۴۶۔

۲۲۔اور کتنی ہی بستیاں ہیں جو ظالم تھیں ہم نے (اول) انہیں ڈھیل دی پھر ہم نے انہیں (عذاب میں) پکڑا اور میری ہی طرف (انہیں) لوٹ کر آنا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۴۸۔

۲۳۔سو (اے نبی ﷺ!) دیکھ مفسدوں کا کیسا (برا) انجام ہوا۔

۔النمل ۲۷: ۱۴۔

۲۴۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم ملک کی سیر کرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیسا (برا) ہوا۔

۔النمل ۲۷: ۶۹۔

۲۵۔اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو اپنی خوش حالی میں اکڑتی تھیں۔ سو یہ ان کے گھر ہیں جو ان کے بعد (ابھی تک) سوا چند کے آباد نہیں ہوئے اور ہم ہی (ان کے) وارث ہوئے۔

۔القصص ۲۸: ۵۸۔

۲۶۔کیا وہ ملک کی سیر نہیں کرتے جو دیکھ لیتے کہ ان سے پہلوں کا انجام کیسا (برا) ہوا۔ وہ طاقت میں ان سے زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور جتنا انہوں نے اس کو آباد کیا ہے اس سے زیادہ اُنہوں نے اس کو

وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْرٍ مُعَطَّلَةٍ وَقَصْرٍ مَشِيدٍ ﴿٤٥﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۖ فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾

۲۲۔وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ ﴿٤٨﴾

۲۳۔فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٤﴾

۲۴۔قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٩﴾

۲۵۔وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيشَتَهَا ۖ فَتِلْكَ مَسَاكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾

۲۶۔أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَعَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَنْ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿١٠﴾

۲۷۔ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾

آباد کیا تھا اور ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے۔ سو اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا مگر وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہتے تھے۔ پھر جو لوگ برائی کیا کرتے تھے ان کا انجام بھی برا ہی ہوا کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان کی ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

۔الروم ۳۰: ۹۔۱۰۔

۲۷۔خشکی اور تری میں بسبب ان بدیوں کے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمائی ہیں، فساد پھیل پڑا ہے تاکہ اللہ انہیں بعض ان بدیوں کی سزا کا مزہ چکھائے جو انہوں نے کی ہیں تاکہ وہ راہِ راست کی طرف لوٹ آئیں۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ملک کی سیر کرو اور دیکھو کہ جو لوگ پہلے ہو گزرے ہیں ان کا انجام کیسا (برا) ہوا۔ ان میں اکثر لوگ مشرک تھے۔

۔الروم ۳۰: ۴۱۔۴۲۔

۲۸۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
۲۹۔ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ۝
۳۰۔ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝
۳۱۔ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝
۳۲۔ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝
۳۳۔ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝
۳۴۔ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝
۳۵۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ

۲۸۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھ سے پہلے بھی پیغمبر ان کی قوموں کی طرف بھیجے وہ پیغمبر ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آئے۔ سو ہم نے ان لوگوں سے جنہوں نے گناہ کیا تھا بدلہ لے کر چھوڑا اور مسلمانوں کو مدد دینا ہم پر ضروری تھا۔

۔الروم ۳۰: ۴۷۔

۲۹۔کیا انہیں اس بات سے ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے گھروں میں وہ چلتے پھرتے ہیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں، تو کیا تم سنتے نہیں؟

۔السجدۃ ۳۲: ۲۶۔

۳۰۔پھر جو لوگ کافر ہوئے تھے میں نے انہیں (عذاب میں) پکڑ لیا تو (دیکھا کہ) میرا عذاب کیسا ہوا۔

۔فاطر ۳۵۔ ۲۶۔

۳۱۔کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا (برا) ہوا جو ان سے پہلے تھے۔ وہ طاقت میں ان سے زیادہ تھے اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ آسمانوں اور زمین میں اسے کوئی چیز عاجز کر دے۔ بے شک وہ جاننے والا، قدرت والا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۴۴۔

۳۲۔کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا، جو ان کی طرف لوٹ کر نہیں آتیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۳۱۔

۳۳۔اور بے شک ان سے پہلے اگلے لوگوں میں سے بہت سے گمراہ ہو گئے تھے اور بے شک ہم نے ان میں ڈرانے والے بھیجے تھے۔تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان ڈرائے ہوؤں کا کیسا (برا) انجام ہوا مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے بچ رہے تھے۔

۔الصافات ۳۷: ۷۱۔ ۷۴۔

۳۴۔انہوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے گزر رہے ہیں تو ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا جہاں کی انہیں خبر بھی نہ تھی۔تو اللہ نے انہیں دنیا کی زندگی ہی میں ذلت کا مزہ چکھایا اور کچھ شک نہیں کہ آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے ہوتے۔

۔الزمر ۳۹: ۲۵۔ ۲۶۔

۳۵۔ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور ان کے بعد دوسری قوموں نے جھٹلایا اور ہر امت نے اپنے رسول کے ساتھ یہی

ارادہ کیا کہ وہ اس کو قید کر لیں اور انہوں نے ناحق جھگڑا کیا تاکہ وہ اس سے حق کو دبا دیں۔ تو میں نے انہیں (عذاب میں) پکڑا تو (دیکھا کہ) میرا عذاب کیسا تھا۔

-المؤمن ۴۰: ۵-

۳۶۔ تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا (برا) ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ وہ طاقت اور زمین میں اپنی نشانیاں چھوڑنے میں ان سے زیادہ تھے۔ سو اللہ نے ان کے گناہوں (کی سزا) میں انہیں پکڑ لیا اور کوئی انہیں اللہ سے بچانے والا نہ تھا۔ یہ اس لیے کہ ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آتے تھے۔ اس پر بھی انہوں نے کفر کیا۔ تب اللہ نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا۔ بے شک وہ زبردست ہے، سخت عذاب والا۔

-المؤمن ۴۰: ۲۱-۲۲-

۳۷۔ تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا برا ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ وہ طاقت اور زمین میں نشانیاں چھوڑنے میں ان سے زیادہ اور سخت تر تھے۔ سو جو (برے) کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ سو جب ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلی دلیلیں لے کر آئے تو وہ اس علم پر جو ان کے پاس تھا، خوش ہوئے اور انہیں اسی (عذاب) نے آگھیرا جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے۔ پس جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم تو صرف اکیلے اللہ پر

فَاَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

۳۶۔ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

۳۷۔ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

۳۸۔ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

۳۹۔ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَاۗءَنَا عَلٰٓي اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓي اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ۝ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ

ایمان لائے ہیں اور انہیں ہم نہیں مانتے جنہیں ہم اس کا شریک کیا کرتے تھے۔ سو جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا تو اس وقت کا ان کا ایمان لانا انہیں نفع نہیں دے سکتا تھا۔ یہ اللہ کی عادت ہے جو اس کے بندوں میں پہلے گزر چکی ہے اور اس موقعہ پر کافر گھاٹے میں رہے۔

-المؤمن ۴۰: ۸۲-۸۵-

۳۸۔ سو ہم نے ان کو ہلاک کر دیا جو پکڑ (دھکڑ) میں ان سے زیادہ سخت تھے اور پہلوں کی مثال گزر چکی ہے۔

-الزخرف ۴۳: ۸-

۳۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) اسی طرح ہم نے تجھ سے پہلے جو ڈرانے والا بھی کسی بستی میں بھیجا، اس کے دولت مندوں نے (اس سے) یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریق سے پایا ہے اور بے

شک ہم تو انہیں کے نقشِ قدم پر پیروی کرنے والے ہیں۔ رسول نے کہا اگرچہ میں اس سے بڑھ کر ہدایت لے کر آیا ہوں، جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا۔ انہوں نے کہا جو دین تم دے کر بھیجے گئے ہو، ہم تو اسے مانتے نہیں۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا تو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ان جھٹلانے والوں کا کیسا (برا) انجام ہوا۔

۔الزخرف ۴۳: ۲۳۔۲۵۔

۴۰۔ بھلا وہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا۔ بے شک وہ گنہگار تھے۔

۔الدخان ۴۴: ۳۷

۴۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ ہم نے وہ بستیاں جو تمہارے اردگرد تھیں ہلاک کر دیں اور ہم نے (اپنی) آیتوں کو طرح طرح سے بار بار بیان کیا تا کہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔ سو ان کو انہوں نے کیوں مدد نہ دی جن کو انہوں نے اللہ کے سوا قرب حاصل کرنے کے لیے معبود پکڑا تھا بلکہ وہ (معبود) تو ان سے کھوئے گئے اور یہ ان کا جھوٹ ہے اور جو کچھ وہ افترا کیا کرتے تھے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۲۷۔۲۸۔

۴۲۔ تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا (برا) ہوا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ اللہ نے ان پر ہلاکت ڈالی اور کافروں کے لیے ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔

۔محمد ۴۷: ۱۰۔

۴۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) کتنی ہی بستیاں ہیں جو طاقت میں تیری اس بستی سے جس نے تجھے (وطن سے)

بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿٢٤﴾ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾

۴۰۔ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٣٧﴾

۴۱۔ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾

۴۲۔ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۖ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾

۴۳۔ وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿١٣﴾

۴۴۔ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿١٢﴾ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

۴۵۔ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِن مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى

نکالا، بڑھی ہوئی تھیں۔ ہم نے انہیں ہلاک کر دیا۔ سو کوئی ان کا مددگار نہیں ہے۔

۔محمد ۴۷: ۱۳۔

۴۴۔ ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور کنوئیں والوں اور (قوم) ثمود نے جھٹلایا تھا اور (نیز قوم) عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں اور بن والوں اور تبع کی قوم نے (ان) سب نے ہی پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب ثابت ہو گیا۔

۔ق ۵۰: ۱۲۔۱۴۔

۴۵۔ اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا جو پکڑ (دھکڑ) میں ان سے زیادہ سخت تھے۔ انہوں نے تمام شہروں کو چھان مارا کہ آیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے۔ بے شک اس میں اس شخص کے لیے نصیحت ہے جس کے پاس دل ہے یا اس نے دل سے حاضر ہو کر

اس کی طرف کان لگایا ہے۔

۔ق ۵۰: ۳۶۔۳۷۔

۴۶۔اور بے شک ہم نے (تم سے پہلے) تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر دیا۔ پس کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟

۔القمر ۵۴: ۵۱۔

۴۷۔پس اے آنکھوں والو عبرت پکڑو۔

۔الحشر ۵۹-۲۔

۴۸۔کیا تمہارے پاس ان کی خبر جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا تھا نہیں پہنچی کہ انہوں نے اپنے کئے کا وبال چکھا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۵۔

۴۹۔یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلی دلیلیں لے کر آتے تھے تو انہوں نے کہا کہ آدمی ہمیں راہ دکھلائیں گے؟ پھر انہوں نے کفر کیا اور مونہہ پھیر لیا اور اللہ نے بے پروائی کی اور اللہ بے پروا ہے، تعریف کیا گیا۔

۔التغابن ۶۴: ۶۔

۵۰۔اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے حکم اور اس کے پیغمبروں سے سرکشی کی تو ہم نے ان سے سختی کے ساتھ حساب لیا اور ہم نے انہیں بری طرح کا عذاب دیا، سو اس نے اپنے کئے کا وبال چکھا اور ان کے کام کا اخیر انجام گھاٹا ہی تھا۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے عقل مندو! اللہ سے ڈرو۔

۔الطلاق ۶۵: ۸۔۱۰۔

السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾

۴۶۔وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾

۴۷۔فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٢﴾

۴۸۔أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٥﴾

۴۹۔ذَٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوا وَّاسْتَغْنَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٦﴾

۵۰۔وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنَاهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٩﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

۵۱۔وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿١٨﴾

۵۲۔أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ ﴿١٧﴾ كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ ﴿١٨﴾

۵۳۔فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ﴿٢٥﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ﴿٢٦﴾

۵۱۔اور بے شک ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں تو (دیکھا کہ) میرا انکار کیسا (برا) تھا۔

۔الملک ۶۷: ۱۸۔

۵۲۔کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا؟ پھر پچھلوں کو ہم (ہلاکت میں) ان کے پیچھے لگاتے ہیں۔ گنہگاروں کے ساتھ ہم اسی طرح کیا کرتے تھے۔

۔المرسلات ۷۷: ۱۶۔۱۸۔

۵۳۔سو اللہ نے اس کو آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔ بے شک اس میں اس کے لیے عبرت ہے جو ڈرے۔

۔النّزعٰت ۷۹: ۲۵۔۲۶۔

زہد کی ترغیب

۱۔ متاعِ دنیا قلیل ہے

۱۔(اے نبی ﷺ!) جو لوگ کافر ہیں کہیں تجھے ان کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں نہ ڈال دے۔ تھوڑا سا نفع ہے پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ (ان کے لیے) برا بچھونا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۹۶۔۱۹۷۔

۲۔(اے نبی ﷺ!) کیا تو نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جن سے کہا گیا تھا کہ تم اپنے ہاتھوں کو (لڑائی سے) روکے رکھو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو پھر جب ان پر قتال فرض کیا گیا تو اسی دم ان میں سے ایک فریق لوگوں سے ایسا ڈرنے لگا جیسا خدا سے ڈرنا چاہیے یا وہ اس سے بھی زیادہ ڈرنے لگے اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا۔ ہمیں ایک قریب مدت تک کے لیے اور مہلت کیوں نہیں دی۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ دنیا کی پونجی تھوڑی ہے اور آخرت اس کے لیے جو (اللہ سے) ڈرے بہتر ہے اور تم پر ایک بال بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔النساء۔۴: ۷۷۔

۲۔ متاعِ دنیا ناپائدار ہے

۳۔اور جو چیز بھی تمہیں دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی آرائش ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ تو کیا وہ شخص جس سے ہم نے نیک وعدہ کیا ہے پھر وہ اسے ملنے

۱۔ لَا یَغُرَّنَّکَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

۲۔ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْۤا اَیْدِیَكُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنَاۤ اِلٰۤی اَجَلٍ قَرِیْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿۷۷﴾

۳۔ وَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَزِیْنَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِیْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ثُمَّ هُوَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۶۱﴾

۴۔ وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَیَوَانُ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾

۵۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَآىِٕقَةُ الْمَوْتِ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾

والا ہے اس جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کا فائدہ پہنچایا پھر وہ قیامت کے دن پکڑا آئے گا۔

۔القصص ۲۸: ۶۰۔۶۱۔

۴۔اور یہ دنیا کی زندگی تو نرا کھیل اور تماشا ہے اور جو آخرت کا گھر ہے وہی اصلی زندگی ہے۔ کاش وہ اس بات کو جانتے ہوتے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۶۴۔

۳۔ متاعِ دنیا نرا دھوکا ہے

۵۔ ہر شخص موت کو چکھنے والا ہے اور قیامت کے دن تمہارے اجر تمہیں پورے پورے دیے جائیں گے۔ سو جو شخص آگ سے دور رکھا گیا، اور جنت میں داخل کیا گیا وہ بے شک کامیاب ہوا اور دنیا تو نری دھوکے کی پونجی ہے اور بس۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۵۔

۴۔ مال اور اولاد فقط جیتے جی کی زینت ہے

۶۔ مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور نیک عمل جو ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں وہ تیرے پروردگار کے ہاں بلحاظِ ثواب بھی بہتر ہیں اور بلحاظِ عمل بھی بہتر ہیں۔

۔الکہف ۱۸: ۴۶۔

۵۔ مال اور اولاد کی زیادتی موجب خیر نہیں ہے

۷۔کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ مال اور بیٹے جن کے ساتھ ہم ان کی امداد کرتے ہیں (اس سے) ہم ان کے لیے نیکیوں میں جلدی کر رہے ہیں (کوئی نہیں) بلکہ وہ شعور نہیں رکھتے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۵۵۔۵۶۔

۶۔ مال اور اولاد آزمائش ہے

۸۔(لوگو!) تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو نری آزمائش ہیں اور اللہ جو ہے اس کے پاس بڑا ثواب ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۱۵۔

۶۔ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ۝

۷۔ اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝

۸۔ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

متفرق نصائح

۱۔ رضاجویانِ الٰہی کے درجے

۱۔تو کیا ایسا شخص جو اللہ کی رضا پر چلتا ہے اس جیسا ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے غصے کی طرف رجوع کیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے ان کے لیے اللہ کے ہاں درجے ہیں اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۱۶۲۔

۲۔ اللہ کی قدرت سے ڈرانا

۲۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا بتاؤ تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کونسا ایسا معبود ہے جو تمہیں یہ چیزیں لا دے۔ (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ ہم کس طرح ہیر پھیر کر آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ پھر جاتے ہیں۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا بتلاؤ تو اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا علانیہ طور پر آجائے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا اور کوئی ہلاک کیا جائے گا؟

۔الانعام ۶: ۴۶۔۴۷۔

۳۔ گنہگاروں کو اللہ کے عذاب سے مطمئن نہ ہونا چاہیے

۳۔تو کیا وہ لوگ جو بری بری چالیں سوچتے رہتے ہیں اس بات کی طرف سے مطمئن ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر ایسی طرح عذاب آجائے کہ انہیں خبر بھی نہ ہو یا وہ ان کو چلتا پھرتا پکڑے۔ سو وہ تو اس کو عاجز کرنے والے نہیں ہیں یا انہیں ڈرا ڈرا دیتے

۱۔ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝

۲۔ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

۳۔ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰي تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ

وقت ہی پکڑ لے۔ سو بے شک تمہارا پروردگار شفیق، مہربان ہے۔

-النحل ۱۶: ۴۵-۴۷-

۴۔ سو کیا تم اس بات سے نڈر ہو گئے ہیں کہ وہ تمہیں جنگل کی کسی طرف میں دھنسا دے یا تم پر پتھر برسائے پھر تم اپنے لیے کوئی کارساز بھی نہ پاؤ یا تم اس بات کی طرف سے نڈر ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں پھر دوبارہ اسی دریا میں لوٹا لے جائے اور تمہارے کفر کی سزا میں تم پر کشتی توڑ دینے والی ایک ہوا بھیج کر تمہیں غرق کر دے۔ پھر تم اس بارہ میں اپنے لیے کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۶۸-۶۹-

۵۔ کیا تم اس کی طرف سے جو آسمان میں ہے اس بات سے نڈر ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے۔ پھر ناگہاں وہ زمین جنبش کرنے لگے یا تم اس کی طرف سے جو آسمان میں ہے اس بات سے نڈر ہو گئے کہ وہ تم پر پتھر برسائے۔ سو عنقریب ہی تم معلوم کر لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے اور جو ان سے پہلے ہوئے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا تو (دیکھا بھی کہ) میرا عذاب کیسا ہوا۔

-الملک ۶۷: ۱۶-۱۸-

۴۔ اللہ کی نافرمانی باعثِ عذاب ہے

۶۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو بے شک میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں جو شخص اس دن اس سے دور رکھا گیا تو بے شک اس نے اس پر (بڑا ہی) رحم کیا اور یہی کھلی کامیابی ہے۔

-الانعام ۶: ۱۵-۱۶-

رَّحِيمٌ ﴿۴۷﴾

۴۔ أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿۶۸﴾ أَمْ أَمِنتُمْ أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿۶۹﴾

۵۔ ءَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿۱۶﴾ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۱۸﴾

۶۔ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵﴾ مَّن يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿۱۶﴾

۷۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللَّهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۹۴﴾

۸۔ وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُم بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۷﴾

۹۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هَمَّ قَوْمٌ أَن

۷۔ مسلمانو! اللہ کسی قدر شکار کے ساتھ ضرور تمہارا امتحان لے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تیر پہنچ سکیں گے تا کہ اللہ یہ ظاہر کر دے کہ کون اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے۔ سو جو کوئی اس کے بعد بھی حد سے باہر نکل گیا، اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-المائدة ۵: ۹۴-

۵۔ اللہ کی نعمتوں اور عہد کو یاد کرو

۸۔ اور (مسلمانو!) اپنے اوپر اللہ کا انعام اور اس کا وہ عہد جو وہ پختہ طور پر تم سے لے چکا ہے یاد کرو۔ جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مانا۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے۔

-المائدة ۵: ۷-

۹۔ مسلمانو! اپنے اوپر اللہ کا وہ احسان یاد کرو جب کہ کچھ لوگوں نے یہ چاہا تھا کہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں اور اس نے تمہاری

طرف سے ان کے ہاتھ روک دیئے تھے اور اللہ سے ڈرو اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

-المائدۃ ۵: ۱۱-

۶۔ تقویٰ اور رجوع الی اللہ

۱۰۔ مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

-المائدۃ ۵: ۳۵-

۷۔ بت پرستوں کو برا کہہ کر اللہ کو برا نہ کہلاؤ

۱۱۔ اور (مسلمانو!) جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں انہیں برا نہ کہو کہ وہ زیادتی میں آ کر بے علمی سے اللہ کو برا کہنے لگیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر امت کو ان کے عمل اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر انہیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ سو وہ انہیں جتا دے گا جو عمل وہ کیا کرتے ہیں۔

-الانعام ۶: ۱۰۸-

۱۲۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اے اہل کتاب، اس بات کی طرف آ جاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر (مانی جاتی) ہے کہ ہم سوائے اللہ کے اور کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ کریں اور اللہ کے سوا ہم میں سے بعض، بعض کو رب نہ پکڑیں۔ پھر اگر وہ (اس بات سے) مونہہ

يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪

۱۰۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ㉟

۱۱۔ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑩⑧

۱۲۔ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاۗءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـــًٔـا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ㊹

۱۳۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَۨا ㊱ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ㊲ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ㊳ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَھُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِــيْمًا ㊴ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

پھیریں تو (مسلمانو) تم کہو کہ تم لوگ گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔

-آل عمران ۳: ۶۴-

۹۔ بخل، تکبر و ریا سے بچو

۱۳۔ بے شک اللہ کسی ایسے کو پسند نہیں کرتا جو اترانے والا، شیخی خورا ہے۔ وہ جو خود بخل کرتے اور لوگوں کو بخل کی ہدایت کرتے ہیں اور جو مال اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اس کو چھپاتے ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کیا ہے۔ اور جو اپنے لوگوں کے

دکھلانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو وہ برا ہی ساتھی ہے۔ اور ان کا کیا بگاڑ ہو جاتا اگر وہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لے آتے اور اس مال میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے جو اللہ نے انہیں دیا تھا اور اللہ ان کو جانتا ہے۔ بے شک اللہ ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا۔ اور اگر وہ (عمل) نیکی کا ہوتا ہے تو وہ اس کو دو چند کر دیتا ہے اور اپنے پاس سے بڑا بھاری ثواب دیتا ہے تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور (اے نبی ﷺ!) تجھے ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔ اس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی چاہیں گے کہ کاش ان کے ساتھ زمین ہموار کر دی جائے اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپا ئیں گے۔

-النساء ۴: ۳۶-۴۲-

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ۗ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾

۱۰۔ یہود و نصاریٰ اور دین کی ہنسی اڑانے والوں سے محبت نہ رکھو

۱۴۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ ؕ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾

۱۴۔ مسلمانو! یہود اور نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو کوئی انہیں اپنا دوست بنائے گا تو کچھ شک نہیں کہ وہ ان ہی میں سے ہے۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

-المائدۃ ۵: ۵۱-

۱۵۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾

۱۵۔ مسلمانو! جو تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو عنقریب ہی اللہ ایسے لوگ لا موجود کرے گا جن سے وہ محبت رکھتا ہوگا اور وہ اس سے محبت رکھتے ہوں گے۔ مسلمانوں کے حق میں نرم دل اور کافروں پر سخت، وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ جسے وہ چاہے یہ فضل دے اور اللہ گنجائش والا، جاننے والا ہے۔ تمہارا دوست تو بس اللہ اور اس کا رسول ہے اور وہ ایمان دار ہیں جو نماز پڑھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے اور وہ رکوع کرتے ہیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کو دوست رکھے گا تو کچھ شک نہیں کہ جو اللہ کا گروہ ہے، وہی غالب آئے گا۔ مسلمانو! ان لوگوں کو اپنا دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ٹھٹھا اور کھیل بنا رکھا ہے۔ یہ لوگ ان میں سے ہیں جنہیں تم سے پہلے کتاب (تورات) دی گئی ہے اور کفار کو بھی (اپنا دوست نہ بناؤ) اور اگر تم ایمان دار ہو تو اللہ سے ڈرو۔

-المائدۃ ۵: ۵۴-۵۷-

خلقت وفطرتِ انسانی از روئے قرآن

۱۔ کبھی انسان کوئی چیز قابل تذکرہ نہ تھا

۱۔ بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابلِ تذکرہ نہ تھا۔

-الدھر-۷۶:۱-

۲۔ انسان کی اصل مٹی سے

۲۔ اور بے شک ہم نے انسان کو کھنکھن بولتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا جو سڑی ہوئی کیچڑ سے بنی تھی۔

-الحجر ۱۵:۲۶-

۳۔ جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں ایک آدمی سڑی ہوئی کیچڑ سے خمیر کی ہوئی کھنکھن بولنے والی مٹی سے پیدا کرنے والا ہوں۔

-الحجر ۱۵:۲۸-

۴۔ اور بے شک ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے پیدا کیا۔

-المؤمنون ۲۳:۱۲-

۵۔ وہ (ذات) جس نے ہر چیز کو جو اس نے پیدا کی اچھا بنایا اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی۔

-السجدۃ ۳۲:۷-

۶۔ اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر (اس کے بعد) نطفے سے پھر تمہیں جوڑا جوڑا بنا دیا۔

-فاطر ۳۵:۱۱-

۷۔ بے شک ہم نے انہیں لیس دار مٹی سے پیدا کیا۔

-الصّفّت ۳۷:۱۱-

۸۔ وہ (ذات) وہ ہے جس نے (اول) تمہیں مٹی سے پھر اس کے بعد نطفے (اور) پھر (اس کے بعد) جمے ہوئے خون سے پیدا کیا پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر نکالتا ہے۔

-المؤمن ۴۰:۶۷-

۱۔ هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُن شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝

۲۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝

۳۔ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝

۴۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ۝

۵۔ الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ ۝

۶۔ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا

۷۔ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝

۸۔ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

۹۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝

۱۰۔ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝

۱۱۔ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝

۱۲۔ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝

۹۔ انسان کو ٹھیکرے کی طرح بجنے والی مٹی سے پیدا کیا۔

-الرحمن ۵۵:۱۴-

۳۔ انسان کی پیدائش نطفے سے

۱۰۔ انسان کو نطفے سے پیدا کیا تو (پیدا ہوتے ہی) وہ کھلم کھلا جھگڑنے والا بن گیا۔

-النحل ۱۶:۴-

۱۱۔ پھر ہم نے اسے نطفہ سے بنا کر ایک مضبوط جگہ میں رکھا پھر ہم نے نطفے کو جما ہوا خون بنایا پھر ہم نے جمے ہوئے خون کو گوشت کا لوتھڑا بنایا پھر ہم نے گوشت کے لوتھڑے کو ہڈیاں بنایا پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھایا پھر ہم نے اس کو ایک اور پیدائش میں پیدا کیا۔ سو برکت والا ہے اللہ جو بہتر پیدا کرنے والا ہے۔

-المؤمن ۲۳:۱۳-۱۴-

۱۲۔ پھر اس (آدم) کی نسل کو ذلیل پانی کے خلاصہ (منی) سے پیدا کیا پھر اس کو ٹھیک کیا اور اپنی روح اس میں پھونک دی اور تمہارے کان اور آنکھ اور دل پیدا کئے تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

-السجدۃ ۳۲:۸-۹-

۱۳۔اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر (اس کے بعد) نطفے سے پھر تمہیں جوڑا جوڑا بنایا۔

-فاطر ۳۵:۱۱-

۱۴۔کیا انسان یہ نہیں دیکھتا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا تو وہ فوراً ہی وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔

-یٰسٓ ۳۶:۷۷-

۱۵۔وہ (ذات) وہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر (اس کے بعد) نطفے سے پھر (اس کے بعد) جمے ہوئے خون سے پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر (رحم سے) نکالتا ہے پھر (وہ تمہیں بڑھاتا ہے) تاکہ تم اپنی پوری قوت کو پہنچ جاؤ پھر (تمہیں گھٹاتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔

-المؤمن ۴۰:۶۷-

۱۶۔(وہ جو کہتے ہیں) ہرگز نہیں ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جس کو وہ بھی جانتے ہیں۔

-المعارج ۷۰:۳۹-

۱۷۔کیا وہ منی کا ایک قطرہ نہیں تھا جو ٹپکایا جاتا تھا۔ پھر وہ جما ہوا خون ہو گیا پھر اللہ نے اس کو پیدا کیا پھر ٹھیک بنایا۔

-القیامۃ ۷۵:۳۷-۳۸-

۱۸۔بے شک ہم نے انسان کو (مرد و عورت) کے مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ ہم اسے آزمائیں۔ سو ہم نے اسے سننے والا، دیکھنے والا بنایا۔

-الدھر ۷۶:۲-

۱۹۔کیا ہم نے تمہیں ذلیل پانی سے پیدا نہیں کیا؟ پھر ہم نے اس (ذلیل پانی) کو ایک محفوظ قرار گاہ میں رکھا ایک مقررہ وقت تک پھر ہم نے اندازہ ٹھہرایا۔ سو ہم کیا اچھا اندازہ کرنے والے ہیں۔

-المرسلات ۷۷:۲۰-۲۳-

۱۳۔وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا

۱۴۔اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ

۱۵۔هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا

۱۶۔كَلَّا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ

۱۷۔اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى

۱۸۔اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا

۱۹۔اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ

۲۰۔مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ مِنْ نُّطْفَةٍ

۲۱۔فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ

۲۲۔وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

۲۳۔هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ

۲۰۔اس کو کس چیز سے پیدا کیا، محض نطفے سے۔

-عبس ۸۰-۱۸-۱۹-

۲۱۔انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ کودنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے جو کمر اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

-الطارق ۸۶:۵-۷-

۴۔ انسان کی پیدائش ماں کے پیٹ میں

۲۲۔اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا اس وقت تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل دیے تاکہ تم شکر گزار بنو۔

-النحل ۱۶:۷۸-

۲۳۔وہ تم کو خوب جانتا ہے جب تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی

ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنی پاکیزگی نہ جتایا کرو، پرہیزگاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔

-النجم ۵۳:۳۲-

۵۔ انسان کی پیدائش تین اندھیروں میں

۲۴۔لوگو اس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا۔ پھر اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور تمہارے لیے مویشیوں کے آٹھ جوڑے اتارے۔ وہ تمھیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں تین قسم کی تاریکیوں میں ایک پیدائش سے دوسری پیدائش میں تبدیل کر کے پیدا کرتا رہتا ہے۔

-الزمر ۳۹:۶-

۶۔ انسان کی ساخت سب سے خوب صورت

۲۵۔بے شک ہم نے انسان کو زیبا ترین ساخت میں پیدا کیا پھر اسے نیچوں کے بھی نیچے پہنچا دیا۔ لیکن جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

-التین ۹۵:۴-۶-

۷۔ انسان خون کی پھٹکی سے پیدا ہوا

۲۶۔اس نے آدمی کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔

-العلق-۹۶:۲-

۲۷۔پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا۔ پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست) چڑھایا۔ پھر اُس کو نئی صورت میں بنا دیا۔ تو اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا بڑا بابرکت ہے۔

-المؤمنون ۲۳:۱۴-

۲۸۔وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر، پھر لوتھڑا بنا کر، پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے

أُمَّهٰتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوٓا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾

۲۴۔خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ الْأَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ أَزْوٰجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۚ

۲۵۔لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسٰنَ فِيٓ أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ﴿٤﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ أَسْفَلَ سٰفِلِينَ ﴿٥﴾ إِلَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٦﴾

۲۶۔خَلَقَ الْإِنسٰنَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾

۲۷۔ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخٰلِقِينَ ﴿١٤﴾

۲۸۔هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوٓا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفّٰى مِن قَبْلُ ۖ وَلِتَبْلُغُوٓا أَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

۲۹۔أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿٣٨﴾

۳۰۔لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسٰنَ فِي كَبَدٍ ﴿٤﴾

۳۱۔وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوٓا إِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّآ

(ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو۔

-المؤمن-۴۰:۶۷-

۲۹۔کیا اُن میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا؟

-المعارج ۷۰:۳۸-

۸۔ انسان مشقت جھیلنے کے لیے پیدا ہوا ہے

۳۰۔بے شک ہم نے انسان کو تکلیف میں پیدا کیا ہے۔

-البلد-۹۰:۴-

۹۔ انسان کو اللہ نے نیکی و بدی کی تمیز دی ہے

۳۱۔اور لوگوں کو جب ان کے پاس ہدایت آ چکی کوئی چیز اس بات سے کہ وہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے معافی مانگیں، روکنے والی

نہیں ہے۔مگر (وہ) یہ (چاہتے ہیں) کہ ان پر بھی پہلوں کا دستور جاری ہو یا ان کے روبرو عذاب آ موجود ہو۔

-الکہف ۱۸: ۵۵-

اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝

۳۲- بے شک ہم نے اسے (نیکی و بدی کا) رستہ دکھلا دیا۔اب وہ یا تو شکر گزار ہے اور یا ناشکرا۔

-الدھر ۷۶: ۳-

۳۲- اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝

۳۳- اور ہم نے اس کو (نیکی اور بدی کی) دونوں راہیں دکھلا دیں۔

-البلد ۹۰: ۱۰-

۳۳- وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝

۳۴- سو اللہ نے اس کی بدی اور اس کی پرہیز گاری اس کے دل میں ڈال دی۔

-الشمس ۹۱: ۸-

۳۴- فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝

۱۰- ہر قوم اپنے ہی اعمال کو اچھا جانتی ہے

۳۵- اسی طرح ہم نے ہر امت کو ان کے عمل (ان کی نظر میں) اچھے کر دکھلائے ہیں۔پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔سو وہ انہیں جتا دے گا، جو وہ کرتے تھے۔

-الانعام ۶: ۱۰۸-

۳۵- كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۶- پھر انہوں نے اپنے درمیان اپنے دین کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔ہر فرقہ اسی (دین سے) خوش ہے جو ان کے پاس ہے۔تو (اے نبی ﷺ) تو انہیں ایک مدت تک ان کی غفلت میں پڑا رہنے دے۔

-المؤمنون ۲۳: ۵۳-۵۴-

۳۶- فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

۱۱- انسان کی ہٹ دھرمی اور ناشکری

۳۷- اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں اپنی کروٹ پر (لیٹا) اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حالت میں) پکارتا ہے۔پھر جب ہم اس کی تکلیف اس سے دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے ہمیں کبھی کسی تکلیف کے وقت، جو اسے پہنچی تھی بلایا ہی نہیں تھا۔اسی طرح حد سے باہر نکل جانے والوں کو ان کے اعمال جو وہ کرتے ہیں اچھے دکھلائے گئے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۱۲-

۳۷- وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۸- اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد ہم رحمت کا ذائقہ چکھا دیتے ہیں تو بس ہماری آیتوں کی مخالفت میں کارسازیاں کرنے لگتے ہیں۔تو ان سے کہہ دے کہ اللہ کی کارسازی زیادہ چلتی ہوئی ہے۔ہمارے فرشتے تمہاری سب کارسازیاں لکھتے جاتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۲۱-

۳۸- وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝

۳۹- اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کی لذت چکھائیں پھر اس کو اس سے چھین لیں تو وہ ناامید ہو جانے والا ناشکر ہے۔اور اگر اس کو کوئی

۳۹- وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَــــُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَاۗءَ بَعْدَ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا

الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑪

۴۰۔ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾

۴۱۔ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ⑪

۴۲۔ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾

۴۳۔ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ﴿۸۳﴾

۴۴۔ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾

۴۵۔ لَا يَسْئَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ

تکلیف پہنچے اور اس کے بعد ہم اس کو آرام کی لذت چکھائیں تو کہنے لگتا ہے کہ اب مجھ پر سے سب سختیاں دور ہو گئیں کیونکہ وہ بہت ہی جلد خوش ہو جانے والا اور شیخی خورہ ہے۔ مگر جو لوگ نیک عمل کرتے ہیں وہ ایسے نہیں۔ ان کے لیے ہی بخشش اور بڑا اجر ہے۔

-ھود ۱۱:۹-۱۱-

۴۰۔اور جو کچھ تم نے مانگا، تم کو دیا اور اگر خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو ان کو پورا پورا گن نہ سکو۔ کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا ہی بے انصاف اور بڑا ہی ناشکرا ہے۔

-ابراھیم ۱۴:۳۴-

۴۱۔اور آدمی جس طرح (اپنے حق میں) بہتری کی دعا مانگتا ہے، اسی طرح برائی کی بھی دعا مانگنے لگتا ہے اور انسان بڑا جلد باز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۱-

۴۲۔اور جب سمندر میں تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو جن کو تم پکارا کرتے تھے سب بھولے بسرے ہو جاتے ہیں مگر وہی ایک یاد رہتا ہے۔ پھر جب وہ تم کو خشکی پر نکال لاتا ہے تو تم اس سے پھر بیٹھتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۷-

۴۳۔اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ (ہماری طرف سے) مونہہ پھیر لیتا ہے اور اپنا پہلو ہٹا لیتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۸۳-

۴۴۔پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اسے (اس تکلیف کو ہٹا کر) کوئی نعمت دیتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے میرے علم کے سبب سے ملی ہے۔ (کوئی نہیں) بلکہ وہ تو آزمائش ہے لیکن ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے۔

-الزمر ۳۹:۴۹-

۴۵۔بھلائی مانگنے سے انسان تھکتا نہیں اور جب اسے تکلیف پہنچے تو بہت نا امید ہو جاتا ہے اور اگر ہم اسے اس تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہے اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں تو وہ ضرور یہی کہے کہ یہ (نعمت) تو میرے ہی لیے ہے اور مجھے یقین نہیں کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا ہی گیا تو کچھ شک نہیں کہ اس کے ہاں بھی بھلائی ہی بھلائی ہے۔ سو ہم کافروں کو ضرور ان کے اعمال سے انہیں سخت عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ ہماری طرف سے اپنا مونہہ پھیر لیتا ہے اور پہلو

بدل لیتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۹-۵۱-

۴۶-اور جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر انہیں ان اعمال کی شامت سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی مصیبت آ پکڑے تو (اس وقت) انسان بے شک ناشکرا ہے۔

-الشوریٰ-۴۲: ۴۸-

۴۷-اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کا جز ٹھہرایا۔ بے شک انسان کھلا ناشکرا ہے۔

-الزخرف ۴۳: ۱۵-

۴۸-بے شک انسان بے صبر پیدا کیا گیا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا جاتا ہے اور جب اس کے ہاتھ لگ جاتا ہے تو کنجوس بن جاتا ہے۔

-المعارج ۷۰: ۱۹-۲۱-

۴۹-انسان غارت ہو وہ کیسا بڑا ناشکرا ہے! اسے کس چیز سے پیدا کیا ہے (محض) نطفے سے۔ اللہ نے اسے پیدا کیا پھر اس کا اندازہ ٹھہرایا پھر اس کے لیے (نیکی و بدی کی) راہ آسان کر دی۔ پھر اسے موت دی پھر اسے قبر دی پھر جب وہ چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا۔ واقعی بات تو یہ ہے کہ جو کچھ اللہ نے اس کو حکم دیا وہ اس کو بجا نہ لایا۔

-عبس ۸۰: ۱۷-۲۳-

۵۰-لیکن انسان کو جب اس کا پروردگار آزمائش میں ڈالتا ہے اور وہ اس کا اکرام کرتا ہے اور اس کو نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے میری عزت کی۔ لیکن

دُعَآءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾

۴۶-وَإِنَّآ إِذَآ أَذَقْنَا ٱلْإِنسَٰنَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ ٱلْإِنسَٰنَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾

۴۷-وَجَعَلُوا۟ لَهُۥ مِنْ عِبَادِهِۦ جُزْءًا ۚ إِنَّ ٱلْإِنسَٰنَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾

۴۸-إِنَّ ٱلْإِنسَٰنَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿١٩﴾ إِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ جَزُوعًا ﴿٢٠﴾ وَإِذَا مَسَّهُ ٱلْخَيْرُ مَنُوعًا ﴿٢١﴾

۴۹-قُتِلَ ٱلْإِنسَٰنُ مَآ أَكْفَرَهُۥ ﴿١٧﴾ مِنْ أَىِّ شَىْءٍ خَلَقَهُۥ ﴿١٨﴾ مِن نُّطْفَةٍ خَلَقَهُۥ فَقَدَّرَهُۥ ﴿١٩﴾ ثُمَّ ٱلسَّبِيلَ يَسَّرَهُۥ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ أَمَاتَهُۥ فَأَقْبَرَهُۥ ﴿٢١﴾ ثُمَّ إِذَا شَآءَ أَنشَرَهُۥ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ أَمَرَهُۥ ﴿٢٣﴾

۵۰-فَأَمَّا ٱلْإِنسَٰنُ إِذَا مَا ٱبْتَلَىٰهُ رَبُّهُۥ فَأَكْرَمَهُۥ وَنَعَّمَهُۥ فَيَقُولُ رَبِّىٓ أَكْرَمَنِ ﴿١٥﴾ وَأَمَّآ إِذَا مَا ٱبْتَلَىٰهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُۥ فَيَقُولُ رَبِّىٓ أَهَٰنَنِ ﴿١٦﴾ كَلَّا ۖ بَل لَّا تُكْرِمُونَ ٱلْيَتِيمَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَحَٰٓضُّونَ عَلَىٰ طَعَامِ ٱلْمِسْكِينِ ﴿١٨﴾ وَتَأْكُلُونَ ٱلتُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ﴿١٩﴾ وَتُحِبُّونَ ٱلْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾

۵۱-لَآ أُقْسِمُ بِهَٰذَا ٱلْبَلَدِ ﴿١﴾ وَأَنتَ حِلٌّۢ بِهَٰذَا ٱلْبَلَدِ ﴿٢﴾ وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا ٱلْإِنسَٰنَ فِى كَبَدٍ ﴿٤﴾ أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ

جب اس کا پروردگار اسے آزماتا ہے اور اس پر اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔ (ایسا) ہرگز نہیں ہے بلکہ (بات یہ ہے کہ) تم یتیم کی عزت نہیں کرتے اور محتاج کے کھانا کھلانے پر ایک دوسرے کو رغبت نہیں دلاتے اور تم مردوں کا مال ڈھوک کر کھاتے ہوا اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹: ۱۵-۲۰-

۵۱-میں اس شہر (مکے) کی قسم کھاتا ہوں اور (اے نبی ﷺ!) اس کی قسم (اس لیے کہ) تو اس شہر میں رہتا ہے اور باپ (آدم علیہ السلام) اور اس کی اولاد کی قسم کھاتا ہوں۔ بے شک ہم نے انسان کو مصیبت میں پیدا کیا ہے وہ یہ خیال کرتا ہے کہ کوئی اس پر قدرت نہیں رکھتا۔ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں

بال خرچ کر ڈالا۔ کیا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ اس کو (بے جا کام کرتے ہوئے) کسی نے نہیں دیکھا؟ کیا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں؟ ایک زبان اور دو لب نہیں دیے اور ہم نے اس کی (نیکی اور بدی کی) دونوں راہیں دکھلا دیں۔ سو وہ (پھر بھی) گھاٹی میں سے ہو کر نہ نکلا اور تو کیا سمجھا گھاٹی کیا ہے۔ گردن کا (غلامی یا قید سے) آزاد کرنا ہے یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ہے رشتہ دار یتیم کو یا مٹی میں ملے ہوئے محتاج کو۔

-البلد ۹۰: ۱-۱۶-

۵۲۔ بے شک انسان اپنے پروردگار کا ناشکرا ہے۔ بے شک وہ خود اس بات پر گواہ ہے۔

-العٰدیٰت ۱۰۰: ۶-۷-

۵۳۔ انسان جلدی کا (پتلا) بنایا گیا ہے ہم عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھائے دیتے ہیں تو تم جلدی نہ کرو۔

-الانبیاء ۲۱: ۳۷-

۵۴۔ بے شک انسان بڑا ناشکر ہے۔

-الحج ۲۲: ۶۶-

۵۵۔ اور شیطان (وقت پڑنے پر) انسان کو چھوڑ کر الگ ہو جاتا ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۲۹-

۵۶۔ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اسی کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ پھر اپنے پروردگار کا شریک ٹھیرانے

أَحَدٌ ۝ يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝ أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۝ أَلَمْ نَجْعَل لَّهُ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۝ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝

۵۲۔ إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۝ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝

۵۳۔ خُلِقَ الْإِنسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۚ سَأُرِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ۝

۵۴۔ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ۝

۵۵۔ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ۝

۵۶۔ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝

۵۷۔ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَن يَحْمِلْنَهَا وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنسَانُ ۖ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝ لِّيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبَ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

۵۸۔ وَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً

لگتے ہیں۔

-الروم ۳۰: ۳۳-

۵۷۔ ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھالیا۔ بے شک وہ (اپنے حق میں) بڑا ہی ظالم، بڑا ہی نادان تھا۔ کہ اللہ منافقین ومنافقات اور مشرکین ومشرکات کو سزا دے اور مومنین اور مومنات پر مہر کرے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۷۲-۷۳-

۵۸۔ اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اس کو پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اپنی طرف سے اس کو کوئی نعمت عطا فرما دیتا ہے تو جس کے لیے اس نے پہلے اللہ کو پکارا تھا اس کو

بھول جاتا اور اللہ کے شریک ٹھیرانے لگتا ہے تاکہ (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے گمراہ کرے۔ تو کہہ دے کہ چند روز تو اپنے کفر میں عیش کر لے، آخر تو دوزخیوں میں ہی ہوگا۔

-الزمر ۳۹: ۸-

۱۲۔ انسان کمزور پیدا ہوا ہے

۵۹۔ اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

-النساء ۴: ۲۸-

۱۳۔ انسان بے صبر پیدا ہوا

۶۰۔ بے شک انسان بے صبر پیدا کیا گیا۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا جاتا ہے۔

-المعارج ۷۰: ۱۹-۲۰-

۱۴۔ انسان جلد باز ہے

۶۱۔ اور انسان جلد باز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۱-

۶۲۔ اور انسان جلد باز پیدا کیا گیا ہے۔

انبیاء ۲۱: ۳۷-

۱۵۔ انسان جھگڑالو ہے

۶۳۔ اور انسان بڑا جھگڑالو ہے۔

-الکہف ۱۸: ۵۴-

۶۴۔ کیا انسان یہ نہیں دیکھتا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا۔ تو وہ فوراً ہی کھلا جھگڑالو بن گیا۔

-النحل ۱۶: ۴ و یٰسٓ ۳۶: ۷۷-

۱۶۔ مصیبت کے وقت انسان ناامید ہو جاتا ہے

۶۵۔ اور جب ہم آدمیوں کو رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں اور اگر انہیں ان کے اعمال کے بدلے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں

مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوٓا إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن سَبِيلِهِۦ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَـٰبِ ٱلنَّارِ ﴿٨﴾

۵۹۔ وَخُلِقَ ٱلْإِنسَـٰنُ ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾

۶۰۔ إِنَّ ٱلْإِنسَـٰنَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿١٩﴾ إِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ جَزُوعًا ﴿٢٠﴾

۶۱۔ وَكَانَ ٱلْإِنسَـٰنُ عَجُولًا ﴿١١﴾

۶۲۔ خُلِقَ ٱلْإِنسَـٰنُ مِنْ عَجَلٍ ۚ

۶۳۔ وَكَانَ ٱلْإِنسَـٰنُ أَكْثَرَ شَىْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

۶۴۔ خَلَقَ ٱلْإِنسَـٰنَ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤﴾

۶۵۔ وَإِذَآ أَذَقْنَا ٱلنَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾

۶۶۔ لَّا يَسْـَٔمُ ٱلْإِنسَـٰنُ مِن دُعَآءِ ٱلْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ ٱلشَّرُّ فَيَـُٔوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾

۶۷۔ قُل لَّوْ أَنتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّىٓ إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ ٱلْإِنفَاقِ ۚ وَكَانَ ٱلْإِنسَـٰنُ قَتُورًا ﴿١٠٠﴾

۶۸۔ وَتُحِبُّونَ ٱلْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿٢٠﴾

۶۹۔ وَإِنَّهُۥ لِحُبِّ ٱلْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿٨﴾

کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی دم وہ مایوس ہو جاتے ہیں۔

-الروم ۳۰: ۳۶-

۶۶۔ انسان نیکی مانگنے سے نہیں تھکتا اور اگر تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ناامید، بے آس ہو جاتا ہے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۹-

۱۷۔ انسان کی محبت مال سے

۶۷۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے اختیار میں ہوتے تو خرچ ہو جانے کے ڈر سے تم ان کو بند کر رکھتے۔ انسان بڑا ہی تنگ دل ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۰-

۶۸۔ اور تم مال سے سخت محبت رکھتے ہو۔

-الفجر ۸۹: ۲۰-

۶۹۔ اور بے شک وہ مال کی محبت میں سخت (پھنسا ہوا) ہے۔

-العادیات ۱۰۰: ۸-

۱۸۔ انسان مال دار ہو کر سرکشی کرتا ہے

۷۔ ہرگز یوں نہیں ہے۔ بے شک انسان سرکش ہو جاتا ہے جبکہ وہ اپنے آپ کو مال دار دیکھتا ہے۔

۔العلق۔۹۶: ۶۔۷۔

۱۹۔ ایمان نہیں تو انسان گھاٹے میں ہے

۱۔ قسم ہے عصر کی! بے شک انسان گھاٹے میں ہے مگر وہ لوگ (نہیں) جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے رہے۔

۔العصر ۱۰۳: ۱۔۳۔

قرآن کے متعلق کافروں کے اقوال

۱۔ کافر کہتے ہیں کہ قرآن کو خود اس شخص نے دوسروں کی مدد سے بنالیا ہے

۱۔ جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ (قرآن) تو کچھ نہیں نرا بہتان ہے جو اس نے باندھ لیا ہے اور اس (کے بنانے) پر دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔ سو بے شک وہ ظلم اور جھوٹی بات لائے ہیں۔

۔الفرقان ۲۵: ۴۔

۲۔ اور انہوں نے کہا کہ یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں جو اس نے لکھ لی ہیں۔ سو وہی اس پر صبح اور شام پڑھی جاتی ہیں۔

۔الفرقان ۲۵: ۵۔

۳۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ (کوئی نہیں) بلکہ وہ تو میرے پروردگار کی طرف سے حق ہے تاکہ تو ان لوگوں کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے

۷۔ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰىٓ ۙ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۙ

۱۔ وَالْعَصْرِ ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ڏ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

۱۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ۨ افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَاۗءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝

۲۔ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

۳۔ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

۴۔ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ۝

۵۔ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

والا نہیں آیا۔ شاید وہ ہدایت پر آجائیں۔

۔السجدۃ ۳۲: ۳۔

۴۔ اور جب ان پر ہماری صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ تو صرف ایک آدمی ہے جو یہ چاہتا ہے کہ تمہیں ان معبودوں سے روک دے، جنہیں تمہارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں کہ یہ (قرآن) تو ایک گھڑے ہوئے بہتان کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے حق کی نسبت، جب وہ ان کے پاس آیا کہا کہ یہ تو کھلے جادو کے سوا اور کچھ بھی نہیں۔ اور حال یہ ہے کہ ہم نے انہیں کوئی ایسی کتابیں نہیں دیں جنہیں وہ پڑھتے ہوں اور ہم نے ان کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا۔

۔سبا ۳۴: ۴۳۔۴۴۔

۵۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود بنالیا ہے؟ (کوئی نہیں) بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

۔الطور۔۵۲: ۳۳۔

۶۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود بنالیا ہے؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر میں نے اسے خود بنالیا ہے تو میرا گناہ مجھ پر ہے اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے میں بری ہوں۔

۔ھود ۱۱:۳۵۔

۷۔ یہ (قرآن) تو کچھ بھی نہیں محض آدمی کا قول ہے۔

۔المدثر ۷۴:۲۵۔

۲۔ قرآن کو کافر جادو کہتے

۸۔ اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے حق کی نسبت جب وہ ان کے پاس آیا کہا، کہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے۔ اور بس۔

۔سبا ۳۴:۴۳۔

۹۔ (اے نبی ﷺ!) مجھے اور اسے چھوڑ، جس کو اکیلا پیدا کیا اور اس کو دور دراز تک پھیلا ہوا مال دیا۔ اور بیٹے ہر وقت موجود رہنے والے اور میں نے اس کا بڑا پھیلاؤ پھیلایا۔ پھر وہ یہ طمع رکھتا ہے کہ میں اسے اور زیادہ دوں۔ ہرگز نہیں۔ وہ ہماری آیتوں سے عناد رکھتا تھا۔ عنقریب میں اس کو چڑھائی پر چڑھاؤں گا۔ اس نے فکر کیا اور اندازہ لگایا سو وہ قتل کیا جائے اس نے کیسا (غلط) اندازہ لگایا۔ پھر وہ قتل کیا جائے اس نے کیسا (غلط) اندازہ لگایا۔ پھر اس نے دیکھا پھر تیوری چڑھائی اور ترش رو ہوا۔ پھر پیٹھ پھیری اور گھمنڈ کیا۔ پھر کہا یہ تو کچھ بھی نہیں، محض ایک جادو ہے جو قدیم سے چلا آتا ہے۔ یہ تو کچھ بھی نہیں آدمی کا قول ہے۔ میں اسے دوزخ میں داخل کروں گا۔

۔المدثر ۷۴:۱۱۔۲۶۔

۶۔ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝

۷۔ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝

۸۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۹۔ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ۝ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۝

۱۰۔ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۝

۱۱۔ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ۝ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ۝ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ۝

۳۔ جب قرآن پڑھا جاتا تو کافر سجدہ نہ کرتے

۱۰۔ اور جب ان پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ (اس کو سن کر) سجدہ نہیں کرتے۔

۔الانشقاق ۸۴:۲۱۔

۱۱۔ اسی طرح ہم نے (انکار و تکذیب کو) گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا ہے وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ وہ ان پر اچانک آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔ اس وقت وہ کہیں کہ بھلا ہمیں مہلت بھی دی جاسکتی ہے۔ تو کیا وہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ سو کیا تو نے غور کیا کہ اگر ہم چند سال اور فائدہ پہنچائیں (اور) پھر ان پر وہ (عذاب) آجائے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو جو فائدہ انہیں پہنچایا جاتا تھا وہ ان کے کیا کام آئے گا۔

۔الشعراء ۲۶:۲۰۰۔۲۰۷۔

۵۔ قرآن کو کافروں نے جھٹلایا

۱۲۔اور (اے نبی ﷺ!) اس کو تیری قوم نے جھٹلایا۔ حال آنکہ وہ حق ہے (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ تم پر کچھ داروغہ تو ہوں نہیں۔ ہر خبر کا ایک مقرر وقت ہے اور عنقریب ہی تم معلوم کرلو گے۔

۔الانعام ۶: ۶۶۔۶۷۔

۶۔ قرآن کو کافروں نے چھوڑ دیا

۱۳۔اور رسول نے (بطورِ شکایت) کہا کہ اے میرے پروردگار! بے شک میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ دیا۔

۔الفرقان ۲۵: ۳۰۔

۷۔ قرآن سے اعراض کرنے والوں کی گمراہی اور ظلم

۱۴۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی گئی تو اس نے ان کی طرف سے مونہہ پھیر لیا اور اس کو بھول گیا جو اس کے ہاتھوں نے زاد (آخرت بنا کر) آگے بھیجا ہے؟ بے شک ہم نے ان کے دلوں پر اس بات کی طرف سے پردے ڈال دیے کہ وہ اسے سمجھیں نہیں اور ان کے کانوں میں گرانی ڈال دی ہے اور اگر تو انہیں ہدایت کی طرف بلائے تو اس وقت وہ کبھی بھی راہِ ہدایت پر نہ آئیں۔

۔الکہف ۱۸: ۵۷۔

۱۵۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اپنے پروردگار کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کیا گیا پھر اس نے ان سے مونہہ پھیر لیا۔ بے شک ہم گنہگاروں سے بدلہ لینے والے ہیں۔

۔السجدۃ ۳۲: ۲۲۔

۱۶۔اسی طرح وہ لوگ (دینِ حق سے) پھیرے جاتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۳۔

۱۲۔وَ كَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ؗ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

۱۳۔وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝

۱۴۔وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝

۱۵۔وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝

۱۶۔كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝

۱۷۔وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝

۱۸۔مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ

۸۔ قرآن سے اعراض کرنے والے قیامت کو اندھے اٹھیں گے

۱۷۔اور جس نے میری یاد سے روگردانی کی بے شک اس کے لیے تنگ گزران ہے اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے پروردگار! تو نے مجھے اندھا (کرکے) کیوں اٹھایا، میں بینا تھا۔ اللہ کہے گا اسی طرح تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے انہیں بھلا دیا اور اسی طرح آج تجھے بھلایا جاتا ہے۔ اور اسی طرح کی سزا ہم اس شخص کو دیتے ہیں جو حد سے باہر نکل گیا اور ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لایا اور بے شک عذابِ آخرت زیادہ سخت اور (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۲۴۔۱۲۷

۹۔ قرآن سے اعراض کرنے والے قیامت کو گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے

۱۸۔اور جو اس سے روگردانی کرے گا، بے شک وہ قیامت کے

دن (گناہوں کا) بوجھ اٹھائے گا۔ وہ ہمیشہ اسی (گناہ) میں رہیں گے اور وہ قیامت کے دن ان کے لیے بڑا بوجھ ہے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۰۰-۱۰۱-

۱۹۔اور جب ان سے کہا گیا کہ تمہارے پروردگار نے کیا (حکم) نازل کیا تو کہا کہ اگلوں کی کہانیاں۔ تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے (گناہوں کے) پورے بوجھ اٹھائیں اور ان کے بوجھ بھی جنہیں وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے ہیں۔سن لو کہ بڑا بوجھ ہے جو وہ اٹھاتے ہیں۔

-النحل ۱۶: ۲۴-۲۵-

۲۰۔اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو انہیں عذاب پکڑے گا اس لیے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔

-الانعام ۶: ۴۹-

۱۰۔ قرآن کا انکار بدکار ہی کرتے ہیں

۲۱۔اور اس کا انکار صرف بدکار ہی کرتے ہیں۔

-البقرۃ ۲-۹۹-

۱۱۔ قرآن نہ ماننے والوں کے لیے عذابِ نار

۲۲۔تو کیا جو شخص اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پر ہے اور اس کی طرف سے ایک گواہ اس کے پیچھے لگا ہوا ہے اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو (لوگوں کے لیے) امام اور رحمت ہے (منکر کی برابر ہو جائے گا)۔یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جماعتوں میں سے جو اس کا انکار کرے گا وعدہ کے مطابق اس کا ٹھکانا آگ ہے۔تو (اے نبی ﷺ!) تو اس کی طرف سے شک میں نہ ہو۔ بے شک وہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر آدمی ایمان نہیں لاتے۔

-ھود ۱۱: ۱۷-

وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾

۱۹۔وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَّاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿۲۵﴾

۲۰۔وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿۴۹﴾

۲۱۔وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفٰسِقُونَ ﴿۹۹﴾

۲۲۔أَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتٰبُ مُوسٰى إِمَامًا وَّرَحْمَةً أُولٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۷﴾

۲۳۔وَكَذٰلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾

۲۴۔وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِينَ أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ﴿۵۱﴾

۲۵۔وَالَّذِينَ سَعَوْ فِي اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِينَ أُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ أَلِيمٌ ﴿۵﴾

۲۶۔وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِينَ أُولٰئِكَ فِي الْعَذَابِ

۲۳۔اور اسی طرح کی سزا ہم اس شخص کو دیتے ہیں جو حد سے باہر نکل گیا اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لایا اور بے شک آخرت کا عذاب بڑا سخت اور (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۲۷-

۲۴۔اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ہرانے کی کوشش کی، وہی دوزخی ہیں۔

-الحج ۲۲: ۵۱-

۲۵۔اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ہرانے کی کوشش کی انہیں کے لیے سخت قسم کا دردناک عذاب ہے۔

-سبا ۳۴: ۵-

۲۶۔اور جو ہماری آیتوں کے ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہی عذاب

میں حاضر کیے جائیں گے۔

-سبا۳۴: ۳۸-

۲۷۔ بلکہ ان کے دل اس کی طرف سے غفلت میں ہیں اور ان کے لیے اس کے علاوہ عمل ہیں، جو وہ کر رہے ہیں یہاں تک کہ جب ہم نے ان کے خوش حال لوگوں کو عذاب میں دھر پکڑا، تو اسی دم وہ چلا اٹھے۔ آج تم نہ چلاؤ۔ بے شک تم (ہمارے مقابلے میں کسی طرف سے بھی) مدد نہیں کیے جاؤ گے۔ میری آیتیں تم پر پڑھی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں پر (کفر کی طرف) الٹ جاتے تھے، گھمنڈ کرتے ہوئے اس کو افسانہ بناتے ہوئے (اور) فضول بکواس کرتے ہوئے۔

-المومنون۲۳: ۶۳-۶۷-

۲۸۔ اور اس (نصیحت) سے وہ بدبخت دور رہے گا جو بڑی آگ میں داخل ہوگا۔ پھر نہ اس میں مرے گا اور نہ زندہ ہی رہے گا۔

-الاعلیٰ۸۷: ۱۱-۱۳

۱۲۔ قرآن سے انحراف کرنے سے زندگی میں اور مرنے کے بعد دہرا عذاب

۲۹۔ (اگر تو قرآن سے اعراض کرتا تو) اس وقت ہم تجھے زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی ضرور دہری دہری مار کا مزہ چکھاتے پھر تو ہمارے مقابلے میں کوئی اپنا مددگار بھی نہ پاتا۔

-بنی اسرائیل۱۷: ۷۵-

۱۳۔ قرآن سے ظالموں کو نقصان ہی پہنچتا ہے

۳۰۔ اور (قرآن) ظالموں کے لیے گھاٹا ہی بڑھاتا ہے۔

-بنی اسرائیل۱۷: ۸۲-

مُحْضَرُوْنَ ۝

۲۷۔ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ۝ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۝

۲۸۔ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝

۲۹۔ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ۝

۳۰۔ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

۳۱۔ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا

۳۲۔ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

۳۳۔ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ۝ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ۝

۱۴۔ قرآن کافروں کا کفر اور بڑھاتا ہے

۳۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک جو تیرے پروردگار کی طرف سے تجھ پر اترا ہے، ان میں بہتوں کی سرکشی اور کفر کو بڑھاتا ہے۔

-المائدۃ۵: ۶۴، ۶۸-

۱۵۔ قرآن کافروں کے لیے موجبِ حسرت ہے

۳۲۔ اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ تم میں بعض جھٹلانے والے ہیں اور بے شک وہ کافروں کے لیے موجبِ حسرت ہے۔

-الحاقۃ۶۹: ۴۹-۵۰-

۱۶۔ اگر قرآن عجمی زبان میں نازل ہوتا منکر تب بھی نہ مانتے

۳۳۔ اور (اے نبی ﷺ) اگر ہم اس (قرآن) کو کسی عجمی پر اتارتے پھر وہ اس کو ان پر پڑھتا تو (بھی) وہ اس پر ایمان نہ لاتے۔

-الشعراء۲۶: ۱۹۸-۱۹۹-

۴۴۔اور اگر ہم اس کو عجمی قرآن بنا دیتے تو وہ ضرور یہی کہتے کہ اس کی آیتیں کھولی نہیں گئیں۔ بھلا (قرآن) عجمی اور (قوم) عربی! (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ وہ تو ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے ہیں ہدایت اور شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی ہے اور وہ ان پر اندھا ہے۔ یہی لوگ ہیں جو دور کے فاصلے سے پکارے جاتے ہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۴۔

آدابِ تلاوتِ قرآن

۱۔ قرآن پڑھنا شروع کرو تو پہلے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو

۱۔پس جب تو قرآن پڑھنا شروع کرے تو (پہلے) شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کر۔

۔النحل ۱٦: ۹۸۔

۲۔ قرآن اللہ کا نام لے کر پڑھنا چاہیے

۲۔(اے نبی ﷺ) اپنے پروردگار کا نام لے کر جس نے پیدا کیا (یہ قرآن) پڑھ۔

۔العلق ۹٦: ۱۔

۳۔ قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے

۳۔اور قرآن کو ہم نے پارہ پارہ کر کے اتارا تاکہ تو اس کو لوگوں پر وقفہ دے دے کر پڑھے اور ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر اتارا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰٦۔

۴۔یا اس پر زیادہ کر اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ۔

۔المزمل ۷۳: ۴۔

۴۴۔وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾

۱۔فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾

۲۔اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿۱﴾

۳۔وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰٦﴾

۴۔اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿۴﴾

۵۔فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾

٦۔وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

۷۔وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْۤ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ

۵۔پس بلند مرتبہ ہے بادشاہِ برحق اور (اے نبی ﷺ) قرآن (کے یاد کرنے) میں اس سے پہلے ہی کہ تیری طرف اس کی وحی ختم کی جائے جلدی نہ کر اور کہہ کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم دے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۴۔

۴۔ جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو خاموش ہو کر سنو

٦۔اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

۔الاعراف ۷: ۲۰۴۔

۵۔ جہاں قرآن کی توہین ہو وہاں نہ بیٹھو

۷۔اور (اے نبی ﷺ!) جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں فضول بکواس کرتے ہیں تو ان سے کنارہ کشی کر یہاں تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں بکواس کرنے لگیں۔ اور یہ

بات شیطان تجھے بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ان ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔

-الانعام ۶:۶۸-

۶۔ قرآن کے اتباع کا حکم

۸۔(اے نبی ﷺ!) جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی جانب سے وحی کیا گیا ہے اس پر چل۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں کی طرف سے منہ پھیر لے۔

-الانعام ۶:۱۰۶-

۹۔(اے نبی ﷺ) یہ ایک کتاب ہے جو تیری طرف اتاری گئی ہے تو اس سے تیرے دل میں کسی قسم کی تنگی پیدا نہ ہو۔ تاکہ تو اس کے ذریعہ سے (لوگوں کو) ڈرائے اور ایمان داروں کے لیے بشارت ہو۔ اس پر چلو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے اور اس کے سوا کارسازوں کی پیروی نہ کرو۔ تم بہت تھوڑی نصیحت پکڑتے ہو۔

-الاعراف ۷:۱-۳-

۱۰۔(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ میں تو بس اسی پر چلتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میری طرف وحی کی جاتی ہے۔

-الاعراف ۷:۲۰۳-

۱۱۔اور (اے نبی ﷺ!) جو وحی تیری طرف کی جاتی ہے اس پر چل اور اللہ کے فیصلہ کرنے تک صبر کر اور وہ سب حاکموں سے بہتر ہے۔

-یونس ۱۰:۱۰۹-

۱۲۔اور (اے نبی ﷺ!) جو وحی تیرے پروردگار کی طرف سے کی جاتی ہے اسی پر چل۔ اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۲-

۱۳۔اور (لوگو!) اس اچھی بات پر چلو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری طرف نازل کی گئی ہے،

الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۶۸﴾

۸۔ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿۱۰۶﴾

۹۔ الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ کِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْکَ فَلَا یَکُنْ فِیْ صَدْرِکَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِکْرٰی لِلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَکَّرُوْنَ ﴿۳﴾

۱۰۔ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ مِنْ رَّبِّیْ ۚ

۱۱۔ وَاتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤی اِلَیْکَ وَاصْبِرْ حَتّٰی یَحْکُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾

۱۲۔ وَّاتَّبِعْ مَا یُوْحٰۤی اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ﴿۲﴾

۱۳۔ وَاتَّبِعُوْۤا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

۱۴۔ فَاسْتَمْسِکْ بِالَّذِیْۤ اُوْحِیَ اِلَیْکَ ۚ اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴۳﴾

۱۵۔ کَذٰلِکَ اَرْسَلْنٰکَ فِیْۤ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۠ عَلَیْهِمُ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْکَ وَهُمْ یَکْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

اس سے پہلے کہ اچانک تم پر عذاب آ جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

-الزمر ۳۹:۵۵-

۱۴۔پس (اے نبی ﷺ!) جو وحی تیری طرف کی جاتی ہے اس کو مضبوطی سے پکڑے رہ۔ بے شک تو سیدھی راہ پر ہے۔

-الزخرف ۴۳:۴۳-

۷۔ تبلیغ قرآن کا حکم

۱۵۔(اے نبی ﷺ!) اسی طرح ہم نے تجھے اس امت میں بھیجا جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ ان پر وہ (قرآن) پڑھے جو ہم نے تیری طرف بذریعہ وحی بھیجا ہے اور وہ تو رحمٰن ہی کا انکار کرتے ہیں۔ کہہ دے کہ وہ میرا پروردگار ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے۔

-الرعد ۱۳:۳۰-

۱۶۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر ہم تجھے (تیری زندگی میں) بعض وہ عذاب جن کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں دکھلا دیں یا (اس سے پہلے ہی) تجھے مار دیں (تو ایک ہی بات ہے)۔ تیرا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور ہمارا ذمہ حساب لینا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۴۰۔

۱۷۔سو (اے نبی ﷺ!) جس بات کا تجھے حکم دیا جاتا ہے اس کو ظاہر کر اور جاہلوں سے مونہہ پھیر لے۔

۔الحجر ۱۵: ۹۴۔

۱۸۔اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تیری طرف یہ نصیحت اس لیے اتاری ہے تا کہ تو لوگوں سے اس بات کو بیان کر دے جو ان کی طرف اتاری گئی ہے تا کہ وہ سوچیں۔

۔النحل ۱۶: ۴۴۔

۱۹۔اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھ پر یہ کتاب محض اس لیے اتاری ہے تا کہ تو ان سے وہ باتیں بیان کر دے جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں اور وہ ایمان دار لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہو۔

۔النحل ۱۶: ۶۴۔

۲۰۔اور (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کی جو کتاب بذریعۂ وحی تیرے طرف بھیجی گئی ہے، اس کو پڑھتا رہ۔ کوئی اس کی باتوں کا بدلنے والا نہیں ہے اور تو ہرگز اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائے گا۔

۔الکہف ۱۸: ۲۷۔

۲۱۔اور یہ کہ میں قرآن پڑھتا رہوں۔ سو جو ہدایت پر آئے وہ اپنے ہی نفع کے لیے ہدایت پر آتا ہے اور جو کوئی گمراہ ہو تو کہہ دے کہ میں تو ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۔النمل ۲۷: ۹۲۔

۱۶۔ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾

۱۷۔ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾

۱۸۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

۱۹۔ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۶۴﴾

۲۰۔ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾

۲۱۔ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

۲۲۔ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾

۲۳۔ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ

۱۔ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا

۲۲۔اور (اے نبی ﷺ!) کہیں وہ تجھے اللہ کی آیتوں سے بعد اس کے کہ وہ تیری طرف اتاری گئی ہیں روک نہ دیں اور تو اپنے پروردگار کی طرف بلا اور مشرکوں سے ہرگز نہ ہو۔

۔القصص ۲۸: ۸۷۔

۲۳۔(اے نبی ﷺ!) جو کتاب تیری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھتا رہ۔

۔العنکبوت ۲۹: ۴۵۔

تورات

۱۔ توریت کی تصدیق قرآن نے کی

۱۔اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمد پر) نازل کی ہے جو تمہاری

کتاب (توراتِ) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکرِ اول نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کر کے) ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو۔

-البقرۃ ۲: ۴۱-

۲۔ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو اُن کی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ تو جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آ پہنچی تو اس سے کافر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔

-البقرۃ ۲: ۸۹-

۳۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اس کے سوا اور (کتاب) کو نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو اُن کی (آسمانی) کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحبِ ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے۔

-البقرۃ ۲: ۹۱-

۴۔ کہہ دو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہو (اُس کو غصے میں مرجانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

-البقرۃ ۲: ۹۷

تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾

۲۔ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۡ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

۳۔ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾

۴۔ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾

۵۔ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

۶۔ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ۭ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ۭ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ۭ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

۵۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخرالزماں) آئے اور وہ اُن کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۰۱

۶۔ اور جب خدا نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)۔ انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیماں کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

-آل عمران ۳: ۸۱-

۷۔اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کران کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی، ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لوکہ) ہو چکا۔

۔النساء ۴:۴۷۔

۸۔اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آ چکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔

۔المائدة ۵:۴۸۔

۹۔اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو اس لیے نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی (پوری) خبر رکھتے ہیں۔

۔الانعام ۶:۹۲۔

۷۔يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝

۸۔وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

۹۔وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝

۱۰۔وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۱۱۔لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ

۱۲۔وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝

۱۰۔اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے۔ ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں اُن کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے۔

۔یونس ۱۰:۳۷۔

۱۱۔بے شک ان کے قصوں میں عقلمندوں کے لیے عبرت ہے۔

۔یوسف ۱۲:۱۱۱۔

۱۲۔اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۳۱۔

۲۔ توریت واضح کتاب ہے

۱۳۔اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسانات کیے......اور ان دونوں کو واضح کتاب دی۔

-الصّٰفّٰت۳۷: ۱۱۴......۱۱۷۔

۳۔ توریت شہادتِ الٰہی ہے

۱۴۔اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جس کے پاس خدا کی طرف سے گواہی آئی ہوئی موجود ہو اور وہ اسے چھپائے۔

-البقرۃ۲: ۱۴۰۔

۴۔ تورات حق ہے

۱۵۔یہ اس لیے ہے کہ اللہ نے کتاب (تورات) حق کے ساتھ اتاری۔

-البقرۃ۲: ۱۷۶۔

۵۔ تورات میں ہدایت ہے

۱۶۔(اے نبی ﷺ!) اس نے تجھ پر دینِ حق کے ساتھ کتاب اتاری جو اس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے (اتری) ہے اور اس نے اس سے پہلے تورات اور انجیل اتاری جو لوگوں کے لیے ہدایت ہیں اور حق اور باطل میں فرق کرنے والا (قرآن) اتارا۔

-آل عمران۳: ۳۔

۱۷۔اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت (کا ذریعہ) ٹھہرایا اور یہ حکم دیا کہ تم میرے سوا کسی کو اپنا کارساز نہ بناؤ۔

-بنی اسرائیل۱۷: ۲۔

۱۸۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو (اے نبی ﷺ!) تو اس کے ملنے میں شک نہ کر اور ہم نے اس کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت (کا ذریعہ) ٹھہرایا۔

-السجدۃ۳۲: ۲۳۔

۶۔ تورات ہدایت اور نور ہے

۱۹۔بے شک ہم نے تورات اتاری اس میں ہدایت اور نور ہے۔

-المائدۃ۵: ۴۴۔

۲۰۔(اے نبی ﷺ!) پوچھ بھلا وہ کتاب کس نے اتاری جسے موسیٰ لائے تھے جو لوگوں کے لیے نور اور ہدایت ہے۔

-الانعام۶: ۹۱۔

۷۔ تورات ہدایت اور رحمت

۲۱۔اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہوا تو انہوں نے تختیوں کو اٹھا لیا اور ان میں جو لکھا ہے اس میں ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔

-الاعراف۷: ۱۵۴۔

۱۳۔وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ......وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ

۱۴۔وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ

۱۵۔ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

۱۶۔نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ

۱۷۔وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ۝

۱۸۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

۱۹۔اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ

۲۰۔قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ

۲۱۔وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ۝

۸۔ تورات ہدایت اور ذکر ہے

۲۲۔اور بے شک ہم نے موسیٰ کو ہدایت (والی کتاب) دی اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا جو عقل مندوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

-المومن ۴۰:۵۴-

۹۔ تورات امام ورحمت ہے

۲۳۔اور اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو لوگوں کے لیے امام اور رحمت ہے۔

-ھود ۱۱:۱۷ والاحقاف ۴۶:۱۲-

۱۰۔ توریت ہدایت اور رحمت والی مفصل کتاب ہے

۲۴۔اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔جس سے نیکو کاروں پر ہماری نعمت پوری ہوئی اور اس میں ہر بات کے لیے تفصیلی حکم ہیں اور ہدایت اور رحمت تا کہ لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کا یقین لائیں۔

-الانعام ۶:۱۵۴-

۱۱۔ توریت بصیرت اور ہدایت و رحمت والی کتاب ہے

۲۵۔اور پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لیے بصیرت افروز اور ہدایت اور رحمت تھی کہ لوگ نصیحت پکڑیں۔

-القصص ۲۸:۴۳-

۱۲۔ توریت فرقان، روشنی اور نصیحت آموز ہے

۲۶۔اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور نصیحت آموز کتاب دی، ان پرہیز گاروں کے لیے جو بغیر دیکھے اپنے پروردگار کا خوف مانتے ہیں اور قیامت

۲۲۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۙ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

۲۳۔وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ

۲۴۔ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

۲۵۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾

۲۶۔وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾

۲۷۔وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾

۲۸۔اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا

سے ڈرتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱:۴۸-۴۹

۱۳۔ تورات میں اللہ کا حکم ہے

۲۷۔اور (اے نبی ﷺ!) وہ تجھے کس طرح حاکم بناتے ہیں حال آنکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر وہ اس کے بعد بھی اس سے پھر جاتے ہیں اور وہ ایمان دار نہیں ہیں۔

-المائدۃ ۵:۴۳-

۱۴۔ انبیاء اور احبار تورات ہی کے مطابق فیصلہ کرتے تھے

۲۸۔بے شک ہم نے تورات اتاری جس میں ہدایت اور نور ہے اسی کی مطابق پیغمبر جو خدا کے فرمان بردار تھے یہودیوں کو حکم دیتے تھے اور اللہ والے اور عالم بھی اس کی مطابق جو اللہ کی کتاب سے ان کو محفوظ رکھوایا گیا تھا اور وہ اس پر گواہ تھے تو تم لوگوں سے نہ ڈرو اور

مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچو۔ اور جس نے اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو وہی لوگ کافر ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۴۴۔

۱۵۔ تورات اور انجیل پر عمل کئے بغیر ہدایت نصیب نہیں ہوسکتی

۲۹۔(اے نبی علیہ السلام!) کہہ دے کہ اے اہل کتاب! جب تک تم تورات اور انجیل کو اور (نیز) اس کو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر اتارا گیا ہے، قائم نہ رکھو گے تم کسی چیز پر بھی نہیں ہو اور (اے نبی علیہ السلام!) وہ (قرآن) جو تجھ پر تیرے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور زیادہ بڑھائے گا تو تو کافر لوگوں کا غم نہ کر۔

۔المائدۃ ۵۔ ۶۸۔

۱۶۔ تورات اور قرآن سے بڑھ کر کوئی کتاب ہدایت والی نہیں

۳۰۔(اے نبی علیہ السلام!) کہہ دے کہ تم اللہ کے پاس کی کوئی ایسی کتاب لاؤ جو ہدایت میں ان دونوں (قرآن و تورات) سے بڑھ کر ہو۔ میں اسی پر چلوں گا اگر تم سچے ہو تو لاؤ۔ پھر اگر وہ تیری بات قبول نہ کریں تو جان لے کہ وہ محض اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون جو بغیر اللہ کی ہدایت کے اپنی خواہش پر چلے؟ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔القصص ۲۸: ۴۹۔ ۵۰

۱۷۔ تورات کو یہودیوں نے پارہ پارہ کر ڈالا

۳۱۔(اے نبی علیہ السلام!) کہہ دے کہ اس کتاب کو کس

تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

۲۹۔ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰي شَيْءٍ حَتّٰي تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۳۰۔ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَاۗءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۳۱۔ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَاۗءَ بِهٖ مُوْسٰي نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ

۳۲۔ وَقُلْ اِنِّىْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۝ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَي الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ۝ فَوَرَبِّكَ لَنَسْــَٔـلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۳۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ

نے اتارا جسے موسیٰ لائے تھے جو لوگوں کے لیے ہدایت اور نور ہے تم اسے پارہ پارہ کرتے ہو، کچھ اس سے ظاہر کرتے ہو۔ اور بہت سا چھپاتے ہو۔

۔الانعام ۶: ۹۱۔

۳۲۔ اور (اے نبی علیہ السلام!) کہہ دے کہ میں تو کھول کر ڈرانے والا ہوں جیسا کہ ہم نے بانٹنے والوں پر اتارا۔ جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، سو تیرے پروردگار ہی کی قسم! ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے اعمال کی بابت جو وہ کرتے تھے۔

۔النحل ۱۶: ۸۹۔ ۹۳۔

۱۸۔ تورات پڑھ کر عمل نہ کرنے والوں کی مثال کتابوں سے

۳۳۔ جن لوگوں پر تورات لادی گئی پھر وہ اس پر کاربند نہ ہوئے ان

کی مثال کتابوں سے لدے ہوئے گدھے کی ہے۔

-الجمعة ۶۲ :۵-

يَحۡمِلُ اَسۡفَارًا ؕ

۱۹۔ تورات میں یہودیوں نے اختلاف کیا

۳۴۔ اور بے شک جنہوں نے کتاب (تورات) میں اختلاف کیا وہ پرلے درجے کے اختلاف میں ہیں۔

-البقرة ۲: ۱۷۶-

۳۴۔ وَاِنَّ الَّذِیۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِی الۡكِتٰبِ لَفِیۡ شِقَاقٍۢ بَعِیۡدٍ

۳۵۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور (اے نبی ﷺ!) اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی تو ضرور ان کے درمیان ابھی فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک وہ اس کی طرف سے قوی شک میں ہیں۔

-ھود- ۱۱: ۱۱۰ و حٰمٓ السجدة- ۴۱: ۴۵-

۳۵۔ وَلَقَدۡ اٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِیۡهِ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّهُمۡ لَفِیۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِیۡبٍ

انجیل

۱۔ انجیل کی تصدیق قرآن نے کی

۱۔ وَلَمَّا جَآءَهُمۡ كِتٰبٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ ۙ وَكَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ یَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَی الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مَّا عَرَفُوۡا كَفَرُوۡا بِهٖ ۫ فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَی الۡكٰفِرِیۡنَ

۱۔ اور جب اللہ کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی جو اُن کی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے۔ تو جس چیز کو وہ خوب پہچانتے تھے جب ان کے پاس آ پہنچی تو اس سے کافر ہو گئے پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔

-البقرة ۲: ۸۹-

۲۔ وَاِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ اٰمِنُوۡا بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ قَالُوۡا نُؤۡمِنُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡنَا وَیَكۡفُرُوۡنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الۡحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمۡ ؕ قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡۢبِیَآءَ اللّٰهِ مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ

۲۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) اللہ نے (اب) نازل فرمائی ہے اس کو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں (یعنی) یہ اس کے سوا اور (کتاب) کو نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو اُن کی (آسمانی) کتاب ہے اس کی بھی تصدیق کرتی ہے۔ (ان سے) کہہ دو کہ اگر تم صاحبِ ایمان ہوتے تو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے۔

-البقرة ۲: ۹۱-

۳۔ قُلۡ مَنۡ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبۡرِیۡلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰی قَلۡبِكَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡهِ وَهُدًی وَّبُشۡرٰی لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ

۳۔ کہہ دو کہ جو شخص جبرئیل کا دشمن ہو (اُس کو غصے میں مر جانا چاہیے) اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے تمہارے دل پر نازل کی ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

-البقرة ۲: ۹۷

۴۔ وَلَمَّا جَآءَهُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ نَبَذَ فَرِیۡقٌ مِّنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ كَاَنَّهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ

۴۔ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے پیغمبر (آخر الزماں) آئے اور وہ اُن کی (آسمانی) کتاب کی تصدیق بھی کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں۔

-البقرة ۲: ۱۰۱-

۵۔ وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

۶۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾

۷۔ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۸﴾

۸۔ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾

۹۔ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ

۵۔ اور جب اللہ نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہو گی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا)۔ انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا۔ (اللہ نے) فرمایا کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔

۔آل عمران ۳: ۸۱۔

۶۔ اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی، ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ۔ اور اللہ نے جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کہ) ہو چکا۔

۔النساء ۴: ۴۷۔

۷۔ اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم اللہ نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لیے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔

۔المائدۃ ۵: ۴۸۔

۸۔ اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، بابرکت جو اپنے سے پہلی (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو اس لیے نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کردو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی (پوری) خبر رکھتے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۹۲۔

۹۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے۔ ہاں (ہاں یہ اللہ کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے

پہلے (کی) ہیں اُن کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے۔

-یونس ۱۰: ۳۷-

۱۰- ان کے قصے میں عقل مندوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنائی گئی ہو بلکہ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں اُن کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

-یوسف ۱۲: ۱۱۱-

۱۱- اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے۔

-فاطر ۳۵: ۳۱-

۱۲- اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب تھی (لوگوں کے لیے) رہنما اور رحمت۔ اور یہ کتاب عربی زبان میں ہے اُسی کی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے۔ اور نیکوکاروں کو خوش خبری سنائے۔

-الاحقاف ۴۶: ۱۲-

۱۳- کہنے لگے کہ اے قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے۔ (اور) سچا (دین) اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔

-الاحقاف ۴۶: ۳۰-

بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝

۱۰- لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

۱۱- وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝

۱۲- وَمِن قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ۝

۱۳- قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝

۱۴- نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ ۝ مِن قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ

۱۵- وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ ۖ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝

۲- انجیل میں ہدایت ہے

۱۴- (اے نبی ﷺ!) اللہ نے تجھ پر دین حق کے ساتھ کتاب اتاری جو اس کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے اور اس سے پہلے تورات و انجیل اتاری جو لوگوں کے لیے ہدایت ہیں اور (حق اور باطل میں) فرق کرنے والا (قرآن) اتارا۔

-آل عمران-۳: ۳-۴

۳- انجیل میں ہدایت، نور اور نصیحت ہے

۱۵- اور ان کے پیچھے ہم نے مریم کے بیٹے اور عیسیٰ کو بھیجا تو تورات کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی تصدیق کرنے والا تھا اور اس کو ہم نے انجیل دی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی ہے تصدیق کرنے اور پرہیزگاروں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔

-المائدۃ ۵: ۴۶-

۴۔ اہلِ انجیل کو انجیل پر عمل کرنا چاہیے

۱۶۔ اور انجیل والوں کو چاہیے کہ اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اتارا ہے اور جو کوئی اللہ کے اتارے ہوئے کی مطابق فیصلہ نہ کرے تو وہ لوگ بدکار ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۴۷۔

۱۶۔ وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ ۚ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ

۱۷۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور اس (قرآن) کو جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان کی طرف اتارا گیا، قائم رکھتے تو وہ ضرور اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے روزی کھاتے (مگر) ان میں سے ایک جماعت تو میانہ رو ہے اور اکثر ان میں سے برے عمل کرتے ہیں۔

۔المائدۃ ۵:۶۶۔

۱۷۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ۚ مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ

۶۔ تورات و انجیل پر عمل کئے بغیر ہدایت نصیب نہیں ہوسکتی

۱۸۔ کہو کہ اے اہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو (اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں اُن کو قائم نہ رکھو گے کچھ بھی راہ پر نہیں ہو سکتے۔ اور (یہ قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے اس سے اُن میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو۔

۔المائدۃ ۵:۶۸۔

۱۸۔ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ ۗ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۖ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

۷۔ توریت و انجیل میں آنحضرت ﷺ کا ذکر

۱۹۔ وہ جو (محمد) رسول (اللہ) کی جو نبی اُمّی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لیے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو اُن پر حرام ٹھیراتے ہیں اور اُن پر سے بوجھ اور طوق جو اُن (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔ تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور اُنہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی، وہی مراد پانے والے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۵۷۔

۱۹۔ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۚ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

۸۔ انجیل میں آنحضرت ﷺ کے اصحاب کی مثال

۲۰۔ محمد (ﷺ) اللہ کے پیغمبر ہیں۔ اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تُو اُن کو دیکھتا ہے کہ (اللہ کے آگے) جھکے ہوئے سر بسجود ہیں اور اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں۔ (کثرت) سجود کے اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے

۲۰۔ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ

ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں۔ (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی۔ پھر اس کو مضبوط کیا پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن سے اللہ نے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

۔الفتح۔۴۸:۲۹۔

بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

صفاتِ رسل

۱۔ رسول آدمی ہی ہوتے ہیں

۱۔ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى

۲۔ قَالُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَمَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ

۳۔ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ فَسْــَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

۴۔ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ فَسْــَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۷﴾

۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھ سے پہلے جو رسول بھیجے وہ بستیوں کے رہنے والے آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے۔

۔یوسف ۱۲:۱۰۹۔

۲۔ کافروں نے کہا کہ تم تو ہم ہی جیسے آدمی ہو۔ تم یہ چاہتے ہو کہ ہمیں (ہمارے) ان معبودوں سے روک دو جنہیں ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں، تو تم ہمارے پاس کوئی کھلی دلیل لاؤ۔ ان کے رسولوں نے ان سے کہا کہ بے شک ہم تم ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان کرے اور ہمارے اختیار میں نہیں کہ بغیر اللہ کے حکم کے ہم تمہارے پاس کوئی دلیل لے آئیں۔

۔ابراھیم ۱۴:۱۰۔۱۱

۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول بھیجے وہ آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو۔ دلیلوں اور کتابوں کے ذریعہ سے اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھ پر یہ نصیحت اتاری تاکہ تو لوگوں سے وہ باتیں بیان کردے جو ان کی طرف اتاری گئی ہیں اور تاکہ وہ سوچیں۔

۔النحل ۱۶:۴۳۔۴۴۔

۴۔ اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول بھیجے وہ آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے اگر تم نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو۔

الانبیاء ۲۱:۷۔

۲۔ رسول بیوی اور اولاد بھی رکھتے ہیں

۵۔اور (اے نبی ﷺ) بے شک ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے اور انہیں بیویاں اور اولاد دی اور کسی رسول سے نہیں ہو سکتا کہ وہ بغیر اللہ کے حکم کے کوئی نشانی لے آئے۔ ہر ایک میعاد لکھی ہوئی ہے۔

-الرعد ۱۳: ۳۸-

۳۔ رسول کھانا بھی کھاتے تھے

۶۔اور ہم نے انہیں ایسا جسم نہیں دیا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ ہمیشہ رہنے والے بھی نہیں تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۸-

۷۔اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے جتنے بھی رسول بھیجے وہ سب ہی کھانا کھایا کرتے تھے اور بازاروں میں پھرا کرتے تھے اور ہم نے تم میں ایک کو ایک کے لیے ذریعہ آزمائش قرار دیا ہے۔ پھر کیا صبر کرو گے اور تیرا پروردگار دیکھنے والا ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۲۰-

۴۔ رسول اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

۸۔اے موسیٰ خوف نہ کر۔ بے شک رسول میرے پاس نہیں ڈرتے۔

-النمل ۲۷: ۱۰-

۹۔نبی کو اس بات میں کچھ مضائقہ نہیں جو اللہ نے اس کے لیے ٹھہرا دی ہے۔ یہ اللہ کا جاری کیا ہوا طریق ہے۔ ان لوگوں میں جو پہلے ہو گزرے ہیں اور اللہ کا کام اندازہ کے مطابق ٹھہرایا ہوا ہے ان لوگوں میں جو اللہ کے پیغام پہنچاتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں اور سوائے اللہ

۵۔ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

۶۔ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿۸﴾

۷۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿۲۰﴾

۸۔ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۰﴾

۹۔ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَۨا ﴿۳۸﴾ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾

۱۰۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾

۱۱۔ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ

۱۲۔ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾

کے کسی سے نہیں ڈرتے اور اللہ کافی حساب لینے والا ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۳۸-۳۹-

۵۔ رسولوں کی تعلیم قومی زبان میں

۱۰۔اور ہم نے جو رسول بھی بھیجا وہ اسی کی قوم کی بولی بولتا بھیجا تاکہ وہ (رسول) ان سے بیان کرے۔ پھر اللہ جسے چاہے ہدایت دے اور جسے چاہے گمراہ کرے اور وہی غالب، حکمت والا ہے۔

-ابراھیم ۱۴: ۴-

۶۔ رسولوں کا ذمہ صرف اللہ کا پیغام دینا ہے

۱۱۔رسول کا ذمہ سوائے پیغام دینے کے اور کچھ نہیں۔

-المائدۃ ۵: ۹۹-

۱۲۔تو کیا رسولوں کا ذمہ سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور بھی کچھ ہے۔

-النحل ۱۶: ۳۵-

۱۳۔ اور رسول کا ذمہ سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور کچھ نہیں۔

-النور ۲۴: ۵۴ والعنکبوت ۲۹: ۱۸-

۱۴۔ اور ہمارا ذمہ سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور کچھ نہیں۔

-یٰس ۳۶: ۱۷-

۷۔ رسولوں کا کام ڈرانا اور خوش خبری سنانا ہے

۱۵۔ (ابتدا میں) سب آدمی ایک ہی فریق تھے پھر اللہ نے نبیوں کو خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور دینِ حق کے ساتھ۔ ان کے ساتھ ہی کتاب اتاری تاکہ وہ لوگوں کے درمیان ان باتوں میں جن میں انہوں نے اختلاف کیا فیصلہ کریں۔

-البقرۃ ۲: ۲۱۳-

۱۶۔ (ہم نے) رسول خوش خبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجے تاکہ رسولوں کے (بھیجنے کے) بعد لوگوں کو اللہ سے عذر کرنے کی گنجائش نہ رہے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

-النساء ۴: ۱۶۵-

۱۷۔ اور ہم رسولوں کو محض خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں اور بس۔

-الانعام ۶: ۴۸ والکہف ۱۸: ۵۶-

۸۔ رسولوں کے پاس نشانیوں اور کتاب کا ہونا

۱۸۔ بے شک ہم نے کھلی دلیلوں کے ساتھ اپنے رسول بھیجے اور ان کے ساتھ کتاب اور ترازو اتاری تاکہ انصاف پر قائم رہیں اور ہم نے لوہا اتارا جس میں سخت لڑائی اور لوگوں کے لیے فائدے ہیں اور یہ (اس لیے کیا) کہ اللہ جان لے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اس کے

۱۳۔ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ۝

۱۴۔ وَمَا عَلَيْنَآ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ۝

۱۵۔ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

۱۶۔ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

۱۷۔ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ إِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ

۱۸۔ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَأْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

۱۹۔ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَإِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝ لِّيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

۲۰۔ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ۝ إِنَّهُمْ لَهُمُ

رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ بے شک اللہ قوت والا ہے، غالب۔

-الحدید ۵۷: ۲۵-

۹۔ رسولوں پر اللہ کی طرف سے غیب کی باتوں کا اظہار

۱۹۔ (اللہ) غیب کا جاننے والا ہے۔ سو وہ اپنے غیب پر کسی کو آگاہ نہیں کرتا۔ مگر ہاں رسول کو جس سے وہ راضی ہوا۔ سو اس کے آگے اور اس کے پیچھے چوکیدار چلاتا ہے تاکہ وہ جان لے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیے۔ اور جو کچھ ان کے پاس ہے اس کو اس نے گھیر رکھا ہے اور ہر چیز کی تعداد کو شمار کر رکھا ہے۔

-الجن ۷۲: ۲۶-۲۸-

۱۰۔ رسولوں کو اللہ کی مدد دنیا اور آخرت میں

۲۰۔ اور بے شک ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے بارہ میں ہمارا قول پہلے ہی صادر ہو چکا ہے کہ بے شک وہی مدد دیے گئے ہیں اور

بے شک جو ہمارا لشکر ہے وہی غالب آنے والا ہے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۷۱-۱۷۳

۲۱۔ بے شک ہم اپنے رسولوں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں، ان کی دنیا کی زندگی میں اور (نیز) جس دن گواہ کھڑے ہوں گے، مدد کریں گے۔

-المؤمن ۴۰: ۵۱-

۱۱۔ نبیوں سے اللہ نے عہد لیا

۲۲۔اور (اے نبی ﷺ وہ وقت یاد کر) جب ہم نے نبیوں سے ان کا عہد لیا اور تجھ سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور مریم کے بیٹے عیسیٰ سے بھی اور ہم نے ان سے پکا عہد لیا۔ تاکہ اللہ سچوں سے ان کے سچ کی بابت پوچھے اور اس نے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

-الاحزاب-۳۳: ۸-

۱۲۔ بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت

۲۳۔ یہ رسول ہیں ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ان میں سے بعض سے اللہ نے کلام کیا اور بعض کے درجے بلند کیے، ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلی دلیلیں دیں اور روحِ پاک (جبریل علیہ السلام) سے اس کی تائید کی۔

-البقرۃ ۲: ۲۵۳-

۲۴۔اور بے شک ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم نے داؤد کو زبور دی۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۵۵-

۱۳۔ نبیوں پر اللہ کا انعام

۲۵۔ یہی لوگ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے۔ یعنی نبی اور صدیق اور شہید اور نیک بخت۔

-النساء ۴: ۶۹-

۲۶۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے (یعنی آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے) نبی ان میں سے جن کو ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا اور ابراہیم اور اسرائیل (یعقوب) کی اولاد میں سے اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت کی اور انتخاب کیا۔ جب ان پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے۔

-مریم ۱۹: ۵۸-

۱۴۔ قرآن میں بعض نبیوں کا ذکر اور بعض کا نہیں

۲۷۔اور کچھ رسول ایسے ہیں جن کا قصہ ہم تجھ سے پہلے بیان کر چکے ہیں اور کچھ رسول ایسے ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے بیان نہیں کیا

الْمَنْصُوْرُوْنَ ۝ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

۲۱۔ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝

۲۲۔ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

۲۳۔ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ

۲۴۔ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝

۲۵۔ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ

۲۶۔ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۤ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَاۗءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۝

۲۷۔ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

اور موسیٰ سے اللہ نے کلام کیا۔

عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ؁

-النساء ۴:۱۶۴-

۲۸۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھ سے پہلے ان میں سے بعض کا قصہ ہم تجھ سے بیان کر چکے ہیں اور ان میں بعض وہ ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے بیان نہیں کیا اور کسی رسول کی طاقت میں نہیں کہ وہ بغیر اللہ کے حکم کے کوئی نشانی لے آئے۔ سو جب اللہ کا حکم آجائے گا، ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جائے گا اور اس موقع پر جھوٹے لوگ گھاٹے میں رہیں گے۔

۲۸۔وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ؁

-المؤمن ۴۰:۷۸-

۱۵۔ رسولوں پر سلام

۲۹۔اور رسولوں پر سلام ہے۔

۲۹۔وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ؁

-الصّٰفّٰت ۳۷:۱۸۱-

۱۶۔ رسولوں کے پیچھے دشمنوں کا لگنا

۳۰۔اور (اے نبی ﷺ! جس طرح یہ لوگ تیرے دشمن ہیں) اسی طرح ہم نے گنہگاروں میں سے ہر نبی کے دشمن پیدا کر دیے تھے اور ہدایت اور مدد کے لیے تیرا پروردگار کافی ہے۔

۳۰۔وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ نَصِيْرًا ؁

-الفرقان ۲۵:۳۱-

۱۷۔ رسولوں کو لوگوں نے جھٹلایا

۳۱۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے تو انہوں نے اپنے جھٹلائے جانے اور ستائے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی۔

۳۱۔وَ لَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ

-الانعام ۶:۳۴-

۳۲۔پھر ہم نے اپنے رسول پے در پے بھیجے جب کبھی بھی کسی قوم کے پاس ان کا رسول آیا تو انہوں نے اس کو جھٹلایا تو ہم نے بھی (ہلاکت میں) بعض کے پیچھے بعض کو لگا دیا اور ہم نے ان کو کہاوتیں بنا دیا۔ سو ان لوگوں پر پھٹکار ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

۳۲۔ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّ جَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ؁

-المؤمنون ۲۳:۴۴-

۳۳۔اور اگر تم جھٹلائے جاؤ تو (کوئی نئی بات نہیں)۔ تم سے پہلی امتوں نے بھی (اپنے رسولوں کو) جھٹلایا تھا۔

۳۳۔وَ اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ

-العنکبوت ۲۹:۱۸-

۳۴۔اور ہم نے جب کبھی بھی کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا بھیجا تو اس کے خوش حال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم تو ان باتوں کا جن کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو، انکار کرتے ہیں اور انہوں نے کہا کہ ہم مال اور اولاد کثرت سے رکھتے ہیں اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔

۳۴۔وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ؁ وَ قَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۙ وَّ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ؁

-سبا ۳۴:۳۴-۳۵-

۳۵۔اور جو ان سے پہلے ہوئے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا اور جو (مال اور شان و شکوہ) ہم نے انہیں دیا تھا یہ تو اس کے دسویں حصے کو

۳۵۔وَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَ مَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَاۤ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا

بھی نہیں پہنچے۔ غرض انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو (دیکھ کہ) میرا عذاب کیسا تھا۔

-سبا ۳۴:۴۵-

۳۶۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے ہیں اور سب کام اللہ ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔

-فاطر ۳۵:۴-

۳۷۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا۔ ان کے پاس ان کے رسول کھلی دلیلیں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔

-فاطر ۳۵:۲۵-

۱۸۔ ہر رسول کو مجنون اور جادوگر کہا گیا

۳۸۔اسی طرح ان لوگوں نے اُن سے پہلے گزرے ہیں جب کبھی بھی ان کے پاس کوئی رسول آیا (اس کی نسبت) یہی کہا کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ہے۔ کیا یہ لوگ اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے چلے آئے ہیں (کوئی نہیں) بلکہ وہ گمراہ لوگ ہیں۔

-الذّریٰت ۵۱:۵۲-۵۳-

۱۹۔ ہر رسول کے ساتھ لوگوں نے ٹھٹھا کیا

۳۹۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تجھ سے پہلے بھی رسولوں سے ٹھٹھا کیا گیا تھا تو ان لوگوں کو جو ان میں سے ٹھٹھا کرتے تھے اسی عذاب نے آگھیرا جس کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

ص-الانعام ۶:۱۰ والانبیاء ۲۱:۴۱-

۴۰۔ہائے افسوس بندوں پر! جو رسول بھی ان کے پاس آیا ہے اسی کی وہ ہنسی اڑاتے ہیں۔

-یٰسٓ ۳۶:۳۰-

رُسُلِيْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾

۳۶۔ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴﴾

۳۷۔ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾

۳۸۔ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾

۳۹۔ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾

۴۰۔ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾

۴۱۔ وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾

۴۲۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

۴۱۔اور ہم نے اگلوں میں کتنے ہی نبی بھیجے اور ان کے پاس جو نبی بھی آتا تھا اس کی وہ ہنسی اڑاتے تھے۔

-الزخرف ۴۳:۶-۷

۲۰۔ رسول اور نبی کو شیطان وسوسے میں ڈالتا ہے مگر اللہ ان وسوسوں کو مٹا دیتا ہے اس سے مقصود امتحان ہے

۴۲۔اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے جو رسول اور نبی بھی بھیجا اس کے ساتھ یہی معاملہ پیش آیا کہ جب اس نے (خدا کا کلام) پڑھا تو شیطان نے اس کی قرأت میں کچھ ملا دیا۔ مگر جو کچھ شیطان ڈالتا ہے اس کو اللہ مٹا دیتا ہے۔ پھر اللہ اپنی آیتوں کو پکا کر دیتا ہے۔ اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ (اور یہ اس لیے ہے) تا کہ جو کچھ شیطان ڈالے اس کو اللہ ان لوگوں کے لیے جن کے دلوں میں روگ ہے اور جن کے دل سخت ہیں ذریعۂ آزمائش قرار دے۔ اور

بے شک ظالم پرلے درجے کے اختلاف میں ہیں اور اس لیے ہے تا کہ وہ لوگ جنہیں علم دیا گیا ہے جان لیں کہ وہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ پھر وہ اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دل اس کے لیے نرم پڑ جائیں اور جولوگ ایمان لائے ہیں انہیں اللہ سیدھی راہ پر لگانے والا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۵۲-۵۴۔

آنحضرت ﷺ کی رسالت کے دلائل

۱۔ اہل کتاب آپ کا نبی برحق ہونا جانتے تھے

۱۔اور بے شک وہ لوگ جنہیں کتاب (تورات) دی گئی ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ (قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۴۴۔

۲۔جنہیں ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ اس (نبی ﷺ) کو ایسا ہی پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور بے شک ان میں سے ایک فریق والے جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۴۶۔

۳۔اور جنہیں ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ جانتے ہیں کہ بے شک یہ (قرآن) تیرے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا گیا ہے تو (اے نبی ﷺ) تو شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہو۔

۔الانعام ۶: ۱۱۴۔

۴۔اور جو لوگ کافر ہیں وہ کہتے ہی کہ تو رسول نہیں ہے (اے نبی ﷺ ان سے) کہہ دے کہ میرے اور

مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۱۔وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ

۲۔اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

۳۔وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝

۴۔وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ۝

۵۔اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۝

۶۔كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْۤا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۷۔قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۚ

تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (تورات) کا علم ہے، کافی گواہ ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۴۳۔

۵۔کیا ان کے لیے یہ نشانی نہیں ہے کہ بنی اسرائیل کے عالم اس کو (برحق) جانتے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۹۷۔

۶۔اللہ ان لوگوں کو کس طرح ہدایت کرے جو اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور وہ یہ گواہی بھی دے چکے ہیں کہ رسول برحق ہے۔ ان کے پاس کھلی دلیلیں بھی آ چکی ہیں اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔آل عمران ۳: ۸۶۔

۲۔ آپ کی نبوت پر اللہ کی شہادت

۷۔(اے نبی ﷺ ان سے) پوچھ کہ کونسی شہادت سب سے بڑھ کر ہے۔ کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے۔

۔الانعام ۶: ۱۹۔

۸۔ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ

۹۔ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝

۱۰۔ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

۱۱۔ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَىٰ نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ ۚ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَىٰ وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۚ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ۝ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۝ رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ لَٰكِنِ اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ ۖ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝

۱۲۔ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

۱۳۔ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝

۱۴۔ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

۸۔اور کافر کہتے ہیں کہ تو (خدا کا بھیجا ہوا) رسول نہیں ہے(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۴۳۔

۹۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے خبر دار ہے اور انہیں دیکھنے والا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۶۔

۱۰۔میرے اور تمہارے درمیان وہی (اللہ) کافی گواہ ہے۔اور وہی بخشنے والا،مہربان ہے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۸۔

۳۔ آپ پر اسی طرح وحی ہوئی جس طرح دوسرے انبیا پر ہوئی

۱۱۔(اے نبی ﷺ) بے شک ہم نے تیری طرف اسی طرح وحی کی جس طرح ہم نے نوح اور اس کے بعد دوسرے نبیوں کی طرف وحی کی تھی اور جس طرح ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف وحی کی تھی اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی اور کتنے ہی رسول ہیں جن کا قصہ ہم تجھ سے پہلے بیان کر چکے ہیں اور کتنے ہی رسول ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے بیان نہیں کیا۔ اور اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا۔ (ہم نے) رسول بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجے تا کہ رسولوں کے بھیجنے کے بعد لوگوں کے لیے اللہ پر الزام دینے کی راہ نہ رہے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے لیکن اللہ اس کی گواہی دیتا ہے جو اس نے اتارا ہے تجھ پر اس نے اسے اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور گواہی کو تو اللہ ہی کافی ہے۔

۔النساء ۴: ۱۶۳ ۔ ۱۶۶۔

۴۔ آپ کی اور دوسرے نبیوں کی تعلیم ایک تھی

۱۲۔(اے نبی ﷺ!) تجھ سے صرف وہی بات کہی جاتی ہے جو تجھ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۳۔

۱۳۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں کچھ انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا۔ میں تو اسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۔الاحقاف ۴۶: ۹۔

۵۔ آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مانند تھے

۱۴۔(لوگو!) بے شک ہم نے تمہارے پاس ایک رسول بھیجا جو تم پر

گواہ ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا۔

-المزمل ۷۳:۱۵-

۶۔ توریت وانجیل میں آپ کا ذکر

۱۵۔(میں اپنی رحمت ان لوگوں کے لیے لکھ لیتا ہوں) جو اس رسول، نبیٔ امی کی پیروی کریں گے جسے وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا پائیں گے وہ (نبی ﷺ) ان کو اچھی باتوں کا حکم دے گا اور انہیں بری باتوں سے روکے گا اور ان کے لیے ستھری چیزیں حلال کرے گا اور خبیث چیزوں کو ان پر حرام کرے گا اور ان کے اوپر سے وہ بوجھ اور بندشیں ہٹا دے گا۔ جو (اس کے آنے سے پہلے) ان پر تھیں۔ سو جو لوگ اس پر ایمان لائیں گے اور اس کو قوت دیں گے اور اس کی مدد کریں گے اور اس نور پر چلیں گے جو اس کے ساتھ اتارا جائے گا، وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

-الاعراف ۷:۱۵۷-

۱۶۔اور انہوں نے کہا کہ اس کے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ کیا ان کے پاس وہ کھلی دلیل نہیں آچکی جو اگلوں کے صحیفوں پر (لکھی ہوئی) موجود ہے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۳۳-

۱۷۔اور بے شک وہ (قرآن) اگلوں کے صحیفوں میں (مذکور) ہے۔

-الشعرا ۲۶:۱۹۶-

۱۸۔اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت بھی یاد کر) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ

رَسُوْلًا ۝

۱۵۔اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِیْلِ٘ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓىِٕثَ وَ یَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ١ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ١ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۱۶۔وَ قَالُوْا لَوْ لَا یَاْتِیْنَا بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ١ؕ اَوَ لَمْ تَاْتِهِمْ بَیِّنَةُ مَا فِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝

۱۷۔وَ اِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ۝

۱۸۔وَ اِذْ قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ١ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝

۱۹۔یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا یُبَیِّنُ لَكُمْ كَثِیْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ یَعْفُوْا عَنْ كَثِیْرٍ١ؕ۬ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ۝

۲۰۔یَّهْدِیْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ

کا بھیجا ہوا رسول ہوں، تورات کی جو مجھ سے پہلے ہے تصدیق کرتا ہوں اور ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا بشارت دیتا ہوں۔ اس کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ رسول ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

-الصف ۶۱:۶-

۷۔ اہلِ کتاب جو باتیں چھپاتے تھے انہیں ظاہر کرنا

۱۹۔اے اہلِ کتاب تمہارے پاس ہمارا رسول آچکا، جو تم سے کتاب (تورات) کی بہت سی وہ باتیں بیان کرتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے۔ بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور کھلی کتاب آچکی ہے۔

-المائدۃ ۵:۱۵-

۲۰۔اللہ اس (قرآن) کے ذریعے ان لوگوں پر جو اس کی رضا پر چلتے

ہیں، سلامتی کی راہیں دکھلاتا ہے اور انہیں اپنے حکم سے تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور انہیں سیدھی راہ پر لگاتا ہے۔

-المائدۃ ۵:۱۶-

۸۔ آپ کی رسالت میں شبہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی

۲۱۔تو کیا انہوں نے اس بات میں سرے سے غور ہی نہیں کیا یا ان کے پاس وہ چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادوں کے پاس نہیں آئی تھی۔ انہوں نے اپنے (اس) رسول کو پہچانا نہیں کہ وہ اس کا انکار کر رہے ہیں یا وہ کہتے ہیں کہ اس کو جنون ہے (کوئی بات بھی نہیں) بلکہ وہ تو ان کے پاس حق لے کر آیا ہے اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں اور اگر حق ان کی خواہشوں کے تابع ہو جائے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے سب تباہ ہو جائے بلکہ ہم تو ان کے پاس ان کی خیر خواہی لائے ہیں، سو وہ اپنی خیر خواہی سے مونہہ پھیرتے ہیں یا تو ان سے کچھ مال مانگتا ہے۔ سو تیرے پروردگار کا (دیا) مال بہتر ہے اور وہی بہتر روزی دینے والا ہے اور (اے نبی علیہ السلام!) بے شک تو انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاتا ہے۔

-المؤمنون ۲۳:۶۸-۷۳-

۹۔ آپ لکھنا پڑھنا نہ جانتے تھے

۲۲۔اور (اے نبی علیہ السلام!) تو اس (قرآن کے نزول) سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھتا تھا اور اس کو اپنے دہنے ہاتھ سے لکھتا تھا۔ اگر ایسا ہوتا تو اس وقت بے شک ان جھوٹوں کو شک کرنے کی گنجائش ہوتی بلکہ وہ تو کھلی آیتیں ہیں، جنہیں علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں (محفوظ) ہیں۔ اور ہماری آیتوں کا انکار تو صرف ظالم ہی کرتے ہیں اور انہوں نے کہا کہ اس (نبی علیہ السلام!) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کچھ نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں (اے نبی علیہ السلام!) کہہ دے کہ نشانیاں تو بس اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔ کیا انہیں یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے تجھ پر کتاب اتاری جو ان پر پڑھی جاتی ہے؟ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں رحمت اور نصیحت ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۴۸-۵۱-

۲۳۔اور (اے نبی علیہ السلام) اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے روح اتاری۔ تو نہیں جانتا تھا کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ جانتا تھا کہ ایمان کیا ہے؟ لیکن ہم نے اس کو ایک نور ٹھہرایا تو اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت کر دیتے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

۲۱۔ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۚ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ اَمْ تَسْاَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

۲۲۔ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

۲۳۔ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ

ہیں اور تو بے شک (لوگوں کو) سیدھے رستے پر لگاتا ہے۔ اس اللہ کے رستے پر جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے۔ اور جو زمین میں ہے۔ سنتے ہو سب کام اللہ ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

۔الشورٰی ۴۲: ۵۲۔۵۳۔

عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴿٥٣﴾

۱۰۔ آپ شاعر نہ تھے

۲۴۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ ایک شاعر ہے جس کے بارے میں ہم زمانہ کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ کیا ان کی عقلیں ان کو اس بات کا حکم دیتی ہیں یا وہ گمراہ لوگ ہیں یا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس (نبی ﷺ!) نے اسے خود گھڑ لیا ہے؟ کوئی بھی نہیں بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے تو اگر وہ (اپنے وعدے میں) سچے ہیں تو وہ ایسی ایک ہی بات کہیں سے لے آئیں۔

۔الطور ۵۲: ۳۰۔۳۴۔

۲۴۔ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾

۱۱۔ قرآن کے اتارنے پر شیاطین کو قدرت نہیں ہے

۲۵۔ اور اس کو شیطانوں نے نہیں اتارا اور نہ یہ ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۱۰۔۲۱۱۔

۲۵۔ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾

۱۲۔ اور یہ قرآن شیطان کا کلام نہیں

۲۶۔ وہ تو (کلام الٰہی کو) سننے سے ایک طرف ہٹا دیے گئے ہیں۔

۔الشعراء ۲۶: ۲۱۲۔

۲۶۔ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾

۲۷۔ اور وہ شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔ تو تم لوگ کدھر جا رہے ہو؟

۔التکویر ۸۱: ۲۵۔۲۶۔

۲۷۔ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾

۱۳۔ قرآن کسی شاعر یا کاہن کا کلام نہیں ہے

۲۸۔ اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے تم بہت ہی کم یقین کرتے ہو اور نہ وہ کسی کاہن کا کلام ہے۔ تم لوگ بہت ہی کم نصیحت پکڑتے ہو۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۴۱۔۴۲۔

۲۸۔ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾

۱۴۔ اللہ چاہتا تو آپ کے قلب پر مہر کر دیتا

۲۹۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھ لیا ہے سو اگر چاہتا اللہ تو تیرے دل پر مہر لگا دیتا اور اللہ باطل کو مٹا دیتا ہے اور حق کو اپنی باتوں سے ثابت کر دیتا ہے۔ بے شک وہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے۔

۔الشورٰی ۴۲: ۲۴۔

۲۹۔ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ فَإِن يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٤﴾

۱۵۔ آپ اللہ پر بہتان باندھتے تو سب سے پہلے اللہ آپ کا دشمن ہوتا

۳۰۔اور اگر وہ بعض باتیں خود بنا کر ہماری طرف منسوب کر دیتا تو ہم ضرور اس کا دہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔ پھر اس کی گردن کی رگ کاٹ ڈالتے پھر کوئی تم میں سے اس سے باز رکھنے والا نہیں ہے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۴۴۔۴۷۔

۱۶۔ آپ کو فرشتوں کی اعلیٰ جماعت کا علم

۳۱۔(فرشتوں کی) اونچی جماعتوں کی جب وہ جھگڑ رہے تھے مجھے کیا خبر تھی۔

۔ص ۳۸۔ ۶۹۔

۱۷۔ آپ پر ایمان لانے میں قریش کے فضول عذرات

۳۲۔اور انہوں نے کہا کہ اگر ہم تیرے ساتھ ہو کر ہدایت پر چلیں تو ہم اپنے ملک سے اچک لیے جائیں۔ کیا ہم نے انہیں حرم میں جگہ نہیں دی جو امن والی جگہ ہے؟ اس کی طرف ہر قسم کے پھل کھچے چلے آتے ہیں جو ہماری طرف سے (لوگوں کا) رزق ہے لیکن ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔القصص۔۲۸: ۵۷۔

۳۰۔وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿۴۴﴾ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿۴۷﴾

۳۱۔مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿۶۹﴾

۳۲۔وَقَالُوا إِنْ نَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ أَرْضِنَا ۚ أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۷﴾

قرآن میں پیشین گوئیاں

۱۔ مراجعتِ وطن کی پیشین گوئی

۱۔بے شک وہ (اللہ) جس نے تجھ پر قرآن (کے احکام کو) فرض کیا ہے ضرور تجھے واپسی کی جگہ (مکے میں) واپس لانے والا ہے (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا ہے اور اس کو بھی جو کھلی گمراہی میں ہے۔

۔القصص ۲۸: ۸۵۔

۲۔بے شک اللہ نے اپنے رسول کا خواب سچ کر دکھلایا کہ تم انشاء اللہ ضرور مسجد الحرام میں داخل ہو گے۔ امن (وامان) کے ساتھ، اپنے سر منڈوانے والے اور بال کتروانے والے ہو کر۔ بالکل (کسی سے) نہ ڈرتے ہوئے جو تم نے نہ جانا اس نے جان لیا۔ سو اس سے پہلے ہی ایک فتح عطا فرمائی۔

۔الفتح ۴۸: ۲۷۔

۲۔ کفارِ بدر کی شکست کی پیشین گوئی

۳۔کیا تمہارے کفاران (اگلے کافروں) سے بہتر ہیں یا تمہارے لیے صحیفوں میں رہائی (لکھی ہوئی) ہے یا وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم بدلہ لینے والی جماعت ہیں؟ عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔

۔القمر ۵۴: ۴۳۔۴۵۔

۱۔إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿۸۵﴾

۲۔لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿۲۷﴾

۳۔أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾

۳۔ کفارِ مکہ واہلِ اسلام میں اتحاد ہونے کی پیشین گوئی

۴۔امید ہے کہ اللہ تمہارے درمیان اوران لوگوں کے درمیان جن سے تم عداوت رکھتے ہو، محبت پیدا کر دے اوراللہ قادر ہےاوراللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الممتحنہ ۶۰: ۷-

۴۔ فارس پر رومیوں کی فتح کی پیشین گوئی

۵۔روم مغلوب ہو گیا قریب ہی کے ملک میں اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعدعنقریب ہی غالب ہوں گے چند سال میں۔ پہلے اور پیچھے اللہ ہی کا حکم ہے اور اس دن ایمان دار خوش ہوں گے، اللہ کی فتح سے۔ وہ جسے چاہے فتح دے اور وہی غالب، رحم والا ہے۔ یہ اللہ نے وعدہ کیا ہے۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے وہ دنیا کی زندگی کی ظاہر باتوں کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے غافل ہیں۔

-الروم ۳۰: ۱-۷-

۵۔ مسلمانوں کے ایک جنگ جوقوم کوفتح کرنے کی پیشین گوئی

۶۔(اے نبی ﷺ !جہاد سے) پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں سے کہہ دے کہ تم عنقریب ہی ایک سخت لڑنے والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے۔تم ان سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے۔سو اگر (اس موقع پر) تم حکم مانو گے تو اللہ تمہیں اچھا عوض دے گا اور اگر تم نے اسی طرح پیٹھ پھیری جیسا کہ تم پہلے پیٹھ پھیر چکے ہو تو وہ تمہیں

۴۔عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۵۔الٓمّٓ ۝ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ۝ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝

۶۔قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

۷۔ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

۸۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي

دردناک عذاب دے گا۔

-الفتح ۴۸: ۱۶-

۶۔ مسلمانوں کے عروج کی پیشین گوئی

۷۔اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اس کے بعد کہ ان پرظلم کیا گیا ہجرت کی، ہم انہیں ضرور دنیا میں اچھے ٹھکانے پر لگا کر رہیں گے اور البتہ آخرت کا اجر (اس سے بھی) بڑا ہے۔کاش وہ جانتے ہوتے! (یعنی انہیں) جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

-النحل ۱۶: ۴۱-۴۲-

۸۔(مسلمانو!) جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ضرور انہیں ملک میں (اپنا) جانشین کرے گا جیسا کہ ان لوگوں کو جانشین کیا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں اور ضرور ان کے لیے ان کے دین کو جسے اس نے ان

کے لیے پسند کیا ہے جما کر رہے گا اور ان کے خوف کھانے کے بعد ان (کے خوف) کو ضرور امن سے بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے، کسی چیز کو میرے ساتھ شریک نہیں کریں گے اور جس نے اس (نعمت) کے بعد بھی ناشکری کی تو وہی لوگ بدکار ہیں۔

النور ۲۴: ۵۵۔

۹۔ بے شک اللہ نے اپنے رسول کا خواب سچ کر دکھلایا کہ تم انشاء اللہ ضرور مسجد الحرام میں داخل ہو گے۔ امن (و امان) کے ساتھ، اپنے سر منڈوانے والے اور بال کتروانے والے ہو کر۔ بالکل (کسی سے) نہ ڈرتے ہوئے جو تم نے نہ جانا اس نے جان لیا۔ سو اس سے پہلے ہی ایک فتح عطا فرمائی۔

۔الفتح ۴۸: ۲۷۔

۷۔ غلبۂ اسلام کی پیشین گوئی

۱۰۔ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس کو سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی گواہ ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۲۸۔

۱۱۔ وہ (اللہ) وہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس کو سب دینوں پر غالب کرے گا۔ خواہ مشرکوں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

۔التوبۃ ۹: ۳۳۔

۸۔ شق القمر

۱۲۔ قیامت قریب آ لگی اور چاند پھٹ گیا اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو (اس سے) مونہہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جادو ہے جو ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔

ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

۹۔ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾

۱۰۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾

۱۱۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

۱۲۔ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿۲﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳﴾

۱۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا

انہوں نے (اس کو) جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کے پیچھے لگ گئے اور ہر ایک کام کا ایک وقت مقرر ہے۔

۔القمر ۔ ۵۴: ۱۔ ۳۔

آپ کی رسالت پر کافروں کے اعترض اور ان کے جواب

۱۔ یہ اعتراض کہ بشر رسول نہیں ہوتا

۱۔ اور انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جو اس کی قدر کرنے کا حق ہے جب انہوں نے یہ کہا کہ اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نہیں اتاری (اے نبی ﷺ! ان سے) پوچھ کہ کتاب کو کس نے اتارا جو موسیٰ لائے تھے،

جو لوگوں کے لیے نور اور ہدایت ہے۔ تم اس کو پارہ پارہ کرتے ہو کچھ اس میں سے ظاہر کرتے ہو اور بہت سا چھپاتے ہو اور (اسی کتاب کے ذریعے) تمہیں وہ کچھ سکھلایا گیا جو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ ہی نے (کتاب اتاری) پھر انہیں ان کی بکواس میں چھوڑ دے کہ کھیل میں لگے رہیں۔

-الانعام ۶: ۹۱-

۲۔ کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان ہی میں سے ایک آدمی کی طرف یہ وحی بھیجی کہ لوگوں کو (ہمارے عذاب سے) ڈرا۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں انہیں یہ بشارت دے کہ ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں راستی کا قدم (یعنی بلند مرتبہ) ہے (اور) کافروں نے کہا کہ بے شک یہ تو کھلا جادوگر ہے۔

-یونس ۱۰: ۲-

۳۔ اور لوگوں کو ایمان لانے سے جب ان کے پاس ہدایت آئی، صرف اسی بات نے روکا کہ انہوں نے کہا کہ کیا اللہ نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر زمین میں فرشتے چلتے پھرتے ہوتے تو ہم ضرور ان پر آسمان سے کسی فرشتے کو رسول بنا کر اتارتے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے، (انہیں) دیکھنے والا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۹۴-۹۶-

۴۔ لوگوں کے لیے ان کے حساب (دینے) کا وقت قریب آ گیا اور مونہہ پھیرے غفلت میں پڑے ہیں۔ ان کے پاس جب کبھی بھی کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف

اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾

۲۔ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؔ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾

۳۔ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰۗىِٕكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَىِٕنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿٩٦﴾

۴۔ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ﴿١﴾ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٢﴾ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ڰ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٣﴾ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٤﴾ بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ښ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٥﴾ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْــَٔـلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾

سے آتی ہے اس کو وہ کھیل بناتے ہوئے سنتے ہیں اور ان کے دل (اس سے) غافل ہوتے ہیں اور ظالموں نے چپکے چپکے ایک دوسرے کے کان میں کہا کہ یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے۔ تو کیا تم آنکھوں دیکھتے جادو میں پھنسنا چاہتے ہو؟ رسول نے کہا کہ میرا پروردگار بات کو جانتا ہے، آسمان میں ہو خواہ زمین میں اور وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ بلکہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ (قرآن تو) پریشان خواب ہیں، بلکہ خود اس نے اسے بنالیا ہے، بلکہ وہ تو ایک شاعر ہے سو وہ ہمارے پاس کوئی نشان لائے جیسا کہ پہلے (پیغمبر نشانیوں کے ساتھ) بھیجے گئے تھے۔ ان سے پہلے کوئی بستی بھی جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا، ایمان نہیں لائی تھی تو کیا وہ ایمان لے آئیں گے؟ (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول بھی بھیجے وہ آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے تو (لوگو!) اگر تم نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو۔

-الانبیاء ۲۱: ۱-۷-

۲۔ یہ اعتراض کہ آپ کھانا کیوں کھاتے اور بازاروں میں کیوں پھرتے ہیں

۵۔اور ہم نے انہیں ایسا جسم نہیں دیا تھا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ ہمیشہ رہنے والے بھی نہیں تھے۔پھر ہم نے انہیں اپنا وعدہ سچا کر دکھلایا اور ہم نے انہیں اور جس کو ہم نے چاہا نجات دی اور حد سے باہر نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

-الانبیاء ۲۱:۸-۹

۶۔اور انہوں نے کہا کہ اس رسول کو کیا ہوا کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں پھرتا ہے۔اس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا کہ وہ بھی اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا۔

-الفرقان ۲۵:۷-

۳۔ یہ اعتراض کہ اللہ خود ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا

۷۔اور جو لوگ کچھ بھی نہیں جانتے انہوں نے کہا کہ اللہ ہم سے خود کیوں نہیں باتیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔اسی طرح ان ہی کا سا قول ان لوگوں نے کہا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ان کے دل ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔ہم نے تو نشانیاں ان لوگوں کے لیے بیان کر دیں جو یقین کرتے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۱۸-

۴۔ یہ اعتراض کہ آپ کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے

۸۔اور جو لوگ کچھ نہیں جانتے انہوں نے کہا کہ اللہ خود ہم سے باتیں کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی۔اسی طرح ان ہی کا سا قول ان لوگوں نے کہا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ان سب کے دل ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں۔ہم نے تو نشانیاں ان لوگوں کے لیے بیان کر دیں جو یقین کرتے ہیں۔

-البقرۃ ۲:۱۱۸-

۹۔اور انہوں نے کہا کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی۔(اے نبی ﷺ!ان سے) کہہ دے کہ بے شک اللہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ کوئی نشانی اتارے لیکن ان میں سے اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے۔

-الانعام ۶:۳۷-

۱۰۔اور (اے نبی ﷺ!) جب تو ان کے پاس کوئی نشانی نہیں لاتا تو وہ کہتے ہیں کہ تو اسے کیوں نہیں کھینچ لاتا۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو بس اسی پر چلتا ہوں جو میری طرف میرے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے یہ تمہارے پرودگار کی طرف سے سوجھ کی باتیں ہیں اور ایمان داروں کے لیے ہدایت اور رحمت۔جب قرآن پڑھا جائے تو اسے (غور سے) کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

-الاعراف ۷:۲۰۳-۲۰۴

۵۔وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝۸ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝۹

۶۔وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝۷

۷۔وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۱۱۸

۸۔وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۱۱۸

۹۔وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۷

۱۰۔وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝۲۰۳ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝۲۰۴

۱۱۔اور وہ کہتے ہیں کہ اس (نبی ﷺ!) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں اتاری گئی۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ علمِ غیب تو بس اللہ ہی کے لیے ہے۔تو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

۔یونس ۱۰:۲۰۔

۱۲۔اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی۔سو تو تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۷۔

۱۳۔اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہوتا ہے اسے اپنی طرف ہدایت کرتا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۷۔

۱۴۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر کوئی ایسا قرآن بھی ہوتا کہ اس (کی تاثیر) سے پہاڑ چلائے جاتے یا اس سے زمین کاٹی جاتی یا اس سے مردے بلائے جاتے (تو کافر تو تب بھی ایمان نہ لاتے) بلکہ سب کام اللہ کے اختیار میں ہیں۔

۔الرعد ۱۳:۳۱۔

۱۵۔اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا؟ کیا ان کے پاس وہ کھلی دلیل نہیں آئی جو اگلوں کے صحیفوں میں (مندرج) ہے اور اگر ہم اس (کے آنے) سے پہلے ہی عذاب بھیج

۱۱۔ وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۖ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾

۱۲۔ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ ۖ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿٧﴾

۱۳۔ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ أَنَابَ ﴿٢٧﴾

۱۴۔ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتَىٰ ۗ بَل لِّلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ۗ

۱۵۔ وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿١٣٥﴾

۱۶۔ بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ﴿٥﴾ مَا آمَنَتْ قَبْلَهُم مِّن قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا ۖ أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٦﴾

کر انہیں ہلاک کر دیتے تو (اس وقت) وہ ضرور یہی عذر کرتے کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا تھا کہ اس سے پہلے ہم ذلیل وخوار ہوں تیری آیتوں پر چلتے۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ہر ایک انتظار کرنے والا ہے تم بھی انتظار کرو۔عنقریب تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ والے ہیں اور کون ہدایت پر ہے۔

۔مریم ۱۹:۱۳۳۔۱۳۵۔

۱۶۔بلکہ انہوں نے کہا کہ (قرآن تو) پریشان خواب ہیں بلکہ اس نے خود اسے بنا لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہے تو اسے چاہیے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی لائے جیسا کہ اگلے پیغمبر (نشانیوں کے ساتھ) بھیجے گئے تھے۔ان سے پہلے کوئی بستی بھی، جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا، ایمان نہیں لائی تھی تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے۔

۔الانبیاء ۲۱:۵۔۶۔

۱۷۔انہوں نے کہا کہ اس کے پروردگار کی طرف سے اس پر کچھ نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ نشانیاں تو بس اللہ ہی کے پاس ہیں۔میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔کیا انہیں یہ (نشانی) کافی نہیں کہ ہم نے تجھ پر کتاب اتاری جو ان پر پڑھی جاتی ہے۔بے شک جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لیے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۰۔۵۲۔

۵۔ یہ اعتراض کہ قربانی کو آگ آسمان سے آکر کیوں نہیں کھا جاتی

۱۸۔(یہ وہ ہیں) جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے ہم سے یہ عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں تاوقتیکہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لائے جس کو (آسمان سے آکر) آگ کھا جائے۔(اے نبی ﷺ!ان سے) کہہ دے کہ تمہارے پاس مجھ سے پہلے کتنے ہی رسول کھلی دلیلیں اور وہ چیز جو تم کہتے ہو، لے کر آچکے ہیں۔اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو،تو تم نے انہیں کیوں قتل کر دیا۔پھر اگر وہ (اس پر بھی) تجھے جھٹلائیں تو تجھ سے پہلے کتنے ہی رسول جھٹلائے جاچکے ہیں جو کھلی دلیلیں اور صحیفے اور چمکتی کتاب لے کر آئے تھے۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۳۔۱۸۴۔

۶۔ یہ اعتراض کہ آپ پر سب کے سامنے فرشتے کیوں نہیں اترتے

۱۹۔اور انہوں نے کہا کہ اس (نبی ﷺ!) پر کوئی فرشتہ

۱۷۔وَ قَالُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَ لَمْ یَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰى عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكُمْ شَهِیْدًا ۚ

۱۸۔اَلَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَیْنَاۤ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى یَاْتِیَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِیْ بِالْبَیِّنٰتِ وَ بِالَّذِیْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۸۳﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَیِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ الْكِتٰبِ الْمُنِیْرِ ﴿۱۸۴﴾

۱۹۔وَ قَالُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ مَلَكٌ ؕ وَ لَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِیَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا یُنْظَرُوْنَ ﴿۸﴾ وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا عَلَیْهِمْ مَّا یَلْبِسُوْنَ ﴿۹﴾

۲۰۔فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا یُوْحٰۤى اِلَیْكَ وَ ضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ یَّقُوْلُوْا لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ نَذِیْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿۱۲﴾

۲۱۔وَ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْ نُزِّلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۶﴾ لَوْ مَا تَاْتِیْنَا

کیوں نہیں اتارا گیا۔اور اگر ہم کوئی فرشتہ اتارتے تو جھگڑا ہی طے ہو جاتا۔اور پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی۔اور اگر ہم اس کو فرشتہ بناتے تو بھی ہم اسے ضرور آدمی ہی کی صورت بناتے البتہ ان پر وہی شبہ ڈالتے جو شبہ وہ اب کر رہے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۸۔۹۔

۲۰۔تو (اے نبی ﷺ!) شاید تو بعض وہ باتیں جو تیری طرف وحی کی جاتی ہیں چھوڑنے والا ہے اور ان سے تیرا دل تنگ ہوتا ہے۔محض ان کے اس کہنے سے کہ اس کے پاس کوئی خزانہ کیوں نہ اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا۔سو تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور اللہ ہر شے پر کارساز ہے۔

۔هود ۱۱: ۱۲۔

۲۱۔اور انہوں نے کہا کہ اے شخص جس پر نصیحت اتاری گئی، بے

شک تو تو ایک دیوانہ ہے۔ اگر تو سچا ہے تو تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا۔ ہم تو فرشتے حق کے ساتھ ہی اتارتے ہیں اور (جس وقت فرشتے آئیں گے) اس وقت انہیں مہلت نہیں دی جائے گی۔ بے شک ہم نے ہی اس نصیحت کو اتارا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں اور بے شک ہم نے تجھ سے پہلے امتوں میں بھی رسول بھیجے تھے۔ اور جو رسول بھی ان کے پاس آتا تھا اسی کی وہ ہنسی اڑاتے تھے۔ اسی طرح ہم اس (تکذیب وانکار) کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں وہ اس (رسول) پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی رسم پڑ چکی ہے اور اگر ہم ان پر آسمان سے ایک دروازہ کھول دیں پھر وہ دن میں اس میں چڑھ جائیں تو وہ ضرور یہی کہیں کہ ہماری آنکھوں پر تو بس نشہ چڑھ گیا ہے۔ بلکہ ہم لوگوں پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔

۔الحجر ۱۵: ۶-۱۵۔

۲۲۔ اس (نبی ﷺ) کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں اترا کہ وہ بھی اس کے ساتھ (لوگوں کو) ڈرانے والا ہوتا۔

۔الفرقان ۲۵: ۷۔

۷۔ یہ اعتراض کہ آپ پر لکھی لکھائی کتاب آسمان سے کیوں نہیں اتری

۲۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر ہم تجھ پر کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب بھی اتارتے پھر وہ اس کو اپنے ہاتھوں سے بھی چھو لیتے تو بھی کافر ضرور یہی کہتے کہ یہ تو کھلا جادو ہے اور بس۔

۔الانعام ۶: ۷۔

بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝

۲۲۔ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝

۲۳۔ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۲۴۔ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ۭ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ۭ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝

۲۵۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا

۲۴۔ یا (ہم تجھے جب مانیں گے کہ) تیرے لیے سونے کا ایک گھر ہو یا تو آسمان پر چڑھ اور ہم تیرے چڑھنے پر بھی ایمان نہیں لائیں گے تاوقتیکہ تو ہم پر ایک ایسی کتاب نازل نہ کرے جسے ہم خود پڑھ لیں۔ (اے نبی ﷺ! ان سے) کہہ دے کہ میرا پروردگار پاک ہے اور میں تو ایک بھیجا ہوا آدمی ہوں اور بس۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۳-۹۴

۸۔ یہ اعتراض کہ سارا قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نازل نہیں ہوا

۲۵۔ اور کافروں نے کہا کہ اس پر سارا قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا (ہم نے) اسی طرح اتارا تاکہ ہم اس سے تیرا دل جمائے رکھیں اور ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ اور (اے نبی ﷺ!) وہ تیرے پاس جو مثل بھی لاتے ہیں (اس کے مقابلے میں) ہم تیرے

حق میں اور اچھا بیان لاتے ہیں۔

-الفرقان ۲۵: ۳۲-۳۳-

۹- یہ اعتراض کہ آپ دوسری طرح کا قرآن کیوں نہیں لاتے

۲۶-اور (اے نبی ﷺ) جب ان پر ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کے سوا کوئی دوسرا قرآن لایا اسی کو کچھ بدل دے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرے اختیار میں نہیں کہ میں اپنی طرف سے اس کو بدل دوں۔ میں تو بس اسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر اللہ چاہتا تو میں یہ (قرآن) تم پر نہ پڑھتا اور نہ تمہیں اس کی خبر دیتا۔ میں تو تم میں اس (دعوٰی سے پہلے ایک عمر (دراز) تک رہ چکا ہوں تو کیا تم سمجھتے نہیں۔ سو اس سے بڑھ کر ظالم کون جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ کچھ شک نہیں کہ گنہگار فلاح نہیں پاتے۔

-یونس ۱۰: ۱۵-۱۷-

۱۰- یہ اعتراض کہ قرآن کسی بڑے امیر پر کیوں نہیں اترا

۲۷-اور انہوں نے کہا کہ یہ قرآن (مکے اور طائف) دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے شخص پر کیوں نہیں اتارا گیا؟ کیا وہ تیرے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں ان کے درمیان ان کی معیشت تقسیم کی اور ان میں بعض کے بعض پر درجے بلند کیے تاکہ ان میں سے بعض کو (اپنا) محکوم بنالیں اور تیرے پروردگار کی

جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿۳۳﴾

۲۶- وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۫ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾

۲۷- وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾

۲۸- وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾

۲۹- فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا

رحمت اس (مال) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

-الزخرف ۴۳: ۳۱-۳۲-

۱۱- یہ اعتراض کہ قرآن آپ کو کوئی دوسرا شخص تعلیم کرتا ہے

۲۸-اور بے شک ہم جانتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ قرآن تو اس کو ایک آدمی سکھلاتا ہے (حالانکہ) اس کی زبان جس کی طرف وہ کج راہی (سے اس کو منسوب) کرتے ہیں عجمی ہے اور یہ (قرآن) فصیح عربی زبان ہے۔

-النحل ۱۶: ۱۰۳-

۱۲- یہ اعتراض کہ آپ کے پاس خزانہ، باغ اور امیرانہ ٹھاٹھ کیوں نہیں

۲۹-تو (اے نبی ﷺ!) شاید تو بعض ان باتوں کو جو تیری طرف وحی کی

جاتی ہے، چھوڑنے والا ہے اور تیرا دل ان سے تنگ ہوتا ہے محض اس وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ نہیں آیا۔ سو تو تو صرف ایک ڈرانے والا ہے اور اللہ ہر شے پر کارساز ہے۔

-ہود ۱۱:۱۲-

۳۰۔یا (ہم جب ایمان لائیں گے کہ) اس کی طرف (آسمان سے) کوئی خزانہ ڈالا جائے یا اس کے لیئے باغ ہو جس میں سے یہ کھائے اور ظالموں نے کہا کہ تم تو بس ایک جادو کے مارے ہوئے آدمی کے پیچھے ہو لیے ہو۔(اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ انہوں نے تجھ پر کیسی مثالیں ڈھالیں۔ سو وہ گمراہ ہو گئے اب راہ نہیں پا سکتے۔ برکت والا ہے وہ (اللہ) کہ اگر چاہے تو وہ تیرے پاس اس سے بھی بہتر سامان مہیا کر دے۔ (یعنی) ایسے باغ جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہوں اور تیرے لیے محل مہیا کر دے۔

-الفرقان ۲۵:۸-۱۰-

۱۳۔ یہ اعتراض کہ ہم اللہ یا فرشتوں کو کیوں نہیں دیکھتے

۳۱۔اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے انہوں نے کہا کہ ہم پر فرشتے کیوں نہیں اتارے گئے یا (یہ نہیں تھا تو) ہم اپنے پروردگار ہی کو دیکھ لیتے۔ بے شک انہوں نے اپنے دلوں میں گھمنڈ کیا اور بڑی بھاری سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لیے کچھ بشارت نہیں ہو گی اور کہیں گے کہ ہمیں (چھپنے کے لیے) کوئی مضبوط آڑ ہو۔

-الفرقان ۲۵:۲۱-۲۲-

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ (۱۲)

۳۰۔ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا (۸) اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا (۹) تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا (۱۰)

۳۱۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ نَرٰي رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا (۲۱) يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا (۲۲)

۳۲۔ فَلَمَّا جَاۗءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰي ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰي مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۣ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ (۴۸)

۳۳۔ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا (۹۰) اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا (۹۱)

۱۴۔ یہ اعتراض کہ آپ کو موسیٰ علیہ السلام کے سے معجزات نہ ملے

۳۲۔پھر جب ہمارے ہاں سے ان کے پاس حق آیا تو انہوں نے کہا کہ اس (نبی ﷺ!) کو ویسا ہی کچھ کیوں نہیں دیا گیا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا۔ کیا انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا جو پہلے موسیٰ کو دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ (تورات اور قرآن) دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کو مدد پہنچاتے ہیں اور انہوں نے کہا کہ ہم تو سب ہی کے منکر ہیں۔

-القصص ۲۸:۴۸-

۱۵۔ کافروں کا آپ سے فرمائشی معجزے طلب کرنا

۳۳۔اور انہوں نے کہا کہ ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ تو ہمارے لیے زمین سے چشمے جاری کر دے یا تیرے لیے

کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو پھر تو اس کے درمیان نہریں جاری کر دے یا جیسا کہ تیرا دعویٰ ہے ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا توڑ کر گرا دے یا تو اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آئے یا تیرے لیے سونے کا ایک گھر ہو یا تو (ہمارے سامنے) آسمان پر چڑھ جائے اور ہم تو تیرے چڑھ جانے پر بھی ہرگز ایمان نہیں لائیں گے تاوقتیکہ تو ہم پر ایک ایسی کتاب نہ اتارے جس کو ہم خود پڑھ لیں۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میرا پروردگار (عجز سے) پاک ہے میں تو صرف بھیجا ہوا ایک آدمی ہوں اور بس۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۹۰-۹۳-

۱۶۔ یہ اعتراض کہ قیامت اسی وقت کیوں نہیں آجاتی

۳۴۔اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں اپنی جان کے نہ نقصان کا مالک نہ نفع کا مگر ہاں اتنا ہی جتنا اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے پھر جب ان کا وقت آجاتا ہے تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے رہتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے جاتے ہیں۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھلا بتاؤ تو اگر اس کا عذاب تم پر رات کو یا دن کو آجائے تو اس میں سے گنہگار لوگ کس چیز کے لیے جلدی مچا رہے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۴۸-۵۰-

۱۷۔ نسخ پر اعتراض

۳۵۔اور (اے نبی ﷺ!) جب ہم کسی ایک آیت کو بدل کر اس کی جگہ دوسری آیت لاتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِيلًا ﴿۹۲﴾ أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ۚ وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿۹۳﴾

۳۴۔ وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ﴿۴۸﴾ قُل لَّآ أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا جَآءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۴۹﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَتٰىكُمْ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿۵۰﴾

۳۵۔ وَإِذَا بَدَّلْنَآ ءَايَةً مَّكَانَ ءَايَةٍ ۙ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوٓا إِنَّمَآ أَنتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَهُدًى وَبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۱۰۲﴾

۳۶۔ وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَآ أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۸۵﴾

جو وہ اتارتا ہے، تو وہ کہتے ہیں کہ تو تو محض بہتان باندھنے والا ہے۔ کوئی نہیں بلکہ ان میں سے اکثر جانتے نہیں۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اس کو روح پاک نے تیرے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ اتارا ہے تاکہ وہ مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہو۔

-النحل ۱۶: ۱۰۱-۱۰۲-

۱۸۔ کافروں کا آپ سے روح کی بابت سوال

۳۶۔اور (اے نبی ﷺ!) وہ تجھ سے روح کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ روح تو میرے پروردگار کا ایک حکم ہے اور تمہیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۸۵-

آپ کے وہ اوصاف جو دوسرے انبیا کے ساتھ مشترک ہیں

۱۔ وَ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
۲۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ
۳۔ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝
۴۔ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا
۵۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ۝
۶۔ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ
۷۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ
۸۔ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
۹۔ وَلَوْلَاۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
۱۰۔ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝
۱۱۔ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝
۱۲۔ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ۝

۱۔ آپ اللہ کے رسول ہیں

۱۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تو رسولوں میں سے ہے۔
۔البقرۃ ۲: ۲۵۲۔

۲۔اور محمد (ﷺ) تو صرف ایک رسول ہے اور بس۔
۔آل عمران ۳: ۱۴۴۔

۳۔اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھے لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کافی گواہ ہے۔
۔النساء ۴: ۷۹۔

۴۔(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔
۔الاعراف ۷: ۱۵۸۔

۵۔محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں ہے لیکن وہ اللہ کا رسول اور نبیوں کا خاتم ہے۔اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔
۔الاحزاب ۳۳: ۴۰۔

۶۔(اے نبی ﷺ!) بے شک تو رسولوں میں سے ہے۔
۔یٰسٓ ۳۶: ۳۔

۷۔محمد (ﷺ) اللہ کا رسول ہے۔
۔الفتح ۴۸: ۲۹۔

۲۔ آپ نے رسولوں کی تصدیق کی

۸۔بلکہ وہ حق لے کر آیا ہے اور اس نے رسولوں کی تصدیق کی ہے۔
۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۳۷۔

۳۔ آپ کو اللہ نے بندوں پر حجت پورا کرنے کے لیے بھیجا

۹۔اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ جو اعمال ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں، ان کی شامت سے ان پر کوئی مصیبت آ نازل ہو اور پھر وہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے ہماری طرف رسول کیوں نہیں بھیجا تھا کہ ہم تیری آیتوں پر چلتے اور ایمان داروں میں ہوتے (تو رسول بھیجنے کی ضرورت نہ تھی)۔
۔القصص ۲۸: ۴۷۔

۱۰۔اور ہم نے انہیں (ایک ہی) بات کو بار بار سمجھایا تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔
۔القصص ۲۸: ۵۱۔

۱۱۔تا کہ وہ اس شخص کو ڈرائے جو زندہ ہے اور کافروں پر (عذاب کی) بات پوری ہو جائے۔
۔یٰسٓ ۳۶: ۷۰۔

۴۔ آپ بشیر و نذیر ہیں

۱۲۔(اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھے دینِ حق کے ساتھ خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور تجھ سے دوزخیوں (کے اعمال) کی بابت کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔
۔البقرۃ ۲: ۱۱۹۔

۱۳۔اے اہلِ کتاب! رسولوں کے بند ہو جانے کے بعد تمہارے پاس ہمارا رسول آیا جو تم سے (احکامِ شریعت) بیان کرتا ہے تاکہ تم یہ نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس تو کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔ سو تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے والا آ چکا۔

۔المائدۃ۵:۱۹۔

۱۴۔میں تو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں صرف ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

۔الاعراف۷:۱۸۸۔

۱۵۔بے شک میں اللہ کی طرف سے تمہیں ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔

۔ہود۱۱:۲۔

۱۶۔اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تو تجھے محض بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۔بنی اسرائیل۱۷:۱۰۵ والفرقان۲۵:۵۶۔

۱۷۔اے نبی بے شک ہم نے تجھے (قوموں پر) گواہ اور بشارت دینے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۔الاحزاب۳۳:۴۵۔

۱۸۔اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھے سب لوگوں کے لیے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے۔

۔سبا۳۴:۲۸۔

۱۹۔(اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھے دینِ حق کے ساتھ بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں ہے جس میں ایک ڈرانے والا نہ ہو گزرا ہو۔

۔فاطر۳۵:۲۴۔

۲۰۔(اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھے (قوموں

۱۳۔ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ

۱۴۔ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾

۱۵۔ إِنَّنِي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ﴿۲﴾

۱۶۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿۵۶﴾

۱۷۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿۴۵﴾

۱۸۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾

۱۹۔ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

۲۰۔ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿۴۵﴾

۲۱۔ إِنَّمَا أَنتَ نَذِيرٌ

۲۲۔ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾

۲۳۔ وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿۸۹﴾

۲۴۔ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ a

کے مقابلے میں) گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۔الاحزاب۳۳:۴۵۔

۲۱۔(اے نبی ﷺ!) تو تو محض ایک ڈرانے والا ہے۔

۔ہود۱۱:۱۲۔

۲۲۔(اے نبی ﷺ!) تو تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور ہر ایک کے لیے راہ بر ہے۔

۔الرعد۱۳:۷۔

۲۳۔اور (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ بے شک میں کھول کر ڈرانے ولا ہوں۔

۔الحجر۱۵:۸۹۔

۲۴۔کیا انہوں نے یہ غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی (محمد ﷺ) کو کوئی جنون نہیں ہے۔ وہ تو ایک کھول کر ڈرانے والا ہے اور بس۔

۔الاعراف۷:۱۸۴۔

۲۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ لوگو! میں تو تمہارے لیے ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۔الحج ۲۲: ۴۹۔

۲۶۔ برکت والی ہے وہ (ذات) جس نے اپنے بندے پر فرقان اتارا تاکہ وہ جہان والوں کو ڈرانے والا ہو۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۔

۲۷۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں اور بس۔

۔النمل ۲۷: ۹۲۔

۲۸۔ اور میں تو ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۰ والملک ۶۷: ۲۶۔

۲۹۔ وہ تو ایک سخت وقت (کے آنے) سے پہلے تمہارے لیے ایک ڈرانے والا ہے اور بس۔

۔سبا ۳۴: ۴۶۔

۳۰۔ تو تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور بس۔

۔فاطر ۳۵: ۲۳۔

۳۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو محض ایک ڈرانے والا ہوں اور سوائے ایک زبردست اللہ کے اور کوئی معبود نہیں ہے۔

۔صٓ ۳۸: ۶۵۔

۳۲۔ میری طرف تو بس یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں تو محض ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۔صٓ ۳۸: ۷۰۔

۳۳۔ میں تو صرف اسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۔الاحقاف ۴۶: ۹۔

۳۴۔ بے شک میں اس کی طرف سے تمہارے لیے کھول کر ڈرانے والا ہوں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۵۰، ۵۱۔

۳۵۔ پہلے ڈرانے والوں میں ایک یہ ڈرانے والا بھی ہے۔

۔النجم ۵۳: ۵۶۔

۲۵۔ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ

۲۶۔ تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا

۲۷۔ فَقُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ

۲۸۔ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ

۲۹۔ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ

۳۰۔ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ

۳۱۔ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنْذِرٌ وَّ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

۳۲۔ اِنْ يُّوْحٰۤى اِلَيَّ اِلَّاۤ اَنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ

۳۳۔ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ وَ مَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ

۳۴۔ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ

۳۵۔ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى

۳۶۔ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا

۳۷۔ وَ مَنْ تَوَلّٰى فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا

۳۸۔ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا

۳۹۔ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا

۳۶۔ (اے نبی ﷺ!) تو تو بس اسی کو ڈرانے والا ہے جو قیامت سے ڈرتا ہے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹: ۴۵۔

۶۔ آپ لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں

۳۷۔ اور جو کوئی مونہہ پھیرے تو ہم نے تجھ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

۔النساء ۴: ۸۰۔

۳۸۔ اور ہم نے تجھ کو ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۵۴۔

۳۹۔ (اے نبی ﷺ!) بھلا تو نے اسے بھی دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا ہے تو کیا تو ان پر داروغہ بننا چاہتا ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۴۳۔

۴۰۔اور تو ان پر داروغہ نہیں ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۴۱۔

۴۱۔اور اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں۔

۔الانعام۶: ۶۶۔

۴۲۔کہہ دو کہ لوگو تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تم پر وکیل نہیں ہوں۔

۔یونس ۱۰: ۱۰۸۔

۴۳۔اور جنہوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز پکڑے اللہ ان پر نگہبان ہے اور تو ان پر داروغہ نہیں ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۶۔

۴۴۔پھر اگر وہ (نصیحت سے) مونہہ پھیریں تو (اے نبی ﷺ) ہم نے تجھے ان پر داروغہ بنا کر نہیں بھیجا۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۸۔

۴۵۔سو (اے نبی ﷺ!) تو ان کی طرف سے مونہہ پھیر لے تجھ پر کچھ الزام نہیں ہے۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۵۴۔

۴۶۔(اے نبی ﷺ!) تو ان پر گماشتہ نہیں ہے۔

۔الغاشیہ ۸۸: ۲۲۔

۷۔ آپ کا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس

۴۷۔اور اگر وہ مونہہ پھیریں تو تیرا ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا

۴۰۔وَمَآ أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝

۴۱۔وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ؕ ۝۶۶

۴۲۔قُلْ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَإِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ؕ ۝۱۰۸

۴۳۔وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ أَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝۶

۴۴۔فَإِنْ أَعْرَضُوْا فَمَآ أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ

۴۵۔فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ أَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝۵۴

۴۶۔لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝۲۲

۴۷۔وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ

۴۸۔فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا أَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۹۲

۴۹۔فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝۴۰

۵۰۔فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۸۲ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸۳

ہے اور بس۔

۔آل عمران ۳: ۲۰۔

۴۸۔پھر اگر تم مونہہ پھیرو تو جان لو کہ ہمارے رسول کا ذمہ صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

۔المائدۃ ۵: ۹۲۔

۴۹۔(اے نبی ﷺ!) تیرا ذمہ تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور ہمارا ذمہ حساب لینا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۴۰۔

۵۰۔پھر اگر وہ (نصیحت سے) مونہہ پھیریں تو تیرا ذمہ صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔ وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر کافر ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۸۲۔۸۳۔

۵۱۔(اے نبی ﷺ!) تیرا ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

-الشوریٰ ۴۲:۴۸-

۵۲۔پھر اگر تم مونہہ پھیر لو تو ہمارے رسول کا ذمہ صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس۔

-التغابن ۶۴:۱۲-

۵۳۔بجز اللہ کی طرف سے پہنچا دینے اور اس کے پیغام لانے کے (میرے لیے اور کوئی چارہ نہیں ہے)

-الجن ۷۲:۲۳-

۸۔ آپ کو کافروں پر کچھ حق نہیں

۵۴۔(اے نبی ﷺ!) تجھے اس معاملہ میں کچھ اختیار نہیں یا اللہ ان کو توبہ کی توفیق دے یا انہیں عذاب دے، بہر حال وہ ظالم ہیں۔

-آل عمران ۳:۱۲۸-

۹۔ آپ سے دوزخیوں کی باز پرس نہیں

۵۵۔اور (اے نبی ﷺ!) دوزخیوں کے بارہ میں تجھ سے کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔

-البقرۃ ۲:۱۱۹-

۱۰۔ آپ کی زندگی پر دینِ اسلام موقوف نہیں

۵۶۔اور محمد (ﷺ) تو صرف ایک رسول ہے۔اس سے پہلے اور رسول بھی ہو چکے ہیں۔اگر وہ (اپنی موت سے) مر جائے یا (لڑائی میں) مارا جائے تو کیا تم اپنی ایڑیوں پر (کفر کی طرف) الٹے لوٹ جاؤ گے اور جو شخص اپنی ایڑیوں پر الٹ جائے گا، وہ اللہ کو ہرگز کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔اور اللہ عنقریب شکر گزاروں کو عوض دے گا۔

-آل عمران ۳:۱۴۴-

۵۷۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر ہم تجھے (تیری زندگی ہی میں) بعض وہ عذاب دکھا دیں جن کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا (اس سے پہلے ہی) تجھے (دنیا سے) اٹھا لیں تو بہر حال انہیں تو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔پھر اللہ دیکھتا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

-یونس ۱۰:۴۶-

۱۱۔ آپ بے راہ نہیں تھے

۵۸۔قسم ہے ستارے کی جس وقت وہ ٹوٹے، تمہارا رفیق (محمد ﷺ) نہ گمراہ ہوا ہے اور نہ بہکا ہے۔

-النجم ۵۳:۱-۲-

۱۲۔ آپ مجنون نہ تھے

۵۹۔کیا انہوں نے اس پر غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق (محمد ﷺ) کو کوئی جنون نہیں ہے۔

-الاعراف ۷:۱۸۴-

۶۰۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تمہیں صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں (وہ یہ ہے) کہ دو دو اور ایک ایک اللہ کے لیے اٹھ کھڑے

۵۱۔اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ

۵۲۔فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾

۵۳۔اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ

۵۴۔لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾

۵۵۔وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

۵۶۔وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا وَسَيَجْزِی اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

۵۷۔وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾

۵۸۔وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾

۵۹۔اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ

۶۰۔قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ

ہو۔ پھر سوچو کہ تمہارے رفیق کو کچھ جنون تو نہیں ہے۔
۔سبا ۳۴:۴۶۔

۶۱۔سو (اے نبی ﷺ!) تو نصیحت کر تو اپنے پروردگار کے فضل سے نہ سیانا ہے اور نہ دیوانہ۔
۔الطور ۵۲:۲۹۔

۶۲۔قسم ہے قلم کی اور اس کی جو وہ لکھتے ہیں، تو اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانہ نہیں ہے۔
۔القلم ۶۸:۱۔۲۔

۶۳۔اور تمہارا رفیق (محمد ﷺ) دیوانہ نہیں ہے۔
۔التکویر ۔۸۱:۲۲۔

۱۳۔ آپ کاہن نہ تھے

۶۴۔سو (اے نبی ﷺ!) تو نصیحت کر۔ تو اپنے پروردگار کے فضل سے نہ سیانا ہے اور نہ دیوانہ۔
۔الطور ۵۲:۲۹۔

۱۴۔ آپ شاعر نہ تھے

۶۵۔اور ہم نے اس کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور وہ اس کو لائق بھی نہیں ہے وہ تو نری نصیحت اور کھول کر بیان کرنے والا قرآن ہے۔
۔یٰس ۳۶:۶۹۔

۱۵۔ آپ اپنی خواہش سے نہیں صرف وحی سے بولتے

۶۶۔اور وہ (اپنی) خواہش سے نہیں بولتا وہ تو وحی ہے جو اس کی طرف بھیجی جاتی ہے۔
۔النجم ۵۳:۳۔۴۔

۱۶۔ آپ روشن چراغ ہیں

۶۷۔اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھے اپنے حکم سے اللہ کی طرف بلانے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔
۔الاحزاب ۳۳:۴۶۔

تَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ

۶۱۔فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۝

۶۲۔نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝

۶۳۔وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝

۶۴۔فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۝

۶۵۔وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝

۶۶۔وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝

۶۷۔وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝

۶۸۔اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ۝

۶۹۔هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝

۷۰۔فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْــَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاۗءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا

۱۷۔ آپ دین حق لائے

۶۸۔(اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تیری طرف دینِ حق کے ساتھ کتاب اتاری تا کہ لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ تجھے سمجھائے اور تو خیانت کرنے والوں کا طرف دار ہو کر جھگڑا نہ کر۔

۔النساء ۴:۱۰۵۔

۶۹۔وہ (ذات) وہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اس دین کو سب دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرکوں کو برا معلوم ہو۔

۔التوبة ۹:۳۳ والصف ۶۱:۹۔

۷۰۔سو (اے نبی ﷺ!) اگر تو اس کی طرف سے شک میں ہو جو ہم نے تیری طرف اتارا ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لے جو تجھ سے پہلے

سے کتاب (تورات) پڑھ رہے ہیں۔ بے شک تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے حق آیا۔ تو تو شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہو۔

۔یونس ۱۰:۹۴۔

۷۱۔ اور (اے نبی ﷺ!) پیغمبروں کی خبروں میں سے ہم تجھ پر ہر ایک بات بیان کرتے ہیں تاکہ اس سے تیرے دل کو ڈھارس بندھائیں۔ اور اس (بیان) میں تیرے پاس حق اور مومنوں کے لیے نصیحت اور خیرخواہی سب کچھ آچکا۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان سے کہہ دے کہ تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ ہم بھی عمل کرتے ہیں اور انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

۔ھود ۱۱:۱۲۰۔۱۲۲

۱۸۔ آپ حق پر تھے

۷۲۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک تو کھلے حق پر ہے۔

۔النمل ۲۷:۷۹۔

۷۳۔ وہ (ذات) وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس دین کو سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہی دینے والا۔

۔الفتح ۴۸:۲۸۔

۱۹۔ آپ راہِ راست پر تھے اور لوگوں کو سیدھی راہ پر بلاتے

۷۴۔ ہر ایک امت کے لیے ہم نے عبادت کا ایک خاص طریق مقرر کر دیا ہے وہ اسی طریق پر عبادت کرتے ہیں۔ تو وہ تجھ سے اس معاملے میں نہ جھگڑیں اور انہیں اپنے پروردگار کی طرف بلا۔ بے شک تو سیدھی راہ پر ہے اور اگر وہ (اس پر بھی) تجھ سے جھگڑا کریں تو کہہ دے کہ اللہ ہی جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

۔الحج ۲۲:۶۷۔۶۸۔

تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٩٤﴾

۷۱۔ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾ وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ﴿١٢١﴾ وَانتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ ﴿١٢٢﴾

۷۲۔ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾

۷۳۔ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾

۷۴۔ لِّكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ ۖ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ ۚ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾ وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾

۷۵۔ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾

۷۶۔ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤﴾

۷۷۔ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴿٥٣﴾

۷۸۔ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾

۷۹۔ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢﴾

۷۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تو انہیں سیدھی راہ کی طرف بلاتا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۷۳۔

۷۶۔ (اے نبی ﷺ! تو) سیدھی راہ پر ہے۔

۔یٰس ۳۶:۴۔

۷۷۔ اور (اے نبی ﷺ) بے شک تو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ اس اللہ کے رستے کی طرف جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ سن لو کہ سب کاموں کا رجوع اللہ کی طرف ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۵۲۔

۷۸۔ اور بے شک تو سیدھی راہ پر ہے۔

۔الزخرف ۴۳:۴۳۔

۷۹۔ اور (اللہ چاہتا ہے کہ) تجھے سیدھے رستے پر چلائے۔

۔الفتح ۴۸:۲۔

۸۰۔ اور (اے نبی ﷺ) اس نے تجھے گمراہ پایا تو راہ پر لگا دیا۔

۔الضحیٰ ۹۳: ۷۔

۲۰۔ آپ لوگوں کو پاک بناتے اور کتاب و حکمت سکھاتے

۸۱۔ جس طرح ہم نے تم میں تمہارے ہی درمیان سے ایک رسول بھیجا وہ تم پر ہماری آیتیں پڑھتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھلاتا ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھلاتا ہے جو (پہلے) تم نہیں جانتے تھے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۵۱۔

۸۲۔ بے شک اللہ نے مسلمانوں پر احسان کیا جب اس نے ان میں ان ہی کے درمیان سے ایک رسول بھیجا۔ وہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھلاتا ہے اگرچہ وہ (اس سے) پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

۔آل عمران ۳: ۱۶۴۔

۸۳۔ وہ (ذات) وہ ہے جس نے ان پڑھوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا۔ وہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھلاتا ہے اگرچہ (اس سے) پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

۔الجمعۃ ۶۲: ۲۔

۲۱۔ آپ کا اللہ حمایتی ہے

۸۴۔ بے شک میرا حمایتی اللہ ہے جس نے یہ کتاب اتاری اور وہی (سب نیک) بختوں کا حمایتی ہے۔

۔الاعراف ۷: ۱۹۶۔

۸۰۔ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝

۸۱۔ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝

۸۲۔ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

۸۳۔ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

۸۴۔ اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ۝

۸۵۔ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

۸۶۔ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ

۲۲۔ آپ کو فیصل بنانے میں ایمان ہے

۸۵۔ سو (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کی قسم! انہیں ایمان نصیب نہیں ہوگا جب تک ان کی یہ حالت نہ ہو کہ جو جھگڑا ان کے درمیان پیدا ہو، اس میں تجھے فیصل ٹھہرائیں پھر جو فیصلہ تو کر دے اس سے اپنے دلوں میں کچھ تنگی نہ پائیں اور اس کو خوشی سے مان لیں۔

۔النساء ۴: ۶۵۔

۲۳۔ آپ کی امت پر اللہ کا فضل اور اس کا جنتی ہونا

۸۶۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث انہیں کیا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے انتخاب کیا۔ سو ان میں سے کوئی تو اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے اور کوئی ان میں میانہ رفتار پر ہے اور کوئی ان میں سے بحکمِ اللہ نیکیوں میں سب سے آگے بڑھ گیا ہے۔ یہی (اللہ کا) بڑا فضل ہے۔ (ان کے لیے) رہنے کے

باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔ ان باغوں میں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کی پوشاک ریشمی ہوگی۔ اور وہ کہیں گے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہم سے غم کو دور کر دیا۔ نہ اس میں کوئی تکلیف چھوتی ہے اور نہ اس میں ہمیں ماندگی چھوتی ہے۔

-فاطر ۳۵: ۳۲-۳۵-

۲۴۔ آپ کے منکر زیاں کار ہیں

۸۷۔ اور جو کوئی اس (نبی ﷺ!) کا انکار کرے تو ایسے ہی لوگ گھاٹے میں ہیں۔

-البقرۃ ۲: ۱۲۱-

۲۵۔ آپ کے ایذا دینے والوں کو عذاب الیم

۸۸۔ اور جو لوگ اللہ کے رسول کو ایذا دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-التوبۃ ۹: ۶۱-

۲۶۔ آپ کو ایذا دینا یا آپ کی ازواج سے نکاح کرنا گناہ ہے

۸۹۔ اور (مسلمانو!) تمہیں یہ مناسب نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا پہنچاؤ اور نہ یہ (مناسب ہے) اس کے بعد کبھی بھی اس کی بیبیوں سے نکاح کرو۔ بے شک اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۳-

آپ کے مخصوص اوصاف

۱۔ آپ کا امی ہونا

۱۔ (اے موسیٰ علیہ السلام میں اپنی رحمت ان لوگوں کے

مِنْ ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٥﴾

۸۷۔ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٢١﴾

۸۸۔ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾

۸۹۔ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴿٥٣﴾

۱۔ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ

۲۔ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٨﴾

۳۔ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢﴾

لیے لکھے لیتا ہوں) جو اس رسول، نبیٔ امی کی پیروی کریں گے۔ وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا پائیں گے۔

-الاعراف ۷: ۱۵۷-

۲۔ تو تم اللہ اور اس کے رسول، نبیٔ امی پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اس کی باتوں پر ایمان لایا اور اس کا حکم مانا تاکہ تم ہدایت پر ہو جاؤ۔

-الاعراف ۷: ۱۵۸-

۳۔ وہ (ذات) وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا۔ وہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتا اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی باتیں سکھلاتا ہے اگرچہ (اس کے آنے سے) پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔

-الجمعۃ ۶۲: ۲-

۲۔ آپ کا فترت کے وقت آنا

۴۔اے اہل کتاب! تمہارے پاس رسولوں کے بند ہو جانے کے بعد ہمارا رسول آیا ہے جو تم سے (شریعت کے احکام) بیان کرتا ہے کہ کہیں تم یہ نہ کہنے لگو کہ ہمارے پاس تو کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔ سو تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا۔

۔المائدۃ۵: ۱۹۔

۳۔ آپ کی نبوت کا عام ہونا

۵۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ ذات کا بھیجا ہوا ہوں جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔

۔الاعراف۷: ۱۵۸۔

۶۔اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تجھے سب لوگوں کے لیے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔سبا۳۴: ۲۸۔

۷۔وہ (اللہ) وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا وہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتا اور انہیں پاک کرتا ہے اور نیز انہیں کتاب اور حکمت سکھلاتا ہے اگرچہ (اس کے آنے سے) پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے اور ان ہی میں سے ایک اور جماعت میں بھیجا جو ابھی تک ان کے ساتھ نہیں ملی اور وہی غالب، حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہے یہ فضل دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۔الجمعۃ۶۲: ۲۔۴۔

۴۔ آپ کا خاتم النبیین ہونا

۸۔محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کا باپ

۴۔ يَآ أَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَّلَا نَذِيرٍ ۖ

۵۔ قُلْ يَآ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ

۶۔ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَّنَذِيرًا وَّلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾

۷۔ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيّٖنَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ﴿۲﴾ وَّاٰخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۴﴾

۸۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَآ أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ

۹۔ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۚ

۱۰۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَّلَمُوٓا أَنْفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿۶۴﴾

نہیں ہے، ہاں وہ اللہ کا رسول اور نبیوں کا خاتم ہے۔

۔الاحزاب۳۳: ۴۰۔

۵۔ آپ کا عذاب الٰہی سے روک ہونا

۹۔اور (اے نبی ﷺ) اللہ ایسا نہیں ہے کہ تو ان میں موجود ہو اور وہ انہیں عذاب دے۔

۔الانفال۸: ۳۳۔

۶۔ آپ کی استغفار کا ظالموں کے حق میں مقبول ہونا

۱۰۔اور (اے نبی ﷺ) اگر وہ اس وقت جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا تیرے پاس آ جاتے پھر اللہ سے معافی مانگتے اور ان کے لیے رسول بھی مغفرت مانگتا تو وہ ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا، مہربان پاتے۔

۔النساء۴: ۶۴۔

۷۔ آپ کا قیامت کو اپنی امت پر گواہ ہونا

۱۱۔اور (یہ اس لیے ہے کہ) رسول تم پر گواہ ہو۔

-البقرة ۲: ۱۴۳-

۱۲۔پس کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے (اے نبی ﷺ!) تجھے ہم ان پر گواہ لائیں گے۔

-النساء ۴: ۴۱-

۱۳۔اور (اے نبی ﷺ! وہ دن یاد کر) جس دن ہم ہر امت میں ان پر (گواہی دینے کے لیے) ان ہی میں سے ایک گواہ کھڑا کریں اور تجھے ان (لوگوں) پر گواہ لائیں گے۔

-النحل ۱۶: ۸۹-

۱۴۔اس قرآن سے پہلے بھی تمہارا نام مسلمان رکھا اور اس میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ ہو۔

-الحج ۲۲: ۷۸-

۸۔ آپ کے اگلے پچھلے گناہوں کا معاف کیا جانا

۱۵۔(اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھے کھلم کھلا فتح دی تاکہ اللہ تیرے وہ گناہ جو پہلے ہوئے، اور وہ جو پیچھے ہوئے بخش دے اور اپنی نعمت تجھ پر پوری کرے اور تجھے سیدھے رستے پر چلائے۔

-الفتح ۴۸: ۱-۲-

۹۔ آپ پر ایمان لانے اور آپ کی نصرت کا نبیوں سے عہد لیا جانا

۱۶۔اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جو میں تمہیں کتاب اور حکمت کی قسم سے دوں پھر تمہارے پاس اس کتاب کی تصدیق کرنے

۱۱۔وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا

۱۲۔فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَاۤءِ شَهِيْدًا ۝

۱۳۔وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَاۤءِ

۱۴۔مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ

۱۵۔اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝

۱۶۔وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۱۷۔اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

والا رسول آئے جو تمہارے پاس ہے تو تم ضرور اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا۔ (اللہ نے) فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور تم نے اس بات پر میرے بھاری عہد کا ذمہ لے لیا؟ انہوں نے کہا کہ ہم نے اقرار کیا۔ خدا نے فرمایا تو تم گواہ رہو اور گواہوں میں تمہارے ساتھ میں بھی ہوں۔ پھر جس نے اس کے بعد بھی مونہہ پھیرا تو ایسے ہی لوگ بدکار ہیں۔

-آل عمران ۳: ۸۱-۸۲-

۱۰۔ آپ سے بیعت، اللہ سے بیعت

۱۷۔(اے نبی ﷺ!) کچھ بھی شک نہیں کہ جو لوگ تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ (درحقیقت) اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے پھر جس نے اس کو توڑ دیا تو وہ محض اپنے برے کو توڑتا ہے اور جس نے اس عہد کو جو اس نے اللہ سے کیا ہے پورا کیا، وہ اسے عنقریب ہی بڑا بھاری ثواب دے گا۔

-الفتح ۴۸: ۱۰-

۱۱۔ اللہ اور کل فرشتے اور نیک بندے آپ کے رفیق اور مددگار ہیں

۱۸۔اور (نبی علیہ السلام کی بیبیو!) اگر تم دونو اس کے خلاف ہو کر ایک دوسری کی مدد کرو گی تو بے شک اللہ اس کا دوست ہے اور جبریل اور نیک بندے اور اس کے بعد سب فرشتے (اس کے) مددگار ہیں۔

-التحریم ۶۶:۴-

۱۲۔ آپ نے جبریل علیہ السلام کو دوبار دیکھا

۱۹۔اس کو (یہ قرآن) سخت قوتوں والے نے تعلیم کیا ہے (یعنی) صاحبِ طاقت نے۔ سو وہ اس کو صاف دکھلائی دیا اور (اس وقت) وہ (آسمان کے) اونچے کنارے پر تھا۔ پھر وہ قریب ہوا پھر نیچے لٹک آیا۔ پھر کل دو کمان کا فاصلہ رہ گیا یا وہ اس سے بھی زیادہ قریب ہو گیا۔ پھر اس نے اللہ کے بندے کی طرف وحی کی جو کی۔ جو (آنکھوں نے) دیکھا دل نے اس کو نہ جھٹلایا۔ تو کیا تم اس سے اس چیز میں جھگڑتے ہو جو اس نے دیکھی ہے اور بے شک اس نے اس کو ایک اور دفعہ بھی دیکھا (یعنی) سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔

-النجم ۵۳:۵-۱۴-

۲۰۔اور بے شک اس نے اس کو ظاہر کنارے پر دیکھا اور وہ غیب (کی بات بتانے) پر بخیل نہیں ہے۔

-التکویر ۸۱:۲۳-۲۴-

۱۳۔ آپ کو مقام محمود ملنے کی امید

۲۱۔(اے نبی علیہ السلام!) امید ہے کہ تیرا پروردگار (قیامت کو) تجھے تعریف کے مقام میں کھڑا کرے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۷۹-

۱۴۔ آپ کو اللہ رات کو مسجد الحرام سے مسجد الاقصیٰ لے گیا

۲۲۔پاک ہے وہ (اللہ) جو اپنے بندے کو راتوں رات مسجد الحرام (خانہ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) کی طرف لے گیا۔ وہ (مسجد اقصیٰ) جس کے اردگرد ہم نے برکت رکھی ہے تاکہ ہم اس کو اپنی بعض نشانیاں دکھلائیں۔ بے شک وہی سننے والا، دیکھنے والا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱-

۱۵۔ آپ کو رؤیا دکھانے کا مقصد لوگوں کی آزمائش تھا

۲۳۔اور (اے نبی علیہ السلام!) ہم نے وہ رؤیا جو تجھے دکھلایا لوگوں کی آزمائش کا ذریعہ قرار دیا ہے اور (اسی طرح سینڈھ کے) اس درخت کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم تو انہیں ڈراتے ہیں۔ سو وہ ان کے لیے سوائے بہت بڑی سرکشی کے اور کسی بات میں زیادتی نہیں کرتا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۰-

۱۶۔ رؤیا کی تفصیل، قرب کے درجے

۲۴۔اس کو (یہ قرآن) سخت قوتوں والے (فرشتے) نے تعلیم کیا ہے یعنی صاحب طاقت نے۔ سو وہ اس کو صاف نظر آیا اور (اس وقت) وہ

۱۸۔ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝

۱۹۔ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۝ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝

۲۰۔ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝

۲۱۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝

۲۲۔ سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

۲۳۔ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۭ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۝

۲۴۔ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۝ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝ فَاَوْحٰى

(آسمان کے) اونچے کنارے پر تھا۔ پھر وہ اور قریب ہوا پھر اور نیچے لٹک آیا سو وہ دو کمان کے فاصلہ پر ہو گیا یا اس سے بھی زیادہ قریب ہو گیا۔ پھر اس نے اللہ کے بندے کی طرف وحی کی جو کی۔ دل نے اس کو جھوٹ نہیں جانا جو اس نے دیکھا تو کیا تم اس سے اس چیز میں جھگڑتے ہو جو اس نے خود دیکھی اور بے شک اس نے اس (فرشتے) کو ایک اور دفعہ بھی دیکھا (یعنی) سدرۃ المنتہیٰ کے پاس، جس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔ (اس وقت) بیری (سدرۃ المنتہیٰ) پر چھا گیا تھا جو کچھ چھا گیا تھا (اس وقت آپ کی) نظر نہ بہکی اور نہ اچٹی۔ بے شک اس نے اپنے پروردگار کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

-النجم ۵۳:۵-۱۸

۱۷۔ آپ کا مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق ہے اور آپ کی ازواج ان کی مائیں ہیں

۲۵۔ نبی کا مسلمانوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں مومنوں اور مہاجروں سے زیادہ ایک دوسرے سے تعلق رکھتے ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے (زندگی میں) بھلائی کر جاؤ۔ یہ کتاب میں لکھا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۶-

۱۸۔ آپ کا ابراہیم علیہ السلام سے سب سے زیادہ تعلق تھا

۲۶۔ بے شک ابراہیم سے سب لوگوں سے زیادہ تعلق ان لوگوں کو ہے جنہوں نے اس کا اتباع کیا اور اس نبی کو اور ان کو جو ایمان لائے ہیں اور اللہ مومنوں کا دوست ہے۔

-آل عمران ۳:۶۸-

إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ﴿١١﴾ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ﴿١٣﴾ عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ ﴿١٤﴾ عِندَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ﴿١٥﴾ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ﴿١٨﴾

۲۵۔ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَن تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُم مَّعْرُوفًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٦﴾

۲۶۔ إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٨﴾

۲۷۔ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ﴿٦١﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾

دیکھو حالات حضرت ابراہیم علیہ السلام (کتاب القصص حصہ دوم جلد سوم)

۱۹۔ آپ کو عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مباہلہ کا حکم

۲۷۔ پھر (اے نبی ﷺ!) جو شخص اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آچکا ہے عیسیٰ کے بارے میں تجھ سے جھگڑے تو کہہ دے کہ آؤ ہم (اور تم) اپنے بیٹوں اور تمہارے بیٹوں اور اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں اور اپنی جانوں اور تمہاری جانوں کو (ایک جگہ) بلالیں پھر ہم (اللہ کے آگے) گڑگڑائیں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت بھیجیں۔ بے شک یہ جو بیان ہوا، یہی سچا بیان ہے اور سوائے اللہ کے کوئی معبود نہیں ہے۔ بے شک اللہ ہی غالب، حکمت والا ہے پھر اگر وہ مونہہ پھیریں تو بے شک اللہ مفسدوں کو جانتا ہے۔

-آل عمران ۳:۶۱-۶۳-

دیکھو حالات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کتاب القصص حصہ دوم جلد سوم

۲۰۔ جو عورتیں آپ کو حلال تھیں

۲۸۔اے نبی ہم نے تیرے لیے تیری بیویاں جن کے مہر تو دے چکا ہے حلال کیں اور وہ لونڈیاں بھی جو تیرے ہاتھ کا مال ہیں، اس (مالِ غنیمت) میں سے جو اللہ نے بغیر لڑے کافروں سے تیرے ہاتھ لگوا دیا ہے۔ نیز تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموؤں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جنہوں نے تیرے ساتھ ہجرت کی ہے اور جو مسلمان عورت بھی ہو اگر وہ اپنی جان نبی کو بخش دے۔ اگر نبی بھی اس سے نکاح کرنا چاہے (یہ اجازت) اور مومنوں کے سوا خالص تیرے لیے ہے۔ ہمیں معلوم ہے جو کچھ ہم نے ان کی بیویوں اور ان کے ہاتھ کے مال (لونڈیوں) کے بارہ میں ان پر فرض کیا ہے (اور یہ اس لیے ہے) تا کہ تجھ پر کسی قسم کی تنگی نہ ہو اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۰۔

۲۱۔ آپ کو ازواج میں تقدیم و تاخیر کا اختیار

۲۹۔(تجھے اختیار ہے کہ) تو ان عورتوں میں سے جسے چاہے امید میں رکھے اور جسے چاہے اپنی طرف جگہ دے اور جس کو تو (اپنے پاس) ان میں سے بلوائے جسے تو نے ایک کنارے کر دیا تھا تو (اس میں بھی) تجھ پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ اس بات کے بہت قریب ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کریں اور جو انہیں دے اس سے وہ سب راضی رہیں اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ جاننے والا اور حلم والا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۱۔

۲۸۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۲۹۔ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْۤ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَاۤ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝

۳۰۔ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَاۤ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ

۳۱۔ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۲۲۔ آپ کو اور نکاح یا طلاق کی ممانعت

۳۰۔اس کے بعد تیرے لیے عورتیں حلال نہیں ہیں اور نہ یہ (حلال ہے) کہ ان سے اور بیویاں بدل لے اگرچہ تجھے ان کا حسن اچھا معلوم ہو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۲۔

۲۳۔ آپ کو عام لوگوں کی طرح پکارنے کی ممانعت

۳۱۔لوگو! اپنے درمیان رسول کو اس طرح نہ پکارا کرو جس طرح کہ تم میں ایک ایک کو پکارتا ہے۔ بے شک اللہ انہیں جانتا ہے جو تم میں آنکھ بچا کر سٹک جاتے ہیں۔ تو جو لوگ اس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انہیں ڈرنا چاہیے کہ وہ کسی بلا میں مبتلا نہ ہو جائیں یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچے۔

۔النور ۲۴: ۶۳۔

۲۴۔ آپ سے سرگوشی سے پہلے صدقہ دینے کا حکم

۳۲۔مسلمانو! جب تم رسول سے کان میں بات کہو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دے دیا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر اور زیادہ ستھرائی کا باعث ہے۔ پھر اگر تم (اپنے پاس خیرات کرنے کو کچھ) نہ پاؤ تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-المجادلہ۵۸:۱۲-

۲۵۔ آپ پر اللہ کا فضلِ خاص

۳۳۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر تجھ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک جماعت نے تو ٹھان ہی لیا تھا کہ وہ تجھے گمراہ کر دیں اور بجز اپنی جانوں کے اور کسی کو گمراہ نہیں کرتے اور تجھے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اللہ نے تجھ پر کتاب اور حکمت نازل کی اور وہ علم تجھے سکھلایا جو تو نہیں جانتا تھا اور اللہ کا تجھ پر بڑا فضل ہے۔

-النساء۴:۱۱۳-

۳۴۔مگر (یہ قرآن) تیرے پروردگار کی رحمت سے (نازل ہوا ہے)۔ بے شک تجھ پر اس کا بڑا فضل ہے۔

-بنی اسرائیل۱۷:۸۷-

۳۵۔اور (اے نبی ﷺ!) تجھے یہ امید نہیں تھی کہ تیری طرف کتاب اتاری جائے گی مگر (یہ) تیرے پروردگار کی رحمت سے ہوا۔ تو تو کافروں کی پشت پناہ ہرگز نہ بن۔

-القصص۲۸:۸۶-

۳۶۔(اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھے کھلم کھلا فتح دی تا کہ اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کرے اور تجھ پر اپنی نعمت پوری کرے اور تجھے سیدھی راہ پر چلائے۔

-الفتح۴۸:۱-۲-

۳۲۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

۳۳۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾

۳۴۔ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾

۳۵۔ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

۳۶۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ

۳۷۔ وَالضُّحٰى ۙ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۭ

۳۸۔ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۭ

۳۹۔ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۭ

۲۶۔ آپ سے اللہ ناخوش نہیں

۳۷۔قسم ہے دوپہر کی اور رات کی جب وہ چھا جائے نہ تو تیرے پروردگار نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ (تجھ سے) دشمنی کی ہے۔

-الضحیٰ۹۳:۱-۳-

۲۷۔ آپ کا آخیر اول سے بہتر ہے

۳۸۔اور بے شک تیرا آخیر اول سے بہتر ہے۔

-الضحیٰ۹۳:۴-

۲۸۔ آپ کو اللہ عطا سے خوش کرے گا

۳۹۔اور عنقریب ہی تیرا پروردگار تجھے وہ کچھ دے گا کہ تو راضی ہو جائے گا۔

-الضحیٰ۹۳:۵-

۲۹۔ یتیمی میں آپ کو پناہ دی

۴۰۔کیا یہ بات نہیں ہے کہ اس نے تجھے یتیم پایا اور ٹھکانے پر لگایا۔

۔الضحیٰ ۹۳:۶۔

۳۰۔ آپ کو اللہ نے غنی کیا

۴۱۔اور اس نے تجھے محتاج پایا تو مال دار کر دیا۔

۔الضحیٰ ۹۳:۸۔

۳۱۔ آپ کا شرح صدر ورفع ذکر

۴۲۔(اے نبی ﷺ!) کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا اور ہم نے تیرا بوجھ (نہیں) اتار دیا جس نے تیری کمر توڑ رکھی تھی اور تیرے لیے تیرے ذکر کو بلند کیا۔سو بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے تو (اے نبی ﷺ!) جب تو (لوگوں کو سمجھانے سے) فرصت پائے تو (عبادت کے لیے) کھڑا ہو۔اور اپنے پروردگار کی طرف راغب ہو۔

۔الانشراح ۹۴:۱۔۸۔

۳۲۔ آپ کو بے انتہا اجر

۴۳۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرے لیے بے انتہا اجر ہے۔

۔القلم ۶۸:۳۔

۳۳۔ آپ کو کوثر کا ملنا

۴۴۔(اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تجھے (حوضِ) کوثر عطا کیا۔تو تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھ اور قربانی کر۔بے شک تیرا عیب لگانے والا ہی اُوت ہے۔

۔الکوثر ۱۰۸:۱۔۳۔

۳۴۔ آپ کی مدد کا اللہ کی طرف سے وعدہ

۴۵۔اور اللہ تیری غالب آنے والی مدد کرے گا۔

۔الفتح ۴۸:۳۔

۴۰۔ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝

۴۱۔ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝

۴۲۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

۴۳۔ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝

۴۴۔ اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

۴۵۔ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝

۴۶۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۴۷۔ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

۴۸۔ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ

۳۵۔ آپ کے پیروؤں سے اللہ کی محبت

۴۶۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اطاعت کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔آل عمران ۳:۳۱۔

۳۶۔ آپ پر اللہ اور فرشتے رحمت بھیجتے ہیں

۴۷۔بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود (یعنی رحمت) بھیجتے ہیں۔مسلمانو تم بھی اس پر درود اور سلام بھیجو۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۶۔

۳۷۔ آپ قبلۂ اہل کتاب کے تابع نہیں

۴۸۔اور (اے نبی ﷺ!) تو ان کے قبلے کی پیروی کرنے والا نہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۴۵۔

۳۸۔ آپ سے یہود ونصاریٰ کبھی راضی نہ ہوں گے

۴۹۔اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے یہود اور نصاریٰ تاوقتیکہ ان ہی کا مذہب قبول نہ کر لے ہر گز راضی نہیں ہوں گے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ کی ہدایت (اصلی) ہدایت ہے۔

۔البقرۃ ۲:۱۲۰۔

۳۹۔ آپ کی امت سب امتوں سے افضل ہے

۵۰۔اور (مسلمانو) اسی طرح ہم نے تمہیں بہتر امت بنایا تا کہ تم (قیامت میں) لوگوں پر گواہ ہو۔

۔البقرۃ ۲:۱۴۳۔

۵۱۔ (مسلمانو!) تم بہتر امت ہو جو لوگوں کے نفع کے لیے نکالی گئی ہے تم (لوگوں کو) اچھی باتوں کی ہدایت کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

۔آل عمران ۳:۱۱۰۔

۴۰۔ آپ کی امت کا قیامت کو گواہ ہونا

۵۲۔اور (یہ اس لیے ہے کہ) تم (اور) لوگوں پر (قیامت کو) گواہ ہو۔

۔الحج ۲۲:۷۸۔

۵۳۔اور (مسلمانو) اسی طرح ہم نے تمہیں بہتر امت بنایا تا کہ تم (قیامت میں) لوگوں پر گواہ ہو۔

۔البقرۃ ۲:۱۴۳۔

۴۱۔ آپ کے متبعین کو فلاح

۵۴۔سو جو لوگ اس پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کو قوت دی اور اس کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو اس کے ساتھ اتارا گیا ہے، وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۱۵۷۔

۴۹۔ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ

۵۰۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ

۵۱۔ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ

۵۲۔ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ

۵۳۔ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ

۵۴۔ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۵۵۔ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْھُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۝

۵۶۔ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۤ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيْغًا ۝

۵۷۔ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ

۴۲۔ آپ کے اخلاقِ حسنہ

۵۵۔تو (اے نبی ﷺ!) یہ اللہ ہی کی رحمت ہے کہ تو ان کے لیے نرم ہو گیا اور اگر (کہیں) تو بد خلق، سخت دل ہوتا تو وہ ضرور تیرے پاس سے بچھڑ جاتے۔ تو تو انہیں معاف کر اور ان کے لیے (اللہ سے) معافی مانگ اور (لڑائی کے) کام میں ان سے مشورہ لے۔ پھر جب تو ایک بات پر جم جائے تو اللہ پر بھروسا رکھ۔ بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۵۹۔

۵۶۔یہ وہی لوگ ہیں کہ جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اس کو اللہ ہی جانتا ہے تو تو ان سے درگزر کر اور انہیں سمجھا اور ان سے وہ بات کہہ جو ان کے دلوں میں گھر کر جائے۔

۔النساء ۴:۶۳۔

۵۷۔اور (اے نبی ﷺ!) اس (قرآن) کے ذریعے سے ان

کو لوگوں کو ڈرا جو اس بات سے ڈر رہے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔ ان کا اس کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارشی تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں اور ان لوگوں کو اپنے پاس سے نہ نکال جو صبح اور شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں، اسی کی ذات کے خواہاں ہیں تم پر ان کے حساب میں سے کچھ بھی نہیں اور نہ تیرے حساب میں سے ان کا کچھ ذمہ ہے۔ (کہیں ایسا نہ ہو) کہ تو انہیں (اپنے پاس سے) نکال دے پھر تو (بھی) ظالموں میں سے ہو جائے۔ اور اسی طرح ہم نے ان میں سے ایک کو ایک سے آزمایا تاکہ وہ کہیں کہ کیا یہی وہ لوگ ہیں جن پر ہمارے درمیان میں سے اللہ نے احسان کیا ہے۔ (تو) کیا اللہ شکر گزاروں کو اچھی طرح سے نہیں جانتا؟ اور (اے نبی ﷺ!) جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو کہہ تم پر سلامتی ہے۔ تمہارے پروردگار نے اپنی ذات پر رحمت فرض کر لی ہے کہ جو تم میں سے نادانی سے کوئی برا کام کر بیٹھے اور پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح پر آ جائے تو وہ بخشنے والا، مہربان ہے اور اسی طرح ہم آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں اور اس لیے (کرتے ہیں) تاکہ گنہگاروں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

-الانعام ۶: ۵۱-۵۵-

۵۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو اپنی آنکھیں اس مال کی طرف نہ پھیلا جس کے ساتھ ہم نے ان میں سے کتنی ہی جماعتوں کو فائدہ پہنچایا اور ان پر غم نہ کر

دونه ولي ولا شفيع لعلهم يتقون ﴿۵۱﴾ ولا تطرد الذين يدعون ربهم بالغدوة والعشي يريدون وجهه ما عليك من حسابهم من شيء وما من حسابك عليهم من شيء فتطردهم فتكون من الظلمين ﴿۵۲﴾ وكذلك فتنا بعضهم ببعض ليقولوا اهؤلاء من الله عليهم من بيننا اليس الله باعلم بالشكرين ﴿۵۳﴾ واذا جاءك الذين يؤمنون بايتنا فقل سلم عليكم كتب ربكم على نفسه الرحمة انه من عمل منكم سوءا بجهالة ثم تاب من بعده واصلح فانه غفور رحيم ﴿۵۴﴾ وكذلك نفصل الايت ولتستبين سبيل المجرمين ﴿۵۵﴾

۵۸۔ لا تمدن عينيك الى ما متعنا به ازواجا منهم ولا تحزن عليهم واخفض جناحك للمؤمنين ﴿۸۸﴾

۵۹۔ واصبر نفسك مع الذين يدعون ربهم بالغدوة والعشي يريدون وجهه ولا تعد عينك عنهم تريد زينة الحيوة الدنيا ولا تطع من اغفلنا قلبه عن ذكرنا واتبع هوىه وكان امره فرطا ﴿۲۸﴾ وقل الحق من ربكم فمن شاء فليؤمن ومن شاء فليكفر

اور مومنوں کے لیے اپنے (عاجزی کے) بازو جھکا دے۔

-الحجر ۱۵: ۸۸-

۵۹۔ اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ رہنے پر مجبور کر جو صبح اور شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں (اور) اسی کی ذات چاہتے ہیں اور چاہیے کہ تیری آنکھیں ان سے تجاوز نہ کریں کہ تو دنیا کی آرائش چاہنے لگے اور اس کا کہنا نہ مان جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش (نفسانی) کے پیچھے پڑا ہوا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے۔ اور کہہ کہ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ سو جو چاہے (اس پر) ایمان لائے اور جو چاہے (اس کا) انکار کرے۔

-الکہف ۱۸: ۲۸-۲۹-

۶۰۔ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۲۱۵﴾ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۲۱۶﴾

۶۱۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۱۷۴﴾ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿۱۷۵﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿۱۷۶﴾ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنذَرِينَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۱۷۸﴾ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿۱۷۹﴾

۶۲۔ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴿۴﴾

۶۳۔ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿۴۸﴾

۶۴۔ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿۲۴﴾

۶۵۔ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ

۶۶۔ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۱۲۹﴾

۶۷۔ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿۶﴾

۶۸۔ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿۱۰۷﴾

۶۰۔اور (اے نبی ﷺ!) مومنوں میں سے جو تیرے تابع ہو گئے ہیں ان کے لیے (تواضع) کے باز و بچھا دے۔ پھر اگر وہ تیری نافرمانی کریں تو کہہ دے کہ جو تم کرتے ہو میں اس سے بیزار ہوں۔

۔الشعراء ۲۶:۲۱۵۔۲۱۶۔

۶۱۔تو (اے نبی ﷺ) ایک وقت تک ان سے مونہہ پھیرے رکھ اور ان کو دیکھتا رہ، عنقریب ہی وہ دیکھ لیں گے۔ تو کیا وہ ہمارے عذاب ہی کے لیے جلدی مچا رہے ہیں؟ سو جب وہ (عذاب) ان کے صحنوں میں اترے گا تو ان ڈرائے گیوں کی صبح بری ہوگی۔ اور تو ایک مدت تک ان سے مونہہ پھیر لے اور دیکھتا رہ۔ عنقریب ہی وہ بھی دیکھ لیں گے۔

۔صٓ ۳۷:۱۷۴۔۱۷۹۔

۶۲۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تو بڑے (اعلیٰ) خلق پر ہے۔

۔القلم ۶۸:۴۔

۶۳۔تو تو اپنے پروردگار حکم کا انتظار کر اور مچھلی والے (یونس) کی طرح (بے صبر) نہ ہو۔ جب اس نے اپنے پروردگار کو پکارا تھا اور وہ دل ہی دل میں گھٹ رہا تھا۔

۔القلم ۶۸:۴۸۔

۶۴۔اور وہ (رسول) غیب (کے بتلانے) پر بخیل نہیں ہے۔

۔التکویر ۸۱:۲۴۔

۳۴۔ آپ کی شفقت و رحمت

۶۵۔اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں (نبی ﷺ) ان کے حق میں رحمت ہے۔

۔التوبۃ ۹:۶۱۔

۶۶۔بے شک تمہارے پاس، تم ہی میں سے ایک رسول آیا۔ اس پر تمہاری تکلیف شاق ہے، تم پر حریص ہے، مومنوں پر شفیق و مہربان ہے۔ پھر اگر وہ مونہہ موڑیں تو (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں نے اسی پر توکل کیا ہے اور وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے۔

۔التوبۃ ۹:۱۲۸۔

۶۷۔سو (اے نبی ﷺ!) شاید تو اس غم میں کہ وہ اس بات پر ایمان نہیں لاتے، ان کے پیچھے اپنی جان کھونے والا ہے۔

۔الکہف ۱۸:۶۔

۶۸۔اور (اے نبی ﷺ!) ہم نے تو تجھے جہان والوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۰۷۔

۶۹۔ تو (اے نبی ﷺ) ان کے پیچھے کہیں حسرتوں کے مارے تیری جان یہ ہی نہ جاتی رہے۔

۔فاطر۔۳۵:۸۔

۴۴۔ آپ کا لوگوں سے بے غرض اور مستغنی رہنا

۷۰۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں اس پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا وہ تو جہان والوں کے لیے نصیحت ہے اور بس۔

۔الانعام۶:۹۱۔

۷۱۔ اور میں اس پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا وہ تو جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے اور بس۔

۔یوسف۱۲:۱۰۴۔

۷۲۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو ان سے کچھ مال مانگتا ہے سو تیرے پروردگار کا مال بہتر ہے اور وہ بہتر روزی دینے والا ہے۔

۔المومنون۲۳:۷۲۔

۷۳۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تم سے اس پر کچھ مزدوری نہیں مانگتا مگر جو شخص یہ بات چاہے کہ وہ اپنے پروردگار کی راہ اختیار کرلے (وہ کرلے)۔

۔الفرقان۔۲۵:۵۷۔

۷۴۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو کچھ مزدوری میں نے تم سے مانگی ہو تو وہ تم ہی کو مبارک ہو۔ میری مزدوری تو صرف اللہ کے ذمے ہے اور وہ ہر شے پر موجود ہے۔

۔سبا۳۴:۴۷۔

۷۵۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں اس پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا اور میں بناوٹی آدمیوں میں سے نہیں ہوں۔

۔صٓ۳۸:۸۶۔

۷۶۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں اس پر تم سے

۶۹۔ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ

۷۰۔ قُلِ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ

۷۱۔ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

۷۲۔ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ

۷۳۔ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا

۷۴۔ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ

۷۵۔ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ

۷۶۔ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى

۷۷۔ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ

۷۸۔ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ

بجز رشتے کی محبت (قائم رکھنے) کے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔

۔الشوریٰ۴۲:۲۳۔

۷۷۔ (اے نبی ﷺ!) کیا تو ان سے کچھ مزدوری مانگتا ہے کہ وہ تاوان کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں۔

۔الطور۵۲:۴۰ والقلم۶۸:۴۶۔

۴۵۔ آپ کا اظہار عجز، معجزات، دیگر خوارق سے

۷۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر ان کی (حق سے) روگردانی تجھ پر شاق گزرتی ہے تو اگر تجھ سے یہ ہو سکے کہ تو زمین میں کوئی سوراخ ڈھونڈھ نکالے یا آسمان پر کوئی سیڑھی (لگا کر چڑھ جائے) اور تو ان کے پاس کوئی نشانی دے آئے (تو تو اپنی سی کر دیکھ) اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ تو تو جاہل نہ بن۔ قبول تو بس وہی کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو تو اللہ ہی اٹھائے گا۔ پھر وہ اسی کی طرف اٹھائے جائیں گے۔

۔الانعام۶:۳۵۔۳۶۔

۷۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور میں غیب نہیں جانتا ہوتا۔ اور میں تم سے یہ بھی نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو بس اسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ کیا اندھے اور بینا برابر ہیں تو کیا تم سوچتے نہیں۔

-الانعام ۶: ۵۰-

۸۰۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور تم نے اسے جھٹلا دیا۔ میرے پاس وہ (عذاب) تو ہے نہیں جس کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو۔ حکم تو بس اللہ ہی کا ہے۔ وہ حق بیان فرماتا ہے اور وہی بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر میرے پاس وہ (عذاب) ہوتا جس کے لیے تم جلدی مچارہے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان معاملہ طے ہی ہو چکا اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

-الانعام ۶: ۵۷-۵۸

۸۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں اپنی جان کے نہ نفع کا مالک ہوں اور نہ نقصان کا مگر اتنا ہی جتنا اللہ چاہے اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو میں (اپنے لیے) ضرور بہت سی بھلائی جمع کر لیتا اور مجھے (کبھی کوئی) تکلیف نہ پہنچتی۔

-الاعراف ۷: ۱۸۸-

۸۲۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں اپنی جان کے نہ نقصان (پہنچانے) پر قادر ہوں اور نہ نفع مگر اتنا ہی جتنا اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے، جب ان کا وقت آ جاتا ہے تو وہ نہ ایک گھڑی پیچھے رہتے

۷۹۔ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝
۸۰۔ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝
۸۱۔ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛ
۸۲۔ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝
۸۳۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ۝ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ۝ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝
۸۴۔ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝

ہیں اور نہ (ایک گھڑی) آگے ہی جاتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۴۹-

۸۳۔ پھر (اے نبی ﷺ!) اگر وہ مونہہ موڑیں تو کہہ دے کہ میں تمہیں برابری کی حالت میں (جنگ کا) اعلان کرتا ہوں اور میں نہیں جانتا کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے قریب ہی آ لگا ہے یا دور ہے۔ بے شک وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور اس کو بھی جو تم چھپاتے ہو۔ اور میں نہیں جانتا شاید یہ (ڈھیل) تمہارے لیے آزمائش اور ایک وقت تک فائدہ پہنچانا ہو۔

-الانبیاء ۲۱: ۱۰۹-۱۱۱-

۸۴۔ (اے نبی ﷺ!) بے شک تو مُردوں کو نہیں سنا سکتا اور نہ بہروں کو پکار سنا سکتا ہے (خصوصاً اس وقت) جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں اور تو اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) ہدایت کرنے والا

نہیں ہے۔تو صرف انہیں کو سناتا ہے جو ہماری آیتوں پر یقین رکھتے ہیں۔سو وہی مسلمان ہیں۔

۔النمل ۲۷: ۸۰۔۸۱۔

۸۵۔(اے نبی علیہ السلام!) بے شک تو جسے چاہے ہدایت نہیں کر سکتا لیکن اللہ جسے چاہے ہدایت کرے اور وہ ان کو خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہے۔

۔القصص ۲۸: ۵۶۔

۸۶۔اور اگر ہم ایک ہوا بھیج دیں پھر وہ اس کھیتی کو زرد دیکھیں تو وہ اس کے بعد بھی ضرور ہی کفر کریں۔ سو بے شک تو نہ مردوں کو سنا سکتا ہے اور نہ بہروں کو پکار ہی سنا سکتا ہے (خصوصا اس وقت) جب وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں اور تو اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) ہدایت کرنے والا نہیں ہے۔تو تو صرف انہیں کو سناتا ہے جو ہماری آیتوں پر یقین رکھتے ہیں بلکہ وہی مسلمان ہیں۔

۔الروم ۳۰: ۵۱۔۵۳۔

۸۷۔تو کیا جس پر عذاب کا وعدہ پورا ہو گیا (تو اسے بچالے گا) کیا تو اسے چھڑالے گا جو آگ میں ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۱۹۔

۸۸۔اور زندے اور مردے برابر نہیں ہیں۔ بے شک اللہ جسے چاہے سنا دے اور تو تو انہیں سنانے والا نہیں ہے جو قبروں میں (دبے پڑے) ہیں۔تو تو صرف ایک ڈرانے والا ہے اور بس۔

۔فاطر ۳۵: ۲۲۔۲۳۔

۸۹۔(اے نبی علیہ السلام!) کہہ دے کہ میں تمہاری طرح کا ایک آدمی ہوں، میری طرف وحی کی جاتی

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

۸۵۔ اِنَّكَ لَا تَهْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ۝

۸۶۔ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ۝ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ۝ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

۸۷۔ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَیْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ ۝

۸۸۔ وَمَا یَسْتَوِی الْاَحْیَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُسْمِعُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ ۝ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِیْرٌ ۝

۸۹۔ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِیْمُوْۤا اِلَیْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَیْلٌ لِّلْمُشْرِكِیْنَ ۝

۹۰۔ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِی الْعُمْیَ وَمَنْ كَانَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

۹۱۔ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝

ہے۔تمہارا معبود تو صرف ایک ہی معبود ہے تو سیدھے اسی کی طرف (جھکے) رہو اور اس سے مغفرت مانگو اور مشرکوں کے لیے خرابی ہے۔

۔حٰم السجدۃ ۴۱: ۶۔

۹۰۔تو کیا تو بہرے کو سنا دے گا یا اندھے کو راہ پر لگا دے گا اور اس کو جو کھلی گمراہی میں ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۴۰۔

۹۱۔(اے نبی علیہ السلام!) کہہ دے کہ میں رسولوں میں کچھ نیا نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا پیش آئے گا۔میں تو صرف اس پر چلتا ہوں جو میری طرح وحی کیا جاتا ہے اور میں صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۔الاحقاف ۴۶: ۹۔

۹۲۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا میرا پروردگار اس کے لیے میعاد مقرر کرے گا۔

۔الجن ۷۲:۲۵۔

۹۳۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ میں تو بس اپنے پروردگار ہی کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ کہہ دے کہ میں تمہارے لیے نہ نقصان کا مالک ہوں اور نہ راہ پر لانے کا۔

۔الجن ۷۲:۲۰۔۲۱۔

۴۶۔ آپ کو اللہ کی طرف سے تنبیہ ہوئی

۹۴۔(اے نبی ﷺ!) بے شک ہم نے تیری طرف برحق کتاب اتاری تاکہ تو لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ تجھے سجھائے اور تو خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا نہ کر اور اللہ سے معافی مانگ۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور ان کی طرف سے نہ جھگڑ جو اپنی جانوں کی خیانت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ کسی ایسے کو پسند نہیں کرتا جو خیانت کرنے والا، گنہگار ہو۔ یہ لوگ لوگوں سے چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپ سکتے اور جب وہ ناپسندیدہ باتوں کا مشورہ کرتے ہیں وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے اور اللہ ان کے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے۔ خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ تم نے دنیا کی زندگی میں ان کی طرف سے جھگڑ لیا تو قیامت کے دن ان کی طرف سے کون جھگڑے گا یا کون ان کا کارساز ہوگا۔

۔النساء ۴:۱۰۵۔۱۰۹۔

۹۲۔ قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا۝

۹۳۔ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا۝ قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا۝

۹۴۔ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَیْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآىِٕنِیْنَ خَصِیْمًا۝ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا۝ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِیْنَ یَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِیْمًا۝ یَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا یَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ یُبَیِّتُوْنَ مَا لَا یَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ مُحِیْطًا۝ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۫ فَمَنْ یُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَمْ مَّنْ یَّكُوْنُ عَلَیْهِمْ وَكِیْلًا۝

۹۵۔ مَا كَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى یُثْخِنَ فِی الْاَرْضِ ؕ تُرِیْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْیَا ۖ وَاللّٰهُ یُرِیْدُ الْاٰخِرَةَ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ۝ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِیْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ۝

۹۶۔ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى یَتَبَیَّنَ لَكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِیْنَ۝

۹۵۔ نبی کو زیب نہیں دیتا کہ جب تک وہ ملک میں اچھی طرح مار دھاڑ نہ کرلے تو اس کے پاس قیدی ہوں۔ تم تو دنیا کا مال و متاع چاہتے ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔ اگر اللہ کی طرف سے پہلے تحریر نہ ہو چکی ہوتی تو جو (فدیہ) تم نے لیا ہے اس (کی سزا) میں تمہیں ضرور بڑا بھاری عذاب پہنچتا۔

۔الانفال ۸:۶۷۔۶۸۔

۹۶۔(اے نبی ﷺ!) اللہ تجھے معاف کرے۔ تو نے انہیں (جہاد سے پیچھے رہ جانے کی) کیوں اجازت دی۔ (اس وقت تک صبر کرتا) کہ تو ان لوگوں کو ممتاز کر لیتا جو اپنے ایمان میں سچے ہیں اور جھوٹوں کو بھی جان لیتا۔

۔التوبة ۹:۴۳۔

۹۷۔ نبی اور مومنوں کو مناسب نہیں کہ وہ مشرکوں کی مغفرت کی دعا کریں خواہ وہ ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔ جبکہ ان پر ظاہر ہو چکا ہے کہ وہ لوگ دوزخی ہیں۔

۔التوبہ ۹:۱۱۳۔

۹۸۔ اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب تو اس شخص سے کہتا تھا جس پر اللہ نے انعام کیا ہے کہ اپنے پاس اپنی بیوی کو روکے رکھ اور اللہ سے ڈر۔ اور تو اپنے دل میں وہ بات چھپاتا تھا جس کو اللہ ظاہر کرنے والا ہے اور تو لوگوں سے ڈرتا تھا حالانکہ اللہ ہی اس بات کا زیادہ حق رکھتا ہے کہ تو اس سے ڈرے۔ پھر جب زید اس عورت سے اپنی حاجت پوری کر چکا تو ہم نے اس کا نکاح تجھ سے کر دیا تاکہ مسلمانوں پر اپنے لے پالکوں کی بیویوں (سے نکاح کرنے) میں جب وہ ان سے اپنی حاجت پوری کر چکیں کسی قسم کی تنگی نہ ہو۔ اللہ کا کام ہو کر رہتا ہے۔ نبی پر اس بات میں کوئی تنگی نہیں جو اللہ نے اس کے لیے ٹھہرا دی ہے۔ یہ اللہ کا دستور ہے ان لوگوں میں جو پہلے ہو گزرے ہیں اور اللہ کا کام اندازہ پر ٹھہرا ہوا ہے۔ وہ (پہلے) جو اللہ کے پیغام (لوگوں کو) پہنچاتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے اور حساب لینے والا اللہ کافی ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۷۔۳۹۔

۹۹۔ (نبی ﷺ! نے) تیوری چڑھائی اور مونہہ پھیر لیا اس بنا پر کہ اس کے پاس ایک اندھا آیا اور (اے نبی ﷺ!) تو کیا جانے شاید وہ پاک ہو جاتا یا وہ نصیحت سنتا اور نصیحت اس کو فائدہ دیتی۔ مگر جو بے پروائی کرتا ہے تو اسی کے پیچھے پڑتا ہے اور تیرا اس میں کیا نقصان ہے اگر وہ پاک نہ ہو۔ لیکن جو تیرے پاس دوڑ کر آتا ہے اور وہ (اللہ سے) ڈرتا ہے تو تو اس کی طرف سے غفلت کرتا ہے۔

۔عبس ۸۰:۱۔۱۰۔

۹۷۔ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَن يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾

۹۸۔ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَاهُ ۖ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٣٧﴾ مَّا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا ﴿٣٨﴾ الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ﴿٣٩﴾

۹۹۔ عَبَسَ وَتَوَلَّىٰ ﴿١﴾ أَن جَاءَهُ الْأَعْمَىٰ ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ﴿٣﴾ أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٤﴾ أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ ﴿٥﴾ فَأَنتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَن جَاءَكَ يَسْعَىٰ ﴿٨﴾ وَهُوَ يَخْشَىٰ ﴿٩﴾ فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ﴿١٠﴾

رسول ﷺ اور آپ کے اصحاب کے ساتھ کفار کی بدسلوکیاں

۱۔ کافر آپ کو جادوگر کہتے تھے

۱۔ کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک آدمی

۱۔ أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنذِرِ النَّاسَ

کی طرف یہ پیغام بھیجا کہ لوگوں کو (عذاب اللہ سے) ڈرا اور جو لوگ ایمان لائے ہیں انہیں یہ بشارت دے کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کے لیے راستی کا قدم (یعنی بلند مرتبہ ہے) اور کفار نے کہا کہ یہ (پیغمبر) تو کھلا جادوگر ہے اور بس۔

۔یونس ۱۰:۲۔

۲۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو ان سے یہ کہے کہ تم موت کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو کافر ضرور یہی کہیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے اور بس۔

۔ھود ۱۱:۷۔

۳۔اور جو لوگ ظالم ہیں انہوں نے پوشیدہ ایک دوسرے کے کان میں کہا کہ یہ (پیغمبر) تو تم ہی جیسا ایک بشر ہے تو کیا تم آنکھوں دیکھتے جادو میں پھنسنا چاہتے ہو؟

۔الانبیاء ۲۱:۳۔

۴۔پھر جب ہمارے ہاں سے ان کے پاس حق آیا تو کہنے لگے کہ اس (نبی ﷺ) کو ویسی ہی باتیں کیوں نہیں دی گئیں جو موسیٰ کو دی گئی تھیں۔ کیا پہلے وہ اس کا انکار نہیں کر چکے جو موسیٰ کو دیا گیا تھا۔ انہوں نے تو یہ کہا (قرآن اور تورات) دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں اور انہوں نے کہا کہ بے شک ہم سب کے ہی منکر ہیں۔

۔القصص ۲۸:۴۸۔

۵۔اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے حق کی نسبت جب وہ ان کے پاس آیا کہا کہ یہ تو سوائے کھلے جادو کے اور کچھ بھی نہیں۔

۔سبا ۳۴:۴۳۔

وَبَشِّرِ الَّذِينَ اٰمَنُوٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۲۔وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۳۔وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝

۴۔فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۣ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ۝

۵۔وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۶۔بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

۷۔وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۡ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝

۸۔وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝

۶۔(اے نبی ﷺ!) بلکہ تو تو تعجب کرتا ہے اور وہ ہنسی اڑاتے ہیں۔اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت نہیں پکڑتے اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو (اس کی) ہنسی اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں۔صرف کھلا جادو ہے اور بس۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۱۲۔۱۵۔

۷۔اور انہوں نے اس بات سے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ایک ڈرانے والا آیا اور کافروں نے کہا کہ یہ تو جھوٹا جادوگر ہے۔

۔ص ۳۸:۴۔

۸۔اور جب ان کے پاس حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم تو اس کو مانتے نہیں۔

۔الزخرف ۴۳:۳۰۔

۹۔ اور جب ان پر ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو لوگ کافر ہیں وہ حق کو جب ان کے پاس آتا ہے کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۔الاحقاف ۴۶:۷۔

۱۰۔ قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا اور اگر وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو (اس کی طرف سے) مونہہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جادو قدیم سے چلا آتا ہے۔

۔القمر ۵۴: ۱-۲۔

۱۱۔ اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کر) جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں، تورات کی جو مجھ سے پہلے ہے میں تصدیق کرنے والا ہوں اور ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا بشارت دینے والا ہوں اس کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ (رسول) ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

۔الصف ۶۱:۶۔

۱۲۔ پھر اس (کافر) نے کہا کہ یہ تو کچھ بھی نہیں جادو ہے جو پہلے سے نقل ہوتا چلا آیا ہے۔

۔المدثر ۷۴:۲۴۔

۲۔ کافر کہتے کہ یہ شخص جادو کا مارا ہوا ہے

۱۳۔ ہم خوب جانتے ہیں جس نیت سے وہ اس پر کان لگاتے ہیں، جب وہ تیری طرف کان لگاتے ہیں اور جب وہ آپس میں سرگوشی کرتے ہیں۔ جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو کے مارے شخص کے پیچھے ہو لیے ہو (اے نبی ﷺ!) دیکھ کہ انہوں نے تجھ پر کیسی مثالیں ڈھالیں۔ سو وہ گمراہ ہو گئے اب وہ راہ نہیں پا سکتے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۴۷-۴۸۔

۳۔ آپ کو کافر دیوانہ کہتے تھے

۱۴۔ اور انہوں نے کہا کہ اے وہ شخص جس پر یہ نصیحت اتاری گئی ہے کچھ بھی شک نہیں کہ تو دیوانہ ہے۔

۔الحجر ۱۵:۶۔

۴۔ آپ کو کان کا کچا کہتے تھے

۱۵۔ اور بعض ان میں وہ ہیں جو نبی کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ تو نرا کان ہے (ہر کسی کی بات پر یقین کر لیتا ہے) اے نبی کہہ دے کہ تمہارے بھلے کے لیے کان ہے اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور مومنوں کا یقین کر لیتا ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۶۱۔

۵۔ آپ کو جان سے مار ڈالنے کی سازش

۱۶۔ اور (اے نبی ﷺ! وہ وقت بھی یاد کر) جب تیرے بارے میں وہ لوگ جو کافر ہوئے بری تدبیریں سوچ رہے تھے کہ تجھے پکڑ کر قید کر رکھیں یا تجھے قتل کر دیں یا تجھے (گھر سے) نکال دیں۔

۔الانفال ۸: ۳۰۔

۹۔ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝

۱۰۔ اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ ۝

۱۱۔ وَإِذْ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝

۱۲۔ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ۝

۱۳۔ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۝ انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝

۱۴۔ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝

۱۵۔ وَمِنْهُمُ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ ۚ قُلْ أُذُنُ خَيْرٍ لَكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ

۱۶۔ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۚ

۶۔ آپ کا کافروں کے ظلم پر اللہ سے مدد مانگنا

۱۷۔اور (رسول ﷺ نے) کہا کہ اے میرے پروردگار! (میرے اور میرے مخالفین کے درمیان) حق حق فیصلہ کردے اور ہمارا پروردگار وہ مہربان ہے۔جس سے ان باتوں پر جو تم بیان کرتے ہو، مدد مانگی جاتی ہے۔

-الانبیاء ۲۱: ۱۱۲-

۷۔ اصحاب کا مجبور ہو کر ہجرت کرنا

۱۸۔اور جنہوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کی راہ میں ہجرت کی، ہم انہیں ملک میں ضرور اچھے ٹھکانے پر لگا کر رہیں گے۔

-النحل ۱۶: ۴۱-

۸۔ آپ کو اور آپ کے اصحاب کو وطن سے ہجرت پر مجبور کرنا

۱۹۔(لوگو!) اگر تم اس کی مدد نہ کرو تو اللہ اس کی اس وقت مدد کر چکا ہے جب اسے کافروں نے (اس کے گھر سے ایسے حال میں) نکالا تھا کہ وہ دوسرا تھا دو کا، جب وہ دونوں غار میں (جا کر چھپے) تھے، جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کر، بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ پھر اللہ نے اس پر اپنی تسکین اتاری اور اس کی ایسے لشکروں سے مدد کی جنہیں تم نے نہیں دیکھا اور جو لوگ کافر تھے ان کی بات کو نیچا کر دیا اور اللہ کی جو بات ہے وہ بالا ہے اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

-التوبۃ ۹: ۴۰-

۲۰۔اور (اے نبی ﷺ!) کتنی ہی بستیاں ہیں جو تیری اس بستی سے جس نے تجھے نکالا قوت میں بڑھ چڑھ کر تھیں ہم نے ان کو ہلاک کر مارا۔سو کوئی ان کا مددگار نہیں ہوا۔

-محمد ۴۷: ۱۳-

۱۷۔قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝

۱۸۔وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ

۱۹۔اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

۲۰۔وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝

۲۱۔يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ

۲۲۔لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

۲۳۔وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ

۲۴۔قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

۲۱۔وہ رسول کو اور تمہیں اس بات پر گھر سے نکال رہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار، اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

-الممتحنۃ ۶۰: ۱-

۲۲۔خیرات ان مہاجر فقیروں کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکال دیئے گئے ہیں۔

-الحشر ۵۹: ۸-

۹۔ کفار کی ایذا دہی پر اللہ تعالیٰ کا آپ کو تسلی دینا

۲۳۔اور (اے نبی ﷺ) تجھے وہ لوگ جو کفر میں دوڑے پھرتے ہیں غم میں نہ ڈالیں۔

-آل عمران ۳: ۱۷۶-

۲۴۔اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ تجھے وہ بات غم میں ڈالتی ہے جو وہ کہتے ہیں۔سو وہ تجھے نہیں جھٹلاتے لیکن ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے

ہیں اور بے شک تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے تو انہوں نے (اپنے) جھٹلائے جانے اور ستائے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی اور اللہ کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں ہے اور بے شک تیرے پاس رسولوں کی بعض خبریں آ چکی ہیں۔

-الانعام ۶: ۳۳-۳۴-

۲۵۔(اے نبی ﷺ) اپنی آنکھیں اس (مال و جاہ و جلال) کی طرف نہ پھیلا جس کے ساتھ ہم نے ان میں سے کئی جماعتوں کو فائدہ پہنچایا ہے اور ان پر غم نہ کر اور مومنوں کے لیے اپنے (تواضع کے) بازو جھکا دے۔

-الحجر ۱۵: ۸۸-

۲۶۔اور بے شک ٹھٹھا کرنے والوں کے لیے ہم تیری طرف سے کافی ہیں جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود ٹھہراتے ہیں تو عنقریب ہی وہ (مزہ) معلوم کر لیں گے اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ کہتے ہیں اس سے تیرا دل تنگ ہوتا ہے۔تو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ (اس کی) پاکی بیان کر اور سجدہ کرنے والوں میں رہ اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتا رہ یہاں تک کہ تجھے موت آ جائے۔

-الحجر ۱۵: ۹۵-۹۹-

۲۷۔اور (اے نبی ﷺ!) ان پر غم نہ کر اور جو مکر وہ کرتے ہیں اس سے دل تنگ نہ ہو۔

-النمل ۲۷: ۷۰-

۲۸۔اور (اے نبی ﷺ!) جو کفر کرے اس کا کفر تجھے غمگین نہ کرے۔ ہماری ہی طرف ان کو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم انہیں جتائیں گے جو عمل انہوں نے کئے ہیں۔

فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰۤى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ۝

۲۵۔ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۲۶۔ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝

۲۷۔ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِیْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝

۲۸۔ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

۲۹۔ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝

۱۔ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

بے شک اللہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو جانتا ہے۔

-لقمٰن ۳۱: ۲۳-

۲۹۔تو (اے نبی ﷺ!) ان کا قول تجھے غم میں نہ ڈالے۔ بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

-یٰسٓ ۳۶: ۷۶-

تکلیفِ شرعی سے آزادی نہ آپ کو اور نہ آپ کے عزیز و اقارب کو

۱۔ آپ کو توحید کا حکم

۱۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بے شک میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت سب اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا

پروردگار ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور یہی مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ کیا میں اللہ کے سوا کوئی دوسرا پروردگار تلاش کروں حال آنکہ وہی ہر شے کا پروردگار ہے اور جو کوئی بھی برا کام کرتا ہے وہ اپنے ہی برے کے لیے کرتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تمہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ سو وہ تمہیں وہ باتیں جتا دے گا جن میں تم (دنیا میں) اختلاف کیا کرتے تھے۔

-الانعام ۶: ۱۶۲-۱۶۴۔

۲۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ خود اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ خود کسی سے جنا گیا۔ اور کوئی اس کی برابری کرنے والا نہیں ہے۔

-الاخلاص ۱۱۲: ۱-۴۔

۲۔ انبیائے سابقین پر ایمان لانے کا حکم

۳۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور اس پر جو ہم پر اتارا گیا ہے نیز اس پر جو ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولادِ یعقوب پر اتارا گیا ہے اور جو کچھ موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو ان کے پروردگار کی طرف سے دیا گیا ہے۔ ہم ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں۔

-آل عمران ۳: ۸۴۔

۳۔ تبلیغ وحی کا حکم

۴۔اے رسول جو کچھ تیرے پروردگار کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے اس کو (لوگوں تک) پہنچا دے اور اگر تو نے ایسا نہ کیا تو تو نے اس کا پیغام نہ پہنچایا اور لوگوں

أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۶۴﴾

۲۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ﴿۱﴾ اللَّهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ﴿۴﴾

۳۔ قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۸۴﴾

۴۔ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ وَإِن لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ

۵۔ وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ

۶۔ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ

۷۔ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهُ أَوِ انقُصْ

سے اللہ تیری حفاظت کرے گا۔

-المائدۃ ۵: ۶۷۔

۴۔ آپ اور آپ کے اہل وعیال کو نماز کا حکم

۵۔اور (اے نبی ﷺ!) تو اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دے اور خود بھی اس پر جما رہ۔ ہم تجھ سے کچھ روزی نہیں مانگتے بلکہ ہم تجھے روزی دیتے ہیں۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۳۲۔

۵۔ تہجد کی تاکید

۶۔اور (اے نبی ﷺ!) رات کے کچھ حصے میں قرآن کے ساتھ نمازِ تہجد پڑھ۔ یہ تیرے لیے زائد حکم ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۷۹۔

۷۔اے چادر میں لپٹنے والے رات کو (نماز میں) کھڑا رہا کر۔ مگر تھوڑا سا (یعنی) آدھی رات تک یا تو اس سے کچھ تھوڑا سا کم کر دے یا اس پر (کچھ) زیادہ کر دے اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کر۔ بے شک ہم

تجھ پر ایک بھاری بات ڈالیں گے۔ بے شک رات کا اٹھنا نفس کے کچلنے میں زیادہ موثر اور قول کو زیادہ درست کرنے والا ہے۔ بے شک دن میں تجھے بڑا شغل رہتا ہے اور اپنے پروردگار کا نام یاد کر اور (سب سے) قطع تعلق کر کے اس کی طرف رجوع ہو جا۔

-المزمل ۷۳: ۱-۸-

۶۔ آپ کو بذات خود جہاد کا حکم

۸۔تو (اے نبی ﷺ!) تو اللہ کی راہ میں لڑ صرف تیری ہی جان کو تکلیف دی جاتی ہے۔

-النساء ۴: ۸۴-

۷۔ آپ کو تسبیح وتحمید اور استغفار کا حکم

۹۔اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی پاکی بیان کر اور اس سے مغفرت مانگ۔ بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

-النصر ۱۱۰: ۳-

۸۔ آپ کو اپنے گناہ کی معافی مانگنے کا حکم

۱۰۔اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرو، شام وصبح۔

-المؤمن ۴۰: ۵۵-

۹۔ اپنے آپ اور مومنین کے گناہوں کی بھی معافی مانگو

۱۱۔اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومنین اور مومنات کے گناہوں کی بھی۔

-محمد ۴۷: ۱۹-

۱۰۔ اپنے رشتہ داروں کو عذابِ الٰہی سے ڈرانے کا حکم

۱۲۔اور (اے نبی ﷺ!) اپنے قریبی رشتہ داروں کو (ہمارے عذاب سے) ڈرا۔

-الشعراء ۲۶: ۲۱۴-

۱۱۔ شرعی امور میں شک کی ممانعت

۱۳۔(اے نبی ﷺ!) بے شک تیرے پاس تیرے

مِنْهُ قَلِيلًا ۙ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۙ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۙ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيلًا ۙ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا ۙ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۙ

۸۔فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ

۹۔فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا

۱۰۔وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ

۱۱۔وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

۱۲۔وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ

۱۳۔لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ

۱۴۔وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ

۱۵۔وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

۱۶۔وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا

پروردگار کی طرف سے حق آچکا ہے تو تو شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہو۔

-یونس ۱۰: ۹۴-

۱۲۔ تکذیبِ احکامِ شرع کی ممانعت

۱۴۔اور (اے نبی ﷺ!) ان لوگوں میں ہرگز نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کہ (اس صورت میں) تو گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائے گا۔

-یونس ۱۰: ۹۵-

۱۳۔ منکروں کی اطاعت کی ممانعت

۱۵۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے نہ کوئی تیرا دوست ہے اور نہ مددگار۔

-البقرۃ ۲- ۱۲۰-

۱۶۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم

آچکا ہے ان کی خواہشوں پر چلا تو اس صورت میں بے شک تو بھی ظالموں میں ہو جائے گا۔

-البقرۃ ۲:۱۴۵۔

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ؁

۱۷۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر تو اکثر ان لوگوں کی جو زمین میں ہیں، اطاعت کرے گا تو وہ تجھے اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گے۔ وہ تو نرے گمان پر چلتے ہیں اور وہ تو نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں۔ بے شک تیرا پروردگار خوب جانتا ہے کہ کون اس کے رستے سے بھٹکا ہوا ہے اور وہی ان کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت پر ہیں۔

۱۷۔ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ؁ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ؁

-الانعام ۶:۱۱۶-۱۱۷۔

۱۸۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر اس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آچکا ہے تو ان کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے نہ کوئی تیرا دوست ہے اور نہ کوئی بچانے والا۔

۱۸۔ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ؁

-الرعد ۱۳:۳۷۔

۱۹۔ اور (اے نبی ﷺ!) اس کی اطاعت نہ کر جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش نفسانی کے پیچھے پڑا ہوا ہے اور اس کا کام حد سے باہر نکلا ہوا ہے۔

۱۹۔ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ؁

-الکہف ۱۸:۲۸۔

۲۰۔ تو (اے نبی ﷺ) تو کافروں کا کہنا مان اور اس قرآن کے ذریعے ان کے ساتھ بڑے زور سے لڑ۔

۲۰۔ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ؁

-الفرقان ۲۵:۵۲۔

۲۱۔ اے نبی! اللہ سے ڈر اور کافروں اور ان منافقوں کا کہنا مان۔

۲۱۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ

-الاحزاب ۳۳-۱۔

۲۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان۔

۲۲۔ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ

-الاحزاب ۳۳:۴۸۔

۲۳۔ تو اے (نبی ﷺ!) تو جھٹلانے والوں کا کہنا مان۔

۲۳۔ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ؁

-القلم ۶۸:۸۔

۲۴۔ اور ہر ایک ذلیل، قسم کھانے والے کا کہنا مان۔

۲۴۔ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ؁

-القلم ۶۸:۱۰۔

۲۵۔ ہرگز نہیں تو ان کا کہنا مان اور سجدہ کر اور اللہ کے نزدیک ہو۔

۲۵۔ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ؁

-العلق ۹۶:۱۹۔

۱۴۔ شرک کی ممانعت

۲۶۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو مشرکوں میں مت ہو۔

۲۶۔ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؁

-یونس ۱۰:۱۰۵ والقصص ۲۸:۸۷۔

۱۵۔ اگر آپ شرک کریں تو آپ کے اعمال رائیگاں ہیں

۲۷۔اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تیری طرف اور ان کی طرف جو تجھ سے پہلے ہوئے ہیں، یہی وحی کی گئی ہے کہ اگر تو نے شرک کیا تو ضرور تیرے عمل اکارت ہو جائیں گے اور ضرور تو گھاٹا اٹھانے والوں میں سے ہو جائے گا بلکہ تو اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزار رہ۔

۔الزمر ۳۹:۶۵۔۶۶۔

۱۶۔ آپ کو اللہ کی نافرمانی پر دنیا اور آخرت میں دوہری سزا

۲۸۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ہم نے تجھے ثابت قدم رکھا تو تو کسی قدر ان کی طرف جھک ہی جاتا۔ اس صورت میں ہم تجھے دنیا میں بھی اور مرنے کے بعد بھی ضرور دہری دہری مار کا مزہ چکھاتے۔ پھر تو ہمارے مقابلے میں اپنے لیے کوئی مددگار بھی نہ پاتا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۷۴۔۷۵۔

۱۷۔ نبی ﷺ کی بیویوں کو گناہ پر دہرا عذاب

۲۹۔نبی کی بیبیو! جو تم میں سے کھلی بے حیائی کا کام کرے گی اسے دوچند عذاب دیا جائے گا۔ اور یہ (بات) اللہ پر آسان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۳۰۔

ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن

۱۔ ازواجِ پیغمبر مسلمانوں کی مائیں ہیں

۱۔نبی مسلمانوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتا ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۔

۲۷۔ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

۲۸۔ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

۲۹۔ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

۱۔ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ

۲۔ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾

۳۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾

۲۔ آپ کے بعد آپ کی ازواج سے کسی کو نکاح کرنا جائز ہے

۲۔اور (مسلمانو!) تمہیں یہ مناسب نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا پہنچاؤ اور نہ یہ (مناسب ہے) کہ اس کے بعد کبھی بھی اس کی بیبیوں سے نکاح کرو۔ بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۵۳۔

۳۔ پیغمبر کی ازواج کو اختیار کہ دنیا و آخرت میں سے کسی ایک کو اختیار کرلیں

۳۔اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دے کہ اگر تم محض دنیا کی زندگی اور آرائش ہی چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں فائدہ دوں اور تم کو (اپنے پاس سے) عمدہ طرح پر رخصت کردوں اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو تو کچھ شبہ نہیں کہ اللہ نے ان کے لیے جو تم میں نیکوکار ہیں بڑا بھاری ثواب تیار کر رکھا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳:۲۸۔۲۹۔

۴۔ پیغمبر کی ازواج عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں ان کو احکامُ اللہ کی پابندی زیادہ ضروری ہے

۴۔ نبی کی بیبیو! تم کچھ عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم (اللہ سے) ڈرتی ہو تو (کسی سے) نرمی سے بات نہ کرو کہ وہ شخص جس کے دل میں کھوٹ ہے (تم سے کسی طرح کی) توقع رکھے اور معقولیت سے بات کہو اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور پہلے جاہلیت کے وقتوں کا بناؤ سنگار نہ کرو اور نماز پڑھتی اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے اہلِ بیت! اللہ تو بس یہی چاہتا ہے کہ تم سے پلیدی کو دور کر دے اور تمہیں پاک و صاف بنا دے اور اللہ کی جو آیتیں اور حکمت کی باتیں تمہارے گھروں میں پڑھی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو۔ بے شک اللہ باریک بیں، خبردار ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۲۔ ۳۴۔

۵۔ آپ کی ازواج کن کن کے سامنے آسکتی ہیں

۵۔پیغمبر کی بیبیوں پر اپنے باپوں کے سامنے ہونے میں کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے نہ اپنے بھتیجوں کے اور نہ اپنے بھانجوں کے اور نہ اپنی قسم کی عورتوں کے اور لونڈیوں کے سامنے ہونے میں ان پر کچھ گناہ ہے اور اے پیغمبر کی بیبیو! اللہ سے ڈرتی رہو۔ بے شک اللہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۵۔

۶۔ پیغمبر کی بیبیوں سے کچھ مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے سے مانگو

۶۔اور جب پیغمبر کی بیبیوں سے تمہیں کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے پیچھے کھڑے رہ کر ان سے مانگو۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۳۔

۴۔ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝

۵۔ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝

۶۔ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۭ

۷۔ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۸۔ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ۝

۷۔ آپ کی بیبیاں اور سب مسلمان عورتیں چادر اوڑھ کر نکلا کریں

۷۔اور اے پیغمبر اپنی بیبیوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر چادر اوڑھ لیا کریں اس سے غالباً وہ پہچان پڑیں گی اور کوئی انہیں نہ چھیڑے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۵۹۔

۸۔ پیغمبر کی ازواج کو گناہ پر دگنا عذاب اور نیکی پر دگنا ثواب

۸۔ نبی کی بیویو! اور جو تم میں سے کھلی بے حیائی لائے گی اسے دہرا عذاب دیا جائے گا اور یہ اللہ پر آسان ہے۔ اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گی اور نیک عمل کرے ہم اس (کے اعمال) کا ثواب بھی دگنا ہی دیں گے اور اس کے لیے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔

۔الاحزاب ۳۳: ۳۰۔ ۳۱۔

۹۔ آپ کی کسی بیوی نے آپ کا کوئی راز فشا کر دیا اس کا قصہ

۹۔اور جب نبی نے اپنی کسی بیوی سے ایک بات چپکے سے کہی پھر جب اس بیوی نے اس بات کو (کسی سے) کہہ دیا اور اللہ نے نبی پر اس بات کو ظاہر کر دیا تو نبی نے کسی قدر تو اس بات میں سے (بیوی کو) جتا دیا اور کسی قدر اعراض کیا۔ پھر جب نبی نے اس بیوی کو اس (کے) جتا دینے کی خبر دی تو اس نے کہا کہ تجھے یہ خبر کس نے دی؟ نبی نے کہا کہ مجھے جاننے والے نے خبر دی۔(اے بیبیو) اگر تم اللہ کی جناب میں توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) کچھ شک نہیں کہ تم دونوں کے دل ٹیڑھے ہو گئے ہیں۔اگر تم اس کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو گی تو اللہ جو ہے وہ اس کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک مسلمان اور اس کے بعد سب فرشتے اس کے مددگار ہیں۔اگر وہ تمہیں طلاق دے دے تو امید ہے کہ اس کا پروردگار اس کو تم سے بہتر بیویاں بدل دے۔مسلمان، ایمان دار، فرماں بردار، خدا کی طرف رجوع ہونے والی عبادت گزار روزہ دار دہاجن اور کنواری۔

-التحریم ۶۶: ۳-۵-

۱۰۔ آپ کو کن کن عورتوں سے نکاح کرنا جائز تھا

۱۰۔اے پیغمبر! ہم نے تیرے لیے تیری بیبیاں حلال کر دی ہیں جن کے تو نے مہر دیے ہیں اور تیرے ہاتھ کا مال (یعنی لونڈیاں) جو خدا نے تجھ کو دشمنوں کی لڑائیوں میں بطورِ غنیمت دلوا دی ہیں اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور

۹۔وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۖ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَٰذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ۝ عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا ۝

۱۰۔يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ اللَّاتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۗ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

۱۱۔لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ

تیرے ماموؤں کی بیٹیاں اور تیری خالاؤں کی بیٹیاں جو تیرے ساتھ ہجرت کر کے آئی ہیں اور کوئی سی مسلمان عورت جو اپنے تئیں بے مہر پیغمبر کو دے دے بشرطیکہ پیغمبر اس کو نکاح میں لینا چاہے۔ یہ بات خاص تیرے ہی لیے ہے، سب مسلمانوں کے لیے نہیں۔ ہم نے جو عام مسلمانوں پر ان کی بیبیوں اور ان کی لونڈیاں کا حق مہر ٹھیرا دیا ہے، ہم کو معلوم ہے اور تیرے لیے یہ خاص حق اس لیے ہے کہ تجھ پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۰-

۱۱۔ آنحضرت ﷺ کو اپنی ازواج پر نکاح کرنے یا ان کو طلاق دینے کی ممانعت

۱۱۔(اے نبی ﷺ!) اس کے بعد نہ تجھے عورتیں حلال ہیں اور نہ یہ

حلال ہے کہ ان سے تو کوئی اور بیوی بدل لے اگرچہ ان کا حسن تجھے حیرت میں ڈال دے مگر ہاں وہ جو تیرے ہاتھ کا مال ہے اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۲-

۱۲۔ آپ کو ازواج میں تقدیم و تاخیر کا اختیار

۱۲۔نیز تو اپنی بیبیوں میں سے جس کو چاہے الگ رکھے اور جس کو چاہے اپنے پاس رکھے اور جن کو تو نے الگ کر دیا تھا ان میں سے کسی کو پھر اپنے پاس بلوا لے تو تجھ پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ حق اس لیے ہے کہ غالباً تیری بیبیوں کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ رنجیدہ نہ ہوں گی اور جو کچھ بھی تو ان کو دے دے گا اسے لے کر سب کی سب راضی رہیں گی اور جو کچھ تم لوگوں کے دلوں میں ہے۔ اللہ اس کو جانتا ہے اور اللہ جاننے والا، تحمل والا ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۵۱-

۱۳۔ آپ نے بیبیوں کی خاطر حلال کو حرام کر لیا

۱۳۔اے نبی جو چیزیں اللہ نے تیرے لیے حلال کی تو اپنی بیبیوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کیوں حرام کرتا ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

-التحریم ۶۶: ۱-

۱۴۔ اپنے لے پالک کی مطلقہ بیوی سے نکاح کرنے کا قصہ

۱۴۔اے پیغمبر! یاد کر جب تو اس شخص کو سمجھاتا تھا جس پر اللہ نے احسان کیا اور تو بھی اس پر احسان کرتا رہا کہ اپنی بی بی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تو اس بات کو اپنے دل میں چھپاتا تھا جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔ اور تو اس معاملے میں لوگوں سے ڈرتا تھا اور اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ تو اس سے ڈرے۔ پھر جب زید اس سے بے

حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ﴿٥٢﴾

۱۲۔ تُرْجِي مَن تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَن تَشَاءُ ۖ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۚ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَن تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ﴿٥١﴾

۱۳۔ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١﴾

۱۴۔ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَن تَخْشَاهُ ۖ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٣٧﴾

۱۔ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوا وَّنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٧٤﴾

تعلقی کر چکا تو ہم نے تیرے ساتھ اس کا نکاح کر دیا کہ سب مسلمانوں کے لے پالک جب اپنی بیبیوں سے بے تعلق ہو جائیں تو مسلمان کے لیے ان سے نکاح کر لینے میں تنگی نہ رہے اور خدا کا حکم ہو کر ہی رہتا ہے۔

-الاحزاب ۳۳: ۳۷-

اصحاب رضی اللہ عنہم

۱۔ اصحاب رضی اللہ عنہم کی دین داری اور ان کی تعریف

۱۔اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے رسول اور اس کے ہمراہیوں کو) جگہ دی اور (اس کی) مدد کی، وہی سچے ایمان دار ہیں۔ ان کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

-الانفال ۸: ۷۴-

۲۔ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۳۔ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ۭ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۭ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

۴۔ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَي التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ۭ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝

۵۔ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَي النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَّعَلَي الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

۶۔ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ

۲۔لیکن رسول نے اور جو اس کے ساتھ (ہو کر) ایمان لائے ہیں انہوں نے اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور انہیں کے لیے خوبیاں ہیں اور وہی (آخرت میں) فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کئے ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ان ہی میں رہنے والے ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

-التوبة ۹: ۸۸-۸۹-

۳۔اور دیہاتیوں میں بعض وہ بھی ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو مال وہ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کے نزدیک ہونے اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ قرار دیتے ہیں۔ سن لو کہ بے شک وہ ان کے لیے نزدیکی کا ذریعہ ہے۔ اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بے شک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

-التوبة ۹: ۹۹-

۴۔ بے شک وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے پرہیز گاری پر رکھی گئی ہے اس بات کا زیادہ حق رکھتی ہے کہ تو اس میں کھڑا ہو (نماز پڑھے)۔ اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

-التوبة ۹: ۱۰۸-

۵۔ بے شک اللہ نبی پر اور ان مہاجرین و انصار پر مہربان ہوا جنہوں نے سخت گھڑی میں اس کا حکم مانا۔ (یعنی) اس کے بعد (بھی) کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک فریق کا دل ٹیڑھا ہو جائے پھر اللہ ان پر مہربان ہوا۔ بے شک وہ ان پر شفیق، مہربان ہے۔ اور ان تین اصحاب پر بھی (مہربان ہوا جو جہاد سے) پیچھے رہ گئے تھے۔ یہاں تک کہ جب ان پر زمین باوجود اپنے فراخ ہونے کے تنگ ہو گئی اور ان پر ان کی جانیں تنگ آ گئیں اور انہوں نے یقین کر لیا کہ اللہ سے خلاف ہو کر بجز اُس کے اور کہیں پناہ کی جگہ نہیں ہے تو پھر اللہ ان پر مہربان ہوا تا کہ وہ اس کی طرف رجوع ہوں۔ بے شک اللہ جو ہے وہی توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔

-التوبة ۹: ۱۱۷-۱۱۸-

۶۔اور جنہوں نے اللہ کی راہ، میں اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا ہجرت کی، ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھے ٹھکانے پر لگا کر رہیں گے اور بے شک آخرت کا ثواب (اس سے) بڑھ کر ہے اگر وہ جانیں، وہ مہاجر جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ

رکھتے ہیں۔

۔النحل ۱۶: ۴۱۔۴۲۔

۷۔ جن لوگوں سے (ناحق) لڑائی کی جاتی ہے، ان کو (لڑائی کی) اجازت دی گئی کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بے شک اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ وہ (بیچارے) وہ ہیں جو ناحق اپنے گھروں سے صرف اتنا کہنے پر نکالے گئے کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے، وہ وہ ہیں کہ اگر ہم ملک میں ان کے پاؤں جما دیں تو وہ نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور (لوگوں کو) اچھی باتوں کی ہدایت کریں اور بری باتوں سے روکیں اور سب کاموں کا اخیر انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔

۔الحج ۲۲: ۳۹۔۴۱۔

۸۔ (مسلمانو!) جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ضرور انہیں زمین میں اپنا جانشین کرے گا جیسا کہ ان لوگوں کو جانشین کیا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں اور ان کے لیے ان کا وہ دین ضرور قائم کر کے رہے گا جو اس نے ان کے لیے پسند کیا ہے اور ان کے خوف (کھانے) کے بعد ضرور ان (کی حالت) کو امن سے بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے کسی چیز کو میرا شریک نہ کریں گے اور جس نے اس (نعمت) کے بعد بھی ناشکری کی تو وہی لوگ بدکار ہیں۔

۔النور ۲۴: ۵۵۔

۹۔ اور جب مومنوں نے (کفار کی) جماعتوں کو (جو مدینے میں ان پر چڑھ آئی تھیں) دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ تو وہی ہے جس کا ہم سے اللہ اور اس کے

صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾

۷۔ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰي نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۭ الَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

۸۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

۹۔ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۡ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ڮ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾

۱۰۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ

رسول نے وعدہ کیا تھا، اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس بات نے ان کے ایمان اور اطاعت کو اور بڑھا دیا۔ مسلمانوں میں کچھ آدمی ایسے ہیں جنہوں نے اس بات کو جس کا انہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا سچ کر دکھلایا۔ سو بعض ان میں سے وہ ہیں جو اپنی مراد کو پہنچ چکے اور بعض ان میں سے وہ ہیں جو (ابھی) انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے عہد میں ذرا) تبدیلی نہیں کی۔

۔الاحزاب ۳۳: ۲۲۔۲۳۔

۲۔ اصحاب رضی اللہ عنہم کے دلوں میں ایمان کی محبت اور کفر وفسق وعصیاں سے نفرت

۱۰۔ اور جان لو کہ تم میں اللہ کا رسول ہے اگر وہ بہت سے کاموں میں تمہارا کہا مانے تو تم ضرور مشقت میں پڑ جاؤ۔ لیکن اللہ نے تمہاری

طرف ایمان کو محبوب کر دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں اچھا کر کے دکھلایا اور تمہاری طرف کفر اور بدکاری اور نافرمانی کو برا کر دکھلایا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں۔ تیرے پروردگار کے فضل اور رحمت سے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

۔الحجر ۴۹: ۸۔

۳۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تورات و انجیل میں مدح، ان کا اللہ کی رضا اور اس کے فضل کا طالب ہونا اور ان میں باہمی محبت والفت

۱۱۔ محمد اللہ کا رسول ہے اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت (اور) آپس میں نرم دل ہیں۔ (اے مخاطب!) تو انہیں رکوع (اور) سجدے میں دیکھے گا وہ اللہ کا فضل اور (اس کی) رضامندی چاہتے ہیں۔ سجدہ کے اثر سے ان کے چہروں پر ان کی علامت موجود ہے۔ یہ تورات میں ان کی صفت (بیان کی گئی) ہے اور انجیل میں ان کی صفت مانند کھیتی کی ہے۔ جس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر وہ موٹی ہوگئی، پھر وہ اپنی نال پر کھڑی ہوگئی کاشت کار کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ اللہ ان کے سبب سے کفار کو غصہ دلائے۔ اللہ نے ان سے جو ان میں ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۲۹۔

۱۲۔ (مال غنیمت) ان محتاج مہاجروں کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکالے گئے۔ وہ اللہ کا فضل اور (اس کی) رضا مندی چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے

وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

۱۱۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ڔ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ڔ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

۱۲۔ لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝

۱۳۔ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَۨا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

۱۴۔ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي

رسول کی مدد کرتے ہیں۔ وہی لوگ (اپنے ایمان میں) سچے ہیں۔

۔الحشر ۵۹: ۸۔

۴۔ بعض اصحاب رضی اللہ عنہم رسول ﷺ کو خطبۂ جمعہ پڑھتے چھوڑ کر چل دیے

۱۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) جب وہ تجارت یا تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف لٹک جاتے ہیں اور تجھے (خطبے میں) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو (ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ کھیل اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔

۔الجمعۃ ۶۲: ۱۱۔

۵۔ انصار کی مہاجرین سے محبت اور ان کا ایثار

۱۴۔ اور (مالِ غنیمت ان کا حق ہے) جنہوں نے دار السلام اور ایمان کو ان سے پہلے اپنا گھر بنالیا۔ جو ان کی طرف ہجرت کر کے آتا ہے، اس سے

محبت رکھتے ہیں اور جو ان مہاجرین کو دیا جاتا ہے اس سے اپنے دلوں میں خلش نہیں پاتے اور ان کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ وہ بھوکے ہوتے ہیں اور جو اپنے نفس کے بخل سے محفوظ رکھا گیا تو ایسے لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

-الحشر ۵۹-۹-

۶۔ جن اصحاب رضی اللہ عنہم نے فتحِ مکہ سے پیشتر اللہ کی راہ میں مال صرف کیا اور لڑے، ان کا درجہ

۱۵۔تم میں سے وہ جنھوں نے فتحِ (مکہ) سے پہلے (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کیا اور (کافروں سے) لڑے ان کی برابر نہیں ہو سکتے جن میں یہ وصف نہیں ہے۔ وہ درجے میں ان لوگوں سے بڑھ کر ہیں جنھوں نے بعد میں خرچ کیا اور لڑے اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے اور اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔

-الحدید ۵۷-۱۰-

۷۔ مہاجرین اور انصار سے اللہ کا راضی ہونا

۱۶۔اور مہاجرین اور انصار میں سے (اسلام میں) بڑھ جانے والے، اول رہنے والے اور جنھوں نے اچھی باتوں میں ان کی پیروی کی، اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ اس راضی ہوئے اور اس نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ انہیں (باغوں) میں رہیں گے۔یہی بڑی کامیابی ہے۔

-التوبۃ ۹-۱۰۰-

۸۔ اصحاب بیعت الرضوان سے اللہ کا راضی ہونا

۱۷۔بے شک اللہ مومنوں سے جب وہ درخت کے نیچے تجھ سے بیعت کر رہے تھے، راضی ہو گیا۔اس نے معلوم کر لیا جو (ایمان) ان کے دلوں میں تھا سو اس نے ان پر

أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

۱۵۔لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

۱۶۔وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

۱۷۔لَّقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

۱۔فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

۲۔لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

۳۔فَوَرَبِّكَ لَنَسْأَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝

تسلی اتاری اور بدلے میں ان کو قریب ہی فتح دی۔

-الفتح ۴۸:۱۸-

تکملہ کتاب الرسالۃ

قرآن کریم کی قسمیں

۱۔پس تیرے پروردگار ہی کی قسم ہے کہ جب تک یہ لوگ اپنے باہمی جھگڑے تمہیں سے فیصلہ نہ کرائیں، ان کو ایمان سے بہرہ نہیں۔

-النساء ۴:۶۵-

۲۔تیری جان کی قسم کہ یہ لوگ اپنی بدمستی میں جھوم رہے تھے۔

-الحجر ۱۵:۷۲-

۳۔سو تیرے پروردگار ہی کی قسم کہ ان سب سے ہم ان کے اعمال کی ضرور باز پرس کریں گے۔

-الحجر ۱۵:۹۲-

۴۔ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝

۵۔ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

۶۔ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ۝

۷۔ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝

۸۔ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝

۹۔ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ۝

۱۰۔ حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

۱۱۔ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَاۤءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

۱۲۔ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝

۱۳۔ وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۝ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝

۱۴۔ وَالسَّمَاۤءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝

۱۵۔ فَوَرَبِّ السَّمَاۤءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝

۱۶۔ وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِىْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝

۴۔ اللہ کی قسم کہ جو بہتان بندیاں تم لوگ کرتے رہے ہو، تم سے ضرور ان کی باز پرس ہونی ہے۔

۔النحل ۱۶: ۵۶۔

۵۔ اللہ کی قسم! تجھ سے پہلے ہم نے امتوں کی طرف ضرور پیغمبر بھیجے۔

۔النحل ۱۶: ۶۳۔

۶۔ تیرے پروردگار کی قسم کہ ہم تمام آدمیوں اور شیطانوں کو جمع کریں گے۔ پھر ان کو جہنم کے گرد لا حاضر کریں گے اور وہ دوزانو بیٹھے ہوں گے۔

۔مریم ۱۹: ۶۸۔

۷۔ یٰسٓ قسم قرآن کی! جس میں دانائی کی باتیں ہیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۱۔۲۔

۸۔ قسم ان لشکروں کی جو صف بستہ کھڑے ہوتے ہیں۔ پھر زور سے ڈانٹتے ہیں۔ پھر ذکر الٰہی کی تلاوت کرتے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۔۳۔

۹۔ صٓ۔ قسم قرآن کی کہ جس میں نصیحت ہے۔

۔صٓ ۳۸: ۱۔

۱۰۔ حٰمٓ۔ قسم ہے اس کتاب کی، جو احکامِ الٰہی واضح طور پر بتا رہی ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۔۲ و الدخان۔ ۴۴: ۱۔۲۔

۱۱۔ ہم کو رسول کے یوں فریاد کرنے کی قسم ہے کہ یا رب! بے شک یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۸۔

۱۲۔ قٓ۔ قسم قرآن مجید کی۔

۔قٓ ۵۰: ۱۔

۱۳۔ قسم ان ہواؤں کی جو بادلوں کو اڑائے لیے پھرتی ہیں۔ پھر مینہ کا بوجھ اٹھاتی پھر آہستہ آہستہ چلتی پھر ایک ضروری چیز کو تقسیم کرتی ہیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۱۔۴۔

۱۴۔ قسم آسمان کی جس میں رستے پڑے ہوئے ہیں۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۷۔

۱۵۔ سو قسم آسمان اور زمین کے پروردگار کی کہ یہ قرآن برحق ہے جس طرح کہ تم کلام کرتے ہو۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۲۳۔

۱۶۔ قسم کوہِ طور کی اور کتابِ لوحِ محفوظ کی، جو چوڑے چکلے کاغذوں پر لکھی ہوئی ہے۔ اور بیت المعمور کی، اور اونچی چھت کی اور جوش زن سمندر کی۔

۔الطور ۵۲: ۱۔۶۔

۱۷۔ وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ۝

۱۸۔ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ۝ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝

۱۹۔ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝

۲۰۔ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝

۲۱۔ فَلَآ أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۝

۲۲۔ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝

۲۳۔ لَآ أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝ وَلَآ أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝

۲۴۔ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۝ فَالْعَاصِفَاتِ عَصْفًا ۝ وَالنَّاشِرَاتِ نَشْرًا ۝ فَالْفَارِقَاتِ فَرْقًا ۝ فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا أَوْ نُذْرًا ۝

۲۵۔ وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا ۝ وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا ۝ وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا ۝ فَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ۝

۲۶۔ فَلَآ أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ۝

۲۷۔ فَلَآ أُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ ۝

۲۸۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُودٍ ۝

۱۷۔ قسم ستارے کی جب وہ آسمان سے ٹوٹتا ہے۔

۔النجم ۵۳: ۱۔

۱۸۔ قسم ستاروں کے ڈوبنے کی اور سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔

۔الواقعہ ۵۶: ۷۵۔ ۷۶۔

۱۹۔ ن۔ قسم قلم کی، اور جو کچھ لوگ لکھتے ہیں اس کی۔

۔القلم ۶۸: ۱۔

۲۰۔ قسم ہے ہم کو ان چیزوں کی جو تم کو دکھائی دیتی ہیں اور ان چیزوں کی جو تم کو نہیں دکھائی دیتی ہیں۔

۔الحاقہ ۶۹: ۳۸۔ ۳۹۔

۲۱۔ قسم ہے ہم کو مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی کہ ہم اس بات پر بھی قادر ہیں۔

۔المعارج ۷۰: ۴۰۔

۲۲۔ واقعی قسم ہے چاند کی اور رات کی، جب وہ جانے لگے۔ اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔

۔المدثر ۷۴: ۳۲۔ ۳۴۔

۲۳۔ قسم ہے روزِ قیامت کی اور قسم ہے نفسِ لوامہ کی۔

۔القیامۃ ۷۵: ۱۔ ۲۔

۲۴۔ قسم ان ہواؤں کی جو پہلے معمولی رفتار سے چلائی جاتی ہیں۔ پھر زور پکڑ کر تیز ہو جاتی ہیں اور (بادلوں) کو ہر طرف پھیلا دیتی ہیں۔ پھر انہیں پھاڑ کر جدا کر دیتی ہیں۔ پھر (لوگوں کے دلوں میں) ذکرِ الٰہی کا خیال ڈالتی ہیں تاکہ حجت تمام ہو اور ڈرایا جائے۔

۔المرسلات ۷۷: ۱۔ ۶۔

۲۵۔ قسم ان فرشتوں کی جو بدن میں گھس کر (سختی سے) جان نکالتے ہیں۔ اور ان کی جو ایسی آسانی سے نکالتے ہیں جیسے بند کھولتے ہیں۔ اور ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں۔ اور ان کی جو (حکم سننے کے لیے) لپکتے ہیں۔ پھر (بموجب حکم کے) انتظار کرتے ہیں۔

۔النزعت ۷۹: ۱۔ ۵۔

۲۶۔ قسم ہے ان ستاروں کی جو چلتے چلتے پیچھے کو ہٹنے لگتے اور چھپ جاتے ہیں۔ اور قسم ہے رات کی جس وقت اس کی سیاہی چڑھتی چلی آتی ہے۔ اور قسم ہے صبح کی جس وقت پو پھٹتی ہے۔

۔التکویر ۸۱: ۱۵۔ ۱۸۔

۲۷۔ قسم ہے ہم کو شفق کی اور قسم ہے رات کی اور جن کے اوپر وہ چھا جاتی ہے ان کی اور قسم ہے چاند کی جب وہ پورا ہو۔

۔الانشقاق ۸۴: ۱۶۔ ۱۸۔

۲۸۔ اور قسم ہے برجوں والے آسمان کی اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے اور قسم ہے گواہ کی اور اس کی جس کے مقابلہ میں وہ گواہی دیتا ہے۔

۔البروج ۸۵: ۱۔ ۳۔

۲۹۔ قسم ہے آسمان کی اور رات کے آنے والے کی۔

۔الطارق ۸۶: ۱۔

۳۰۔ قسم ہے بارش والے آسمان کی اور قسم ہے روئیدگی سے پھٹنے والی زمین کی۔

۔الطارق ۸۶: ۱۱۔۱۲۔

۳۱۔ قسم ہے صبح کی۔ اور دس راتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی جب وہ گزرنے لگے۔ عقل مند کے نزدیک تو ان چیزوں کی قسمیں بڑی بھاری قسمیں ہیں۔

۔الفجر ۸۹: ۱۔۵۔

۳۲۔ ہم قسم کھاتے ہیں اس شہر کی۔ اور تو اس شہر میں ٹھیرا ہوا ہے۔ اور نیز قسم کھاتے ہیں، باپ اور اس کی اولاد کی۔

۔البلد ۹۰: ۱۔۳۔

۳۳۔ قسم آفتاب کی۔ اور اس کی دھوپ کی۔ اور قسم ہے چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے۔ اور قسم ہے دن کی جب وہ آفتاب کو نمایاں کرے۔ اور قسم ہے رات کی جب وہ آفتاب کو چھپالے۔ اور قسم ہے آسمان کی اور اس کی جس نے اس کو بنایا۔ اور زمین کی اور اس کی جس نے اس کو بچھایا۔ اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کو درست بنایا۔ پھر اس کو اس کی بدکاری اور پرہیز گاری سجھائی۔

۔الشمس ۹۱: ۱۔۸۔

۳۴۔ قسم رات کی جب وہ سب چیزوں کو ڈھانک لے۔ اور دن کی جب وہ خوب روشن ہو۔ اور قسم اس کی جس نے نر اور مادہ پیدا کیا۔

۔الیل ۹۲: ۱۔۳۔

۲۹۔ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝

۳۰۔ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝

۳۱۔ وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝ هَلْ فِیْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ ۝

۳۲۔ لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۝

۳۳۔ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝

۳۴۔ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝ وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝

۳۵۔ وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝

۳۶۔ وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝

۳۷۔ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝

۳۸۔ وَالْعَصْرِ ۝

۳۵۔ قسم چاشت کے وقت کی۔ اور قسم رات کی جب اس کی تاریکی چھا جائے۔

۔الضحیٰ ۹۳: ۱۔۲۔

۳۶۔ قسم ہے انجیر اور زیتون کی۔ اور قسم ہے طور سینین کی۔ اور قسم ہے اس شہر پر امن کی۔

۔التین ۹۵۔ ۱۔۳۔

۳۷۔ قسم ان گھوڑوں کی جو دوڑتے ہانپ اٹھتے ہیں۔ پھر ٹاپوں کے مارنے سے چنگاریاں نکالتے ہیں۔ پھر صبح کے وقت چھاپا جا مارتے ہیں۔ پھر وہ اس سے غبار بلند کرتے ہیں۔ پھر اسی وقت جماعت میں جا گھستے ہیں۔

۔العٰدیٰت ۱۰۰: ۱۔۵۔

۳۸۔ قسم ہے عصر کے وقت کی۔

۔العصر ۱۰۳: ۱۔

تمثیلات القرآن

۱۔ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ⁽¹⁷⁾

۲۔ أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ⁽¹⁹⁾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُم مَّشَوْا فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⁽²⁰⁾

۳۔ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ۚ

۴۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّن بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ⁽⁷⁴⁾

۵۔ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ⁽²⁶⁴⁾

۶۔ مَّثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ⁽²⁶¹⁾

۱۔ ان کی مثال اس شخص کی سی مثال ہے جس نے آگ روشن کی۔ پھر جب اس کے آس پاس کی چیزیں چمک اٹھیں تو اللہ نے ان کی روشنی چھین لی۔ اور ان کو اندھیرے میں چھوڑ دیا کہ ان کو کچھ نہیں سوجھتا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۔

۲۔ یا جیسے آسمانی بارش کہ اس میں اندھیرے ہیں اور گرج اور بجلی۔ موت کے ڈر سے مارے کڑک کے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونسے لیتے ہیں۔ اور اللہ منکروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی ان کی نگاہوں کو اچک لے جائے۔ جب ان کے آگے بجلی چمکی تو اس میں چلے اور جب ان پر اندھیرا چھا گیا تو کھڑے رہ گئے۔ اور اگر اللہ چاہے تو ان کے سننے اور ان کے دیکھنے کی قوتیں چھین لے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۹۔۲۰۔

۳۔ اور جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس آدمی کی سی ہے جو ایک چیز کے پیچھے جو سنتی نہیں، پڑا چلا رہا ہے، محض بلانا اور پکارنا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۷۱۔

۴۔ پھر اس کے بعد تمہارے دل ایسے سخت ہو گئے کہ گویا وہ پتھر ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت۔ اور پتھروں میں تو بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں۔ اور بعض ایسے جو پھٹ جاتے ہیں اور ان سے پانی جھڑتا ہے۔ اور بعض پتھر ایسے بھی جو خدا کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور جو تم کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۷۴۔

۵۔ تو اس کی خیرات کی مثال چٹان کی سی ہے کہ اس پر مٹی تھی۔ پھر اس پر زور کا مینہ برسا اور اس کو صاف سپاٹ کر گیا۔ ان کو اس خیرات میں سے جو انہوں نے کی، کچھ بھی ہاتھ نہیں لگے گا۔ اور اللہ ناشکر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۴۔

۶۔ جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی مثال اس دانہ کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوئیں۔ ہر بال میں سو دانے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے، برکت دیتا ہے۔ اور اللہ گنجائش والا اور ہر حال سے واقف ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۶۱۔

۷۔ وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَإِن لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

۸۔ أَيَوَدُّ أَحَدُكُمْ أَن تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ

۹۔ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ

۱۰۔ مَثَلُ مَا يُنفِقُونَ فِي هَٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

۱۱۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ۞ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ۚ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِن تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَث ۚ ذَّٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۞ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ

۷۔ اور جو لوگ اللہ کی خوشنودی کے لیے اور اپنی نیت ثابت رکھ کر اپنے مال خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے۔ جو اونچی جگہ پر ہے۔ اس پر زور کا مینہ برسا تو وہ اپنا دو چند پھل لایا۔ اگر اس پر زور کا مینہ نہ پڑا تو ہلکی پھوار ہی کافی ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۶۵-

۸۔ بھلا تم میں سے کوئی یہ بات پسند کرے گا کہ کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو، اس کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں اور اس میں ہر طرح کے پھل مالک کو میسر ہوں اور بڑھاپے نے اس کو آلیا اور اس کے ناتواں بچے ہیں۔ اب اس باغ پر ایک بگولا چلا۔ جس میں آگ بھری تھی تو باغ جل بھن کر رہ گیا۔ اسی طرح اللہ احکام کھول کھول کر تم لوگوں سے بیان کرتا ہے کہ شاید تم غور کرو۔

-البقرۃ ۲:۲۶۶-

۹۔ اللہ کے ہاں عیسیٰ کی مثال آدم کی سی ہے کہ خدا نے اس کو مٹی سے بنا کر حکم دیا کہ (آدم) بن۔ وہ بن گیا۔

-آل عمران ۳:۵۹-

۱۰۔ دنیا کی اس زندگی میں جو کچھ بھی یہ لوگ خرچ کر رہے ہیں۔ اس کی مثال اس ہوا کی سی ہے جس میں بڑی ٹھرتھی۔ وہ ان لوگوں کے کھیت کو جا لگی جو اپنے نفسوں پر ظلم کر رہے تھے۔ اور اس کو تباہ کر گئی اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ اپنے اوپر آپ ہی ظلم کیا کرتے تھے۔

-آل عمران ۳:۱۱۷-

۱۱۔ اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا جس کو ہم نے اپنی کرامتیں دی تھیں۔ پھر اس نے وہ کینچلی اتار دی تو شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں جا ملا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی برکت سے اس کا مرتبہ بلند کرتے۔ مگر اس نے پستی میں گرنا چاہا اور اپنی خواہشِ نفسانی کے پیچھے ہولیا۔ تو اس کی مثال کتے کی سی مثال ہوگئی کہ اگر اس کو کہہ دو تو زبان باہر لٹکائے رہے۔ اور اگر اس کو چھوڑ دو تو بھی زبان باہر لٹکائے رہے۔ یہی حال ان لوگوں کا ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ تو یہ قصے ان سے بیان کرتا کہ یہ لوگ سوچیں۔ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، ان کی بری مثال ہے۔ اور وہ کچھ اپنا ہی بگاڑتے رہے ہیں۔

-الاعراف ۷:۱۷۵-۱۷۷-

۱۲۔ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰہِ الصُّمُّ الْبُکْمُ الَّذِیْنَ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰہُ فِیْہِمْ خَیْرًا لَّاَسْمَعَہُمْ ؕ وَلَوْ اَسْمَعَہُمْ لَتَوَلَّوْا وَّہُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

۱۲۔ اللہ کے نزدیک بدترین حیوان بہرے اور گونگے ہیں کہ کچھ نہیں سمجھتے۔ اور اگر اللہ ان میں بہتری پاتا تو ان کو شنوائی کو طاقت ضرور عطا فرماتا۔ لیکن اگر خدا ان کو شنوائی بھی دیتا تب بھی یہ لوگ ضرور منہ پھیر کر الٹے بھاگتے۔

-الانفال ۸: ۲۲-۲۳-

۱۳۔ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کَمَآءٍ اَنْزَلْنٰہُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِہٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا یَاْکُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَہَا وَازَّیَّنَتْ وَظَنَّ اَہْلُہَاۤ اَنَّہُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَیْہَاۤ ۙ اَتٰىہَاۤ اَمْرُنَا لَیْلًا اَوْ نَہَارًا فَجَعَلْنٰہَا حَصِیْدًا کَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ کَذٰلِکَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۝

۱۳۔ دنیا کی زندگی کی مثال تو پانی کی سی ہے۔ کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا۔ پھر زمین کی روئیدگی جس کو آدمی اور چار پائے کھاتے ہیں، پانی کے ساتھ مل گئی۔ یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا سنگار کر لیا اور خوش نما ہوئی اور کھیت والوں نے سمجھا کہ وہ اس پر قابو پا گئے تو رات کے وقت یا دن کے وقت ہمارا حکم اس پر آ پہنچا۔ پھر ہم نے اس کا ایسا ستھراؤ کر دیا کہ گویا کل اس کا نام ونشان ہی نہ تھا۔ جو لوگ سوچتے اور سمجھتے ہیں ان کے لیے دلیلیں ہم اسی طرح تفصیل کے ساتھ بیان فرماتے ہیں۔

-یونس ۱۰: ۲۴-

۱۴۔ مَثَلُ الْفَرِیْقَیْنِ کَالْاَعْمٰی وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِیْرِ وَالسَّمِیْعِ ؕ ہَلْ یَسْتَوِیٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ ۝

۱۴۔ دونوں فریقوں کی مثال اندھے اور بہرے اور آنکھوں والے اور سننے والے کی سی ہے۔ کیا دونوں کی حالت یکساں ہو سکتی ہے؟ کیا تم لوگ غور نہیں کرتے؟

-ہود ۱۱: ۲۴-

۱۵۔ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِیَۃٌۢ بِقَدَرِہَا فَاحْتَمَلَ السَّیْلُ زَبَدًا رَّابِیًا ؕ وَمِمَّا یُوْقِدُوْنَ عَلَیْہِ فِی النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْیَۃٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُہٗ ؕ کَذٰلِکَ یَضْرِبُ اللّٰہُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَیَذْہَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا یَنْفَعُ النَّاسَ فَیَمْکُثُ فِی الْاَرْضِ ؕ کَذٰلِکَ یَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ ۝

۱۵۔ اس نے آسمان سے پانی برسایا۔ پھر نالے (اپنی سمائی کے) بموجب بہہ نکلے۔ پھر جھاگ جو اوپر آ گیا تھا۔ اس کو ریلہ بہا لے گیا۔ اور یہ جو زیور یا دوسرے ساز وسامان کے لیے (دھاتوں) کو تپاتے ہیں، اس میں اسی طرح کا جھاگ ملا ہوتا ہے۔ یوں اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو رائیگاں جاتا ہے۔ اور (پانی) جو لوگوں کے کام آتا ہے زمین میں ٹھیرا رہتا ہے۔ اللہ اسی طرح کی مثالیں بیان فرماتا ہے۔

-الرعد ۱۳: ۱۷-

۱۶۔ مَثَلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّہِمْ اَعْمَالُہُمْ کَرَمَادِ ۣاشْتَدَّتْ بِہِ الرِّیْحُ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا یَقْدِرُوْنَ مِمَّا کَسَبُوْا عَلٰی شَیْءٍ ؕ ذٰلِکَ ہُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُ ۝

۱۶۔ جو لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں ان کی مثال ایسی ہے کہ ان کے عمل گویا راکھ ہیں کہ آندھی کے دن اس کو ہوا لے اڑی۔ جو کچھ یہ لوگ کر گئے ہیں اس میں سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آئے گا۔ پرلے درجے کی ناکامیابی یہی ہے۔

-ابراہیم ۱۴: ۱۸-

۱۷۔ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا کَلِمَۃً طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُہَا

۱۷۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ خدا نے کلمۂ طیبہ کی کیسی مثال دی کہ کلمۂ طیبہ گویا ایک پاکیزہ درخت ہے۔ اس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی

شاخیں آسمان میں ہیں۔ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل لاتا رہتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لیے اس لیے مثالیں بیان فرماتا ہے کہ شاید وہ سوچیں۔ اور گندی بات کی مثال گندے درخت کی سی ہے۔ اس کو کچھ ٹھہراؤ نہیں۔ زمین کے اوپر سے اکھاڑ پھینکا۔

-ابراہیم ۱۴:۲۴-۲۶۔

۱۸۔ اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی کہ ایک غلام ہے دوسرے کی ملک جو کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ایک دوسرا شخص ہے جس کو ہم نے اپنی سرکار سے اچھی روزی دے رکھی ہے۔ تو وہ اس میں سے چھپ چھپاتے اور ظاہر (جس طرح چاہے) خرچ کرتا ہے۔ کیا یہ دونو برابر ہو سکتے ہیں؟ (نہیں) الحمدللہ مگر ان میں بہتیرے اتنا بھی نہیں سمجھتے اور اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی کہ دو آدمی ہیں ان میں سے ایک گونگا، کچھ نہیں کرسکتا اور وہ اپنے آقا پر بار بھی ہے۔ جہاں کہیں اس کو بھیجے اس سے کچھ بھی ایک بن نہیں آتا۔ کیا ایسا آدمی اور وہ شخص برابر ہو سکتے ہیں جو اعتدال پر رہنے کو کہتا ہے اور خود بھی سیدھے رستے پر ہے۔

-النحل ۱۶:۷۵-۷۶۔

۱۹۔ اور اس عورت جیسے نہ بنو جس نے اپنا اچھا کتا کتایا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑ ڈالا کہ لگو اپنے قسموں کو آپس کے فساد کا سبب بنانے کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زبردست ہو جائے۔ خدا اس اختلاف سے تم لوگوں کی آزمائش کرتا ہے اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے رہے ہو، قیامت کے دن خدا تم پر ضرور ظاہر کر دے گا۔

-النحل ۱۶:۹۲۔

ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ۝ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝

۱۸۔ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰي مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

۱۹۔ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِىَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

۲۰۔ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝ وَّمَآ اَظُنُّ

۲۰۔ اور ان لوگوں سے ان دو شخصوں کی مثال بیان کر جن میں سے ایک کو ہم نے دو باغ دے رکھے تھے۔ اور ہم نے ان کے گرداگرد کھجور کے درخت لگا رکھے تھے۔ اور ہم نے دونوں کے بیچ میں کھیتی بوئی تھی۔ دونوں باغ اپنا پھل لائے۔ اور پھل میں کسی طرح کی کمی نہ کی۔ اور دونوں کے درمیان ہم نے نہر جاری کر رکھی تھی۔ (باغوں کے مالک کے) پاس پیداوار موجود رہتی تھی۔ (ایک دن) یہ شخص اپنے دوست سے باتیں کرتے کرتے کہنے لگا کہ میں تجھ سے زیادہ مال دار ہوں اور جتھے کے اعتبار سے بھی زبردست ہوں۔ اور وہ اپنے باغ میں گیا اور اپنے نفس پر آپ ہی ظلم کر رہا تھا۔ لگا کہنے کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ کبھی بھی برباد ہو۔ اور میں یہ بھی نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہو۔ اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جاؤں گا تو جہاں جاؤں گا میں

السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾

۲۱۔ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾

۲۲۔ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِىْ بِهِ الرِّيْحُ فِىْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾

اس کو اس (دنیا سے) بہتر پاؤں گا۔ اس کا دوست جو اس سے باتیں کرتا جاتا تھا، بول اٹھا کہ کیا تو اس کا منکر ہے جس نے تجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تجھ کو پورا آدمی بنایا؟ لیکن میرا تو یہ عقیدہ ہے کہ وہی اللہ میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرتا اور جب تو اپنے باغ میں آیا تو تو نے یہ کیوں نہ کہا کہ یہ خدا کے کہنے سے ہوا ہے۔ اللہ کی مدد کے بغیر کچھ بھی طاقت نہیں اگر مال اور اولاد کے اعتبار سے تو مجھ کو اپنے سے کم دیکھتا ہے تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار تیرے باغ سے بہتر مجھ کو عطا فرمائے اور اس پر آسمان سے کوئی ایسی بلا نازل کرے کہ وہ چٹیل میدان ہو کر رہ جائے۔ یا اس کا پانی بہت نیچے اتر جائے۔ پھر تو اس کو کسی طرح نہ پا سکے۔ چنانچہ (عذاب نازل ہوا) اور اس کی پیداوار (عذاب) کے پھیر میں آ گئی۔ تو وہ اس لاگت پر جو باغ پر لگائی تھی اپنے دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا اور وہ باغ اپنی ٹہنیوں پر گرا ہوا پڑا تھا اور وہ کہہ رہا تھا کہ اے کاش کہ میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا۔ اور اس کا جتھا ایسا نہ ہوا کہ خدا کے سوا اس کی مدد کرتا۔ اور نہ وہ انتقام لے سکا۔ بس اسی سے ثابت ہوا کہ سب اختیار اللہ برحق ہی کو ہے۔ وہی بہتر ثواب دینے والا اور وہی بہتر عوض دینے والا ہے۔ اور ان لوگوں سے ایک یہ بھی مثال بیان کر کہ دنیا کی زندگی کی مثال پانی کی سی ہے جس کو ہم نے آسمان سے برسایا۔ پھر زمین کی روئیدگی پانی کے ساتھ مل گئی۔ پھر (آخرکار) وہ چورا ہو کر رہ گئی، جسے ہوائیں اڑائے پھرتی ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۳۲۔۴۵۔

۲۱۔ جو شخص یہ گمان رکھتا ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اس کی مدد کرے گا ہی نہیں تو اس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف کو ایک رسی تانے۔ پھر تعلق قطع کر کے دیکھے کہ آیا اس کی تدبیر سے وہ شکایت جس کی وجہ سے ناخوش تھا، رفع ہوئی یا نہیں۔

۔الحج ۲۲: ۱۵۔

۲۲۔ اور جو کوئی اللہ کا شریک بنائے تو اس کا حال ایسا ہے گویا وہ آسمان سے گر پڑا۔ پھر اس کو راہ میں سے پرندے اچک لے جائیں گے یا ہوا اس کو کسی دور جگہ لے جا کر ڈال دے گا۔

۔الحج ۲۲: ۳۱۔

۲۳۔ اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق۔ طاق میں ایک چراغ رکھا ہے۔ چراغ ایک شیشے کی قندیل میں ہے۔ قندیل گویا موتی کی طرح چمکتا ہوا ایک ستارہ ہے۔ وہ زیتون کے ایک مبارک درخت کے (تیل) سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ پورب کے رخ واقع ہے نہ پچھم کے رخ۔ اس کا تیل ایسا کہ اس کو آگ بھی نہ چھوئے، تاہم معلوم ہوتا ہے کہ آپ جل اٹھے گا۔ (ایک نور نہیں بلکہ) نور پر نور۔ اللہ اپنے نور کی طرف جس کو چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثال بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

۔النور ۲۴:۳۵۔

۲۴۔ اور جو لوگ کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے جنگل میں چمکتی ہوئی ریت کہ پیاسا اس کو پانی سمجھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس آیا تو اس کو کچھ بھی نہ پایا اور (مر گیا تو) اللہ کو اپنے پاس موجود پایا۔ سو اس نے اس کا حساب (فوراً) پورا پورا چکا دیا۔ اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ یا (ان کی مثال) بڑے گہرے دریا کے اندرونی اندھیروں کی سی ہے کہ دریا کو لہر نے ڈھانک لیا۔ اور لہر کے اوپر لہر، اس کے اوپر بادل۔ (غرض) اندھیرے ہیں ایک کے اوپر ایک کہ آدمی اپنا ہاتھ نکالے تو ایسا لگتا ہے کہ اس کو دیکھ نہ سکے۔ اور جس کو اللہ ہی نور نہ دے تو اس کے لیے کوئی روشنی نہیں۔

۔النور ۲۴:۳۹۔۴۰۔

۲۵۔ جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں ان کی مثال مکڑی کی سی ہے۔ اس نے گھر بنایا اور کچھ

۲۳۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

۲۴۔ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۢ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَاۗءً ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ۭ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ۭ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۝

۲۵۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ښ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

۲۶۔ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

۲۷۔ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ڰ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَاۗىِٕغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ

شک نہیں کہ گھروں میں سے بودا گھر مکڑی کا ہے۔ کاش یہ لوگ (اتنا) سمجھتے۔

۔العنکبوت ۲۹:۴۱۔

۲۶۔ تمہارے لیے تم ہی میں کی ایک مثال بیان فرمائی۔ جن غلاموں کے تم مالک ہو ان میں سے اس رزق میں جو ہم نے تم کو دے رکھا ہے کوئی بھی تمہارا شریک ہے کہ تم اس میں برابر کا حق رکھتے اور تم ان کی ایسی پروا کرتے ہو جیسی تم اپنی پروا کرتے ہو۔ عاقل لوگوں کے لیے ہم آیتوں کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

۔الروم ۳۰:۲۸۔

۲۷۔ اور دو سمندر برابر نہیں۔ ایک ایسا کہ اس کا پانی میٹھا، خوش ذائقہ، خوش گوار ہے۔ اور ایک ایسا کہ کھاری کڑوا۔ اور تم ان دونوں میں سے تازہ گوشت کھاتے اور زیور نکالتے ہو، جن کو پہنتے ہو۔ اور تو دیکھتا ہے

کہ کشتیاں اس میں پھاڑتی چلی جارہی ہیں تاکہ تم خدا کے فضل (تجارت) کے طالب بنو اور شکرگزار رہو۔

۔فاطر ۳۵: ۱۲۔

۲۸۔اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔اور نہ تاریکی اور نور اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ۔

۔فاطر ۳۵: ۱۹۔۲۱۔

۲۹۔اور نہ زندے اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔اور اللہ جس کو چاہتا ہے اسے سننے کی قوت دیتا ہے۔اور جو لوگ قبروں میں ہیں۔تو ان کو (اپنی بات) سنا نہیں سکتا۔تو تو ڈرانے والا ہے اور بس۔

۔فاطر ۳۵: ۲۲۔۲۳۔

۳۰۔اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے۔اس میں کئی ساجھی ہیں۔ وہ آپس میں بڑی کشمکش رکھتے ہیں۔اور ایک غلام پورے کا پورا ایک آدمی کا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۲۹۔

۳۱۔جان رکھو کہ دنیا کی زندگی کھیل اور تماشا اور زینت اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور ایک دوسرے سے بڑھ کر مال اور اولاد کا خواہش مند ہونا ہے۔(اس کی مثال) مینہ کی سی مثال ہے۔کاشت کار کھیتی کو دیکھ کر خوشیاں کرنے لگتے ہیں۔پھر وہ پک کر خشک ہو جاتی ہے تو اس کو دیکھتا ہے کہ پیلی پڑ گئی ہے۔پھر روندن میں آجاتی ہے۔اور آخرت میں عذاب سخت اور اللہ کی طرف سے معافی اور خوش نودی ہے۔اور دنیا کی زندگی

أُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَأْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

۲۸۔وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿۱۹﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾

۲۹۔وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَآءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ؕ إِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ أَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾

۳۰۔ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ

۳۱۔اِعْلَمُوْٓا أَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾

۳۲۔ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ إِنِّيْٓ أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾

دھوکے کی جنس ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۰۔

۳۲۔ان لوگوں کی سی مثال ہے جو ابھی ان سے ذرا پہلے اپنی شامتِ اعمال کا مزہ چکھ چکے ہیں اور ان کو دردناک عذاب ہونا ہے۔شیطان کی سی مثال ہے کہ وہ انسان کو کہتا ہے کہ کفر کر۔پھر جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے تو کہتا ہے مجھے تجھ سے کچھ واسطہ نہیں۔میں تو جہانوں کے پروردگار، اللہ سے ڈرتا ہوں۔پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوتا ہے کہ دونوں دوزخ میں جائیں گے،اسی میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی سزا ہے سرکشوں کی۔

۔الحشر ۵۹: ۱۵۔۱۷۔

۴۳۔جن لوگوں پر توراۃ لا دی گئی پھر وہ اس کو نہ اٹھا سکے، ان کی مثال گدھے کی سی مثال ہے، جس پر کتابیں لدی ہیں۔ جو لوگ خدا کی آیتوں کو جھٹلایا کرتے ہیں۔ان کی بری مثال ہے۔اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

-الجمعۃ ۶۲:۵-

۴۴۔کافروں کے لیے خدا نے نوح کی بی بی اور لوط کی بی کی مثال بیان فرمائی۔ یہ دونوں ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں۔دونوں نے ان سے خیانت کی،تو دونوں کے شوہر اللہ کے مقابلہ میں ان کے کچھ کام نہ آئے۔اور انہیں حکم دیا گیا کہ (جہنم میں) داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی داخل ہو۔اور ایمان داروں کے لیے خدا نے فرعون کی بیوی کی مثال دی۔ جب کہ اس بی بی نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میرے لیے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا۔اور مجھ کو فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے۔ اور مجھے ظالم لوگوں سے بچا۔اور عمران کی بیٹی مریم کی (مثال دی) جنہوں نے اپنی عصمت کو محفوظ رکھا۔تو ہم نے ان کے پیٹ میں اپنی روح پھونک دی۔ اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کی تصدیق کرتی رہی اور وہ فرماں بردار بندوں میں سے تھی۔

-التحریم ۶۶:۱۰-۱۲-

۴۳۔ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾

۴۴۔ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَ نَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ عَمَلِهٖ وَ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾ وَ مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَ صَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَ كُتُبِهٖ وَ كَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ○

۲۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا

قرآن کریم کی دعائیں

۱۔اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، رحم والا ہے۔سب طرح کی تعریف خدا ہی کو ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔نہایت رحم والا،مہربان۔روزِ جزا کا مالک۔ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ہم کو سیدھا رستہ دکھا۔ان لوگوں کا رستہ جن پر تو نے فضل کیا۔نہ ان کا جن پر غضب نازل ہوا۔اور نہ گمراہوں کا۔

-الفاتحہ ۱:۱-۷-

۲۔اے ہمارے پرودگار! ہماری یہ (خدمت) قبول کر۔ بے شک

تو ہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنا فرماں بردار بنا۔ اور ہماری نسل میں ایک امت پیدا کر جو تیری فرماں بردار ہو۔ اور ہم کو ہماری عبادت کے طریقے بتا۔ اور (ہمارے گناہوں سے) درگزر فرمایا۔ بے شک تو ہی بڑا درگزر کرنے والا، مہربان ہے۔

-البقرة ۲: ۱۲۷-۱۲۸-

۳۔اے رب ہمارے! دے ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی اور بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

-البقرة ۲: ۲۰۱-

۴۔اے رب ہمارے! ڈال دے ہم پر صبر اور جما ہمارے قدم اور غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر۔

-البقرة ۲: ۲۵۰-

۵۔اے ہمارے پروردگار! ہم نے سنا اور تسلیم کیا۔ تیری ہی مغفرت چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! نہ پکڑ ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے رب ہمارے! نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا کہ رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر۔ اے رب ہمارے! اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں اور درگزر کر ہم سے اور بخش دے ہمیں اور رحم کر ہم پر۔ تو ہی ہمارا مالک ہے۔ تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر۔

-البقرة ۲: ۲۸۵-۲۸۶

۶۔اے رب ہمارے! نہ پھیر ہمارے دل ہدایت کرنے کے بعد۔ اور ہمیں اپنے پاس سے دے ایک رحمت کہ بے شک تو ہی دینے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! تو ایک دن جس میں شبہ ہی نہیں لوگوں کو

مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾

۳۔ رَبَّنَآ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾

۴۔ رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٥٠﴾

۵۔ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِن نَّسِينَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَآ ۚ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

۶۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَآ إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٩﴾

۷۔ رَبَّنَآ إِنَّنَآ آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾

۸۔ قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَآءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٦﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَن تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

اکٹھا کرے گا۔ بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

-آل عمران ۳: ۸-۹.

۷۔اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے۔ پس بخش دے ہمارے گناہ۔ اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔

-آل عمران ۳: ۱۶-

۸۔تو یوں کہہ کہ اے اللہ ملک کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی دے اور تو جس سے چاہے بادشاہی چھین لے۔ اور تو ہی جس کو چاہے عزت دے اور تو ہی جسے چاہے ذلت دے۔ سب طرح کی خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو گھٹا کر دن میں شامل کرتا ہے۔ اور تو ہی دن کو رات میں شامل کرتا ہے۔ اور تو ہی بے جان سے جان دار اور تو ہی جان دار سے بے جان نکالتا ہے۔ اور تو ہی جس کو چاہے بے حساب روزی دے۔

-آل عمران ۳: ۲۶-۲۷-

۹۔اے میرے پروردگار! اپنی جناب سے مجھ کو نیک اولاد عنایت فرما۔ بے شک تو دعائیں سنتا ہے۔

-آل عمران ۳:۳۸-

۱۰۔اے ہمارے پروردگار! جو (کتاب) تونے اتاری، اس پر ہم ایمان لائے اور ہم نے رسول کی پیروی کی۔تو ہم کو تصدیق کرنے والوں میں لکھ رکھ۔

-آل عمران ۳:۵۳-

۱۱۔اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف کر۔ اور ہمارے کاموں میں جو ہم سے زیادتیاں ہوگئی ہیں ان سے درگزر فرما اور ہمارے پاؤں جمائے رکھ۔ اور کافر لوگوں پر ہمیں فتح دے۔

-آل عمران ۳:۱۴۷-

۱۲۔ہم کو اللہ کافی ہے۔ اور وہ بہترین کارساز ہے۔

-آل عمران ۳:۱۷۳-

۱۳۔اے رب ہمارے! تو نے عبث نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ پس بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔ اے رب ہمارے! تو جسے دوزخ میں ڈالے تو ضرور اسے رسوا کر دیا اور سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔ اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو ایمان کے لیے پکارتے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ۔ سو ہم ایمان لے آئے۔ اے رب ہمارے! اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے اتار دے اور ہمارا نیکیوں کے ساتھ خاتمہ کر۔ اے رب ہمارے! دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر کہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

-آل عمران ۳:۱۹۱-۱۹۴-

۹- رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

۱۰- رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

۱۱- رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

۱۲- حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾

۱۳- رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

۱۴- رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ڌ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

۱۵- رَبِّ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

۱۶- رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

۱۴۔اے ہمارے پروردگار! ہم کو اس بستی سے نکال، یہاں کے رہنے والے ظلم کر رہے ہیں۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار بنا۔

-النساء ۴:۷۵-

۱۵۔اے میرے پروردگار! اپنی ذات اور اپنے بھائی کے سوا اور کوئی میرے بس کا نہیں ہے۔ تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں امتیاز کیجیو۔

-المائدۃ ۵:۲۵-

۱۶۔اے ہمارے پروردگار! ہم تو ایمان لے آئے، تو ہم کو تصدیق کرنے والوں کے ساتھ لکھ رکھ۔

-المائدۃ ۵:۸۳-

۱۷۔اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے ایک خوان اتار، جو ہمارے لیے اور ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب کے لیے عید قرار پائے اور تیری طرف سے نشانی۔ اور ہم کو روزی دے۔ اور تو سب روزی دینے والوں میں بہتر ہے۔

-المائدۃ۵:۱۱۴-

۱۸۔میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔اس کا کوئی شریک نہیں۔اور مجھ کو یہ ہی حکم دیا گیا ہے۔ اور میں اس کا (سب سے) پہلا فرماں بردار ہوں۔

-الانعام۶:۱۶۲-۱۶۳-

۱۹۔اے رب ہمارے! ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی۔اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔

-الاعراف۷:۲۳-

۲۰۔اے رب ہمارے! ہمیں ظالم لوگوں میں شامل نہ کر۔

-الاعراف۷:۴۷-

۲۱۔ہمارا پروردگار علم کے رو سے سب چیزوں پر حاوی ہے۔ ہمارا بھروسہ اللہ ہی پر ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم میں اور ہماری قوم میں حق کے ساتھ فیصلہ کر اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

-الاعراف۷:۸۹-

۲۲۔اے رب ہمارے! ہم پر صبر ڈال دے۔اور مسلمانی کی حالت موت دے۔

-الاعراف۷:۱۲۶-

۱۷۔ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

۱۸۔ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾

۱۹۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

۲۰۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

۲۱۔ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾

۲۲۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

۲۳۔ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ڮ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

۲۴۔ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ

۲۵۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ ڭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾

۲۶۔ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ

۲۳۔اے میرے پروردگار! میرا اور میرے بھائی کا (قصور) معاف فرما۔اور ہم کو اپنی رحمت میں لے لے۔اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

-الاعراف-۷:۱۵۱-

۲۴۔تو ہی ہمارا مددگار ہے۔پس بخش دے ہم کو اور رحم کر ہم پر اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے اور اس دنیا اور آخرت کی بہتری ہمارے نام لکھ دے۔ہم تیری ہی طرف رجوع ہوئے۔

-الاعراف۷:۱۵۵-۱۵۶-

۲۵۔مجھ کو خدا بس کرتا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

-التوبۃ۹:۱۲۹-

۲۶۔اے رب ہمارے! نہ کیجیو ہمیں ستم کش ظالم لوگوں کا اور اپنی

رحمت سے ہمیں کافر لوگوں سے بچالے۔

-یونس ۱۰:۸۵-۸۶

۲۷۔اے میرے پروردگار! میں تیری ہی پناہ مانگتا ہوں کہ جس چیز کا علم مجھ کو نہیں اس کی تجھ سے درخواست کروں۔ اور اگر تو میرا (قصور) معاف نہیں فرمائے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں برباد ہوجاؤں گا۔

-ھود ۱۱:۴۷-

۲۸۔اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے، تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں۔اٹھانا مجھ کو مسلمان اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔

-یوسف ۱۲:۱۰۱-

۲۹۔کچھ شک نہیں کہ میرا پروردگار دعا سنتا ہے۔اے رب میرے! کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا اور میری نسل کو بھی۔اے رب ہمارے! اور میری دعا قبول کر۔اے رب ہمارے! بخش دے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور تمام مومنین کو جس دن حساب قائم ہو۔

-ابراہیم ۱۴:۳۹-۴۱-

۳۰۔اے رب! رحم کر میرے والدین پر جیسا انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۲۴-

۳۱۔اے رب میرے! داخل کر مجھے داخل کرنا سچائی کا۔ اور نکال مجھے نکالنا سچائی کا۔ اور میرے لیے اپنے پاس سے ایک مدد دینے والی قوت مہیا فرما۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۸۰-

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۲۷۔ رَبِّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ أَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

۲۸۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۣ أَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

۲۹۔ إِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۝ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ڰ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

۳۰۔ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝

۳۱۔ رَّبِّ أَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّأَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

۳۲۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝

۳۳۔ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ أَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝

۳۴۔ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝

۳۵۔ أَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

۳۲۔اے رب ہمارے! دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور ہمارے لیے کام میں درستی کا سامان کردے۔

-الکہف ۱۸:۱۰-

۳۳۔اے رب میرے! کھول دے سینہ میرا۔ اور آسان کر مجھ پر میرا کام۔ اور کھول دے گرہ میری زبان کی کہ میری بات کو لوگ سمجھیں۔

-طٰہٰ ۲۰:۲۵-۲۸-

۳۴۔اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب کر۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۱۴-

۳۵۔کہ مجھ کو بیماری لگ گئی ہے۔اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

-الانبیاء ۲۱:۸۳-

۳۶۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں نے ظلم کیا۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۷۔

۳۷۔ اے رب میرے! نہ چھوڑ مجھے اکیلا اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔

۔الانبیاء ۲۱:۸۹۔

۳۸۔ اے میرے پروردگار! حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ اور ہم (مسلمانوں کا) پروردگار رحمٰن ہے جس سے ہم (ان باتوں پر جو تم بتاتے ہو، مدد مانگتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۱۲۔

۳۹۔ اے رب میرے! اتار مجھے مبارک جگہ میں اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۲۹۔

۴۰۔ تو اے میرے پروردگار! مجھ کو ظالم لوگوں میں شامل نہ کرلیجیو۔

۔المؤمنون ۲۳:۹۴۔

۴۱۔ اے رب میرے! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان کی چھیڑ سے۔ اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب! اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۹۷۔۹۸۔

۴۲۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بدبختی نے آدبایا۔ اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو یہاں سے نکال۔ بے شک پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو ہم بے شک قصوروار ہیں۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۰۶۔۱۰۷۔

۴۳۔ اے رب ہمارے! ہم ایمان لائے، بخش دے

۳۶۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

۳۷۔ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ

۳۸۔ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ

۳۹۔ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ

۴۰۔ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

۴۱۔ رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

۴۲۔ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ

۴۳۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

۴۴۔ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

۴۵۔ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

۴۶۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

۴۷۔ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ

ہمیں۔ اور رحم کر ہم پر اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۰۹۔

۴۴۔ اے رب میرے! بخش دے مجھ کو اور رحم کر مجھ پر۔ اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۱۸۔

۴۵۔ اے رب ہمارے! ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب کہ اس کا عذاب گلوگیر ہے۔ بے شک وہ برا ٹھکانا ہے، چاہے تھوڑی دیر رہو یا ہمیشہ کو۔

۔الفرقان ۲۵:۶۵۔۶۶۔

۴۶۔ اے رب ہمارے! ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور کردے ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا۔

۔الفرقان ۲۵:۷۴۔

۴۷۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو سمجھ عنایت فرمایا اور مجھ کو نیک

بندوں میں شامل کر اور آنے والی نسلوں میں میرا ذکرِ خیر جاری رکھ اور آرام گاہِ جنت کے وارثوں میں سے مجھ کو بھی وارث بنا۔

۔الشعراء ۲۶: ۸۳۔۸۵

۴۸۔ جب لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے اس دن مجھ کو رسوا نہ کیجو کہ اس دن نہ مال ہی کام آئے گا اور نہ بیٹے (کام آئیں گے) مگر جو پاک دل لے کر خدا کے حضور میں حاضر ہوگا۔

۔الشعراء ۲۶: ۸۷۔۸۹۔

۴۹۔ مجھ میں اور ان لوگوں میں ایک قطعی فیصلہ کر دے۔ اور مجھ کو اور ایمان والوں کو جو میرے ساتھ ہیں، بچا لے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۱۸۔

۵۰۔ اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کاموں سے جو یہ (لوگ) کر رہے ہیں، نجات دے۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۶۹۔

۵۱۔ اے رب میرے! مجھے توفیق دے کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا، اس کا شکر کروں۔ اور ایسے نیک کام کروں جو تو پسند کرے۔ اور داخل کرے دے مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں۔

۔النمل ۲۷: ۱۹۔

۵۲۔ اے رب میرے! بے شک ظلم کیا میں نے اپنی جان پر۔ پس مجھ کو بخش دے۔

۔القصص ۲۸: ۱۶۔

۵۳۔ اے رب میرے! نجات دے مجھ کو ظالم لوگوں سے۔

۔القصص ۲۸: ۲۱۔

صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ۝ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝

۴۸۔ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝

۴۹۔ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۵۰۔ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝

۵۱۔ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

۵۲۔ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

۵۳۔ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

۵۴۔ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝

۵۵۔ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۝

۵۶۔ فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

۵۴۔ اے رب میرے! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے، محتاج ہوں۔

۔القصص ۲۸: ۲۴۔

۵۵۔ اے رب میرے! غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر۔

۔العنکبوت ۲۹: ۳۰۔

۵۶۔ پس جس وقت تم لوگوں کو شام ہو اور جس وقت تم کو صبح ہو، اللہ کی پاکیزگی بیان کرو۔ اور آسمان اور زمین میں وہی اللہ تعریف کے لائق ہے۔ اور تیسرے پہر اور جب تم لوگوں کو دو پہر ہو۔ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم (مرنے کے بعد) نکالے جاؤ گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۷۔۱۹۔

۵۷۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو نیک روحوں میں سے (ایک نیک روح) عطا فرما۔

۔الصّفّت ۳۷: ۱۰۰۔

۵۸۔ بارِ خدایا! آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے جن باتوں میں تیرے بندے آپس میں اختلاف کر رہے ہیں تو ہی ان کے جھگڑوں کو چکائے گا۔

۔الزمر ۳۹: ۴۶۔

۵۹۔ اے رب ہمارے! محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم۔ تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے۔ اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔ اب رب ہمارے! اور داخل کر انہیں ہمیشہ رہنے کی جنتوں میں، جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ اور ان کے آباؤ اجداد کو اور ان کی بیبیوں کو اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہو ان کو۔ کیونکہ تو ہی زبردست، حکمت والا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۔۸۔

۶۰۔ پاک ہے وہ جس نے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا ہے اور ہم ایسے نہ تھے کہ ان کو قابو میں کر لیتے۔ اور بے شک ہم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۳۔۱۴

۶۱۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو توفیق دے کہ جو احسانات تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں، میں تیرے ان احسانات کا شکریہ ادا کرتا رہوں۔ اور ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو۔ اور میری اولاد

۵۷۔ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

۵۸۔ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

۵۹۔ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۸﴾

۶۰۔ سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

۶۱۔ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ړ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

۶۲۔ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾

۶۳۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾

۶۴۔ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

میں نیک بختی پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع لاتا ہوں۔ اور میں تیرے فرماں بردار بندوں میں ہوں۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۵۔

۶۲۔ میں عاجز ہوں سو اب تو ہی بدلہ لے۔

۔القمر ۵۴: ۱۰۔

۶۳۔ اے رب ہمارے! بخش دے ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہم سے آگے رہے۔ اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ۔ اے رب ہمارے! تو بہت مہربان، رحم والا ہے۔

۔الحشر ۵۹: ۱۰۔

۶۴۔ اے رب ہمارے! تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے رب ہمارے! نہ کر ہمیں

ستم کش کا فر لوگوں کا۔ اور بخش دے ہمیں اے رب ہمارے! کیونکہ تو ہی زبردست، حکمت والا ہے۔

-الممتحنة ۶۰:۴-۵-

فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

۶۵۔ اے رب ہمارے! کامل کر دے ہمیں ہمارا نور اور بخش دے ہمیں۔ کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

-التحریم ۶۶:۸-

۶۵۔ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

۶۶۔ اے رب! بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی میرے گھر میں ایمان دار ہو کر آئے۔ اور تمام ایمان دار مردوں اور عورتوں کو۔ اور ایسا کر کہ ظالموں کی تباہی بڑھتی چلی جائے۔

-نوح ۷۱:۲۸-

۶۶۔ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝

۶۷۔ کہہ کہ میں تمام مخلوقات کے شر سے صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور ہونسنے والے کے شر سے، جب وہ ہونسنے لگے۔

-الفلق ۱۱۳:۱-۵-

۶۷۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

۶۸۔ کہہ کہ (شیطان) جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ جنات اور آدمیوں کے۔ ان کے شر سے میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے بادشاہ، لوگوں کے معبود کی پناہ مانگتا ہوں۔

-الناس ۱۱۴:۱-۶-

۶۸۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝
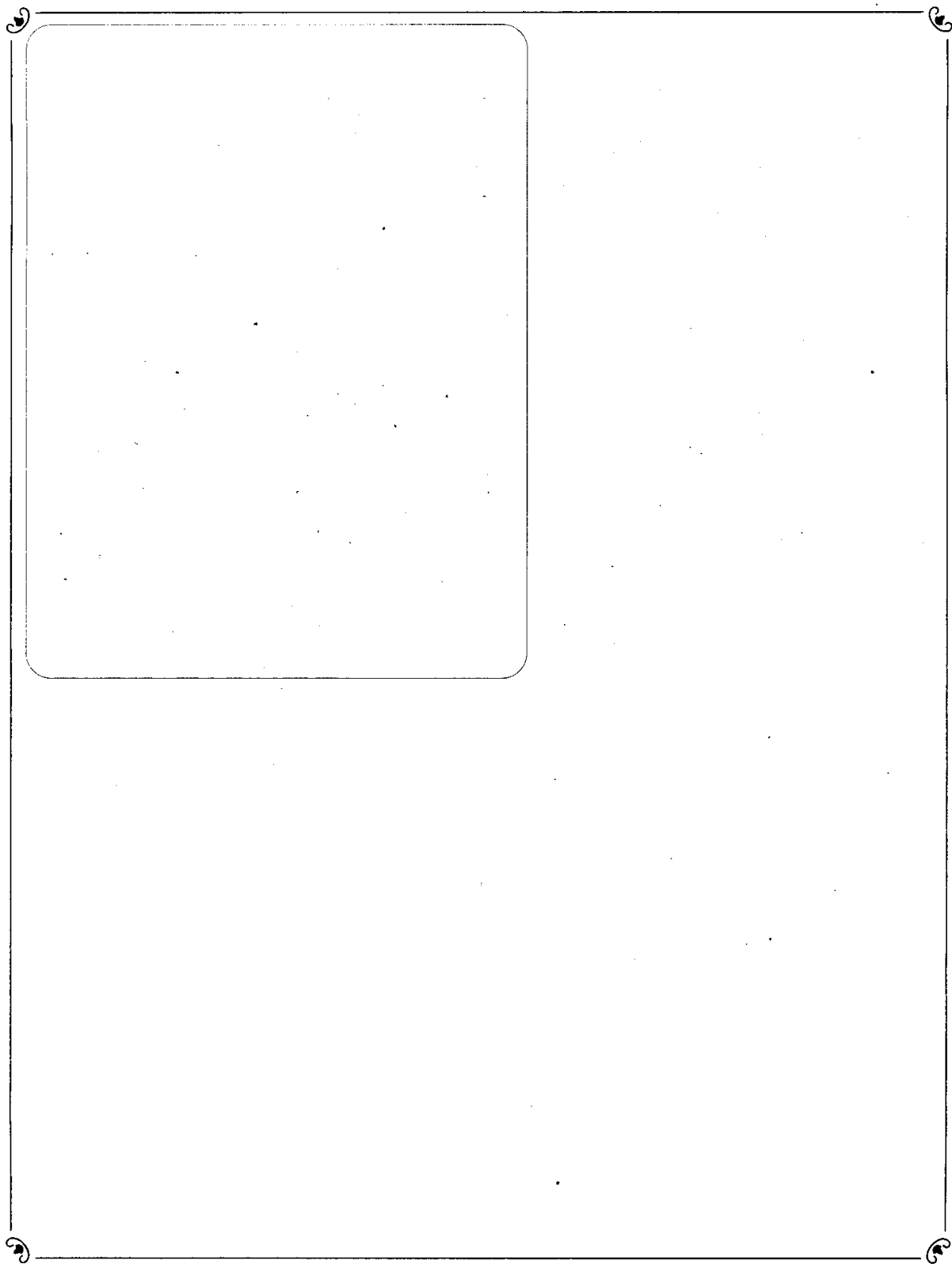
كِتابُ المَعاد

کتاب المعاد

دارِ آخرت

۱۔ دنیا سے آخرت بہتر ہے

۱۔(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ دنیا کہ پونجی تھوڑی ہے اور آخرت بہتر ہے اس کے لیے جو ڈرے۔

۔النساء۴:۷۷۔

۲۔اور دنیا کی زندگی تو نرا کھیل تماشا ہے۔ اور بے شک پچھلا گھر ان کے لیے جو ڈرتے ہیں بہتر ہے۔تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔الانعام۶:۳۲۔

۳۔اور پچھلا گھر ان کے لیے جو ڈرتے ہیں، بہتر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں۔

۔الاعراف۷:۱۶۹۔

۴۔مسلمانو! تمھیں کیا ہو گیا کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلو تو تم (بوجھل ہو کر) زمین کی طرف گر پڑتے ہو۔تو کیا تم آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی پسند کرتے ہو؟ تو آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی کا نفع تو بہت تھوڑا ہے۔

۔التوبۃ۹:۳۸۔

۵۔اور بے شک آخرت کا گھر ان کے لیے جو ڈرتے ہیں، بہتر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۔یوسف۱۲:۱۰۹۔

۶۔اور آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی تو عارضی نفع ہے۔

۔الرعد۱۳:۲۶۔

۷۔اور بے شک آخرت کا گھر بہتر ہے اور ڈرنے والوں کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

۔النحل۱۶:۳۰۔

۱۔قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقَىٰ

۲۔وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

۳۔وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

۴۔يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ أَرَضِيتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ

۵۔وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ

۶۔وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ

۷۔وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ

۸۔بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ

۹۔تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ

۱۰۔وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ

۱۱۔وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰئِكَ كَانَ

۸۔بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔

۔الاعلیٰ۸۷:۱۶-۱۷۔

۲۔ اللہ آخرت چاہتا ہے

۹۔تم دنیا کا مال چاہتے ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے۔

۔الانفال۸:۶۷۔

۳۔ آخرت کا اجر بہتر ہے

۱۰۔اور بے شک آخرت کا ثواب ان کے لیے جو ایمان لائے اور (اللہ سے) ڈرتے رہے، بہتر ہے۔

۔یوسف۱۲:۵۷۔

۴۔ آخرت کی کوشش مشکور ہوگی

۱۱۔اور جس نے آخرت چاہی اور اس کے لیے کوشش کی جیسا اس کے کوشش کرنے کا حق ہے اور وہ ایمان دار ہے تو یہی وہ لوگ ہیں جن کی

کوشش کی قدر کی جائے گی۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۹-

۵۔ آخرت کی فضیلت اور درجے

۱۲۔اور بے شک آخرت بلحاظ درجوں کے بڑی ہے اور بلحاظِ فضیلت بھی بڑی ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۲۱-

۶۔ دارِ آخرت انہیں کے لیے ہے جو متکبر اور فسادی نہیں

۱۳۔یہ پچھلا گھر ہے جسے ہم ان لوگوں کو دیں گے جو ملک میں نہ سرکشی چاہتے ہیں اور نہ فساد اور انجام نیک متقیوں کا ہے۔

-القصص ۲۸: ۸۳-

۷۔ دار آخرت متقیوں کے لیے ہے

۱۴۔اور (اچھی) آخرت تیرے پروردگار کے ہاں پرہیز گاروں کے لیے ہے۔

-الزخرف ۴۳: ۳۵-

۸۔ زندگی حقیقت میں آخرت ہی کی ہے

۱۵۔اور یہ دنیا کی زندگی تو نرا کھیل تماشا ہے اور بے شک جو پچھلا گھر ہے حقیقت میں وہی زندگی ہے۔کاش وہ اس بات کو جانتے

-العنکبوت ۲۹: ۶۴-

۹۔ دارِ آخرت دارِ پائدار ہے

۱۶۔بھائیو یہ دنیا تو بس عارضی فائدہ ہے اور جو آخرت ہے وہی پائدار گھر ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۳۹-

سَعْيُهُم مَّشْكُورًا ⑲

۱۲۔وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ㉑

۱۳۔تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِى الْاَرْضِ وَ لَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ㊸

۱۴۔وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ㉟

۱۵۔وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّ لَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِىَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ㊿

۱۶۔يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِىَ دَارُ الْقَرَارِ ㊴

۱۷۔كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۙ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ۙ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۙ ㉕

۱۸۔وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ㉖

۱۹۔وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ⑫⑦

۱۰۔ آخرت میں بہتیرے اللہ کو دیکھیں گے بہتیرے مصیبت کا انتظار کریں گے

۱۷۔ہرگز نہیں بلکہ تم دنیا چاہتے ہو اور آخرت کو چھوڑے ہوئے ہو۔کتنے ہی چہرے اس دن تروتازہ ہوں گے، اپنے پروردگار کی طرف دیکھ رہے ہوں گے اور کتنے ہی چہرے اس دن برے ہوں گے۔وہ یقین کریں گے کہ ان پر کمر توڑنے والی مصیبت آپڑے گی۔

-القیامۃ ۷۵: ۲۰-۲۵-

۱۱۔ آخرت کا عذاب بڑا ہے

۱۸۔اور بے شک آخرت کا عذاب بڑا ہے۔کاش وہ جانتے ہوتے!

-الزمر ۳۹: ۲۶ والقلم۔۶۸: ۳۳-

۱۲۔ آخرت کا عذاب سخت ہے

۱۹۔اور بے شک آخرت کا عذاب بڑا سخت اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۲۷-

۱۳۔ آخرت میں سخت عذاب بھی ہے اور خدا کی مغفرت ورضا بھی

۲۰۔ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝

۲۰۔ اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور (نیکوں کے لیے) اللہ کی طرف سے بخشش اور رضا مندی ہے اور دنیا کی زندگی تو محض دھوکے والا فائدہ ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۰۔

۱۴۔ منکرینِ آخرت کو عذابِ الیم

۲۱۔ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

۲۱۔ اور کچھ شک نہیں کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۔

کتابتِ اعمال

۱۔ بندوں کے اعمال لکھے جاتے ہیں

۱۔ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝

۱۔ بے شک اللہ نے ان لوگوں کا قول سنا جنھوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مال دار ہیں۔ ہم اس کو جو انہوں نے کہا اور نبیوں کو ان کے ناحق قتل کرنے کو لکھے رکھتے ہیں اور (قیامت کو) ہم ان سے کہیں گے کہ جلن کا عذاب چکھو۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۱۔

۲۔ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۚ

۲۔ اور یہ کہہ دیتے ہیں کہ جو کہتے ہو ہم تسلیم کرتے ہیں لیکن جب تمہارے پاس سے باہر جاتے ہیں تو ان سے کچھ لوگ راتوں کو اپنے کہے کے خلاف مشورہ کرتے ہیں اور جیسے جیسے مشورے راتوں کو کرتے ہیں، اللہ لکھتا جاتا ہے۔

۔النساء ۴: ۸۱۔

۳۔ مَا كَانَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُم مِّنَ الْأَعْرَابِ أَن يَتَخَلَّفُوا عَن رَّسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنفُسِهِمْ عَن نَّفْسِهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطَئُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَلَا يُنفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۳۔ اہل مدینہ اور ان کے گرد نواح کے دیہاتیوں کو مناسب نہ تھا کہ رسول اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ رسول کے جان کی پروانہ کر کے اپنی جانوں کی فکر میں پڑ جائیں۔ یہ اس لیے کہ ان کو اللہ کی راہ میں پیاس اور محنت اور بھوک کی تکلیف پہنچتی ہے تو اور جن مقامات پر کافروں کو ان کا چلنا ناگوار گزرتا ہے وہاں چلتے ہیں تو اور دشمنوں سے کچھ مل ملا رہتا ہے، تو ہر ہر کام کے بدلے ان کا عمل لکھا جاتا ہے۔ بے شک اللہ خلوصِ دل سے اسلام کی خدمت کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں ہونے دیتا اور اسی طرح تھوڑا یا بہت جو کچھ خرچ کرتے ہیں۔ اور جو میدان ان کو طے کرنے پڑتے ہیں، یہ سب ان کے نام لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ ان کو ان کے اعمال کا بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

۔التوبۃ ۹: ۱۲۰۔۱۲۱۔

۴۔ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ۝

۴۔ ہمارے فرشتے تمہاری سب کارسازیاں لکھتے جاتے ہیں۔

۔یونس ۱۰: ۲۱۔

۵۔ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝

۵۔ اور ہم نے ہر آدمی کی برائی بھلائی کو اس کے ساتھ لازم کر کے اس کے گلے کا ہار بنا دیا ہے اور قیامت کے دن ہم نامۂ اعمال نکال کر اس کے سامنے پیش کر دیں گے وہ اس کو اپنے روبرو کھلا ہوا دیکھ لے گا۔ یہ اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے گا۔ آج اپنا حساب لینے کے لیے تو آپ ہی بس کرتا ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۱۳-۱۴۔

۶۔ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

۶۔ جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں سمیت بلا کر کھڑا کریں گے تو جن کا نامۂ اعمال ان کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ اپنے نامۂ اعمال کو پڑھنے لگیں گے اور ان پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۷۱۔

۷۔ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝

۷۔ اور کتاب (اعمال لا کر) رکھی جائے گی تو تو گنہگاروں کو دیکھے گا کہ اس سے جو اس میں لکھا ہوگا ڈر رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے ہائے ہماری خرابی! یہ کیسی کتاب ہے جو نہ کسی چھوٹی بات کو چھوڑے اور نہ کسی بڑی کو، سب ہی کو گھیر رکھا ہے۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا، اس کو وہ موجود پائیں گے اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرتا۔

۔الکہف ۱۸: ۴۹۔

۸۔ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝

۸۔ ہرگز نہیں۔ جو کچھ یہ بکتا ہے ہم سب لکھ لیتے ہیں اور اس کے حق میں عذاب بڑھاتے چلے جائیں گے۔

۔مریم ۱۹: ۷۹۔

۹۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝

۹۔ تو جو شخص نیک کام کرے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو اس کی کوشش اکارت ہونے والی نہیں اور ہم اس کے اعمال سب لکھتے جاتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۹۴۔

۱۰۔ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

۱۰۔ بے شک ہم ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو عمل انہوں نے آگے بھیجے ہیں ان کو اور ان کے پیچھے چھوڑے ہوئے نشانوں کو گنتے ہیں اور ہم نے ہر ایک شے کو کھول کر بیان کرنے والی کتاب میں گھیر رکھا ہے۔

۔یٰس ۳۶: ۱۲۔

۱۱۔ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْئَلُوْنَ ۝

۱۱۔ اور فرشتوں کو جو خدا کے بندے ہیں، عورت ذات ٹھیرا دیا گیا ان کے پیدا کرنے کے وقت ان کی شہادت لکھی جائے گی اور ان سے باز پرس کی جائے گی۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۹۔

۱۲۔ کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی چھپی بات اور ان کی سرگوشی کو نہیں سنتے۔ کیوں نہیں اور ہمارے رسول ان کے پاس لکھتے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۰۔

۱۳۔ اور تو ہر امت کو گھٹنوں پر گرا دیکھے گا۔ ہر امت اپنی کتاب (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی اور کہا جائے گا کہ آج تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ یہ ہماری کتاب ہے جو تمہارے مقابل صحیح صحیح بولتی ہے۔ بے شک ہم لکھتے رہتے تھے جو تم کیا کرتے تھے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۲۸۔۲۹۔

۱۴۔ بے شک ہم جانتے ہیں جو اجزاء زمین ان سے گھٹاتی ہے اور ہمارے حفاظت کرنے والی ایک کتاب ہے۔

۔ق ۵۰: ۴۔

۱۵۔ جب دو لینے والے لیتے ہیں، ایک دہنی طرف بیٹھا اور دوسرا بائیں طرف، جو لفظ بھی وہ بولتا ہے ایک نگہبان اس کے پاس مستعد ہوتا ہے۔

۔ق ۵۰: ۱۷۔۱۸۔

۱۶۔ اور اس کا ساتھی کہے گا یہ وہ ہے جو میرے پاس تیار رہے۔

۔ق ۵۰: ۲۳۔

۱۷۔ اور لوگ جو کچھ کر چکے ہیں اعمال ناموں میں موجود ہے اور چھوٹا اور بڑا سب کچھ لکھا ہوا ہے۔

۔القمر ۵۴: ۵۲۔۵۳۔

۱۸۔ جب اللہ ان کو جلا اٹھائے گا پھر جیسے جیسے عمل یہ لوگ

۱۲۔ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ۝

۱۳۔ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۱۴۔ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝

۱۵۔ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝

۱۶۔ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝

۱۷۔ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝

۱۸۔ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

۱۹۔ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝

۲۰۔ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

۲۱۔ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

کرتے رہے، وہ ان کو بتا دے گا۔ اللہ نے اس عمل کو گن رکھا ہے اور وہ اسے بھول گئے اور اللہ ہر شے پر موجود ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۶۔

۱۹۔ اور ہم نے کتاب میں ہر شے کو گن رکھا ہے۔

۔النباء ۷۸: ۲۹۔

۲۔ ہر شخص پر کراماً کاتبین یعنی لکھنے والے فرشتے متعین ہیں

۲۰۔ اور بے شک تم پر نگہبان مقرر ہیں (یعنی) بزرگ لکھنے والے۔ وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو۔

۔الانفطار ۸۲: ۱۰۔۱۲۔

۲۱۔ کوئی شخص نہیں جس پر محافظ فرشتے تعینات نہ ہوں۔

۔الطارق ۸۶: ۴۔

۳۔ قیامت کو اعمال نامے کھولے جائیں گے

۲۲۔اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال کی کتاب سامنے رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

۔الزمر ۳۹: ۶۹۔

۲۳۔اور جب نامۂ اعمال پھیلائے جائیں گے۔

۔التکویر ۸۱: ۱۰۔

۴۔ جس کا اعمال نامہ دہنے ہاتھ میں دیا جائے گا اس کی خوشیاں

۲۴۔سو جس کا اعمال نامہ اس کے دہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (خوش ہو کر) کہے گا کہ آؤ میرا اعمال نامہ پڑھو۔ میں یقین رکھتا تھا کہ اپنے حساب سے ملنے والا ہوں۔ سو وہ پسندیدہ عیش میں ہوگا اعلیٰ جنت میں، جس کے خوشے جھکے ہوئے ہوں گے اور پیو خوش گوار صلہ اس کا جو تم نے گزشتہ دنوں میں کیا ہے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۱۹۔۲۴۔

۲۵۔لیکن جس کا اعمال نامہ اس کے دہنے ہاتھ میں دیا گیا اس سے آسان حساب لیا جائے گا اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش لوٹے گا۔

۔الانشقاق ۸۴: ۹۔

۵۔ جس کا اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ دوزخ میں جائے گا

۲۶۔لیکن جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ کاش مجھے اعمال نامہ نہ دیا جاتا اور میں نہ جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۲۵۔۲۶۔

۲۲۔وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۲۳۔وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝

۲۴۔فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝

۲۵۔فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝

۲۶۔وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝

۲۷۔وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝

۱۔وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ

۲۔وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

۶۔ جس کا اعمال نامہ پیٹھ پیچھے سے دیا جائے گا وہ موت مانگے گا

۲۷۔لیکن جس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ پیچھے دیا گیا وہ موت مانگے گا۔

۔الانشقاق ۸۴: ۱۰۔۱۱

اعمال ضائع نہیں جاتے

۱۔ اللہ کسی کے اعمال ضائع نہیں کرتا

۱۔اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ وہ تمہارے ایمان (کے کام) کو ضائع کر دے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۴۳۔

۲۔اور یہ کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۔آل عمران ۳: ۱۷۱۔

۳۔سو ان کے پروردگار نے ان کی بات منظور کی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔

-آل عمران ۳:۱۹۵-

۴۔اور جو لوگ کتاب کو پکڑے ہوئے ہیں اور نماز پڑھتے رہتے ہیں۔تو بے شک ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

-الاعراف ۷:۱۷۰-

۵۔بے شک اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-التوبۃ ۹:۱۲۰-

۶۔اور (اے نبی ﷺ!) صبر کر۔ بے شک اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-ہود ۱۱:۱۱۵-

۷۔بے شک جو ڈرے گا اور صبر کرے گا تو کچھ شک نہیں کہ اللہ نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

-یوسف ۱۲:۹۰-

۸۔اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تو وہ تمہارے اعمال کے ثواب سے کچھ کم نہیں کرے گا۔

-الحجرات ۴۹:۱۴-

۲۔ کفر اور نیکی و بدی ہر شخص اپنے ہی لیے کرتا ہے

۹۔جو کفر کرے گا اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور جس نے نیک کام کئے وہ اپنے لیے جگہ بناتے ہیں۔

-الروم ۳۰:۴۴-

۱۰۔سو جو کفر کرے گا اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے۔

-فاطر ۳۵:۳۹-

۱۱۔اگر تم نیکی کرو گے تو اپنی ہی جان کے لیے نیکی کرو گے

۳۔ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَآ أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ ۖ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ ۖ

۴۔ وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ۝

۵۔ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝

۶۔ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝

۷۔ إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝

۸۔ وَإِن تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلِتْكُم مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ۚ

۹۔ مَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِأَنفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ۝

۱۰۔ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ

۱۱۔ إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ

۱۲۔ مَّنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

۱۳۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝

۱۴۔ إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَمَن

اور اگر تم برا کرو گے تو اسی پر اس کا وبال بھی ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۷-

۱۲۔جس نے نیک کام کیا اس نے اپنی ہی جان کے بھلے کے لیے کیا۔ اور جس نے برا کیا تو اسی کے برے کے لیے ہے اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

-حٰم السجدۃ ۴۱:۴۶-

۱۳۔جس نے نیک کام کیا اس نے اپنی ہی جان کے بھلے کے لیے کیا اور جس نے برا کیا تو اسی کے برے کے لیے ہے۔پھر تم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

-الجاثیۃ ۴۵:۱۵-

۳۔ جو اپنے نفس کو پاک کرتا ہے اپنے ہی لیے کرتا ہے

۱۴۔(اے نبی ﷺ!) تو تو صرف انہیں کو ڈراتا ہے جو بن دیکھے

اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز پڑھتے ہیں اور جو پاک ہوتا ہے تو وہ اپنی ہی جان کے نفع کے لیے پاک ہوتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

-فاطر ۳۵:۱۸-

۴۔ ہدایت اور گمراہی ہر شخص اپنے ہی لیے اختیار کرتا ہے

۱۵۔ جو ہدایت پاتا ہے وہ اپنی ہی جان کے نفع کے لیے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے وہ اسی کے نقصان کے لیے گمراہ ہوتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۵-

۱۶۔ جو ہدایت پاتا ہے وہ اپنی ہی جان کے نفع کے لیے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہوا تو (اے نبی ﷺ!) تو کہہ دے کہ میں تو ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

-النمل ۲۷:۹۲-

۱۷۔ جس نے ہدایت پائی اس نے اپنی جان ہی کے نفع کے لیے ہدایت پائی اور جو گمراہ ہوا تو وہ اسی کے نقصان کے لیے گمراہ ہوتا ہے۔

-الزمر ۳۹:۴۱-

۵۔ جو شخص گناہ کرتا ہے اپنے ہی لیے کرتا ہے

۱۸۔ اور جو شخص گناہ کمائے وہ اپنی جان کے نقصان کے لیے کماتا ہے اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔

-النساء ۴:۱۱۱-

۶۔ اور آخرت میں بینا اور اندھا ہونا اپنے ہی لیے ہے

۱۹۔ (لوگو!) تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے سوجھ کی باتیں آ چکی ہیں۔ سو جس نے دیکھا اس نے اپنے ہی نفع کے لیے دیکھا اور جو اندھا رہا اس کا وبال اسی پر ہے اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔

-الانعام ۶:۱۰۴-

۷۔ بخیل اپنے آپ ہی سے بخل کرتا ہے

۲۰۔ اور جو بخل کرتا ہے وہ اپنی ہی جان سے بخل کرتا ہے۔

-محمد ۴۷:۳۸-

تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

۱۵۔ مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ

۱۶۔ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝

۱۷۔ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ

۱۸۔ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

۱۹۔ قَدْ جَاۗءَكُمْ بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝

۲۰۔ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ

۲۱۔ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ ۙ

۲۲۔ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ

۲۳۔ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۲۴۔ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ

۸۔ سرکشی کا وبال سرکش ہی پر ہے

۲۱۔ لوگو! تمہاری سرکشی کا وبال تم ہی پر ہے۔

-یونس ۱۰:۲۳-

۹۔ عہد شکن کا وبال اسی پر ہے

۲۲۔ جو عہد شکنی کرتا ہے وہ اپنے ہی نقصان کے لیے کرتا ہے۔

-الفتح ۴۸:۱۰-

۱۰۔ مجاہدہ کرنے والا اپنے ہی لیے مجاہدہ کرتا ہے

۲۳۔ اور جو کوئی محنت کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کے لیے محنت کرتا ہے۔ بے شک اللہ جہان والوں سے بے پروا ہے۔

-العنکبوت ۲۹:۶-

۱۱۔ جو شکر کرتا ہے اپنے ہی لیے کرتا ہے

۲۴۔ اور جو شکر کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کے لیے شکر کرتا ہے۔

-النمل ۲۷:۴۰-

جزائے اعمال

۱۔ ہر عمل کی جزا ملے گی

۱۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا، اسے وہ موجود پائیں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۴۹۔

۲۔ ہر شخص اپنے کئے کے بدلے گرو ہے۔

۔الطور ۵۲: ۲۱۔

۳۔ ہر جان اپنے کئے کے بدلے گرو ہے۔

۔المدثر ۷۴: ۳۸۔

۲۔ بدی کی جزا بقدرِ اعمال ہی ملے گی

۴۔ انہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے۔

۔الاعراف ۷: ۱۴۷ وسبا ۳۴: ۳۳۔

۵۔ تمہیں صرف اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو کمائی تم کرتے تھے۔

۔یونس ۱۰: ۵۲۔

۶۔ تمہیں صرف اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔النمل ۲۷: ۹۰

۷۔ سو جنہوں نے بدیاں کی ہیں، انہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے۔

۔القصص ۲۸: ۸۴۔

۸۔ اور تمہیں اسی کا بدلہ جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۵۴۔

۹۔ اور تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔الصافات ۳۷: ۳۹۔

۱۰۔ آج تمہیں اس کا بدلہ جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۲۸۔

۱۱۔ تمہیں صرف اسی کا بدلہ جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔الطور ۵۲: ۱۶ والتحریم ۶۶: ۷۔

۱۔ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا
۲۔ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾
۳۔ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾
۴۔ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾
۵۔ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾
۶۔ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾
۷۔ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾
۸۔ وَلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾
۹۔ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾
۱۰۔ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾
۱۱۔ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾
۱۲۔ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾
۱۳۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۲﴾
۱۴۔ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾
۱۵۔ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

۱۲۔ اور یہ کہ انسان کے لیے اس کی کوشش سے زیادہ کچھ نہیں۔

۔النجم ۵۳: ۳۹۔

۳۔ ہر شخص کو اس کے اعمال کی پوری جزا ملے گی اور اس پر کچھ ظلم نہیں ہوگا

۱۳۔ جو مال بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب انہیں پورا دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۷۲۔

۱۴۔ پھر ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۱ وآل عمران ۳: ۱۶۱۔

۱۵۔ اور قیامت کے دن تمہارے ثواب تمہیں پورے دیے جائیں گے۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۵۔

۱۶۔اور ہر شخص کو اس کی کمائی پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔آل عمران ۳:۲۵۔

۱۷۔اور تم پر تس بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔النساء ۴:۷۷۔

۱۸۔اور جو شے بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تمہیں پورا دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الانفال ۸:۶۰۔

۱۹۔اور ان میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے کہ تیرا پروردگار انہیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ نہ دے۔ بے شک جو وہ کرتے ہیں وہ اس سے خبردار ہے۔

۔ھود ۱۱:۱۱۱۔

۲۰۔جس دن ہر شخص اپنی طرف سے جھگڑتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو اس کے کیے کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔النحل ۱۶:۱۱۱۔

۲۱۔اور ان پر تس بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۷۱۔

۲۲۔اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔مریم ۱۹:۶۰

۲۳۔پس آج کسی جان پر کچھ ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔یٰسٓ ۳۶:۵۴۔

۲۴۔اور ہر جان کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔

۔الزمر ۳۹:۷۰۔

۱۶۔وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۱۷۔وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

۱۸۔وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

۱۹۔وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۭ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

۲۰۔يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۲۱۔وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

۲۲۔وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا ۝

۲۳۔فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـــًٔا

۲۴۔وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝

۲۵۔وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۲۶۔وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۲۷۔ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَاۗءَ الْاَوْفٰى ۝

۲۸۔وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ

۲۵۔اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور اس لیے کیا تاکہ ہر جان کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الجاثیۃ ۴۵:۲۲۔

۲۶۔اور تاکہ انہیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الاحقاف ۴۶:۱۹۔

۲۷۔پھر وہ پورا بدلہ دیا جائے گا۔

۔النجم ۵۳:۴۱۔

۴۔ جزائے اعمال نیت پر ہے

۲۸۔اور جو دنیا کا ثواب چاہے گا، اسے ہم وہی دیں گے اور جو آخرت کا ثواب چاہے گا، اسے وہی دیں گے اور ہم شکر گزاروں کو

جزادیں گے۔

-آل عمران ۳:۱۴۵-

۲۹۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ کل اپنی نیت پر عمل کرتا ہے تو تمہارا پروردگار ہی اسے خوب جانتا ہے جو زیادہ روبراہ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۸۴-

۳۰۔جو آخرت کی کھیتی چاہتا ہے اس کے لیے ہم اس کی کھیتی میں زیادتی کر دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی چاہتا ہے، اسے ہم اسی میں سے دیں گے اور آخرت میں اس کا کچھ حصہ نہیں ہے۔

-الشوریٰ ۴۲:۲۰-

۵۔ مواخذہ دلوں کے فعل پر ہوگا

۳۱۔لیکن گرفت اس پر ہے جو تمہارے دلوں نے قصداً کیا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۵-

۳۲۔لیکن تمہیں اس پر پکڑے گا جو تمہارے دلوں نے کمایا ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۲۵-

۳۳۔اور اگر تم اس بات کو جو تمہارے دلوں میں ہے، ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ، اس پر اللہ تم سے محاسبہ کرے گا۔

-البقرۃ ۲:۲۸۴-

موت

۱۔ دنیا میں ہمیشگی کسی کو نہیں

۱۔اور (اے نبی ﷺ!) تجھ سے پہلے ہم نے کسی آدمی کو ہمیشگی نہیں دی اگر تو مر گیا تو کیا وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱:۳۴-

مِنْهَا ۖ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ۝

۲۹۔ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۖ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝

۳۰۔ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ۝

۳۱۔ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۖ

۳۲۔ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۖ

۳۳۔ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۖ

۱۔ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝

۲۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۖ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝

۳۔ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ۝

۴۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝

۵۔ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ۝

۶۔ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝

۲۔ ہر شخص مرنے والا ہے

۲۔ہر شخص موت چکھنے والا ہے اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی میں پھانس کر آزماتے ہیں اور تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

-الانبیاء ۲۱:۳۵-

۳۔پھر بے شک اس کے بعد تم مرنے والے ہو۔

-المؤمنون ۲۳:۱۵-

۴۔ہر شخص موت چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

-العنکبوت ۲۹:۵۷-

۵۔(اے نبی ﷺ!) کچھ شک نہیں کہ تو بھی مرنے والا ہے اور وہ بھی مرنے والے ہیں۔

-الزمر ۳۹:۳۰-

۶۔ہر ایک جو زمین پر ہے، فنا ہونے والا ہے۔

-الرحمٰن ۵۵:۲۶-

۳۔ موت کا وقت مقرر ہے

۷۔اور ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔

۔الاعراف ۷:۳۴۔

۸۔تو (اے نبی ﷺ!) تو ان پر (بد دعا کرنے میں) جلدی نہ کر۔ہم ان کی عمر کی گنتی گن رہے ہیں۔

۔مریم ۱۹:۸۴۔

۴۔ موت کا وقت آگے پیچھے نہیں ہو سکتا

۹۔پھر جب ان کا وقت آجاتا ہے تو نہ ایک گھڑی پیچھے رہتے ہیں نہ آگے جاتے ہیں۔

۔الاعراف ۷:۳۴ و النحل ۱۶:۶۱

۱۰۔پھر ان کے بعد ہم نے بہت سی امتیں پیدا کیں کوئی امت اپنے وقت سے نہ آگے جاتی ہے اور نہ وہ پیچھے ہی رہتے ہے۔

۔المؤمنون ۲۳:۴۲۔۴۳۔

۱۱۔پھر جب ان کا وقت آجائے گا تو بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھتا ہے۔

۔فاطر ۳۵:۴۵۔

۱۲۔اور اللہ کسی شخص کو جب اس کا وقت آجائے گا ہر گز پیچھے نہیں چھوڑے گا اور اللہ تمہارے عملوں سے خبردار ہے۔

۔المنافقون ۶۳:۱۱۔

۱۳۔بے شک جب اللہ کا ٹھہرایا ہوا وقت آجاتا ہے تو وہ پیچھے نہیں ہٹایا جاتا۔کاش تم جانتے ہوتے!

۔نوح ۷۱:۴۔

۵۔ موت سے بھاگنا نفع نہیں دے سکتا

۱۴۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو بھاگنا تمہیں ہر گز نفع نہیں دے گا اور اس وقت تمہیں تھوڑا ہی فائدہ پہنچایا جائے گا۔

۔الاحزاب ۳۳:۱۶۔

۷۔وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ

۸۔فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا

۹۔فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ

۱۰۔ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

۱۱۔فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا

۱۲۔وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

۱۳۔اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

۱۴۔قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا

۱۵۔قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

۱۶۔وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ

۱۷۔كَلَّا اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝ وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ ۝ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ

۱۵۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو تم سے ضرور ملاقات کرنے والی ہے اور پھر تم چھپے اور کھلے کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔سو وہ تمہیں تمہارے عملوں سے آگاہ کر دے گا۔

۔الجمعۃ ۶۲:۸۔

۶۔ موت کا وقت اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں

۱۶۔اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔بے شک اللہ جاننے والا، خبردار ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۳۴۔

۷۔ جان کنی کا وقت

۱۷۔ہر گز یوں نہیں۔جب جان گلے میں آجائے گی اور کہا جائے گا، کون ہے، جھاڑ پھونک کرنے والا؟ اور وہ یقین کرے گا کہ رخصت کا وقت آگیا اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے گی۔اس دن

روانگی تیرے پروردگار کی طرف ہے۔

-القیامۃ ۷۵:۲۶-۳۰-

۸۔ مارتا ملک الموت ہے

۱۸۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تمہیں موت کا فرشتہ جو تم پر تعینات کیا گیا ہے، مارے گا۔ پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

-السجدۃ ۳۲:۱۱-

۹۔ موت کے بعد لوٹنا نہیں

۱۹۔اور جس بستی کو ہم نے ہلاک کیا، یہ ممکن نہیں کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہ آئیں۔

-الانبیاء ۲۱:۹۵-

۲۰۔ یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آتی ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھے (دنیا میں) پھر واپس بھیج تاکہ میں اس جگہ جسے چھوڑ آیا ہوں، نیک عمل کروں۔ ہرگز نہیں یہ تو ایک بات ہے جو وہ کہے گا اور ان کے آگے ایک پردہ ہے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جائیں۔

-المؤمنون ۲۳:۹۹-۱۰۰

۱۰۔ موت کی بے ہوشی

۲۱۔اور موت کی بے ہوشی جو حق ہے، آئی۔ یہ وہ ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔

-قٓ ۵۰:۱۹-

۱۱۔ موت کے وقت کافروں کا ایمان لانا مقبول نہیں

۲۲۔اور (اے نبی ﷺ!) کاش دیکھے جب وہ گھبرا رہے ہوں گے۔ سو وہ بھاگ نہ سکیں گے اور قریب ہی جگہ سے پکڑے جائیں گے۔ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لائے اور ان کے لیے دور جگہ سے اس کو پکڑنا کہاں۔ جبکہ وہ پہلے اس کا انکار کر چکے ہیں اور بغیر دیکھے دور کے فاصلے سے اٹکلیں دوڑاتے تھے۔ اور ان کے اور ان کی خواہشوں کے درمیان پردہ ڈال دیا جائے گا جیسا کہ پہلے ان کے ہم مشربوں کے ساتھ کیا گیا ہے۔ بے شک وہ شک در شک میں تھے۔

-سبا ۳۴:۵۱-۵۴-

الْمَسَاقُ ۝

۱۸۔ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

۱۹۔ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

۲۰۔ حَتّٰىٓ اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۝ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝

۲۱۔ وَجَاۗءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۝

۲۲۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝

۱۔ وَقَالُوْٓا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝

۲۔ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا

موت کے بعد

۱۔ کافر کہتے ہیں کہ دنیا کی زندگی کے بعد کوئی زندگی نہیں

۱۔اور کہتے ہیں کہ یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور بس اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

-الانعام ۶:۲۹-

۲۔اور وہ خدا کی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے خدا اسے

زندہ کر کے نہیں اٹھائے گا۔ ضرور وعدہ برحق ہے۔ اس پر لیکن اکثر آدمی یقین نہیں کرتے تاکہ جن چیزوں میں یہ لوگ اختلاف کرتے ہیں انہیں خود ان پر ظاہر کر دے اور تاکہ کافر جان لیں کہ وہ ہی غلطی پر تھے۔

۔النحل ۱۶: ۳۸۔ ۳۹

۳۔ یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور بس ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم پھر جی کر نہیں اٹھیں گے۔

۔المومنون ۲۳: ۳۷۔

۴۔ یہ کہتے ہیں کہ یہ ہمارا پہلی ہی دفعہ مرنا ہے اور بس اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

۔الدخان ۴۴: ۳۴۔ ۳۵۔

۵۔ اور کہتے ہیں یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے اور بس ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور زمانہ ہی ہمیں مارتا ہے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۲۴۔

۶۔ کافر سمجھے بیٹھے ہیں کہ وہ ہرگز دوبارہ زندہ کر کے نہیں اٹھائے جائیں گے۔ تو کہہ دے کہ مجھے اپنے پروردگار کی قسم! تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے کیا وہ تمہیں بتایا جائے گا اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۷۔

۷۔ ہم روزِ قیامت کی قسم کھاتے ہیں اور ملامت کرنے والے کی، کیا انسان یہ جانتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہ کریں گے۔ ہاں ہاں ہم قادر ہیں کہ اس کے پور پور ٹھیک بٹھا دیں۔

۔القیمۃ ۷۵: ۱۔ ۴۔

عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝

۳۔ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝

۴۔ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ۝

۵۔ وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ

۶۔ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

۷۔ لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝

۱۔ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

۲۔ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۳۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

حشر

۱۔ موت کے بعد زندہ ہو کر اللہ کے حضور میں حاضر ہونا ہوگا

۱۔ پھر وہ تمہیں مارے گا پھر تمہیں جلائے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۸۔

۲۔ اور ہر ایک کے لیے ایک طرف مقرر ہے جدھر وہ منہ پھیرتا ہے۔ تو تم نیکیوں کی طرف لپکو، جہاں کہیں بھی تم ہو گے اللہ تم سب کو (میدانِ حشر میں) لے آئے گا۔ بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۴۸۔

۳۔ اور جان لو کہ تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰۳۔

۴۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۔البقرۃ۲: ۲۴۵ و یٰس ۳۶: ۲۲، ۸۳ و الزخرف ۴۳: ۸۵۔

۵۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۔المائدۃ۵: ۹۶۔

۶۔ اور اگر تم مر گئے یا قتل کئے گئے تو کچھ شک نہیں کہ تم اللہ ہی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۔آل عمران ۳: ۱۵۸۔

۷۔ وہ تمہیں ضرور قیامت کے دن، جس میں شک نہیں ہے جمع کرے گا۔

۔النساء ۴: ۸۷۔

۸۔ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ سو وہ تمہیں تمہاری وہ باتیں جتلا دے گا جن میں اختلاف کرتے تھے۔

۔المائدۃ۵: ۴۸۔

۹۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے، سو وہ تمہیں تمہارے اعمال سے آگاہ کر دے گا۔

۔المائدۃ۵: ۱۰۵۔

۱۰۔ جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا پھر پوچھے گا کہ تمہیں (امت کی طرف سے) کیا جواب دیا گیا تھا۔ وہ کہیں گے کہ ہمیں کچھ خبر نہیں۔ بے شک چھپی باتوں کا تو ہی خوب جاننے والا ہے۔

۔المائدۃ۵: ۱۰۹۔

۱۱۔ مانتے تو بس وہی ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو تو اللہ ہی اٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۔الانعام ۶: ۳۶۔

۱۲۔ اور زمین میں نہ کوئی چلنے والا اور نہ کوئی پرندہ جو اپنے دو بازوؤں پر اڑے مگر سب تمہاری مانند امتیں ہیں۔ ہم نے کتاب میں کسی بات کی کمی نہیں کی پھر وہ اپنے

۴۔ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

۵۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

۶۔ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِالَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

۷۔ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

۸۔ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝

۹۔ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۱۰۔ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝

۱۱۔ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝

۱۲۔ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝

۱۳۔ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ

۱۴۔ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

۱۵۔ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۱۶۔ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ۝

پروردگار کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔

۔الانعام ۶: ۳۸۔

۱۳۔ پھر وہ اپنے برحق آقا اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۔الانعام ۶: ۶۲۔

۱۴۔ اور یہ کہ تم نماز کو قائم رکھو اور اس سے ڈرو اور تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

۔الانعام ۶: ۷۲۔

۱۵۔ پھر انہیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ سو وہ انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کر دے گا۔

۔الانعام ۶: ۱۰۸۔

۱۶۔ فرمایا تم اسی زمین میں زندہ رہو گے اور اسی میں مرو گے اور (قیامت کو) اسی سے نکالے جاؤ گے۔

۔الاعراف ۷: ۲۵۔

۱۷۔ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

۱۸۔ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ

۱۹۔ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

۲۰۔ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۲۱۔ هُوَ رَبُّكُمْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

۲۲۔ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝

۲۳۔ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

۲۴۔ وَحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝

۲۵۔ وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝

۲۶۔ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ۝

۲۷۔ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝

۱۷۔ اور یہ کہ تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

-الانفال ۸: ۲۴-

۱۸۔ تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔ بے شک وہ پہلی خلقت کو پیدا کرتا ہے پھر اسے لوٹائے گا تا کہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ان کو انصاف سے بدلہ دے۔

-یونس ۱۰: ۴-

۱۹۔ پھر تمہیں ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ سو ہم تمہیں تمہارے اعمال سے آگاہ کر دیں گے۔

-یونس ۱۰: ۲۳-

۲۰۔ تمہیں اللہ ہی کی طرف لوٹ کر آنا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

-ھود ۱۱: ۴-

۲۱۔ وہی تمہارا پروردگار ہے اور اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

-ھود ۱۱: ۳۴-

۲۲۔ اور (اے نبی ﷺ!) تیرا پروردگار ضرور انہیں اکٹھا کرے گا۔ بے شک وہ حکمت والا، جاننے والا ہے۔

-الحجر ۱۵: ۲۵-

۲۳۔ اور انہوں نے اللہ کی پکی قسمیں کھائیں کہ جو مر جائے گا، اللہ اسے نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں۔ یہ اس کے ذمے سچا وعدہ ہے لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے۔ تا کہ وہ ان سے وہ باتیں بیان کرے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور تا کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔ ہمارا کہنا تو کسی شے کے لیے جب ہم اسے کرنا چاہتے ہیں، صرف اس قدر ہوتا ہے کہ ہم اس سے کہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔

-النحل ۱۶: ۳۸-۴۰-

۲۴۔ اور ہم انہیں اکٹھا کریں گے۔ سو ہم ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔

-الکہف ۱۸: ۴۷-

۲۵۔ اور وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔

-مریم ۱۹: ۴۰-

۲۶۔ (لوگو!) ہم نے تمہیں اسی (زمین) سے پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے تمہیں دوسری بار نکالیں گے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۵۵-

۲۷۔ اور انہوں نے اپنے درمیان اپنے دین کے کام کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا۔ وہ ہماری طرف لوٹ کر آنے والے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۹۳-

۲۸۔جیسا ہم نے پہلی دفعہ پیدا کیا، ہم اسے لوٹائیں گے۔ یہ ہمارے ذمے وعدہ ہے۔ بے شک ہم یہ کرنے والے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۱۰۴۔

۲۹۔پھر کچھ شک نہیں کہ قیامت کے دن تم (قبروں سے) اٹھائے جاؤ گے۔

۔المومنون ۲۳:۱۶۔

۳۰۔اور تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔

المؤمنون ۲۳:۷۹ والملک ۶۷:۲۴۔

۳۱۔اور وہ جو مجھے مارتا ہے پھر مجھے زندہ کرے گا۔

۔الشعراء ۲۶:۸۱۔

۳۲۔اور اسی کا حکم ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔القصص ۲۸:۷۰۔

۳۳۔میری ہی طرف تمہیں لوٹ کر آنا ہے۔ سو میں تمہیں تمہارے عملوں سے آگاہ کر دوں گا۔

۔العنکبوت ۲۹:۸۔

۳۴۔تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔العنکبوت ۲۹:۱۷۔

۳۵۔وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔العنکبوت ۲۹:۲۱۔

۳۶۔پھر تم ہماری ہی طرف لوٹ جاؤ گے۔

۔العنکبوت ۲۹:۵۷۔

۳۷۔اللہ پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اس کو دوبارہ لوٹائے گا پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔الروم ۳۰:۱۱۔

۲۸۔ كَمَا بَدَأْنَآ أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُۥ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَآ ۚ إِنَّا كُنَّا فَـٰعِلِينَ ۝

۲۹۔ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ تُبْعَثُونَ ۝

۳۰۔ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

۳۱۔ وَٱلَّذِى يُمِيتُنِى ثُمَّ يُحْيِينِ ۝

۳۲۔ وَلَهُ ٱلْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۳۳۔ إِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۳۴۔ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۳۵۔ يُعَذِّبُ مَن يَشَآءُ وَيَرْحَمُ مَن يَشَآءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۝

۳۶۔ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝

۳۷۔ ٱللَّهُ يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

۳۸۔ وَمِنْ ءَايَـٰتِهِۦٓ أَن تَقُومَ ٱلسَّمَآءُ وَٱلْأَرْضُ بِأَمْرِهِۦ ۚ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ ٱلْأَرْضِ إِذَآ أَنتُمْ تَخْرُجُونَ ۝

۳۹۔ وَهُوَ ٱلَّذِى يَبْدَؤُا۟ ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ

۴۰۔ إِلَىَّ ٱلْمَصِيرُ ۝

۴۱۔ قُلْ يَتَوَفَّىٰكُم مَّلَكُ ٱلْمَوْتِ ٱلَّذِى وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝

۳۸۔اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس کے حکم سے آسمان اور زمین کھڑے ہیں پھر جب وہ تمہیں زمین سے ایک بلاوا بلائے گا، تو اسی دم نکل کھڑے ہو گے۔

۔الروم ۳۰:۲۵۔

۳۹۔اور وہ وہ ہے جو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ لوٹائے گا اور وہ اس پر بہت آسان ہے۔

۔الروم ۳۰:۲۷۔

۴۰۔میری ہی طرف لوٹنا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱:۱۴۔

۴۱۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تمہیں وہ موت کا فرشتہ مارتا ہے جو تم پر تعینات کیا گیا ہے۔ پھر تم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔السجدۃ ۳۲:۱۱۔

۴۲۔ اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا۔ پھر فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہیں پوجا کرتے تھے۔

۔سبا ۳۴: ۴۰۔

۴۳۔ میری ہی طرف لوٹنا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۴۸ و لقمٰن ۳۱: ۱۴۔

۴۴۔ اور وہ سب ہی اکٹھے ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔

۔یٰس ۳۶: ۳۲۔

۴۵۔ وہ (قیامت) تو صرف ایک ڈانٹ ہے اس کے ہوتے ہی وہ سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔

۔یٰس ۳۶: ۵۳۔

۴۶۔ پھر تمہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ سو وہ تمہیں تمہارے اعمال سے آگاہ کر دے گا۔

۔الزمر ۳۹: ۷۔

۴۷۔ پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔الزمر ۳۹: ۴۴۔

۴۸۔ اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۳۔

۴۹۔ اور یہ کہ اللہ ہی کی طرف ہمیں لوٹنا ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۳۔

۵۰۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو صبر کر۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ سو اگر ہم تجھے بعض وہ (عذاب) جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں، دکھا دیں یا (اس سے پہلے ہی) تجھے مار دیں تو وہ تو ہر حال میں ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۔المؤمن ۴۰: ۷۷۔

۴۲۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَٰٓئِكَةِ أَهَٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا۟ يَعْبُدُونَ

۴۳۔ إِلَيَّ الْمَصِيرُ

۴۴۔ وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ

۴۵۔ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ

۴۶۔ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

۴۷۔ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

۴۸۔ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

۴۹۔ وَأَنَّ مَرَدَّنَآ إِلَى اللَّهِ

۵۰۔ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ

۵۱۔ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ

۵۲۔ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ

۵۳۔ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

۵۴۔ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِۦ وَنُمِيتُ وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا

۵۱۔ اللہ ہمیں تمہیں جمع کرے گا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۵۔

۵۲۔ پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۱۵۔

۵۳۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں زندہ رکھتا ہے پھر تمہیں مارے گا پھر قیامت کے دن تمہیں جمع کرے گا، جس میں شک نہیں ہے لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۲۶۔

۵۴۔ اس دن حق کے ساتھ چنگھاڑ سنیں گے۔ یہ (قبروں سے) نکلنے کا دن ہے۔ بے شک ہم ہی جلاتے اور مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اس دن ان سے زمین پھٹ جائے گی۔ جلدی کرتے ہوں

گے۔ یہ اکٹھا کرنا ہم پر آسان ہے۔

۔ق ۵۰: ۴۲-۴۴۔

۵۵۔ اور یہ کہ تیرے پروردگار ہی کی طرف اٹھنا ہے۔

۔النجم ۵۳: ۴۲۔

۵۶۔ اور یہ کہ اس کے ذمے ہے پچھلی پیدائش۔

۔النجم ۵۳: ۴۷۔

۵۷۔ پھر تم چھپے اور کھلے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔المنافقون ۶۲: ۸۔

۵۸۔ اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۳۔

۵۹۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کیوں نہیں، مجھے اپنے پروردگار کی قسم! تم ضرور (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے۔

۔التغابن ۶۴: ۷۔

۶۰۔ اور اسی کی طرف جی اٹھنا ہے۔

۔الملک ۶۷: ۱۵۔

۶۱۔ پھر جب وہ چاہے گا اسے جلا اٹھائے گا۔

۔عبس ۸۰: ۲۲۔

۶۲۔ اور جب جانیں ملائی جائیں گی۔

۔التکویر ۸۱: ۷۔

۶۳۔ اے انسان! تو اپنے پروردگار کی طرف مشقت کے ساتھ گھسٹنے والا ہے، پھر اس سے ملنے والا ہے۔

۔الانشقاق ۸۴: ۶۔

۶۴۔ بے شک ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸: ۲۵۔

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ

۵۵۔ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى

۵۶۔ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى

۵۷۔ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

۵۸۔ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ

۵۹۔ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ

۶۰۔ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

۶۱۔ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ

۶۲۔ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ

۶۳۔ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ

۶۴۔ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ

۶۵۔ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى

۶۶۔ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا

۶۵۔ بے شک تیرے پروردگار ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

۔العلق ۹۶: ۸۔

۲۔ حشر پر منکروں کا استعجاب اور اس کا جواب

۶۶۔ اور کہتے ہیں کہ کیا جب ہم (مر کر) ہڈیاں ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہم کو از سرِ نو پیدا کر کے اٹھا کھڑا کیا جائے گا۔ تو کہہ دے کہ تم پتھر یا لوہا یا کوئی اور چیز بھی بن جاؤ جو تمہارے خیال میں بڑی سخت ہو۔ اس پر یہ پوچھیں گے کہ ہم کو دوبارہ کون زندہ کرے گا؟ تو کہہ دے کہ وہی، جس نے تم کو اول بار پیدا کیا۔ اس پر یہ لوگ تیرے آگے سر ہلانے لگیں گے اور پوچھیں گے کہ بھلا قیامت کب آئے گی؟ تو ان سے کہہ دے کہ عجب نہیں کہ قیامت قریب آ گئی ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۴۹-۵۱۔

۶۷۔ یہ جہنم ان کی سزا ہے کہ وہ ہماری آیتوں سے انکار کیا کرتے اور کہا کرتے تھے کہ جب ہم (مر کر) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہوجائیں گے تو کیا ہم از سرِ نو پیدا کر کے اٹھا کھڑے کئے جائیں گے؟ کیا ان لوگوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اس پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے آدمی دوبارہ پیدا کر دے اور اس نے ان کے لیے ایک میعاد مقرر کر رکھی ہے جس میں کسی طرح کا شک ہی نہیں۔ اس پر بھی یہ ظالم انکار کئے بدوں نہ رہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۹۸-۹۹-

۶۷۔ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۗ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝

۶۸۔ اور انسان کہتا ہے کہ بھلا جب میں مر گیا تو کیا میں (قبر سے) زندہ نکالا جاؤں گا۔ کیا انسان یہ یاد نہیں کرتا کہ ہم نے پہلے اسے پیدا کیا اور وہ کچھ چیز نہ تھا۔

-مریم ۱۹:۶۶-۶۷-

۶۸۔ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ۝ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝

۶۹۔ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور صرف ہڈیاں تو کیا ہم (دوبارہ) اٹھا کھڑے کئے جائیں گے؟ ہم سے اور پہلے ہمارے بڑوں سے اس کا وعدہ ہوتا چلا آیا ہے۔ ہو نہ ہو یہ صرف اگلے لوگوں کے ڈھکوسلے ہیں۔ تو ان سے پوچھ اگر تم سمجھ دار ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے وہ کس کا ہے؟ وہ فوراً جواب دیں گے کہ اللہ کا۔ پوچھ کہ پھر تم کیوں غور نہیں کرتے؟ پوچھ کہ سات آسمانوں کا مالک کون ہے اور عظیم الشان عرش کا مالک کون؟ وہ فوراً جواب دیں گے کہ اللہ۔ پوچھ کہ پھر کیا تم کو ڈر نہیں لگتا؟ تو ان سے کہہ دے کہ تم سمجھ دار ہو تو بتاؤ کہ کون ہے کہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے اور وہ پناہ دیتا اور اس کے مقابلے میں کوئی کسی کو پناہ نہیں دے سکتا؟ وہ فوراً جواب دیں گے کہ اللہ۔ اب ان سے کہہ دے تم پر کیسی ٹپکی پڑ جاتی ہے۔ حق یہ ہے کہ سچی بات ہم نے ان کو پہنچا دی ہے اور بے شک یہ جھوٹے ہیں۔

-المؤمنون ۲۳:۸۲-۹۰-

۶۹۔ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۗ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۗ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۗ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ۝ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

۷۰۔ کیا آدمی کو معلوم نہیں کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا۔ بایں ہمہ وہ کھلم کھلا مقابل بن کر جھگڑنے لگا اور ہماری

۷۰۔ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۗ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝

نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنی اصالت کو بھول گیا۔ کہتا ہے کہ کون ہے کہ ہڈیاں گل کر خاک ہو گئی ہوں تو وہ ان کو زندہ کر کے کھڑا کرے؟ تو کہہ دے کہ جس نے ہڈیوں کو اول بار پیدا کیا تھا وہی ان کو زندہ کرے گا اور وہ سب کا پیدا کرنا جانتا ہے۔ وہی ہے کہ بعض ہرے درختوں سے تمہارے لیے آگ پیدا کرتا ہے۔ پھر تم اس سے آگ سلگا لیتے ہو۔ کیا جس نے آسمان و زمین پیدا کئے وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے دوبارہ پیدا کرے؟ ہاں ہے اور وہ بڑا پیدا کرنے والا ماہر ہے۔ اس کی یہ شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اس سے اتنا ہی فرما دیتا ہے کہ ہو۔ سو وہ ہو جاتی ہے۔ پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا اختیار ہے اور تم مر کر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

-یٰس ۳۶: ۷۷-۸۳-

۷۱۔اور کافر سب جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے تا کہ اللہ ناپاک (لوگوں) کو پاک (لوگوں) سے الگ کر دے اور ناپاک (لوگوں) کو ایک دوسرے پر رکھ کر ان سب کا (ایک) ڈھیر بنائے پھر اسی ڈھیر (کے ڈھیر) کو جہنم میں جھونک دے۔ یہی لوگ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہیں۔

-الانفال ۸: ۳۶-۳۷-

۳۔حشر سے غرض جزا و سزا

۷۲۔اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ وعدہ برحق ہے۔ وہی اول بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے اور پھر دوبارہ ان کو زندہ کرے گا تا کہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِيٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَـيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

۷۱۔ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰي بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

۷۲۔ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ۭ

۷۳۔ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ ...... لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

۷۴۔ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝

نیک عمل بھی کئے، انصاف کے ساتھ ان کو بدلہ دے۔

-یونس ۱۰: ۴-

۷۳۔جبکہ زمین بدل کر دوسری طرح کی زمین کر دی جائے گی اور آسمان اور لوگ اللہ واحد زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے...... اس غرض سے کہ خدا ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دے۔ بے شک اللہ کو حساب لیتے کچھ بھی دیر نہیں لگتی۔

-ابراہیم ۱۴: ۴۸، ۵۱-

۷۴۔اور یہ اللہ کے منکر کی بڑی سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اس کو اللہ نہیں اٹھا کھڑا کرے گا۔ ضرور وعدہ برحق ہے۔ اس پر مگر اکثر لوگ یقین نہیں کرتے۔ اس لیے کہ جن چیزوں میں یہ لوگ اختلاف کرتے رہے ہیں، اللہ ان پر ظاہر کر دے اور تا کہ کافر جان لیں کہ وہی غلطی پر تھے۔

-النحل ۱۶: ۳۸-۳۹-

۷۵۔ قیامت آنے والی ہے ہم اس کو پوشیدہ رکھنے کو ہیں تاکہ ہر شخص کو اس کی کوشش کا بدلہ ملے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۵-

۷۶۔ تو اس سے پہلے کہ خدا کی طرف سے وہ دن آموجود ہو جو نہیں ٹل سکتا۔ سیدھے دین پر اپنا رخ کئے رہو۔ اس دن جدا ہو جائیں گے...... تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کو اللہ اپنے فضل سے عوض دے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

-الروم ۳۰: ۴۳، ۴۵-

۷۷۔ اور منکر کہتے ہیں کہ ہم کو تو قیامت آنی نہیں۔ کہو ہاں ہاں، مجھ کو اپنے پروردگار کی قسم جو عالمِ غیب ہے، قیامت تو تم کو ضرور پیش آکر رہے گی...... تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کو بدلہ دے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

-سبا ۳۴: ۳......۴-

۷۸۔ جو لوگ بدکرداریوں کے مرتکب ہوتے رہتے ہیں کیا انہوں نے یہ سمجھا ہے کہ ہم ان کو ان ہی لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے کہ ان کا مرنا اور ان کا جینا ایک ہی طرح کا ہو۔ یہ برے حکم لگاتے ہیں اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو مصلحت سے پیدا کیا ہے اور مقصود یہ ہے کہ ہر شخص کو اس کے کئے کا بدلہ دیا جائے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۲۱-۲۲-

۷۵۔ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ۝

۷۶۔ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝ ...... لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۷۷۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ ...... لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۷۸۔ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۷۹۔ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

۸۰۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ۝

۴۔ دلائلِ حشر

۷۹۔ اور وہ اللہ ہے جو اپنی رحمت کے آگے بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل اٹھاتی ہیں تو ہم اسے کسی مردہ بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر اس سے بارش نازل کرتے ہیں پھر ہم اس سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں۔ یوں ہی ہم مردوں کو نکالیں گے تاکہ تم سمجھو۔

-الاعراف ۷: ۵۷-

۸۰۔ کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اس پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے پیدا کر دے اور اس نے ان کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے جس میں شک نہیں ہے۔ اس پر بھی ظالموں نے ناشکری کے سوا ہر بات سے انکار کیا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۹۹-

۸۱۔ اور انسان کہتا ہے کہ بھلا جب میں مر گیا تو کیا میں پھر زندہ (زمین سے) نکالا جاؤں گا؟ کیا انسان یہ یاد نہیں کرتا کہ پہلے ہم نے اسے پیدا کیا اور وہ کچھ چیز نہ تھا۔

۔مریم ۱۹: ۶۶۔۶۷۔

۸۲۔ جیسا ہم نے پہلی دفعہ پیدا کیا ہم اسے دوبارہ کریں گے۔ یہ وعدہ ہمارے ذمے ہے۔ بے شک ہم یہ کرنے والے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۰۴۔

۸۳۔ لوگو! اگر تم جی اٹھنے سے شک میں ہو تو ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفے سے پھر خون کی پھٹکی سے پھر تمام اور نا تمام گوشت کے لوتھڑے سے تاکہ ہم تم سے بیان کریں۔ اور ایک وقتِ مقرر تک جتنا ہم چاہتے ہیں رحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر ہم تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر تمہیں پالتے ہیں تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو اور کوئی تم میں سے مار دیا جاتا ہے اور کوئی تم میں سے ناکارہ عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تاکہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے اور تو زمین کو خشک دیکھتا ہے جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ ہلتی اور پھولتی ہے اور ہر قسم کا خوش نما سبزہ اگاتی ہے۔ یہ اس لیے ہے کہ اللہ جو ہے وہی حق ہے اور یہ کہ وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور یہ کہ وہ ہر شے پر قادر ہے اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے اس میں شک نہیں ہے اور یہ کہ اللہ ان لوگوں کو اٹھائے

۸۱۔ وَيَقُولُ الْإِنسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا ۝ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِن قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا ۝

۸۲۔ كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيدُهُ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا ۚ إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ ۝

۸۳۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ۖ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ وَمِنكُم مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِن بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ۚ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَن فِي الْقُبُورِ ۝

۸۴۔ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۸۵۔ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ

گا جو قبروں میں ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۵۔۷۔

۸۴۔ کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ اللہ کس طرح خلق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ کرتا ہے۔ بے شک یہ اللہ پر آسان ہے۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ ملک کی سیر کرو پھر غور کرو کہ اس نے خلق کو کس طرح پہلی بار پیدا کیا پھر اللہ ہی دوسری پیدائش پیدا کرے گا۔ بے شک اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۱۹۔۲۰۔

۸۵۔ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے نکالتا

ہے اور زمین کو اس مرے پیچھے زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۹۔

بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

۸۶۔ اور اللہ وہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر ہم اسے ایک مردہ بستی کی طرف ہانک دیتے ہیں۔ پھر ہم اس سے زمین کو اس کے مرے پیچھے زندہ کرتے ہیں۔ یوں ہی جی اٹھنا ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۹۔

۸۶۔ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝

۸۷۔ اور اس نے ہمارے لیے کہاوت بیان کی اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔ کہتا ہے کہ ہڈیوں کو جب وہ گل گئیں کون زندہ کرے گا؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا اور وہ تمام مخلوق کو جانتا ہے۔ وہ جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی کہ تم اس سے فوراً ہی جلا لیتے ہو۔ کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اس پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسے اور پیدا کر دے۔ کیوں نہیں، حالانکہ وہی بڑا پیدا کرنے والا، جاننے والا ہے۔ اس کا کام تو جب وہ کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے صرف یہ ہے کہ اس سے کہہ دے کہ ہو جا، سو وہ ہو جاتی ہے۔ سو وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر شے کی بادشاہت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۷۸۔۸۳۔

۸۷۔ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۗ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۗ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۗ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

۸۸۔ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۗ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۗ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۤ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝

۸۸۔ بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے اس کا پروردگار اور مشرقوں کا پروردگار۔ بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو ستاروں کی ایک طرح کی زینت سے سجایا۔ اور ہر ایک سرکش شیطان سے محفوظ رکھا۔ وہ (فرشتوں کی) اعلیٰ جماعت کی طرف کان نہیں لگا سکتے۔ اور ہر طرف سے انگارے پھینکے جاتے ہیں بھگانے کے لیے اور ان کے لیے چمٹنے والا عذاب ہے۔ مگر جو کوئی ایک اچکی اچک لے گیا تو چمکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگتا ہے۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو ان سے پوچھ کیا وہ پیدائش میں زیادہ سخت ہیں یا وہ جو ہم نے پیدا کئے ہیں۔ بے شک ہم نے انہیں چپکتے گارے سے پیدا کیا ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۴۔۱۱۔

۸۹۔ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ

۸۹۔ اللہ جانوں کو ان کی موت کے وقت مار دیتا ہے اور جو نہیں مریں انہیں ان کی نیند میں۔ پس جس پر اس نے موت کا حکم صادر کر دیا اسے روک لیتا ہے اور دوسری کو ایک مقرر وقت تک

کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے جو سوچتے ہیں (ثبوتِ حشر کی) نشانیاں ہیں۔

-الزمر ۳۹:۴۲-

فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰى اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

۹۰۔ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

۹۰۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کی پیدائش سے بڑھ کر ہے۔ لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے۔

-المؤمن ۴۰:۵۷-

۹۱۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۹۱۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تو زمین کو دبا ہوا دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ ہلتی اور پھولتی ہے۔ بے شک وہ (اللہ) جس نے اسے زندہ کر دیا مردوں کا جلانے والا ہے۔ بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے۔

-السجدۃ ۴۱:۳۹-

۹۲۔ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

۹۲۔ اور وہ جس نے آسمان سے ایک اندازے کے ساتھ پانی اتارا۔ پھر ہم نے اس سے ایک مردہ بستی کو جلا اٹھایا۔ یوں ہی تم بھی نکالے جاؤ گے۔

-الزخرف ۴۳:۱۱-

۹۳۔ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّـحْيِۦ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓي اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

۹۳۔ کیا انہوں نے اس پر نظر نہیں کی کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے عاجز نہیں ہوا، مردوں کے زندہ کرنے پر بھی قادر ہے۔ کیوں نہیں! بے شک وہ ہر شے پر قادر ہے۔

-الاحقاف ۴۶:۳۳-

۹۴۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝

۹۴۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اتارا پھر ہم نے اس سے باغ اور کاٹنے والے اناج اگائے اور اونچی اونچی کھجوریں، جن کے خوشے تہ بر تہ ہیں، بندوں کی روزی کے لیے اور اس سے ہم نے مردہ بستی کو زندہ کیا۔ یوں ہی (قبروں سے) نکلنا ہے۔

-ق ۵۰:۹-۱۱-

۹۵۔ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝

۹۵۔ تو کیا ہم پہلی پیدائش سے تھک گئے ہیں؟ (کوئی نہیں) بلکہ وہ نئی پیدائش کی طرف سے شک میں ہیں۔

-ق ۵۰:۱۵-

۹۶۔ لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓي اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝

۹۶۔ میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں اور (بدی پر) ملامت کرنے والے نفس کی قسم کھاتا ہوں، کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے کیوں نہیں ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس (کی انگلیوں) کے پوروں کو درست کر دیں۔

-القیمۃ ۷۵:۱-۴-

۹۷۔ سو اس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی لیکن جھٹلایا اور منہ موڑا پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر کو چل دیا۔ تف ہے تجھ پر۔ پھر تف ہے۔ پھر تف ہے تجھ پر۔ پھر تف ہے۔ کیا انسان یہ گمان کرتا ہے کہ وہ بے کار چھوڑ دیا جائے گا؟ کیا وہ منی کا قطرہ نہ تھا جو ٹپکایا گیا تھا۔ پھر وہ جما ہوا خون تھا پھر اسے پیدا کیا اور تندرست کیا پھر اس سے نر اور مادہ دو جوڑے پیدا کئے؟ کیا یہ اللہ اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کردے۔

۔القیمۃ ۷۵: ۳۱۔۴۰۔

۹۸۔ وہ کس بات کی بابت ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں؟ کیا اس بڑی خبر کی بابت جس میں وہ ایک دوسرے سے اختلاف کررہے ہیں؟ یہ ہرگز نہیں ہے۔ عنقریب ہی معلوم کرلیں گے پھر یہ ہرگز نہیں وہ عنقریب ہی معلوم کرلیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا۔ اور پہاڑوں کو میخ اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ اور تمہاری نیند کو ہم نے آرام بنایا۔ اور رات کو ہم نے پردہ پوش بنایا اور دن کو ہم نے ذریعۂ معاش بنایا۔ اور تمہارے اوپر ہم نے سات مضبوط آسمان بنائے اور ہم نے ایک چمکتا چراغ بنایا اور نچوڑنے والی بدلیوں سے ہم نے موسلا دھار پانی اتارا تاکہ ہم اس سے زمین سے اناج اور بوٹیاں نکالیں

۹۷۔ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝

۹۸۔ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝

۹۹۔ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰهَا ۝ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰهَا ۝ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰهَا ۝ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ۝ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ۝ وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ

اور گھن کے باغ۔ بے شک فیصلے کا دن وقت مقرر کیا ہوا ہے۔

۔النباء ۷۸: ۱۔۱۷۔

۹۹۔ کیا تم پیدائش میں زیادہ سخت ہو یا آسمان، جسے اس نے بنایا۔ اس کا اُنچان بلند کیا۔ پھر اسے ٹھیک کیا اور اس کی رات ڈھانک دی اور اس کا دن نکالا اور اس کے بعد زمین بچھائی اس سے اس کا پانی اور

اس کا چارہ نکالا اور پہاڑ گاڑے تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لیے۔

-النّٰزعٰت ۷۹: ۲۷-۳۳-

۱۰۰۔ انسان کو اس پر نظر کرنی چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ کودنے والے پانی سے جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ بے شک وہ اس کے لوٹانے پر قادر ہے۔

-الطارق ۸۶: ۵-۸-

۱۰۱۔ سو اس کے بعد تجھے قیامت کے بارے میں کیا چیز جھٹلاتی ہے، کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم نہیں ہے؟

-التین ۹۵: ۷-۸

قیامت

۱۔ قیامت ضرور آئے گی

۱۔ بے شک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور آنے والی ہے اور تم عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ بھائیو! تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ میں بھی عمل کرتا ہوں۔ عنقریب ہی تم جان لو گے کہ عاقبت کا گھر کس کے لیے ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ظالم فلاح نہیں پاتے۔

-الانعام ۶: ۱۳۴-۱۳۵-

۲۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور بے شک قیامت آنے والی ہے تو (اے نبی ﷺ!) تو خوبی کے ساتھ (ان سے) درگزر کر۔

-الحجر ۱۵: ۸۵-

لِأَنْعَامِكُمْ ۝٣٣

١٠٠۔ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝٥ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ ۝٦ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝٧ إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝٨

١٠١۔ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّينِ ۝٧ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ۝٨

١۔ إِنَّ مَا تُوعَدُونَ لَآتٍ ۖ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ۝١٣٤ قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝١٣٥

٢۔ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ ۖ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ۝٨٥

٣۔ مَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۚ

٤۔ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ۝٤٣

٥۔ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ ۖ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِن ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ۝٣

۳۔ جو شخص اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا ٹھہرایا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے۔

-العنکبوت ۲۹: ۵-

۴۔ اس سے پہلے (نیک عمل کرلو) کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آموجود ہو جوٹل نہیں سکتا۔ اس دن وہ ایک دوسرے سے بچھڑ جائیں گے۔

-الروم ۳۰: ۴۳-

۵۔ اور کافروں نے کہا کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ کیوں نہیں؟ مجھے اپنے پروردگار کی قسم! وہ تم پر ضرور آئے گی۔ وہ غیب کا جاننے والا ہے اس سے ایک ذرہ بھر چیز چھپی ہوئی نہیں ہے نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ذرہ سے چھوٹی اور نہ بڑی۔ سب ہی کھول کر بیان کرنے والی کتاب میں مندرج ہے۔

-سبا ۳۴: ۳-

۶۔ بھلا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے یا ہمارے اگلے باپ دادا؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے، ہاں۔ اور تم ذلیل ہو گے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۶۔۱۸۔

۷۔ لوگو! اپنے پروردگار کو قبول کرو اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آموجود ہو جسے ٹلنا نہیں ہے۔ اس دن تمہارے لیے نہ کوئی جائے پناہ ہے اور نہ تمہارے لیے انکار ہی کی گنجائش ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۷۔

۸۔ بے شک فیصلہ کا دن ان سب کے لیے مقررہ وقت ہے۔

۔الدخان ۴۴: ۴۰۔

۹۔ بے شک قیامت آنے والی ہے اور ہم اس کا وقت چھپانے والے ہیں تاکہ ہر شخص کو اس کی کوشش کا بدلہ دیا جائے۔ سو کہیں وہ شخص تجھے اس سے غافل نہ کر دے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہشِ نفسانی پر چلتا ہے کہ پھر تو ہلاک ہو جائے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۵۔۱۶۔

۱۰۔ قریب آنے والی قریب آ گئی، اللہ کے سوائے کوئی اسے ٹالنے والا نہیں۔ تو کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں اور تم غافل ہو۔

۔النجم ۵۳: ۵۷۔۶۱

۱۱۔ اور بے شک انصاف کا دن ضرور آنے والا ہے۔

الذّٰریٰت ۵۱: ۶۔

۶۔ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿۱۸﴾

۷۔ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾

۸۔ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾

۹۔ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾

۱۰۔ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾

۱۱۔ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾

۱۲۔ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ڏ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾

۱۳۔ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ

۱۴۔ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾

۱۵۔ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ڼ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ڤ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾

۱۲۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ سب اگلے اور پچھلے ایک مقررہ دن کے وقت پر جمع کیے جائیں گے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۴۹۔۵۰۔

۱۳۔ بے شک قیامت آنے والی ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۵۹۔

۱۴۔ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔

۔المزمل ۷۳: ۱۸۔

۲۔ قیامت حق ہے

۱۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا وہ حق ہے؟ کہہ دے ہاں۔ مجھے اپنے پروردگار کی قسم! بے شک وہ حق ہے اور تم ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہو۔

۔یونس ۱۰: ۵۳۔

۱۶۔ یہ (قیامت کا) دن ہے تو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو۔

۔النباء ۷۸: ۳۹۔

۳۔ قیامت کا وعدہ سچا ہے

۱۷۔ قسم ہے (بادلوں کو) اڑانے والیوں کی پھر (مینہ کا) بوجھ اٹھانے والیوں کی۔ پھر آہستہ آہستہ چلنے والیوں کی۔ پھر ایک چیز (یعنی بارش) کو بانٹنے والیوں کی۔ بے شک وہ (قیامت) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، سچ ہے۔

۔الذٰریٰت ۵۱: ۱۔۵۔

۱۸۔ جب واقع ہونے والی، واقع ہو گی اس کے واقع ہونے میں جھوٹ نہیں ہے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۱۔۲۔

۱۹۔ قسم ہے آہستگی سے چھوڑی ہوئی ہواؤں کی۔ پھر زور باندھ کر چلنے والیوں کی اور بادل کو پھیلانے والیوں کی پھر (اس سے مینہ کو) جدا کرنے والیوں کی پھر (لوگوں کے دلوں میں خدا کی) یاد ڈالنے والیوں کی، الزام دینے یا ڈرانے کے لیے۔ بے شک وہ (قیامت) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، سچ ہے۔

۔المرسلٰت ۷۷: ۱۔۷۔

۲۰۔ سو اس وقت ان کا کیا حال ہو گا جب ہم انہیں اس دن جمع کریں گے جس کے آنے میں کچھ شک نہیں۔

۔آل عمران ۳: ۲۵۔

۴۔ قیامت کے آنے میں کچھ شک نہیں

۲۱۔ وہ تمہیں قیامت کے دن، جس میں شک نہیں

۱۶۔ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾

۱۷۔ وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿۵﴾

۱۸۔ اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾

۱۹۔ وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿۱﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿۲﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿۳﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾

۲۰۔ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ

۲۱۔ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

۲۲۔ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ

۲۳۔ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا

۲۴۔ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿۷﴾

ضرور جمع کرے گا اور جو لوگ گھاٹے میں ہیں، وہی ایمان نہیں لاتے۔

۔الانعام ۶: ۱۲۔

۲۲۔ اور اس نے ان کے لیے ایک وقت مقرر کیا جس میں شک نہیں ہے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۹۔

۲۳۔ اور یوں ہم نے (لوگوں کو) ان پر مطلع کیا تاکہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں شک نہیں۔

۔الکہف ۱۸: ۲۱۔

۲۴۔ اور یہ کہ قیامت ضرور آنے والی ہے۔ اس میں شک نہیں اور یہ کہ اللہ ان لوگوں کو جو قبروں میں ہیں، اٹھائے گا۔

۔الحج ۲۲: ۷۔

۲۵۔ بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے، اس کے آنے میں شک نہیں لیکن اکثر آدمی اس پر ایمان نہیں لاتے۔

۔المؤمن ۴۰: ۵۹۔

۲۶۔ اور تاکہ اکٹھا ہونے کے دن سے، جس میں شک نہیں ہے ڈرائے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۷۔

۲۷۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ اللہ ہی تمہیں زندہ رکھتا ہے پھر وہ تمہیں مارے گا۔ پھر تمہیں قیامت کے دن جس میں شک نہیں ہے، جمع کرے گا۔ لیکن اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے۔

۔الجاثیہ ۴۵: ۲۶۔

۵۔ قیامت ہنسی کی بات نہیں ہے

۲۸۔ قسم ہے آسمان مینہ برسانے والے کی اور (دانہ اگاتے وقت) پھٹنے والی زمین کی، بے شک وہ ایک قطعی بات ہے اور وہ ہنسی کی بات نہیں ہے۔

۔الطارق ۸۶: ۱۱-۱۴۔

۶۔ قیامت کا وقت مقرر ہے

۲۹۔ بے شک فیصلے کا دن ان سب کے لیے وقتِ مقرر ہے۔

۔الدخان ۴۴: ۴۰۔

۳۰۔ بے شک فیصلے کا دن وقتِ مقرر ہے۔

۔النباء ۷۸: ۱۷۔

۷۔ کفار کا سوال کہ قیامت کب ہوگی جواب کہ اللہ کو ہی علم ہے

۳۱۔ لوگ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اس کے قیام کا وقت کب ہے؟ کہہ دے کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کے پاس ہے۔ وہی اس کو اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں بھاری چیز ہے۔ تم

۲۵۔ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۵۹﴾

۲۶۔ وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ

۲۷۔ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۶﴾

۲۸۔ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿۱۱﴾ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿۱۲﴾ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾

۲۹۔ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۰﴾

۳۰۔ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ﴿۱۷﴾

۳۱۔ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۷﴾

۳۲۔ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ﴿۵۱﴾

۳۳۔ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا

۳۴۔ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْآخِرَةِ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُم مِّنْهَا عَمُونَ ﴿۶۶﴾

پر اچانک ہی آجائے گی وہ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ گویا تو اس کے سراغ میں لگا ہوا ہے۔ کہہ دے کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۷۔

۳۲۔ اور وہ کہتے ہیں قیامت کب ہوگی؟ تو کہہ دے کہ عجب نہیں قریب ہی آ لگی ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۵۱۔

۳۳۔ بے شک قیامت آنے والی ہے۔ قریب ہے کہ میں اس کے وقت کو چھپائے رکھوں۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۵۔

۳۴۔ اور وہ (بت) نہیں جانتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو گیا ہے۔ بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ وہ اس کی طرف سے اندھے ہیں۔

۔النحل ۲۷: ۶۵-۶۶۔

۳۵۔ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝

۳۶۔ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝

۳۷۔ يَسْــَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ۝

۳۸۔ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

۳۹۔ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝

۴۰۔ اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ؕ

۴۱۔ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ

۴۲۔ يَسْــَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝

۴۳۔ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ

۳۵۔اور وہ کہتے ہیں کہ تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جس کے لیے تم جلدی مچا رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے پاس ہی آ لگا ہو۔

۔النمل ۲۷: ۷۱۔ ۷۲۔

۳۶۔ بے شک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ اور وہی بارش اتارتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ رحموں میں ہے۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ کیا کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا۔ بے شک اللہ جاننے والا، خبردار ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۳۴۔

۳۷۔(اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں۔ کہہ دے کہ اس کے وقت کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور تجھے کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو۔

۔الاحزاب۔ ۳۳: ۶۳۔

۳۸۔اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ تمہارے لیے ایک دن مقرر ہے۔ اس سے نہ ایک گھڑی تم پیچھے رہو اور نہ آگے بڑھو۔

۔سبا ۳۴: ۲۹۔ ۳۰۔

۳۹۔اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟ وہ تو بس ایک چنگھاڑ ہی کے منتظر ہیں جو انہیں ایسی حالت میں آ پکڑے کہ وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں پھر نہ وصیت ہی کر سکیں اور نہ اپنے گھر والوں ہی کی طرف لوٹ سکیں۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۴۸۔ ۵۰۔

۴۰۔قیامت کا علم اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۷۔

۴۱۔اور قیامت کا علم اسی کے پاس ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۵۔

۴۲۔ پوچھتے ہیں قیامت کا دن کب ہوگا۔ جس روز یہ لوگ آگ پر بھونے جائیں گے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱: ۱۲۔ ۱۳۔

۴۳۔اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہو گا؟ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں

تو ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس۔

۔الملک ۶۷:۲۵۔۲۶۔

۴۴۔ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ اپنے آگے گناہ کرے۔ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟

۔القیامۃ۔۷۵:۵۔۶۔

۴۵۔وہ کس چیز کی بابت ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں؟ کیا اس بڑی خبر کی بابت جس میں وہ باہم مختلف ہو رہے ہیں۔

۔النباء ۷۸:۱۔۳۔

۴۶۔(اے نبی ﷺ!) لوگ تجھ سے قیامت کی بابت پوچھتے ہیں کہ اس کے قائم ہونے کا وقت کب ہے۔ تو اس کے کس خیال میں ہے اس کی انتہا تیرے پروردگار کی طرف ہے۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۴۲۔۴۴۔

۸۔ قیامت قریب ہے

۴۷۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے شاید قریب ہی ہو۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۵۱۔

۴۸۔اور تجھے کیا خبر شاید قیامت قریب ہی ہو۔

۔الاحزاب ۳۳:۶۳۔

۴۹۔اور تجھے کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۷۔

۵۰۔قیامت قریب آ لگی اور چاند پھٹ گیا۔

۔القمر ۵۴:۱۔

۵۱۔وہ اسے دور خیال کرتے ہیں اور ہم اسے قریب ہی

عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾

۴۴۔ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿۵﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿۶﴾

۴۵۔ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾

۴۶۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ﴿۴۲﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾

۴۷۔ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾

۴۸۔ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾

۴۹۔ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾

۵۰۔ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾

۵۱۔ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ﴿۶﴾ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ﴿۷﴾

۵۲۔ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾

۵۳۔ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾

۵۴۔ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً

دیکھتے ہیں۔

۔المعارج ۷۰:۶۔۷۔

۹۔ قیامت طرفۃ العین میں آجائے گی

۵۲۔اور قیامت کا ہونا تو آنکھ جھپکنے کی طرح ہے یا اس سے بھی زیادہ قریب۔ بے شک اللہ ہر شے قادر ہے۔

۔النحل ۱۶:۷۷۔

۵۳۔اور ہمارا کام تو یک بارگی ہی ہو جائے گا جیسے آنکھ کا جھپکنا۔

۔القمر ۵۴:۵۰۔

۱۰۔ قیامت اچانک آجائے گی

۵۴۔وہ تم پر اچانک ہی آجائے گا۔

۔الاعراف ۷:۱۸۷۔

۵۵۔ بَلْ تَأْتِيهِم بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ۝

۵۶۔ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

۵۷۔ فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ۝

۵۸۔ مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ۝

۵۹۔ إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝

۶۰۔ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ۝ وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝

۶۱۔ وَمَا يَنظُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ ۝

۶۲۔ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝

۶۳۔ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ فَإِذَا هُم بِالسَّاهِرَةِ ۝

۶۴۔ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُم بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ ۖ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝

۶۵۔ وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ۝

۵۵۔ بلکہ وہ ان پر اچانک آئے گی اور انہیں بھونچکا بنا دے گی پھر وہ نہ اس کو ٹال سکیں گے اور نہ انہیں مہلت ہی دی جائے گی۔

-الانبیاء ۲۱: ۴۰-

۵۶۔ کیا وہ قیامت ہی کا انتظار کرتے ہیں کہ ان پر اچانک آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

-الزخرف ۴۳: ۶۶-

۵۷۔ کیا وہ قیامت ہی کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان پر اچانک آموجود ہو۔ سو اس کی علامتیں تو آ چکیں۔ پھر جب وہ ان پر آجائے گی تو انہیں ان کا نصیحت پکڑنا کہاں مفید ہوگا۔

-محمد ۴۷: ۱۸-

۱۱۔ قیامت ایک ڈانٹ یا چنگھاڑ سے قائم ہوگی

۵۸۔ وہ تو بس ایک چنگھاڑ ہی کے منتظر ہیں کہ انہیں ایسے وقت آ پکڑے کہ وہ باہم جھگڑ رہے ہوں۔ پھر وہ نہ وصیت ہی کر سکیں اور نہ اپنے گھروں ہی کو لوٹ سکیں۔

-یٰسٓ ۳۶: ۴۹-۵۰

۵۹۔ وہ (قیامت) تو صرف ایک چنگھاڑ ہوگی اس کے ہوتے ہی وہ سب ہمارے پاس حاضر کیے جائیں گے۔

-یٰسٓ ۳۶: ۵۳-

۶۰۔ سو وہ قیامت تو ایک ڈانٹ ہے۔ اس کے ہوتے ہی وہ (ادھر ادھر) دیکھنے لگیں گے اور کہیں گے ہائے ہماری خرابی! یہ انصاف کا دن ہے، یہ وہ فیصلے کا دن ہے، جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۹-۲۱-

۶۱۔ اور یہ تو بس ایک چنگھاڑ ہی کے منتظر ہیں جس کے لیے کوئی وقفہ نہیں ہے۔

-صٓ ۳۸: ۱۵-

۶۲۔ جس دن وہ چنگھاڑ جو برحق ہے، سنیں گے۔ یہی قبروں سے نکلنے کا دن ہے۔

-قٓ ۵۰: ۴۲-

۶۳۔ وہ تو بس ایک ڈانٹ ہے۔ سو اس کے ہوتے ہی وہ کھلے میدان میں موجود ہوں گے۔

-النّٰزعٰت ۷۹: ۱۳-۱۴-

۱۲۔ کافر قیامت کے لیے جلدی مچاتے ہیں

۶۴۔ اور اگر اللہ لوگوں کو جلد برائی پہنچائے جیسا کہ وہ جلد بھلائی مانگتے ہیں تو ان کی میعاد ضرور پوری کر دی جائے گی۔ مگر ہم ان لوگوں کو جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے ان کی گمراہی میں چھوڑ دیتے ہیں کہ پڑے بھٹکتے رہیں۔

-یونس ۱۰: ۱۱-

۶۵ اور انسان اسی طرح برائی مانگتا ہے، جس طرح بھلائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۱-

٦٦۔اس کے لیے وہی جلدی مچاتے ہیں جو اس پر ایمان نہیں رکھتے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۸۔

٦٧۔اب اپنے فتنوں کے مزے چکھو یہ ہے۔ وہ جس کے لیے تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۱۴۔

۱۳۔ قیامت کی حقیقت کوئی کیا جانے

٦٨۔آپڑنے والی، کیا ہے آپڑنے والی اور تو کیا جانے کیا ہے آپڑنے والی۔

۔الحاقة ۶۹:۱۔۳

٦٩۔اور تو کیا جانے کیا ہے دن فیصلے کا، پھر تو کیا جانے کیا ہے دن فیصلے کا۔

۔الانفطار ۸۲:۱۷۔۱۸۔

٧٠۔کھٹکھٹانے والی، کیا ہے کھٹکھٹانے والی اور تو کیا جانے کیا ہے کھٹکھٹانے والی۔

۔القارعة ۱۰۱:۱۔۳۔

۱۴۔ قیامت بڑی آفت ہے

٧١۔ بلکہ قیامت ان کے وعدہ کا وقت ہے اور قیامت بڑی آفت اور بڑی کڑوی ہے۔

۔القمر ۵۴:۴۶۔

٧٢۔پھر جب وہ بڑی آفت آموجود ہوگی۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۳۴۔

۱۵۔ قیامت کا دن پچاس ہزار سال کا ہوگا

٧٣۔اس کی طرف فرشتے اور روح (جبریل) اس دن چڑھیں گے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی۔

۔المعارج ۷۰:۴۔

۱۶۔ قیامت حسرت کا دن ہے

٧٤۔اور (اے نبی ﷺ!) انہیں حسرت کے دن سے ڈرا جب کہ کام ختم کیا جائے گا اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔

۔مریم ۱۹:۳۹۔

٦٦۔ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا

٦٧۔ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٤﴾

٦٨۔ الْحَاقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ﴿٣﴾

٦٩۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٧﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿١٨﴾

٧٠۔ الْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾

٧١۔ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾

٧٢۔ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ ﴿٣٤﴾

٧٣۔ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ﴿٤﴾

٧٤۔ وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾

٧٥۔ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ

٧٦۔ أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ﴿٤﴾ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٦﴾

٧٧۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿١﴾

۱۷۔ قیامت ہار جیت کا دن ہے

٧٥۔جس دن وہ تمہیں جمع کرنے کے دن جمع کرے گا، یہ ہار جیت کا دن ہے۔

۔التغابن ۶۴:۹۔

۱۸۔ قیامت عظیم الشان دن ہے

٧٦۔کیا یہ لوگ یہ یقین نہیں کرتے کہ وہ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے ایک بڑے دن میں۔ جس دن سب لوگ جہانوں کے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے۔

۔المطففین ۸۳:۴۔۶۔

۱۹۔ قیامت کا زلزلہ عظیم ہے

٧٧۔لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو۔ بے شک قیامت کا بھونچال ایک بڑی بھاری بات ہے۔

۔الحج ۲۲:۱۔

۲۰۔ قیامت بعض کو پست اور بعض کو بلند کرے گی

۷۸۔ (قیامت بعض کو) پست (اور بعض کو) بلند کرنے والی ہے۔

۔الواقعة ۵۶:۳۔

۲۱۔ ہولِ قیامت سے بچے بوڑھے ہو جائیں گے

۷۹۔ پھر اگر تم نے کفر کیا تو اس دن سے کس طرح بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

۔المزمل ۷۳:۱۷۔

۲۲۔ قیامت آسمانوں اور زمین میں بھاری ہے

۸۰۔ قیامت آسمانوں اور زمین میں بھاری ہے۔

۔الاعراف ۷:۱۸۷۔

۲۳۔ حاملہ عورتوں کے حمل گر جائیں گے، دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور لوگ نشے کی سی حالت میں ہوں گے

۸۱۔ جس دن تم اسے دیکھو گے، ہر ایک دودھ پلانے والی اپنے بچے کو جسے وہ دودھ پلاتی ہے بھول جائے گی اور ہر ایک حاملہ اپنا حمل گرا دے گی اور تو لوگوں کو نشے کی سی حالت میں دیکھے گا حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے۔ مگر وہ ہے کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔

۔الحج ۲۲:۲۔

۲۴۔ قیامت کو آوازیں دب جائیں گی

۸۲۔ اس دن وہ بلانے والے کے پیچھے لگ جائیں گے۔ اس سے کج روی نہیں کریں گے اور رحمٰن کے آگے آوازیں دب جائیں گی۔ سو تو سوائے آہستہ آواز کے نہ سنے گا۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۰۸۔

۲۵۔ پنڈلی کھولی جائے اور لوگوں کو سجدے کا حکم

۷۸۔ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝

۷۹۔ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝

۸۰۔ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

۸۱۔ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ ۝

۸۲۔ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝

۸۳۔ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سٰلِمُونَ ۝

۸۴۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصّٰبِئِينَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوسَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا إِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

۸۵۔ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

۸۶۔ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

۸۳۔ جس دن پنڈلی کھولی جائے گی اور وہ سجدے کے لیے بلائے جائیں گے تو سجدہ نہ کر سکیں گے۔ ان کی آنکھیں نیچی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہو گی اور وہ سجدے کی طرف بلائے جاتے تھے اور صحیح سلامت تھے۔

۔القلم ۶۸:۴۲-۴۳۔

۲۶۔ قیامت فیصلے کا دن ہے

۸۴ کچھ شک نہیں کہ جو لوگ ایمان لائے اور وہ جو یہودی ہیں اور بے دین اور نصاریٰ اور آتش پرست اور وہ جنہوں نے شرک کیا، قیامت کے دن اللہ ضرور ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔

۔الحج ۲۲:۱۷۔

۸۵۔ بادشاہت اس دن اللہ کی ہے، وہی ان کے لیے حکم کرے گا۔

۔الحج ۲۲:۵۶۔

۸۶۔ اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں تم باہم اختلاف رکھتے تھے۔

۔الحج ۲۲:۶۹۔

۸۷۔اور (کافر) کہیں گے ہائے ہماری خرابی! یہ ہے دن انصاف کا۔ یہ وہ فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔
۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۲۰۔ ۲۱۔

۸۸۔ بے شک فیصلے کا دن ان سب کے لیے مقررہ وقت ہے۔
۔الدخان ۴۴: ۴۰۔

۸۹۔اور جب رسول وقتِ مقررہ پر لائے جائیں گے انہیں کس دن کے لیے مہلت دی گئی ہے، فیصلے کے دن کے لیے اور تو کیا جانے فیصلے کا دن کیا ہے۔
۔المرسلٰت ۷۷: ۱۱۔ ۱۴۔

۹۰۔ یہ فیصلے کا دن ہے ہم نے تمہیں اور پہلوں کو جمع کیا۔
۔المرسلٰت ۷۷: ۳۸۔

۹۱۔ بے شک فیصلے کا دن ٹھہرایا ہوا وقت ہے۔
۔النباء ۷۸: ۱۷۔

۸۷۔ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۲۰﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۱﴾

۸۸۔ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾

۸۹۔ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾

۹۰۔ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾

۹۱۔ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾

۹۲۔ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾

۹۳۔ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۳﴾

۹۴۔ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾

۹۵۔ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

۹۶۔ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۹﴾

۹۷۔ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾

۹۸۔ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳﴾

۲۷۔ قیامت کو لوگوں کے درمیان فیصلہ

۹۲۔اور ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
۔یونس ۱۰: ۵۴۔

۹۳۔(اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔
۔یونس ۱۰: ۹۳۔

۹۴۔اور تاکہ وہ تم سے قیامت کے دن وہ باتیں بیان کرے جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے۔
۔النحل ۱۶: ۹۲۔

۹۵۔ ہفتے کا دن (عبادت کے لیے) صرف انہیں لوگوں پر مقرر کیا گیا ہے جنہوں نے اس میں اختلاف کیا اور (اے نبی ﷺ!) بے شک تیرا پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ (دنیا میں) باہم اختلاف کرتے تھے۔
۔النحل ۱۶: ۱۲۴۔

۹۶۔اور ان کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔
۔الزمر ۳۹: ۶۹۔

۹۷۔اور ان کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ سب تعریف اللہ کے لیے جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا۔
۔الزمر ۳۹: ۷۵۔

۹۸۔ اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اللہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے۔
۔الممتحنۃ ۶۰: ۳۔

قیامت کی نشانیاں

۱۔ یاجوج وماجوج

۱۔یہاں تک کہ جب یاجوج وماجوج کھول دیے جائیں گے اور وہ ہر اونچی جگہ سے دوڑ رہے ہوں گے۔

-الانبیاء ۲۱:۹۶-

۲۔ قیامت سے پہلے دابہ زمین سے نکلے گا جو لوگوں سے ہم کلام ہوگا

۲۔اور جب ان پر بات آپڑے گی تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے وہ ان سے کہے گا کہ لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہیں لاتے تھے۔

-النمل ۲۷:۸۲-

۳۔ عیسیٰ علیہ السلام قیامت کی نشانی ہے

۳۔اور بے شک وہ قیامت کی نشانی ہے۔تو تم اس میں شک نہ کرو اور میرا کہا مانو یہی سیدھی راہ ہے۔

-الزخرف ۴۳:۶۱-

۴۔ آسمان سے دھواں آئے گا

۴۔سو(اے نبی ﷺ!) تو اس دن کا انتظار کر کہ آسمان کھلم کھلا دھواں لائے جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ دردناک عذاب ہے۔(کہیں گے کہ) اے ہمارے پروردگار! ہم سے اس عذاب کو ٹال، ہم ایمان لائے۔اس وقت ان کے لیے نصیحت کہاں ہے حالانکہ ان کے پاس کھول کر بیان کرنے والا رسول آچکا تھا۔ پھر انھوں نے اس سے مونہہ پھیرا اور کہا کہ سکھلایا ہوا دیوانہ ہے۔ بے شک ہم تھوڑا سا عذاب ہٹا دیتے ہیں مگر تم پھر کفر کرنے والے ہو، جس دن ہم بڑی پکڑ پکڑیں گے۔ بے شک ہم بدلہ لینے والے ہیں۔

-الدخان ۴۴:۱۰-۱۶-

۱۔حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾

۲۔وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۸۲﴾

۳۔وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾

۴۔فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِى السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾

۵۔فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾

۶۔وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾

۷۔اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾

۵۔ قیامت کی بعض علامتیں آچکیں

۵۔تو کیا یہ لوگ قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ ان پر اچانک آموجود ہو۔تو اس کی نشانیاں تو آہی چکیں۔پس ان کے لیے کہاں (امن) ہوگا جب ان کے پاس ان کی نصیحت آئے گی۔

-محمد ۴۷:۱۸-

۶۔ قیامت سے پہلے ہر بستی کا ہلاک ہونا

۶۔اور کوئی بستی نہیں ہے جسے ہم قیامت کے دن سے پہلے ہلاک کرنے والے یا اسے سخت عذاب دینے والا نہ ہوں یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۵۸-

۷۔ چاند شق ہوا

۷۔قیامت قریب آلگی اور چاند پھٹ گیا۔

-القمر ۵۴:۱-

نفخِ صور

۱۔ پہلی بار کا صور

۱۔اس کا فرمودہ سچا ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا، اسی کی حکومت ہوگی۔

۔الانعام ۶:۷۳۔

۲۔پھر جب صور میں ایک دفعہ ہی ایک پھونک پھونک دی جائے گی۔

۔الحاقۃ ۶۹:۱۳۔

۲۔ صور کی آواز سے گھبراہٹ اور بے ہوشی

۳۔اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سوائے اس کے جسے اللہ چاہے، سب گھبرا جائیں گے۔

۔النمل ۲۷:۸۷۔

۴۔اور صور پھونکا جائے گا تو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سوائے اس کے جسے اللہ چاہے سب بے ہوش ہو جائیں گے۔

۔الزمر ۳۹:۶۸۔

۱۔قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ

۲۔فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾

۳۔وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ

۴۔وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ

کائنات میں تبدیلیاں

۱۔ قیامت کو زمین لرزے گی

۱۔جب زمین خوب زور سے ہلائی جائے گی۔

۔الواقعۃ ۵۶:۴۔

۲۔جس دن زمین اور پہاڑ کپکپائیں گے اور پہاڑ بھر بھرے ٹیلے ہو جائیں گے۔

۔المزمل ۷۳:۱۴۔

۳۔قسم ہے ڈوب ڈوب کر جان کھینچنے والوں کی اور جان کا بند کھول دینے والوں کی اور ہوا میں تیرنے والوں کی اور تیزی سے آگے نکل جانے والوں کی، پھر کام کی تدبیر کرنے والوں کی، جس دن کپکپانے والی کپکپائے گی اور پیچھے آنے والی (حرکت) اس کے پیچھے آئے گی۔

۔النّٰزعٰت ۷۹:۱-۷۔

۴۔جب زمین اپنا ہلایا جانا ہلائی جائے گی۔

۔الزلزال ۹۹:۱۔

۲۔ زمین منور ہو جائے گی

۵۔اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی۔

۔الزمر ۳۹:۶۹۔

۳۔ زمین اجڑ کر چٹیل میدان بن جائے گی

۶۔اور بے شک ہم اس چیز کو جو زمین پر ہے بنجر زمین بنانے والے ہیں۔

۔الکہف ۱۸:۸۔

۱۔إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾

۲۔يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿۱۴﴾

۳۔وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۙ﴿۳﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿۴﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ أَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾

۴۔إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ﴿۱﴾

۵۔وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا

۶۔وَإِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ؕ﴿۸﴾

۴۔ زمین پھیلائی جائے گی

۷۔اور جب زمین پھیلائی جائے گی۔

-الانشقاق ۸۴:۳۔

۸۔اور جو اس میں ہے اس کو باہر ڈال دے گی۔اور خالی ہو جائے گی اور اپنے پروردگار کے لیے کان لگائے گی اور وہ اسی لائق ہے۔

-الانشقاق ۸۴:۴۔۵۔

۵۔ زمین اپنے اندر کی چیزیں باہر نکال ڈالے گی

۹۔اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ باہر نکال دے گی۔

-الزلزال ۹۹:۲۔

۶۔ زمین کی حالت پر انسان کا تعجب

۱۰۔جب زمین اپنا ہلایا جانا ہلائی جائے گی اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ باہر نکال دے گی۔اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا۔

-الزلزال ۹۹:۱۔۳۔

۷۔ اللہ کے حکم سے زمین داستان سنائے گی

۱۱۔اس دن وہ اپنی باتیں بیان کرے گی اس لیے کہ اس کے پروردگار نے اس کی طرف وحی کی ہوگی۔

-الزلزال ۹۹:۴۔۵۔

۸۔ زمین اٹھا کر پٹک دی جائے گی

۱۲۔پھر جب ایک دفعہ ہی صور پھونک دیا جائے گا اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک دفعہ ہی پٹک دیے جائیں گے، تو اس دن آپڑنے والی آپڑے گی۔

-الحاقۃ ۹۹:۱۳۔۱۵۔

۱۳۔یوں ہرگز نہیں، جب زمین پٹک کر ریزہ ریزہ کر دی جائے۔

-الفجر ۸۹:۲۱۔

۷۔وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ۝

۸۔وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

۹۔وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝

۱۰۔إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ۝

۱۱۔يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝

۱۲۔فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۝ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝

۱۳۔كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝

۱۴۔يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

۱۵۔وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۱۶۔وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝

۹۔ زمین و آسمان بدل دیے جائیں گے

۱۴۔جس دن زمین دوسری زمین سے اور نیز آسمان بدلے جائیں گے اور وہ لوگ اکیلے زبردست اللہ کے آگے میدان میں ہوں گے۔

-ابراہیم ۱۴:۴۸۔

۱۰۔ زمین اللہ کی مٹھی میں ہوگی

۱۵۔اور انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جیسا اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔اور قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی۔

-الزمر ۳۹:۶۷۔

۱۱۔ پہاڑ چلنے لگیں گے

۱۶۔اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تو زمین کو صاف نکلی ہوئی دیکھے گا اور انہیں ہم اکٹھا کریں گے، تو ہم ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے۔

-الکہف ۱۸:۴۷۔

۱۷۔اور تو پہاڑوں کو دیکھے گا تو انہیں ایک جگہ جما ہوا خیال کرے گا۔حالانکہ بادلوں کی رفتار کی طرح چل رہے ہوں گے۔یہ اللہ کی کاری گری ہے جس نے ہر شے کو مضبوطی عطا کی ہے۔بے شک وہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔

-النمل ۲۷:۸۸-

۱۸۔اور پہاڑ چلیں گے اپنی چال۔

-الطور ۵۲:۱۰-

۱۹۔اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو جائیں گے۔

-النباء ۷۸:۲۰-

۱۲۔ پہاڑ لرزیں گے

۲۰۔اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔

-التکویر ۸۱:۳-

۲۱۔جس دن زمین اور پہاڑ کپکپائیں گے۔

-المزمل ۷۳:۱۴-

۲۲۔اور پہاڑ مثل اون کے ہوں گے۔

-المعارج ۷۰:۹-

۱۳۔ پہاڑ دھنکی ہوئی اون کی مانند ہوں گے

۲۳۔اور پہاڑ مثل دھنکی ہوئی اون کے ہوں گے۔

-القارعة ۱۰۱:۵-

۲۴۔جس دن زمین اور پہاڑ کپکپائیں گے اور پہاڑ بھربھرے ٹیلے ہو جائیں گے۔

المزمل ۷۳:۱۴

۲۵۔اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہو جائیں گے۔

-النباء ۷۸:۲۰-

۱۵۔ پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر اڑیں گے

۲۶۔اور (اے نبی ﷺ) تجھ سے پہاڑوں کی نسبت پوچھتے ہیں۔تو کہہ دے کہ انہیں میرا پروردگار چورا چورا کر کے اڑا دے گا تو وہ اس (زمین) کو صاف چٹیل میدان بنا چھوڑے گا۔تو اس میں نہ کہیں خم دیکھے گا اور نہ اچان۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۰۵-۱۰۷-

۲۷۔اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر کے اڑائے جائیں گے۔سو وہ پراگندہ غبار ہو جائیں گے۔

-الواقعة ۵۶:۵-۶-

۲۸۔اور جب پہاڑ اڑائے جائیں۔

-المرسلٰت ۷۷:۱۰-

۱۶۔ پہاڑ اوپر اٹھا کر نیچے پٹکے جائیں گے

۲۹۔اور زمین اور پہاڑ اوپر اٹھا کر ایک دفعہ ہی پٹک دیے جائیں گے۔

-الحاقة ۶۹:۱۴-

۱۷۔وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ

۱۸۔وَتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا

۱۹۔وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا

۲۰۔وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ

۲۱۔يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ

۲۲۔وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

۲۳۔وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ

۲۴۔يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا

۲۵۔وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا

۲۶۔وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۙ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۙ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا

۲۷۔وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا

۲۸۔وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ

۲۹۔وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً

۱۷۔ سمندر ابل پڑیں گے

۳۰۔ اور جب سمندر جھونکے جائیں۔

۔التکویر ۸۱: ۶۔

۳۱۔ اور جب سمندر چیرے جائیں۔

۔الانفطار ۸۲: ۳۔

۱۸۔ دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں چھٹی پھریں گی

۳۲۔ اور جب دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں بے کار چھٹی پھریں۔

۔التکویر ۸۱: ۴۔

۳۰۔ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝

۳۱۔ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝

۳۲۔ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝

اجرامِ سماوی میں انقلاب

۱۔ چاند پھٹ جائے گا

۱۔ قیامت پاس آئی اور چاند پھٹا۔

۔القمر ۵۴: ۱۔

۲۔ چاند سورج دونوں کو اکٹھا گرہن

۲۔ پھر جب آنکھیں پتھرا جائیں اور چاند کو گہن لگے اور سورج اور چاند اکٹھے کیے جائیں۔

۔القیامۃ ۷۵: ۷۔۹۔

۳۔ سورج لپیٹا جائے گا

۳۔ جب سورج لپیٹا جائے۔

۔التکویر ۸۱: ۱۔

۴۔ ستارے بے نور ہو جائیں گے

۴۔ اور جب ستارے بے نور کیے جائیں۔

۔المرسلٰت ۷۷: ۸۔

۵۔ اور جب ستارے ماند پڑ جائیں۔

۔التکویر ۸۱: ۲۔

۵۔ ستارے آسمان سے جھڑیں گے

۶۔ اور جب ستارے جھڑنے لگیں۔

۔الانفطار ۸۲: ۲۔

۱۔ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝

۲۔ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝

۳۔ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝

۴۔ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝

۵۔ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝

۶۔ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝

۷۔ وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝

۸۔ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ۝

۹۔ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝

۷۔ قسم ہے طور کی اور لکھی ہوئی کتاب کی، پھیلی ہوئی جھلی میں اور بیت المعمور کی اور (آسمان کی) اونچی چھت کی اور ابلنے والے سمندر کی، بے شک تیرے پروردگار کا عذاب واقع ہونے والا ہے۔ اسے کوئی ٹالنے والا نہیں ہے۔ جس دن آسمان کپکپا کر ہلے گا۔

۔الطور ۵۲: ۱۔۹۔

۶۔ آسمان پھٹ جائے گا

۸۔ اور جس دن بدلی کے نیچے سے آسمان پھٹے گا اور فرشتے اتارے جائیں گے۔

۔الفرقان ۲۵: ۲۵۔

۹۔ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور سرخ نری کی مانند ہو جائے گا۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۳۷۔

۱۰۔اور آسمان پھٹ جائے گا۔سو وہ اس دن کمزور ہوگا۔

۔الحاقہ۔۶۹:۱۶۔

۱۱۔آسمان پھاڑا جائے گا، یہ اس کا وعدہ، ہو کر رہے گا۔

۔المزمل ۷۳:۱۸۔

۱۲۔اور جب آسمان میں شگاف کیا جائے۔

۔المرسلت ۷۷:۹۔

۱۳۔اور آسمان کھولا جائے سو اس میں دروازے ہو جائیں گے۔

۔النباء ۷۸:۱۹۔

۱۴۔اور جب آسمان کی کھال کھینچی جائے۔

۔التکویر ۸۱:۱۱۔

۱۵۔جب آسمان چر جائے۔

۔الانفطار ۸۲:۱۔

۱۶۔جب آسمان پھٹ جائے اور اپنے پروردگار کے لیے کان لگائے اور وہ اسی لائق ہے۔

۔الانشقاق ۸۴:۱-۲۔

۷۔ آسمان پھٹ کر سرخ

۱۷۔پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور سرخ نری کی مانند ہو جائے گا۔

۔الرحمٰن ۵۵:۳۷۔

۸۔ آسمان پھٹ کر کمزور

۱۸۔اور آسمان پھٹ جائے گا۔سو وہ اس دن کمزور ہوگا۔

۔الحاقہ ۶۹:۱۶۔

۹۔ آسمان پگھلا تانبا سا

۱۹۔جس دن آسمان پگھلے تانبے کی طرح (سرخ) ہو جائے گا۔

۔المعارج ۷۰:۸۔

۱۰۔ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾

۱۱۔ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾

۱۲۔ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿۹﴾

۱۳۔ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾

۱۴۔ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾

۱۵۔ اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾

۱۶۔ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾

۱۷۔ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾

۱۸۔ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾

۱۹۔ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ﴿۸﴾

۲۰۔ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

۲۱۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۷﴾

۲۲۔ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾

۱۰۔ آسمان لپیٹا جائے گا

۲۰۔جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جس طرح طومار خطوں کو لپیٹ لیتا ہے۔جس طرح ہم نے پہلی بار پیدائش شروع کی تھی اسی طرح ہم اسے دہرائیں گے۔یہ ہمارے ذمے وعدہ ہے۔بے شک ہم یہ کرنے والے ہیں۔

۔الانبیاء۔۲۱:۱۰۴۔

۲۱۔اور انہوں نے اللہ کی ویسی قدر نہیں کی جیسا اس کی قدر کرنے کا حق ہے اور قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے۔وہ ان کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔

۔الزمر ۳۹:۶۷۔

۱۱۔ آسمان سے فرشتے اتریں گے

۲۲۔اور جس دن آسمان بدلی کے ساتھ پھٹے گا اور فرشتے (زمین پر) اتارے جائیں گے۔

۔الفرقان ۲۵:۲۵۔

۱۲۔ آسمان تبدیل کیے جائیں گے

۲۳۔جس دن یہ زمین دوسری زمین سے اور (نیز) آسمان بدلے جائیں گے اور وہ اکیلے زبردست اللہ کے آگے میدان میں ہوں گے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۸۔

۱۳۔ فرشتے عرش کے گرد اللہ کی تسبیح وتحمید کریں گے

۲۴۔اورتو فرشتوں کو عرش کے گرد حلقہ باندھے دیکھے گا، اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ (اس کی) پاکی بیان کررہے ہوں گے اوران کے درمیان حق حق فیصلہ کیاجائے گااور کہاجائے گا کہ سب تعریف اللہ کے لیے جو سارے جہان کاپروردگار ہے۔

۔الزمر۔ ۳۹: ۷۵۔

۱۴۔ فرشتے اور روح اللہ کی طرف چڑھیں گے

۲۵۔اوراس کی طرف فرشتے اور روح (جبریل علیہ السلام) اس دن چڑھیں گے جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی۔

۔المعارج ۷۰: ۴۔

۱۵۔ اللہ اور فرشتے صف باندھ کر آئیں گے

۲۶۔اور تیرا پروردگار اور فرشتے صفوں کی صفیں آموجود ہوں گے۔

۔الفجر ۸۹: ۲۲۔

۱۶۔ روح اور فرشتے کلام نہ کرسکیں گے

۲۷۔جس دن روح (جبریل) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے کچھ نہ بولیں گے مگر وہی جس کو رحمن اجازت دے اور وہ راہ کی بات کہے گا۔

۔النباء ۷۸: ۳۸۔

۱۷۔ آٹھ فرشتے حاملانِ عرش

۲۸۔اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے اور اس دن تیرے پروردگار کے تخت کو آٹھ فرشتے اپنے پر اٹھائے ہوں گے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۱۷۔

۲۳۔ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾

۲۴۔ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾

۲۵۔ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾

۲۶۔ وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾

۲۷۔ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

۲۸۔ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾

۱۔ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾

۲۔ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿۱۰۲﴾

نفخ صور دوبارہ

۱۔ دوسرے صور سے مردے قبروں سے نکل کھڑے ہوں گے

۱۔اور ہم اس دن ان کے بعض کو بعض میں موجیں مارتا چھوڑ دیں گے اور صور پھونکا جائے گا پھر ہم ان کو اکٹھا کریں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۹۹۔

۲۔جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اس دن نیلی آنکھوں کے ساتھ اکٹھا کریں گے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۰۲۔

۳۔اور سب اس کے پاس ذلیل ہو کر حاضر ہوں گے۔

۔النمل ۲۷:۸۷۔

۴۔اور صور پھونکا جائے گا تو اسی دم وہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑیں گے۔کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی! ہمیں ہماری خواب گاہوں میں سے کس نے اٹھا دیا۔ یہ وہ ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔

۔یٰسٓ ۳٦:۵۱۔۵۲۔

۵۔پھر اس میں دوسری بار صور پھونکا جائے گا تو اسی دم وہ کھڑے دیکھ رہے ہوں گے۔

۔الزمر ۳۹:٦۸۔

٦۔اور صور پھونکا جائے گا۔ یہ عذاب کے وعدہ کا دن ہے۔

۔قٓ ۵۰:۲۰۔

۷۔اور جب آسمان پھٹ جائے اور پھس پھسا ہوگا۔

۔الحاقۃ ٦۹:۱٦۔

۸۔پھر جب صور پھونکا جائے گا۔

۔المدثر ۷۴:۸۔

۹۔اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم فوج در فوج چلے آؤ گے۔

۔النباء ۷۸:۱۸۔

۲۔ نفخ صور ہوتے ہی رشتے ناتے ختم

۱۰۔پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان نہ رشتہ ہوگا اور نہ وہ ایک دوسرے سے پوچھ گچھ کر سکیں گے۔

۔المؤمنون ۲۳:۱۰۱۔

۳۔ زمین پھٹ کر مردے قبروں سے نکل پڑیں گے

۱۱۔جس دن ان سے زمین پھٹے گی، جلدی کریں گے۔ یہ اکٹھا کرنا ہے جو ہم پر آسان ہے۔

۔قٓ ۵۰:۴۴۔

۱۲۔تو (اے نبی ﷺ!) تو ان سے مونہہ پھیر لے۔ جس دن پکارنے والا ایک بن دیکھی چیز کی طرف پکارے گا، اپنی آنکھیں نیچی کئے قبروں سے نکلیں گے گویا وہ پریشان ٹڈیاں ہیں۔ پکارنے والے کی طرف دوڑتے ہوئے کفار کہیں گے کہ یہ ایک سخت دن ہے۔

۔القمر ۵۴:٦۔۸۔

۱۳۔جس دن وہ جلدی کرتے ہوئے قبروں سے نکلیں گے ایسا معلوم ہوگا گویا وہ تھانوں کی طرف دوڑ رہے ہیں۔

۔المعارج ۷۰:۴۳۔

۳۔وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ۝

۴۔وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ۝ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝

۵۔ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنظُرُونَ ۝

٦۔وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۝

۷۔وَانشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۝

۸۔فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۝

۹۔يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝

۱۰۔فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ۝

۱۱۔يَوْمَ تَشَقَّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۚ ذَٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ۝

۱۲۔فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝

۱۳۔يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ۝

۱۴۔ پھر وہ تمہیں اسی زمین میں لوٹائے گا اور تمہیں ایک ہی دفعہ نکال لے گا۔

-نوح ۷۱:۱۸-

۱۵۔ جس دن صور پھونکا جائے گا تم فوج در فوج آموجود ہوگے۔

-النباء ۷۸:۱۸-

۱۶۔ اور جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے۔

-الانفطار ۸۲:۴-

۱۷۔ تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے۔

-العٰدیٰت ۱۰۰:۹-

۴۔ حشر کے دن بعض لوگ کہیں گے کہ ہم دنیا میں کل دس روز رہے اور بعض کہیں گے کہ ایک روز

۱۸۔ جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم اس دن گنہگاروں کو نیلی آنکھوں کے ساتھ اکٹھا کریں گے۔ آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ تم تو دس دن سے زیادہ دنیا میں نہیں رہے۔ ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہیں گے۔ جب ان میں سب سے زیادہ روبراہ شخص کہے گا کہ تم تو ایک دن سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۰۲-۱۰۴-

۵۔ حشر کے دن قبر میں رہنا ایک دن یا آدھا دن معلوم ہوگا

۱۹۔ اللہ کہے گا کہ تم زمین میں گنتی کے کتنے سال رہے۔ وہ کہیں گے کہ ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ رہے۔ تو تو گننے والوں سے پوچھ لے۔ فرمائے گا کہ تم تو بہت ہی تھوڑا رہے، کاش تم جانتے ہوتے!

-المؤمنون-۲۳:۱۱۲-۱۱۴-

۱۴۔ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝١٨

۱۵۔ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝١٨

۱۶۔ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝٤

۱۷۔ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۝٩

۱۸۔ يَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝١٠٢ يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝١٠٣ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝١٠٤

۱۹۔ قَالَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ۝١١٢ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ ۝١١٣ قَالَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ۝١١٤

۲۰۔ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ۝٤٦

۲۱۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝٤٥

۲۲۔ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُونَ مَا لَبِثُوا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَانُوا يُؤْفَكُونَ ۝٥٥ وَقَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِي

۲۰۔ جس دن وہ اسے دیکھیں گے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا وہ (دنیا میں) ایک شام یا اس کی صبح سے زیادہ نہیں رہے تھے۔

-النّزٰعٰت ۷۹:۴۶-

٦۔ حشر کے دن قبر میں رہنا ایک ساعت معلوم ہوگا

۲۱۔ اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا ایسا معلوم ہوگا کہ گویا ایک گھڑی دن سے زیادہ دنیا میں نہیں ٹھہرے، آپس میں پہچانتے ہوں گے۔ بے شک وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھوٹ جانا اور راہ پانے والے نہ ہوئے۔

-یونس ۱۰:۴۵-

۲۲۔ اور جس دن قیامت قائم ہوگی، گنہگار قسم کھائیں گے کہ وہ ایک گھڑی سے زیادہ دنیا میں نہیں رہے۔ اسی طرح وہ (حق سے) پھیرے جاتے تھے اور جو لوگ علم اور ایمان دیے گئے تھے وہ کہیں

گے کہ بے شک تم اللہ کی کتاب کے مطابق زندہ ہو کر اٹھنے کے دن تک رہے۔ سو یہ زندہ ہو کر اٹھنے کا دن ہے لیکن تم نہیں جانتے تھے۔

۔الروم ۳۰:۵۵۔۵۶۔

۲۳۔تو (اے نبی ﷺ!) جیسا کہ اولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا ہے تو بھی صبر کر اور ان کے (عذاب کے) لیے جلدی نہ کر۔ جس دن وہ اس وعدہ کو پورا ہوتے دیکھیں گے جو ان سے کیا جاتا ہے، انہیں ایسا معلوم ہوگا کہ گویا وہ ایک گھڑی دن سے زیادہ (دنیا میں) نہیں ٹھہرے۔ یہ پیغام پہنچانا ہے۔ تو کیا سوائے بدکار لوگوں کے اور کوئی بھی ہلاک کیا جائے گا۔

۔الاحقاف ۴۶:۳۵۔

۷۔ حشر کے لیے منادی پکارے گا

۲۴۔اور اس دن سننا جس دن پکارنے والا قریب جگہ سے پکارے گا۔

۔ق ۵۰:۴۱۔

۲۵۔تو (اے نبی ﷺ) تو ان سے مونہہ پھیر لے۔ جس دن پکارنے والا ایک بن دیکھی چیز کی طرف پکارے گا، ان کی آنکھیں نیچی ہوں گی۔ قبروں سے اس طرح نکلیں گے گویا وہ پریشان ٹڈیاں ہیں، پکارنے والے کی طرف دوڑیں گے۔ کافر کہیں گے کہ یہ ایک سخت دن ہے۔

۔القمر ۵۴:۶۔۸۔

۲۶۔اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔ اور اللہ کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آوازِ خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۰۸۔

كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

۲۳۔ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

۲۴۔ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝

۲۵۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۙ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۙ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝

۲۶۔ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝

۲۷۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۙ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝

۲۸۔ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝

۲۹۔ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝

۸۔ لوگ ٹڈیوں کی طرح پھیل جائیں گے

۲۷۔تو تم بھی اُن کی کچھ پروا نہ کرو۔ جس دن بلانے والا اُن کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا۔ تو آنکھیں نیچی کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔

۔القمر ۵۴:۶۔۷۔

۹۔ لوگ پروانوں کی طرح پھیل جائیں گے

۲۸۔جس دن آدمی پراگندہ پروانوں کی طرح ہوں گے۔

۔القارعة ۱۰۱:۴۔

۱۰۔ لوگ پکارنے والے کی طرف دوڑیں گے

۲۹۔اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہوں گے۔ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت ہے۔

۔القمر ۵۴:۸۔

۳۰۔اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کرسکیں گے۔ اور خدا کے سامنے آوازیں پست ہوجائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۰۸-

۱۱۔ گنہگار نیلی آنکھوں کے ساتھ محشور ہوں گے

۳۱۔جس دن صور پھونکا جائے گا اور اس دن ہم گنہگاروں کو نیلی آنکھوں سے ساتھ اکٹھا کریں گے۔

-طٰہٰ ۲۰:۱۰۲-

۱۲۔ اندھا، بہرا اور گونگا محشور ہونا

۳۲۔اور جو اس (دنیا میں راہِ حق میں) اندھا ہے وہی آخرت میں اندھا ہے اور زیادہ گمراہ ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۷۲-

۳۳۔اور ہم انہیں قیامت کے دن اندھا، گونگا اور بہرا بنا کر اکٹھا کریں گے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۹۷-

۱۳۔ قیامت کے دن سب اللہ کے سامنے حاضر ہوں گے

۳۴۔اور وہ سب اللہ کے آگے میدان میں حاضر ہوں گے۔

-ابراہیم ۱۴:۲۱-

۳۵۔اور وہ اکیلے زبردست اللہ کے آگے میدان میں حاضر ہوں گے۔

-ابراہیم ۱۴:۴۸-

۳۶۔اس دن تم (سب اللہ کے آگے) پیش کئے جاؤ گے۔تمہاری کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہے گی۔

-الحاقۃ ۶۹:۱۸-

۳۷۔کیا یہ لوگ یہ خیال نہیں کرتے کہ وہ زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے۔ایک بڑے دن کے لیے۔جس دن

۳۰۔ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝

۳۱۔ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝

۳۲۔ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝

۳۳۔ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا

۳۴۔ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا

۳۵۔ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

۳۶۔ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝

۳۷۔ اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

۳۸۔ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝

۳۹۔ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰۗؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝

لوگ جہانوں کے پروردگار کے آگے کھڑے ہوں گے۔

-المطففین ۸۳:۴-۶-

۳۸۔اور تیرے پروردگار کے روبرو قطار میں پیش کئے جائیں گے۔ (اور ہم کہیں گے کہ) بے شک تم ہمارے پاس اسی طرح آئے جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا مگر تم نے تو یہ خیال جمار کھا تھا کہ ہم تمہارے لیے کوئی وعدہ کا وقت ہرگز مقرر نہ کریں گے۔

-الکہف ۱۸:۴۸-

۱۴۔ قیامت کے دن ہر شخص تنہا حاضر ہوگا

۳۹۔اور بے شک تم ہمارے پاس تنہا آئے جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی دفعہ پیدا کیا تھا اور ہم نے تمہیں جو کچھ دیا تھا اسے تم اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ساتھ وہ سفارشی نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم یہ دعوی رکھتے تھے کہ وہ تم میں (ہمارے) شریک ہیں۔ بے شک تمہارا رشتہ ٹوٹ گیا اور جو دعوی تم کرتے تھے،تم سے جاتا رہا۔

-الانعام ۶:۹۴-

۴۰۔اور جو کہتا ہے اس کے ہم ہی وارث ہوں گے اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا۔

-مریم ۱۹: ۸۰-

۴۱۔اور قیامت کے دن وہ سب اس کے پاس تنہا آنے والے ہیں۔

-مریم ۱۹: ۹۵-

۱۵۔ قیامت کو دل گلے میں پہنچ جائیں گے

۴۲۔اور (اے نبی ﷺ!) تو انہیں نزدیک آنے والے دن سے ڈرا جب دل حلق کے نزدیک ہوں گے غم سے بھرے ہوئے۔

-المؤمن ۴۰: ۱۸-

۴۳۔ہرگز یوں نہیں ہے۔ جب جان گلے میں آجائے گی اور کہا جائے گا کہ کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا اور وہ گمان کرے گا کہ وہ جدائی کا وقت ہے اور ایک پنڈلی دوسری پنڈلی سے لپٹ جائے، اس دن روانگی تیرے پروردگار کی طرف ہے۔

-القیٰمۃ ۷۵: ۲۶-۳۰-

۱۶۔ دل اور آنکھیں الٹ جائیں گے

۴۴۔وہ آدمی جن کو اللہ کی یاد اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت غافل کرے اور نہ خرید و فروخت، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گی۔

-النور ۲۴: ۳۷-

۱۷۔ دل دھڑک رہے ہوں گے

۴۵۔ کتنے ہی دل اس دن دھڑک رہے ہوں گے۔

-النّٰزعٰت ۷۹: ۸-

۱۸۔ کافروں کی آنکھیں اوپر دیکھتی کھلی کی کھلی رہ جائیں گی

۴۶۔اور (اے نبی ﷺ) تو اللہ کو ظالموں کے عملوں سے

۴۰۔وَنَرِثُهُ مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾

۴۱۔وَكُلُّهُمْ آتِيهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿۹۵﴾

۴۲۔وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ

۴۳۔كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿۲۶﴾ وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ إِلَى رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾

۴۴۔رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿۳۷﴾

۴۵۔قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ﴿۸﴾

۴۶۔وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُونَ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿۴۳﴾

۴۷۔وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِينَ ﴿۹۷﴾

۴۸۔فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَى شَيْءٍ نُكُرٍ ﴿۶﴾ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ

غافل نہ خیال کر۔ وہ تو ان کو اس دن کے لیے مہلت دیتا ہے جس میں آنکھیں اوپر کو دیکھتی کھلی کی کھلی رہ جائیں گی، اپنے سر اونچے کیے دوڑ رہے ہوں گے، ان کی نظریں ان کی طرف لوٹ کر واپس نہیں آئیں گی اور ان کے دل گرے ہوئے ہوں گے۔

-ابراہیم ۱۴: ۴۲-۴۳-

۴۷۔اور سچا وعدہ نزدیک آلگے تو اسی وقت ان لوگوں کی آنکھیں جو کافر ہوئے ہیں، اوپر چڑھی ہوئی ہوں گی۔ (کہیں گے) ہائے ہماری خرابی! بے شک ہم اس کی طرف سے غفلت میں تھے نہیں بلکہ ظالم تھے۔

-الانبیاء ۲۱: ۹۷-

۱۹۔ کافروں کی نظریں نیچی ہوں گی

۴۸۔تو (اے نبی ﷺ!) تو ان کی طرف سے اس دن تک مونہہ پھیرے رکھ جب بلانے والا ایک ان دیکھی چیز کی طرف بلائے گا، ان کی آنکھیں نیچی ہوں گی قبروں سے اس طرح نکلیں گے گویا وہ

پراگندہ ٹڈیاں ہیں۔

۔القمر ۵۴: ٦۔۷۔

۴۹۔ان کی آنکھیں نیچی ہوں گی۔

۔القلم ٦۸: ۴۳۔

۵۰۔ان کی آنکھیں نیچی ہوں گی۔

۔النّزعٰت ۷۹: ۹۔

۲۰۔ آنکھیں پتھرا جائیں گی

۵۱۔پھر جب آنکھیں پتھرا جائیں گی۔

۔القیٰمۃ ۷۵: ۷۔

۲۱۔ انسان بھاگنے کی جگہ ڈھونڈے گا پر پناہ نہ ملے گی

۵۲۔اس دن انسان کہے گا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ہے۔ ہرگز یوں نہیں ہے کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے۔اس دن تیرے پروردگار ہی کی طرف قرار گاہ ہے۔

۔القیٰمۃ ۷۵: ۱۰۔۱۲۔

۲۲۔ لوگ پروانوں کی طرح پھیل پڑیں گے

۵۳۔جس دن آدمی پراگندہ پروانوں کی طرح ہوں گے۔

۔القارعۃ ۱۰۱: ۴۔

۲۳۔ ہوش جاتے رہیں گے

۵۴۔ بلکہ وہ ان پر اچانک آئے گی تو انہیں بھونچکا بنا دے گی۔پھر نہ وہ اسے ٹال ہی سکیں گے اور نہ انہیں مہلت ہی دی جائے گی۔

۔الانبیاء۔ ۲۱: ۴۰۔

۵۵۔سو (اے نبی ﷺ!) تو انہیں ان کے حال پر چھوڑ۔یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے آملیں جس دن وہ بے ہوش کیے جائیں گے۔

۔الطور ۵۲: ۴۵۔

يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۝

۴۹۔خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ

۵۰۔أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝

۵۱۔فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝

۵۲۔يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۝

۵۳۔يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝

۵۴۔بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝

۵۵۔فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ۝

۵٦۔وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ ۝

۵۷۔فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝

۵۸۔وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝

۵۹۔وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ

۲۴۔ ہر شخص کے ساتھ ہانکنے والا ہوگا

۵٦۔اور ہر شخص آئے گا، اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہوگا اور ایک گواہ۔

۔قٓ ۵۰: ۲۱۔

۲۵۔ ہر فرقہ سے ایک گواہ

۵۷۔پس کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے اور (اے نبی ﷺ!) تجھے ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔

۔النساء ۴: ۴۱۔

۵۸۔اور جس دن ہم ہر امت سے ایک گواہ کھڑا کریں گے۔پھر ان لوگوں کو جو کافر ہیں نہ اجازت ہی دی جائے گی اور نہ ہی ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔

۔النحل ۱٦: ۸۴۔

۵۹۔اور جس دن ہم ہر امت میں ان ہی میں سے ان پر ایک گواہ کھڑا کریں گے اور تجھے ان پر گواہ لائیں گے۔

۔النحل ۱٦: ۸۹۔

٦٠ ۔اور ہم ہر امت سے ایک گواہ کھینچ لیں گے ۔ پھر کہیں گے ۔ کہ اپنی سند لاؤ ۔ اس وقت اور جان لیں گے کہ حق (عبادت) اللہ ہی کے لیے ہے اور جو بہتان وہ باندھا کرتے تھے، وہ سب ان سے جاتا رہے گا۔

-القصص ۲۸:۷۵۔

٦١ ۔اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور نامۂ اعمال رکھے جائیں گے اور نبیوں اور شہدا کو لاکر موجود کیا جائے گا۔

-الزمر ۳۹:۶۹۔

٦٢ ۔یہی لوگ اپنے پروردگار کے حضور میں پیش کئے جائیں گے اور گواہ گواہی دیں گے کہ یہی ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔

-ہود ۱۱:۱۸۔

٦٣ ۔ہم دنیا کی زندگی میں بھی اپنے پیغمبروں کی اور ایمان والوں کی مدد کرتے ہیں اور اس دن بھی جب کہ گواہ (گواہی دینے) کے لیے کھڑے ہوں گے ۔

-المؤمن ۴۰:۵۱۔

٦٤ ۔اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ ہے، اور گواہ کی اور جس کے مقابلے میں گواہی دیتا ہے اس کی۔

-البروج ۸۵:۲-۳۔

٦٥ ۔ہم نے اکثر آدمی کی برائی بھلائی کو اس کے ساتھ لازم کرکے اس کے گلے کا ہار بنا دیا ہے۔ قیامت کے دن نامۂ اعمال پیش کر دیں گے اور وہ اس کو اپنے روبرو کھلا ہوا دیکھ لے گا۔ اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے آج اپنا حساب لینے کے لیے تو آپ ہی بس کرتا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۳-۱۴۔

٦٠ ۔ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾

٦١ ۔ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ

٦٢ ۔ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ

٦٣ ۔ إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ﴿٥١﴾

٦٤ ۔ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ﴿٢﴾ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودٍ ﴿٣﴾

٦٥ ۔ وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ﴿١٣﴾ اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ﴿١٤﴾

٦٦ ۔ يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾

٦٧ ۔ وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٩﴾

٦٨ ۔ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ إِلَىٰ كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾ هَٰذَا كِتَابُنَا يَنطِقُ عَلَيْكُم بِالْحَقِّ ۚ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾

٦٦ ۔جب ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں سمیت بلا کھڑا کریں گے تو جن کا نامۂ اعمال ان کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ اپنے نامے کو پڑھنے لگیں گے اور ان پر ایک تِس برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۷۱۔

٦٧ ۔اور نامۂ اعمال سامنے رکھ دیا جائے گا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔

-الزمر ۳۹:۶۹۔

٦٨ ۔اور تو دیکھے گا کہ ہر ایک امت دوزانو بیٹھی ہوگی۔ ہر ایک امت اپنے نامۂ اعمال دیکھنے کے لیے بلائی جائے گی کہ تم لوگ جیسے جیسے عمل کرتے رہے ہو، آج تم کو ان کا عوض دیا جائے گا۔ یہ ہماری کتاب تمہارے مقابلہ میں حق حق بول رہی ہے۔ جیسے جیسے تم عمل کرتے تھے ہم ان کو لکھواتے جاتے تھے۔

-الجاثیۃ ۴۵:۲۸-۲۹۔

۶۹۔اور اس کا ساتھی عرض کرے گا کہ جو میرے پاس لکھا موجود ہے، وہ تو یہ ہے۔

-ق ۵۰: ۲۳-

۷۰۔تو جس کو اس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا، تو وہ کہے گا کہ لو جی! یہ میرا نامۂ اعمال تو پڑھو۔ مجھ کو تو یقین تھا کہ میرا حساب مجھ کو ملے گا۔ تو وہ خاطر خواہ عیش میں ہوگا۔

-الحاقۃ ۶۹: ۱۹-۲۱-

۷۱۔اور جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا اے کاش! مجھ کو میرا نامہ نہ ملا ہوتا اور مجھ کو اپنے حساب کی خبر ہی نہ ہوئی ہوتی۔

-الحاقۃ ۶۹: ۲۵-۲۶-

۷۲۔اور جس وقت نامہ اعمال کھولے جائیں۔

-التکویر ۸۱: ۱۰-

۷۳۔جس کو اس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو اس سے آسانی کے ساتھ حساب لیا جائے گا۔ اور وہ خوش خوش اپنے اہل میں واپس آئے گا۔ اور جس کو اس کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا تو وہ موت کی دعا مانگے گا اور جہنم میں داخل ہوگا۔

-الانشقاق ۸۴: ۷-۱۲-

۲۶۔ اس دن سماعت اور بصارت بہت تیز ہو جائے گا

۷۴۔وہ کیسے کچھ سننے اور دیکھنے والے ہوں گے جس دن ہمارے پاس آئیں گے لیکن آج تو ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔

-مریم ۱۹: ۳۸-

۷۵۔بے شک تو اس (دن) کی طرف سے غفلت میں تھا۔ سو ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا۔ سو آج تیری بینائی بڑی تیز ہے۔

-ق ۵۰: ۲۲-

حساب

۱۔ حساب یعنی قیامت کو باز پرس اور سوال و جواب

۱۔اور جو تمہارے دل میں ہے اگر اس کو ظاہر کردیا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا۔

-البقرۃ ۲: ۲۸۴-

٦٩۔ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ

٧٠۔ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۝ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝

٧١۔ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝

٧٢۔ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝

٧٣۔ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝

٧٤۔ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

٧٥۔ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝

١۔ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ

۲۔ اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا کہے گا کہ گروہِ جن تم نے بہت سے آدمی اپنے تابع کر لیے اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے کہ اے پروردگار! ہم میں سے بعض نے بعض سے فائدہ اٹھایا اور ہم اپنی اس میعاد کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی۔ اللہ فرمائے گا کہ تمہارا ٹھکانا آگ ہے۔ تم ہمیشہ اسی میں رہنے والے ہو مگر جتنا اللہ چاہے۔ بے شک تیرا پروردگار حکمت والا، جاننے والا ہے۔

۔الانعام ۶:۱۲۸۔

۳۔ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض کا دوست بناتے ہیں بسبب ان اعمال کے جو وہ کماتے تھے۔ اے گروہِ جن و انس! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم سے میری آیتیں بیان کرتے اور تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ ہم نے اپنی جانوں پر گواہی دی اور انہیں دنیا کی زندگی نے فریب دیا۔ اور انہوں نے اپنے اوپر گواہی دی کہ وہ کافر تھے۔

۔الانعام ۶:۱۲۹۔۱۳۰۔

۴۔ تو ہم ان سے جن کی طرف رسول بھیجے گئے تھے، ضرور پوچھیں گے اور رسولوں سے بھی ضرور پوچھیں گے۔ پھر ہم ان پر علم سے بیان کریں گے اور ہم غائب نہیں تھے۔

۔الاعراف ۷:۶۔۷۔

۵۔ اور (اے نبی ﷺ!) اگر ہم تجھے بعض وہ عذاب جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں دکھلا دیں یا اس سے پہلے ہی تجھے مار دیں تو تیرا ذمہ تو صرف پہنچا دینا ہے اور ہمارا ذمہ حساب لینا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۴۰۔

۲۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

۳۔ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

۴۔ فَلَنَسْــَٔـلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْــَٔـلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَاۗىِٕبِيْنَ ﴿۷﴾

۵۔ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾

۶۔ فَوَرَبِّكَ لَنَسْــَٔـلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾

۷۔ وَلَتُسْــَٔـلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

۸۔ تَاللّٰهِ لَتُسْــَٔـلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۶﴾

۹۔ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْــــُٔوْلًا ﴿۳۶﴾

۶۔ سو (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کی قسم! ہم ضرور ان سب سے پوچھیں گے۔

۔الحجر ۱۵:۹۲۔

۷۔ اور جو تم کیا کرتے تھے اس کی بابت تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔

۔النحل ۱۶:۹۳۔

۸۔ اللہ کی قسم! تم سے اس افترا کی بابت ضرور پوچھا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

۔النحل ۱۶:۵۶۔

۹۔ بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب ہی سے پوچھا جائے گا۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۳۶۔

۱۰۔اور حساب کے لیے ہم کافی ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱ :۴۷۔

۱۱۔اور جس دن ہم ہر امت میں سے ان لوگوں کی ایک جماعت کو اکٹھا کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔ پھر ان کی صف بندی کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جب وہ آ موجود ہوں گے پوچھے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور ان کے علم کا تم نے احاطہ نہیں کیا تھا یا تم کیا کرتے تھے اور ان کے ظلم کے سبب ان پر قول ثابت ہو جائے گا۔ سو وہ بول نہ سکیں گے۔

۔النمل ۲۷: ۸۳۔۸۵۔

۱۲۔ان کی گواہی لکھی جائے گی اور ان سے پوچھا جائے گا۔

۔الزخرف ۴۳: ۱۹۔

۱۳۔اور عنقریب تم سے پوچھا جائے گا۔

۔الزخرف ۴۳: ۴۴۔

۱۴۔اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے اور جس دن قیامت قائم ہو گی، اس دن جھوٹے گھاٹے میں رہیں گے اور تو ہر امت کو گھٹنوں پر گرا دیکھے گا۔ ہر امت اپنے اعمال نامے کی طرف بلائی جائے گی۔ آج تمہیں اسی کا عوض دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۲۷۔۲۹۔

۱۵۔جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا پھر جو اعمال انہوں نے کئے ہیں ان سے انہیں خبردار کرے گا۔ اللہ نے ان کو گن رکھا ہے اور وہ انہیں بھول گئے

۱۰۔وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾

۱۱۔وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۸۵﴾

۱۲۔سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْــَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۳۔وَسَوْفَ تُسْــَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾

۱۴۔وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾

۱۵۔يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۶﴾ ...... ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷﴾

۱۶۔ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷﴾

۱۷۔وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ ﴿۱۱﴾ لِاَىِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ ﴿۱۲﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۚ ﴿۱۳﴾

۱۸۔ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾

اور اللہ ہر شے پر موجود ہے...... پھر قیامت کے دن وہ انہیں ان اعمال سے آگاہ کرے گا۔ بے شک اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۶۔۷۔

۱۶۔پھر تم اس سے خبردار کیے جاؤ گے جو تم نے کیا ہے اور یہ اللہ پر آسان ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۷۔

۱۷۔اور جب پیغمبر وقتِ مقررہ پر لائے جائیں کس دن کے لیے وعدہ دیے گئے ہیں، فیصلے کے دن کے لیے۔

۔المرسلٰت ۷۷: ۱۱۔۱۳۔

۱۸۔پھر بے شک ہمارے ذمے ان کا حساب لینا ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸: ۲۶۔

۱۹۔ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۝
۲۰۔ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝
۲۱۔ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝
۲۲۔ إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝
۲۳۔ ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
۲۴۔ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
۲۵۔ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝
۲۶۔ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝
۲۷۔ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
۲۸۔ وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
۲۹۔ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝
۳۰۔ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

۱۹۔ اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہے، حاصل کیا جائے گا۔

۔العٰدیٰت ۱۰۰: ۱۰۔

۲۔ نعمتوں کی بابت سوال

۲۰۔ پھر اس دن تم سے نعمتوں کی بابت پوچھا جائے گا۔

۔التکاثر ۱۰۲: ۸۔

۳۔ ہر شخص کو اس کے اعمال سے آگاہ کیا جائے گا

۲۱۔ اور آخر کار خدا ان کو بتا دے گا کہ وہ (دنیا میں) کیا کرتے رہے۔

۔المائدۃ ۵: ۱۴۔

۲۲۔ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن جن باتوں میں تم لوگ اختلاف کرتے رہے ہو وہ تم کو (سب) بتا دے گا۔

۔المائدۃ ۵: ۴۸۔

۲۳۔ پھر اسی کی طرف تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو، وہ تم کو بتا دے گا۔

۔الانعام ۶: ۶۰۔

۲۴۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے، تو جیسے جیسے اعمال کر رہے تھے وہ ان کو بتا دے گا۔

۔الانعام ۶: ۱۰۸۔

۲۵۔ ان کا معاملہ اللہ کی طرف ہے پھر وہ انہیں بتلائے گا جو وہ کرتے تھے۔

۔الانعام ۶: ۱۵۹۔

۲۶۔ پھر تم کو اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے رہے ہو وہ (سب) تم کو بتا دے گا۔

۔الانعام ۶: ۱۶۴۔

۲۷۔ اور ابھی تو اللہ اور اس کا رسول تمہارے کردار کو دیکھیں گے پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو حاضر و غائب (دونوں) کو جانتا ہے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ (سب) تم کو بتا دے گا۔

۔التوبۃ ۹: ۹۴۔

۲۸۔ اور (اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ تم عمل کیے جاؤ اللہ اور اس کا رسول اور مومن تمہارے عملوں کو دیکھیں گے پھر چھپے اور کھلے کے جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ سو وہ تمہیں بتلائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔التوبۃ ۹: ۱۰۵۔

۲۹۔ آخر کار تم کو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ ہم تم کو بتا دیں گے۔

۔یونس ۱۰: ۲۳۔

۳۰۔ اور جس روز اللہ کی طرف لوٹا کر لائے جائیں گے تو جیسے عمل کرتے رہے ہیں اللہ ان کو بتا دے گا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

۔النور ۲۴: ۶۴۔

۳۱۔ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾
۳۲۔اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾
۳۳۔ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ
۳۴۔فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا ۫
۳۵۔وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾
۳۶۔يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ
۳۷۔ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷﴾
۳۸۔ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾
۳۹۔قُلْ بَلٰى وَرَبِّیْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ
۴۰۔يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿۱۳﴾
۴۱۔وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۙ﴿۵﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۙ﴿۶﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۙ﴿۷﴾ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۙ﴿۸﴾ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۚ﴿۹﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۙ﴿۱۰﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۙ﴿۱۱﴾ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۙ﴿۱۲﴾ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۙ﴿۱۳﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّاۤ اَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾

۳۱۔پھر تم کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے، تو جیسے عمل تم لوگ کرتے رہے وہ ہم تم کو بتا دیں گے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۱۵۔

۳۲۔ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کچھ یہ کرتے رہے وہ ہم ان کو بتا دیں گے۔ اللہ دلی خیالات سے واقف ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۲۳۔

۳۳۔پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو جیسے عمل تم لوگ کرتے رہے ہو وہ تم کو بتا دے گا۔

۔الزمر ۳۹: ۷۔

۳۴۔سو ہم ضرور ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ہے ان کے اعمال سے آگاہ کریں گے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۵۰۔

۳۵۔اور یہ کہ اس کی کوشش اس کو دکھلائی جائے گی۔

۔النجم ۵۳: ۴۰۔

۳۶۔جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا پھر انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۶۔

۳۷۔پھر قیامت کے دن انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔ بے شک اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۷۔

۳۸۔پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر (سب کچھ) جانتا ہے۔ پھر جیسے عمل تم کرتے رہے وہ تم کو بتا دے گا۔

۔الجمعۃ ۶۲: ۸۔

۳۹۔کہہ دے کہ ہاں مجھے اپنے پروردگار کی قسم ہے کہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ بھی تم نے کیا ہے وہ ضرور تم کو بتا دیا جائے گا۔

۔التغابن ۶۴: ۷۔

۴۰۔اس دن انسان کو بتا دیا جائے گا کہ کیسے اعمال اس نے آگے بھیجے ہیں اور کیسے آثار وہ پیچھے چھوڑ آیا۔

۔القیٰمۃ ۷۵: ۱۳۔

۴۱۔اور جب وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں گے اور جب سمندر جھونکے جائیں اور جب جانیں (جسموں سے) ملائی جائیں گی۔ اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ میں قتل کی گئی۔ اور جب اعمال نامے کھول جائیں گے اور جب آسمان کی کھال کھینچی جائے گی اور جب دوزخ بھڑکایا جائے گا اور جب جنت (متقیوں کے) قریب کی جائے گی، ہر جی جان لے گا جو اس نے حاضر کیا ہے۔

۔التکویر ۸۱: ۵-۱۴۔

۴۲۔ جب آسمان پھٹ جائے گا اور جب ستارے جھڑ جائیں گے اور جب سمندر پھاڑے جائیں اور جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے اس وقت ہر شخص جان لے گا جو اس نے آگے بھیجا ہے اور پیچھے چھوڑا ہے۔

۔الانفطار ۸۲: ۱۔۵۔

۴۳۔اس روز لوگ متفرق پیش ہوں گے تا کہ انہیں ان کے اعمال دکھلائے جائیں۔

۔الزلزال ۹۹: ۶۔

۴۔ قیامت کو ذرہ ذرہ نیکی و بدی دکھلائی جائیں گی

۴۴۔سو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہے، وہ اسے دیکھ لے گا۔اور جس نے ذرہ بھر بدی کی ہے، وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔

۔الزلزال ۹۹: ۷۔۸۔

۴۵۔جس روز ہر شخص جو کچھ بھلائی کر گیا ہے اس کو موجود پائے گا اور جو کچھ برائی کر گیا ہے اس کو بھی آرزو کرے گا کہ اے کاش! اس میں اور اس دن میں زمانہ دراز حائل ہوتا۔

۔آل عمران ۳: ۳۰۔

۴۶۔اور جیسے جیسے عمل یہ کرتے رہے ہیں، ان کی خرابیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی ہنسی اڑا رہے ہیں وہ ان پر آنازل ہوگا۔

۔الزمر ۳۹: ۴۸۔

۴۷۔اور جو نیکی اپنی جانوں کے لیے تم آگے بھیجو گے، وہ اللہ کے ہاں پاؤ گے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۰ و المزمل ۷۳: ۲۰۔

۴۲۔إِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۙ وَ إِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۙ وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۙ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۙ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۞

۴۳۔يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۞

۴۴۔فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۞ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۞

۴۵۔يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّ مَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ أَمَدًا بَعِيْدًا ۭ

۴۶۔وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۞

۴۷۔وَمَا تُقَدِّمُوْا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ

۴۸۔يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيْهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ أَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۞

۴۹۔اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ أَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۞

۵۰۔وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَآءُ اللّٰهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۞ حَتّٰٓى إِذَا مَا

۵۔ قیامت کو ہاتھ، پاؤں آنکھ، کان اور کھال گواہی دیں گے

۴۸۔جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو جو عمل وہ کرتے تھے اس دن اللہ ان کو ان کی جزا جو واجب ہے پوری پوری دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ جو ہے وہی کھلم کھلا برحق ہے۔

۔النور ۲۴: ۲۴۔۲۵۔

۴۹۔آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو جو عمل وہ کیا کرتے تھے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۶۵۔

۵۰۔اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف اکٹھے کئے جائیں

گے پھر ان کی صف بندی کی جائے گی یہاں تک کہ جب وہ اس آگ کے پاس آئیں گے تو ان پر ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں گواہی دیں گی، جو جو وہ عمل وہ کیا کرتے تھے اور وہ اپنی کھالوں سے کہیں گے کہ تم نے ہم پر کیوں گواہی دی۔ وہ کہیں گی کہ ہم کو اس اللہ نے گویا کر دیا جس نے ہر چیز کو گویائی بخشی ہے اور اسی نے تمہیں پہلی دفعہ پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے اور تم اس خیال سے (گناہ کو) نہیں چھپاتے تھے کہ تم پر تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں گواہی دیں گی۔ بلکہ تم نے یہ گمان کیا تھا کہ اللہ اکثر ان باتوں کو نہیں جانتا جو تم کرتے تھے۔

-حٰمٓ السجدۃ ۱۹:۴۱-۲۲۔

۵۱۔ بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے پوچھ گچھ ہونی ہے۔

-بنی اسرائیل ۳۶:۱۷۔

جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

۵۱۔ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔـوْلًا ۝

میزان

۱۔ وزن اور میزان حق ہے

ا۔ وَالْوَزْنُ يَوْمَىِٕذِۨ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

۲۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝

۳۔ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۭ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝

۴۔ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝

۵۔ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ

ا۔ اور وزن اس دن حق ہے، سو جس کی تول بھاری ہوگی، وہی فلاح پانے والے ہیں۔

-الاعراف ۸:۷۔

۲۔ اور جس کی تول ہلکی ہوگی تو وہ وہ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو گھاٹے میں رکھا اس لیے کہ وہ ہماری آیتوں پر ظلم کرتے تھے۔

-الاعراف ۹:۷۔

۳۔ اور قیامت کے دن ہم انصاف کی ترازو رکھیں گے۔ سو کسی شخص پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اگر کوئی عمل رائی کے دانے کی برابر بھی ہوگا تو ہم اسے لاموجود کریں گے اور ہم حساب لینے والے کافی ہیں۔

-الانبیاء ۴۷:۲۱۔

۴۔ تو جس کی تول بھاری ہوگی وہی فلاح پانے والے ہیں اور جس کی تول ہلکی ہوگی وہ وہ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو گھاٹے میں رکھا۔ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہنے والے ہیں۔

-المؤمنون ۱۰۲:۲۳-۱۰۳۔

۲۔ بھاری تول والے خوش، ہلکی تول والے آگ میں

۵۔ لیکن جس کی تول بھاری ہوگی وہ پسندیدہ عیش میں ہوگا۔ لیکن جس کی تول ہلکی ہوگی اس کی ماں (مہربان) ہاویہ ہے اور تو کیا جانے وہ کیا

ہے، گرم آگ ہے۔

-القارعۃ ۱۰۱: ۶-۱۱-

۳۔ دوزخ میدانِ حشر میں

۶۔اور دوزخ نکال کر گمراہوں کے سامنے کر دی جائے گی۔

-الشعراء ۲۶: ۹۱-

۷۔اور دوزخ سب دیکھنے والوں کے سامنے باہر نکال کر رکھ دی جائے گی۔

-النزعٰت ۷۹: ۳۶-

۸۔اور اس دن جہنم (سب کے روبرو) لا حاضر کی جائے گی۔ اس دن انسان چیتے گا۔ مگر (اس وقت) چیتنے سے کیا فائدہ۔

-الفجر ۸۹: ۲۳-

۴۔ دوزخ بھڑکائی جائے گی

۹۔اور جس وقت دوزخ دہکائی جائے گی۔

-الانفطار ۸۱: ۱۲-

۵۔ جنت قریب لائی جائے گی

۱۰۔اور جنت پرہیزگاروں کے قریب لائی جائے گی۔

-الشعراء ۲۶: ۹۰-

۱۱۔اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب لائی جائے گی (کہ کچھ بھی) فاصلہ نہ ہوگا۔

-قٓ ۵۰: ۳۱-

۱۲۔اور جس وقت بہشت قریب لائی جائے گی۔

-التکویر ۸۱: ۱۳-

۶۔ قیامت کو کافر مومنوں سے علیحدہ کئے جائیں گے

۱۳۔اور جس دن قیامت قائم ہو گی اس دن وہ ایک

مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ؕ نَارٌ حَامِيَةٌ

۶۔وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ

۷۔وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى

۸۔وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ؕ

۹۔وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۙ

۱۰۔وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ

۱۱۔وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ

۱۲۔وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۙ

۱۳۔وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ

۱۴۔وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ

۱۵۔وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا

۱۶۔يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ

۱۷۔فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوْرِ ۙ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ

دوسرے سے بچھڑ جائیں گے۔

-الروم ۳۰: ۱۴-

۱۴۔اور اے گنہگارو! آج تم (نیکوں سے) علیحدہ ہو جاؤ۔

-یٰسٓ ۳۶: ۵۹-

۷۔ قیامت کا دن کافروں پر بھاری ہے

۱۵۔اور وہ کافروں پر سخت دن ہوگا۔

-الفرقان ۲۵: ۲۶-

۱۶۔کافر کہیں گے کہ یہ سخت دن ہے۔

-القمر ۵۴: ۸-

۱۷۔پھر جب صور پھونکا جائے گا تو یہ دن اس دن سخت دن ہوگا۔ کافروں پر آسان نہیں ہوگا۔

-المدثر ۷۴: ۸-۱۰-

۸۔ کافروں کے چہرے بھونڈے

۱۸۔ پھر جب وہ اس (قیامت) کو نزدیک دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بدشکل ہو جائیں گے اور کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے، جسے تم مانگا کرتے تھے۔

۔الملک ۶۷: ۲۷۔

۹۔ کافر آپس میں جھگڑیں گے

۱۹۔ پھر کچھ شک نہیں کہ قیامت کے دن تم اپنے پروردگار کے ہاں باہم جھگڑو گے۔

۔الزمر ۳۹: ۳۱۔

۲۰۔ اس کا رفیق (شیطان) کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار! میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ وہ آپ ہی پرلے درجے کی گمراہی میں تھا۔ اللہ فرمائے گا میرے پاس جھگڑا نہ کرو۔ میں نے تو تمہاری طرف پہلے ہی ڈراوا بھیج دیا تھا۔ ہمارے ہاں بات نہیں بدلی جایا کرتی اور ہم تو بندوں پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتے۔

۔ق ۵۰: ۲۷۔۲۹۔

۱۰۔ کافروں کی حسرت اور ندامت

۲۱۔ اور وہ جنہوں نے (بتوں کی) پیروی کی تھی کہیں گے کہ کاش ہم (دنیا میں) پھر جائیں کہ ان سے بیزار ہوں جیسا کہ وہ ہم سے بیزار ہوئے۔ یوں اللہ ان کے اعمال ان پر حسرت کر دکھلائے گا۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۷۔

۲۲۔ بے شک وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے اللہ سے ملنے کو جھوٹ جانا۔ یہاں تک کہ جب قیامت ان پر اچانک آ جائے گی تو کہیں گے ہائے ہماری حسرت! اس پر کہ ہم نے اس کے بارے میں کوتاہی کی اور وہ

۱۸۔ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ۝

۱۹۔ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ۝

۲۰۔ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

۲۱۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۭ

۲۲۔ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰي مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝

۲۳۔ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۲۴۔ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝

اپنے (گناہوں کے) بوجھ اپنی پیٹھوں پر لادے ہوں گے۔ سن لو کیا ہی برا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھاتے ہیں!

۔الانعام ۶: ۳۱۔

۲۳۔ اور اگر ہر ایک اس جان کے پاس جس نے ظلم کیا ہے وہ سب کچھ بھی ہو جو زمین میں ہے تو وہ ضرور اس کو اپنے فدیہ میں دے دے اور جب وہ عذاب دیکھیں گے دل ہی دل میں نادم ہوں گے اور ان کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔یونس ۱۰: ۵۴۔

۲۴۔ وہ سچا وعدہ قریب آ لگا ہے۔ اس کے آتے ہی کافروں کی آنکھیں نیچی ہوں گی۔ (کہیں گے) ہائے ہماری خرابی! بے شک اس کی طرف سے غفلت میں تھے نہیں بلکہ ہم ظالم تھے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۹۷۔

۲۵۔اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا، کاش میں رسول کے ساتھ راہ پکڑتا، ہائے افسوس کاش میں فلانے (گمراہ) کو دوست نہ بناتا! بے شک اس نے مجھے نصیحت سے اس کے بعد کہ وہ میرے پاس آ چکی تھی، باز رکھا۔اور شیطان انسان کو (وقت پر) چھوڑنے والا ہے۔

۔الفرقان ۲۵:۲۷۔۲۹۔

۲۶۔اس دن انسان نصیحت پکڑے گا۔اور اس دن اس کے لیے نصیحت کہاں ہے۔ کہے گا کاش میں اپنی (ہمیشہ کی) زندگی کے لیے کچھ توشہ آگے بھیجتا! سو اس دن اس کے سا عذاب کوئی نہیں دے گا اور نہ اس کے سا قید کرنا کوئی قید کرے گا۔

۔الفجر ۸۹:۲۳۔۲۶۔

۱۱۔ کافر اپنے نیست ونابود ہونے کی تمنا کریں گے

۲۷۔سو (اے نبی ﷺ!) اس وقت کیا حالت ہوگی جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لا موجود کریں گے اور تجھے ان پر گواہ لائیں گے۔ اس دن کافر تمنا کریں گے کہ کاش وہ زمین کا پیوند بنا دیے جائیں اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپائیں گے۔

۔النساء ۴: ۴۱۔۴۲۔

۲۸۔اور کافر کہے گا کہ کاش میں مٹی ہوتا!

۔النباء ۷۸: ۴۰۔

۱۲۔ کافر دنیا میں لوٹنے کی تمنا کریں گے

۲۹۔اور جنھوں نے (بتوں کی) پیروی کی ہے کہیں گے کہ کاش ہم (دنیا میں) پھر جائیں کہ ہم بھی ان سے اسی

۲۵۔ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ﴿٢٧﴾ يَا وَيْلَتَىٰ لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنسَانِ خَذُولًا ﴿٢٩﴾

۲۶۔ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٢٣﴾ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾

۲۷۔ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ﴿٤١﴾ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ﴿٤٢﴾

۲۸۔ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي كُنتُ تُرَابًا ﴿٤٠﴾

۲۹۔ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا ۗ كَذَٰلِكَ يُرِيهِمُ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ ۖ

۳۰۔ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ﴿٤٣﴾ وَأَنذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخِّرْنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ

طرح بیزار ہوں جس طرح آج وہ ہم سے بیزار ہوئے۔یوں اللہ ان کے اعمال ان پر حسرت کر کے دکھلائے گا۔

۔البقرۃ ۲:۱۶۷۔

۳۰۔اور (اے نبی ﷺ!) تو اللہ کو ان باتوں سے جو ظالم کرتے ہیں غافل نہ جان۔ وہ تو ان کو اس دن کے لیے ڈھیل دیتا ہے جس میں آنکھیں اوپر کو چڑھ جائیں گی، اپنے سر اونچے کیے ہوئے دوڑ رہے ہوں گے، ان کی نظریں ان کی طرف واپس نہ آئیں گی اور ان کے دل گرے ہوئے ہوں گے۔ اور (اے نبی ﷺ!) لوگوں کو اس دن سے ڈرا کہ ان پر عذاب آ موجود ہو۔ پھر ظالم کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں کچھ عرصہ تک مہلت دے۔ ہم تیرا بلاوا قبول کریں اور رسول کا اتباع کریں۔ (اللہ کہے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تمہارے لیے (دنیا سے) زوال نہیں

ہے۔ اور تم لوگوں کے گھروں میں رہتے تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا اور ہم نے تمہارے (سمجھانے کے) لیے کہاوتیں بیان کر دی تھیں اور وہ اپنا ایک طرح کا داؤ کھیلے اور ان کا داؤ اللہ کے علم میں ہے اگرچہ ان کا داؤ ایسا مضبوط ہو کہ اس سے پہاڑ (اپنی جگہ سے) ٹل جائیں۔

-ابراھیم ۱۴: ۴۲-۴۶-

۳۱۔ یہاں تک جب ان میں سے کسی کی موت آموجود ہو گی تو دعائیں مانگے گا کہ اے میرے پروردگار! تو مجھے پھر الٹا بھیج دے تاکہ جس کو میں چھوڑ آیا ہوں پھر وہاں جا کر نیک عمل کروں۔ ہرگز نہیں۔ یہ ایک بات بکتا ہے۔

-المؤمنون ۲۳: ۹۹-۱۰۰-

۳۲۔ اب نہ تو ہماری کوئی سفارش کرنے والے ہیں اور نہ کوئی دل سوز دوست۔ پس کاش ہم کو پھر لوٹ کر جانا ملے تو ہم ایمان والوں میں رہیں۔

-الشعراء ۲۶: ۱۰۰-۱۰۲-

۳۳۔ اور کاش تو مجرموں کو دیکھے کہ اپنے پروردگار کے روبرو سر جھکائے کھڑے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! اب ہماری آنکھیں اور کان کھلے۔ تو ہم کو پھر واپس بھیج کہ ہم نیک عمل کریں اب ہم کو یقین ہے۔

-السجدۃ ۳۲: ۱۲-

۳۴۔ یا عذاب سامنے دیکھ کر کہنے لگے کہ کاش میں پھر لوٹ کر جا سکوں تو میں نیکو کاروں میں

أَوَلَمْ تَكُونُوٓا۟ أَقْسَمْتُم مِّن قَبْلُ مَا لَكُم مِّن زَوَالٍ ۝ وَسَكَنتُمْ فِى مَسَٰكِنِ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ ٱلْأَمْثَالَ ۝ وَقَدْ مَكَرُوا۟ مَكْرَهُمْ وَعِندَ ٱللَّهِ مَكْرُهُمْ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ ٱلْجِبَالُ ۝

۳۱۔ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَحَدَهُمُ ٱلْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ٱرْجِعُونِ ۝ لَعَلِّىٓ أَعْمَلُ صَٰلِحًا فِيمَا تَرَكْتُ ۚ كَلَّآ ۚ إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ۖ

۳۲۔ فَمَا لَنَا مِن شَٰفِعِينَ ۝ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۝ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ۝

۳۳۔ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذِ ٱلْمُجْرِمُونَ نَاكِسُوا۟ رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَآ أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَٱرْجِعْنَا نَعْمَلْ صَٰلِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝

۳۴۔ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى ٱلْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِى كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ ٱلْمُحْسِنِينَ ۝ بَلَىٰ قَدْ جَآءَتْكَ ءَايَٰتِى فَكَذَّبْتَ بِهَا وَٱسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ ٱلْكَٰفِرِينَ ۝ وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ تَرَى ٱلَّذِينَ كَذَبُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِى جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ۝

۳۵۔ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِن سُوٓءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُۥٓ أَمَدًۢا بَعِيدًا ۗ

رہوں! ہاں ہمارے احکام تجھ کو پہنچے اور تو نے ان کو جھٹلایا اور اکڑ بیٹھا اور کافر بن گیا۔ اور قیامت کو تو دیکھے گا کہ جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ان کے مونہہ کالے ہوں گے۔ کیا متکبروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

-الزمر ۳۹: ۵۸-۶۰-

۱۳۔ قیامت میں ہر شخص کو اپنے اعمال کا پورا عوض ملے گا اور کسی پر ظلم نہ ہوگا

۳۵۔ جس دن ہر شخص اس نیکی کو جو اس نے کی ہے موجود پائے گا اور نیز اس بدی کو بھی جو اس نے کی ہے چاہے گا کہ کاش اس بدی اور اس کے درمیان دور دراز کا فاصلہ ہو۔

-آل عمران ۳: ۳۰-

۳۶۔ سو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم انہیں اس دن جمع کریں گے جس کے ہونے میں شک نہیں ہے۔ اور ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔آل عمران ۳:۲۵۔

۳۷۔ اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔البقرۃ ۲:۲۸۱ و یونس ۱۰:۵۴ والمؤمنون ۲۳:۶۲۔

۳۸۔ اور قیامت کے دن تمہیں تمہارے پورے اجر دیے جائیں گے۔

۔آل عمران ۳:۱۸۵۔

۳۹۔ جس دن ہر شخص اپنی طرف سے جھگڑتا آئے گا اور ہر شخص کو جو اس نے کیا ہے (اس کا عوض) پورا دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔النحل ۱۶:۱۱۱۔

۴۰۔ اس دن اللہ انہیں ان کی جزا جو حق ہے پوری دے گا اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی کے لیے کھلا حق ہے۔

۔النور ۲۴:۲۵۔

۴۱۔ سو آج کسی شخص پر ظلم نہیں کیا جائے گا اور تمہیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۵۴۔

۴۲۔ اور ان کے درمیان ٹھیک فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الزمر ۳۹:۶۹۔

۴۳۔ جس دن وہ کھلے میدان میں ہوں گے۔ اللہ پر ان کی کوئی چیز چھپی نہ رہے گی۔ آج بادشاہت کس کی ہے۔

۳۶۔ فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

۳۷۔ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

۳۸۔ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۳۹۔ يَوْمَ تَأْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَن نَّفْسِهَا وَتُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

۴۰۔ يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ

۴۱۔ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ

۴۲۔ وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

۴۳۔ يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

۴۴۔ إِنَّا أَنذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا يَوْمَ يَنظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ

۴۵۔ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اللہ کی جو اکیلا زبردست ہے۔ آج ہر شخص کو اس کے کیے کا بدلہ دیا جائے گا۔ آج ظلم نہیں ہے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۱۶-۱۷۔

۴۴۔ بے شک ہم نے تمہیں ایک قریب ہی آنے والے عذاب سے ڈرایا دیا۔ جس دن انسان دیکھے گا کہ اس کے ہاتھوں نے کیا توشہ آگے بھیجا ہے۔

۔النباء ۷۸:۴۰۔

۱۴۔ ہر شخص کے اپنے ہی اعمال کام آئیں گے

۴۵۔ یہ ایک امت ہے جو گزر گئی۔ اس کے لیے ہے جو اس نے کمایا اور تمہارے لیے جو تم نے کمایا۔ اور جو وہ کرتے تھے اس کی بابت تم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۴، ۱۴۱۔

۴۶۔(اے نبی ﷺ) کہہ دے کہ کیا تم ہم سے اللہ کے بارہ میں جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے اور ہمارے لیے ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لیے تمہارے عمل اور ہم خالص اسی کو مانتے ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۹۔

۴۷۔اور جو ڈرتے ہیں ان پر ان کافروں کے حساب کی بابت کچھ مؤاخذہ نہیں لیکن ان کا کام نصیحت کر دینا ہے۔شاید وہ ڈریں۔

۔الانعام ۶:۶۹۔

۴۸۔(لوگو!) تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے سوجھ کی باتیں آ چکی ہیں تو جو بینا ہوا وہ اپنے نفع کے لیے اور جو اندھا رہا اس کا وبال اسی پر ہے اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں اور یوں ہم پھیر پھیر کر آیتیں بیان کرتے ہیں اور اس لیے کرتے ہیں تاکہ وہ کہیں کہ تو نے پڑھ لیا اور تاکہ ہم اس کو ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں، بیان کریں۔

۔الانعام ۶:۱۰۴۔۱۰۵۔

۴۹۔اور سب کے لیے ان کے کاموں کے مطابق درجے مقرر ہیں اور جو وہ کرتے ہیں، تیرا پروردگار اس سے غافل نہیں ہے۔

۔الانعام ۶:۱۳۲۔

۵۰۔اور جو شخص برا کام کرتا ہے، اس کا وبال اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تمہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔سو وہ تمہیں ان باتوں سے آگاہ کر دے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

۔الانعام ۶:۱۶۴۔

۴۶۔قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿﴾

۴۷۔وَمَا عَلَى الَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰی لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿﴾

۴۸۔قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ وَلِیَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَیِّنَهٗ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿﴾

۴۹۔وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿﴾

۵۰۔وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۚ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿﴾

۵۱۔فَمَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿﴾

۵۲۔لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۖ

۵۳۔وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَیْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۚ

۵۴۔وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿﴾

۵۱۔سو جو راہ پاتا ہے وہ اپنے ہی لیے راہ پاتا ہے اور جو گمراہ ہوا تو تو کہہ دے کہ میں ایک ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

۔النمل ۲۷:۹۲۔

۵۲۔ہمارے لیے ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لیے تمہارے عمل۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۵۔

۱۵۔ کوئی دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

۵۳۔اور جو شخص بھی برا کام کرتا ہے اس کا وبال اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

۔الانعام ۶:۱۶۴۔

۵۴۔اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم جب تک ایک رسول نہ بھیج دیں (کسی کو) عذاب دینے والے نہیں ہیں۔

۔بنی اسرائیل ۱۷:۱۵۔

۵۵۔اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر بوجھ والی جان اپنے بوجھ کی طرف کسی کو بلائے تو اس کی طرف سے کچھ بھی نہیں اٹھایا جائے گا اگرچہ وہ (جسے بلایا جائے) رشتہ دار ہی ہو۔

۔فاطر ۳۵:۱۸۔

۵۶۔اور بری تدبیر اپنے کرنے والے ہی کو گھیر لیتی ہے۔

۔فاطر ۳۵:۴۳۔

۵۷۔اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

۔الزمر ۳۹:۷۔

۵۸۔بھلا تو نے اسے بھی دیکھا جس نے حق سے مونہہ پھیرا اور تھوڑا دے کر سخت دل ہو گیا۔کیا اسے غیب کا علم ہے کہ وہ دیکھ رہا ہے۔کیا اسے اس بات کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے اور (نیز) ابراہیم کے۔جس نے اللہ کا پورا حق ادا کیا یہ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

۔النجم ۵۳:۳۳۔۳۸۔

۱۶۔ کسی سے دوسرے کے اعمال کی باز پرس نہ ہوگی

۵۹۔اور جو عمل وہ کرتے تھے، ان کی بابت تم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

۔البقرۃ ۲:۱۳۴، ۱۴۱۔

۶۰۔(اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ جو گناہ ہم نے کیا ہے اس کی بابت تم سے نہیں پوچھا جائے گا اور جو تم کرتے ہو اس کی بابت ہم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

۔سبا ۳۴:۲۵۔

۶۱۔سو اس دن اس کے گناہ کی بابت نہ کسی انسان سے پوچھا جائے گا اور نہ کسی جن سے۔

الرحمٰن ۵۵:۳۹۔

۵۵۔وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۭ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰی حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَیْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ۭ

۵۶۔وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ

۵۷۔وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۭ

۵۸۔اَفَرَءَيْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰی ۙ وَاَعْطٰی قَلِيْلًا وَّاَكْدٰی ۝ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰی ۝ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ مُوْسٰی ۙ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِیْ وَفّٰی ۙ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ۙ

۵۹۔وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۶۰۔قُلْ لَّا تُسْئَلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْئَلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

۶۱۔فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَاۗنٌّ ۝

۶۲۔وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ

۶۳۔فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِیَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

۶۴۔يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ۙ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِیْ تُـــْٔوِيْهِ ۙ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ

۱۷۔ قیامت کو فدیہ نہیں لیا جائے گا

۶۲۔اور اگر وہ سارے عوض بھی دے گا تو بھی اس سے نہیں لیا جائے گا۔

۔الانعام ۶:۷۰۔

۶۳۔سو آج نہ تم (منافقوں) ہی سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ کافروں ہی سے۔تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے۔وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔الحدید ۵۷:۱۵۔

۱۸۔ مجرم اپنے بیٹے، بیوی، بھائی وغیرہ کو بے فائدہ فدیہ میں دینا چاہے گا

۶۴۔گنہگار چاہے گا کہ کاش وہ اس دن کے عذاب سے اپنے بیٹوں کو فدیہ میں دے دے اور اپنی بیوی اور بھائی کو اور اپنے کنبے کو جو اسے

جگہ دیتا تھا اور ان سب کو جو زمین میں ہیں۔ پھر یہ فدیہ دینا اس کو (عذاب سے) چھڑا دے۔

-المعارج ۷۰: ۱۱-۱۴-

۱۹۔ ہر شخص اپنے ماں، باپ، بھائی، بیٹوں، بیوی وغیرہ سے بھاگے گا

۶۵۔ پھر جب کان پھوڑنے والی آئے گی جس دن مرد بھاگے گا اپنے بھائی سے اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ اس دن ان میں سے ہر مرد کی ایک ایسی حالت ہوگی جو اس کو دوسرے سے بے پروا کرے گی۔

-عبس ۸۰: ۳۳-۳۷-

۲۰۔ قیامت کو خرید و فروخت، دوستی، سفارش نہ ہوگی

۶۶۔ مسلمانو! جو (مال) ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے ہی خرچ کرو کہ جس میں نہ بیع ہوگی اور نہ دوستی اور نہ سفارش۔

-البقرۃ ۲: ۲۵۴-

۶۷۔ (اے نبی ﷺ!) میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے ہیں کہہ دے کہ نماز پڑھیں اور جو (مال) ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کرتے رہیں، اس سے پہلے کہ وہ دن آموجود ہو جس میں نہ بیع ہوگی اور نہ دوستی۔

-ابراہیم ۱۴: ۳۱-

۶۸۔ ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا، جس کا کہا مانا جائے۔

-المؤمن ۴۰: ۱۸-

۶۹۔ سو آج یہاں اس کے لیے کوئی دوست نہیں۔

-الحاقۃ ۶۹: ۳۵-

جَمِيعًا ثُمَّ يُنجِيهِ ﴿١٤﴾

۶۵۔ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾

۶۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ

۶۷۔ قُل لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خِلَالٌ ﴿٣١﴾

۶۸۔ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ﴿١٨﴾

۶۹۔ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ﴿٣٥﴾

۷۰۔ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ﴿١٩﴾

۷۱۔ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَمَن يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَم مَّن يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿١٠٩﴾

۷۲۔ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن مَّوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾

۲۱۔ کوئی کسی کے کام نہ آئے گا

۷۰۔ جس دن کسی شخص کو کسی کے لیے کچھ اختیار نہ ہوگا اور حکم اس دن اللہ ہی کا ہوگا۔

-الانفطار ۸۲: ۱۹-

۷۱۔ خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ دنیا کی زندگی میں تم منافقوں کی طرف سے جھگڑے تو قیامت کے دن کون ان کی طرف سے جھگڑے گا یا کون ان کا کارساز ہوگا۔

-النساء ۴: ۱۰۹-

۲۲۔ دوست دوست کے کام نہ آئے گا

۷۲۔ جس دن نہ کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام آئے گا اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی مگر جس پر اللہ ہی رحم کرے۔ بے شک وہ غالب ہے، رحم والا۔

-الدخان ۴۴: ۴۱-۴۲-

۷۳۔ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا

۷۴۔ اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ

۷۵۔ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ

۷۶۔ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَـيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ

۷۷۔ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

۷۸۔ لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ڔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

۷۹۔ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى

۸۰۔ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَاۗىِٕرُ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ

۸۱۔ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ

۸۲۔ ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ

۸۳۔ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ

۸۴۔ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ

۷۳۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

۔المعارج ۷۰:۱۰۔

۲۳۔ متقیوں کے سوا دوست بھی دشمن بن جائیں گے

۷۴۔ متقیوں کے سوا دوست اس دن ایک ایک کے دشمن ہوں گے۔

۔الزخرف ۴۳:۶۷۔

۲۴۔ مال اور اولاد کچھ کام نہ آئے گا

۷۵۔ جس دن نہ مال ہی نفع دے گا اور نہ بیٹے ہی مگر جو اللہ کے پاس پاک دل لے کر حاضر ہوگا (وہ عذاب سے بچے گا)۔

۔الشعراء ۲۶:۸۸۔۸۹۔

۷۶۔ لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو کہ نہ باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے گا اور نہ بیٹا ہی اپنے باپ کے کچھ کام آئے گا۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ سو کہیں دنیا کی زندگی تمہیں دھوکا نہ دے اور تمہیں اللہ کے بارہ میں وہ فریبی (شیطان) فریب نہ دے۔

۔لقمٰن ۳۱:۳۳۔

۷۷۔ اللہ کے ہاں نہ ان کے مال ہی ان کے کچھ کام آئیں گے اور نہ ان کی اولاد ہی۔ وہی لوگ دوزخی ہیں اور وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔المجادلة ۵۸:۱۷۔

۷۸۔ قیامت کے دن تمہارے رشتے اور تمہاری اولاد ہرگز تمہیں نفع نہ پہنچائے گی۔

۔الممتحنة ۶۰:۳۔

۷۹۔ اور اس کا مال اس کے کچھ کام نہ آئے گا۔ جب وہ نیچے (دوزخ میں) گرے گا۔

۔اللیل ۹۲:۱۱۔

۲۵۔ بے زور اور بے مددگار

۸۰۔ جس دن چھپی باتیں جانچی جائیں گی اس دن اس میں نہ قوت ہوگی اور نہ کوئی مدد دینے والا۔

۔الطارق ۸۶:۹۔۱۰۔

۲۶۔ کافروں کو عذر کرنے اور بولنے کی اجازت نہ ہوگی

۸۱۔ یہ وہ دن ہوگا کہ وہ بول نہ سکیں گے اور نہ انہیں یہی اجازت دی جائے گی کہ وہ عذر کریں۔

۔المرسلٰت ۷۷:۳۵۔۳۶۔

۸۲۔ پھر نہ کافروں کو اجازت دی جائے گی اور نہ ان کا عذر ہی سنا جائے گا۔

۔النحل ۱۶:۸۴۔

۲۷۔ بغیر اللہ کی اجازت کے کوئی نہیں بول سکے گا

۸۳۔ جس دن قیامت کا دن آئے گا کوئی شخص بغیر اس کی اجازت کے نہ بول سکے گا۔ پھر کوئی ان میں بد بخت ہوگا اور کوئی نیک بخت۔

۔ھود ۱۱:۱۰۵۔

۸۴۔ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کا پروردگار رحمٰن، وہ

اس سے بات نہ کر سکیں گے۔ جس دن روح (جبریل علیہ السلام) اور سب فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے، بول نہ سکیں گے مگر وہی جسے رحمٰن اجازت دے اور وہ راہ کی بات کہے۔ یہ دن برحق ہے تو جو چاہے۔ اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو۔

۔النباء۔ ۷۸:۳۷۔ ۳۹۔

۲۸۔ ظالموں کا عذر بے کار اور لعنت اور برا گھر

۸۵۔ سو آج ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا ہے نہ ان کا عذر ہی کچھ نفع دے گا اور نہ ان کی توبہ ہی قبول کی جائے گی۔

۔الروم ۳۰:۵۷۔

۸۶۔ جس دن ظالموں کو ان کا عذر نفع نہ دے گا اور ان کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے برا گھر ہے۔

۔المؤمن ۴۰:۵۲۔

شفاعت

۱۔ شفاعت اللہ ہی کے لیے ہے

۱۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ شفاعت اللہ ہی کے لیے ہے۔

۔الزمر ۳۹:۴۴۔

۲۔ قیامت کو کوئی شفاعت نہ ہوگی

۲۔ مسلمانو جو مال ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے ہی خرچ کرو جس میں نہ بیع ہوگی اور نہ دوستی اور نہ سفارش۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۴۔

خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۖ فَمَن شَآءَ اتَّخَذَ إِلٰى رَبِّهِ مَآبًا ﴿۳۹﴾

۸۵۔ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۵۷﴾

۸۶۔ يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظّٰلِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ ۖ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوٓءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾

۱۔ قُل لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ

۲۔ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنٰكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۗ

۳۔ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ

۴۔ لَّا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾

۵۔ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾

۶۔ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿۲۸﴾

۳۔ شفاعت اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں ہوگی

۳۔ بھلا وہ کون ہے کہ اس کے ہاں بغیر اس کی اجازت کے شفاعت کرے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۵۔

۴۔ وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے مگر ہاں وہ جس نے اللہ سے قول و قرار لے لیا ہے۔

۔مریم ۱۹:۸۷۔

۵۔ اس دن شفاعت نفع نہ دے گی مگر ہاں اسے جس کے لیے رحمٰن نے اجازت دی ہے اور اس کا قول پسند کیا ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰:۱۰۹۔

۶۔ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اسی کی شفاعت کریں گے جس سے وہ راضی ہے اور وہ اس کے ڈر سے کانپتے ہیں۔

۔الانبیاء ۲۱:۲۸۔

۷۔اور اس کے ہاں شفاعت صرف اسی کو نفع دے گی جس کے لیے وہ اجازت دے۔یہاں تک کہ جب ان (فرشتوں) کے دل سے گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے تو ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا۔ وہ جواب دیتے ہیں کہ حق فرمایا اور وہی عالی مرتبہ ہے۔

۔سبا۔۳۴: ۲۳۔

۸۔اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی شفاعت کچھ نفع نہ دے گی مگر اس کے بعد کہ اللہ جس کے لیے چاہے اجازت دے اور راضی ہو جائے۔

۔النجم ۵۳: ۲۶۔

۴۔ کافروں کے لیے شفاعت نہیں

۹۔ان کے لیے اس کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ شفاعت کرنے والا۔

۔الانعام ۶: ۵۱۔

۱۰۔اور (اے نبی ﷺ!) اس قرآن کے ذریعہ سے سمجھا۔کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی جان اپنے کئے کے سبب مبتلائے مصیبت ہو جائے۔اس کے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ شفاعت کرنے والا۔

۔الانعام ۶: ۷۰۔

۱۱۔سو ہمارے لیے نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہے اور نہ کوئی خالص دوست۔

۔الشعراء ۲۶: ۱۰۰۔۱۰۱

۱۲۔اور ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ اپنے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کے منکر ہوں گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۳۔

۱۳۔اس (اللہ) کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ

۷۔ وَلَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾

۸۔ وَكَم مِّن مَّلَكٍ فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِن بَعْدِ أَن يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ ﴿٢٦﴾

۹۔ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ

۱۰۔ وَذَكِّرْ بِهِ أَن تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ

۱۱۔ فَمَا لَنَا مِن شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾

۱۲۔ وَلَمْ يَكُن لَّهُم مِّن شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ وَكَانُوا بِشُرَكَائِهِمْ كَافِرِينَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾

۱۴۔ أَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾

۱۵۔ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ﴿١٨﴾

۱۶۔ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

۱۷۔ فَمَا تَنفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ﴿٤٨﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

سفارشی۔تو کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

۔السجدۃ ۳۲: ۴۔

۱۴۔کیا میں اس (اللہ) کے سوا وہ معبود اختیار کروں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان کی سفارش ہی میرے کچھ کام آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں۔

۔یٰس ۳۶: ۲۳۔

۱۵۔ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارشی جس کا کہا مانا جائے۔

۔المؤمن ۴۰: ۱۸۔

۱۶۔اور جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں، وہ شفاعت کا اختیار نہیں رکھتے۔مگر وہ شخص جو حق حق گواہی دے اور وہ جانتے ہیں۔

۔الزخرف ۴۳: ۸۶۔

۱۷۔سو انہیں شفاعت کرنے والوں کی شفاعت نفع نہ دے گی۔سو

انہیں کیا ہو گیا کہ وہ نصیحت سے موہنہ موڑتے ہیں گویا وہ بدکنے والے گدھے ہیں جو شیر سے بھاگ رہے ہیں۔

۔المدثر ۷۴: ۴۸۔ ۵۱۔

۵۔ اچھی سفارش کا اچھا عوض اور بری کا برا

۱۸۔ جو نیکی کی سفارش کرے گا اس کے لیے اس نیکی میں ایک حصہ ہے اور جو بدی کی سفارش کرے گا اس کو اس بدی سے حصہ ملے گا۔ اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے۔

۔النساء ۴: ۸۵۔

حساب کے بعد فیصلہ

۱۔ اور ہر امت کا ایک رسول ہوا ہے تو جب ان کا رسول حاضر ہوگا تو امت میں اور رسول میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان لوگوں پر ظلم نہ ہوگا۔

۔یونس ۱۰: ۴۷۔

۲۔ اور جس جس شخص نے نافرمانی کی ہے اگر تمام خزانے جو زمین میں ہیں اس کے قبضے میں ہوں تو وہ ضرور ان کو جان کے بدلے میں دے نکلے اور جب لوگ عذاب کو دیکھ لیں گے تو اظہارِ ندامت کریں گے۔ اور لوگوں پر انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

۔یونس ۱۰: ۵۴۔

۳۔ جن جن باتوں پر یہ اختلاف کرتے رہے ہیں، ان میں تیرا پروردگار قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۱۷ و یونس ۱۰: ۹۳۔

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾

۱۸۔ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾

۱۔ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾

۲۔ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۗ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾

۳۔ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾

۴۔ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۗ

۵۔ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۹﴾

۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ

۴۔ اور جب فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا کہ اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا۔ اور وعدہ تم سے میں نے بھی کیا تھا مگر میں نے تمہارے ساتھ وعدہ خلافی کی۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۲۔

۵۔ جس دن یہ لوگ ہمارے حضور میں حاضر ہوں گے کیسے کچھ سنتے دیکھتے ہوں گے مگر اس وقت تو یہ ظالم کھلی گمراہی میں پڑے ہیں اور (اے نبی ﷺ!) ان لوگوں کو اس افسوس کے دن سے ڈراؤ جب کہ فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور اب تو یہ لوگ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

۔مریم ۱۹: ۳۸۔ ۳۹۔

۶۔ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور جو یہودی ہیں اور صابی اور نصاریٰ اور مجوس اور مشرکین قیامت کے دن ان سب کے درمیان اللہ فیصلہ کر

دے گا۔

-الحج ۲۲:۱۷-

۷۔ کچھ شک نہیں کہ جن جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے رہے ہیں، ان میں تیرا پروردگار قیامت کے دن ان میں فیصلہ کر دے گا۔

-السجدۃ ۳۲:۲۵-

۸۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال کی کتاب سامنے رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

-الزمر ۳۹:۶۹-

۱۔ آیات کو جھٹلانے والے مجرم داخل جنت نہ ہوں گے

۹۔ بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے اکڑ بیٹھے تو ان کے لیے نہ تو آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے، اور نہ بہشت میں داخل ہونے پائیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ گزر جائے اور مجرموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ان کے لیے آگ کا بچھونا ہو گا۔ اور ان کے اوپر (آگ) ہی کا اوڑھنا اور سرکش لوگوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۴۰-۴۱-

۲۔ مجرم زنجیروں میں مقید گندھک کے کرتے پہنے ہوں گے

۱۰۔ اور اس دن تو گنہگاروں کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھے گا ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے۔ اور ان

وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

۷۔ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۲۵﴾

۸۔ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۹﴾

۹۔ إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۴۱﴾

۱۰۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ وَتَغْشَىٰ وُجُوهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هَٰذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۵۲﴾

۱۱۔ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾

۱۲۔ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿۸۶﴾

۱۳۔ إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا

کے مونہوں پر آگ چھا جائے گی تاکہ اللہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ لوگوں کو پہنچا دینا ہے اور اس لیے ہے کہ وہ اس سے ڈرائے جائیں اور تاکہ جان لیں کہ وہ (اللہ) ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔

-ابراہیم ۱۴:۴۹-۵۲-

۱۱۔ اور گنہگار (آتش) دوزخ کو دیکھیں گے اور سمجھ جائیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور ان کو اس سے کوئی راہِ گریز نہیں ملے گی۔

-الکہف ۱۸:۵۳-

۱۲۔ اور ہم گنہگاروں کو پیاسا دوزخ کی طرف ہانکیں گے۔

-مریم ۱۹:۸۶-

۱۳۔ کچھ شک نہیں کہ جو اپنے پروردگار کے ہاں گنہگار ہو کر آئے گا،

اس کے لیے دوزخ ہے۔ اس میں نہ وہ مرے گا اور نہ زندہ رہے گا۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۷۴۔

۳۔ مجرموں کے عمل خاک کی طرح اڑیں گے

۱۴۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لیے بشارت نہیں ہے اور وہ کہیں گے ہم سے مضبوط آڑ میں رہو۔ اور ہم اس کی طرف آئیں گے جو انہوں نے کیا ہے تو ہم اسے پراگندہ غبار بنا دیں گے۔

۔الفرقان ۲۵: ۲۲۔۲۳۔

۴۔ مجرموں کی ناامیدی

۱۵۔ اور جس دن قیامت قائم ہو گی گنہگار ناامید ہوں گے۔

۔الروم ۳۰: ۱۲۔

۱۶۔ اور (اے نبی ﷺ) کاش تو دیکھے کہ جب گنہگار اپنے پروردگار کے آگے اپنے سر اوندھے کئے ہوں گے۔ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! اب ہماری آنکھیں ہوگئیں اور ہمارے کان ہو گئے۔ تو ہمیں بھی (دنیا میں) واپس بھیج کہ ہم نیک کام کریں۔ بے شک ہمیں یقین آ گیا۔

۔السجدۃ ۳۲: ۱۲۔

۱۷۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے اور ان سے منہ پھیر لے ہم بے شک گنہگاروں سے بدلہ لیں گے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۲۲۔

يَحْيٰى ۝

۱۴۔ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ۝

۱۵۔ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

۱۶۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝

۱۷۔ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝

۱۸۔ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

۱۹۔ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝

۵۔ مجرموں کو عذاب

۱۸۔ اور اے گنہگارو! آج تم (نیکوں سے) علیحدہ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدم! کیا میں نے تم سے یہ عہد نہیں لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ اس نے تم میں سے ایک خلقِ کثیر کو گمراہ کر دیا۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے۔ یہ وہ دوزخ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ آج اس میں داخل ہو بدلہ اس بات کا کہ تم کفر کیا کرتے تھے۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۵۹۔۶۳۔

۱۹۔ بے شک گنہگار دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ جو ان پر سے ناغہ نہ ہوگا۔ اور وہ اس میں ناامید رہیں گے اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ یہی ظلم کرتے رہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۷۴۔۷۶۔

۶۔ مجرم اوندھے مونہہ آگ میں

۲۰۔ بے شک گنہگار گمراہی اور جلن میں ہیں جس دن وہ اپنے مونہہ کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے۔ (کہا جائے گا) دوزخ کا لگنا چکھو۔

۔القمر ۵۴: ۴۷۔۴۸۔

۲۱۔ گنہگار اپنی صورت سے پہچان لیے جائیں گے پھر (ان کے) پٹھے اور پاؤں پکڑے جائیں گے۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۴۱۔

۲۲۔ یہ ہے وہ جہنم جس کو گنہگار لوگ جھٹلاتے ہیں۔ وہ اس میں اور کھولتے ہوئے پانی میں پڑے پھریں گے۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۴۳۔۴۴۔

۷۔ قیامت کو مخلوق کے تین گروہ ہوں گے اصحاب الیمین اصحاب الشمال اور سابقون

۲۳۔ اور (قیامت کو) تم تین فریق ہو جاؤ گے۔ سو داہنی جانب والے، کیا ہی اچھے ہیں داہنی جانب والے اور بائیں جانب والے کیا ہی برے ہیں بائیں جانب والے، اور آگے بڑھنے والے۔ تو ہیں ہی آگے بڑھنے والے وہی مقرب (بارگاہ) ہیں۔ نعمت کے باغوں میں گروہ کے گروہ پہلوں میں سے اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے۔

۔الواقعة ۵۶: ۷۔۱۴۔

۸۔ بہت سے چہرے خوش اور بہت سے سیاہ وگرد آلود

۲۴۔ کتنے ہی چہرے اس دن چمکتے ہوں گے۔ ہنسنے والے، خوش حال اور کتنے ہی چہرے اس دن غبار آلود ہوں گے۔ ان پر کلونس چھائی ہوگی۔ یہ وہ جماعت ہے جو کافر بدکار ہیں۔

۔عبس ۸۰: ۳۸۔۴۲۔

۲۰۔ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾

۲۱۔ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

۲۲۔ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

۲۳۔ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾

۲۴۔ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾

۲۵۔ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ﴿۵﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ﴿۷﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿۱۱﴾

۹۔ بعض اداس ہو کر دوزخ کو اور بعض شاداں وفرحاں بہشت کو جائیں گے

۲۵۔ (اے نبی ﷺ!) بھلا تیرے پاس چھا جانے والی کی خبر بھی پہنچی ہے۔ کتنے ہی چہرے اس دن ذلیل ہوں گے۔ عمل کرنے والے محنت کرنے والے، جلتی آگ میں داخل ہوں گے، کھولتے چشمے سے پانی پلائے جائیں گے۔ ان کے لیے کھانا سوائے کانٹے اور جھاڑی کے نہ ہوگا۔ جو نہ موٹا کرے گی اور نہ بھوک سے بے پروا کرے گی۔ کتنے ہی چہرے اس دن تر و تازہ ہوں گے۔ اپنی کوشش پر خوش، اعلےٰ جنت میں۔ وہ اس میں بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔

۔الغاشیة ۸۸: ۱۔۱۱۔

۱۰۔ ہر بدی کی جزا ملے گی

۲۶۔جو برا کام کرے گا اسے اس کی سزا دی جائے گی۔

۔النساء۴: ۱۲۳۔

۲۷۔اور جنہوں نے ظلم کیا ان کے بدکاموں کی برائیاں انہیں پہنچیں گی اور وہ ہمیں عاجز کرنے والے نہیں ہیں۔

۔الزمر ۳۹: ۵۱۔

۲۸۔اور ہم ان کے برے کاموں پر جو وہ کرتے تھے ضرور سزا دیں گے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۲۷۔

۲۹۔تاکہ وہ انہیں، جنہوں نے بدیاں کی ہیں ان کے اعمال کی سزا دے۔

۔النجم ۵۳: ۳۱۔

۳۰۔اور جو شخص ذرہ بھر بھی بدی کرے گا، وہ اسے دیکھ لے گا۔

۔الزلزال ۹۹: ۸۔

۱۱۔ بدی کی جزا بدی کے برابر ہی ملے گی

۳۱۔اور جو شخص برائی لے کر آئے گا، تو اس کو اس برائی کی برابر ہی سزا دی جائے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۔الانعام ۶: ۱۶۰۔

۳۲۔اور جنہوں نے بدیاں کمائی ہیں تو بدی کی سزا اسی کی برابر ہے۔

۔یونس ۱۰: ۲۷۔

۳۳۔اور جو بدی لے کر آئے گا تو جو بدیاں کرتے ہیں انہیں اسی کی سزا دی جائے گی جو وہ کرتے ہیں۔

۔القصص ۲۸: ۸۴۔

۲۶۔مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ

۲۷۔وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝

۲۸۔وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۲۹۔لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا بِمَا عَمِلُوْا

۳۰۔وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

۳۱۔وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

۳۲۔وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا

۳۳۔وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۴۔مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا

۱۔وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

۲۔وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

۳۔وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

۳۴۔اور جس نے بدی کی اسے اس کی برابر ہی سزا دی جائے گی۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۰۔

دوزخ

۱۲۔ دوزخ بری جگہ ہے

۱۔اور بے شک وہ برا بچھونا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۲۰۶۔

۲۔اور وہ برا بچھونا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۲، ۱۹۷۔

۳۔اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ برا بچھونا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۱۸۔

۴۔ (یعنی) جہنم جس میں وہ داخل ہوں گے، سو وہ برا بچھونا ہے۔

۔صٓ ۳۸: ۵۶۔

۵۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۲۶ والتوبۃ ۹: ۷۳ والحج ۲۲: ۷۲ والتغابن ۶۴: ۱۰ والملک ۶۷: ۶۔

۶۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۶۲ والانفال ۸: ۱۶۔

۷۔ (یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بری قرار گاہ ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۹۔

۸۔ اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور بے شک وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔النور ۲۴: ۵۷۔

۹۔ بے شک وہ بری قرار گاہ اور قیام گاہ ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۶۶۔

۱۰۔ سو وہ بری قرار گاہ ہے۔

۔صٓ ۳۸: ۶۰۔

۱۱۔ اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۶۔

۱۲۔ وہ (دوزخ) تمہاری رفیق ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۱۵۔

۱۳۔ سو وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔المجادلۃ ۵۸: ۸۔

۲۔ دوزخ کی آگ سخت گرم ہے کسی وقت بجھنے نہیں پاتی

۱۴۔ (اے نبی ﷺ!) کہہ دے کہ دوزخ کی آگ زیادہ گرم ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۸۱۔

۴۔ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾

۵۔ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۲۶﴾

۶۔ وَمَأْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۶۲﴾

۷۔ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾

۸۔ وَمَأْوٰىهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۵۷﴾

۹۔ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾

۱۰۔ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾

۱۱۔ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿۶﴾

۱۲۔ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۵﴾

۱۳۔ فَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۸﴾

۱۴۔ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۖ

۱۵۔ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيرًا ﴿۹۷﴾

۱۶۔ كَلَّا ۖ إِنَّهَا لَظٰى ﴿۱۵﴾ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾

۱۷۔ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾

۱۸۔ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَأَنَّهُ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾

۱۵۔ جب وہ بجھنے لگے گی ہم اس کو اور زیادہ بھڑکا دیں گے۔

۔بنی اسرائیل ۱۷: ۹۷۔

۱۶۔ یہ ہرگز نہیں ہوگا۔ وہ شعلے والی آگ ہے مونہہ کی کھال ادھیڑنے والی ہے۔ اسے بلاتی ہے جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا۔

۔المعارج ۷۰: ۱۵۔۱۷۔

۳۔ دوزخ میں ٹھنڈک کا مزہ نہیں

۱۷۔ وہ اس میں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ پینے کا۔

۔النباء ۷۸: ۲۴۔

۴۔ چنگاریاں اتنی بڑی جتنا اونٹ

۱۸۔ بے شک وہ محلوں کی مانند چنگاریاں پھینکتی ہے۔ گویا وہ چنگاریاں زرد اونٹ ہیں۔

۔المرسلت ۷۷: ۳۲۔۳۳۔

۵۔ دوزخ کی آگ لمبے ستونوں کی شکل میں

۱۹۔ ہرگز یوں نہیں ہے۔ وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا اور (اے نبی ﷺ!) تو کیا جانے کہ حطمہ کیا ہے۔ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے وہ جو دلوں پر چڑھ جاتی ہے۔ بے شک وہ ان پر دروازہ بند کی ہوئی ہے لمبے ستونوں کی شکل میں۔

۔الھمزۃ ۱۰۴: ۴۔۹۔

۶۔ دوزخ چنگھاڑتی اور جوش مارتی ہے

۲۰۔ جب وہ انہیں دور کے فاصلے سے دیکھے گی تو وہ اس کا چیخنا اور چنگھاڑنا سنیں گے۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۲۔

۲۱۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو وہ اس کا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ قریب ہے کہ غصے سے پھٹ جائے۔ جب اس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو اس کے محافظ ان سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟

۔الملک ۶۷: ۷۔۸۔

۷۔ دوزخ میں پہاڑ

۲۲۔ ہم اسے ایک چڑھائی پر چڑھائیں گے۔

۔المدثر ۷۴: ۱۷۔

۸۔ انیس فرشتے مقرر ہیں

۲۳۔ اور (اے نبی ﷺ!) تو کیا جانے کہ دوزخ کیا ہے؟ نہ کچھ باقی رکھے اور نہ چھوڑے، چہرے کو جھلسنے والی ہے۔ اس پر انیس فرشتے تعینات ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے داروغے فرشتے ہی بنائے ہیں اور ہم نے ان کی تعداد محض کافروں کی آزمائش کا

۱۹۔ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۝ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۝ إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

۲۰۔ إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ۝

۲۱۔ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝

۲۲۔ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝

۲۳۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ۝ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ۝ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ۝ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝

ذریعہ بنائی ہے۔ تاکہ وہ لوگ یقین کریں جنہیں کتاب دی گئی ہے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں، وہ اپنے ایمان میں اور بڑھ جائیں گے اور اہل کتاب اور مومن شک نہ کریں اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں (نفاق) روگ ہے اور نیز کافر کہیں کہ اللہ نے اس مثال سے کیا ارادہ کیا ہے؟ یوں اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور (اے نبی ﷺ) تیرے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ قیامت کو آدمی کے یاد رکھنے کے لیے ہے اور بس۔ ہرگز یوں نہیں ہے۔ قسم ہے چاند کی اور رات کی جب وہ پیٹھ پھیرے اور صبح کی جب وہ نمودار ہو۔ بے شک وہ قیامت ایک بڑی چیز ہے۔ آدمی کو ڈرانے والی ہے (یعنی) اس کو جو تم میں سے (بہشت کی طرف) آگے بڑھے یا (اس سے) پیچھے رہے۔

۔المدثر ۷۴: ۲۷۔۳۷۔

٩۔ نہایت سخت اور زبردست فرشتے

٢٤۔اس پر تندخو سخت فرشتے تعینات ہیں، جو اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

۔التحریم ٦٦:٦۔

١٠۔ دوزخ سرکشوں کی تاک میں

٢٥۔ بے شک دوزخ گھات میں ہے۔سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔وہ اسی میں بے شمار قرن رہیں گے۔

۔النباء ٧٨: ٢١۔٢٣۔

١١۔ آدمی اور پتھر ایندھن

٢٦۔تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

۔البقرۃ ٢: ٢٤۔

٢٧۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا اللہ کے مقابلے میں نہ ان کے مال ہی کچھ کام آئیں گے اور نہ ان کی اولاد ہی اور وہ لوگ دوزخ کا ایندھن ہیں۔

۔آل عمران ٣: ١٠۔

٢٨۔ بے شک تم اور جسے تم اللہ کے سوا پوجتے ہو دوزخ کا ایندھن ہیں۔ تم اس پر وارد ہونے والے ہو۔ اگر یہ (بت) معبود ہوتے تو اس پر وارد نہ ہوتے اور وہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔الانبیاء ٢١: ٩٨۔٩٩۔

٢٩۔مسلمانو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ، جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ اس پر تندخو سخت فرشتے تعینات ہیں، جو اللہ کے حکم کی نافرمانی

٢٤۔عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

٢٥ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝

٢٦۔فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ

٢٧۔اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝

٢٨۔ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

٢٩۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

٣٠۔وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝

٣١۔وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ښ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۝

٣٢۔وَلَوْ شَاۗءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ۝

نہیں کرتے۔اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

۔التحریم ٦٦:٦۔

٣٠۔لیکن جو ظالم ہیں، وہ دوزخ کا ایندھن ہیں۔

۔الجن ٧٢: ١٥۔

١٢۔ بہت جن و انس دوزخ بھرنے کو پیدا ہوئے

٣١۔اور کچھ شک نہیں کہ ہم نے دوزخ کے لیے بہت سے جن اور انسان پیدا کیے ہیں۔ان کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں۔وہ مثل چوپایوں کی ہیں بلکہ وہ ان سے بھی گئے گزرے ہیں اور وہی غافل ہیں۔

۔الاعراف ٧: ١٧٩۔

٣٢۔اور (اے نبی ﷺ!) اگر تیرا پروردگار چاہتا تو سب لوگوں کو

ایک ہی مذہب پر کر دیتا اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے مگر ہاں جس پر تیرا پروردگار رحم کرے اور اسی اختلاف کے لیے اس نے انہیں پیدا کیا اور تیرے پروردگار کا قول پورا ہوا کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔

-ہود ۱۱:۱۱۸-۱۱۹-

۳۳-ولیکن میری طرف سے یہ بات ٹھہر چکی ہے کہ میں ضرور دوزخ کو جنوں اور انسانوں، سب ہی سے بھر دوں گا۔

-السجدۃ ۳۲:۱۳-

۱۳- دوزخیوں کی مانگ

۳۴-جس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی اور کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے؟

-ق ۵۰:۳۰-

۱۴- دوزخ میں موت ہے نہ حیات

۳۵-کچھ شک نہیں کہ جو شخص اپنے پروردگار کے ہاں گنہگار ہو کر حاضر ہو گا، اس کے لیے دوزخ ہے۔ نہ وہ اس میں مرے گا اور نہ زندہ ہی رہے گا۔

-طٰہٰ ۲۰:۷۴-

۳۶-پھر نہ اس میں مرے گا اور نہ زندہ رہے گا۔

-الاعلیٰ ۸۷:۱۳-

۱۵- دوزخ کے سات دروازے

۳۷-اس کے سات دروازے ہیں ہر ایک دروازے کے لیے ان میں سے بانٹا ہوا ایک حصہ ہے۔

-الحجر ۱۵:۴۴-

۱۶- دوزخ پر ہر کسی کا گزر

۳۸-اور تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو اس پر نہ

إِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾

۳۳- وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾

۳۴- يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ﴿٣٠﴾

۳۵- إِنَّهُ مَنْ يَّأْتِ رَبَّهُ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿٧٤﴾

۳۶- ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ﴿١٣﴾

۳۷- لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ ۖ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ﴿٤٤﴾

۳۸- وَإِنْ مِّنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾

۳۹- إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۖ وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ۖ هَٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٠٣﴾

۴۰- إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾

۴۱- وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ﴿١٧﴾ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ

گزرے اور یہ تیرے پروردگار پر لازم اور فیصل شدہ ہے۔

-مریم ۱۹:۷۱-

۱۷- اللہ کے برگزیدگان دوزخ سے دور رہیں گے

۳۹-بے شک وہ لوگ جن کے لیے ہماری طرف سے نیکی کا وعدہ ہو چکا ہے، وہی اس سے دور رکھے جائیں گے۔ وہ اس کی آہٹ بھی نہیں سنیں گے اور وہ اس نعمت میں جس کو ان کا دل چاہے گا، ہمیشہ رہیں گے۔ بڑی گھبراہٹ انہیں غم میں نہ ڈالے گی اور فرشتے انہیں لینے آئیں گے (اور کہیں گے کہ) یہ تمہارا وہ دن ہے جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا تھا۔

-الانبیاء ۲۱:۱۰۱-۱۰۳-

۴۰-مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے (اس سے دور رہیں گے)۔

-الصّٰفّٰت ۳۷:۴۰،۷۴،۱۶۰-

۴۱-اور اس سے وہ بڑا متقی دور رہے گا، جو اپنا مال (اللہ کی راہ میں)

دیتا ہے تاکہ پاک ہو اور اس پر کسی کا احسان نہیں ہے، جس کا بدلہ دیا جائے۔ مگر یہ اپنے پروردگارِ عالی شان کی رضا چاہنے کے لیے کرتا ہے۔ اور عنقریب وہ خوش ہو جائے گا۔

۔اللیل ۹۲:۱۷۔۲۱۔

۱۸۔ دوزخی اور جنتی برابر نہیں

۴۲۔ تو کیا وہ شخص جو اپنے پروردگار کی طرف سے سند پر ہے۔ ان کی مانند ہو سکتا ہے جن کی نظر میں ان کے برے عمل اچھے کر دکھلائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں۔ اس بہشت کی صفت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بودار نہیں ہے اور دودھ کی نہریں جن کا مزہ بدلا ہوا نہیں ہے اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو مزہ دینے والی ہے اور صاف شہد کی نہریں ہیں اور اس میں ان کے لیے ہر قسم کے پھل ہیں اور ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہے۔ کیا ایسی نعمتوں والا اس شخص کی مانند ہے جو ہمیشہ آگ میں رہنے والا ہے اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے گا سو وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔

۔محمد ۴۷:۱۴۔۱۵۔

۴۳۔ دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہیں۔ جو جنتی ہیں، وہی اپنی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

۔الحشر ۵۹:۲۰۔

۱۹۔ دوزخیوں کے لیے طوق وزنجیر

۴۴۔ اور تو اس دن گنہگاروں کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھے گا۔

۔ابراھیم ۱۴:۴۹۔

۴۵۔ اور جب وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے اس کے

نِعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝

۴۲۔ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ۝ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ۝

۴۳۔ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝

۴۴۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝

۴۵۔ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ۝

۴۶۔ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۴۷۔ وَاُولٰۗىِٕكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ

۴۸۔ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝ فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝

کسی تنگ گوشے میں ڈالے جائیں گے، تو اس موقعہ پر وہ موت مانگیں گے۔

۔الفرقان ۲۵:۱۳۔

۴۶۔ اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو دل ہی دل میں نادم ہوں گے اور جو لوگ کافر ہیں ان کی گردنوں میں ہم طوق ڈالیں گے۔ ان کو صرف اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کرتے تھے۔

۔سبا ۳۴:۳۳۔

۴۷۔ اور یہی وہ ہیں، جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے۔

۔الرعد ۱۳:۵۔

۴۸۔ جب ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں تو وہ گھسیٹے جائیں گے گرم پانی میں، پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے۔

۔المؤمن ۴۰:۷۱۔۷۲۔

۴۹۔ اسے پکڑ و اور اسے طوق پہناؤ۔ پھر اسے دوزخ میں داخل کرو پھر اسے ایک زنجیر میں جس کا طول گزوں کی ناپ سے ستر گز ہے بیندھ لو۔

-الحاقة ۶۹: ۳۰-۳۲-

۵۰۔ بے شک ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور آگ تیار کر رکھی ہے۔

-الدھر ۷۶: ۴-

۲۰۔ دوزخی بدشکل

۵۱۔ آگ ان کے مونہہ جھلس دے گی اور وہ اس میں بد شکل ہوں گے۔

-المؤمنون ۲۳: ۱۰۴-

۲۱۔ دزخیوں کی حسرت اور ندامت

۵۲۔ اور گمراہوں کے لیے دوزخ میدان میں لائی جائے گی اور ان سے پوچھا جائے گا کہ جنہیں تم پوجا کرتے تھے وہ کہاں ہیں (یعنی) اللہ کے سوا۔ کیا وہ تمہاری مدد کرتے ہیں یا بدلہ لیتے ہیں۔ پھر اس میں وہ سب گمراہ اوندھے ڈال دیے جائیں گے اور شیطان کے سارے لشکر بھی۔ کہیں گے اور وہ اس میں ایک دوسرے سے جھگڑا کر رہے ہوں گے۔ اللہ کی قسم! بے شک ہم کھلی گمراہی میں تھے۔ جب ہم تمہیں جہانوں کے پروردگار کی برابر ٹھہراتے تھے اور ہمیں تو گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا۔ سو ہمارا کوئی سفارشی نہیں اور نہ خالص دوست۔ سو اگر ہمیں دنیا میں پھر لوٹنا ہو تو ہم ایمان لانے والوں میں ہوں گے۔ بے شک اس میں (توحید کی) نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور بے شک تیرا پروردگار ہی غالب، مہربان ہے۔

-الشعراء ۲۶: ۹۱-۱۰۴-

۴۹۔ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝

۵۰۔ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَا وَأَغْلَالًا وَسَعِيرًا ۝

۵۱۔ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝

۵۲۔ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِلْغَاوِينَ ۝ وَقِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ۝ فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ۝ وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ۝ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ۝ تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۝ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ۝ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ۝ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

۵۳۔ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

۵۴۔ هَٰذَا وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝ وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ۝ هَٰذَا فَوْجٌ مُقْتَحِمٌ مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا

۵۳۔ اور (دوزخی) کہیں گے کہ اگر ہم (نبی ﷺ کی) سنتے یا سمجھتے ہوتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔

-الملک ۶۷: ۱۰-

۲۲۔ دوزخیوں کا آپس میں جھگڑنا

۵۴۔ یہ بات ہے اور بے شک سرکشوں کے لیے برا ٹھکانا ہے (یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ سو وہ برا بچھونا ہے۔ یہ ہے تم اسے چکھو گرم پانی اور پیپ اور اسی قسم کے اور طرح طرح کے (عذاب)۔ یہ ایک جماعت ہے تمہارے ساتھ داخل ہونے میں انہیں خوشی نہ ہو۔ بے شک وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔ وہ (عابد) کہیں گے بلکہ تمہیں ہی خوشی نہ ہو۔ تم نے ہی اس کو ہمارے لیے آگے تیار کیا ہے۔ سو وہ بری قرار گاہ ہے۔ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! جس نے ہمارے لیے یہ عذاب آگے تیار کیا ہے۔

اسے تو آگ میں دہرا عذاب دے۔ اور کہیں گے ہمیں کیا ہوا کہ ہم ان آدمیوں کو نہیں دیکھتے جنہیں ہم شریر گنا کرتے تھے۔ ہم ان سے ٹھٹھا کیا کرتے تھے۔ یا ان کی طرف سے ہماری آنکھیں بہک گئیں بے شک یہ حق ہے۔ دوزخیوں کا آپس میں جھگڑنا۔

-صٓ ۳۸:۵۵-۶۴-

النَّارِ ﴿٥٩﴾ قَالُوا بَلْ أَنتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٠﴾ قَالُوا رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦١﴾ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ ﴿٦٢﴾ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ﴿٦٣﴾ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾

۵۵-وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾

۵۶-قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٢٩﴾

۵۷-فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ﴿١٠٦﴾ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٠٧﴾

۵۸-تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿١٠٤﴾ أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾

۵۵-اور جب وہ آگ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو ناتواں ان لوگوں سے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے کہ ہم تمہاری پیروی کرتے تھے تو کیا تم ہمارے لیے آگ کے ایک حصے سے کفایت کرنے والے ہو؟ وہ جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے کہ ہم تم سب اسی میں ہیں اور اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے۔

-المؤمن ۴۰:۴۷-۴۸

۵۶-اور اس کا ساتھی کہے گا کہ اے ہمارے پروردگار! میں نے اسے گمراہ نہیں کیا تھا لیکن وہ آپ ہی پرلے درجے کی گمراہی میں تھا۔ اللہ کہے گا کہ میرے پاس جھگڑا نہ کرو۔ میں نے پہلے تمہاری طرف ڈراوا بھیج دیا تھا۔ میرے ہاں بات بدلی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہوں۔

-قٓ ۵۰:۲۷-۲۹-

۲۳-دوزخیوں کی واویلا و فریاد

۵۷-لیکن جو لوگ بدنصیب ہیں وہ آگ میں ہوں گے ان کے لیے اس میں دھاڑنا اور چلانا ہے۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جس قدر تیرا پروردگار چاہے۔ بے شک تیرا پروردگار جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے۔

-ہود ۱۱:۱۰۷-

۵۸-آگ ان کے مونہہ جھلس دے گی اور وہ اس میں بدشکل ہوں گے۔ کیا یہ نہیں تھا کہ میری آیتیں تم پر پڑھی جاتی تھیں تو تم انہیں جھٹلاتے تھے۔ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر ہماری بدنصیبی غالب آ گئی تھی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس سے نکال اگر ہم (برے کام) کریں تو بے شک ہم ظالم ہیں۔ اللہ فرمائے گا کہ اسی میں خوار پڑے رہو۔ اور مجھ سے بات نہ کرو۔ میرے بندوں میں سے ایک فریق کہا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو ہی سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ تو تم نے ان کا ٹھٹھا بنا لیا

یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد بھی بھلا دی اور تم ان پر ہنسا کرتے تھے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۰۹۔۱۱۰

۵۹۔ اور وہ اس میں چلائیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں نکال تاکہ ہم ان عملوں کے خلاف جو ہم کیا کرتے تھے نیک عمل کریں۔ کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی جس میں نصیحت پکڑنے والا نصیحت پکڑتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا۔ تو اب تم مزہ چکھو۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۳۷

۲۴۔ دوزخیوں کو کھولتا پانی

۶۰۔ پھر بلاشبہ ان کے لیے اس کھانے پر گرم پانی سے ملونی ہے۔ پھر بلاشبہ ان کا لوٹنا دوزخ کی طرف ہے۔ انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا، سو وہ انہیں کے نقش قدم پر دوڑے چلے جا رہے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۶۷۔۷۰

۶۱۔ یہ ہے عذاب پس اسے چکھو گرم پانی ہے اور پیپ۔

۔صٓ ۳۸: ۵۷

۶۲۔ پھر اس کے سر پر کھولتے پانی کا عذاب الٹ دو۔ چکھ، بے شک تو ہی شریف عزت والا ہے۔ بے شک یہ وہ ہے جس میں تم شک کرتے تھے۔

۔الدخان ۴۴: ۴۸۔۵۰

۶۳۔ اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے گا۔ سو وہ ان کی

قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ۝ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝ فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنسَوْكُمْ ذِكْرِي وَكُنتُم مِّنْهُمْ تَضْحَكُونَ ۝

۵۹۔ وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ ۝

۶۰۔ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ۝ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ۝ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ۝ فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ۝

۶۱۔ هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝

۶۲۔ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۝ ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۝ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ۝

۶۳۔ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝

۶۴۔ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ ۝

۶۵۔ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۝

۶۶۔ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝ فَشَارِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ۝

۶۷۔ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝

آنتیں کاٹ ڈالے گا۔

۔محمد ۴۷: ۱۵

۶۴۔ وہ (مجرم) اس (دوزخ) کے اور گرم کھولتے ہوئے پانی کے درمیان گشت کرتے پھریں گے۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۴۴

۶۵۔ لو اور گرم پانی میں ہوں گے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۴۲

۶۶۔ پھر (اے مجرمو!) تم اس کھانے پر کھولتا پانی پینے والے ہو۔ پھر تونسے ہوئے اونٹوں کا پینا پینے والے ہو۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۵۴۔۵۵

۶۷۔ ان کے لیے پینا گرم پانی سے ہے اور دردناک عذاب۔ بدلا اس کا کہ وہ کفر کرتے تھے۔

۔الانعام ۶: ۷۰ و یونس ۱۰: ۴

٦٨۔ ان کے سروں پر گرم پانی ڈالا جائے گا۔

۔الحج ٢٢: ١٩۔

٦٩۔ مگر کھولتا پانی اور پیپ چکھیں گے۔

۔النباء ٧٨: ٢٥۔

٧٠۔ وہ کھولتے چشمے سے پلائے جائیں گے۔

۔الغاشیۃ ٨٨: ٥۔

٢٥۔ دوزخیوں کو پیپ

٧١۔ اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی مانند ہوگا۔ وہ مونہوں کو بھون ڈالے گا۔ برا پینا ہے اور وہ آگ فائدہ اٹھانے میں بری ہے۔

۔الکہف ١٨: ٢٩۔

٧٢۔ یہ عذاب ہے۔ پس اسے چکھو گرم پانی اور پیپ۔

۔ص ٣٨: ٥٧۔

٧٣۔ مگر کھولتا پانی اور پیپ چکھیں گے۔

۔النباء ٧٨: ٢٥۔

٢٦۔ سینڈھ کے درخت کی خوراک

٧٤۔ بھلا بلحاظِ مہمانی یہ بہتر ہے یا سینڈھ کا درخت۔ بے شک ہم نے اسے ظالموں کی آزمایش کا ذریعہ ٹھہرایا ہے۔ وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی جڑ میں نکلتا ہے۔ اس کا سر گویا کہ وہ شیطانوں کے بہت سے سر ہیں۔ سو بے شک وہ اسی سے کھانے والے ہیں، پھر اسی سے پیٹ بھرنے والے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ٣٧: ٦٢۔ ٦٦۔

٦٨۔ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾

٦٩۔ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾

٧٠۔ تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ﴿٥﴾

٧١۔ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

٧٢۔ هَٰذَا فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾

٧٣۔ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾

٧٤۔ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿٦٥﴾ فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾

٧٥۔ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾

٧٦۔ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾

٧٥۔ بے شک سینڈھ کا درخت گنہگار کا کھانا ہے، پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا، جیسے گرم پانی کھولتا ہے۔ اسے پکڑو پھر اسے دوزخ کے بیچوں بیچ گھسیٹو۔ پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب چھوڑ دو۔ چکھ، بے شک تو ہی عزت والا، بزرگی والا ہے۔ بے شک یہ وہ ہے جس میں تم شک کرتے تھے۔

۔الدخان ٤٤: ٤٣۔ ٥٠۔

٧٦۔ پھر اسے جھٹلانے والے گمراہو! کچھ شک نہیں کہ تم سینڈھ کے درخت سے خوراک کھانے والے ہو، پھر اسی سے پیٹ بھرنے والے ہو۔

۔الواقعۃ ٥٦: ٥١۔ ٥٣۔

۲۷۔ کانٹے دار جھاڑیوں کی خوراک

۷۷۔ان کا کھانا بجز کانٹے دار جھاڑی کے اور کچھ نہ ہوگا۔

۔الغاشیہ ۸۸:۶۔

۲۸۔ زخموں کے دھوون خوراک کو

۷۸۔اور ان کے لیے کھانا زخموں کا دھوون ہوگا، جسے وہی کھائیں گے جو گنہگار ہیں۔

۔الحاقہ ۶۹:۳۶۔۳۷

۲۹۔ نہ موٹے ہوں نہ بھوک جائے

۷۹۔وہ کانٹے دار جھاڑی نہ موٹا کرے گی اور نہ بھوک سے کفایت کرے گی۔

۔الغاشیہ ۸۸:۷۔

۳۰۔ کھانا گلے میں اٹکے گا

۸۰۔اور کھانا ہے گلے میں اٹکنے والا اور دردناک عذاب ہے۔

۔المزمل ۷۳:۱۳۔

۳۱۔ دوزخیوں کا اعتراف گناہ

۸۱۔دوزخ قریب ہے کہ غصے سے پھٹ پڑے۔ جب اس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔ وہ کہیں گے کہ کیوں نہیں، ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تو ہم نے اسے جھٹلایا اور کہا کہ اللہ نے کوئی شے نہیں اتاری۔تم تو بڑی گمراہی میں ہو۔اور کہیں گے کہ اگر ہم (نذیر کی) سنتے یا سمجھتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔سو وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے بس دوزخیوں کے لیے پھٹکار ہے۔

۔الملک ۶۷:۸۔۱۱۔

۳۲۔ دوزخ میں دوزخیوں کی کھال بدلتی رہے گی

۸۲۔جب ان کی کھالیں پک جائیں گی تو ہم انہیں ان کے سوا دوسری کھالیں بدل دیں گے تا کہ وہ عذاب چکھتے رہیں۔ بے شک اللہ غالب ہے، حکمت والا۔

۔النساء ۴:۵۶۔

۷۷۔ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ﴿٦﴾

۷۸۔ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿٣٦﴾ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ﴿٣٧﴾

۷۹۔ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ﴿٧﴾

۸۰۔ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣﴾

۸۱۔ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ﴿٩﴾ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١٠﴾ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴿١١﴾

۸۲۔ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٥٦﴾

۸۳۔ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾

۸۴۔ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ﴿٢٠﴾

۸۵۔ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ﴿١٥﴾

۳۳۔ آگ کے کپڑے

۸۳۔یہ جھگڑنے والے دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے بارے میں جھگڑا کیا۔سو جنہوں نے کفر کیا ان کے لیے آگ کے کپڑے بیونتے جائیں گے ان کے سروں پر سے گرم پانی چھوڑا جائے گا۔

۔الحج ۲۲:۱۹۔

۳۴۔ آنتیں اور کھالیں

۸۴۔جو ان کے پیٹوں میں ہے وہ اور کھالیں گلا دی جائیں گی۔

۔الحج ۲۲:۲۰۔

۸۵۔اور انہیں گرم پانی پلایا جائے گا، سو وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔

۔محمد ۴۷:۱۵۔

۸۶۔ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾

۸۷۔ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾

۸۸۔ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

۸۹۔ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾

۹۰۔ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّىْ كَانَ لِىْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِىْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۵﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۶﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّىْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

۳۵۔ لوہے کے ہتھوڑے

۸۶۔ اور ان کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہیں۔

۔الحج ۲۲: ۲۱۔

۳۶۔ دوزخی دوزخ سے نکلنا چاہیں گے مگر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے

۸۷۔ جب کبھی بھی وہ غم کی وجہ سے اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے اسی میں پھر لوٹا دیے جائیں گے اور (ان سے کہا جائے گا کہ تم) جلن کا عذاب چکھو۔

۔الحج ۲۲: ۲۲۔

۳۷۔ اہلِ اعراف دوزخیوں سے پناہ مانگیں گے

۸۸۔ اور جب ان کی نظریں دوزخیوں کی طرف پڑیں گی تو کہیں گے کہ ہمارے پروردگار! ہمیں ان ظالم لوگوں کے ساتھ نہ کرنا۔

۔الاعراف ۷: ۴۷۔

۳۸۔ اہلِ اعراف کا دوزخیوں سے سوال

۸۹۔ اور اعراف والے کچھ لوگوں کو جنہیں وہ ان کی علامتوں سے پہچان لیں گے پکار کر کہیں گے کہ تمہاری جمعیت اور یہ کہ تم تکبر کیا کرتے تھے، تمہارے کام نہ آئے۔ بھلا یہی وہ لوگ ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ انہیں رحمت میں داخل نہیں کرے گا (مومنو!) جنت میں داخل ہو۔ نہ تم پر کچھ خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔

۔الاعراف ۷: ۴۸۔۴۹

۳۹۔ دوزخیوں سے جنتیوں کی بات چیت

۹۰۔ پھر بعض بعض کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ (دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا وہ کہا کرتا تھا کہ کیا تو بھی تصدیق کرنے والوں میں ہے۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم جزا دیے جائیں گے۔ فرمائے گا کیا تم جھانک کر دیکھو گے۔ وہ جھانک کر دیکھے گا تو اسے دوزخ کی تلی میں دیکھے گا۔ کہے گا، خدا کی قسم! تو تو قریب ہی تھا کہ مجھے ہلاک کر دے اور اگر میرے پروردگار کی مہر نہ ہوتی تو میں بھی ضرور عذاب میں حاضر کیے ہوؤں میں ہوتا۔ تو کیا یہ بات نہیں ہے کہ ہم مرنے والے نہیں ہیں۔ ہاں اپنی پہلی موت (جو دنیا میں مر چکے) اور ہم عذاب نہیں دیے جائیں گے۔ بے شک یہ جو ہے یہی بڑی مراد پانا ہے۔ ایسی ہی چیز کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۵۰۔۶۱۔

۹۱۔ مگر داہنی طرف والے، باغوں میں پوچھتے ہوں گے گنہگاروں سے کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا؟ وہ کہیں گے کہ ہم نمازیوں میں نہ تھے اور محتاج کو کھانا نہیں دیتے تھے اور بیہودہ بکواس کرنے والوں کے ساتھ بکواس کیا کرتے تھے اور انصاف کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔

۔المدثر ۷۴: ۳۹۔۴۷۔

۴۰۔ دوزخ کے داروغوں سے عذاب کی تخفیف کے لیے بے فائدہ درخواست

۹۲۔ اور جو دوزخ میں ہوں گے، وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ وہ ایک دن ہم سے عذاب ہلکا کر دے۔ وہ جواب دیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے رسول کھلی دلیلیں لے کر نہیں آئے تھے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ کہیں گے تو تم خود ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا تو بے کار ہی ہے۔

۔المؤمن ۴۰: ۴۹۔۵۰۔

۴۱۔ جنتیوں سے کھانا، پانی مانگنا

۹۳۔ اور دوزخ والے بہشت والوں کو پکاریں گے کہ ہم پر پانی سے یا اس نعمت سے جو اللہ نے تمہیں دی ہے، کچھ فیض کرو۔ وہ جواب دیں گے کہ اللہ نے ان دونوں کو کافروں پر حرام کر دیا ہے۔ وہ جنہوں نے اپنا دین کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ سو آج ہم انہیں بھول جائیں گے جیسا کہ وہ اپنے اس دن کی ملاقات کو بھولے ہوئے تھے اور جیسا کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

۔الاعراف ۷: ۵۰۔۵۱۔

۹۱۔ اِلَّآ اَصۡحٰبَ الۡيَمِيۡنِ ﴿۳۹﴾ فِیۡ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمۡ فِیۡ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوۡا لَمۡ نَكُ مِنَ الۡمُصَلِّيۡنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمۡ نَكُ نُطۡعِمُ الۡمِسۡكِيۡنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوۡضُ مَعَ الۡخَآئِضِيۡنَ ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى اَتٰٮنَا الۡيَقِيۡنُ ﴿۴۷﴾

۹۲۔ وَقَالَ الَّذِيۡنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادۡعُوۡا رَبَّكُمۡ يُخَفِّفۡ عَنَّا يَوۡمًا مِّنَ الۡعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ رُسُلُكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ؕ قَالُوۡا فَادۡعُوۡا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾

۹۳۔ وَنَادٰۤى اَصۡحٰبُ النَّارِ اَصۡحٰبَ الۡجَـنَّةِ اَنۡ اَفِيۡضُوۡا عَلَيۡنَا مِنَ الۡمَآءِ اَوۡ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۰﴾ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَهۡوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا ۚ فَالۡيَوۡمَ نَنۡسٰٮهُمۡ كَمَا نَسُوۡا لِقَآءَ يَوۡمِهِمۡ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۵۱﴾

۹۴۔ وَاِذَاۤ اُلۡقُوۡا مِنۡهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيۡنَ دَعَوۡا هُنَالِكَ ثُبُوۡرًا ؕ ﴿۱۳﴾ لَا تَدۡعُوا الۡيَوۡمَ ثُبُوۡرًا وَّاحِدًا وَّادۡعُوۡا ثُبُوۡرًا كَثِيۡرًا ﴿۱۴﴾

۹۵۔ وَنَادَوۡا يٰمٰلِكُ لِيَقۡضِ عَلَيۡنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمۡ مّٰكِثُوۡنَ ﴿۷۷﴾

۹۶۔ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۶۱﴾

۴۲۔ دوزخی موت مانگیں گے

۹۴۔ اور جب وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے اس میں کسی تنگ جگہ میں ڈالے جائیں گے تو اس موقعہ پر وہ موت مانگیں گے۔ آج ایک موت نہ مانگو اور بہت سی موتیں مانگو۔

۔الفرقان ۲۵: ۱۳۔۱۴۔

۴۳۔ بعض دوزخی ہمیشہ دوزخ میں

۹۵۔ اور (دوزخی) پکاریں گے کہ اے مالک! تیرا پروردگار ہم پر موت بھیج دے۔ وہ کہے گا کہ تم ہمیشہ رہنے والے ہو۔

۔الزخرف ۴۳: ۷۷۔

۹۶۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گا۔

۔البقرۃ ۲: ۳۹، ۸۱، ۲۱۷، ۲۵۷، ۲۷۵، و آل عمران ۳: ۱۱۶
والاعراف ۷: ۳۶ و یونس ۱۰: ۲۶ والرعد ۱۳: ۵ والمجادلۃ ۵۸: ۱۷۔

٩٧۔ خَالِدًا فِيهَا

٩٨۔ خٰلِدِيْنَ فِيهَا

٩٩۔ خٰلِدِيْنَ فِيهِ

١٠٠۔ خٰلِدِيْنَ فِيهَآ اَبَدًا

١٠١۔ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ

١٠٢۔ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا وَكُلٌّ فِيهَا خٰلِدُوْنَ

١٠٣۔ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ

١٠٤۔ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ

١٠٥۔ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ

١٠٦۔ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ

١٠٧۔ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ

١۔ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ

٢۔ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ

٩٧۔ وہ ہمیشہ اس میں رہے گا۔

۔النساء ٤: ١٤، ٩٣ والتوبة ٩: ٦٣۔

٩٨۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔البقرة ٢: ١٦٢ وآل عمران ٣: ٨٧ والانعام ٦: ١٢٨ والتوبة ٩: ٦٨ وهود ١١: ١٠٧ والنحل ١٦: ٢٩ والزمر ٣٩: ٧٢ والمؤمن ٤٠: ٧٦ والتغابن ٦٤: ١٠۔ والبينة ٩٨: ٦۔

٩٩۔ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔طٰه ٢٠: ١٠١۔

١٠٠۔ ہمیشہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔النساء ٤: ١٦٩ والاحزاب ٣٣: ٦٥ والجن ٧٢: ٢٣۔

١٠١۔ اور آگ میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۔التوبة ٩: ١٧۔

١٠٢۔ اگر یہ (بت) معبود ہوتے تو اس دوزخ پر وارد نہ ہوتے اور وہ سب ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔الانبياء ٢١: ٩٩۔

١٠٣۔ اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔

۔المائدة ٥: ٨٠۔

١٠٤۔ اور وہ ہمیشہ آگ میں رہیں گے۔

۔التوبة ٩: ١٧۔

١٠٥۔ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۔المؤمنون ٢٣: ١٠٣۔

١٠٦۔ ان کے لیے اس (دوزخ) میں ہمیشگی کا گھر ہے۔

۔حٰم السجدة ٤١: ٢٨۔

١٠٧۔ بے شک گنہگار دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔

۔الزخرف ٤٣: ٧٤۔

دوزخ میں کون جائیں گے؟

١۔ شیاطین اور اس کے متبعین

١۔ فرمایا (اے شیطان!) راندہ ہوا، برے حال کے ساتھ اس سے نکل۔ ذرا شک نہیں کہ جو ان میں سے تیرا تابع ہوگا تو میں بھی تم سب ہی سے دوزخ کو بھر دوں گا۔

۔الاعراف ٧: ١٨۔

٢۔ کچھ شک نہیں کہ جو میرے بندے ہیں ان پر تیرا زرا بس نہیں چلے گا مگر ہاں جو گمراہوں میں سے تیرا پیرو ہو جائے۔

۔الحجر ١٥: ٤٢

۳۔اور بے شک دوزخ ان سب کی وعدہ گاہ ہے۔

-الحجر ۱۵:۴۳-

۴۔فرمایا جو کوئی بھی ان میں سے تیرا تابع ہوگا تو بے شک دوزخ تمہارا پورا عوض ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۶۳-

۵۔سو (اے نبی ﷺ!) تیرے پروردگار کی قسم! ہم ضرور انہیں اور شیاطین کو اکٹھا کریں گے۔ پھر ہم ضرور انہیں گھٹنوں پر گرا ہوا دوزخ کے گرد حاضر کریں گے۔

-مریم ۱۹:۶۸-

۶۔اور شیطان کے سارے لشکر دوزخ میں جائیں گے۔

-الشعراء ۲۶:۹۵-

۷۔میں ضرور ہی تجھ سے اور جو ان میں سے تیرے تابع ہوں گے، ان سب سے ہی دوزخ کو بھر دوں گا۔

-ص ۳۸:۸۵-

۸۔پس اگر نہ کر سکو اور تم ہرگز نہ کر سکو گے، تو اس آگ سے بچو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ وہ آگ کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

-البقرۃ ۲:۲۴-

۹۔اور جو تم میں اپنے دین سے برگشتہ ہوگا اور کفر کی ہی حالت میں مرجائے گا تو ایسے لوگوں کا کیا کرایا دنیا اور آخرت میں اکارت گیا اور یہی ہیں دوزخی۔ وہ ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے۔

-البقرۃ ۲:۲۱۷-

۱۰۔اور جو لوگ منکر ہیں، ان کے حمایتی شیطان ہیں

۳۔وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾
۴۔قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا ﴿٦٣﴾
۵۔فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾
۶۔وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾
۷۔لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٨٥﴾
۸۔فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾
۹۔وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢١٧﴾
۱۰۔وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾
۱۱۔فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾
۱۲۔إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾
۱۳۔إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١٦﴾

کہ ان کو روشنی سے نکال کر تاریکیوں میں دھکیلتے ہیں۔ یہی لوگ دوزخی ہیں۔ وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

-البقرۃ ۲:۲۵۷-

۱۱۔جیسا تم کفر کرتے رہے، اب اس کے بدلے عذاب کے مزے چکھو۔

-آل عمران ۳:۱۰۶ والانعام ۶:۳۰ والانفال ۸:۳۵-

۱۲۔جو لوگ منکر ہیں، اللہ کے ہاں نہ تو ان کے مال ہی ان کے کچھ کام آئیں گے اور نہ ان کی اولاد ہی اور یہی ہیں دوزخ کے ایندھن۔

-آل عمران ۳:۱۰-

۱۳۔جو لوگ منکر ہیں ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ کے ہاں ہرگز ان کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے اور یہی لوگ دوزخی ہیں۔ یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

-آل عمران ۳:۱۱۶-

۱۴۔اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۳۱۔

۱۵۔شہروں میں کافروں کا چلنا پھرنا تمہیں مغالطے میں نہ ڈالے یہ تھوڑے سے فائدے ہیں۔ پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۹۶۔۱۹۷۔

۱۶۔جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے انکار کیا، ہم ان کو دوزخ میں داخل کریں گے۔ جب ان کی کھالیں گل جائیں گی تو ہم اس غرض سے کہ وہ عذاب کا مزہ چکھیں۔ گلی کھالوں کی جگہ دوسری کھالیں پیدا کر دیں گے۔ اللہ زبردست، صاحب تدبیر ہے۔

۔النساء ۴: ۵۶۔

۱۷۔بے شک اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کو سب کو دوزخ میں جمع کرنے والا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۴۰۔

۱۸۔کافروں کے لیے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔النساء ۴: ۱۵۱۔

۱۹۔جو لوگ کفر اور ظلم کرتے رہے، ان کو اللہ نہ تو بخشے ہی گا اور نہ ان کو راہ دکھائے گا بلکہ جہنم کا رستہ جس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ کے نزدیک یہ آسان ہے۔

۔النساء ۴: ۱۶۸۔۱۶۹۔

۲۰۔اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ دوزخی ہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۱۰، ۸۶۔

۱۴۔وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝

۱۵۔لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

۱۶۔اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُھُمْ بَدَّلْنٰھُمْ جُلُوْدًا غَيْرَھَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

۱۷۔اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَۨا ۝

۱۸۔وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

۱۹۔اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۝ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

۲۰۔وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

۲۱۔اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝

۲۲۔ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ۝

۲۳۔وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝

۲۱۔جن لوگوں نے کفر کیا اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اس کے ساتھ اور بھی تا کہ روزِ قیامت کے عذاب کے بدلے میں اس کو دے نکلیں، ان سے قبول نہیں کیا جائے گا اور ان کے لیے عذابِ دردناک ہے۔ چاہیں گے کہ آگ سے نکل بھاگیں مگر وہ وہاں سے نہیں نکلنے پائیں گے اور ان کے لیے عذاب ہے جان کا لاگو۔

۔المائدۃ ۵: ۳۶۔۳۷۔

۲۲۔یہی سزا ہے تو اس کا مزہ چکھو اور کافروں کو دوزخ کا عذاب ہے۔

۔الانفال ۸: ۱۴۔

۲۳۔اور کافر جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے۔

۔الانفال ۸: ۳۶۔

۲۴۔اور بے شک دوزخ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

-التوبة ۹:۴۹ والعنکبوت ۲۹:۵۳-

۲۵۔اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہی انہیں کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے پائدار عذاب ہے۔

-التوبة ۹:۶۸-

۲۶۔یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا اور یہی لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی لوگ ہیں دوزخی۔ یہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

-الرعد ۱۳:۵-

۲۷۔اور ہم نے دوزخ کافروں کے لیے قید خانہ بنایا ہے۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۸-

۲۸۔اور اس دن ہم دوزخ ان کافروں پر پیش کریں گے، جن کی آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا تھا اور سننے کی تاب نہ لاتے تھے۔تو کیا جو کافر ہوئے ہیں انہوں نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو کارساز بنائیں۔ بے شک ہم نے دوزخ کو کافروں کی مہمانی کے لیے تیار کیا ہے۔

-الکھف ۱۸:۱۰۰-۱۰۲-

۲۹۔یہ جہنم ان کا بدلہ ہے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔

-الکھف ۱۸:۱۰۶-

۲۴۔وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۹﴾

۲۵۔وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾

۲۶۔وَاُولٰۗىِٕكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾

۲۷۔وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿۸﴾

۲۸۔وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَاۗءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾

۲۹۔ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾

۳۰۔لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾

۳۱۔فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾

۳۲۔قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ اَلنَّارُ ۭ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾

۳۰۔کاش منکر اس وقت کو جانیں جب کہ آگ کو نہ اپنے مونہہ پر سے روک سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھ پر سے اور نہ ان کو مدد ملے گی۔

-الانبیاء ۲۱:۳۹-

۳۱۔تو جو لوگ (اللہ کو) نہیں مانتے ان کے لیے آگ کے کپڑے قطع کرائے گئے ہیں ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا۔

-الحج ۲۲:۱۹-

۳۲۔کہہ دے کہ اس سے بدتر تمہیں (ایک چیز) بتاؤں وہ دوزخ ہے، جس کا وعدہ اللہ منکروں سے کرتا ہے۔اور وہ (بہت) برا ٹھکانا ہے۔

-الحج ۲۲:۷۲-

۳۳۔ایسا خیال نہ کرنا کہ کافر ملک میں (ہمیں) ہرا دیں گے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور بے شک برا ٹھکانا ہے۔

۔النور ۲۴: ۵۷۔

۳۴۔اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کو اللہ کے حضور میں حاضر ہونے کو نہیں مانتے یہی لوگ ہماری رحمت سے ناامید ہو بیٹھے ہیں اور یہی ہیں جن کو عذابِ دردناک ہونا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۲۳۔

۳۵۔کیا کافروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

۔العنکبوت ۲۹: ۶۸ والزمر ۳۹: ۳۲۔

۳۶۔بے شک اللہ نے کافروں کو پھٹکار دیا ہے اور ان کے لیے دہکتی ہوئی دوزخ تیار کر رکھی ہے۔ اس میں سدا کو ہمیشہ رہیں گے۔ نہ حمایتی پائیں گے اور نہ مددگار۔

۔الاحزاب ۳۳: ۶۴-۶۵

۳۷۔اور جو لوگ کفر کرتے رہے، ہم ان کی گردنوں میں طوق ڈالوا دیں گے۔ جیسے جیسے عمل یہ لوگ کرتے رہے ان کا ہی بدلہ تو ان کو مل رہا ہے۔

۔سبا ۳۴: ۳۳۔

۳۸۔جو لوگ منکر ہیں ان کو سخت سزا ہونی ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۷۔

۳۹۔اور جو لوگ منکر ہیں ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کو قضا آتی ہے کہ مر رہیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جاتا ہے۔ ہم ہر ایک ناشکر کو اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔

۔فاطر ۳۵: ۳۶۔

۳۳۔لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

۳۴۔وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَاۗىِٕهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ يَىِٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۳۵۔اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

۳۶۔اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

۳۷۔وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۳۸۔اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ڛ

۳۹۔وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝

۴۰۔وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ

۴۱۔وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَي الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝

۴۲۔فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ

۴۳۔وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ

۴۰۔اور جنہوں نے کفر کیا وہ غول کے غول دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔

۔الزمر ۳۹: ۷۱۔

۴۱۔اور اسی طرح کافروں پر تمہارے پروردگار کا فرمودہ صادق آچکا ہے کہ یہ دوزخی ہیں۔

۔المؤمن ۴۰: ۶۔

۴۲۔تو جو لوگ منکر ہیں ہم ان کو ضرور عذابِ سخت کا مزہ چکھا کر رہیں گے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۲۷۔

۴۳۔اور جب کافر دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں اپنے مزے اڑا چکے اور ان سے فائدہ اٹھا چکے ہو تو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی۔

یہ اس کا بدلہ (ہے) کہ تم ناحق زمین میں اکڑا کرتے تھے اور اس کا بدلہ کہ تم نافرمانیاں کرتے تھے۔

-الاحقاف ۴۶:۲۰-

۴۴۔ اور جو لوگ منکر ہیں (دنیا میں) رستے بستے اور جس طرح چارپائے کھاتے ہیں یہ بھی کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

-محمد ۴۷:۱۲-

۴۵۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو ہم نے منکروں کے لیے دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

-الفتح ۴۸:۱۳-

۴۶۔ جتنے کافر سرکش ہیں (ان سب کو) جہنم میں جھونک دو۔

-ق ۵۰:۲۴-

۴۷۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے یہی لوگ دوزخی ہوں گے کہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

-التغابن ۶۴:۱۰-

۴۸۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کو نہیں مانتے ان کے لیے دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

-الملک ۶۷:۶-

۴۹۔ ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور دہکتی ہوئی دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

-الدھر ۷۶:۴-

۵۰۔ ہاں جو روگردانی اور انکار کرے تو اللہ اس کو بڑا عذاب دے گا۔

-الغاشیۃ ۸۸:۲۳-۲۴-

حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾

۴۴۔ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿۱۲﴾

۴۵۔ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾

۴۶۔ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾

۴۷۔ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾

۴۸۔ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾

۴۹۔ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿۴﴾

۵۰۔ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿۲۳﴾ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾

۵۱۔ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿۱۳۸﴾

۵۲۔ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴿۱۴۰﴾

۵۳۔ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾

۵۴۔ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ

۲۔ منافقین کو عذاب

۵۱۔ منافقوں کو خوش خبری سنا دو کہ ان کو دردناک عذاب ہونا ہے۔

-النساء ۴:۱۳۸-

۵۲۔ بے شک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو دوزخ میں جمع کرنے والا ہے۔

-النساء ۴:۱۴۰-

۵۳۔ کچھ شک نہیں کہ منافق دوزخ کے سب سے نیچے کے درجہ میں ہوں گے اور تو کسی کو بھی ان کا مددگار نہ پائے گا۔

-النساء ۴:۱۴۵-

۵۴۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک کے ہم جنس ایک، برے کام کی صلاح دیں اور بھلے کاموں سے منع کریں (اور اللہ کی راہ میں

خرچ کرتے وقت) اپنی مٹھیاں بھینچ بھینچ لیں۔ ان لوگوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے بھی ان کو بھلا دیا۔ کچھ شک نہیں کہ منافق سرکش ہیں۔ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں کے حق میں اللہ نے دوزخ کی آگ کا قرارداد کرلیا ہے کہ یہ لوگ ہمیشہ اس میں رہیں۔ وہی ان کو بس کرتی ہے اور اللہ نے ان کو پھٹکار دیا ہے اور ان کے لیے عذاب دائمی ہے۔

۔التوبة ۹: ۶۷۔۶۸۔

۵۵۔اور تمہارے آس پاس کے دیہاتیوں میں بعض منافق ہیں اور مدینہ کے رہنے والوں میں بھی جو نفاق پر اڑے بیٹھے ہیں تو ان کو نہیں جانتا، ہم ان کو جانتے ہیں۔ سو ہم ان کو دوہری مار دیں گے۔ پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۔التوبة ۹: ۱۰۱۔

۵۶۔اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مسلمانوں سے کہیں گے کہ ہمارا انتظار کرو کہ تمہارے نور سے ہم بھی کچھ فائدہ لیں۔ کہا جائے گا کہ پیچھے کی طرف لوٹ جاؤ اور کوئی اور روشنی تلاش کرلو۔ اس کے بعد ان دونوں کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی۔ اس میں ایک دروازہ ہوگا، دروازہ کے اندرونی طرف رحمت ہوگی اور اس کے بیرونی طرف عذاب ہوگا۔ یہ مسلمانوں سے پکار کر کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے۔ وہ کہیں گے، تھے تو سہی مگر آپ نے اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور منتظر رہے (کہ مسلمانوں پر کوئی آفت آئے) اور شک میں رہے اور ان ہی خیالات نے تم کو دھوکے میں رکھا۔ یہاں تک کہ حکم خدا آ پہنچا اور شیطان دغاباز اللہ کے بارہ میں تم

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝

۵۵۔ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۖ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ۝

۵۶۔ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا ۖ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ ۖ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝ يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

۵۷۔ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ۝

کو دھوکے دیتا رہا۔ تو آج نہ تم سے کچھ معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جو انکار کرتے رہے۔ تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے، وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۱۳۔۱۵۔

۳۔ منکرینِ قیامت

۵۷۔جن لوگوں نے اللہ کے حضور میں حاضر ہونے کو جھوٹ جانا بلاشبہ وہ لوگ گھاٹے میں رہے۔ یہاں تک کہ جب ایک دم قیامت ان پر آ موجود ہوگی تو چلا اٹھیں گے کہ افسوس ہماری کوتاہی پر جو قیامت کے بارہ میں ہم سے ہوئی اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر لادے ہوں گے۔ دیکھو کیا برا بوجھ ہے جو یہ لادے ہوں گے۔

۔الانعام ۶: ۳۱۔

۵۸۔اے گروہِ جن وانس! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے کہ تم سے ہمارے احکام بیان کریں اور تمہارے اس روز کے پیش آنے سے تم کو ڈرائیں۔ وہ عرض کریں گے کہ ہم اپنے اوپر آپ ہی گواہی دیتے ہیں اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں رکھا اور اب انہوں نے آپ ہی اپنے اوپر گواہی دی کہ بے شک وہ کافر تھے۔

-الانعام ۶: ۱۳۰-

۵۹۔وہ کہیں گے خدا نے جنت کا دانہ پانی کافروں پر حرام کر دیا ہے ان لوگوں نے اپنے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا تھا۔ دنیا کی زندگی ان کو دھوکے میں ڈالے ہوئے تھی۔ تو آج ہم بھی ان کو بھلا دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اپنے اس دن کے پیش آنے کو بھولے اور ہماری آیتوں کا انتظار کرتے رہے۔

-الاعراف ۷: ۵۰-۵۱

۶۰۔اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو اور آخرت کے پیش آنے کو نہ مانا، ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے۔

-الاعراف ۷: ۱۴۷-

۶۱۔جن لوگوں کو ہم سے ملنے کا یقین ہی نہیں، وہ دنیا کی زندگی سے خوش ہیں اور باطمینان زندگی بسر کرتے ہیں، اور جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں یہی لوگ ہیں جن کی کرتوت کا بدلہ یہ ہوگا کہ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

-یونس ۱۰: ۷-۸-

۶۲۔اور جس دن اللہ لوگوں کو جمع کرے گا تو ان کو ایسا

۵۸۔يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝

۵۹۔قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝

۶۰۔وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ

۶۱۔اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

۶۲۔وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

۶۳۔وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

معلوم ہوگا کہ دن میں سے بہت رہے ہوں گے گھڑی بھر۔ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے بھی۔ جن لوگوں نے خدا کے حضور میں حاضر ہونے کو جھٹلایا وہ بڑے ہی ٹوٹے میں آئیں گے اور ان کو رستہ ہی نہ سوجھ پڑے گا۔

-یونس ۱۰: ۴۵-

۴۔ قیامت کے منکروں کو عذاب

۶۳۔اور (اے نبی ﷺ) اگر تو (کسی بات سے) تعجب کرے تو ان کا یہ قول عجیب ہے کہ بھلا جب ہم مر کر مٹی ہو گئے تو کیا ہم پھر نئی پیدائش میں (پیدا) ہوں گے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا اور یہی وہ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہیں اور یہی دوزخی ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی دوزخ میں رہیں گے۔

-الرعد ۱۳: ۵-

۶۴۔اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے۔

-بنی اسرائیل۱۷:۱۰-

۶۵۔ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب وہ بجھنے کے قریب ہوگی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے اس لیے کہ انہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور کہا کہ بھلا جب ہم (مرکر) ہڈیاں اور چورا ہو گئے تو کیا ہم پھر نئی پیدائش میں اٹھائے جائیں گے۔

-بنی اسرائیل۱۷:۹۷-۹۸-

۶۶۔اور گنہگار آگ دیکھیں گے تو گمان کریں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے ہٹنے کی جگہ نہ پائیں گے۔

-الکہف۱۸:۵۳-

۶۷۔یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو اور اس کے حضور میں حاضر ہونے کو نہ مانا۔ ان کے عمل اکارت گئے تو قیامت کے دن ان کا وزن بھی قائم نہیں رکھیں گے۔

-الکہف۱۸:۱۰۵-

۶۸۔بلکہ انہوں نے قیامت کو جھٹلایا اور جو قیامت کو جھٹلائے گا اس کے لیے ہم نے آگ تیار کی ہے۔

-الفرقان۲۵:۱۱-

۶۹۔بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے تو ان کے اعمال ہم نے ان کی نظر میں اچھے کر دکھلائے ہیں اور وہ (راہِ راست سے) بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے برا عذاب ہے اور وہی آخرت میں گھاٹا اٹھانے والے ہیں۔

-النمل۲۷:۴-۵-

۶۴۔وَاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۰﴾

۶۵۔مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾

۶۶۔وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾

۶۷۔اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾

۶۸۔بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾

۶۹۔اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْۗءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۵﴾

۷۰۔وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَاۗىِٕهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ يَىِٕسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

۷۱۔وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَاۗئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰۗىِٕكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

۷۲۔فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

۷۰۔اور جو لوگ خدا کی آیتوں کو اور اس کے حضور میں حاضر ہونے کو نہیں مانتے، یہی لوگ ہماری رحمت سے ناامید ہو بیٹھے ہیں اور یہی ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-العنکبوت۲۹:۲۳-

۷۱۔اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور روزِ آخرت کے پیش آنے کو جھٹلاتے رہے، تو یہی لوگ عذاب میں پکڑے ہوئے ہوں گے۔

-الروم۳۰:۱۶-

۷۲۔تو جیسے تم اپنے اس دن کے پیش آنے کو بھولے رہے اس کا مزہ چکھو۔ ہم نے بھی تم کو بھلا دیا اور جیسے جیسے تم عمل کرتے رہے، اس کے بدلے میں ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو۔

-السجدۃ۳۲:۱۴-

۷۳۔اور جو لوگ کفر کرتے رہے ہیں، جہنم کی طرف ٹولیاں بنا بنا کر ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب جہنم کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور دوزخ کے مؤکل ان سے کہیں گے کہ کیا تم میں سے رسول تمہارے پاس نہیں آئے۔ جب وہ تمہارے پروردگار کی آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس روز کے پیش آنے سے تم کو ڈراتے۔ یہ جواب دیں گے کہ ہاں۔ مگر عذاب کا وعدہ کافروں کے حق میں پورا ہو کر رہا۔

۔الزمر ۳۹: ۷۱۔

۷۴۔اور جیسے جیسے یہ لوگ کرتے رہے، ان کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی ہنسی اڑا رہے ہیں وہ ان پر آنازل ہوگا اور کہہ دیا جائے گا کہ جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلائے رکھا، آج ہم بھی تم کو بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۳۴۔

۷۵۔اور جو بات ان ظالموں کو عذاب کے دیکھنے پر سوجھ پڑے گی۔ اے کاش اب سوجھ پڑتی! بلاشبہ ہر طرح کی قوت اللہ ہی کو ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب سخت ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۵۔

۷۶۔اور ان لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا برا ٹھکانا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۵۱۔

۷۷۔اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۶۲۔

۷۳۔ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝٧١

۷۴۔ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٣٣ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٣٤

۷۵۔ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝١٦٥

۷۶۔ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ۝١٥١

۷۷۔ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝١٦٢

۷۸۔ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىھُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُھَاجِرُوْا فِيْھَا ۭ فَاُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىھُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝٩٧ۙ

۷۹۔ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَھُمْ وَلَا لِيَهْدِيَھُمْ طَرِيْقًا ۝١٦٨ۙ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ

۷۸۔ جو لوگ اپنے اوپر آپ ظلم کر رہے ہیں فرشتے ان کی جان قبض کے پیچھے ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کیا کرتے رہے؟ تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تو وہاں بے بس تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ کیا اللہ کی زمین اتنی گنجائش نہیں رکھتی تھی کہ تم اس میں ہجرت کر کے چلے جاتے۔ غرض یہ وہ لوگ ہیں کہ جن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

۔النساء ۴: ۹۷۔

۷۹۔ جو لوگ کفر اور ظلم کرتے رہے، ان کو خدا نہ تو بخشے ہی گا اور نہ ان کو راہ ہی دکھائے گا۔ بلکہ جہنم کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

۔النساء ۴: ۱۶۸۔۱۶۹۔

۸۰۔ میں تو یہ چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا گناہ سمیٹے اور دوزخیوں میں شامل ہو۔ اور ظالموں کی بھی یہی سزا ہے۔

۔المائدۃ ۵: ۲۹۔

۸۱۔ اس میں شک نہیں کہ جو اللہ کے ساتھ شریک گردانے تو اللہ کی طرف سے بہشت اس پر حرام ہو چکی۔ اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

۔المائدۃ ۵: ۷۲۔

۸۲۔ اور کاش تو ظالموں کو اس وقت دیکھے کہ موت کی بے ہوشیوں میں پڑے ہیں اور فرشتے دست درازیاں کر رہے ہیں کہ اپنی جانیں نکالو۔ اب تم کو ذلت سے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لیے کہ تم خدا پر ناحق جھوٹ بولتے اور اس کی آیتوں سے اکڑا کرتے تھے۔

۔الانعام ۶: ۹۳۔

۸۳۔ ان کے لیے آگ کا بچھونا ہوگا اور ان کے اوپر سے اوڑھنا اور سرکش لوگوں کو ہم ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۴۱۔

۸۴۔ پھر نافرمان لوگوں کو حکم دیا جائے گا کہ اب ہمیشگی کے عذاب چکھو۔ یہ جو سزا دی جا رہی ہے تمہاری اپنی ہی کرتوت کا بدلہ ہے۔

۔یونس ۱۰: ۵۲۔

۸۵۔ اور جب فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا کہ اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور وعدہ تم سے میں نے بھی کیا تھا۔ مگر میں نے تمہارے ساتھ وعدہ خلافی کی اور تم پر میری

۸۰۔ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ۚ

۸۱۔ اِنَّهٗ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ وَ مَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

۸۲۔ وَ لَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَیْدِیْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَ كُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

۸۳۔ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ۝

۸۴۔ ثُمَّ قِیْلَ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝

۸۵۔ وَ قَالَ الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَ مَا كَانَ لِیَ عَلَیْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِیْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِیْ وَ لُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِیَّ ؕ اِنِّیْ كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝

۸۶۔ اَلَّذِیْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ ظَالِمِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۪ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا

زبردستی تو تھی نہیں۔ بات تو اتنی ہی تھی کہ میں نے تم کو بلایا اور تم نے میرا کہنا مان لیا۔ تو اب مجھے الزام نہ دو بلکہ اپنے آپ کو الزام دو۔ نہ تو میں تمہاری فریاد کو پہنچ سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو۔ میں تو مانتا ہی نہیں کہ تم مجھ کو پہلے شریک بناتے تھے۔ اس میں شک نہیں کہ جو لوگ نافرمان ہیں، ان کو بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۲۔

۸۶۔ جس وقت فرشتوں نے ان کی روحیں قبض کی تھیں تو یہ لوگ آپ اپنے اوپر ستم کر رہے تھے۔ تو پیغامِ صلح ڈال چلیں گے کہ ہم تو کسی قسم کی

برائی نہیں کیا کرتے تھے۔ ہاں ہاں جو کچھ تم کرتے تھے اللہ اس سے خوب واقف ہے۔ تو جہنم کے دروازوں میں جا داخل ہو، اسی میں سدا رہو گے۔ غرض غرور کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔

۔النحل ۱۶: ۲۸۔۲۹۔

۸۷۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے رہے۔ انجام یہ ہوا کہ ان کے عملوں کے برے نتیجے ان کو ملے اور جس عذاب کی ہنسی اڑایا کرتے تھے، وہ ان پر نازل ہو کر رہا۔

۔النحل ۱۶: ۳۳۔۳۴

۸۸۔ منکروں کے لیے تو ہم نے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی اور فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا۔ وہ مونہوں کو بھون ڈالے گا، برا ہی پانی ہے اور آرام کے لحاظ سے کیا ہی بری جگہ ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۲۹۔

۸۹۔ جس دن یہ لوگ ہمارے حضور میں حاضر ہوں گے کیسے کچھ سنتے، دیکھتے ہوں گے۔ مگر اس وقت یہ ظالم کھلی گمراہی میں پڑے ہیں۔ اور ان لوگوں کو افسوس کے دن سے ڈرا۔ جب یہ فیصلہ کر دیا جائے گا اور یہ لوگ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

۔مریم ۱۹: ۳۸۔۳۹

۹۰۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو بچالیں گے اور نافرمانوں کو اسی میں گھٹنوں کے بل چھوڑ دیں گے۔

۔مریم ۱۹: ۷۲۔

نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

۸۷۔ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۸۸۔ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَاۗءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَاۗءَتْ مُرْتَفَقًا ۝

۸۹۔ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

۹۰۔ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝

۹۱۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝

۹۲۔ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝

۹۳۔ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝

۹۴۔ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِىَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ

۹۱۔ اور زندہ و پائندہ اللہ کے روبرو مونہہ جھکے ہوئے ہوں گے اور جس شخص پر ظلم کا بوجھ لدا ہوا ہوگا اسی کی تباہی ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۱۱۱۔

۹۲۔ لگے کہنے، ہائے ہماری کمبختی! بے شک ہم ہی خطاوار تھے۔ پس وہ لوگ برابر یہی پڑے پکارا کئے، یہاں تک کہ ہم نے ان کو ایسا کر دیا جیسے ایک کٹے ہوئے کھیت یا بجھے ہوئے انگارے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۱۴۔۱۵۔

۹۳۔ اور جو ان میں سے یہ دعوٰی کرے کہ اللہ نہیں، میں معبود ہوں تو اس کو ہم جہنم کی سزا دیں گے۔ سرکشوں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے تھے۔

۔الانبیاء ۲۱: ۲۹۔

۹۴۔ اور وعدۂ برحق نزدیک آپہنچے تو ایک دم سے کافروں کی

آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں ۔ ہائے ہماری کمبختی ! ہم تو اس سے غفلت ہی میں رہے ۔ بلکہ ہم ہی قصور وار تھے ۔ تم اور جن چیزوں کی اللہ کے سوا پرستش کرتے تھے، سب دوزخ کا ایندھن بنو گے ۔ ان سب کو دوزخ میں جانا ہوگا ۔

۔الانبیاء ۲۱ :۹۷ ۔۹۸۔

۹۵۔اور جس دن نافرمان اپنے ہاتھ کاٹے گا کہے گا اے کاش ! میں رسول کے ساتھ رستے لگ لیتا ۔

۔الفرقان ۲۵ :۲۷۔

۹۶۔اور قومِ نوح نے بھی جب رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو غرق کر دیا ۔ اور ان لوگوں کے لیے نشانی بنا دیا اور ہم نے نافرمان لوگوں کے لیے عذابِ دردناک تیار کر رکھا ہے ۔

۔الفرقان ۲۵ :۳۷۔

۹۷۔کاش تو دیکھے جب یہ ظالم اپنے پروردگار کے حضور میں ٹھہرائے جائیں گے اور ایک کی بات ایک رد کر رہا ہو گا ۔ جو کمزور ہیں وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آئے ہوتے ۔

۔سبا ۳۴ :۳۱۔

۹۸اور جو لوگ کفر کرتے رہے، ہم ان کی گردنوں میں طوق پہنوا دیں گے ۔ جیسے جیسے یہ لوگ عمل کرتے رہے انہیں کا بدلہ ان کو مل رہا ہے ۔

۔سبا ۳۴ :۳۳۔

يَٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِى غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا بَلْ كُنَّا ظَٰلِمِينَ ۝ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ أَنتُمْ لَهَا وَٰرِدُونَ ۝

۹۵۔وَيَوْمَ يَعَضُّ ٱلظَّالِمُ عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَٰلَيْتَنِى ٱتَّخَذْتُ مَعَ ٱلرَّسُولِ سَبِيلًا ۝

۹۶۔وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا۟ ٱلرُّسُلَ أَغْرَقْنَٰهُمْ وَجَعَلْنَٰهُمْ لِلنَّاسِ ءَايَةً وَأَعْتَدْنَا لِلظَّٰلِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

۹۷۔وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذِ ٱلظَّٰلِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ ٱلْقَوْلَ يَقُولُ ٱلَّذِينَ ٱسْتُضْعِفُوا۟ لِلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوا۟ لَوْلَآ أَنتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ۝

۹۸۔وَجَعَلْنَا ٱلْأَغْلَٰلَ فِىٓ أَعْنَاقِ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ۝

۹۹۔فَٱلْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ ذُوقُوا۟ عَذَابَ ٱلنَّارِ ٱلَّتِى كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝

۱۰۰۔أَفَمَن يَتَّقِى بِوَجْهِهِۦ سُوٓءَ ٱلْعَذَابِ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ وَقِيلَ لِلظَّٰلِمِينَ ذُوقُوا۟ مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ۝

۱۰۱۔وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ مَا فِى ٱلْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُۥ مَعَهُۥ

۹۹۔تو آج تم میں سے نہ تو کوئی کسی کو نفع ہی پہنچانے پر قادر ہے اور نہ نقصان پہنچانے پر اور ہم سرکش لوگوں سے کہیں گے کہ عذابِ دوزخ چکھو، جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ۔

۔سبا ۳۴ :۴۲۔

۱۰۰۔تو کیا جو شخص قیامت کے دن اپنے مونہہ کو بدترین سزا کی سپر بنا لایا ہے ۔ (وہ بہشتیوں جیسا ہو سکتا ہے) اور نافرمانوں سے کہا جائے گا کہ جیسا کچھ کرتے رہے ہو، اس کے مزے چکھو ۔

۔الزمر ۳۹ :۲۴۔

۱۰۱۔اگر نافرمانوں کے پاس روئے زمین کی ساری کائنات ہو اور

اس کے ساتھ اتنی ہی اور ہو تو قیامت کے دن عذابِ سخت کے عوض میں اس کو دے نکلیں اور ان کو اللہ کی طرف سے ایسا پیش آئے گا جس کا ان کو گمان ہی نہ تھا۔ اور جیسے یہ لوگ عمل کرتے رہے ہیں ان کی خرابیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی ہنسی اڑاتے رہے وہ ان پر آنازل ہوگا۔

۔الزمر ۳۹: ۴۷-۴۸۔

۱۰۲۔ اور ان میں سے جو لوگ نافرمانیاں کرتے ہیں ان کو ان کے اعمال کے نتیجے عنقریب پہنچنے والے ہیں اور یہ لوگ (اللہ کو) نہیں ہرا سکتے۔

۔الزمر ۳۹: ۵۱۔

۱۰۳۔ جس دن نافرمانوں کو ان کی معذرت کچھ نفع نہ دے گی اور ان پر پھٹکار ہوگی اور انہیں برا گھر ملے گا۔

۔المؤمن ۴۰: ۵۲۔

۱۰۴۔ اور جو نافرمان ہیں، ان کو آخرت میں ضرور عذابِ دردناک ہونا ہے۔ تو نافرمانوں کو دیکھے گا کہ انہوں نے جیسے جیسے عمل کئے، ان سے ڈر رہے ہوں گے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۱-۲۲۔

۱۰۵۔ اور جس کو اللہ گمراہ کرے تو پھر اس کا کوئی مددگار نہیں اور تو ظالموں کو دیکھے گا اور جب عذاب کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے کہ بھلا پھر لوٹ چلنے کی بھی کوئی سبیل ہے۔ اور تم ان لوگوں کو دیکھو گے کہ دوزخ کے روبرو لائے جائیں گے۔ مارے ذلت کے جھکے ہوئے کن انکھیوں سے دیکھتے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے کہ حقیقت میں بدنصیب تو وہ ہیں،

لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

۱۰۲۔ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝

۱۰۳۔ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ۝

۱۰۴۔ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ

۱۰۵۔ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝

۱۰۶۔ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝

۱۰۷۔ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝

۱۰۸۔ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا

جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو تباہ کیا اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سنو ظلم کرنے والے ضرور ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۴۴-۴۵۔

۱۰۶۔ اور جب تم نے نافرمانیاں کیں تو آج یہ بات تمہارے کچھ بکار آمد نہ ہوگی کہ تم (اور شیاطین) ایک ساتھ عذاب میں ہو۔

۔الزخرف ۴۳: ۳۹۔

۱۰۷۔ تو جو لوگ نافرمانی کرتے ہیں روزِ قیامت کے عذابِ دردناک کے اعتبار سے ان پر سخت افسوس ہے۔

۔الزخرف ۴۳: ۶۵۔

۱۰۸۔ پھر ان دونوں کا انجام یہی ہونا ہے کہ دونوں دوزخ میں جائیں گے۔ اسی میں ان کو ہمیشہ رہنا ہوگا اور سرکشوں کی یہی

سزا ہے۔

۔الحشر ۵۹: ۱۷۔

۱۰۹۔ اور سرکش لوگوں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۔الدھر ۷۶: ۳۱۔

۵۔ قیامت کو معبودانِ باطل کا اپنے عابدوں سے بے زار ہونا

۱۱۰۔ جب کہ وہ جن کی پیروی کی گئی ہے، ان سے جنہوں نے پیروی کی ہے، بے زار ہوں گے۔ اور وہ عذاب دیکھیں گے اور ان کے رشتے کٹ جائیں گے۔ اور جنہوں نے پیروی کی ہے کہیں گے کہ کاش ہم (دنیا میں) پھر جائیں کہ ہم بھی ان سے اسی طرح بے زار ہوں جس طرح وہ (آج) ہم سے بے زار ہوئے۔ یوں اللہ ان کے اعمال ان پر حسرت کر کے دکھلائے گا اور وہ (کبھی) آگ سے نکلنے والے نہیں ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۶۔۱۶۷۔

۱۱۱۔ اور وہ سب میدان میں اللہ کے سامنے پیش ہوں گے، تو ضعیف لوگ ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے کہیں گے کہ ہم تمہاری پیروی کیا کرتے تھے، تو کیا تم اللہ کے عذاب میں سے کسی چیز سے ہمیں بے پروا کر سکتے ہو۔ وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہمیں ہدایت کرتا تو ہم تمہیں ہدایت کرتے۔ ہمارے لیے برابر ہے خواہ ہم بے قراری ظاہر کریں یا ہم صبر کریں، ہمیں عذاب سے چھٹکارا نہیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۱۔

۱۱۲۔ اور جس دن اللہ کہے گا کہ میرے ان شریکوں کو بلاؤ

الظّٰلِمِيْنَ ۝

١٠٩۔ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

١١٠۔ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۝

١١١۔ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰۗؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ۝

١١٢۔ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ۝

١١٣۔ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

جن کے تم مدعی تھے۔ وہ انہیں پکاریں گے تو وہ ان کو کچھ جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ہلاکت کی آڑ کر دیں گے۔

۔الکہف ۱۸: ۵۲۔

۶۔ قیامت کو شیطان اپنے متبعین سے بے زار ہوگا

۱۱۳۔ اور جب فیصلہ کیا جائے گا تو شیطان کہے گا کہ بے شک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا، اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا، سو میں نے تم سے وعدہ خلافی کی اور میرا تم پر کچھ زور نہ تھا۔ مگر یہ کہ میں نے تمہیں بلایا تو تم نے میرا کہا مان لیا۔ سو تم مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہارا فریادرس ہوں اور نہ تم میرے فریادرس۔ میں اس بات کا کہ تم نے پہلے مجھے (اللہ کا) شریک کیا تھا، انکار کرتا ہوں۔ بے شک نہیں کہ جو ظالم ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۲۔

۷۔ جھوٹ بولنے والوں کو عذابِ دردناک

۱۱۴۔اور ان کو ان کے جھوٹ بولنے کی سزا میں عذابِ دردناک ہونا ہے۔

۔البقرۃ۲: ۱۰۔

۸۔ تکذیبِ آیات کرنے والوں کے لیے دوزخ

۱۱۵۔اور جو لوگ نافرمانی کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے، وہی دوزخی ہوں گے اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

۔البقرۃ۲: ۳۹۔

۱۱۶۔اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہیں۔

۔المائدۃ۵: ۱۰، ۸۶ والحدید۵۷: ۱۹۔

۱۱۷۔اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے اور ان سے اکڑ بیٹھیں گے، وہی دوزخی ہوں گے۔ وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔الاعراف۷: ۳۶۔

۱۱۸۔اور جو انکار کرتے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان ہی کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

۔الحج۲۲: ۵۷۔

۱۱۹۔اور جن کا پلہ ہلکا ٹھہرے گا تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں آپ برباد کرلیا کہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ آگ کی لپٹ ان کے مونہوں کو جھلستی ہوگی اور وہ وہاں برے منہ بنائے ہوں گے۔ کیا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں اور تم ان کو جھٹلاتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہماری کم بختی نے ہمیں آدبایا اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو یہاں سے نکال۔ اگر ہم پھر دوبارہ ایسا کریں تو ہم بے شک قصوروار ہیں۔ اللہ فرمائے گا کہ دور ہو اسی میں رہو، اور ہم سے بات نہ کرو۔

۔المومنون۲۳: ۱۰۳۔۱۰۸۔

۱۲۰۔جبکہ ہم ہر ایک اُمّت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے پھر ان کو ترتیب وار کھڑا کیا جائے گا یہاں تک کہ جب حاضر ہوں گے تو اللہ پوچھے گا کہ باوجودیکہ تم نے ہماری آیتوں کو اچھی طرح سمجھا بھی نہ تھا، کیا تم نے ان کو جھٹلایا حالانکہ تم نے ان کا علمی احاطہ نہ کیا تھا۔ اگر یہ نہیں تو اور تم کیا کرتے رہے۔ چونکہ یہ لوگ سرکشی کیا کرتے تھے۔ قول الٰہی ان پر پورا ہوا۔ سو یہ لوگ بات نہ کرسکیں گے۔

۔النمل۲۷: ۸۳۔۸۵۔

۱۲۱۔اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور روزِ آخرت کے

۱۱۴۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ۝

۱۱۵۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۱۱۶۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

۱۱۷۔ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۱۱۸۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝

۱۱۹۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝ أَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ۝ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۝ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونِ ۝

۱۲۰۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطِقُونَ ۝

۱۲۱۔ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي

پیش آنے کو جھٹلاتے رہے، تو یہی لوگ عذاب میں پکڑے ہوئے ہوں گے۔

-الروم ۳۰:۱۶-

۱۲۲۔اور جو لوگ ہماری آیتوں سے انکار کرتے اور جھٹلایا کرتے ہیں، یہی لوگ دوزخی ہیں۔

-الحدید ۵۷:۱۹-

۱۲۳۔اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے یہی لوگ دوزخی ہوں گے اور ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔

-التغابن ۶۴:۱۰-

۱۲۴۔بے شک دوزخ گھات میں لگی ہے، سرکشوں کا ٹھکانا۔اسی میں قرنوں پڑے رہیں گے۔وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور گرم پانی اور پیپ کے سوا ان کو کچھ پینے کو نہیں ملے گا۔پورا بدلہ کہ یہ لوگ حساب آخرت سے نہیں ڈرتے تھے اور ہماری آیتوں کو بڑی بے باکی سے جھٹلایا کرتے تھے۔

-النبا ۷۸:۲۱-۲۸

۹۔ تکذیبِ آیات کرنے والوں کے منہ کالے

۱۲۵۔ہاں ہمارے احکام تجھ کو پہنچے اور تو نے ان کو جھٹلایا اور اکڑ بیٹھا اور متکبروں میں سے تھا۔اور قیامت کے دن تو دیکھے گا کہ جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ بولا ہے، ان کے مونہہ کالے ہوں گے۔کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟

-الزمر ۳۹:۵۹-۶۰-

۱۰۔ ان کے لیے آسمان کے دروازے نہ کھلیں گے تاوقتیکہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں سے نہ گزرے

۱۲۶۔بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿١٦﴾

۱۲۲۔وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾

۱۲۳۔وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٠﴾

۱۲۴۔إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطَّاغِينَ مَآبًا ﴿٢٢﴾ لَّابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَّا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَاءً وِفَاقًا ﴿٢٦﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾

۱۲۵۔بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٥٩﴾ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُم مُّسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٦٠﴾

۱۲۶۔إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾ لَهُم مِّن جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِن فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾

۱۲۷۔وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِن

اور ان سے اکڑ بیٹھے نہ تو ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ بہشت میں داخل ہونے پائیں گے۔یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں نہ گزر جائے اور مجرموں کو ہم ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں کہ ان کے لیے آگ کا بچھونا ہوگا۔اور ان کے اوپر اوڑھنا اور سرکش لوگوں کو ہم ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

-الاعراف ۷:۴۰-۴۱-

۱۱۔ یہ تمنا کہ دنیا میں واپس بھیج دیے جائیں

۱۲۷۔اور کاش تو ایسی حالت میں دیکھے کہ وہ دوزخ پر لا کھڑے کیے جائیں اور کہنے لگیں اے کاش! ہم واپس بھیج دیے جائیں اور اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور ایمان والوں میں سے ہوں بلکہ جس بات کو وہ پہلے چھپاتے تھے ان کے آگے آئی اور اگر وہ واپس بھیج دیے جائیں تو جس چیز سے ان کو منع کیا گیا اس کو پھر دوبارہ ضرور کریں

کہ کچھ شک نہیں کہ جھوٹے ہیں۔

-الانعام ۶: ۲۷-۲۸-

۱۲۔ رسولوں کے منکروں کو عذاب

۱۲۸۔سبھی نے تو پیغمبروں کو جھٹلایا تو وہ ہمارا عذاب آنازل ہوا۔

-صٓ ۳۸: ۱۴-

۱۲۹۔تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بولے اور سچی بات اس کو پہنچے اور وہ اس کو جھٹلائے؟ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے؟

-الزمر ۳۹: ۳۲-

۱۳۔ گردنوں میں طوق اور زنجیریں

۱۳۰۔یہ وہ لوگ ہیں جو اس کتاب کو جھٹلاتے ہیں اور ان کتابوں کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کی معرفت بھیجی ہیں۔سو آخر کار حقیقت معلوم ہو جائے گی جبکہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیریں گھسیٹتے ہوئے کھولتے پانی میں لے جائیں گے۔ پھر آگ میں جھونکے جائیں گے۔ پھر ان سے پوچھا جائے گا کہ اللہ کے سوا تم جن کو شریک ٹھہراتے تھے، وہ کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے وہ ہم سے کھوئے گئے۔ بلکہ ہم تو پہلے کسی اور چیز کی پرستش کرتے ہی نہ تھے اور کافروں کو اسی طرح اللہ بدحواس کر دے گا۔ یہ تمہاری باتوں کی سزا ہے کہ تم دنیا میں ناحق کی خوشیاں منایا کرتے تھے اور اس کی سزا ہے کہ تم اترایا کرتے تھے جہنم کے دروازوں میں داخل ہو۔ ہمیشہ اسی میں رہو غرض تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔

-المومن ۴۰: ۷۰-۷۶-

۱۴۔ منکرین دوزخ کو عذاب

۱۳۱۔اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھتے

قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾

۱۲۸۔ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾

۱۲۹۔ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

۱۳۰۔ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾

۱۳۱۔ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾

۱۳۲۔ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾

۱۳۳۔ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۳۴۔ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

ہیں اور جو لوگ قیامت کو جھوٹ سمجھیں ان کے لیے ہم نے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۱۱-

۱۳۲۔اور ہم سرکش لوگوں سے کہیں گے کہ عذاب دوزخ جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کا مزہ چکھو۔

-سبا ۳۴: ۴۲-

۱۳۳۔جبکہ ان لوگوں کو آتش دوزخ کی طرف زبردستی دھکے دے دے کر لے جائیں گے۔ یہی وہ دوزخ ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

-الطور ۵۲: ۱۳-۱۴-

۱۳۴۔تو کیا یہ نظر بندی ہے یا تم کو نہیں سوجھ پڑتا۔ اس میں گھسو پھر صبر کرو یا بے صبری کرو، تمہارے حق میں برابر۔ جیسے عمل تم کرتے رہے، ویسے ہی بدلہ دیا جائے گا۔

-الطور ۵۲: ۱۵-۱۶-

۱۳۵۔ یہ ہے وہ جہنم جس کو گنہگار لوگ جھٹلاتے ہیں۔اس میں اور کھولتے ہوئے پانی میں پھریں گے۔

-الرحمٰن ۵۵: ۴۳-۴۴-

۱۳۶۔سنو جی! یہی اس دن اپنے پروردگار کے سامنے نہیں آنے پائیں گے پھر یہ لوگ ضرور جہنم میں داخل ہوں گے پھر کہا جائے گا یہی وہ ہے جس کو تم جھوٹ جانتے تھے۔

-المطففین ۸۳: ۱۵-۱۷-

۱۵۔ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھنے کی سزا

۱۳۷۔ کہہ دے کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کو فلاح ہونی نہیں۔ دنیا کے عارضی فائدے ہیں۔ پھران کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔تاکہ ہم ان کوان کے کفر کی سزا میں سخت عذاب چکھائیں۔

-یونس ۱۰: ۶۹-۷۰-

۱۳۸۔اور جن چیزوں کو یہ آپ پسند نہیں کرتے ان کو اللہ کے لیے ٹھہراتے ہیں اور اپنی زبان سے جھوٹا دعوی بھی کرتے جاتے ہیں کہ ان کے لیے بھلائی ہے البتہ ان کے لیے دوزخ ہے بلکہ یہ اس کے پیش رو ہیں۔

-النحل ۱۶: ۶۲-

۱۳۹۔اللہ تمہارا پروردگار اور تمہارے اگلے باپ دادوں کا بھی پروردگار ہے۔تو لوگوں نے ان کو جھٹلایا سو یہ لوگ ضرور گرفتارِ عذاب ہوں گے۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۱۲۶-۱۲۷-

۱۴۰۔کون چیز تم کو دوزخ میں لے آئی؟...... بولے ہم روز جزا کو نہیں مانتے تھے۔یہاں تک کہ ہم کو یقین آیا۔

-المدثر ۷۴: ۴۲......۴۶-۴۷-

۱۳۵۔ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَ بَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ۝

۱۳۶۔ كَلَّاۤ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ یَوْمَىٕذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِیْمِ ۝ ثُمَّ یُقَالُ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝

۱۳۷۔ قُلْ اِنَّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا یُفْلِحُوْنَ ۝ مَتَاعٌ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِیْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِیْدَ بِمَا كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ ۝

۱۳۸۔ وَ یَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا یَكْرَهُوْنَ وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝

۱۳۹۔ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ اٰبَآىٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝

۱۴۰۔ مَا سَلَكَكُمْ فِیْ سَقَرَ ۝ ...... وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ۝ حَتّٰۤى اَتٰىنَا الْیَقِیْنُ ۝

۱۴۱۔ وَ لٰكِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ۝ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰۤى اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰى ۝ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝

۱۴۲۔ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝ لَّا ظَلِیْلٍ وَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ ۝ اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝ وَیْلٌ یَّوْمَىٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝

۱۶۔ مکذّبین کو عذاب

۱۴۱۔ بلکہ جھٹلایا اور مونہہ موڑا، پھر اکڑتا ہوا اکڑ کر اپنے گھر کی طرف چلتا بنا۔تو اے شخص! تجھ پر تف ہے پھر تف ہے پھر اے شخص! تجھ پر تف ہے، پھر تف ہے۔

-القیٰمۃ ۷۵: ۳۲-۳۵-

۱۴۲۔جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے، اب اس کی طرف چلو۔سائبان کی طرف چلو جس کے تین حصے ہیں۔اس میں ٹھنڈک نہیں اور نہ اس میں آگ کی گرمی سے بچاؤ ہے۔اس سائبان میں سے انگارے پڑے برس رہے ہیں، ایسے بڑے جیسے محل۔وہ ایسے دکھائی دیں گے جیسے زرد رنگ کے اونٹ۔قیامت کے دن جھٹلانے والوں کو تباہی ہے۔

-المرسلٰت ۷۷: ۲۹-۳۴-

١٤٣۔ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں اور جیسے خیالات دلوں میں رکھتے ہیں اللہ کو خوب معلوم ہے۔ تو ان کو عذابِ دردناک کی خوش خبری سنا دے۔

۔الانشقاق ۸۴: ۲۲۔ ۲۴۔

١٤٤۔ اور جس نے دینے سے مضائقہ کیا اور پروانہ کی اور عمدہ بات کو جھوٹ جانا۔ تو ہم مشکل جگہ اس کے لیے آسان کردیں گے۔

۔الیل ۹۲: ۸۔ ۱۰۔

١٤٥۔ تو ہم نے تم کو بھڑکتی ہوئی آگ سے ڈرا دیا ہے کہ اس میں وہی بدبخت داخل ہوگا جو جھٹلاتا اور روگردانی کرتا رہا۔

۔الیل ۹۲: ۱۴۔ ۱۶۔

۱۷۔ متکبرین کا حشر و عذاب

١٤٦۔ اور جو خدا کی بندگی سے عار رکھتے اور بڑائی کی لیتے تھے تو عنقریب اللہ ان کو اپنے پاس کھینچ بلائے گا۔ اور جو لوگ بندگی سے عار رکھتے اور تکبر کرتے تھے اللہ ان کو عذابِ دردناک کی سزا دے گا۔

۔النساء ۴: ۱۷۲۔ ۱۷۳۔

١٤٧۔ اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو تکبر کرتا ہوا پیٹھ پھیر لیتا ہے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں۔ گویا اس کے کانوں میں گرانی ہے تو (اے نبی ﷺ!) اسے دردناک عذاب کی بشارت دے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۷۔

١٤٨۔ یہ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ اکڑ بیٹھتے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۳۵۔

۱۸۔ ذلت کا عذاب

١٤٩۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔

١٤٣۔ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۝ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

١٤٤۔ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ۝ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ۝

١٤٥۔ فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّىٰ ۝ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ۝ الَّذِي كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝

١٤٦۔ وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنْكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

١٤٧۔ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّىٰ مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْرًا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

١٤٨۔ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۝

١٤٩۔ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ۝

١٥٠۔ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

١٥١۔ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۝

اس لیے کہ تم خدا پر ناحق جھوٹ بولتے اور اس کی آیتوں سے اکڑا کرتے تھے۔

۔الانعام ۶: ۹۳۔

۱۹۔ آگ میں ہمیشہ رہیں گے

۱۵۰۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے اور ان سے اکڑ بیٹھیں گے، وہی دوزخی ہیں کہ وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔الاعراف ۷: ۳۶۔

۱۵۱۔ اور جب کافر دوزخ کے سامنے لائیں جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا کہ تم اپنی دنیا کی زندگی میں اپنے مزے اڑا چکے اور ان سے فائدہ اٹھا چکے ہو تو آج تم کو ذلت کی سزا دی جائے گی۔ یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم ناحق دنیا میں اکڑا کرتے تھے اور اس کا بدلہ ہے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۲۰۔

۲۰۔ داخلِ جہنم

۱۵۲۔سو جہنم کے دروازے سے جا داخل ہو اور اس میں سدا رہو۔غرض غرور کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔

-النحل ۱۶: ۲۹-

۱۵۳۔پھر کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں جا داخل ہو اور ہمیشہ اس میں رہو غرض تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔

-الزمر ۳۹: ۷۲-

۱۵۴۔اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ ہم سے دعائیں مانگتے رہو، ہم تمہاری دعا قبول کریں گے۔ جو لوگ ہماری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

-المؤمن ۴۰: ۶۰-

۱۵۵۔جہنم کے دروازوں میں داخل ہو۔ ہمیشہ اسی میں رہو۔غرض تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔

-المؤمن ۴۰: ۷۶-

۱۵۶۔اور جو لوگ کفر کرتے رہے، ہم ان سے کہیں گے کیا تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں۔ مگر تم نے غرور کیا اور تم نافرمان لوگ تھے اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ برحق ہے اور قیامت آنے میں کچھ شبہ نہیں، تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے قیامت کیا چیز ہے؟ ہاں کچھ وہم سا تو ہم کو بھی گزرتا ہے۔مگر یقین نہیں، اور جیسے جیسے عمل یہ لوگ کرتے رہے ان کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی ہنسی اڑاتے رہے، وہ ان پر آنازل ہوگا۔ اور کہہ دیا جائے گا کہ جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلائے رکھا آج ہم بھی تم کو بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔ یہ اس کی سزا ہے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کی ہنسی بنائی اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈالے رکھا۔غرض آج نہ تو یہ لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے نہ ان کو معذرت کرنے کا موقعہ دیا جائے گا۔

-الجاثیۃ ۴۵: ۳۱-۳۵-

۱۵۲۔فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

۱۵۳۔قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

۱۵۴۔وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝

۱۵۵۔اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

۱۵۶۔وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝

۱۵۷۔وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

۲۱۔ دوزخ میں کالے منہ

۱۵۷۔اور تو قیامت کے دن دیکھے گا کہ جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ان کے مونہہ کالے ہوں گے۔ کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے۔

-الزمر ۳۹: ۶۰-

۲۲۔ کافروں کے لیے عذاب سے چھٹکارا ممکن نہیں

۱۵۸۔ بے شک ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے اکڑ بیٹھے۔ نہ تو ان کے لیے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ بہشت میں داخل ہونے پائیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں سے نہ گزر جائے اور مجرموں کو ایسے ہم سزا دیا کرتے ہیں۔

-الاعراف ۷: ۴۰-

۱۵۹۔ اور اعراف والے کچھ لوگوں کو جنہیں ان کی صورتوں سے پہچانتے ہوں گے، پکار کر کہیں گے کہ نہ تمہارے جتھے ہی کچھ تمہارے کام آئے اور نہ شیخیاں جو تم مارا کرتے تھے۔

-الاعراف ۷: ۴۸-

۲۳۔ عاد کو عذابِ آخرت

۱۶۰۔ سو عاد لگے ناحق ملک میں تکبر کرنے اور بولے کہ قوت میں ہم سے بڑھ کر اور کون ہے؟ کیا ان کو اتنا نہ سوجھا کہ جس اللہ نے ان کو پیدا کیا وہ قوت میں ان سے کہیں بڑھ چڑھ ہے۔ غرض وہ لوگ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے۔ تو ہم نے نحوست کے دنوں میں ان پر بڑے زور کی آندھی چلائی تا کہ دنیا کی زندگی میں ان کو ذلت کے عذاب کا مزہ چکھائیں اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہوگا اور ان کو کوئی مدد نہ ملے گی۔

-حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۵-۱۶-

۱۵۸۔ اِنَّ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَ لَا یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُجْرِمِیْنَ ۝

۱۵۹۔ وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا یَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِیْمٰىهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

۱۶۰۔ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةًؕ اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةًؕ وَ كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْۤ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِیْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَاؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَ هُمْ لَا یُنْصَرُوْنَ ۝

۱۔ وَ یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ یَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰۤؤُلَآءِ اِیَّاكُمْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِیُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْۚ بَلْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ الْجِنَّۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝ فَالْیَوْمَ لَا یَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّ لَا ضَرًّاؕ وَ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝

دوزخیوں کی گفتگو اللہ تعالیٰ سے اور معبودانِ باطل کی اپنے پرستاروں سے

۱۔ ملائکہ سے جواب طلب کیا جائے گا

۱۔ اور جب کہ خدا سب لوگوں کو جمع کر کے فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ تمہاری ہی پرستش کیا کرتے تھے؟ وہ عرض کریں گے تو پاک ہے ہم کو تجھ سے سروکار ہے نہ ان سے۔ یہ لوگ تو شیاطین کی پرستش کرتے تھے، ان میں اکثر انہیں کے معتقد تھے۔ تو آج تم میں سے نہ تو کوئی کسی کو نفع ہی پہنچانے پر قادر ہے اور نہ نقصان پہنچانے پر۔ اور ہم سرکش لوگوں سے کہیں گے کہ عذابِ دوزخ کا مزہ چکھو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

-سبا ۳۴: ۴۰-۴۲-

۲۔ جن وانس سے جواب طلبی

۲۔ اے گروہ جن وانس! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے کہ تم سے ہمارے احکام بیان کریں اور تمہارے اس روز کے پیش آنے سے تم کو ڈرائیں۔ وہ عرض کریں گے ہم اپنے آپ ہی گواہی دیتے ہیں اور دنیا کی زندگی نے ہم کو دھوکے میں رکھا اور انہوں نے آپ ہی اپنے اوپر گواہی دی کہ بے شک وہ کافر تھے۔

-الانعام ۶: ۱۳۰-

۳۔ عیسیٰ علیہ السلام سے جواب طلبی

۳۔ اور اس دن اللہ پوچھے گا کہ اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! کیا تو نے لوگوں سے یہ بات کہی تھی کہ اللہ کے علاوہ مجھ کو اور میری والدہ کو دو خدا مانو۔ عرض کریں گے کہ تیری ذات پاک ہے مجھ سے یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ میں ایسی بات کہوں جس کے کہنے کا مجھ کو کوئی حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو میرا کہنا تجھ کو ضرور ہی معلوم ہوا ہوگا کیونکہ تو میرے دل کی بات جانتا ہے اور میں تیرے دل کی بات نہیں جانتا۔ غیب کی باتیں تو تو ہی خوب جانتا ہے۔ تو نے جو مجھ کو حکم دیا تھا بس وہی میں نے لوگوں کو کہہ سنایا تھا کہ اللہ جو میرا اور تمہارا پروردگار ہے، اسی کی عبادت کرو۔ تو جب تک میں ان لوگوں میں رہا، میں ان کا نگران رہا۔ پھر جب تو نے مجھ کو وفات دی تو تو ہی ان کا نگہبان تھا۔ اور تو تمام چیزوں کی خبر رکھتا ہے۔ اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر تو ان کو معاف کرے تو بے شک تو غالب اور حکمت والا ہے۔

-المائدۃ ۵: ۱۱۶-۱۱۸-

۲۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝۱۳۰

۳۔ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝۱۱۶ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۱۱۷ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۱۸

۴۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝۲۲ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝۲۳

۵۔ وَلَوْ تَرٰٓي اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۹۳ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

۴۔ اور جب کہ ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر ان لوگوں سے جو ہمارے شریک کرتے تھے پوچھیں گے کہ کہاں ہیں وہ تمہارے شریک جن کو تم اللہ کا شریک سمجھتے تھے۔ پھر اس سے بڑھ کر ان کا اور جھوٹ کیا ہوگا کہ کہیں گے ہم کو اللہ ہی کی قسم! جو ہمارا پروردگار ہے کہ ہم تو شریک نہیں بناتے تھے۔

-الانعام ۶: ۲۲-۲۳-

۴۔ اکیلے ہوں گے۔ شرکا ساتھ نہیں

۵۔ کاش تو ان ظالموں کو اس وقت دیکھے کہ موت کی بے ہوشیوں میں پڑے ہیں اور فرشتے دست درازیاں کر رہے ہیں کہ اپنی جانیں نکالو۔ اب تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی، اس لیے کہ تم اللہ پر ناحق جھوٹ بولتے اور اس کی آیتوں سے اکڑا کرتے تھے۔ اور پہلی بار جیسا ہم نے تم کو پیدا کیا تھا ویسے ہی

اکیلے تم ہمارے حضور میں آئے اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا وہ اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے اور تمہاری سفارش کرنے والوں کو ہم تمہارے ساتھ نہیں دیکھتے، جن کو تم سمجھتے تھے کہ وہ تم میں شریک ہیں۔ اب سب تمہارے رابطے ٹوٹ گئے اور جو دعوٰی تم کیا کرتے تھے تم سے گئے گزرے ہو گئے۔

۔الانعام ٦: ٩٣۔٩٤۔

۵۔ معبودانِ باطل اور ان کے پرستاروں کے سوال وجواب

۷۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکین کو حکم دیں گے کہ تم اور جن کو تم نے شریک بنایا تھا وہ ذرا اپنی جگہ ٹھہریں۔ پھر ہم ان کے آپس میں پھوٹ ڈال دیں گے اور ان کے شریک کہیں گے کہ ہماری پرستش تو تم کرتے نہیں تھے۔ پس ہمارے اور تمہارے درمیان خدا ہی شاہد ہے۔ ہم کو تمہاری پرستش کی مطلق خبر نہ تھی۔

۔یونس ١٠: ٢٨۔٢٩

۸۔ اور سب لوگ خدا کے روبرو نکل کھڑے ہوں گے تو کمزور لوگ ان لوگوں سے جو بڑی عزت رکھتے تھے، کہیں گے کہ ہم تمہارے قدم بقدم چلنے والے تھے تو اللہ کے عذاب میں سے کچھ ہم پر سے ہٹا سکتے ہو۔ وہ کہیں گے اگر اللہ ہم کو کوئی طریقہ دکھاتا تو ہم بھی تم کو دکھا دیتے۔ اب تو بے صبری کریں تو اور صبر کریں تو، ہمارے لیے برابر ہے۔ ہم کو کسی طرح چھٹکارا نہیں اور جب فیصلہ ہو چکے گا تو شیطان کہے گا کہ اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور وعدہ تم سے میں نے بھی کیا تھا مگر میں نے تمہارے ساتھ وعدہ خلافی کی اور تم پر میری پیروی کی

فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾

۷۔ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾

۸۔ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾

۹۔ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَىِٕذِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾

زبردستی تو تھی نہیں۔ بات اتنی ہی تھی کہ میں نے تم کو بلایا سو تم نے میرا کہنا مان لیا۔ تو اب مجھے الزام نہ دو۔ تو نہ میں تمہاری فریاد کو پہنچ سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد کو پہنچ سکتے ہو۔ میں تو مانتا ہی نہیں کہ تم مجھ کو پہلے اللہ کا شریک بناتے تھے۔ اس میں شک نہیں کہ جو لوگ نافرمان ہیں ان کو بڑا دردناک عذاب ہوگا۔

۔ابراہیم ١٤: ٢١۔٢٢۔

۹۔ اور جو لوگ شریک بناتے رہے جب وہ اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو بول اٹھیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! یہی ہیں وہ ہمارے شریک جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ شریک ان کی بات انہیں کی طرف پھینک ماریں گے! کہ تم سرتا سر جھوٹے ہو اور وہ لوگ اس دن اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیں گے اور جو بہتان بندیاں کیا کرتے تھے وہ ان سے گئی گزری ہو جائیں گی۔

۔النحل ١٦: ٨٦۔٨٧

۱۰۔ اور جس دن اللہ حکم دے گا کہ جن کو تم ہمارا شریک سمجھا کرتے تھے ان کو بلاؤ تو یہ ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے بیچ میں آڑ حائل کر دیں گے مہلک۔ اور گنہگار لوگ آگ کو دیکھیں گے تو سمجھ جائیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور ان کو اس سے کوئی راہِ گریز نہیں ملے گی۔

۔الکہف ۱۸: ۵۲۔۵۳

۱۱۔ اور مشرکوں نے جو اللہ کے سوا معبود بنا رکھے ہیں کہ ان کے حامی اور مددگار ہوں گے۔ ہرگز نہیں، یہ معبود ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور الٹے ان کے دشمن ہو جائیں گے۔

۔مریم ۱۹: ۸۱۔۸۲۔

۱۲۔ اور جس دن اللہ کافروں کو اور جن کو یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا پھر پوچھے گا کہ کیا میرے ان بندوں کو تم نے گمراہ کیا تھا یا یہ آپ رستے سے بھٹک گئے۔ عرض کریں گے کہ تو پاک ہے، ہم کو یہ بات کسی طرح زیبا ہی نہ تھی کہ تیرے سوا دوسرے کارساز بناتے بلکہ تو نے ان کو اور ان کے بڑوں کو آسودگیاں دیں۔ یہاں تک کہ تیری یاد کو بھلا بیٹھے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ تمہارے ان معبودوں نے تمہاری باتوں میں تم کو جھٹلایا تو تم نہ تو ٹال سکتے ہو اور نہ مدد پا سکتے ہو۔ اور جو تم میں سے ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

۔الفرقان ۔۲۵۔۱۷۔۱۹۔

۱۳۔ اور جس دن اللہ کافروں کو بلا کر پوچھے گا کہ جن لوگوں کو تم شریک سمجھتے تھے وہ ہمارے شریک

۱۰۔ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾

۱۱۔ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾ كَلَّا ۭ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾

۱۲۔ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۸﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿۱۹﴾

۱۳۔ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾

کہاں ہیں؟ تو یہ اللہ کے فرمان کے مستوجب ٹھہریں گے بول اٹھیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! یہ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے بہکایا۔ جس طرح ہم خود بہکے تھے اسی طرح ہم نے ان کو بھی بہکایا۔ ہم تیرے حضور میں دست برداری کرتے ہیں، یہ لوگ ہم کو نہیں پوجتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ چنانچہ یہ لوگ بلائیں گے اور وہ ان کو جواب تک بھی نہ دیں گے۔ اور وہ عذاب کو دیکھ لیں گے۔ اے کاش یہ لوگ راہ راست پر ہوتے ہیں! اور جس دن اللہ کافروں کو بلا کر پوچھے گا کہ پیغمبروں کو تم نے کیا جواب دیا، تو اس دن ان کو کوئی بات نہ سوجھ پڑے گی اور وہ آپس میں پوچھ گچھ بھی نہ کر سکیں گے۔

۔القصص ۲۸: ۶۲۔۶۶۔

۱۴۔اور کاش تو دیکھے جب یہ ظالم اپنے پروردگار کے حضور میں ٹھہرائے جائیں گے۔ایک کی بات ایک رد کر رہا ہوگا۔جو کمزور ہیں وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔ بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ جب تمہارے پاس ہدایت آئی تو کیا اس کے آئے پیچھے ہم نے تم کو روکا؟ بلکہ تم خود خطاوار تھے۔اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے مگر رات دن کی تدبیروں نے روکا کہ تم برابر ہم سے اللہ کو نہ ماننے اور اس کے ساتھ شریک ٹھیرانے کو کہتے رہے اور جب یہ لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو اظہارِ ندامت کریں گے اور جو لوگ کفر کرتے رہے ہم ان کی گردنوں میں طوق ڈلوا دیں گے۔جیسے جیسے یہ لوگ عمل کرتے رہے انہیں کا بدلہ ان کو مل رہا ہے۔

۔سبا ۳۴: ۳۱۔۳۳۔

۱۴۔ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾

۱۵۔ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ڰ اِنَّا لَذَاۗىِٕقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَىِٕذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ

۱۵۔اور جو لوگ نافرمانیاں کرتے رہے ہیں ان کو اور ان کے ساتھیوں کو اور اللہ کے سوا جن کو پوجتے رہے ہیں، سب کو اکٹھا کرو۔ پھر ان کو دوزخ کے رستے لے چلو۔اور ان کو ٹھیراؤ ان سے کچھ پوچھنا ہے۔تمہیں کیا ہو گیا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ یہ تو اس دن نیچی گردن کئے کھڑے ہوں گے اور ایک کی طرف ایک متوجہ ہو کر پوچھا پاچھی کرے گا۔ایک فریق کہے گا کہ تم ہی ہم پر پل پل کر آتے تھے۔وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان نہیں لائے اور تم پر ہمارا کچھ زور تو تھا ہی نہیں، بلکہ تم سرکش لوگ تھے۔ پس ہمارے پروردگار کا وعدہ ہمارے حق میں پورا ہوا تو ہم کو عذاب کے مزے چکھنے ہوں گے۔ ہم خود بہکے ہوئے تھے سو ہم نے تم کو بھی بہکا دیا۔ الغرض اس دن یہ سب شریکِ عذاب ہوں گے۔ گنہگاروں کے ساتھ ہم ایسا ہی برتاؤ کیا کرتے ہیں۔ یہ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں یہ اکڑ بیٹھتے اور کہتے ہیں کہ ہم اپنے معبودوں کو ایک باؤلا شاعر کی خاطر چھوڑ دیتے ہیں۔ بلکہ وہ حق لے کر آیا ہے اور پیغمبروں کی تصدیق کرتا ہے۔ تم ضرور عذاب

دردناک کے مزے چکھو۔ اور جیسے جیسے عمل کرتے رہے رہو انہیں کا بدلہ پاؤ گے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۲۲۔ ۳۹۔

۶۔ اللہ کے دشمنانِ خلاف ان کے کان، آنکھیں اور گوشت پوست شہادت دیں گے

۱۶۔اور جس دن اللہ کے دشمنان دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے پھر راہ میں روکے جائیں گے یہاں تک کہ سب دوزخ پر آ جمع ہوں گے تو جیسے جیسے عمل یہ لوگ کرتے رہے ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کے گوشت پوست ان کے مقابلہ میں گواہی دیں گے اور یہ لوگ اپنے گوشت پوست سے پوچھیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی؟ جواب دیں گے کہ جس خدا نے ہر چیز کو گویا کیا ہے اسی نے ہم کو بھی گویا کیا اور اسی نے تم کو اول بار پیدا کیا اور اب تم لوگ اسی کی طرف لوٹا کر لائے جا رہے ہو اور تم پردہ داری کرتے تھے تو اس خیال سے نہیں کہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں اور تمہارے گوشت پوست تمہارے خلاف گواہی دینے کو کھڑے ہو جائیں گے۔ بلکہ تم کو تو یہ خیال تھا کہ تمہارے بہت سے عملوں سے اللہ واقف نہیں اور تم نے جو بدگمانی اپنے پروردگار کے حق میں کی، تمہاری اس بدگمانی نے تم کو تباہ کیا اور تم گھاٹے میں آ گئے۔ اگر یہ لوگ صبر کر رہیں تو بھی ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور اگر معافی چاہیں تو ان کو معافی بھی نہیں دی جائے گی اور ہم نے ان کے ساتھ ہم نشین تعینات کر دیے تھے۔ تو انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے تمام حالات ان کی نظر میں اچھے کر دکھائے اور ان سے پہلے جنات کی اور آدمیوں کی بہت سی امتیں ہو گذری تھیں ان کے شمول میں وعدۂ عذاب ان کے حق میں بھی پورا ہو کر رہا۔ بے شک یہ لوگ اپنے نقصان کے درپے تھے۔

يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۳۵ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝۳۶ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳۷ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝۳۸ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۹

۱۶۔ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝۱۹ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۰ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۲۱ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۲۲ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۲۳ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝۲۴ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۲۵

۱۷۔ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۝۱۶۷

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۱۹۔ ۲۵۔

۷۔ دنیا میں دوبارہ واپس جانے کی تمنا

۱۷۔اور چیلے بول اٹھیں گے کہ اے کاش ہم کو پھر لوٹ کر جانا ملے تو جیسے یہ ہم سے دست بردار ہو گئے ہم بھی ان سے دست بردار ہو جائیں۔ یوں اللہ ان کے اعمال ان کے آگے لائے گا کہ ان کو وہ حسرت دکھائی دیں گے اور وہ دوزخ سے نکل نہ سکیں گے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۶۷۔

۱۸۔ کاش تو اس حال میں دیکھے کہ جب وہ دوزخ پر لا کھڑے کیے جائیں اور کہنے لگیں کہ اے کاش! ہم پھر واپس بھیج دیے جائیں اور اپنے پروردگار کی آیتوں کو نہ جھٹلائیں اور ایمان والوں میں سے ہوں بلکہ جس کو پہلے چھپاتے تھے وہ ان کے آگے آئی اور اگر واپس بھیج دیے جائیں تو جس چیز سے ان کو منع کیا گیا ہے پھر دوبارہ ضرور کریں اور کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔

۔الانعام ۶: ۲۷۔۲۸۔

۱۹۔ اور ان پر عذاب نازل نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ بس یہ ہے کہ اللہ ان کو اس دن تک کی مہلت دے رہا ہے جب کہ آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ اپنے سر اٹھائے بھاگے چلے جا رہے ہیں، نگاہ پھر ان کی طرف لوٹ کر نہیں آتی اور ان کے دل ہوا ہوئے جا رہے ہیں اور لوگوں کو اس دن سے ڈرا جب کہ ان پر عذاب آنازل ہوگا۔ اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے ہیں، کہنے لگیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو تھوڑی سی مدت کی مہلت اور دے تو ہم تیرے بلانے پر اٹھ کھڑے ہوں گے اور پیغمبروں کے پیچھے ہولیں گے کیا تم وہی نہیں ہو جو پہلے قسمیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو کسی طرح کا زوال نہیں اور جن لوگوں نے آپ اپنے اوپر ظلم کیے تھے، انہیں کے گھروں میں تم بھی رہے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا اور ہم نے تمہارے لیے مثالیں بھی بیان کر دی تھیں۔

۔ابراہیم ۱۴: ۴۲۔۴۵۔

۲۰۔ اور جن کا پلہ ہلکا ٹھہرے گا تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں آپ برباد کر لیا کہ ہمیشہ دوزخ میں

۱۸۔ وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾

۱۹۔ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَاۤ اَخِّرْنَاۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْۤا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾

۲۰۔ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾

۲۱۔ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ

رہیں گے۔ آگ ان کے مونہوں کو جھلستی ہوگی اور وہ وہاں برے مونہہ بنائے ہوں گے۔ کیا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں اور تم ان کو جھٹلاتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری کمبختی نے آ دبایا اور ہم گمراہ تھے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو یہاں سے نکال۔ پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو ہم بے شک قصوروار ہیں۔ اللہ فرمائے گا دور ہو اور ہم سے بات نہ کرو۔

المؤمنون ۲۳: ۱۰۳۔۱۰۸۔

۲۱۔ اور کاش تو مجرموں کو دیکھے کہ اپنے پروردگار کے روبرو سر جھکائے کھڑے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! اب ہماری آنکھیں اور کان کھلے تو ہم کو پھر واپس بھیج کہ ہم نیک عمل کریں۔ ہم کو اب یقین ہے۔ ہم چاہتے تو ہر شخص کو سوجھ عنایت کرتے مگر ہماری بات پوری ہو کر رہی کہ جنات اور آدمی سب سے ہم دوزخ کو بھر کر رہیں

گے۔ تو جیسے تم اپنے اس دن کے پیش آنے کو بھولے رہے، اس کا مزہ چکھو کہ ہم نے بھی تمہیں بھلا دیا اور جیسے جیسے تم عمل کرتے رہے اس کے بدلہ میں ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو۔

-السجدۃ ۳۲: ۱۲-۱۴-

۲۲۔ یا جب عذاب کو دیکھ کر کہنے لگے کہ کاش مجھ کو پھر لوٹ جانا ملے تو میں نیکوں سے رہوں۔

-الزمر ۳۹: ۵۸-

۲۳۔ ہاں ہمارے احکام تجھ کو پہنچے اور تو نے ان کو جھٹلایا اور اکڑ بیٹھا اور منکروں میں سے تھا اور قیامت کے دن تو دیکھے گا کہ جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ان کے مونہہ کالے ہوں گے۔ کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟

-الزمر ۳۹-۵۹-۶۰

۲۴۔ اور تو ظالموں کو دیکھے گا کہ جب وہ عذاب کو دیکھ لیں گے تو کہیں گے کہ بھلا پھر جانے کی بھی کوئی سبیل ہے اور تو ان لوگوں کو دیکھے گا کہ دوزخ کے روبرو لائے جائیں گے۔ مارے ذلت کے جھکے ہوئے، کنکھیوں سے دیکھتے ہوں گے۔ ایمان والے کہیں گے کہ حقیقت میں بدنصیب تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو تباہ کیا اور اپنے گھر والوں کو بھی۔ سنو جی، ظلم کرنے والے ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔ اور اللہ کے سوا ان کے کوئی حمایتی نہ ہوں گے کہ ان کی مدد کریں اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی رستہ ہی نہیں۔

-الشوریٰ ۴۲: ۴۴-۴۶-

نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

۲۲۔ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

۲۳۔ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾

۲۴۔ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾

۲۵۔ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿۱۲۴﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿۱۲۵﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿۱۲۶﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾

۸۔ جو اللہ کی یاد سے غافل رہا اسے اندھا کر کے عذاب دیا جائے گا

۲۵۔ اور جس نے ہماری یاد سے روگردانی کی تو اس کی زندگی ضیق میں گزرے گی اور قیامت کے دن ہم اس کو اندھا اٹھائیں گے۔ کہے گا اے میرے پروردگار! تو نے مجھ کو اندھا کیوں اٹھایا اور میں تو دیکھتا تھا۔ خدا فرمائے گا ایسا ہی ہے۔ ہماری آیتیں تیرے پاس آئیں مگر تو نے ان کی کچھ خبر نہ لی۔ اور اسی طرح آج تیری خبر نہ لی جائے گی۔ جو شخص حد سے بڑھ چلا اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لایا، ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور آخرت کا عذاب بہت ہی سخت اور دیرپا ہے۔

-طٰہٰ ۲۰: ۱۲۴-۱۲۷-

۹۔ بے سمجھے تکذیبِ آیات کرنے والوں کو عذاب

۲۶۔اور جب کہ ہم ہر ایک امت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا کرتے تھے۔ پھر ان کو ترتیب دیں گے یہاں تک کہ جب وہ حاضر ہوں گے تو اللہ پوچھے گا۔ کہ باوجودیکہ تم نے ہماری آیتوں کو اچھی طرح سمجھا بھی نہ تھا، کیا تم ان کو جھٹلاتے رہے، اور چونکہ یہ لوگ سرکشی کرتے رہے وعدۂ عذاب ان پر پورا ہوا۔ یہ لوگ بات نہ کرسکیں گے۔

۔النمل ۲۷: ۸۳۔۸۵۔

۱۰۔ کافروں کی ٹولیوں سے جہنم کے دروازے کھولتے موکلینِ دوزخ کی گفتگو

۲۷۔اور جو لوگ کفر کرتے رہے جہنم کی طرف ٹولیاں بنا بنا کر ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب جہنم کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور دوزخ کے موکل ان سے کہیں گے کہ کیا تم میں سے رسول تمہارے پاس نہیں آئے کہ وہ تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہارے اس روز کے پیش آنے سے تم کو ڈراتے۔ یہ جواب دیں گے کہ ہاں مگر عذاب کا وعدہ کافروں کے حق میں پورا ہو کر رہا۔ پھر کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو، ہمیشہ اس میں رہو۔ غرض تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔

۔الزمر ۳۹: ۷۱۔۷۲۔

۱۱۔ منکرین قیامت سے سوال وجواب

۲۸۔اور جو لوگ کفر کرتے رہے کیا تم کو ہماری آیتیں

۲۶۔وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ۝

۲۷۔وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝

۲۸۔وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ آيَاتِي تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُم مَّا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ إِن نَّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِينَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسَاكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن نَّاصِرِينَ ۝ ذَٰلِكُم بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۝

پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں مگر تم غرور کیا کرتے اور نافرمان تھے۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ برحق ہے اور قیامت میں کچھ شبہ نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے؟ ہاں کچھ یونہی سا وہم تو ہم کو بھی گزرتا ہے۔ مگر یقین ہم کو نہیں ہے۔ اور جیسے جیسے یہ لوگ عمل کرتے رہے، ان کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی ہنسی اڑاتے رہے وہ ان پر آنازل ہوگا۔ کہہ دیا جائے گا جس طرح تم نے اپنے اس دن کے آنے کو بھلائے رکھا آج ہم بھی تم کو بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔ یہ اس کی سزا ہے کہ تم نے خدا کی آیتوں کی ہنسی بنائی اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈالے رکھا۔ غرض آج نہ تو یہ لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کو معذرت کا موقع دیا جائے گا۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۳۱۔۳۵۔

۱۲۔ مشرک کے رفیق کے سوال وجواب جہنم میں

۲۹۔ جتنے کافر سرکش نیکی سے روکنے والے، حد سے بڑھے ہوئے، دین میں شکوک پیدا کرنے والے ہیں، جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود ٹھہرایا کرتے تھے، اب سب کو جہنم میں جھونک دو۔ اور اس کو بھی سخت عذاب میں ڈال دو۔ پھر اس کا ساتھی عرض کرے گا کہ اے ہمارے پروردگار! میں نے تو اس کو سرکش نہیں بنایا یہ خود پرلے درجے کی گمراہی میں تھا۔ اللہ فرمائے گا ہمارے حضور میں جھگڑے نہ کرو۔ اور ہم تو تم کو پہلے ہی ڈر سنوا چکے تھے۔ ہمارے ہاں بات نہیں بدلی جایا کرتی۔ اور ہم تو بندوں پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتے۔

۔ق ۵۰۔۲۴۔۲۹۔

۲۹۔ اَلْقِيَا فِىْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝ الَّذِىْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِى الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَىَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَىَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

۳۰۔ اور جس کا نامۂ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا، اے کاش مجھ کو میرا اعمال نامہ نہ ملا ہوتا اور مجھ کو اپنے حساب کی خبر ہی نہ ہوئی ہوتی کہ کیا ہے۔ اے کاش مرنے سے میرا خاتمہ ہو گیا ہوتا۔ میرا مال میرے کام نہ آیا۔ مجھ سے میری بادشاہت لٹ گئی۔ اس کو پکڑ و اور اس کے گلے میں طوق ڈالو۔ پھر اس کو جہنم میں دھکیل دو۔ پھر زنجیر سے، جس کی ناپ گزوں میں ستر گز ہو گی۔ اس کو خوب جکڑ دو۔ یہ اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتا تھا۔ اور مسکینوں کے کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا تھا۔ تو آج یہاں کوئی بھی اس کا دوست دار نہیں۔ اور زخموں کے دھوون کے سوا کھانے کو بھی نہیں، یہ کھانا بس گنہگار ہی کھائیں گے۔

۔الحاقۃ ۶۹:۲۵۔۳۷۔

۳۰۔ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ۝ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنِّىْ مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّىْ سُلْطٰنِيَهْ ۝ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۝ ثُمَّ فِىْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۝ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ۝

۱۳۔ سرکشوں (طاغین) کو گرم پانی، پیپ اور طرح طرح کے عذاب

۳۱۔ یہ تو ایک بات ہوئی اور بے شک سرکشوں کے لیے ٹھکانا ہے (یعنی) دوزخ، جس میں وہ داخل ہوں گے۔ سو وہ برا بچھونا ہے۔ یہ عذاب ہے، اس کو چکھو کھولتا پانی اور پیپ اور اسی قسم کا طرح طرح کا۔ یہ ایک جماعت ہے جو تمہارے ساتھ (دوزخ میں) داخل ہونے والی اُن کو خوشی نہ ہو۔ بے شک وہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔ وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ہو۔ تمہیں خوشی نہ ہو جیو۔ تم نے ہی یہ عذاب ہمارے لیے آگے بھیجا۔ سو وہ بری قرارگاہ ہے۔ کہیں گے کہ اے پروردگار! جس نے یہ عذاب ہمارے لیے آگے بھیجا ہے، اسے آگ میں دگنا عذاب دے اور کہیں گے ہمیں کیا ہو گیا کہ ہم ان آدمیوں کو نہیں دیکھتے جنہیں ہم شریر گنا کرتے تھے۔ کیا ہم نے

۳۱۔ هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۚ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ قَالُوْا

انہیں ٹھٹھا ٹھیرایا تھا یا ان کی طرف سے آنکھیں ہی ٹیڑھی ہو گئیں۔ بے شک یہ دوزخیوں کا باہم جھگڑنا حق ہے۔

۔صٓ ۳۸: ۵۵۔ ۶۴۔

۳۲۔ بے شک دوزخ گھات میں لگی ہے اور وہی سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔ اسی میں قرنوں پڑے رہیں گے۔ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور گرم پانی اور پیپ کے سوا ان کو کچھ بھی نہیں ملے گا، پورا بدلہ۔ یہ لوگ حساب سے نہیں ڈرتے تھے اور ہماری آیتوں کو بڑی بے باکی سے جھٹلایا کرتے تھے اور ہم نے ہر چیز کو قلم بند کر رکھا ہے۔ تو مزہ چکھو اور ہم تو تمہارے لیے عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔

۔النباء ۷۸: ۲۱۔ ۳۰۔

۳۳۔ سو جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو مقدم رکھا تو اس کا ٹھکانا بس دوزخ ہے۔

۔النازعات ۷۹: ۳۷۔ ۳۹۔

۱۴۔ گنہگار (اثیم) کا کھانا سینڈھ کا درخت

۳۴۔ بے شک سینڈھ کا درخت گنہگار کا کھانا ہے۔ پگھلے تانبے کی طرح پیٹوں میں کھولے گا جیسے گرم پانی کھولتا ہے۔ اسے پکڑو پھر اسے دوزخ کی تلی کی طرف گھسیٹ لے جاؤ۔ پھر (اے فرشتو!) اس کے سر پر کھولتے پانی کا عذاب بہادو۔ چکھ، بے شک تو ہی عزت والا، بزرگ ہے۔ بے شک یہ وہی ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔

۔الدخان ۴۴: ۴۳۔ ۵۰۔

۳۵۔ ہر ایک جھوٹے گنہگار کی خرابی ہے۔ اللہ کی آیتیں جو اس پر پڑھی جاتی ہیں سنتا ہے پھر گھمنڈ کرتا ہے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں۔ تو (اے نبی ﷺ!) تو انہیں دردناک عذاب کی بشارت دے اور جب ہماری آیتوں سے کچھ معلوم کرتا ہے تو اس کو ٹھٹھا بنالیتا ہے۔ یہی ہیں جن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ان کے پیچھے دوزخ لگی ہوئی ہے اور جو کچھ انہوں نے کمایا ہے، نہ وہ ان کے کچھ کام آئے گا اور نہ وہ جنہیں انہوں نے اللہ کے سوا کارساز پکڑا ہے اور ان کے

رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾

۳۲۔ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَاۤ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾

۳۳۔ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾

۳۴۔ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

۳۵۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿۷﴾ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۸﴾ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹﴾ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ

لیے بڑا بھاری عذاب ہے۔

-الجاثیہ ۴۵: ۷-۱۰-

۱۵۔ خدائی کا دعویٰ کرنے والوں کو جہنم

۳۶۔اور جو (ان فرشتوں) میں سے کہے گا کہ اس کے سوا میں معبود ہوں، تو یہ وہ ہے جسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے۔ہم ظالموں کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔

-الانبیاء ۲۱: ۲۹-

۱۶۔ اللہ پر کامل اعتقاد نہ رکھنے والوں کو دنیا اور آخرت میں گھاٹا

۳۷۔اور لوگوں میں کوئی وہ بھی ہے جو ایک کنارے پر اللہ کی بندگی کرتا ہے۔اگر اسے بھلائی پہنچتی ہے تو وہ اس عبادت سے اطمینان پاتا ہے اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے مونھہ پر الٹ جاتا ہے وہ دنیا اور آخرت میں گھاٹے میں رہا۔ یہی کھلا گھاٹا ہے۔ اللہ کے سوا اسے پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان ہی پہنچائے اور نہ نفع ہی پہنچائے۔یہی پرلے درجے کی گمراہی ہے۔اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے البتہ وہ برا دوست ہے اور برا ساتھی۔

-الحج ۲۲: ۱۱-۱۳-

۱۷۔ اللہ کی راہ سے بہکانے والوں کی دنیا میں رسوائی اور آخرت میں دردناک عذاب

۳۸۔اور آدمیوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کے بارے میں بغیر علم اور ہدایت چمکتی کتاب کے جھگڑتا ہے۔

-الحج ۲۲: ۸ ولقمٰن ۳۱: ۲۰-

۳۹۔اپنے شانے موڑتا ہے تا کہ اللہ کی راہ سے (لوگوں کو) گمراہ کرے۔ اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے جلن کا عذاب چکھائیں گے۔

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰﴾

۳۶۔وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْۤ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

۳۷۔وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰي حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰي وَجْهِهٖ ڗ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾

۳۸۔وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۸﴾

۳۹۔ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۹﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾

۴۰۔وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ڰ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۶﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۷﴾

۴۱۔اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ

یہ اس کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا اور یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

-الحج ۲۲: ۹-۱۰-

۴۰۔اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو غافل کرنے والی بات مول لیتا ہے تا کہ بغیر علم کے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے گمراہ کرے اور اسے ٹھٹھا بنائے۔ یہی ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو تکبر کرتا ہوا پیٹھ پھیر لیتا ہے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں گویا اس کے کانوں میں گرانی ہے۔(اے نبی ﷺ!) تو اسے دردناک عذاب کی بشارت دے۔

-لقمٰن ۳۱: ۶-۷-

۱۸۔ ایمان سے بچلانے والوں کو جہنم

۴۱۔بے شک وہ لوگ جنہوں نے ایمان دار مردوں اور ایمان دار

عورتوں کو مبتلائے مصیبت کیا پھر توبہ نہ کی ان کے لیے دوزخ کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلن کا عذاب ہے۔

-البروج-۸۵:۱۰-

جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝

۱۹۔ اللہ کے احکام نہ ماننے والوں کو عذابِ جہنم

۴۲۔ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

۴۲۔ تو کیا تم بعض کتاب پر ایمان لاتے اور بعض کا انکار کرتے ہو۔ تو تم میں سے جو یہ کام کرتا ہے اس کی سزا اس کے سوا کچھ نہیں کہ دنیا کی زندگی میں رسوائی اور قیامت کے دن وہ سخت عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی مول لی۔ سو نہ ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ وہ مدد ہی کئے جائیں گے۔

-البقرة ۲:۸۵-۸۶-

۴۳۔ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ڼ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ سُوْۗءُ الْحِسَابِ ڏ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

۴۳۔ جنہوں نے اپنے پروردگار کی بات مانی ان کے لیے نیکی ہے اور جنہوں نے اس کی بات نہ مانی ان کے پاس اگر وہ سارا مال بھی ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور بھی تو وہ ضرور اسے فدیہ میں دے ڈالیں۔ یہی ہیں جن کے لیے برا حساب ہے اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ برا بچھونا ہے۔

-الرعد ۱۳:۱۸-

۴۴۔ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

۴۴۔ اور جو ہمارے حکم سے منحرف ہوگا، اسے ہم دوزخ کا عذاب چکھائیں گے۔

-سبا ۳۴:۱۲-

۴۵۔ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

۴۵۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے، اللہ انہیں ہدایت نہیں کرے گا۔ اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-النحل ۱۶:۱۰۴-

۴۶۔ ذٰلِكَ جَزَاۗءُ اَعْدَاۗءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝

۴۶۔ یہ اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے یعنی دوزخ۔ اس میں ان کے لیے ہمیشہ کا گھر ہے۔ اس کی سزا ہے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔

-حٰمٓ السجدة ۴۱:۲۸-

۲۰۔ اللہ کی آیتوں میں جھگڑنے والوں کو سخت عذاب

۴۷۔ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

۴۷۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ (کی شان) میں بغیر علم (و دانش) کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتابِ روشن کے جھگڑتا ہے۔ (اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا (ہے) تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے رستے سے گمراہ کر دے۔ اس کے لیے دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب (آتشِ) سوزاں کا مزا چکھائیں گے۔ (اے سرکش) یہ اُس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

-الحج ۲۲:۸-۱۰-

۴۸۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں اس کے بعد بھی کہ اس کو قبول کیا گیا، جھگڑتے ہیں، ان کی دلیل ان کے پروردگار کے پاس کمزور ہے اور ان پر غضب ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۱۶۔

۴۹۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں جان لیں گے کہ ان کے لیے کہیں چھٹکارا نہیں ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۳۵۔

۲۱۔ اللہ کی آیتوں میں ٹیڑھا چلنے والوں کو نار

۵۰۔ بے شک جو لوگ ہماری آیتوں میں ٹیڑھے چلتے ہیں وہ ہم پر چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ تو کیا وہ شخص جو آگ میں ڈالا جائے گا بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن سے آئے گا؟ کافرو! تم جو چاہو کرو بے شک جو تم کرتے ہو وہ دیکھتا ہے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۴۰۔

۲۲۔ اللہ کے ناموں میں ٹیڑھا چلنے کی سزا

۵۱۔ اور انہیں چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں ٹیڑھے چلتے ہیں۔ انہیں وہ جو کرتے ہیں، اس کی سزا دی جائے گی اور جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے اس میں کچھ لوگ ہیں جو حق کی طرف راہ دکھلاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔

۔الاعراف ۷: ۱۸۰۔۱۸۱۔

۲۳۔ اللہ پر اعتراض کرنے والوں اور انبیا کے قاتلین کو سخت عذاب

۵۲۔ بے شک اللہ نے ان کا قول سن لیا جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مال دار ہیں۔ ہم اس کو جو انہوں نے کہا اور ان کے نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے، لکھے لیتے ہیں اور ان سے ہم کہیں گے کہ جلن کا عذاب چکھو۔ یہ اس

۴۸۔ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۱۶﴾

۴۹۔ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ﴿۳۵﴾

۵۰۔ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَنْ يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۴۰﴾

۵۱۔ وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿۱۸۱﴾

۵۲۔ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۱۸۱﴾ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿۱۸۲﴾

۵۳۔ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿۴۲﴾ وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ ﴿۴۳﴾ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿۴۴﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿۴۷﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿۴۸﴾

۵۴۔ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا

کا بدلہ ہے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔ اور نیز یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۸۱۔۱۸۲۔

۲۴۔ اصحاب الشمال

۵۳۔ اور بائیں طرف والے کیا ہیں، بائیں طرف والے؟ لو اور کھولتے پانی میں اور دھوئیں کے سایہ میں، نہ ٹھنڈا ہے اور نہ عزت والا۔ بے شک وہ اس سے پہلے خوش عیشی میں تھے اور (شرک کے) بڑے گناہ پر اصرار کیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم پھر زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے یا ہمارے اگلے باپ دادا۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۴۱۔۴۸۔

۲۵۔ اللہ اور رسول کی نافرمانی (عصیان) کی سزا

۵۴۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اللہ کی باندھی

ہوئی حدوں سے بڑھ چلے تو اللہ اس کو دوزخ میں داخل کرے گا اور اس میں ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کی مار دی جائے گی۔

۔النساء ۴:۱۴۔

۵۵۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو البتہ اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

۔الجن ۷۲:۲۳۔

۲۶۔ فاسق اور خطا کار

۵۶۔ اور جو لوگ نافرمانی کرتے رہے، ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔ جب اس سے نکلنا چاہیں گے اسی میں لوٹا دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جس عذابِ کو تم جھٹلاتے رہے اب اس کے مزے چکھو۔

۔السجدۃ ۳۲:۲۰۔

۵۷۔ اپنی ہی شرارتوں کی وجہ سے غرق کر دیے گئے پھر دوزخ میں ڈال دیے گئے اور اللہ کے سوا کوئی بھی ان کو مددگار نہ پہنچے گا۔

۔نوح ۷۱:۲۵۔

۵۸۔ اور کچھ شک نہیں کہ ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور کچھ شک نہیں کہ جو لوگ حد سے بڑھے ہوئے ہیں وہی دوزخی ہیں۔

۔المؤمن ۴۰:۴۳۔

۲۷۔ بدکار (فجار)

۵۹۔ اور بے شک بدکار دوزخی ہیں۔ قیامت کے دن وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ اس سے غائب ہونے والے نہیں۔

۔الانفطار ۸۲:۱۴۔۱۶۔

فِيهَا ۖ وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿١٤﴾

۵۵۔ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ﴿٢٣﴾

۵۶۔ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾

۵۷۔ مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَنصَارًا ﴿٢٥﴾

۵۸۔ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿٤٣﴾

۵۹۔ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ﴿١٤﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿١٥﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ﴿١٦﴾

۶۰۔ وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَّا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

۶۱۔ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾

۶۲۔ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ

۲۸۔ بدکردار دوزخ میں کالے مونہہ ہوکر

۶۰۔ اور جنہوں نے بدیاں کمائیں تو بدی کی سزا اسی کی برابر ہے اور ذلت ان پر سوار ہوگی۔ اللہ سے کوئی انہیں بچانے والا نہیں ہے گویا ان کے چہرے رات کے کالے ٹکڑوں سے ڈھانپ دیے گئے ہیں۔ وہی دوزخی ہیں، وہ ہمیشہ اسی دوزخ میں رہیں گے۔

۔یونس ۱۰:۲۷۔

۲۹۔ اوندھے مونہہ ہوکر

۶۱۔ اور جو بدی لائیں گے ان کے مونہہ آگ میں اوندھے کیے جائیں گے۔ تم کو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے تھے۔

۔النمل ۲۷:۹۰۔

۳۰۔ سخت عذاب

۶۲۔ اور جو لوگ بری چالیں چلتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

۔فاطر ۳۵:۱۰۔

٦٣۔ البتہ جس نے بدی کمائی اور اس کی خطاؤں نے ہر طرف سے اسے گھیر لیا وہی دوزخی ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

-البقرۃ ۲: ۸۱-

۳۱۔ طالبانِ دنیا کو نار

٦٤۔ جو شخص دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہے، ہم انہیں ان کے اعمال کا پورا عوض دیں گے اور اس میں ان سے کمی نہیں کی جائے گی۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ نہیں ہے اور جو انہوں نے اس میں کیا ہے، وہ اکارت گیا۔ اور جو عمل وہ کرتے تھے رائیگاں ہیں۔

-ہود ۱۱: ۱۵-۱٦-

٦٥۔ اور جو دنیا چاہتا ہے اسے ہم دنیا ہی میں جو چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں، جس کے لیے ہم چاہتے ہیں۔ پھر ہم اس کے لیے دوزخ جگہ کرتے ہیں، جس میں وہ برے حال سے راندۂ درگاہ ہو کر داخل ہوگا۔

-بنی اسرائیل ۱۷: ۱۸-

۳۲۔ مشرکوں کو شرک کی پوری سزا

٦٦۔ تو (اے نبی ﷺ) تو ان کی طرف سے جنہیں یہ لوگ پوجتے ہیں، شک میں نہ ہو۔ ان کا پوجنا ویسا ہی ہے جیسے ان کے اگلے باپ دادا پوجتے تھے اور بے شک ہم انہیں ان کا حصہ بغیر کم کرنے کے پورا دیں گے۔

-ہود ۱۱: ۱۰۹-

٦٣۔ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾

٦٤۔ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾

٦٥۔ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿١٨﴾

٦٦۔ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾

٦٧۔ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٨﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾

۳۳۔ قیامت کے منکروں کو پوری جزا

٦٧۔ اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ میں تم سے بیزار ہوں۔ کیا تم مجھے یہ وعدہ دیتے ہو کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا۔ حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سے زمانے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ خرابی ہے تیرے لیے ایمان لا۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ یہ تو پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر عذاب کا وعدہ ثابت ہوا بشمول ان امتوں کے جو جنوں اور انسانوں میں سے ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ بے شک وہ لوگ گھاٹا اٹھانے والے تھے اور ہر ایک کے لیے ان کے اعمال کے مطابق درجے ہیں اور یہ اس لیے ہے تاکہ اللہ ان کے اعمال کا انہیں پورا عوض دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

-الاحقاف ٤٦: ۱۷-۱۹-

۴۴۔ سونا چاندی جمع کرنے والوں کو دوزخ میں داغ

٦٨۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے رہتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، ان کو عذابِ دردناک کی خوش خبری سنا دے۔ جب کہ اس سونے چاندی کو دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کے ماتھے اور ان کی کروٹیں اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی۔ یہ ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا۔ تو آج اپنے جمع کئے کا مزہ چکھو۔

۔التوبہ ۹: ۳۴۔۳۵۔

٦٩۔ وہ دوزخ اسے بلاتی ہے، جس نے (حق کی طرف سے) پیٹھ پھیری اور مونہہ موڑا اور مال جمع کیا اور بند کر رکھا۔

۔المعارج ۷۰: ۱۷۔۱۸۔

۷۰۔ (لوگو!) تمہیں بہتات نے غفلت میں ڈالے رکھا۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا ملے۔ ہرگز نہیں تم عنقریب معلوم کر لو گے۔ پھر ہرگز نہیں تم عنقریب معلوم کر لو گے۔ ہرگز نہیں اگر تم یقینی جاننا جانتے تو تم ضرور دوزخ کو دیکھ لیتے۔ پھر تم ضرور اس کو یقین کی آنکھ سے دیکھتے۔

۔التکاثر ۱۰۲: ۱۔۷۔

۳۵۔ مال دار، عیب چین کا انجام

۷۱۔ خرابی ہے ہر ایک طعنہ دینے والے سینتیں مارنے والے کی۔ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔ جانتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے پاس رہے گا۔ ہرگز نہیں وہ تو روندنے والی میں پھینکا جائے گا۔ اور تو کیا جانے روندنے والی کیا ہے؟ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ جو دلوں پر

٦٨۔ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۳۴﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿۳۵﴾

٦٩۔ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۙ﴿۱۷﴾ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾

۷۰۔ اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۭ﴿۲﴾ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۭ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ﴿۷﴾

۷۱۔ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ﴿۳﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿۴﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿۵﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَي الْاَفْـِٕدَةِ ۭ﴿۷﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۙ﴿۸﴾ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿۹﴾

۷۲۔ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۙ﴿۴۴﴾

۱۔ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾

چڑھتی ہے۔ بے شک ان پر اس کا دوازہ بند کیا گیا ہے، لمبے ستونوں کی شکل میں۔

۔الھمزہ ۱۰۴: ۱۔۹۔

۳۶۔ بے نماز اور بخیل

۷۲۔ اور انہوں نے کہا ہم نمازی نہیں تھے اور ہم مسکینوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔

۔المدثر ۷۴: ۴۳۔۴۴۔

قیامت میں نیکی کا بدلہ

۱۔ ہر نیکی کا عوض ملے گا

۱۔ اور جو نیکی اپنی جانوں کے لیے تم آگے بھیجو گے اس (کے ثواب) کو اللہ کے ہاں پاؤ گے۔ بے شک جو تم کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے۔

۔البقرۃ ۲: ۱۱۰۔

۲۔ وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ۝

۳۔ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۚ

۴۔ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝

۵۔ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۶۔ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ

۷۔ وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝

۸۔ وَإِن تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِن لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۹۔ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ۚ

۱۰۔ أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۱۱۔ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ۝

۱۲۔ لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۚ

۲۔ اور جو نیکی وہ کریں گے اس کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی اور اللہ متقیوں کو جانتا ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۱۵۔

۳۔ اور جو نیکی اپنی جانوں کے لیے آگے بھیجو گے اس (کے ثواب) کو اللہ کے ہاں اس قدر پاؤ گے جو بلحاظ اجر بہتر اور بڑھ کر ہے۔

۔المزمل ۷۳:۲۰۔

۴۔ جو کوئی ذرہ بھر بھی نیکی کرے گا، وہ اسے دیکھ لے گا۔

۔الزلزال ۹۹:۷۔

۲۔ نیکی کا عوض مقدارِ مقرر سے زیادہ ملے گا

۵۔ تاکہ اللہ انہیں ان کے اچھے کاموں کی جزا دے اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے۔

۔النور ۲۴:۳۸۔

۶۔ اور جو کوئی نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اس سے بہتر (عوض) ہے۔

۔القصص ۲۸:۸۴۔

۷۔ اور جو نیکی کرے گا، اس کو ہم اس نیکی میں خوبی بڑھا دیں گے۔ بے شک اللہ بخشنے والا، قدردان ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۲۳۔

۳۔ نیکی کا اجر دو چند ملے گا

۸۔ اور اگر وہ نیکی ہے اسے وہ دو چند کر دے گا اور اپنے پاس سے بڑا بھاری اجر دے گا۔

۔النساء ۴:۴۰۔

۴۔ بعض نیکیوں کا اجر دس گنا ملے گا

۹۔ جو نیکی لے کر آئے گا اس کے لیے اس کا دس گنا (ثواب) ہے۔

۔الانعام ۶:۱۶۰۔

۵۔ اولیا کو نہ خوف ہے نہ غم

۱۰۔ سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں، ان پر نہ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

۔یونس ۱۰:۶۲۔

۶۔ متقی اللہ کے مہمان ہیں

۱۱۔ جس دن ہم پرہیزگاروں کو مہمان بنا کر رحمٰن کی طرف اکٹھا کریں گے۔

۔مریم ۱۹:۸۵۔

۷۔ اللہ کو ماننے والوں کے لیے بھلائی

۱۲۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے اپنے پروردگار کو قبول کیا، بھلائی ہے۔

۔الرعد ۱۳:۱۸۔

۸۔ خیرات اور نیکی کی صلاح دینے والوں کو اجرِ عظیم

۱۳۔ان کی بہت سی سرگوشیوں میں خیر نہیں ہے مگر وہ جس نے صدقہ یا نیکی یا لوگوں کے درمیان اصلاح کرنے کا مشورہ دیا اور جو اللہ کی رضا چاہنے کے لیے یہ کام کرے گا، اسے ہم بڑا بھاری اجر دیں گے۔

۔النساء ۴: ۱۱۴۔

۹۔ اللہ شکر گزاروں کو جزا دے گا

۱۴۔اور اللہ شکر گزاروں کو جزا دے گا۔

۔آل عمران ۳: ۱۴۴۔

۱۵۔اور ہم شکر گزاروں کو جزا دیں گے۔

۔آل عمران ۳: ۱۴۵۔

۱۰۔ صابروں کو اجر

۱۶۔جو تمہارے پاس ہے، نبڑ جائے گا اور جو (اجر) اللہ کے پاس ہے، باقی رہنے والا ہے اور ہم ضرور صبر کرنے والوں کو ان کے اچھے کاموں کا اجر دیں گے۔

۔النحل ۱۶: ۹۶۔

۱۱۔ اللہ کی راہ میں محنت کرنے والوں کی جزا

۱۷۔اور جنہوں نے ہماری راہ میں جہاد کیا انہیں ہم اپنے رستوں پر لگا دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۶۹۔

۱۲۔ ایمان دار اور نیکوں کو نیک بدلہ

۱۸۔لیکن جو ایمان لایا اور اس نے نیک کام کئے اس کے لیے اچھی جزا ہے۔

۔الکہف ۱۸: ۸۸۔

۱۳۔ ایمان دار اور نیکوں کو عمدہ زندگی

۱۹۔اور جس نے نیک کام کئے اور وہ مومن ہے مرد ہو یا عورت، ہم اسے ضرور اچھی زندگی دیں گے اور انہیں ان کے اچھے کاموں کا ضرور عوض دیں گے۔

۔النحل ۱۶: ۹۷۔

۱۴۔ ایمان دار اور نیکوں کو انصاف کے ساتھ پورا اجر اور کچھ زیادہ بھی ملے گا

۲۰۔اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، انہیں وہ ان کے پورے اجر دے گا۔ اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ بھی دے گا۔

۔النساء ۴: ۱۷۳۔

۲۱۔تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے انصاف سے بدلہ دے۔

۔یونس ۱۰: ۴۔

۱۳۔ لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿۱۱۴﴾

۱۴۔ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۴۴﴾

۱۵۔ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿۱۴۵﴾

۱۶۔ مَا عِندَكُمْ يَنفَدُ وَمَا عِندَ اللَّهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾

۱۷۔ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ

۱۸۔ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَىٰ ۖ

۱۹۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۷﴾

۲۰۔ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۖ

۲۱۔ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ

۲۲۔ تا کہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، اپنے فضل سے بدلہ دے۔ بے شک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

-الروم ۳۰:۴۵-

۲۳۔ تا کہ ان لوگوں کو جنہوں نے بدی کی ہے ان کے عملوں کی جزا دے اور جنہوں نے نیکی کی ہے ان کو نیک جزا دے۔

-النجم ۵۳:۳۱-

۱۵۔ ایمان دار نیکوکار بے خوف و بے غم ہوں گے

۲۴۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہیں اور نصاریٰ اور بے دین جو بھی ان میں سے اللہ اور قیامت پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا، ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں ان کا بدلہ ہے اور ان پر نہ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

-البقرۃ ۲:۶۲-

۲۵۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہیں اور بے دین اور نصاریٰ جو کوئی بھی اللہ اور قیامت پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا ان پر نہ خوف ہی ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔

-المائدۃ ۵:۶۹-

۱۶۔ ایمان داروں کی سعی آخرت میں ان کے کام آئے گی

۲۶۔ اور جس نے آخرت چاہی اور اس کے لیے جیسا کوشش کرنے کا حق ہے کوشش کی اور وہ ایمان دار ہے ان کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔

-بنی اسرائیل ۱۷:۱۹-

۲۲۔ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝

۲۳۔ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝

۲۴۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۲۵۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَالنَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

۲۶۔ وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُم مَّشْكُورًا ۝

۲۷۔ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ

۲۸۔ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ وَهُم مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ۝

۲۹۔ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝

۱۷۔ قیامت میں نبی اور مومنوں کو ذلت نہ ہوگی

۲۷۔ جس دن اللہ نبی کو اور اس کے ساتھ ہو کر ایمان لانے والوں کو ذلیل نہیں کرے گا۔

-التحریم ۶۶:۸-

۱۸۔ قیامت میں نیکوں کو امن

۲۸۔ جو نیکی لے کر آئے گا، اس کے لیے اس سے بہتر اجر ہے اور ایسے لوگ اس دن گھبراہٹ سے امن میں ہوں گے۔

-النمل ۲۷:۸۹-

۱۹۔ قیامت سے مومن ڈرتے ہیں

۲۹۔ وہ (نیک بندے) اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گے۔

-النور ۲۴:۳۷-

۳۰۔اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ حق ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲:۱۸۔

الاعراف

ا۔ دوزخ اور بہشت کے درمیان اعراف، وہاں سے دونوں طرف کا نظارہ اور اہلِ اعراف کی اہلِ جنت سے بات چیت

ا۔اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو دونوں کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے اور جنتیوں کو پکاریں گے کہ تم پر سلام ہو۔ وہ خود جنت میں نہیں گئے ہوں گے مگر وہ اس کی توقع رکھتے ہوں گے اور جب ان کی نظر دوزخ والوں کی طرف جا پڑے گی تو وہ دعا مانگنے لگیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! تو ان ظالموں کے ساتھ ہمیں شامل نہ کیجیو۔ اور اعراف والے کچھ لوگوں کو جنہیں ان کی صورتوں سے پہچانتے ہوں گے، پکار کر کہیں گے کہ نہ تو تمہارے جتھے ہی کچھ تمہارے کام آئے اور نہ شیخیاں ہی جو تم مارا کرتے تھے۔اور کیا یہی لوگ ہیں جن کی نسبت تم قسمیں کھایا کرتے تھے، اللہ ان پر رحمت نہیں کرے گا۔ (انہیں تو حکم مل گیا کہ) جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (یہاں) تم پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ تمہیں کوئی رنج پہنچے گا۔

۔الاعراف ۷:۴۶۔۴۹۔

جنت

ا۔تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے، وہ

۳۰۔وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ

ا۔ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۟ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَاۤ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ اَهٰۤؤُلَاۤءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝

ا۔وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝

۲۔عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝

۳۔وَسَارِعُوْۤا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

۴۔وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ

آسمانوں میں ہے۔

۔الذّٰریٰت ۵۱:۲۲۔

ا۔ جنت سدرۃ المنتہیٰ کے پاس ہے

۲۔(نبی ﷺ نے جبریل علیہ السلام کو) سدرۃ المنتہیٰ کے پاس دیکھا۔جس کے پاس رہنے کی بہشت ہے۔

۔النجم ۵۳:۱۴۔۱۵۔

۲۔ جنت کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کی برابر ہے

۳۔اور (تم) اپنے پروردگار کی بخشش اور اس جنت کی طرف لپکو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کی چوڑائی کی برابر ہے۔

۔آل عمران ۳:۱۳۳۔

۴۔اور اس جنت کی طرف لپکو جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی کی برابر ہے۔

۔الحدید ۵۷:۲۱۔

۳۔ جنت میں بڑی سلطنت ہے

۵۔اور جب تو وہاں نظر ڈالے گا تو نعمت اور ایک بڑی بادشاہت دیکھے گا۔

۔الدھر ۷۶: ۲۰۔

۴۔ جنت آرام کی جگہ ہے

۶۔جنتی اس دن اچھی قرارگاہ اور بہتر خواب گاہ میں ہوں گے۔

۔الفرقان ۲۵: ۲۴۔

۷۔ہمیشہ اسی میں رہیں گے وہ کیا ہی اچھی قرارگاہ اور قیام گاہ ہے۔

۔الفرقان ۲۵: ۷۶۔

۵۔ جنت میں کسی قسم کی تکلیف نہیں

۸۔نہ اس میں انہیں کوئی تکلیف چھوئے گی اور نہ وہ اس سے باہر نکالے جائیں گے۔

۔الحجر ۱۵: ۴۸۔

۹۔اور (جنتی) کہیں گے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم سے غم کو دور کیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا، قدر دان ہے، جس نے ہمیں اپنے فضل سے رہنے کے گھر میں اتارا۔ اس میں ہمیں کوئی تکلیف چھوتی ہے اور نہ اس میں ہمیں کوئی ماندگی چھوتی ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۳۴۔۳۵

۶۔ جنت میں گرمی سردی نہیں

۱۰۔نہ اس میں سورج (کی تپش) دیکھیں گے اور نہ کڑاکے کی سردی۔

۔الدھر۔۷۶: ۱۳۔

۷۔ جنت میں لغو اور بیہودہ گفتگو نہیں

۱۱۔وہ اس میں سوائے سلام کے اور کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے۔

۔مریم ۱۹: ۶۲۔

۱۲۔وہ اس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گناہ کی۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۲۵۔

۵۔ وَاِذَا رَاَیْتَ ثَمَّ رَاَیْتَ نَعِیْمًا وَّ مُلْكًا كَبِیْرًا ۝

۶۔ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ یَوْمَىٕذٍ خَیْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّ اَحْسَنُ مَقِیْلًا ۝

۷۔ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ۝

۸۔ لَا یَمَسُّهُمْ فِیْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِیْنَ ۝

۹۔ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۝ الَّذِیْۤ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا نَصَبٌ وَّ لَا یَمَسُّنَا فِیْهَا لُغُوْبٌ ۝

۱۰۔ لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِیْرًا ۝

۱۱۔ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ

۱۲۔ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِیْمًا ۝

۱۳۔ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّ لَا كِذّٰبًا ۝

۱۴۔ لَا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَةً ۝

۱۵۔ لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰی ۚ وَ وَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ۝

۱۶۔ وَ مَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ

۱۳۔وہ اس میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھٹلانا۔

۔النباء ۷۸: ۳۵۔

۱۴۔وہ اس میں کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔

۔الغاشیۃ ۸۸۔ ۱۱۔

۸۔ جنت میں موت نہیں

۱۵۔وہ اس میں سوائے (دنیا کی) پہلی موت کے اور موت کا مزہ نہیں چکھیں گے اور اللہ انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔

۔الدخان ۴۴: ۵۶۔

۹۔ جنت میں مکاناتِ طیبہ

۱۶۔اور رہنے کے باغوں میں ستھرے مکانات۔

۔التوبۃ ۹: ۷۲۔

۱۷۔ اور رہنے کے باغوں میں ستھرے مکانات۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

-الصف ۶۱: ۱۲۔

۱۰۔ جنت میں بالا خانے

۱۸۔ یہی ہیں جنہیں ان کے صبر کرنے کے صلے میں بالا خانے دیے جائیں گے اور اس میں ان پر دعائے حیات اور سلام ڈالا جائے گا۔

-الفرقان ۲۵: ۷۵۔

۱۹۔ بے شک ہم انہیں جنت کے بالا خانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا اجر (کیا ہی) اچھا ہے۔

-العنکبوت ۲۹: ۵۸۔

۲۰۔ اور وہ بالا خانوں میں امن سے رہیں گے۔

-سبا ۳۴: ۳۷۔

۲۱۔ لیکن جو اپنے پروردگار سے ڈرے ان کے لیے بالا خانے ہیں جن کے اوپر اور بالا خانے بنے ہوئے ہیں، ان کے نیچے نہریں جاری ہیں۔

-الزمر ۳۹: ۲۰۔

۱۲۔ جنت میں تخت

۲۲۔ تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے ہوں گے)۔

-الحجر ۱۵: ۴۷ والصّٰفّٰت ۳۷: ۴۴۔

۲۳۔ اس میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔

-الکہف ۱۸: ۳۱ والدھر ۷۶: ۱۳۔

۲۴۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔

-یٰسٓ ۳۶: ۵۶۔

۱۷۔ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۱۸۔ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ۝

۱۹۔ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

۲۰۔ وَ هُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝

۲۱۔ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬

۲۲۔ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝

۲۳۔ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ

۲۴۔ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝

۲۵۔ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝

۲۶۔ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝

۲۷۔ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝

۲۸۔ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝

۲۹۔ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝

۲۵۔ ترتیب سے بچھے ہوئے تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے اور ہم انہیں گورے رنگ کی بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں سے بیاہ دیں گے۔

-الطور ۵۲: ۲۰۔

۲۶۔ سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ہوں گے ان پر تکیے لگائے، آمنے سامنے (بیٹھے) ہوں گے۔

-الواقعۃ ۵۶: ۱۵-۱۶۔

۲۷۔ تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔

-المطففین ۸۳: ۲۳-۳۵۔

۲۸۔ اس میں اونچے تخت ہیں۔

-الغاشیۃ ۸۸: ۱۳۔

۱۳۔ جنت میں فرش

۲۹۔ ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے ہوں گے جن کے استر تافتے کے ہوں گے اور دونوں باغوں کا پھل جھکا ہوا ہوگا۔

-الرحمٰن ۵۵: ۵۴۔

۳۰۔ سبز قالینوں اور نفیس چاندنیوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔

۔الرحمٰن ۵۵:۷۶۔

۳۱۔ اور اونچے اونچے فرشوں پر ہوں گے۔

۔الواقعۃ ۵۶:۳۴۔

۱۴۔ جنت میں قالین اور گدے

۳۲۔ اور تکیے ہیں صف لگائے ہوئے اور مسندیں بچھائی ہوئی۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۱۵۔۱۶۔

۱۵۔ جنت میں تکیے

۳۳۔ اس میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔

۔الکہف ۱۸:۳۱ والدھر ۷۶:۱۳

۳۴۔ وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔

۔یٰسٓ ۳۶:۵۶۔

۳۵۔ تختوں پر جو برابر برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ لگائے ہوئے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ہم اُن کا رفیق بنادیں گے۔

۔الطور ۵۲:۲۰۔

۳۶۔ اس میں تکیے لگائے ہوں گے (اور) اس میں میوہ اور شربت منگا رہے ہوں گے۔

۔صٓ ۳۸:۵۱۔

۱۶۔ جنت میں دروازے

۳۷۔ اور فرشتے ہر دروازے سے ان پر داخل ہوں گے۔

۔الرعد ۱۳:۲۳۔

۳۸۔ رہنے کے باغ ہیں جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوئے ہیں۔

۔صٓ ۳۸:۵۰۔

۳۹۔ یہاں تک کہ جب وہ ان کے پاس آئیں گے اور

۳۰۔ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ

۳۱۔ وَفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ

۳۲۔ وَنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ

۳۳۔ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا

۳۴۔ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ

۳۵۔ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ

۳۶۔ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ

۳۷۔ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ

۳۸۔ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ

۳۹۔ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا

۴۰۔ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

۴۱۔ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

۴۲۔ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ

اس کے دروازے کھولے جائیں گے۔

۔الزمر ۳۹:۷۳۔

۱۷۔ جنت میں نہریں

۴۰۔ باغ ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔آل عمران ۳:۱۵، ۱۳۶، ۱۹۸ والمائدۃ ۵:۱۱۹ والحدید ۵۷:۱۲ والبروج ۸۵:۱۱۔

۴۱۔ باغ ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

۔البقرۃ ۲:۲۵ وآل عمران ۳:۱۹۵ والنساء ۴:۱۳، ۵۷، ۱۲۲ والمائدۃ ۵:۱۲، ۸۵ والتوبۃ ۹:۷۲، ۸۹، ۱۰۰ وابراہیم ۱۴:۲۳ والحج ۲۲:۱۴، ۲۳۔ ومحمد ۴۷:۱۲ والفتح ۴۸:۵۔۱۷۔ والحدید ۵۷:۲۲ والصف ۶۱:۱۲ والتغابن ۶۴:۹ والطلاق ۶۵:۱۱ والتحریم ۶۶:۸۔

۴۲۔ اور جو کچھ کدورت ان کے دلوں میں ایک دوسرے کی طرف سے ہوگی ہم اسے نکال لیں گے ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

۔الاعراف ۷:۴۳۔

۴۳۔نعمت کے باغوں میں اس کے (مکانات کے) نیچے نہریں جاری ہوں گی۔

-یونس ۱۰: ۹-

۴۴۔اس جنت کی صفت جس کا وعدہ متقیوں سے کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

-الرعد۱۳: ۳۵-

۴۵۔رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔ ان کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

-النحل۱۶: ۳۱-

۴۶۔یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے لیے رہنے کے باغ ہیں۔ ان کے (مکانات کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

-الکھف۱۸: ۳۱-

۴۷۔رہنے کے باغ ہیں ان (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

-طٰہٰ۲۰: ۷۶-

۴۸۔اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم انہیں ضرور جنت کے بالاخانوں میں جگہ دیں گے ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گے۔

-العنکبوت۲۹: ۵۸-

۴۹۔بے شک متقی باغوں اور نہر میں ہوں گے۔

-القمر۵۴: ۵۴-

۵۰۔اور اچھلتے ہوئے پانی میں ہوں گے۔

-الواقعۃ۵۶: ۳۱-

۵۱۔ان کا بدلہ ان کے پروردگار کے ہاں رہنے کے باغ ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔

-البینۃ۹۸: ۸-

۴۳۔تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

۴۴۔مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

۴۵۔جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

۴۶۔اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ

۴۷۔جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

۴۸۔وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

۴۹۔اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝

۵۰۔وَمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝

۵۱۔جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

۵۲۔مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ

۵۳۔اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝

۵۴۔فِىْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝

۱۸۔ جنت میں پانی کے علاوہ دودھ، مزے دار شراب اور صاف شہد کی نہریں

۵۲۔اس جنت کی صفت جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جس میں بدبو نہیں ہے اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ بدلا ہوا نہیں ہے اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو لذت دینے والی ہیں اور صاف کیے ہوئے شہد کی نہریں ہیں۔

-محمد۴۷: ۱۵-

۱۹۔ جنت میں چشمے

۵۳۔بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔

-الحجر۱۵: ۴۵ والذّٰریٰت ۵۱: ۱۵-

۵۴۔باغوں اور چشموں میں۔

-الدخان۴۴: ۵۲-

۵۵۔ فِيهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝

۵۵۔ ان دونوں جنتوں میں دو چشمے جاری ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۵۰۔

۵۶۔ فِيهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝

۵۶۔ ان دونوں جنتوں میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵:۶۶۔

۵۷۔ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝

۵۷۔ وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اسے بہالے جائیں گے۔

۔الدھر ۷۶:۶۔

۵۸۔ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝

۵۸۔ وہ اس میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔

۔الدھر ۷۶:۱۸۔

۵۹۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝

۵۹۔ بے شک متقی سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۔المرسلٰت ۷۷:۴۱۔

۶۰۔ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

۶۰۔ اور اس کی ملونی تسنیم سے ہے۔ وہ ایک چشمہ ہے جس سے خدا کے مقرب پئیں گے۔

۔المطففین ۸۳:۲۷۔۲۸۔

۶۱۔ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝

۶۱۔ اس میں ایک چشمہ جاری ہے۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۱۲۔

۲۰۔ جنت کے پانی میں کافور ملا ہوگا

۶۲۔ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝

۶۲۔ بے شک نیکوکار اس پیالے سے پئیں گے جس کی ملونی کافور ہوگی۔

الدھر ۷۶:۵۔

۲۱۔ جنت کے پانی میں زنجبیل

۶۳۔ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝

۶۳۔ اور انہیں اس میں وہ پیالہ پلایا جائے گا جس کی ملونی سونٹھ ہوگی۔

۔الدھر ۷۶:۱۷۔

۲۲۔ جنت کے پانی میں تسنیم

۶۴۔ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

۶۴۔ اور اس کی ملونی تسنیم سے ہوگی وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے مقرب پئیں گے۔

۔المطففین ۸۳:۲۷۔۲۸۔

۲۳۔ جنت کی شراب پر مشک کی مہر

۶۵۔ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۚ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝

۶۵۔ انہیں مہر لگی ہوئی شراب پلائی جائے گی۔ جس کی مہر مشک ہوگی اور اس میں ڈھونڈنے والوں کو ڈھونڈنا چاہیے۔

۔المطففین ۸۳:۲۵۔۲۶۔

۲۴۔ جنت میں رزق

۶۶۔ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ

۶۶۔ جب کبھی بھی انہیں اس سے کھانے کے لیے کوئی پھل دیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے دیا گیا تھا اور انہیں ایک صورت کے پھل دیے جائیں گے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۔

۶۷۔ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ۭ

۶۷۔ اس کا میوہ اور اس کا سایہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۳۵۔

۶۸۔ اور اس میں ان کے لیے صبح و شام روزی ہے۔

۔مریم ۱۹:۶۲۔

۶۹۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے، وہی ہیں کہ ان کے لیے معلوم روزی ہے۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷:۴۰۔۴۱۔

۷۰۔ بے شک یہ ہماری دی ہوئی روزی ہے۔ اس کے لیے ختم ہونا نہیں ہے۔

۔صٓ ۳۸:۵۴۔

۷۱۔ سو وہی جنت میں داخل ہوں گے۔ اس میں وہ بے حساب روزی دیے جائیں گے۔

۔المؤمن ۴۰:۴۰۔

۷۲۔ اللہ نے اس کے لیے اچھی روزی رکھی ہے۔

الطلاق ۶۵:۱۱۔

۲۵۔ جنت میں رزقِ کریم

۷۳۔ وہ حقیقی مومن ہیں ان کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور گناہوں کی معافی اور رزقِ کریم۔

۔الانفال ۸:۴۔

۷۴۔ ان کے گناہوں کی معافی ہے اور رزقِ کریم۔

۔الانفال ۸:۷۴ و الحج ۲۲:۵۰ و النور ۲۴:۲۶۔

۷۵۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور رزق کریم ہے۔

۔سبا ۳۴:۴۔

۲۶۔ جنت میں اکل و شرب

۷۶۔ کھاؤ اور پیو، خوش گوار بدلہ اس کا جو تم کرتے تھے۔

۔الطور ۵۲:۱۹ و المرسلٰت ۷۷:۴۳۔

۷۷۔ کھاؤ اور پیو، خوش گوار بدلہ اس کا جو تم نے زمانہ گزشتہ میں آگے بھیجا ہے۔

۔الحاقة ۶۹:۲۴۔

۶۸۔ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝

۶۹۔ إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۝

۷۰۔ إِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَّفَادٍ ۝

۷۱۔ فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

۷۲۔ قَدْ أَحْسَنَ اللّٰهُ لَهُ رِزْقًا ۝

۷۳۔ أُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

۷۴۔ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

۷۵۔ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

۷۶۔ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

۷۷۔ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝

۷۸۔ وَأَصْحٰبُ الْيَمِينِ مَآ أَصْحٰبُ الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝

۷۹۔ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۝

۸۰۔ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝

۸۱۔ حَدَآئِقَ وَأَعْنَابًا ۝

۲۷۔ جنت میں بیریاں

۷۸۔ اور دہنی طرف والے کیا ہی اچھے ہیں، دہنی طرف والے بغیر کانٹوں کی بیریوں میں۔

۔الواقعة ۵۶:۲۷۔۲۸۔

۲۸۔ جنت میں کیلے

۷۹۔ اور تہ بر تہ کیلوں میں۔

۔الواقعة ۵۶:۲۹۔

۲۹۔ جنت میں کھجوریں اور انار

۸۰۔ ان دونوں جنتوں میں میوہ ہے اور کھجور کے درخت اور انار۔

۔الرحمٰن ۵۵:۶۸۔

۳۰۔ جنت میں انگور

۸۱۔ باغ ہیں اور انگور۔

۔النبأ ۷۸:۳۲۔

۳۱۔ جنت میں ہر قسم کا میوہ

۸۲۔ ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور نیز ان کے لیے جو وہ مانگیں گے۔

۔یٰس ۳۶: ۵۷۔

۸۳۔ میوہ ہے اور ان کی عزت کی جائے گی۔

۔الصّٰفٰت ۳۷: ۴۲۔

۸۴۔ وہ اس میں تکیے لگائے ہوں گے اور اس میں میوے اور شربت منگاتے ہوں گے۔

۔صٓ ۳۸: ۵۱۔

۸۵۔ تمہارے لیے اس میں بہت قسم کا میوہ ہے جس میں سے تم کھاؤ گے۔

۔الزخرف ۴۳: ۷۳۔

۸۶۔ وہ اس میں امن و امان کے ساتھ ہر ایک قسم کا میوہ منگائیں گے۔

۔الدخان ۴۴: ۵۵۔

۸۷۔ اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہیں۔

۔محمد ۴۷: ۱۵۔

۸۸۔ اس چیز کی جو ان کے پروردگار نے انہیں دی ہے اور نیز اس کی کہ انہیں ان کے پروردگار نے دوزخ کے عذاب سے بچایا، خوشی مناتے ہوں گے۔

۔الطور ۵۲: ۱۸۔

۸۹۔ اور ہم انہیں میووں اور گوشت کے ساتھ جس قسم کی وہ چاہیں گے، مدد دیں گے۔

۔الطور ۵۲: ۲۲۔

۹۰۔ ان دونوں جنتوں میں ہر قسم کے میوے کی دو قسمیں ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۵۲۔

۸۲۔ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ﴿۵۷﴾

۸۳۔ فَوَاكِهُ ۖ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ﴿۴۲﴾

۸۴۔ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿۵۱﴾

۸۵۔ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۷۳﴾

۸۶۔ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿۵۵﴾

۸۷۔ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ

۸۸۔ فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ۖ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿۱۸﴾

۸۹۔ وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۲۲﴾

۹۰۔ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ ﴿۵۲﴾

۹۱۔ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾

۹۲۔ وَفَاكِهَةٍ مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ ﴿۲۰﴾

۹۳۔ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿۳۳﴾

۹۴۔ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ﴿۴۲﴾

۹۵۔ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

۹۶۔ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾

۹۱۔ ان دونوں جنتوں میں میوہ ہے اور کھجور کے درخت اور انار۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۶۸۔

۹۲۔ اور میووں کے ساتھ جس قسم کے وہ پسند کریں گے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۲۰۔

۹۳۔ اور کثیر میووں میں ہوں گے جو نہ بند کئے گئے اور نہ روکے گئے۔

۔الواقعۃ ۵۶: ۳۲۔۳۳۔

۹۴۔ اور میووں میں ہوں گے جس قسم کے وہ چاہیں گے۔

۔المرسلٰت ۷۷: ۴۲۔

۳۲۔ جنت کے میوے جھکے ہوئے ہیں

۹۵۔ اور دونوں جنتوں کا میوہ جھکا ہوا ہے۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۵۴۔

۹۶۔ اونچے باغ میں اس کے خوشے جھکے ہوئے ہوں گے۔

۔الحاقۃ ۶۹: ۲۲۔۲۳۔

٩٧۔اور ان پر اس کے سائے جھکے ہوئے ہوں گے اور اس کے خوشے نزدیک کئے ہوئے ہوں گے۔

۔الدھر ٧٦: ١٤۔

٣٣۔ جنت کے درخت گنجان ہیں

٩٨۔وہ دونوں جنتیں شاخوں والی ہیں۔

۔الرحمٰن ٥٥: ٤٨۔

٣٤۔ جنت کے درخت گہرے سبز ہیں

٩٩۔وہ دونوں جنتیں نہایت سبز ہیں۔

۔الرحمٰن ٥٥: ٦٤۔

٣٥۔ جنت میں سایہ

١٠٠۔اور ہم انہیں لمبے گھنے سایہ میں داخل کریں گے۔

۔النساء ٤: ٥٧۔

١٠١۔اس کا پھل اور اس کا سایہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔

۔الرعد ١٣: ٣٥۔

١٠٢۔وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔

۔یٰس ٣٦: ٥٦۔

١٠٣۔اور پھیلے ہوئے سایہ میں ہوں گے۔

۔الواقعة ٥٦: ٣٠۔

١٠٤۔اور ان کے سائے ان کے قریب میں۔

۔الدھر ٧٦: ١٤۔

١٠٥۔بے شک متقی سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

۔المرسلٰت ٧٧: ٤١۔

٣٦۔ جنت میں پرندوں کا گوشت

١٠٦۔اور ہم انہیں میوہ اور گوشت سے جس قسم کی وہ چاہیں گے، مدد دیں گے۔

۔الطور ٥٢: ٢٢۔

٩٧۔ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝

٩٨۔ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝

٩٩۔ مُدْهَامَّتَانِ ۝

١٠٠۔ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيلًا ۝

١٠١۔ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا

١٠٢۔ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلَالٍ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَّكِئُونَ ۝

١٠٣۔ وَظِلٍّ مَمْدُودٍ ۝

١٠٤۔ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا

١٠٥۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ ۝

١٠٦۔ وَأَمْدَدْنَاهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝

١٠٧۔ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝

١٠٨۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ ۝ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِلشَّارِبِينَ ۝

١٠٩۔ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۝

١١٠۔ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝

١٠٧۔اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا وہ چاہیں گے۔

۔الواقعة ٥٦: ٢١۔

٣٧۔ جنت میں صاف شراب کا دور

١٠٨۔ان پر نتھرے پانی کا پیالہ گھمایا جائے گا، جو سفید رنگ، پینے والوں کو مزہ دینے والا ہوگا۔

۔الصّٰفّٰت ٣٧: ٤٥-٤٦۔

١٠٩۔وہ اس میں تکیہ لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔ اس میں میوہ اور شربت منگا رہے ہوں گے۔

۔صٓ ٣٨: ٥١۔

١١٠۔وہ اس میں ایک دوسرے سے پیالہ جھپٹ رہے ہوں گے، جس میں نہ کوئی بیہودگی اور نہ کوئی گناہ کی بات ہوگی۔

۔الطور ٥٢: ٢٣۔

۱۱۱۔ وہ (لڑکے ان پر) آبخورے اور تھیاں اور نتھرے پانی کے پیالے لیے پھر رہے ہوں گے۔

۔الواقعۃ ۱۸:۵٦۔

۱۱۲۔ اور ان کا پروردگار انہیں پاکیزہ شربت پلائے گا۔

۔الدھر ۲۱:۷٦۔

۱۱۳۔ اور (ان کے لیے) چھلکتا پیالہ ہے۔

۔النباء ۳۴:۷۸۔

۳۸۔ جنت کی شراب سے بے ہوشی، بہکنا اور دردِ سر نہیں

۱۱۴۔ نہ اس (شراب) میں خرابی ہے اور نہ وہ اس سے بیہودہ بکیں گے۔

۔الصّفّٰت ۴۷:۳۷۔

۱۱۵۔ وہ اس میں ایک دوسرے سے پیالہ جھپٹ رہے ہوں گے جس میں نہ بیہودگی ہوگی اور نہ کوئی گناہ کی بات۔

۔الطور ۲۳:۵۲۔

۱۱٦۔ اس سے نہ انہیں دردِ سر ہوگا اور نہ وہ بہکیں گے۔

۔الواقعۃ ۱۹:۵٦۔

۳۹۔ جنت میں دبیز اور مہین ریشم کا سبز لباس

۱۱۷۔ اور وہ سبز باریک ریشم کے کپڑے پہنیں گے۔

۔الکھف ۳۱:۱۸۔

۱۱۸۔ اور اس میں ان کی پوشاک ریشمی ہوگی۔

۔الحج ۲۳:۲۲ و فاطر ۳۳:۳۵۔

۱۱۹۔ وہ باریک اور دبیز ریشم پہنے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

۔الدخان ۵۳:۴۴۔

۱۲۰۔ اور ان کے صبر کرنے کا صلہ انہیں بہشت اور ریشم ملے گا۔

۔الدھر ۱۲:۷٦۔

۱۲۱۔ ان پر باریک سبز ریشم اور تافتے کا لباس ہوگا۔

۔الدھر ۲۱:۷٦۔

۴۰۔ جنت میں چاندی، سونے کے کنگن اور موتیوں کے ہار

۱۲۲۔ وہ اس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

۔الکھف ۳۱:۱۸۔

۱۲۳۔ وہ اس میں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور اس میں ان کی پوشاک ریشمی ہوگی۔

۔الحج ۲۳:۲۲۔

۱۲۴۔ رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے۔

۔فاطر ۳۳:۳۵۔

۱۱۱۔ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۙ

۱۱۲۔ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا

۱۱۳۔ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۙ

۱۱۴۔ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ

۱۱۵۔ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ

۱۱٦۔ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ

۱۱۷۔ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

۱۱۸۔ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ

۱۱۹۔ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ

۱۲۰۔ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا

۱۲۱۔ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ؗ

۱۲۲۔ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

۱۲۳۔ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ

۱۲۴۔ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ

۱۲۵۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

۔الدھر ۷۶: ۲۱۔

۱۴۱۔ جنت میں چاندی، سونے کے پیالے اور رکابیاں

۱۲۶۔ ان پر سونے کی رکابیاں اور آبخورے گھمائے جائیں گے۔

۔الزخرف ۴۳: ۷۱۔

۱۲۷۔ اور ان پر چاندی کے برتن اور آبخورے گھمائے جائیں گے جو شیشے جیسے ہوں گے۔ چاندی کے بنے ہوئے شیشے جیسے انہوں نے ان کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

۔الدھر ۷۶: ۱۵۔۱۶۔

۱۲۸۔ اور آبخورے رکھے ہوئے ہیں۔

۔الغاشیۃ ۸۸: ۱۴۔

۱۴۲۔ جنت میں پاک ازواج

۱۲۹۔ اس میں ان کے لیے پاک بیویاں ہیں۔

۔البقرۃ ۲: ۲۵ والنساء ۴: ۵۷۔

۱۳۰۔ اور پاک بیویاں ہیں۔

۔آل عمران ۳: ۱۵۔

۱۴۳۔ جنت میں بڑی بڑی آنکھوں والی خوبصورت، نوجوان، حیادار عورتیں

۱۳۱۔ اور ان کے پاس نیچی نظر رکھنے والی بڑی بڑی آنکھوں والی بیٹھی ہوں گی گویا وہ چھپائے ہوئے انڈے ہیں۔

۔الصّٰفّٰت ۳۷: ۴۸۔۴۹۔

۱۳۲۔ اور ان کے پاس نیچی نظر رکھنے والی ہم عمر بیٹھی ہوں گی۔

۔ص ۳۸: ۵۲۔

۱۲۵۔ وَحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ

۱۲۶۔ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ

۱۲۷۔ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۙ قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا

۱۲۸۔ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ

۱۲۹۔ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

۱۳۰۔ وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ

۱۳۱۔ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۙ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ

۱۳۲۔ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ

۱۳۳۔ كَذٰلِكَ ۣ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ

۱۳۴۔ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ

۱۳۵۔ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۗنٌّ ...... كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ

۱۳۶۔ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ

۱۳۷۔ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ

۱۳۳۔ اسی طرح ہوں گے اور ہم ان کو گوری، اچھی آنکھوں والیوں سے بیاہ دیں گے۔

۔الدخان ۴۴: ۵۴۔

۱۳۴۔ اور ان کو گوری، اچھی آنکھوں والیوں سے بیاہ دیں گے۔

۔الطور ۵۲: ۲۰۔

۱۳۵۔ ان (جنتیوں) میں نیچی نظر رکھنے والی ہیں۔ ان سے پہلے ان کے نزدیک نہ کوئی انسان ہوا ہے اور نہ کوئی جن...... گویا وہ یاقوت اور مونگے ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۵۶...... ۵۸۔

۱۳۶۔ ان میں اچھی خوبصورت عورتیں ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۷۰۔

۱۳۷۔ گورے رنگ والی خیموں میں بیٹھی ہیں۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۷۲۔

۱۳۸۔ان سے پہلے ان کے نزدیک کوئی انسان ہوا ہے اور نہ کوئی جن۔

-الرحمٰن ۵۵: ۷۴-

۱۳۹۔اور گوری اچھی آنکھوں والی ہیں جیسے چھپائے موتی۔

-الواقعة ۵۶: ۲۲-۲۳-

۱۴۰۔ہم ان کو ایک نئی پیدائش میں پیدا کریں گے تو ہم انہیں کنواری بنا دیں گے۔سہاگ والی، ہم عمر دہنی طرف والوں کے لیے۔ جماعتِ کثیر ہوگی پہلوں میں سے اور جماعتِ کثیر پچھلوں میں سے۔

-الواقعة ۵۶: ۳۵-۴۰-

۱۴۱۔اور ابھری پستان والی، ہم عمر ہیں۔

-النبا ۷۸: ۳۳-

۴۴۔ جنت میں غلمان

۱۴۲۔اور ان پر ان کے خادم پھرتے ہوں گے۔ گویا وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں۔

-الطور ۵۲: ۲۴-

۱۴۳۔ان پر ہمیشہ رہنے والے لڑکے گشت کرتے ہوں گے۔

-الواقعة ۵۶: ۱۷-

۱۴۴۔اور ان پر ہمیشہ رہنے والے لڑکے گشت کرتے ہوں گے۔ جب تو انہیں دیکھے گا تو تو انہیں بکھرے ہوئے موتی خیال کرے گا۔

-الدھر ۷۶: ۱۹-

۴۵۔ جنت میں نعمت

۱۴۵۔نعمت کے باغوں میں۔

-یونس ۱۰: ۹ و الصّٰفّٰت ۳۷: ۴۳-

۱۳۸۔لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾

۱۳۹۔وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾

۱۴۰۔اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾

۱۴۱۔وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾

۱۴۲۔وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾

۱۴۳۔يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۴۴۔وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾

۱۴۵۔فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۹﴾

۱۴۶۔وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾

۱۴۷۔فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾

۱۴۸۔جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۱﴾

۱۴۹۔لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾

۱۴۶۔اور جب تو وہاں دیکھے گا تو نعمت اور بڑی بادشاہی دیکھے گا۔

-الدھر ۷۶: ۲۰-

۴۶۔ جنت میں پسندیدہ عیش

۱۴۷۔سو وہ پسندیدہ عیش میں ہوگا اونچی جنت میں۔

-الحاقة ۶۹: ۲۱-۲۲-

۴۷۔ جنت میں ہر خواہش پوری ہوگی

۱۴۸۔رہنے کے باغ ہیں، جن میں وہ داخل ہوں گے، ان کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ان کے لیے اس میں وہ جو چاہیں گے، موجود ہوگا۔یوں اللہ متقیوں کو عوض دیتا ہے۔

-النحل ۱۶: ۳۱-

۱۴۹۔ان کے لیے اس میں جو وہ چاہیں گے، موجود ہوگا۔ہمیشہ اس میں رہیں گے۔یہ تیرے پروردگار کے ذمے وعدہ ہے جسے وہ مانگ سکتے ہیں۔

-الفرقان ۲۵: ۱۶-

١٥٠۔ ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور نیز ان کے لیے ہے جو وہ چاہیں گے۔

۔یٰسٓ ٣٦:٥٧۔

١٥١۔ ان کے لیے جو وہ چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں موجود ہے۔

۔الزمر ٣٩:٣٤ والشوریٰ ٤٢:٢٢۔

١٥٢۔ اور تمہارے لیے اس میں وہ چیز ہے جس کو تمہارے دل چاہیں گے اور نیز تمہارے لیے اس میں وہ چیز ہے جو تم مانگو گے۔

۔حٰمٓ السجدۃ ٤١:٣١۔

١٥٣۔ اور اس میں وہ چیز ہے، جو دل چاہیں گے۔ اور (جس سے) آنکھیں لذت پائیں گے۔

۔الزخرف ٤٣:٧١۔

١٥٤۔ اس میں ان کے لیے وہ چیز ہے جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس زیادہ ہے۔

۔قٓ ٥٠:٣٥۔

٤٨۔ جنتیوں کو خلود

١٥٥۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔البقرۃ ٢:٢٥، ٨٢ و آل عمران ٣:١٠٧ والاعراف ٧:٤٢ ویونس ١٠:٢٦ وھود ١١:٢٣ والمؤمنون ٢٣:١١۔

١٥٦۔ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔آل عمران ٣:١٥، ١٣٦ والنساء ٤:١٣ والمائدۃ ٥:٨٥ والتوبۃ ٩:٧٢، ٨٩ وھود ١١:١٠٨ وابراہیم ١٤:٢٣ وطٰہٰ ٢٠:٧٦ والفرقان ٢٥:٧٦ ولقمٰن ٣١:٩ والاحقاف ٤٦:١٤ والفتح ٤٨:٥ والحدید ٥٧:١٢ والمجادلۃ ٥٨:٢٢۔

١٥٧۔ ہمیشہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔النساء ٤:٥٧، ١٢٢، والمائدۃ ٥:١١٩ والتوبۃ ٩:١٠٠ والتغابن ٦٤:٩ والطلاق ٦٥:١١ والبینۃ ٩٨:٨۔

١٥٨۔ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ اس سے ٹلنا نہ چاہیں گے۔

۔الکہف ١٨:١٠٨۔

١٥٠۔ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُونَ

١٥١۔ لَهُمْ مَّا يَشَآءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

١٥٢۔ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِىٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ

١٥٣۔ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ

١٥٤۔ لَهُمْ مَّا يَشَآءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ

١٥٥۔ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ

١٥٦۔ خٰلِدِينَ فِيهَا

١٥٧۔ خٰلِدِينَ فِيهَآ اَبَدًا

١٥٨۔ خٰلِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا

١٥٩۔ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيرًا لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَآءُونَ خٰلِدِينَ

١٦٠۔ خٰلِدِينَ فِيهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِينَ

١٦١۔ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِينَ

١٦٢۔ فَادْخُلُوهَا خٰلِدِينَ

١٥٩۔ (اے نبی ﷺ!) پوچھ بھلا یہ (عذاب) بہتر ہے یا وہ ہمیشہ کا باغ جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ ان کا صلہ ہے اور رہنے کی جگہ۔ ان کے لیے اس میں وہ چیز ہے جو وہ چاہیں گے، ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔الفرقان ٢٥:١٥۔١٦۔

١٦٠۔ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔

۔العنکبوت ٢٩:٥٨۔

١٦١۔ ایسے ہی لوگوں کا صلہ پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) وہ اُن میں ہمیشہ بستے رہیں گے۔ اور (اچھے) کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے۔

۔آل عمران۔ ٣:١٣٦۔

١٦٢۔ سو تم اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو۔

۔الزمر ٣٩:٧٣۔

۱۶۳۔ اور تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔

۔الزخرف ۴۳: ۷۱۔

۱۶۴۔ اس میں امن سے داخل ہو۔ یہ ہمیشگی کا دن ہے۔

۔ق ۵۰: ۳۴۔

۴۹۔ جنتیوں کو غیر منقطع بخشش

۱۶۵۔ ولیکن جو لوگ نیک بخت ہیں وہ جنت میں ہوں گے، ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں۔ مگر جس قدر تیرا پروردگار چاہے۔ یہ بخشش ہے جو بند نہیں ہوگی۔

۔ھود ۱۱: ۱۰۸۔

۵۰۔ جنتیوں کو امن و امان اور سلامتی

۱۶۶۔ اس میں سلامتی سے امن کے ساتھ داخل ہو۔

۔الحجر ۱۵: ۴۶۔

۱۶۷۔ اس میں سلامتی سے داخل ہو۔ یہ ہمیشگی کا دن ہے۔

۔ق ۵۰: ۳۴۔

۱۶۸۔ پس اے دہنی طرف والے تیرے لیے سلامتی ہے۔

۔الواقعة ۵۶: ۹۱۔

۵۱۔ جنتیوں کو باہم ایک دوسرے کا سلام

۱۶۹۔ اس میں ان کا قول ہوگا کہ اے اللہ تو پاک ہے اور اس میں ان کی دعا سلام ہوگی۔

۔یونس ۱۰: ۱۰۔

۱۷۰۔ ان کی دعا اس میں سلام ہوگی۔

۔ابراہیم ۱۴: ۲۳۔

۱۷۱۔ وہ اس میں سوائے سلام کے کوئی بیہودہ بات نہ سنیں گے۔

۔مریم ۱۹: ۶۲۔

۱۶۳۔ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ

۱۶۴۔ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ

۱۶۵۔ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ

۱۶۶۔ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ

۱۶۷۔ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ

۱۶۸۔ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ

۱۶۹۔ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ

۱۷۰۔ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ

۱۷۱۔ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا

۱۷۲۔ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا

۱۷۳۔ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ

۱۷۴۔ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا

۱۷۵۔ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰىهُمْ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ

۱۷۲۔ یہی ہیں جنہیں ان کے صبر کرنے کے بدلے بالاخانے دیے جائیں گے اور وہاں ان کو زندگی اور سلامتی کی دعا دی جائے گی۔

۔الفرقان ۲۵: ۷۵۔

۱۷۳۔ ان کی دعا جس دن وہ اس سے ملیں گے، سلام ہوگی۔

۔الاحزاب ۳۳: ۴۴۔

۱۷۴۔ مگر سلام سلام کہا جائے گا۔

۔الواقعة ۵۶: ۲۶۔

۵۲۔ جنتیوں کو اعراف والوں کا سلام

۱۷۵۔ اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے اور اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو ہر ایک کو ان کی علامت سے پہچان لیں گے اور جنتیوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلام ہو۔ وہ اس میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے اور وہ طمع کرتے ہوں گے۔

۔الاعراف ۷: ۴۶۔

۵۳۔ جنتیوں کو فرشتوں کا سلام

۱۷۶۔اور فرشتے ان پر ہر دروازے سے داخل ہوں گے۔ اور (کہیں گے کہ) تم پر سلام ہو اس لیے کہ تم نے صبر کیا تھا سو آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۲۳۔۲۴۔

۱۷۷۔یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس آئیں گے اور اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہے، تم خوشحال ہوئے۔

۔الزمر ۳۹: ۷۳۔

۵۴۔ جنتیوں کو اللہ کا سلام

۱۷۸۔(انہیں) پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۵۸۔

۱۷۶۔ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

۱۷۷۔ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ

۱۷۸۔ سَلٰمٌ ۗ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾

۱۷۹۔ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ

۱۸۰۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ

۱۸۱۔ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾

۱۸۲۔ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ

۱۸۳۔ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾

۵۵۔ جنتیوں سے اللہ کی رضامندی

۱۷۹۔اور اللہ کی طرف سے رضامندی ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۵۔

۱۸۰۔اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اس سے راضی۔

۔المائدۃ ۵: ۱۱۹ والتوبۃ ۹: ۱۰۰ والمجادلۃ ۵۸: ۲۲ والبینۃ ۹۸: ۸۔

۱۸۱۔ان کا پروردگار ان کو اپنی مہربانی اور خوشنودی اور ایسے باغوں کی خوش خبری دیتا ہے، جن میں ان کو دائمی آسائش ملے گی۔

۔التوبۃ ۹: ۲۱۔

۱۸۲۔اور اللہ کی طرف سے رضامندی بڑی چیز ہے۔

۔التوبۃ ۹: ۷۲۔

۵۶۔ جنتی اور دوزخی برابر نہیں

۱۸۳۔بھلا وہ شخص جو اپنے پروردگار کی طرف سے سند پر ہے اس شخص کی برابر ہو سکتا ہے جس کو اس کے برے عمل اچھے کر کے دکھلائے گئے اور وہ اپنی خواہشات نفسانی کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔اس جنت کی صفت جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں جو پینے والوں کو لذت دینے والی ہیں اور صاف کیے ہوئے شہد کی نہریں ہیں۔اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل اور ان کے پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے۔تو کیا ایسے اشخاص ان لوگوں کی مانند ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔

۔محمد ۴۷: ۱۴۔۱۵۔

۱۸۴۔ دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہیں جو جنتی ہیں وہی اپنی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔

-الحشر ۵۹: ۲۰-

۵۷۔ جنتیوں کی دوزخیوں سے بات چیت

۱۸۵۔ اور جنتی دوزخیوں کو پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہم سے ہمارے پروردگار نے کیا تھا ہم نے اس کو سچ پایا تم نے بھی اس وعدے کو سچ پایا جو تم سے تمہارے پروردگار نے کیا تھا۔ وہ جواب دیں گے ہاں۔ پھر ان کے درمیان ایک پکارنے والا، پکارے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جو (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

-الاعراف۷: ۴۴-۴۵-

۱۸۶۔ باغوں میں پوچھتے ہوں گے گنہگاروں سے کہ تمہیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا۔

-المدثر ۷۴: ۴۰-۴۲-

۵۸۔ جنتیوں کی باہمی گفتگو

۱۸۷۔ بے شک جنت والے آج ایک کام خوش میں ہیں۔

-یٰسٓ ۳۶: ۵۵-

۱۸۸۔ پھر ان کے بعض بعض کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ (دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا جو کہا کرتا تھا کہ تو تصدیق کرنے والوں میں ہے۔ بھلا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم جزا دیے جائیں گے۔ اللہ فرمائے گا کیا تم جھانک کر دیکھو گے۔ جب وہ جھانکے گا تو اسے دوزخ کی تلی میں دیکھے گا۔ کہے گا کہ بے شک تو تو مجھے ہلاک ہی کرنے لگا تھا۔ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ضرور عذاب میں پکڑے ہوؤں میں ہوتا۔ تو کیا یہ بات نہیں ہے کہ ہم مرنے والے نہیں ہیں سوائے اپنی پہلی (دنیوی) موت کے اور ہم عذاب میں نہیں ہیں۔ بے شک یہی بڑی کامیابی ہے۔ ایسی ہی نعمت کے لیے چاہیے کہ عمل کرنے والے عمل کریں۔

-الصّٰفّٰت ۳۷: ۵۰-۶۱-

۱۸۹۔ اور ان کے بعض بعض کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔ کہیں گے کہ بے شک ہم پہلے اپنے (دنیا کے) گھر والوں میں ڈرا کرتے تھے سو اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں گرم لو کے عذاب سے بچایا۔ بے شک ہم پہلے (دنیا میں) اس کو پکارا کرتے تھے۔ کچھ

۱۸۴۔ لَا يَسْتَوِيٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝

۱۸۵۔ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝

۱۸۶۔ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝

۱۸۷۔ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝

۱۸۸۔ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ۝ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝ فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝

۱۸۹۔ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ۝ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ۝ اِنَّا كُنَّا مِنْ

شک نہیں کہ وہی احسان کرنے والا، مہربان ہے۔

-الطور ۵۲: ۲۵-۲۸-

۵۹۔ جنتیوں کے دلوں میں ایک دوسرے سے کینہ نہ ہوگا

۱۹۰۔اور جو کینہ ایک دوسرے کی طرف سے ان کے دل میں ہوگا، ہم اس کو نکال دیں گے۔ان کے (مکانات کے) نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں یہ راہ دکھائی اور ہم راہ پر نہیں آ سکتے تھے۔اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ کرتا۔کچھ شک نہیں کہ ہمارے پروردگار کے رسول سچی بات لے کر آئے تھے اور ان کو ندا دی جائے گی کہ یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے، بدلہ اس کا جو نیک کام تم کیا کرتے تھے۔

-الاعراف ۷: ۴۳-

۱۹۱۔اور جو کینہ ایک دوسرے کی طرف سے ان کے دلوں میں ہوگا ہم وہ نکال دیں گے، تختوں پر آمنے سامنے بھائی بنے بیٹھے ہوں گے۔نہ انہیں اس میں تکلیف چھوئے گی اور وہ نہ اس سے باہر نکالے جائیں گے۔

-الحجر ۱۵: ۴۷-۴۸

۶۰۔ جنت اعمال کے عوض ملے گی

۱۹۲۔اور ان کو ندا دی جائے گی کہ یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے۔بدلہ اس کا جو نیک کام تم کیا کرتے تھے۔

-الاعراف ۷: ۴۳-

۱۹۳۔بدلہ ہے اس کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

-السجدۃ ۳۲: ۱۷ والاحقاف ۴۶: ۱۴ والواقعۃ ۵۶: ۲۴-

۱۹۴۔اور یہ جنت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے بدلہ اس کا جو نیک کام تم کیا کرتے تھے۔

-الزخرف ۴۳: ۷۲-

قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾

۱۹۰۔ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِن تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۖ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

۱۹۱۔ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِم مِّنْ غِلٍّ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٧﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُم مِّنْهَا بِمُخْرَجِينَ ﴿٤٨﴾

۱۹۲۔ وَنُودُوا أَن تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

۱۹۳۔ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾

۱۹۴۔ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾

۱۹۵۔ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾

۱۹۶۔ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾

۱۹۷۔ أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُم ۖ مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾

۱۹۵۔خوش گوار کھاؤ اور پیو، بدلہ اس کا جو تم کیا کرتے تھے۔

-الطور ۵۲: ۱۹ والمرسلٰت ۷۷: ۴۳-

۱۹۶۔خوش گوار کھاؤ اور پیو، بدلہ اس کا جو تم نے گزشتہ دنوں میں آگے بھیجا ہے۔

-الحاقۃ ۶۹: ۲۴-

۶۱۔ بغیر امتحان میں پورا اترے جنت کی طمع نہیں کرنا چاہیے

۱۹۷۔کیا تم نے یہ خیال جما رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔حالانکہ ابھی تم پر وہ حالت نہیں آئی جو ان پر آئی تھی، جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ان کو محتاجی اور تکلیف نے پکڑا تھا اور وہ خوب ہلائے گئے تھے یہاں تک کہ رسول اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہو کر ایمان لائے تھے کہنے لگے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی۔سن لو کہ اللہ کی مدد قریب ہی ہے۔

-البقرۃ ۲: ۲۱۴-

جنت میں کون لوگ داخل ہوں گے؟

۱۔ مومنین جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے

۱۔ اور جو لوگ ایمان لائے۔ اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کو خوش خبری سنا دے کہ ان کے لیے باغ ہیں، تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ جب ان کو وہاں کوئی میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے، یہ تو ہم کو پہلے بھی مل چکا ہے اور ان کو ایک ہی صورت سے ملا کریں گے اور وہاں ان کے لیے پاک بیبیاں ہوں گی اور وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔

۔البقرۃ ۲:۲۵۔

۲۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہی لوگ جنتی ہیں اور وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔

۔البقرۃ ۲:۸۲۔

۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کا ثواب ان کے پروردگار کے ہاں ان کو ملے گا اور ان پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

۔البقرۃ ۲:۲۷۷۔

۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم ان کو عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ ان کے لیے وہاں پاک بیبیاں ہوں گی اور ہم ان کو گھنی گھنی چھاؤں میں رکھیں گے۔

۔النساء ۴:۵۷۔

۵۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ہم عنقریب ان کو ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، وہ ہمیشہ ان میں رہیں

۱۔ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾

۲۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾

۳۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾

۴۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾

۵۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾

۶۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

۷۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

گے۔ اللہ کا پکا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون؟

۔النساء ۴:۱۲۲۔

۶۔ اور جو شخص کوئی نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ذرہ بھی ان کی حق تلفی نہ ہوگی۔

۔النساء ۴:۱۲۴۔

۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اور ہم کسی شخص کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف تو دیتے نہیں۔ یہی لوگ جنتی ہیں وہ ہمیشہ اسی جنت میں رہیں گے اور جو کچھ ان کے دلوں میں رنج ہوگا وہ ہم نکال دیں گے۔ ان کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم کو اس کا رستہ دکھایا۔ اور اگر خدا ہم کو رستہ نہ دکھاتا تو ہم راہ نہ پاتے۔ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے تھے اور ان لوگوں سے پکار کر کہہ دیا جائے گا، یہی وہ جنت ہے کہ تم ان عملوں کی بدولت جو تم کرتے تھے اس کے وارث قرار دیے گئے ہو۔

۔الاعراف ۷:۴۲۔۴۳

٨۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

٩۔ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

١٠۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ۚ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

١١۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

١٢۔ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۝ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

٨۔ سچے مسلمان تو بس وہی ہیں کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل دہل جاتے ہیں اور جب آیاتِ الٰہی ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ ان کے ایمان کو اور بھی زیادہ کر دیتی ہیں۔ اور (ہر حال میں) اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ جو نماز پڑھتے ہیں اور ہم نے جو ان کو روزی دی ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی ہیں سچے ایمان دار۔ ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور (گناہوں کی معافی) اور عزت اور آبرو کی روزی ہے۔

۔الانفال ۸: ۲۔۴۔

۹۔ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے اللہ نے باغوں کا وعدہ کر لیا ہے، جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور دائمی بہشت میں عمدہ عمدہ مکانوں کا۔ اور اللہ کی خوشنودی سب سے بڑھ کر ہے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔

۔التوبۃ ۹: ۷۲۔

۱۰۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے، انہیں ان کے ایمان کے باعث ان کا پروردگار راہ دکھلائے گا۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ وہاں بول اٹھیں گے کہ بارِالٰہا! تیری ذات پاک ہے اور وہاں ان کی دعا خیر سلام ہو گی اور ان کی آخری بات یہ ہو گی کہ ہر طرح کی حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

۔یونس ۱۰: ۹۔

۱۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کرتے رہے یہی جنتی لوگ ہیں۔ یہ ہمیشہ بہشت میں رہیں گے۔

۔ہود ۱۱: ۲۳۔

۱۲۔ بس وہی لوگ نصیحت پکڑتے ہیں جو سمجھ دار ہیں۔ یعنی وہ لوگ جنھوں نے اللہ کے ساتھ جو عہد کر لیا اس کو پورا کرتے ہیں اور اپنے اقرار کو نہیں توڑتے۔ اور وہ لوگ کہ اللہ نے جن تعلقات کے جوڑے رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے اور قیامت کو بری طرح حساب لیے جانے کا اندیشہ رکھتے ہیں اور جنھوں نے اپنے پروردگار کا مونہہ کر کے صبر کیا۔ اور نمازیں پڑھیں اور ہم نے جو ان کو رزق دیا تھا اس میں سے چپکے اور ظاہر خرچ کیا۔ اور برائی کے مقابلے میں نیکی کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کی دنیا کا انجام ہے (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن میں وہ خود رہیں گے اور ان کے بڑوں اور ان کی بیبیوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں

گے (وہ بھی) اور ہر دروازے سے فرشتے ان کے پاس آ کر ان سے سلام علیکم کریں گے۔ جو تم صبر کرتے رہے یہ اسی کا صلہ ہے۔ سو تمہاری دنیا کا بھی اچھا انجام ہوا۔

-الرعد ۱۳: ۱۹-۲۴-

۱۳-تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لیے خوش حالی ہے اور اچھا ٹھکانا۔

-الرعد-۱۳: ۲۹-

۱۴-اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ باغوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کی دعا سلام ہوگی۔

-ابراہیم ۱۴: ۲۳-

۱۵-جو شخص نیک عمل کرے گا، مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم اس کی زندگی اچھی طرح بسر کرائیں گے اور ان کو ان کے بہترین اعمال کا صلہ ضرور عطا فرمائیں گے۔

-النحل ۱۶: ۹۷-

۱۶-بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل بھی کئے تو جو شخص نیک عمل کرے ہم اس کے اجر کو ضائع نہیں ہونے دیا کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے رہنے کے لیے ہمیشگی کے باغ میں ان لوگوں کے مکانوں تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ مہین اور دبیز ریشمی سبز کپڑے زیب تن کریں گے۔ وہاں تختوں پر تکیے لگائے

وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝۲۲ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝۲۳ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝۲۴

۱۳-اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝۲۹

۱۴-وَأُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝۲۳

۱۵-مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۹۷

۱۶-إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ إِنَّا لَا نُضِيْعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝۳۰ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٔيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ۝۳۱

۱۷-إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝۱۰۷ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝۱۰۸

۱۸-إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝۹۶

ہوں گے۔ کیا اچھا بدلہ ہے اور آسائش کی عمدہ جگہ ہے۔

-الکہف ۱۸: ۳۰-۳۱-

۱۷-البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان کی ضیافت کے لیے فردوس کے باغ ہوں گے۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں سے اٹھنا نہیں چاہیں گے۔

-الکہف ۱۸: ۱۰۷-۱۰۸-

۱۸-جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، رحمان عنقریب ان کی محبت پیدا کر دے گا۔

-مریم ۱۹: ۹۶-

۱۹۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ ہمیشہ رہنے کے باغوں میں جن کا وعدہ غیب سے اللہ نے اپنے بندوں کے ساتھ کر رکھا ہے۔ بے شک اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ وہاں کوئی بیہودہ بات کان میں نہیں پڑے گی۔ سلام ہی سلام کی آواز ہوگی۔ وہاں ان کا کھانا صبح و شام ان کو ملا کرے گا۔

۔مریم ۱۹: ۶۰۔۶۲۔

۲۰۔ اور جو با ایمان اللہ کے حضور میں حاضر ہوگا، اس نے نیک عمل بھی کئے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جن کے بڑے درجے ہوں گے۔ رہنے کے باغ جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور جو شخص پاک رہے اس کا یہی صلہ ہے۔

۔طٰہٰ ۲۰: ۷۵۔۷۶۔

۲۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، کچھ شک نہیں کہ ان کو اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

۔الحج ۲۲: ۱۴۔

۲۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کو اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی اور وہاں ان کا ریشمی لباس ہو گا۔ اور ان کو اچھی بات کی ہدایت کی گئی اور ان کو اسی کا رستہ دکھایا گیا تھا، جو سزاوار حمد ہے۔

۔الحج ۲۲: ۲۳۔۲۴

۱۹۔ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ عِبَادَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۝ لَّا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا ۖ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝

۲۰۔ وَمَن يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن تَزَكَّىٰ ۝

۲۱۔ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ۝

۲۲۔ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَهُدُوا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوا إِلَىٰ صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۝

۲۳۔ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

۲۴۔ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝

۲۵۔ قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ

۲۳۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔

۔الحج ۲۲: ۵۰۔

۲۴۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ آرام کے باغوں میں ہوں گے۔

۔الحج ۲۲: ۵۶۔

۲۵۔ بے شک مومنوں نے فلاح پائی وہ جو اپنی نماز میں فروتنی کرتے ہیں اور جو بیہودہ بات سے مونہہ موڑتے ہیں۔ اور وہ جو زکوٰۃ دیتے رہتے ہیں۔ اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں یا اپنے ہاتھ کے مال پر کہ اس میں ان پر ملامت نہیں ہے۔ مگر جو کوئی سوائے اس کے چاہے تو یہ وہ لوگ ہیں جو حد سے باہر جانے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی نگہداشت رکھتے

ہیں۔اور وہ جو اپنی نمازوں پر حفاظت رکھتے ہیں، وارث ہیں جو بہشت کے وارث ہوں گے۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

۔المؤمنون ۲۳: ۱۔۱۱۔

۲۶۔اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ضرور ہم ان کے گناہ ان سے دور کر دیں گے۔اور جو عمل کرتے رہے ہیں ان کو ان کا بہتر سے بہتر بدلہ دیں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۷۔

۲۷۔اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان کو ہم ضرور نیک بندوں میں داخل کریں گے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۹۔

۲۸۔اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ہم انہیں جنت کے بالا خانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔کرنے والوں کا اجر کیا اچھا ہے۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۸۔

۲۹۔لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے، ان کی باغ (بہشت) میں آؤ بھگت کی جائے گی۔

۔الروم ۳۰: ۱۵۔

۳۰۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان کے لیے مزے کے باغ ہیں۔وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ خدا کا پکا وعدہ اور وہ زبردست، حکمت والا ہے۔

۔لقمٰن ۳۱: ۸۔۹۔

۳۱۔تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کے لیے رہنے کو باغ ہوں گے۔مہمان داری ان کے عملوں کا بدلہ جو وہ کرتے رہے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۱۹۔

۳۲۔(قیامت ضرور آئے گی) تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان کو بدلہ دے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔

۔سبا ۳۴: ۴۔

فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۚ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۚ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۲۶۔وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۲۷۔وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ ۝

۲۸۔وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝

۲۹۔فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَهُمْ فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ۝

۳۰۔إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتُ النَّعِيمِ ۝ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

۳۱۔أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

۳۲۔لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

۳۳۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

۳۴۔ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ الَّذِيْۤ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝

۳۵۔ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

۳۶۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

۳۷۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

۳۸۔ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَاۤ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

۳۳۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

۔فاطر ۳۵:۷۔

۳۴۔ اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے بڑھے ہوئے ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے۔ (ان کے لیے) ہمیشہ رہنے کے باغ، یہ ان میں جا داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔ اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کر دیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا اور بڑا قدردان ہے کہ اس نے ہم کو اپنے فضل سے ٹھیرنے کے ایسے گھر میں لا اتارا کہ یہاں ہم کو نہ تو تکلیف پہنچتی ہے اور نہ تکان ہوتی ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۳۲۔۳۵۔

۳۵۔ بے شک جنتی لوگ اس دن مزے سے جی بہلا رہے ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں ان کے لیے میوے ہوں گے اور جو کچھ طلب کریں گے وہ ان کے لیے حاضر۔ پروردگار مہربان اپنی طرف سے سلام بھیجے گا۔

۔یٰسٓ ۳۶: ۵۵۔۵۸۔

۳۶۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کے لیے بڑا اجر ہے جو موقوف ہونے والا نہیں۔

۔حٰمٓ السجدۃ ۴۱: ۸۔

۳۷۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے وہ باغ ہائے بہشت کے سبزہ زاروں میں ہوں گے۔ جو کچھ ان کو درکار ہوگا، ان کے پروردگار کے ہاں ان کے لیے موجود ہوگا۔ یہی بڑا فضل ہے، یہی وہ چیز ہے جس کی خوش خبری اللہ اپنے ان بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے۔ تو کہہ دے کہ میں تم سے اس پر کوئی مزدوری نہیں مانگتا ہوں مگر رشتہ ناتہ کی محبت۔ اور جو شخص نیکی کرے گا اس کے لیے ہم اور زیادہ خوبی پیدا کر دیں گے۔ اللہ بخشنے والا، قدردان ہے۔

۔الشوریٰ ۴۲: ۲۲۔۲۳۔

۳۸۔ میرے بندو آج تم کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہوگے۔ جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار رہے (ہم ان سے فرمائیں گے) تم اور تمہاری بیبیاں عزت کے ساتھ جنت میں داخل ہو۔ ان پر سونے کی رکابیاں اور پیالیوں کا دور چلے گا۔ اور جس چیز کو جی

چاہے گا اور جس سے آنکھیں خوش ہوں گی، وہ وہاں موجود ہوں گی۔ اور تم ہمیشہ یہیں رہو گے۔ یہ جنت کی میراث تم کو اس کے عوض میں ہے، جو تم کرتے رہے۔ یہاں تمہارے لیے کثرت سے میوے ہیں جن میں سے تم کھا رہے ہو۔

۔الزخرف ۴۳: ۶۸۔۷۳۔

۳۹۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، ان کو ان کا پروردگار اپنی رحمت میں لے لے گا۔ یہی صریح کامیابی ہے۔

۔الجاثیۃ ۴۵: ۳۰۔

۴۰۔ بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر اسی پر جمے رہے، نہ تو ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی جنت والے ہیں، ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ ان کے عملوں کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۳۔۱۴۔

۴۱۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، بلاشبہ ان کو اللہ ایسے باغوں میں لے جا داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

۔محمد ۴۷: ۱۲۔

۴۲۔ وہی تو تھا جس نے مسلمانوں کے دلوں میں تحمل ڈالا تا کہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان زیادہ ہو۔ اور

بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۚ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ۝ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۚ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝

۳۹۔ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝

۴۰۔ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۚ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

۴۱۔ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ

۴۲۔ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ

۴۳۔ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔ اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ کہ اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں لے جا داخل کرے جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور ان پر سے ان کے گناہوں کو اتار دے گا۔ اور اللہ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے۔

۔الفتح ۴۸: ۴۔۵۔

۴۳۔ تو اس روز مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھے گا کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے داہنی طرف چل رہا ہوگا۔ آج تم

لوگوں کے لیے خوشی ہے، باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔ انہیں میں ہمیشہ رہو گے، یہ ہے بڑی کامیابی۔

۔الحدید ۵۷: ۱۲۔

۴۴۔اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف لپکو اور بہشت کی طرف۔ جس کا پھیلاؤ اتنا ہے جیسے آسمان اور زمین کا پھیلاؤ۔ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہے عنایت کرے۔اور اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔

۔الحدید ۵۷: ۲۱۔

۴۵۔جو لوگ اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتے ہیں، ان کو تم نہ دیکھو گے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے مخالفوں کے ساتھ دوستی رکھیں۔ چاہے وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبے ہی کے ہوں۔ یہی وہ ہیں جن کے دلوں کے اندر اللہ نے ایمان نقش کر دیا ہے۔اور اپنے فیضانِ غیبی سے تائید کی ہے اور وہ ان کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی، ہمیشہ انہیں میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ الٰہی گروہ ہے۔ جان لو کہ الٰہی گروہ ہی فلاح پائے گا۔

۔الحشر ۵۸: ۲۲۔

۴۶۔جب حشر کے دن وہ تم کو جمع کرے گا، یہی ہار جیت

وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫

۴۴۔ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ㉑

۴۵۔ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ مَنْ حَاۗدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ㉒

۴۶۔ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨

۴۷۔ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ

کا دن ہوگا۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لاتا اور نیک عمل کرتا ہے، اللہ اس کے گناہ اس پر سے دور کر دے گا اور اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں سدا کو ہمیشہ رہیں گے، بڑی کامیابی یہی ہے۔

۔التغابن ۶۴: ۹۔

۴۷۔ایک پیغمبر کو تمہاری طرف بھیج دیا ہے جو تم کو اللہ کی کھلی کھلی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے ان کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لائے اور جو شخص اللہ پر ایمان

لائے گا اور نیک عمل کرے گا اللہ اس کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ان میں سدا کو ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے ان کو خوب روزی دی۔

-الطلاق ۶۵: ۱۱-

۴۸۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لیے اجر ہے بے انتہا۔

-الانشقاق ۸۴: ۲۵-

۴۹۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان کے لیے باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔

-البروج ۸۵: ۱۱ والتین ۹۵: ۶-

۵۰۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لیے اجر ہے بے انتہا۔

-التین ۹۵: ۶-

۵۱۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے یہی لوگ بہترین خلائق ہیں۔ ان کا بدلہ ان کے پروردگار کے ہاں رہنے کے باغ ہیں، جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہ ان میں سدا کو ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔

-البینۃ ۹۸: ۷۔۸-

۲۔ متقین، جو اللہ سے ڈر کر گناہوں سے بچتے اور نیکیاں کرتے ہیں

۵۲۔ تو ان سے کہہ دے کہ میں تم کو ان سے بہتر چیز بتاؤں۔ جن لوگوں نے پرہیز گاری اختیار کی، ان کے

أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ﴿١١﴾

۴۸۔ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٢٥﴾

۴۹۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿١١﴾

۵۰۔ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٦﴾

۵۱۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾ جَزَاؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ﴿٨﴾

۵۲۔ قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِنْ ذَٰلِكُمْ ۚ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾

۵۳۔ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَ

لیے ان کے پروردگار کے ہاں باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور پاک بی بیاں ہیں اور خدا کی خوش نودی۔ اور اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

-آل عمران ۳: ۱۵-

۵۳۔ اور اپنے پروردگار کی مغفرت اور اس جنت کی طرف لپکو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کی برابر ہے۔ وہ ان متقیوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو خوشی اور سختی کی حالت میں (اپنا مال اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصے کو ضبط کرنے والے اور لوگوں کے قصور معاف کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے۔ اور وہ کہ جب وہ کوئی برا کام یا اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہوں کو کون معاف کر سکتا ہے؟ اور وہ اپنے کئے پر اصرار نہیں

کرتے اور وہ جانتے ہیں۔یہی وہ لوگ ہیں جن کی جزا ان کے پروردگار کی طرف سے معافی ہے اور ایسے باغ جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ انہیں باغوں میں رہیں گے اور کام کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے۔

-آل عمران ۳: ۱۳۳-۱۳۶-

۵۴-لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے، ان کے لیے باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔اللہ کے ہاں سے یہ مہمان داری ہوگی۔اور جو اللہ کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے حق میں کہیں بہتر ہے۔

-آل عمران ۳: ۱۹۸-

۵۵-اس جنت کی صفت جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔اس کا میوہ اور اس کا سایہ ہمیشہ رہنے والا ہے۔یہ ان لوگوں کا انجام ہے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں اور کافروں کا انجام آگ ہے۔

-الرعد ۱۳: ۳۵-

۵۶-پرہیز گار باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔کہا جائے گا سلامتی کے ساتھ باطمینان داخل ہو اور ان کے دلوں میں کچھ رنجش رہی ہوگی تو ہم اس کو نکال دیں گے اور ایک دوسرے کے آمنے سامنے تختوں پر ہوں گے جیسے بھائی بھائی۔ ان کو بہشت میں کسی طرح کی تکلیف چھوئے گی بھی نہیں۔اور نہ یہ بہشت سے نکالے جائیں گے، ہمارے بندوں کو آگاہ کر دے کہ ہم بخشنے والے، مہربان ہیں۔

-الحجر ۱۵: ۴۵-۴۹-

لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۞

۵۴-لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۞

۵۵-مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۞

۵۶- اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۞ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۞ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۞ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ۞ نَبِّئْ عِبَادِيْۤ اَنِّيْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۞

۵۷-وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۞

۵۸-جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۞ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۞

۵۷-اور جو لوگ پرہیز گار ہیں ان سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا۔تو جواب دیتے ہیں کہ اچھے سے اچھا، جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے، آخرت کا ٹھکانا تو کہیں بہتر ہے اور پرہیز گاروں کا گھر کیا عمدہ ہے۔

-النحل ۱۶: ۳۰-

۵۸-یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں۔جن میں وہ جا داخل ہوں گے۔ ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اور جس چیز کو ان کا جی چاہے گا وہ وہاں ان کے لیے موجود۔پرہیز گاروں کو اللہ ایسا ہی عوض دیتا ہے۔جن کی جانیں فرشتے ایسی حالت میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوتے ہیں۔فرشتے سلام علیک کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جیسے عمل کرتے رہے ہو، ان کے صلے میں جنت میں جا داخل ہو۔

-النحل ۱۶: ۳۱-۳۲-

۵۹۔ یہ وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اس شخص کو کرتے ہیں جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔

-مریم ۱۹: ۶۳-

۶۰۔ (اے نبی ﷺ! ان سے) پوچھ بھلا یہ (عذاب) اچھا ہے یا وہ ہمیشہ کا باغ جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ وہ ان کا صلہ اور رہنے کی جگہ ہے۔

-الفرقان ۲۵: ۱۵-

۶۱۔ اور جنت متقیوں کے قریب کی جائے گی۔

-الشعراء ۲۶: ۹۰-

۶۲۔ اور بے شک پرہیز گاروں کے لیے اچھا ٹھکانا ہے یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ، جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔ ان میں تکیے لگا لگا کر بیٹھیں گے۔ وہاں بہت سے میوے اور شربت منگوائیں گے اور ان کے پاس نیچی نظر والی بیبیاں ہوں گی ہم عمر۔ یہ ہیں وہ جن کا تم سے روزِ حساب کے لیے وعدہ کیا جاتا ہے۔ بے شک یہ ہماری روزی ہے جو کبھی ختم ہونے میں نہیں آئے گی۔

-ص ۳۸: ۴۹-۵۴-

۶۳۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لیے بالا خانے اور بالا خانوں کے اوپر بالا خانے بنے ہوئے ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ خدا کا وعدہ۔ خدا وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

-الزمر ۳۹: ۲۰-

۵۹۔ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿۶۳﴾

۶۰۔ قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ﴿۱۵﴾

۶۱۔ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۹۰﴾

۶۲۔ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ﴿۴۹﴾ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ ﴿۵۴﴾

۶۳۔ لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿۲۰﴾

۶۴۔ وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۵﴾

۶۵۔ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا

۶۴۔ اور جو سچی بات لے کر آیا اور اس کو سچ جانا، یہی لوگ پرہیز گار ہیں۔ جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے ہاں ان کے لیے موجود ہو گا۔ نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے تاکہ اللہ ان کے اعمال بد ان پر سے اتار دے۔ اور ان کو ان کے نیک کاموں کے عوض میں اچھے سے اچھا اجر عطا فرمائے۔

-الزمر ۳۹: ۳۳-۳۵-

۶۵۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کو ٹولیاں بنا بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ بہشت

کے پاس پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھلے ہوں گے اور بہشت کے مؤکل ان سے سلام علیک کر کے کہیں گے کہ تم مزے میں رہے، تو بہشت میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو۔ اور یہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے اپنا وعدہ ہم کو سچ کر دکھایا اور ہم کو اس سرزمین کا مالک بنایا کہ ہم بہشت میں جہاں چاہیں رہیں، تو عمل کرنے والوں کا کیا اچھا اجر ہے۔ اور تو فرشتوں کو دیکھے گا کہ عرش کے گرداگرد حلقہ باندھے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور یہ صدا ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ کو سزاوار ہیں۔ جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

-الزمر ۳۹: ۷۳-۷۵-

٦٦۔ پرہیزگار امن کی جگہ یعنی باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ ریشم کی مہین اور دبیز پوشاکیں پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ایسا ہی ہوگا۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ہم نے ان کے جوڑے لگا دیے ہوں گے۔ وہاں اطمینان سے ہر طرح کے میوے منگا رہے ہوں گے۔ پہلی موت کے سوا وہاں ان کو موت چکھنی ہی نہیں پڑے گی اور اللہ ان کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا۔ تیرے پروردگار کا فضل، یہی بڑی کامیابی ہے۔

-الدخان ۴۴: ۵۱-۵۷-

٦٧۔ جس بہشت کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جس میں بو نہیں اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ نہیں بدلا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کو خوش ذائقہ

خٰلِدِيْنَ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

٦٦۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ ۟ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

٦٧۔ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ

٦٨۔ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبٍ ۝ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝

معلوم ہوں گی۔ اور صاف شہد کی نہریں۔ اور ان کے لیے وہاں ہر طرح کے میوے ہوں گے اور ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش۔

-محمد ۴۷: ۱۵-

٦٨۔ اور جنت متقیوں کے قریب کی جائے گی فاصلہ پر نہ ہوگی۔ یہ وہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ ہر ایک اللہ کی طرف رجوع ہونے والے، اس کے احکام کی حفاظت کرنے والے کے لیے جو بن دیکھے رحمٰن سے ڈرا اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا۔ (ہم فرمائیں گے) کہ سلامتی کے ساتھ اس بہشت میں داخل ہو۔ یہ ہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ بہشت میں ان لوگوں کو جو چاہیں گے ملے گا اور ہماری سرکار میں اس سے زیادہ ہے۔

-ق ۵۰: ۳۱-۳۵-

٦٩ بے شک متقی باغوں اور چشموں میں ہوں گے جو انہیں ان کا پروردگار دے گا، اسے لے رہے ہوں گے۔ بے شک وہ اس سے پہلے نیکوکار تھے۔ رات کے بہت ہی کم حصے میں سوتے تھے۔ اور صبح کے وقتوں میں معافی مانگا کرتے تھے۔ اور ان کے مالوں میں منگتے اور غیر منگتے محتاج کا حق ہے۔

-الذّٰریٰت ۵۱:۱۵-۱۹-

٧٠۔ پرہیزگار بلاشبہ باغوں اور خوش حالیوں میں اپنے پروردگار کے عطیوں کے مزے لے رہے ہوں گے۔ اور ان کا پروردگار انہیں عذابِ دوزخ سے بچائے رکھے گا۔ تم جو نیک عمل کرتے رہے اس کے صلہ میں انہیں تختوں پر جو برابر بچھائے گئے ہیں، تکئے لگا لگا کر بیٹھو، کھاؤ پیو۔ تم کو رچے پچے ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کی زوجیت میں دیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کرتی رہی، ان کی اولاد کو ان کے ساتھ لے جا شامل کریں گے۔ اور جنتیوں کے اعمال میں سے کچھ بھی کم نہیں کریں گے۔ ہر شخص اپنے عمل میں گروی ہے۔ اور جس میوے اور گوشت کو جنتیوں کا جی چاہے گا ہم ان کے لیے اس کی ریل پیل کر دیں گے۔ وہ آپس میں وہاں جام کی چھینا جھپٹی بھی کریں گے۔ اس میں نہ بکواس لگے گی اور نہ کوئی ناشایستہ حرکت ہوگی۔ اور ایسے لڑکے خدمت کے لیے ان پر آمد و شد کریں گے کہ گویا وہ احتیاط سے رکھے ہوئے موتی ہیں اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں باتیں کریں گے۔ کہیں گے کہ ہم پہلے ہی گھر والوں کے درمیان ڈرا کرتے تھے۔ تو اللہ نے ہم پر

٦٩۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ۝ اٰخِذِينَ مَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِينَ ۝ كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۝ وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝ وَفِيٓ أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝

٧٠۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنّٰتٍ وَّنَعِيمٍ ۝ فٰكِهِينَ بِمَآ اٰتٰهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ مُتَّكِـِٔينَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ۝ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ أَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِينٌ ۝ وَأَمْدَدْنٰهُمْ بِفٰكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ۝ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ۝ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُونَ ۝ قَالُوٓا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيٓ أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۝ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰنَا عَذَابَ السَّمُومِ ۝ إِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۝

٧١۔ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

٧٢۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتٰنِ ۝ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ذَوَاتَآ أَفْنَانٍ ۝ فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيهِمَا عَيْنٰنِ

فضل کیا اور ہم کو لُو کے عذاب سے بچالیا۔ ہم پہلے ہی اس سے دعائیں مانگا کرتے تھے۔ بے شک وہ محسن، مہربان ہے۔

-الطور ۵۲:۱۷-۲۸-

٧١۔ جو لوگ پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں۔ سچی عزت کی جگہ بادشاہِ قادر کے مقرب ہوں گے۔

-القمر-۵۴:۵۴-۵۵

٧٢۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اس کے لیے دو باغ ہوں گے۔ تو اے گروہِ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے۔ دونوں باغ ٹہنیوں والے۔ تو اے گروہ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہوں گے۔ تو اے گروہِ جن وانس تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو

گے۔ دونوں میں ہر میوے کی دو قسمیں ہوں گی۔تو اے گروہِ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ایسے فرشوں پر تکیے لگائے ہوں گے کہ تافتے کے ان کے استر ہوں گے اور دونوں باغوں کے پھل جھکے ہوں گے۔تو اے گروہِ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ان میں حوریں ہوں گی جو آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتی ہوں گی اور جنتیوں سے پہلے نہ تو کسی انسان نے انہیں چھوا ہو گا اور نہ کسی جن نے۔ اے گروہِ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ وہ ایسی ہوں گی گویا یاقوت اور مونگے ہیں۔تو اے گروہِ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ بھلا نیکی کے سوا نیکی کا بدلہ کچھ اور بھی ہو سکتا ہے؟ تو اے گروہِ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔اور ان دو کے علاوہ دو باغ اور ہوں گے۔تو اے گروہِ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ دونوں گہرے سبز۔تو اے گروہِ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ان دونوں میں دو چشمے ابل رہے ہوں گے۔تو اے گروہِ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ان میں میوے ہوں گے اور کھجوریں اور انار۔تو اے گروہِ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ان میں نیک اور خوب صورت عورتیں ہوں گی۔تو اے گروہِ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔وہ عورتیں حوریں ہوں گی جو

تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

۷۳۔ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾

خیموں کے اندر بیٹھی ہوں گی۔تو اے گروہِ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے جنتیوں سے پہلے نہ تو کسی انسان نے انہیں چھوا ہو گا اور نہ کسی جن نے۔تو اے گروہِ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔جنتی وہاں سبز قالینوں اور عمدہ عمدہ فرشوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔تو اے گروہِ جن وانس! تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ تیرے پروردگار کا نام بڑا ہا برکت ہے عظمت والا اور لوگوں پر احسان کرنے والا۔

۔الرحمٰن ۵۵: ۴۶۔۷۸۔

۷۳ بے شک پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں نعمتوں کے باغ ہیں۔

۔القلم۔۶۸: ۳۴۔

۷۴۔ بے شک پرہیز گار چھاؤں اور چشموں اور میووں میں جو ان کو بھاتے ہوں (آرام کرتے ہوں گے) تم جیسے جیسے عمل کرتے رہے ہو، ان کے بدلے میں کھاؤ پیو۔ تمہارے نیک لگئے نیک بندوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

۔المرسلات ۷۷: ۴۱۔۴۴۔

۷۵۔ بے شک پرہیز گار لوگوں کے لیے کامیابی ہو گی باغ اور انگور اور نوجوان عورتیں، ہم عمر اور چھلکتے ہوئے جام۔ وہاں یہ لوگ نہ تو کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ۔ کافی انعام بدلے میں تمہارے پروردگار کی طرف سے۔

۔النباء ۷۸: ۳۱۔۳۶۔

۷۶۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا۔ اور نفس کو خواہشوں سے روکتا رہا تو بس بہشت ہی ٹھکانا ہے۔

۔النازعات ۷۹: ۴۰۔۴۱۔

۳۔ مجاہدین

۷۷۔ کیا تم نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے نہ ان کو ظاہر کیا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہے اور نہ صابروں کو ظاہر کیا۔

۔آل عمران ۳: ۱۴۲۔

۷۸۔ تو جن لوگوں نے ہمارے لیے دیس چھوڑے اور اپنے گھروں سے نکالے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کیے گئے ہم ان کی خطاؤں کو ان سے ضرور دور کر دیں گے

۷۴۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

۷۵۔ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝

۷۶۔ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝

۷۷۔ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

۷۸۔ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝

۷۹۔ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

۸۰۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا

اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کریں گے، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اللہ کے ہاں سے بدلہ اور اچھا بدلہ اللہ کے ہاں ہی ہے۔

۔آل عمران ۳: ۱۹۵۔

۷۹۔ اور اللہ نے اجرِ عظیم کے اعتبار سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر برتری دی ہے۔ یہ مدارج ہیں خدا کے ہاں سے۔ اور اس کی بخشش اور مہر ہے اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

۔النساء ۴: ۹۵۔۹۶

۸۰۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیے اور جنہوں نے مہاجرین کو جگہ دی اور مدد دی، یہی پکے مسلمان ہیں۔ ان کے لیے معافی ہے اور

عزت کی روزی۔

-الانفال ۸: ۷۴۔

۸۱۔لیکن رسول اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں انہوں نے اپنی جان و مال سے جہاد کئے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے سب خوبیاں ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔ ان کے لیے اللہ نے باغ تیار کر رکھے ہیں، جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

-التوبہ ۹: ۸۸۔۸۹۔

۸۲۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اپنے جان و مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کئے، یہ اللہ کے ہاں درجے میں کہیں بڑھ کر ہیں اور یہی ہیں جو منزلِ مقصود کو پہنچنے والے ہیں۔ ان کا پروردگار ان کو اپنی مہربانی، رضا مندی اور ایسے باغوں میں رہنے کی بشارت دیتا ہے جن میں ان کو دائمی آسائش ملے گی۔ وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے شک اللہ کے ہاں ثواب کا بڑا ذخیرہ موجود ہے۔

-التوبہ ۹: ۲۰۔۲۲

۸۳۔اور مہاجرین اور انصار میں سے جو (اسلام میں) آگے بڑھنے والے، اول رہنے والے ہیں اور وہ جنہوں نے نیک باتوں میں ان کی پیروی کی، ان سے اللہ راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے اور اس نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہی بڑی

وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

۸۱۔ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۸۲۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

۸۳۔ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۸۴۔ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰي مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۭ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۣ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۭ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

۸۵۔ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيْهِمْ

کامیابی ہے۔

-التوبہ ۹: ۱۰۰۔

۸۴۔ اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ہیں کہ ان کے بدلے ان کو جنت دے گا۔ یہ اللہ کے رستہ میں لڑتے ہیں اور مارتے ہیں اور مارے جاتے ہیں۔ یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے، جس کا پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم کرلیا ہے۔ یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں لکھا ہوا ہے اور اللہ سے بڑھ کر اپنے قول کا پورا اور کون ہوسکتا ہے۔ سوتم اپنے اس سودے پر جو تم نے اللہ سے کیا ہے خوشیاں مناؤ اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

-التوبہ ۹: ۱۱۱۔

۸۵۔اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے ان کے عملوں کو اللہ ہرگز

رائیگاں نہیں ہونے دے گا۔ انہیں مقصود کو پہنچا دے گا اور ان کو خوش حال کر دے گا۔ اور ان کو جنت میں داخل کرے گا جس کا حال اس نے انہیں بتا رکھا ہے۔

-محمد ۴۷: ۴-۶-

۸۶۔ مسلمانو میں تم کو ایسی سوداگری بتاؤں جو تم کو عذابِ دردناک سے بچائے۔ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانیں لڑا دو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم میں سمجھ ہو۔ اللہ تمہارے گناہ معاف کرے گا اور تم کو ایسے باغوں میں لے جا داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اور عمدہ مکانات ہیں جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ ایک اور بھی ہے، جس کو تم پسند کرتے ہو اللہ کی طرف سے مدد اور عنقریب فتح۔ اور مسلمانوں کو یہ خوش خبری سنا دو۔

-الصف ۶۱: ۱۰-۱۳-

۴۔ صابرین

۸۷۔ تو کیا وہ شخص جو یہ یقین رکھتا ہے کہ جو کچھ تیری طرف، تیرے پروردگار کی جانب سے اتارا گیا ہے حق ہے، اس کی برابر ہو جائے گا جو (راہِ راست سے) اندھا ہے۔ بات یہ ہے کہ نصیحت تو عقل مند ہی پکڑتے ہیں جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور قول وقرار کو نہیں توڑتے اور وہ جو اس رشتہ کو ملائے رکھتے ہیں جس کے ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور اپنے پروردگار سے اور برے حساب سے

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝

۸۶۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝

۸۷۔ أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يُوفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۝ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ ۚ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

ڈرتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے پروردگار کی خوش نودی چاہنے کے لیے صبر کرتے اور نماز پڑھتے اور جو مال ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے چھپا کر اور علانیہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے اور نیکی کے ساتھ بدی کو دفع کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت کا گھر ہے۔ (یعنی) رہنے کے باغ، جن میں وہ خود اور جو ان کے باپوں اور بیویوں اور اولاد میں سے صالح ہوگا، داخل ہوں گے اور فرشتے ان پر ہر دروازے سے داخل ہوں گے۔ کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہے اس لیے کہ تم نے صبر کیا تھا۔ سو آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔

-الرعد ۱۳: ۱۹-۲۴-

۸۸۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا ...... وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾

۸۹۔ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿۷۵﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۷۶﴾

۹۰۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾

۹۱۔ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾

۸۸۔ اور رحمٰن کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں ...... اور اللہ سے دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما۔ اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

۔الفرقان۔ ۲۵: ۶۳ ...... ۷۴۔

۸۹۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے جنت میں بالاخانے ملیں گے۔ اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال ہوگا۔ وہ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیسی اچھی جگہ ہے، خواہ تھوڑی دیر ٹھیرو یا ہمیشہ رہو۔

۔الفرقان۔ ۲۵: ۷۵۔ ۷۶۔

۹۰۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم انہیں ضرور جنت میں بالاخانوں میں جگہ دیں گے۔ جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے۔ عمل کرنے والوں کا اجر کیا ہی اچھا ہے، جنہوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

۔العنکبوت ۲۹: ۵۸۔ ۵۹۔

۹۱۔ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار ہے پھر وہ اس قول پر جمے رہے (قیامت کے دن) ان پر نہ کچھ خوف ہی ہوگا اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔ یہی لوگ جنت والے ہیں وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ بدلہ اس کا جو (نیک کام) وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے کی تاکید کی۔ اس کی ماں نے تکلیف اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور تکلیف ہی اٹھا کر اسے جنا اور اس کا پیٹ میں رکھنا اور اس کا دودھ چھڑانا تیس مہینے ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری طاقت کو پہنچ گیا اور چالیس برس کی عمر کو پہنچ گیا تو اس نے کہا اے میرے پروردگار! مجھے یہ توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے، شکر ادا کروں اور یہ کہ میں وہ نیک کام کروں جو تجھے پسند ہو اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح کر، میں تیری طرف رجوع ہوا اور میں فرماں برداروں میں ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ ہم ان سے ان کے اچھے کام جو وہ کرتے ہیں، قبول کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے ہم درگزر کرتے ہیں۔ وہ بہشت کے رہنے والوں میں ہیں۔ یہ وہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔

۔الاحقاف ۴۶: ۱۳۔ ۱۶۔

۹۲۔ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ﴿٥﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿٦﴾ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿٧﴾ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿٨﴾ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿٩﴾ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ﴿١٠﴾ فَوَقَاهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ﴿١١﴾ وَجَزَاهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿١٢﴾ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۖ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ﴿١٥﴾ قَوَارِيرَ مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ﴿١٦﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ﴿١٧﴾ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ﴿١٨﴾ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ ۖ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿٢٢﴾

۹۳۔ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ﴿١٠﴾ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ﴿١١﴾ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿١٤﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ﴿١٥﴾

۹۲۔ بے شک نیک لوگ اس پیالہ سے پئیں گے جس کی ملونی کافور ہوگی۔ وہ ایک چشمہ ہے۔ جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اسے چیر کر بہالے جائیں گے وہ نذر کو پورا کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی پھیلی ہوئی ہوگی۔ وہ خدا کا حُب کر کے محتاج اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں کہ) ہم تو تم کو محض اللہ کی رضا مندی کے لیے کھلاتے ہیں۔ ہم نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکر گزاری۔ بے شک ہم اپنے پروردگار کے اس دن سے ڈرتے ہیں جو مونہہ بگاڑنے والا، تیوری پر بل ڈالنے والا ہوگا۔ تو اللہ بھی ان کو اس دن کی برائی سے بچالے گا اور ان پر تازگی اور خوشی ڈالے گا اور بسبب اس کے کہ انہوں نے صبر کیا انہیں بدلے میں بہشت اور حریر دے گا۔ اس میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے، نہ اس میں دھوپ دیکھیں گے اور نہ جاڑا۔ اور اس کے سائے ان پر جھکے ہوئے ہوں گے اور اس کے خوشے نیچے لٹک رہے ہوں گے اور ان پر چاندی کے برتنوں اور آبخوروں کو جو شیشے کی مانند ہوں گے، گھمایا جائے گا۔ چاندی کے بنے ہوئے شیشے ہوں گے جن کا انہوں نے اندازہ کر رکھا ہوگا۔ اور انہیں اس میں سے وہ پیالہ پلایا جائے گا جس کی ملونی سونٹھ ہوگی۔ وہ ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔ اور ان پر ہمیشہ رہنے والے لڑکے گشت کرتے ہوں گے۔ جب تو انہیں دیکھے تو انہیں بکھرے ہوئے موتی خیال کرے گا۔ اور جب تو وہاں دیکھے گا تو ایک نعمت، اور تو ایک بڑی بادشاہت دیکھے گا۔ ان پر سبز باریک ریشم اور تافتے کے کپڑے ہوں گے۔ اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔ اور ان کا پروردگار انہیں پاکیزہ شربت پلائے گا۔ بے شک یہ تمہاری جزا ہے اور تمہاری کوشش قابلِ قدر ہے۔

۔الدھر۔ ۷۶:۵۔۲۲۔

۵۔ جنت میں آگے بیٹھنے والے

۹۳۔ اور جو آگے ہیں یہ آگے ہی (بٹھانے) کے قابل ہیں۔ یہ بارگاہِ خداوندی کے مقرب ہیں آرام کے باغوں میں۔ بہت تو اگلے لوگوں میں سے اور تھوڑے پچھلوں میں سے، ایک دوسرے کے آمنے سامنے۔ جڑاؤ تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔ غلمان جو ہمیشہ لڑکے ہی بنے رہیں گے، ان کے پاس آبخورے اور تنتیاں اور ایسی شراب صاف کے جام لاتے اور لے جاتے ہوں گے، جس سے ان کو نہ تو دردِ سر ہو اور نہ بکواس لگے۔ اور جس قسم کا میوہ پسند کریں۔ اور جس قسم کے پرند کے گوشت کو ان

کا جی چاہے (وہی موجود) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں جو چھپائے ہوئے موتیوں کی طرح (خوش رنگ) ہوں گی۔ یہ بدلہ ہے ان کے اعمال کا جو وہ کرتے رہے۔ نہ تو کوئی لغویات سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات۔ بس سلام سلام کی آوازیں (آ رہی ہوں گی)۔

۔الواقعہ ۵۶: ۱۰۔۲۶۔

۶۔ مقربین

۹۴۔ پھر اگر وہ مقربوں میں سے ہے تو راحت اور رزق اور نعمتوں کی جنت ہے۔

۔الواقعہ ۵۶: ۸۸۔۸۹۔

۷۔ اصحاب الیمین یعنی داہنی طرف والے

۹۵۔ اور داہنے ہاتھ والے ان داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا! بے کانٹوں کی بیریوں اور لدے ہوئے کیلوں اور لمبی لمبی چھاؤں اور پانی کے جھرنوں اور افراط کے میووں میں۔ جو بے روک ٹوک ان کو ملا کریں گے اور اونچے اونچے فرشوں کی آسائش میں عیش کر رہے ہوں گے۔ ان حوروں کو ہم نے ان کے لیے ایسا بنایا کہ وہ کنواریاں ہیں، پیاریاں داہنے ہاتھ والے جنتیوں کی ہم عمر۔

۔الواقعہ ۵۶: ۲۷۔۳۸۔

۹۶۔ داہنے ہاتھ والوں میں سے ہے تو (کہا جائے گا) کہ اے شخص جو داہنے ہاتھ والوں میں ہے، تجھ پر سلامتی ہے۔

۔الواقعہ ۵۶: ۹۰۔۹۱۔

۸۔ جن کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا

۹۷۔ جس کو اس کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں

مُّتَّكِـِٔينَ عَلَيْهَا مُتَقَٰبِلِينَ ۝١٦ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَٰنٌ مُّخَلَّدُونَ ۝١٧ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ ۝١٩ وَفَٰكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝٢٠ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝٢١ وَحُورٌ عِينٌ ۝٢٢ كَأَمْثَٰلِ ٱللُّؤْلُؤِ ٱلْمَكْنُونِ ۝٢٣ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ۝٢٤ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۝٢٥ إِلَّا قِيلًا سَلَٰمًا سَلَٰمًا ۝٢٦

۹۴۔ فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ۝٨٨ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝٨٩

۹۵۔ وَأَصْحَٰبُ ٱلْيَمِينِ مَآ أَصْحَٰبُ ٱلْيَمِينِ ۝٢٧ فِى سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝٢٨ وَطَلْحٍ مَّنضُودٍ ۝٢٩ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۝٣٠ وَمَآءٍ مَّسْكُوبٍ ۝٣١ وَفَٰكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝٣٢ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝٣٣ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۝٣٤ إِنَّآ أَنشَأْنَٰهُنَّ إِنشَآءً ۝٣٥ فَجَعَلْنَٰهُنَّ أَبْكَارًا ۝٣٦ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝٣٧ لِّأَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ۝٣٨

۹۶۔ وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ۝٩٠ فَسَلَٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ۝٩١

۹۷۔ فَأَمَّا مَنْ أُوتِىَ كِتَٰبَهُۥ بِيَمِينِهِۦ فَيَقُولُ هَآؤُمُ ٱقْرَءُوا۟ كِتَٰبِيَهْ ۝١٩ إِنِّى ظَنَنتُ أَنِّى مُلَٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝٢٠ فَهُوَ فِى عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٢١ فِى جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝٢٢ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝٢٣ كُلُوا۟ وَٱشْرَبُوا۟ هَنِيٓـًٔۢا بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِى ٱلْأَيَّامِ ٱلْخَالِيَةِ ۝٢٤

۹۸۔ ذَٰلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝٨٢ وَإِذَا سَمِعُوا۟ مَآ أُنزِلَ إِلَى ٱلرَّسُولِ تَرَىٰٓ أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ مِنَ ٱلدَّمْعِ مِمَّا

دیا جائے گا۔ وہ کہے گا لو میرا نامہ اعمال پڑھو۔ مجھ کو تو یقین تھا کہ میرا حساب مجھ کو ملے گا تو وہ خاطر خواہ عیش میں ہوگا۔ بہشتِ بریں میں، جس کے پھل جھکے ہوں گے۔ ایام گزشتہ میں جو تم نے زادِ آخرت بھیجا تھا اس کے بدلے میں۔ کھاؤ پیو تمہارے نیک لگے۔

۔الحاقہ ۶۹: ۱۹۔۲۴۔

۹۔ ایمان دار نصاریٰ

۹۸۔ یہ اس سبب سے ہے کہ ان (نصاریٰ) میں علماء و رہبان ہیں اور یہ لوگ تکبر نہیں کرتے۔ اور جب وہ (قرآن) کو سنتے ہیں جو رسول پر نازل ہوا ہے تو تو ان کی آنکھوں کو دیکھے گا کہ ان سے آنسو جاری ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق بات کو پہچان لیا ہے۔ وہ دعا مانگنے لگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے۔ تو تو ہم کو تصدیق کرنے والوں کے ساتھ لکھ رکھ۔ اور ہم کو کیا ہوا کہ اللہ

پر اور جو حق بات ہمارے پاس آئی ہے، اس پر ایمان نہ لائیں اور یہ توقع رکھیں کہ ہمارا پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ داخل کرے گا۔ تو ان کے اس کہنے کے صلے میں خدا نے ان کو ایسے باغ عطا فرمائے جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اور نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے۔

-المائدۃ ۵: ۸۲-۸۵-

عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ۝ فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝

۹۹۔ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنفَعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

۹۹۔ اللہ فرمائے گا کہ یہی دن ہے سچے بندوں کو ان کا سچ کام آئے گا۔ ان کے لیے باغ ہوں گے جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ سدا کو ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ ہے بڑی کامیابی۔

-المائدۃ ۵: ۱۱۹-

۱۰۔ ایمان دار یہودی

۱۰۰۔ وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ وَآمَنتُم بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّأُكَفِّرَنَّ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ

۱۰۰۔ اور اللہ نے (بنی اسرائیل سے) فرمایا کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں اگر تم نمازیں پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہمارے پیغمبروں پر ایمان لاتے اور ان کی مدد کرتے اور خوش دلی سے خدا کو قرض دیتے رہو گے تو ہم ضرور تم پر سے تمہارے گناہ دور کر دیں گے۔ ضرور تم کو ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔

-المائدۃ ۵: ۱۲-

۱۱۔ وہ نمازی جو زکوٰۃ دیتے اور بدکاری سے بچتے ہیں

۱۰۱۔ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝

۱۰۱۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان دار مرد اور ایمان دار عورتیں اور فرمان بردار مرد اور فرمان بردار عورتیں اور راست گو مرد اور راست گو عورتیں اور صابر مرد اور صابر عورتیں اور خاک ساری کرنے والے مرد اور خاک ساری کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنے ناموس کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور خدا کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور یاد کرنے والی عورتیں ان سب کے لیے اللہ نے گناہوں کی معافی تیار کر رکھی ہے اور بڑے اجر۔

-الاحزاب ۳۳: ۳۵-

۱۰۲۔ إِنَّ الْإِنسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ

۱۰۲۔ بے شک آدمی بڑا ہی تھڑ دلا پیدا کیا گیا۔ جب اس کو نقصان پہنچتا ہے تو گھبرا اٹھتا ہے اور جب اس کو فائدہ پہنچتا ہے تو بخل کرنے لگتا ہے مگر نمازیوں کا بدحال نہیں۔ جو اپنی نماز پر ہمیشگی

اختیار کرتے ہیں اور ان کے مالوں میں ٹھیرا ہوا حق ہے منگتے اور غیر منگتے محتاج کا۔ اور وہ انصاف کے دن کو سچ جانتے ہیں اور وہ اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک ان کے پروردگار کا عذاب نڈر ہونے کی چیز نہیں ہے۔ اور وہ اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں یا اپنے ہاتھ کے مال پر کہ اس میں ان پر ملامت نہیں ہے۔ سو جو کوئی اس کے سوا چاہے تو یہی وہ لوگ ہیں جو حد سے باہر نکلنے والے ہیں۔ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی نگہداشت رکھتے ہیں۔ اور وہ اپنی گواہیوں پر قائم ہیں۔ اور وہ جو اپنی نماز کی حفاظت رکھتے ہیں۔ یہی لوگ باغوں میں عزت کئے جائیں گے۔

-المعارج ۷۰: ۱۹-۳۵-

۱۲۔ رحمٰن کے خاص بندے

۱۰۳۔ اور رحمٰن کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے باتیں کرتے ہیں تو وہ سلام کرتے ہیں۔ اور جو راتوں کو اپنے پروردگار کے آگے سجدہ کرتے ہیں اور قیام رکھتے ہیں۔ اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! عذابِ دوزخ کو ہم سے دور ہی رکھیو۔ اس کا عذاب جان کا لاگو ہے۔ تھوڑا ٹھیرنا ہو تو اور ہمیشہ رہنا ہو تو وہ بری جگہ ہے۔ اور جو خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی نہیں کرتے۔ اور نہ بہت تنگی کرتے ہیں بلکہ میانہ روی رکھتے ہیں۔ اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی شخص کو ناحق جان سے نہیں مارتے کہ اس کو خدا نے حرام کر رکھا ہے اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں اور جو ایسا کرے گا وہ گناہ کا

مَنُوعًا ۝ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۝ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ مُّكْرَمُونَ ۝

۱۰۳۔ وَعِبَادُ الرَّحْمَٰنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَقِيَامًا ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا أَنفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَٰلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۝ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا ۝ إِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا

نتیجہ بھگتے گا۔ قیامت کے دن اس کو دہرا عذاب دیا جائے گا اور اسی ذلیل حالت میں ہمیشہ رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔ اور جو شخص توبہ کرے اور نیک عمل بجالائے وہ درحقیقت اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ جھوٹی گواہی بھی نہیں دیتے ہیں اور بیہودہ کاموں کے پاس ہو کر گزرتے ہیں تو متانت سے گزرتے ہیں۔ اور نیز وہ لوگ جب ان کو ان کے پروردگار کی آیتیں سنا کر نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اندھے اور بہرے ہو کر ان پر نہیں گرتے اور دعائیں مانگتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ یہی لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کے بدلے جنت میں بالا

خانے ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کے ساتھ ان کا استقبال ہوگا۔ وہ بہشت میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ کیا ہی اچھی جگہ ہے تھوڑی دیر ٹھیرو یا ہمیشہ رہو۔

-الفرقان ۲۵: ۶۳-۷۶-

فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ﴿٧٤﴾ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَامًا ﴿٧٥﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾

۱۳۔ اللہ اور رسول کی اطاعت کرنے والے

۱۰۴۔ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾

۱۰۴۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلے گا اس کو اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

-النساء ۴: ۱۳

۱۰۵۔ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ

۱۰۵۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلے گا، اس کو اللہ ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گے۔

-الفتح ۴۸: ۱۷-

۱۴۔ ابرار

۱۰۶۔ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿١٣﴾

۱۰۶۔ بے شک نیکوکار نعمت میں ہوں گے۔

-الانفطار ۸۲: ۱۳-

۱۰۷۔ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ﴿٢٥﴾ خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ ﴿٢٧﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾

۱۰۷۔ بے شک نیکوکار نعمت میں ہوں گے۔ تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔ تو ان کے چہروں پر نعمت کی تازگی معلوم کرے گا۔ انہیں مہر لگی ہوئی شراب پلائی جائے گی۔ جس کی مہر مشک ہوگی اور اس میں حرص کرنے والوں کو حرص کرنی چاہیے۔ اور اس میں تسنیم کی ملونی ہوگی۔ یہ ایک چشمہ ہے، جس میں سے مقربین پئیں گے۔

-المطففین-۸۳: ۲۲-۲۸-

۱۰۸۔ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٣٥﴾

۱۰۸۔ تو آج مسلمان کافروں پر ہنسیں گے۔ اور تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔

-المطففین ۸۳: ۳۴-۳۵

۱۵۔ غلام آزاد کرنے، بھوکوں کو کھلانے اور خیرات دینے والے

۱۰۹۔ اور تو کیا سمجھا کہ گھاٹی کیا ہے؟ وہ ہے گردن کا چھڑا دینا۔ یا بھوک کے دن یتیم رشتہ دار یا مسکین خاک نشین کو کھانا کھلانا۔ اس کے علاوہ ان لوگوں میں ہونا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی ہدایت کرتے رہے اور نیز ایک دوسرے کو رحم کرنے کی ہدایت کرتے رہے۔ یہی لوگ مبارک ہوں گے۔

-البلد ۹۰: ۱۲-۱۸-

۱۱۰۔ تو جس نے دیا اور پرہیز گاری کا شیوہ اختیار کیا اور اچھی بات کو سمجھا۔ تو ہم آسانی کی جگہ اس کے لیے آسان کر دیں گے۔

-الیل ۹۲: ۵-۷-

۱۱۱۔ اور جو بڑا پرہیز گار ہے، وہ اس آگ سے دور رکھا جائے گا۔ وہ ایسا ہے کہ اپنا مال دیتا ہے تا کہ پاک ہو۔ اور کسی کا اس پر کوئی احسان نہیں کہ اس کا بدلہ اتارنا ہو۔ اس کو صرف اپنے پروردگارِ عالی شان کی خوش نودی منظور ہے اور وہ ضرور راضی بھی ہوگا۔

-الیل ۹۲: ۱۷-۲۱-

۱۶۔ بھلائی کرنے والے

۱۱۲۔ جن لوگوں نے بھلائی کی، ان کے لیے بھلائی ہے اور کچھ بڑھ کر بھی۔ اور ان کے چہروں پر سیاہی نہ چھائی ہوگی اور نہ ذلت۔ یہی ہیں جنتی جو ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔

-یونس ۱۰: ۲۶-

۱۷۔ توبہ کرنے والے مومن

۱۱۳۔ مسلمانو اللہ کی جناب میں خالص توبہ کرو۔ عجب نہیں

۱۰۹۔ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝

۱۱۰۔ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَىٰ وَاتَّقَىٰ ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَىٰ ۝ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَىٰ ۝

۱۱۱۔ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۝ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ۝ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَىٰ ۝ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۝

۱۱۲۔ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

۱۱۳۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

۱۱۴۔ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۝

کہ تمہارا پروردگار تمہارے گناہ تم سے دور کر دے اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ جس روز اللہ پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے، رسوا نہیں کرے گا۔ اور ان کے ایمان کی روشنی ان کے آگے آگے اور ان کے داہنے طرف چل رہی ہوگی۔ وہ یہ دعا کرتے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہماری روشنی کو ہمارے لیے آخیر تک قائم رکھ اور ہمارے گناہ معاف فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

-التحریم ۶۶: ۸-

۱۸۔ جن کے اعمال زیادہ وزنی ہوں گے

۱۱۴۔ جن کے اعمال تول میں زیادہ وزنی ٹھیریں گے، وہ خاطر خواہ عیش میں ہوگا۔

-القارعة ۱۰۱: ۶-۷-

۱۹۔ روحِ مطمئن

۱۱۵۔اے روحِ مطمئن! تو اپنے پروردگار کی طرف چل تو اس سے خوش وہ تجھ سے خوش۔ پھر ہمارے بندوں میں جا مل اور ہماری بہشت میں جا داخل ہو۔

۔الفجر ۸۹: ۲۷۔ ۳۰۔

۲۰۔ صالحینِ اہلِ کتاب کو اعمال کی مقدار سے زیادہ اجر

۱۱۶۔بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے رہتے ہیں اور انہوں نے نماز پڑھی اور جو مال ہم نے انہیں دیا ہے، اس میں سے چھپا کر اور کھلے طور پر خرچ کیا، وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں، جس میں گھاٹا نہیں ہے۔تا کہ اللہ انہیں ان کے پورے اجر دے اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ دے۔ بے شک وہ بخشنے والا، قدردان ہے۔

۔فاطر ۳۵: ۲۹۔ ۳۰

۱۱۵۔ يَاأَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً فَادْخُلِي فِي عِبَادِي وَادْخُلِي جَنَّتِي

۱۱۶۔ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ

جنت میں لذائذِ روحانی

۱۔ لذائذِ جنت کی حقیقت کسی کو معلوم نہیں

۱۔تو کوئی شخص بھی نہیں جانتا کہ لوگوں کے نیک عملوں کے بدلے میں کیسی کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک ان کے لیے پردۂ غیب میں ہے۔

۔السجدۃ ۳۲: ۱۷۔

۲۔ لذائذِ جنت جو بیان کی گئیں وہ تمثیلی ہیں

۲۔پرہیز گاروں کے لیے جس باغ کا وعدہ کیا جا رہا ہے اس کی تمثیل یہ ہے کہ اس کے تلے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اس کے پھل سدا بہار اور اسی طرح اس کی چھاؤں۔ یہ ہے ان لوگوں کا انجام جو پرہیز گاری کرتے ہے۔

۔الرعد ۱۳: ۳۵۔

۱۔فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

۲۔مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوا

۳۔مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ

۴۔لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

۳۔جس بہشت کا پرہیز گاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی تمثیل یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جس میں بو کا نام نہیں اور دودھ کی نہریں جس کا ذائقہ مطلق نہیں بدلا اور شراب کی نہریں جو پینے والوں کو بہت خوش معلوم ہو گی اور صاف شفاف شہد کی نہریں ہیں اور ان کے لیے وہاں ہر طرح کے میوے ہوں گے اور ان کے پروردگار کی طرف سے گناہوں کی معافی۔

۔محمد ۴۷: ۱۵۔

۳۔ جنتیوں کو رزقِ کریم

۴۔ان کے پروردگار کے ہاں درجے ہیں اور گناہوں کی معافی اور رزقِ کریم۔

۔الانفال ۸: ۴۔

۵۔ ان کے لیے گناہوں کی معافی ہے اور رزقِ کریم۔

-الانفال ۸:۷۴ والحج ۲۲:۵۰ - والنور ۲۴:۲۶-

۶۔ اور ہم نے (آخرت میں) ان کے لیے رزقِ کریم تیار کر رکھا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۳۱-

۷۔ اور ان کے لیے اجرِ کریم تیار کر رکھا ہے۔

-الاحزاب ۳۳:۴۴-

۸۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور رزقِ کریم ہے۔

-سبا ۳۴:۴-

۹۔ تو اس کو گناہوں کی معافی اور اجرِ کریم پر خوش خبری سنا دے۔

-یٰسٓ ۳۶:۱۱-

۱۰۔ اور اللہ اس کا دگنا اس کو ادا کرے اور اس کو اجرِ کریم علاوہ بخشے۔

-الحدید ۵۷:۱۱-

۱۱۔ قیامت کو ان کے قرضے کا دونا ادا کر دیا جائے گا۔ اور ان کو اجرِ کریم ملے گا۔

-الحدید ۵۷:۱۸-

خوشنودیِ اللہ تعالیٰ بڑی نعمت

۱۔ جن لوگوں نے پرہیز گاری اختیار کی ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں باغِ بہشت ہیں...... اور اللہ کی خوشنودی ہے۔

-آل عمران ۳:۱۵-

۲۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ یہی دن ہے کہ سچے بندوں کو ان کا سچ کام آئے گا۔ ان کے لیے باغ ہوں گے...... اللہ ان

۵۔ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۴﴾

۶۔ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾

۷۔ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾

۸۔ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾

۹۔ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾

۱۰۔ فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾

۱۱۔ يُضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾

۱۔ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ ...... وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ

۲۔ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ ...... رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾

۳۔ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿۲۱﴾

۴۔ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ ...... وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾

۵۔ وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ...... رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ ...... ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾

سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہ ہے بڑی کامیابی ہے۔

-المائدۃ ۵:۱۱۹-

۳۔ ان کا پروردگار ان کو اپنی مہربانی اور خوش نودی ہے اور ایسے باغوں کی بشارت دیتا ہے، جن میں ان کو دائمی آسائش ملے گی۔

-التوبۃ ۹:۲۱-

۴۔ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں سے اللہ نے باغوں کا وعدہ کر لیا ہے...... اور خدا کی خوش نودی سب سے بڑھ کر ہے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

-التوبۃ ۹:۷۲-

۵۔ اور مہاجرین اور انصار میں سے جن لوگوں نے سبقت کی...... اللہ ان سے خوش وہ اللہ سے خوش اور اللہ نے ان کے لیے باغ تیار کر رکھے ہیں...... یہی بڑی کامیابی ہے۔

-التوبۃ ۹:۱۰۰-

۶۔اور آخرت میں عذابِ سخت اور اللہ کی طرف سے گناہوں کی مغفرت اور خوش نودی۔

-الحدید۵۷:۲۰-

۷۔یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کے اندر اللہ نے ایمان کا نقش کر دیا ہے اور اپنے فیضانِ غیبی سے ان کی تائید کی ہے اور وہ ان کو ایسے باغوں میں لے جا داخل کرے گا......اللہ ان سے خوش وہ اللہ سے خوش۔ یہ الٰہی گروہ ہے، جان لو کہ الٰہی گروہ ہی فلاح پائے گا۔

-المجادلة ۵۸-۲۲-

۸۔ان کا بدلہ ان کے پروردگار کے ہاں رہنے کے باغ ہیں...... اللہ ان سے خوش اور یہ اس سے خوش اور یہ اس کے لیے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔

-البینة۹۸:۸-

۶۔وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ

۷۔اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ...... رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

۸۔جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ...... رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾

۱۔وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾

۲۔لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ

۳۔لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾

۴۔اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَـمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰۗىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ښ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾

۵۔اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَـمَنًا قَلِيْلًا اُولٰۗىِٕكَ لَا خَلَاقَ لَھُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُھُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۷﴾

دیدارِ الٰہی سب سے بڑی نعمت

۱۔ جنتی اپنے پروردگار کو دیکھیں گے

۱۔اس دن بہت لوگوں کے چہرے تروتازہ ٹکٹکی لگائے اپنے پروردگار کو دیکھ رہے ہوں گے۔

-القیامة۷۵:۲۲-۲۳-

۲۔جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لیے (آخرت میں بھی) ہے اور کچھ اور بڑھ کر۔

-یونس۱۰:۲۶-

۳۔بہشت میں ان لوگوں کو جو چاہیں گے ملے گا اور ہمارے پاس اس سے (کہیں) زیادہ کچھ اور ہے۔

-قٓ۵۰:۳۵-

۲۔ کافر سامنے نہیں آنے پائیں گے

۴۔جو لوگ ان احکام کو جو اللہ نے کتاب میں نازل کیے، چھپاتے اور اس کے بدلے تھوڑا سا معاوضہ حاصل کرتے ہیں، یہ لوگ اور کچھ نہیں مگر اپنے پیٹوں میں انگارے بھرتے ہیں اور قیامت کے دن اللہ ان سے بات نہیں کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-البقرة۲:۱۷۴-

۵۔جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے بے حقیقت معاوضے لے لیتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کو آخرت میں کچھ بہرہ نہیں۔ اور قیامت کے دن اللہ ان سے بات نہیں کرے گا۔ اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔

-آل عمران ۳:۷۷-

٦۔سنو یہی (کافر) ہیں جو اس دن اپنے پروردگار کے سامنے نہیں آنے پائیں گے۔

۔المطففین ۸۳:۱۵۔

شرفِ حضوری

۱۔ جنتی پروردگار سے ملیں گے

۱۔اور جانے رہو کہ تم کو اس کے حضور میں حاضر ہونا ہے۔

۔البقرۃ ۲:۲۲۳۔

۲۔اور اس میں تفصیلی باتوں کے کل احکام موجود ہیں اور وہ ہدایت اور رحمت ہے (اور یہ کتاب اس لیے دی گئی) تاکہ لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کا یقین کریں۔

۔الانعام ۶:۱۵۴۔

۳۔تاکہ ان لوگوں کو اپنے پروردگار سے ملنے کا یقین ہو۔(اپنی قدرت کی) نشانیاں تفصیل کے ساتھ بیان فرماتا ہے۔

۔الرعد ۱۳:۲۔

۴۔اے آدم! تو گھسٹ گھسٹ کر اپنے پروردگار کی طرف جا رہا ہے پھر تو اس سے جا ملے گا۔

۔الانشقاق ۸۴:۶۔

۲۔ جنتیوں کو پروردگار کا سلام

۵۔جس دن یہ لوگ اللہ سے ملیں گے (اس کا) سلام ان کی سلامی ہوگی۔

۔الاحزاب ۳۳:۴۴۔

۶۔اور جو طلب کریں گے وہ ان کے لیے موجود ہوگا۔ پروردگار مہربان کی طرف سے سلام ہوگا۔

۔یٰسٓ ۳۶:۵۷۔۵۸۔

۳۔ جنتیوں کے چہرے تروتازہ و ہشاش بشاش

۷۔اور جو لوگ سپید رو ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۔آل عمران ۳:۱۰۷۔

۸۔اس دن بہت چہرے تروتازہ ہوں گے جو اپنے پروردگار کو دیکھ رہے ہوں گے۔

۔القیامۃ ۷۵:۲۲۔۲۳

۹ کتنے چہرے اس دن چمکتے ہوں گے، ہشاش بشاش۔

۔عبس ۸۰:۳۸۔۳۹

۱۰۔تو ان کے چہروں پر نعمت کی تازگی معلوم کرے گا۔

۔المطففین۔۸۳:۲۴۔

۱۱۔اور کتنے چہرے اس روز ہشاش بشاش ہوں گے، اپنی کوشش سے خوش۔

۔الغاشیۃ ۸۸:۸۔

٦۔ كَلَّآ إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ﴿۱۵﴾

۱۔ وَاعْلَمُوٓا أَنَّكُم مُّلَٰقُوهُ

۲۔ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُم بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۵۴﴾

۳۔ يُفَصِّلُ الْآيَٰتِ لَعَلَّكُم بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿۲﴾

۴۔ يَٰٓأَيُّهَا الْإِنسَٰنُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَٰقِيهِ ﴿۶﴾

۵۔ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُۥ سَلَٰمٌ

۶۔ وَلَهُم مَّا يَدَّعُونَ ﴿۵۷﴾ سَلَٰمٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ ﴿۵۸﴾

۷ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿۱۰۷﴾

۸۔ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾

۹۔ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾

۱۰۔ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿۲۴﴾

۱۱۔ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿۹﴾